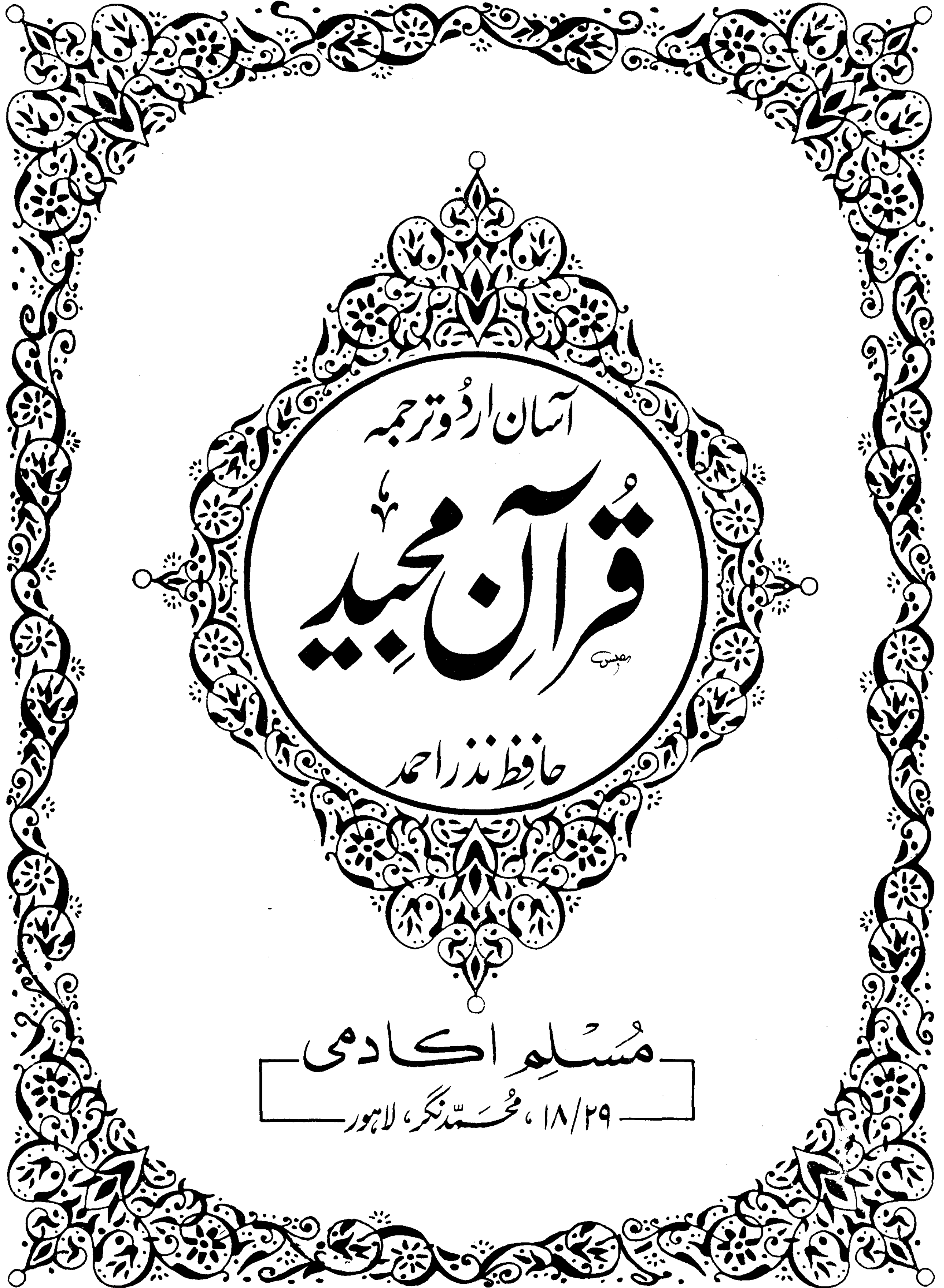

آسان اردو ترجمہ
قرآن مجید
حافظ نذر احمد
مسلم اکادمی
۱۸/۲۹، محمد نگر، لاہور

آسان ترجمہ قرآن مجید

تسوید و ترتیب ● حافظ نذر احمد پرنسپل تعلیم القرآن خط و کتابت سکول، لاہور - ۵

نظر ثانی ● مولانا عزیز زبیدی مدیر مجلہ "اہلحدیث" لاہور /
مولانا پروفیسر مزمل احسن شیخ ایم اے (عربی۔ اسلامیات۔ تاریخ)

● مولانا مفتی محمد حسین نعیمی مہتمم جامعہ نعیمیہ۔ لاہور /
مولانا محمد سرفراز نعیمی الازہری، فاضل درس نظامی، ایم۔ اے (عربی۔ اسلامیات)

● مولانا عبدالرؤف ملک، خطیب جامع آسٹریلیا۔ لاہور /
مولانا سعید الرحمٰن علوی، خطیب جامع مسجد الشفا۔ شاہ جمال، لاہور

کتابت ● مولانا محمد اشرف علی بن السید طہٰ حسن شاہ الحسینی ——— نذیر احمد

الحمد للہ

"آسان ترجمہ قرآن مجید" کئی اعتبار سے منفرد ہے:

- ہر لفظ کا جدا جدا ترجمہ اور پوری سطر کا سلیس ترجمہ یکساں ہے۔
- ہر سطر کا ترجمہ اسی سطر میں دیا گیا ہے تاکہ قاری کو اشتباہ نہ ہو۔
- یہ ترجمہ تینوں مسلک کے علمائے کرام (اہل سنت والجماعت، دیوبندی، بریلوی اور اہل حدیث) کا نظر ثانی شدہ اور ان کا متفق علیہ ہے۔

ان شاء اللہ

عربی سے ناواقف بھی چند پارے پڑھ کر اس کی مدد سے پورے کلام اللہ کا ترجمہ بخوبی سمجھ سکیں گے

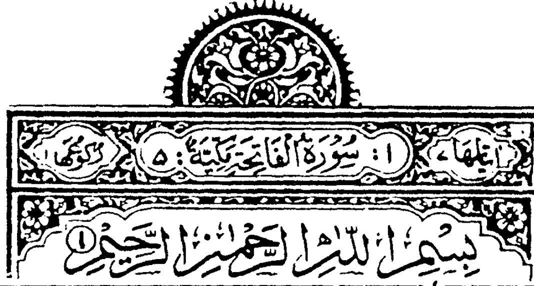
اے اللہ کریم! اس خدمت کو بابرکت اور باعث خیر بنا دے اور اس عاجز کے ہاتھوں مکمل ہونے کی توفیق ارزانی فرما دے، خصوصاً طلبہ کے لیے قرآن فہمی اور عمل بالقرآن ذریعہ اور بندہ کے لیے فلاح دارین کا وسیلہ بنا دے (آمین)

حافظ نذر احمد

۱۰ ربیع الثانی ۱۴۰۸ھ
۳ دسمبر ۱۹۸۷ء

بیت اللہ الحرام، مکہ مکرمہ

طابع: انجمن حمایت اسلام پریس۔ لاہور



بِ	اسْمِ	اللّٰهِ	ال	رَحْمٰن	ال	رَحِيْم
سے	نام	اللہ	جو	بہت مہربان	جو	رحم کرنے والا

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٣

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	رب	تمام جہان	جو بہت مہربان	رحم کرنے والا

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے، بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٤ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٥

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ
مالک	دن	بدلہ	صرف تیری ہی	عبادت کرتے ہیں	اور	صرف تجھ ہی سے	ہم مدد چاہتے ہیں

بدلہ کے دن کا مالک ہے، ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٦ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
ہمیں ہدایت دے	راستہ	سیدھا	راستہ	اُن لوگوں کا	تُونے انعام کیا	اُن پر

ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت دے، ان لوگوں کا راستہ جن پر تُونے انعام کیا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	الضَّآلِّيْنَ
نہ	غضب کیا گیا	ان پر	اور نہ	جو گمراہ ہوئے

نہ ان کا جن پر غضب کیا گیا اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔



(۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷) — اٰيَاتُهَا ۲۸۶ — رُكُوْعَاتُهَا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الۤمّۤ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

فِيْهِ	لَا رَيْبَ	الْكِتٰبُ	ذٰلِكَ	الۤمّۤ ۝۱
اس میں	نہیں شک	کتاب	یہ	الف لام میم

الۤمّۤ یہ کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں ،

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

وَيُقِيْمُوْنَ	بِالْغَيْبِ	يُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	هُدًى
اور قائم کرتے ہیں	غیب پر	ایمان لاتے ہیں	جو لوگ	پرہیزگاروں کے لئے	ہدایت

پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے، جو غیب پر ایمان لاتے ہیں ، اور قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	يُنْفِقُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	مَا	مِنْ	وَ	الصَّلٰوةَ
جو لوگ	اور	وہ خرچ کرتے ہیں	ہم نے انہیں دیا	جو	سے	اور	نماز

نماز ، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں ، اور جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

قَبْلِكَ	مِنْ	اُنْزِلَ	وَمَا	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ	بِمَا	يُؤْمِنُوْنَ
آپ سے پہلے	سے	نازل کیا گیا	اور جو	آپ کی طرف	نازل کیا گیا	اس پر جو	ایمان رکھتے ہیں

اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا ، اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا ،

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

يُوْقِنُوْنَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ
یقین رکھتے ہیں	وہ	آخرت پر	اور

اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾

الْمُفْلِحُوْنَ	هُمُ	وَأُولٰٓئِكَ	رَّبِّهِمْ	مِّنْ	هُدًى	عَلٰى	أُولٰٓئِكَ
کامیاب	وہ	اور وہی لوگ	اپنا رب	سے	ہدایت	پر	وہی لوگ

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

تُنْذِرْهُمْ	لَمْ	أَمْ	أَنْذَرْتَهُمْ	ءَ	عَلَيْهِمْ	سَوَآءٌ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	إِنَّ
ڈرائیں	نہ	یا	آپ انہیں ڈرائیں	خواہ	ان پر	برابر	کفر کیا	جن لوگوں نے	بیشک

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا، ان پر برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى أَبْصَارِهِمْ

أَبْصَارِهِمْ	وَعَلٰى	سَمْعِهِمْ	وَعَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	عَلٰى	اللّٰهُ	خَتَمَ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا
ان کی آنکھیں	اور پر	ان کے کان	اور پر	ان کے دل	پر	اللہ	مہر لگادی	ایمان لائیں گے	نہیں

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ۔ اور ان کی آنکھوں پر

غِشَاوَةٌ ؗ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٧﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

يَّقُوْلُ	مَنْ	النَّاسِ	وَمِنَ	عَظِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ	غِشَاوَةٌ
کہتے ہیں	جو	لوگ	اور سے	بڑا	عذاب	انکے لئے	اور	پردہ

پردہ ہے ۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے ۔ اور کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ

اللّٰهَ	يُخٰدِعُوْنَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	هُمْ	وَمَا	الْاٰخِرِ	بِالْيَوْمِ	وَ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَّا
اللہ	وہ دھوکہ دیتے ہیں	ایمان لانے والے	وہ	اور نہیں	آخرت	دن پر	اور	اللہ پر	ہم ایمان لائے

ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر، اور وہ ایمان لانے والے نہیں ۔ اور دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو

وقف لازم

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ ؕ

يَشْعُرُوْنَ	وَمَا	أَنْفُسَهُمْ	إِلَّآ	يَخْدَعُوْنَ	مَا	وَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ
سمجھتے ہیں	اور نہیں	اپنے آپ	مگر	دھوکہ دیتے	نہیں	اور	ایمان لائے	اور جو لوگ

اور ایمان والوں کو، حالانکہ وہ نہیں دھوکہ دیتے، مگر اپنے آپ کو، اور وہ نہیں سمجھتے ۔

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۙ

اَلِیْمٌ	عَذَابٌ	وَلَهُمْ	مَرَضًا	اللّٰهُ	فَزَادَهُمُ	مَرَضٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِیْ
درد ناک	عذاب	اور انکے لئے	بیماری	اللہ	سو بڑھادی انکی	بیماری	انکے دل (جمع)	ہیں

ان کے دلوں میں بیماری ہے، سو اللہ نے ان کی بیماری بڑھادی، اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے۔

بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ۙ

فِی الْاَرْضِ	لَا تُفْسِدُوْا	لَهُمْ	قِیْلَ	وَاِذَا	یَكْذِبُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا
زمین میں	نہ فساد پھیلاؤ	انہیں	کہا جاتا ہے	اور جب	وہ جھوٹ بولتے ہیں		کیونکہ

کیونکہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ،

قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ

الْمُفْسِدُوْنَ	هُمُ	اِنَّهُمْ	اَلَآ	مُصْلِحُوْنَ	نَحْنُ	اِنَّمَا	قَالُوْٓا
فساد کرنے والے	وہی	بیشک وہ	سُن رکھو	اصلاح کرنے والے	ہم	صرف	وہ کہتے ہیں

تو کہتے ہیں ہم صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ سُن رکھو بیشک وہی لوگ فساد کرنے والے ہیں،

وَلٰكِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

النَّاسُ	اٰمَنَ	كَمَآ	اٰمِنُوْا	لَهُمْ	قِیْلَ	وَاِذَا	لَّا یَشْعُرُوْنَ	وَلٰكِنْ
لوگ	ایمان لائے	جیسے	تم ایمان لاؤ	انہیں	کہا جاتا ہے	اور جب	وہ نہیں سمجھتے	اور لیکن

اور لیکن نہیں سمجھتے۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے تم ایمان لاؤ جیسے لوگ ایمان لائے،

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ

السُّفَهَآءُ	هُمُ	اِنَّهُمْ	اَلَآ	السُّفَهَآءُ	اٰمَنَ	كَمَآ	اَنُؤْمِنُ	قَالُوْٓا
بے وقوف	وہی	خود وہ	سُن رکھو	بے وقوف	ایمان لائے	جیسے	کیا ہم ایمان لائیں	وہ کہتے ہیں

تو وہ کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے؟ سُن رکھو خود وہی بیوقوف ہیں

وَلٰكِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا

وَاِذَا	اٰمَنَّا	قَالُوْٓا	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	وَاِذَا لَقُوا	یَعْلَمُوْنَ	لَّا	وَلٰكِنْ
اور جب	ہم ایمان لائے	کہتے ہیں	ایمان لائے	جو لوگ	اور جب ملتے ہیں	وہ جانتے	نہیں	اور لیکن

لیکن وہ جانتے نہیں اور جب ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ

خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ
اکیلے ہوتے ہیں	پاس	اپنے شیطان	کہتے ہیں ہم	تمہارے ساتھ	محض	ہم	مذاق کرتے ہیں	اللہ

اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو محض مذاق کرتے ہیں - اللہ

يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَيَمُدُّ	هُمْ	فِىْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
مذاق کرتا ہے	ان سے	اور بڑھاتا ہے	انکو	انکی سرکشی میں	اندھے ہو رہے ہیں	یہی لوگ	جنہوں نے

ان سے مذاق کرتا ہے اور ان کو ان کی سرکشی میں بڑھاتا ہے وہ اندھے ہو رہے ہیں - یہی لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾

اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	فَمَا	رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ
مول لی	گمراہی	ہدایت کے بدلے	تو نہ	فائدہ دیا	انکی تجارت	اور نہ	تھے	وہ ہدایت پانے والے

ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی، تو ان کی تجارت نے کوئی فائدہ نہ دیا، اور نہ وہ ہدایت پانے والے تھے -

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ

مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ	الَّذِى	اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ
انکی مثال	جیسے مثال	وہ جس نے	آگ بھڑکائی	آگ	پھر جب	روشن کردیا	اسکا اردگرد	چھین لی	اللہ

ان کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے آگ بھڑکائی، پھر آگ نے اس کا اردگرد روشن کر دیا تو اللہ نے چھین لی

بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ صُمٌّ ۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ

بِنُوْرِهِمْ	وَتَرَكَهُمْ	فِىْ	ظُلُمٰتٍ	لَّا يُبْصِرُوْنَ	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْىٌ	فَهُمْ
انکی روشنی	اور انہیں چھوڑ دیا	میں	اندھیرے	وہ نہیں دیکھتے	بہرے	گونگے	اندھے	سو وہ

ان کی روشنی اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا وہ نہیں دیکھتے - وہ بہرے گونگے اور اندھے ہیں سو وہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

لَا يَرْجِعُوْنَ	اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّرَعْدٌ	وَّبَرْقٌ
نہیں لوٹیں گے	یا	جیسے بارش	سے	آسمان	اس میں	اندھیرے	اور گرج	اور بجلی کی چمک

نہیں لوٹیں گے - یا جیسے آسمان سے بارش ہو اس میں اندھیرے ہوں اور گرج اور بجلی کی چمک

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ

يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	مِّنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ	الْمَوْتِ
وہ ٹھونس لیتے ہیں	اپنی انگلیاں	میں	اپنے کان	سبب	کڑک (بجلی)	ڈر	موت

وہ اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے،

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ

وَاللّٰهُ	مُحِيْطٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ	اَبْصَارَهُمْ	كُلَّمَا
اور اللہ	گھیرے ہوئے	کافروں کو	قریب ہے	بجلی	اُچک لے	انکی نگاہیں	جب بھی

اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی نگاہیں اُچک لے، جب بھی

اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ

اَضَآءَ	لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ	وَاِذَا	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ	قَامُوْا	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَذَهَبَ
وہ چمکی	ان پر	چل پڑے	اس میں	اور جب	اندھیرا ہوا	ان پر	وہ کھڑے ہوئے	اور اگر	چاہتا	اللہ	چھین لیتا

وہ ان پر چمکی وہ اس میں چل پڑے، اور جب ان پر اندھیرا ہوا وہ کھڑے ہو گئے اور اگر اللہ چاہتا تو چھین لیتا

۲ ع ۱۳ ۲

بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

بِسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
ان کی شنوائی	اور انکی آنکھیں	بیشک	اللہ	پر	ہر	چیز	قادر	اے	لوگو

ان کی شنوائی اور ان کی آنکھیں، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے لوگو!

اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ ۙ

اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ
تم عبادت کرو	اپنا رب	جس نے	تمہیں پیدا کیا	اور وہ لوگ جو	سے	تم سے پہلے	تاکہ تم	پرہیزگار ہو جاؤ

تم اپنے رب کی عبادت کرو، جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے ہوئے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّ

الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ
جس نے	پیدا کیا	تمہارے لئے	زمین	فرش	اور	آسمان	چھت	اور

جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش پیدا کیا، اور آسمان کو چھت، اور

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّكُمۡ

لَّكُمۡ	رِزۡقًا	الثَّمَرٰتِ	مِنَ	بِهٖ	فَاَخۡرَجَ	مَآءً	السَّمَآءِ	مِنَ	اَنۡزَلَ
تمہارے لئے	رزق	پھل (جمع)	سے	اسکے ذریعہ	پھر نکالا	پانی	آسمان	سے	اس نے اتارا

آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعہ پھل نکالے تمہارے لئے رزق

فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ

رَيۡبٍ	فِىۡ	كُنۡتُمۡ	وَاِنۡ	تَعۡلَمُوۡنَ	وَّاَنۡتُمۡ	اَنۡدَادًا	لِلّٰهِ	تَجۡعَلُوۡا	فَلَا
شک	میں	تم ہو	اور اگر	جانتے ہو	اور تم	کوئی شریک	اللہ کیلئے	ٹھہراؤ	سو نہ

سو اللہ کے لئے کوئی شریک نہ ٹھہراؤ اور تم جانتے ہو۔ اور اگر تمہیں اس (کلام) میں شک ہو

مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰى عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۖ وَادۡعُوۡا

ادۡعُوۡا	وَ	مِّثۡلِهٖ	مِّنۡ	بِسُوۡرَةٍ	فَاۡتُوۡا	عَبۡدِنَا	عَلٰى	نَزَّلۡنَا	مِّمَّا
بلالو	اور	اس جیسی	سے	ایک سورۃ	تو لے آؤ	اپنا بندہ	پر	ہم نے اتارا	سے جو

جو ہم نے اپنے بندہ پر اتارا تو اس جیسی ایک سورۃ لے آؤ، اور بلالو

شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنۡ

فَاِنۡ	صٰدِقِيۡنَ	كُنۡتُمۡ	اِنۡ	اللّٰهِ	دُوۡنِ	مِّنۡ	شُهَدَآءَكُمۡ
پھر اگر	سچے	تم ہو	اگر	اللہ	سوا	سے	اپنے مددگار

اپنے مددگار اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر

لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ

النَّاسُ	وَقُوۡدُهَا	الَّتِىۡ	النَّارَ	فَاتَّقُوا	وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا	لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا
انسان	اس کا ایندھن	جس کا	آگ	تو ڈرو	اور ہرگز نہ کرسکوگے	تم نہ کرسکو

تم نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکوگے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان

وَالۡحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ

وَ	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	بَشِّرِ	وَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	اُعِدَّتۡ	الۡحِجَارَةُ	وَ
اور	ایمان لائے	جو لوگ	خوشخبری دو	اور	کافروں کے لئے	تیار کی گئی	پتھر	اور

اور پتھر ہیں، کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اور ان لوگوں کو خوشخبری دو جو ایمان لائے، اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
انہوں نے عمل کئے	نیک	کہ	انکے لئے	باغات	بہتی ہیں	سے	انکے نیچے	نہریں

انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ

كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْهَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِيْ
جب بھی	کھانے کو دیا جائیگا	اس سے	سے	کوئی پھل	رزق	وہ کہیں گے	یہ	وہ جو کہ

جب بھی انہیں اس سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا، وہ کہیں گے یہ وہی ہے جو

رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ

رُزِقْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَاُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا	وَلَهُمْ	فِيْهَا	اَزْوَاجٌ
ہمیں کھانے کو دیا گیا	سے	پہلے	حالانکہ انہیں دیا گیا	اس سے	ملتا جلتا	اور انکے لئے	اس میں	بیویاں

ہمیں اس سے پہلے کھانے کو دیا گیا حالانکہ انہیں اس سے ملتا جلتا دیا گیا، اور ان کے لئے اس میں بیویاں ہیں

مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ

مُطَهَّرَةٌ	وَهُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَسْتَحْيٖ	اَنْ
پاکیزہ	اور وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	بیشک	اللہ	نہیں شرماتا	کہ

پاکیزہ، اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے - بیشک اللہ نہیں شرماتا کہ

يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يَضْرِبَ	مَثَلًا	مَا	بَعُوْضَةً	فَمَا	فَوْقَهَا	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ بیان کرے	کوئی مثال	جو	مچھر	خواہ جو	اس سے اوپر	سو جو لوگ	ایمان لائے

کوئی مثال بیان کرے جو مچھر جیسی ہو خواہ اس کے اوپر (بڑھ کر) سو جو لوگ ایمان لائے

فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	وَاَمَّا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
وہ جانتے ہیں	کہ وہ	حق	سے	انکے رب	اور جن لوگوں نے	کفر کیا

وہ تو جانتے ہیں کہ وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اور جن لوگوں نے کفر کیا

فَيَقُولُونَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا ۙ

فَيَقُولُونَ	مَاذَآ	أَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا	يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيرًا
وہ کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا	اللہ	اس سے	مثال	وہ گمراہ کرتا ہے	اس سے	بہت لوگ

وہ کہتے ہیں اللہ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا وہ اس سے بہت لوگوں کو گمراہ کرتا ہے،

وَّيَهْدِي بِهٖ كَثِيرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفٰسِقِينَ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ

وَيَهْدِي	بِهٖ	كَثِيرًا	وَمَا يُضِلُّ	بِهٖ	إِلَّا	الْفٰسِقِينَ	الَّذِينَ
اور ہدایت دیتا ہے	اس سے	بہت لوگ	اور نہیں گمراہ کرتا	اس سے	مگر	نافرمان	جو لوگ

اور اس سے بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے، اور اس سے نافرمانوں کے سوا کسی کو گمراہ نہیں کرتا، جو لوگ

يَنقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنۢ بَعْدِ مِيثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُونَ مَآ أَمَرَ

يَنقُضُونَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنۢ بَعْدِ	مِيثَاقِهٖ	وَيَقْطَعُونَ	مَا	أَمَرَ
توڑتے ہیں	وعدہ	اللہ	سے۔ بعد	پختہ اقرار	اور کاٹتے ہیں	جس	حکم دیا

اللہ کا وعدہ توڑتے ہیں اس سے پختہ اقرار کرنے کے بعد، اور اس کو کاٹتے ہیں جس کا

اللّٰهُ بِهٖٓ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۭ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٢٧﴾

اللّٰهُ	بِهٖ	أَن	يُوصَلَ	وَيُفْسِدُونَ	فِي	الْأَرْضِ	أُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ
اللہ	اس سے	کہ	وہ جوڑے رکھیں	اور وہ فساد پھیلاتے ہیں	میں	زمین	وہی لوگ	وہ	نقصان اٹھانے والے

اللہ نے حکم دیا تھا کہ وہ اسے جوڑے رکھیں، اور وہ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَكُنتُمْ أَمْوٰتًا فَأَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

كَيْفَ	تَكْفُرُونَ	بِاللّٰهِ	وَ	كُنتُمْ	أَمْوٰتًا	فَأَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ
کس طرح	تم کفر کرتے ہو	اللہ کا	اور	تم تھے	بے جان	تو اس نے تمہیں زندگی بخشی	پھر	تمہیں مارے گا

تم کس طرح اللہ کا کفر کرتے ہو، اور تم بے جان تھے سو اس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر وہ تمہیں مارے گا

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم

ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	ثُمَّ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	لَكُم
پھر	تمہیں جلائے گا	پھر	اسکی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	وہ	جس نے	پیدا کیا	تمہارے لئے

پھر تمہیں جلائے گا، پھر اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے پیدا کیا

مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ

مَا	فِی	الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	ثُمَّ	اسْتَوٰۤی	اِلَی	السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ
جو	ہیں	زمین	سب	پھر	قصد کیا	طرف	آسمان	پھر انکو ٹھیک بنا دیا

جو زمین میں ہے سب کا سب، پھر اس نے آسمان کی طرف قصد کیا، پھر ان کو ٹھیک بنا دیا

۳ ع ۹ ۳

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَهُوَ	بِكُلِّ	شَیْءٍ	عَلِیْمٌ	وَاِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
سات	آسمان	اور وہ	ہر	چیز	جاننے والا	اور جب	کہا	تمہارا رب	فرشتوں سے

سات آسمان، اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا

اِنِّیْ	جَاعِلٌ	فِی	الْاَرْضِ	خَلِیْفَةً	قَالُوْۤا	اَتَجْعَلُ	فِیْهَا	مَنْ	یُّفْسِدُ	فِیْهَا
کہ میں	بنانے والا	میں	زمین	ایک نائب	انہوں نے کہا	کیا تو بنائے گا	اس میں	جو	فساد کرے گا	اس میں

کہ میں زمین میں ایک نائب بنانے والا ہوں، انہوں نے کہا کیا تو اس میں بنائے گا جو اس میں فساد کرے گا؟

وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ

وَیَسْفِكُ	الدِّمَآءَ	وَنَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَنُقَدِّسُ	لَكَ
اور بہائے گا	خون	اور ہم	بے عیب کہتے ہیں	تیری تعریف کیساتھ	اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں	تیری

اور خون بہائے گا، اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تجھ کو بے عیب کہتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں،

قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

قَالَ	اِنِّیْۤ	اَعْلَمُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَعَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا
اس نے کہا	بیشک میں	جانتا ہوں	جو	تم نہیں جانتے	اور سکھائے	آدم	نام	سب چیزیں

اس نے کہا بیشک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور اس نے آدمؑ کو سب چیزوں کے نام سکھائے،

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ

ثُمَّ	عَرَضَهُمْ	عَلَی	الْمَلٰٓئِكَةِ	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِیْ	بِاَسْمَآءِ	هٰۤؤُلَآءِ	اِنْ
پھر	انہیں سامنے کیا	پر	فرشتے	پھر کہا	مجھ کو بتلاؤ	نام	ان	اگر

پھر انہیں فرشتوں کے سامنے کیا، پھر کہا مجھ کو ان کے نام بتلاؤ، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَاعِلْمَ	لَنَا	اِلَّا	مَا	عَلَّمْتَنَا
تم ہو	سچے	انہوں نے کہا	تُو پاک ہے	علم نہیں	ہمیں	مگر	جو	تُو نے ہمیں سکھایا

تم سچے ہو۔ انہوں نے کہا، تُو پاک ہے، ہمیں کوئی علم نہیں مگر (صرف وہ) جو تُو نے ہمیں سکھا دیا،

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	قَالَ	يٰاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ
بیشک تُو	تُو	جاننے والا	حکمت والا	اُس نے فرمایا	اے آدم	انہیں بتادے	ان کے نام

بیشک تُو ہی جاننے والا حکمت والا ہے۔ اس نے فرمایا اے آدم! انہیں ان کے نام تبلادے،

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ

فَلَمَّا	اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَكُمْ	اِنِّيْ	اَعْلَمُ	غَيْبَ
سو جب	اس نے انہیں تبلائے	ان کے نام	اس نے فرمایا	کیا نہیں	میں نے کہا	تمہیں	کہ میں	جانتا ہوں	چھپی ہوئی باتیں

سو جب اس نے ان کے نام تبلائے اُس نے فرمایا کیا میں نے نہیں کہا تھا؟ کہ میں جانتا ہوں چھپی ہوئی باتیں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَاَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَمَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ
آسمان (جمع)	اور	زمین	اور میں جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم چھپاتے ہو

آسمانوں اور زمین کی، اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى

وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْا	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	اَبٰى
اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں کو	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس	اس نے انکار کیا

اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا تم آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوائے انہوں نے سجدہ کیا، اس نے انکار کیا

وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَ قُلْنَا يٰاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ

وَاسْتَكْبَرَ	وَكَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	قُلْنَا	يٰاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ
اور تکبّر کیا	اور وہ ہوگیا	سے	کافر	اور	ہم نے کہا	اے آدم	تم رہو	تم

اور تکبّر کیا اور وہ کافروں سے ہوگیا۔ اور ہم نے کہا اے آدم! تم رہو

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا

وَزَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا	تَقْرَبَا
اور تمہاری بیوی	جنت	اور تم دونوں کھاؤ	اس سے	اطمینان سے	جہاں	تم چاہو	اور نہ	قریب جانا

اور تمہاری بیوی جنت میں، اور تم دونوں اس میں سے کھاؤ جہاں سے چاہو اطمینان سے، اور نہ قریب جانا

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿۳۵﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ

هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُونَا	مِنَ	الظّٰلِمِينَ	فَأَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ
اس	درخت	پھر تم ہو جاؤ گے	سے	ظالم (جمع)	پھر ان دونوں کو پھسلایا	شیطان

اس درخت کے (ورنہ) تم ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔ پھر شیطان نے ان دونوں کو پھسلایا

عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

عَنْهَا	فَأَخْرَجَهُمَا	مِمَّا	كَانَا	فِيهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ
اس سے	پھر انہیں نکلوا دیا	سے جو	وہ تھے	اس میں	اور ہم نے کہا	تم اتر جاؤ	تمہارے بعض	بعض کے

اس سے، پھر انہیں نکلوا دیا اس جگہ سے جہاں وہ تھے، اور ہم نے کہا تم اتر جاؤ، تمہارے بعض بعض کے

عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلٰى حِينٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰى اٰدَمُ

عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَمَتَاعٌ	إِلٰى	حِينٍ	فَتَلَقّٰى	اٰدَمُ
دشمن	اور تمہارے لئے	میں	زمین	ٹھکانہ	اور سامان	تک	وقت	پھر حاصل کر لئے	آدم

دشمن ہیں، اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانہ ہے اور ایک وقت تک سامان (زندگی) ہے۔ پھر آدم نے حاصل کر لئے

مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۳۷﴾

مِنْ	رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	إِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ
سے	اپنا رب	کچھ کلمے	پھر اس نے توبہ قبول کی	اس کی	بیشک وہ	وہ	توبہ قبول کرنے والا	رحم کرنے والا

اپنے رب سے کچھ کلمے، پھر اس نے اس کی (آدم کی) توبہ قبول کی، بیشک وہ توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنے والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ

قُلْنَا	اهْبِطُوا	مِنْهَا	جَمِيعًا	فَإِمَّا	يَأْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّي	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ
ہم نے کہا	تم اتر جاؤ	یہاں سے	سب	پس جب	تمہیں پہنچے	میری طرف سے	کوئی ہدایت	سو جو	چلا

ہم نے کہا تم سب یہاں سے اتر جاؤ، پس جب تمہیں میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچے، سو جو چلا

هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

هُدَایَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
میری ہدایت	تو نہ	کوئی خوف	اُن پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	جن لوگوں نے	کفر کیا

میری آیات پر، نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا، نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

۴ ع ۱۰ ۴

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾

وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
اور جھٹلایا	ہماری آیات	وہی	دوزخ والے		وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہی دوزخ والے ہیں، وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ۔

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا

يٰبَنِىْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِىَ	الَّتِىْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَوْفُوْا
اے اولاد	یعقوب	تم یاد کرو	میری نعمت	جو	میں نے بخشی	تمہیں	اور پورا کرو

اے بنی اسرائیل (اولادِ یعقوب)! میری نعمت یاد کرو، جو میں نے تمہیں بخشی ، اور پورا کرو

بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ

بِعَهْدِىْٓ	اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَاِيَّاىَ	فَارْهَبُوْنِ	وَاٰمِنُوْا	بِمَآ
میرا وعدہ	میں پورا کروں گا	تمہارا وعدہ	اور مجھ ہی سے	ڈرو	اور تم ایمان لاؤ	اس پر جو

میرا وعدہ ، میں تمہارا وعدہ پورا کروں گا، اور مجھ ہی سے ڈرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ جو

اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَ

اَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا	لِمَا	مَعَكُمْ	وَلَا	تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍ	بِهٖ	وَ
میں نے نازل کیا	تصدیق کرنے والا	اس کی جو	تمہارے پاس	اور نہ	ہو جاؤ	پہلے	کافر	اسکے	اور

میں نے نازل کیا، اس کی تصدیق کرنے والا جو تمہارے پاس ہے، اور اس کے پہلے کافر نہ ہو جاؤ اور

لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا

لَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِىْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَاِيَّاىَ	فَاتَّقُوْنِ	وَلَا	تَلْبِسُوا
عوض نہ لو	میری آیات	قیمت	تھوڑی	اور مجھ ہی سے	ڈرو	اور نہ	ملاؤ

اور میری آیات کے عوض تھوڑی قیمت نہ لو، اور مجھ ہی سے ڈرو۔ اور نہ ملاؤ

الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَأَقِيمُوا

الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوا	الْحَقَّ	وَأَنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	وَأَقِيمُوا
حق	باطل سے	اور (نہ) چھپاؤ	حق	جبکہ تم	جانتے ہو	اور قائم کرو

حق کو باطل سے، اور حق کو نہ چھپاؤ جب کہ تم جانتے ہو ۔ اور تم قائم کرو

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِينَ ﴿٤٣﴾

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	ارْكَعُوا	مَعَ	الرّٰكِعِينَ
نماز	اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور	رکوع کرو	ساتھ	رکوع کرنے والے

نماز، اور ادا کرو زکوٰۃ، اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ ،

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ

أَتَأْمُرُونَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	أَنْفُسَكُمْ	وَأَنْتُمْ	تَتْلُونَ
کیا تم حکم دیتے ہو	لوگ	نیکی کا	اور	تم بھول جاتے ہو	اپنے آپ	حالانکہ تم	پڑھتے ہو

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم پڑھتے ہو

الْكِتٰبَ ۭ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ

الْكِتٰبَ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَ	اسْتَعِينُوا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ
کتاب	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	اور	تم مدد حاصل کرو	صبر سے	اور نماز

کتاب ، کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟ اور تم مدد حاصل کرو صبر اور نماز سے ،

وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِينَ ﴿٤٥﴾ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ

وَ	إِنَّهَا	لَكَبِيرَةٌ	إِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِينَ	الَّذِينَ	يَظُنُّونَ	أَنَّهُمْ
اور	وہ	بڑی (دشوار)	مگر	پر	عاجزی کرنے والے	وہ جو	یقین رکھتے ہیں	کہ وہ

اور وہ بڑی (دشوار) ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر (نہیں) وہ جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ

مُلٰقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُونَ ﴿٤٦﴾ ع يٰبَنِيٓ إِسْرٰٓءِيلَ

مُلٰقُوا	رَبِّهِمْ	وَ	أَنَّهُمْ	إِلَيْهِ	رٰجِعُونَ	يٰبَنِيٓ	إِسْرٰٓءِيلَ
رُوبرو ہونے والے	اپنا رب	اور	یہ کہ وہ	اس کی طرف	لوٹنے والے	اے اولاد	یعقوب

اپنے رب کے رُوبرو ہونے والے ہیں اور یہ کہ وہ اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل (اولادِ یعقوب)!

اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ

اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ
تم یاد کرو	میری نعمت	جو	میں نے بخشی	تم پر	اور یہ کہ میں نے	تمہیں فضیلت دی

تم میری نعمت یاد کرو، جو میں نے تمہیں بخشی ، اور یہ کہ میں نے تمہیں فضیلت دی

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا

عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	لَا تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَفْسٍ	شَيْئًا
پر	زمانہ والے	اور ڈرو	اس دن	نہ بدلہ بنے گا	کوئی شخص	سے	کسی	کچھ

زمانہ والوں پر۔ اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی کا کچھ بدلہ نہ بنے گا ،

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ

وَلَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ	وَلَا	يُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَلَا	هُمْ
اور نہ	قبول کی جائیگی	اس سے	کوئی سفارش	اور نہ	لیا جائے گا	اس سے	کوئی معاوضہ	اور نہ	اُن

اور نہ اس سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی، اور نہ اس سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا، اور نہ اُن کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

يُنْصَرُوْنَ	وَاِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ	مِنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ
مدد کی جائے گی	اور جب	ہم نے تمہیں رہائی دی	سے	آل	فرعون	وہ تمہیں دکھ دیتے تھے

مدد کی جائے گی۔ اور جب ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے رہائی دی ، وہ تمہیں دکھ دیتے تھے

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ

سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ
بُرا	عذاب	وہ ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹے	اور زندہ چھوڑ دیتے تھے	تمہاری عورتیں

بُرا عذاب - اور وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ

وَفِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ	وَاِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمْ
اور میں	اس	آزمائش	سے	تمہارا رب	بڑی	اور جب	ہم نے پھاڑ دیا	تمہارے لئے

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ اور جب ہم نے تمہارے لئے پھاڑ دیا

الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

الْبَحْرَ	فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَ اَغْرَقْنَا	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ
دریا	پھر تمہیں بچا لیا	اور ہم نے ڈبو دیا	آل	فرعون	اور	تم	دیکھ رہے تھے

دریا، پھر ہم نے تمہیں بچا لیا، اور آل فرعون کو ڈبو دیا، اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

وَاِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
اور جب	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ	چالیس	رات	پھر	تم نے بنا لیا	بچھڑا	ان کے بعد

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا، پھر تم نے بچھڑے کو ان کے بعد (معبود) بنا لیا،

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ

وَاَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	لَعَلَّكُمْ
اور تم	ظالم (جمع)	پھر	ہم نے معاف کر دیا	تم سے	اس کے بعد	یہ	تا کہ تم

اور تم ظالم ہوئے۔ پھر ہم نے تمہیں اس کے بعد معاف کر دیا تا کہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُوْنَ	وَ اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَالْفُرْقَانَ	لَعَلَّكُمْ
احسان مانو	اور جب	ہم نے دی	موسیٰ	کتاب	اور جدا جدا کرنیوالے احکام	تا کہ تم

احسان مانو۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور جدا جدا کرنے والے احکام تا کہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

تَهْتَدُوْنَ	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ
ہدایت پالو	اور جب	کہا	موسیٰ	اپنی قوم سے	اے قوم	بیشک تم	تم نے ظلم کیا	اپنے اوپر

ہدایت پا لو۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا۔ اے قوم! بیشک تم نے اپنے اوپر ظلم کیا

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ

بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْا	اِلٰى	بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْا	اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ
تم نے بنا لیا	بچھڑا	سو تم رجوع کرو	طرف	پیدا کرنیوالا	سو تم ہلاک کرو	اپنی جانیں	یہ

بچھڑے کو (معبود) بنا کر، سو تم اپنے پیدا کرنے والے کی طرف رجوع کرو، اپنوں کو ہلاک کرو، یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِئِكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ
بہتر	تمہارے لئے	نزدیک	تمہارا پیدا کرنیوالا	اس نے توبہ قبول کی	تمہاری	بیشک	وہ	توبہ قبول کرنیوالا

تمہارے لئے بہتر ہے تمہارے پیدا کرنیوالے کے نزدیک، سو اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی، بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا،

الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى

الرَّحِيْمُ	وَاِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى
رحم کرنے والا	اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہم ہرگز نہ مانیں گے	تجھے	جب تک

رحم کرنیوالا ہے اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم تجھے ہرگز نہ مانیں گے، جب تک

نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ
ہم دیکھ لیں	اللہ	کھلم کھلا	پھر تمہیں آ لیا	بجلی کی کڑک	اور تم	تم دیکھ رہے تھے

اللہ کو ہم کھلم کھلا نہ دیکھ لیں، پھر تمہیں بجلی کی کڑک نے آ لیا، اور تم دیکھ رہے تھے۔

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
پھر	ہم نے تمہیں زندہ کیا	سے	بعد	تمہاری موت	تاکہ تم	احسان مانو

پھر ہم نے تمہیں تمہاری موت کے بعد زندہ کیا، تاکہ تم احسان مانو۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ

وَظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ	وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى
اور ہم نے سایہ کیا	تم پر	بادل	اور ہم نے اتارا	تم پر	من	اور	سلوا

اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور ہم نے تم پر من و سلوا اُتارا،

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ
تم کھاؤ	سے	پاک چیزیں	جو	ہم نے تمہیں دیں	اور	انہوں نے ظلم نہیں کیا ہم پر	اور لیکن

وہ پاک چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں دیں۔ اور انہوں ہم پر ظلم نہیں کیا اور لیکن

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ

هٰذِهِ	ادْخُلُوْا	قُلْنَا	وَاِذْ	يَظْلِمُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْٓا
اس	تم داخل ہو	ہم نے کہا	اور جب	وہ ظلم کرتے تھے	اپنی جانیں	تھے

وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور جب ہم نے کہا تم داخل ہو اس

الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ

الْبَابَ	وَادْخُلُوا	رَغَدًا	شِئْتُمْ	حَيْثُ	مِنْهَا	فَكُلُوْا	الْقَرْيَةَ
دروازہ	اور تم داخل ہو	بافراغت	تم چاہو	جہاں	اس سے	پھر کھاؤ	بستی

بستی میں، پھر اس میں جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ اور دروازہ سے داخل ہو

سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ

وَسَنَزِيْدُ	خَطٰيٰكُمْ	لَكُمْ	نَغْفِرْ	حِطَّةٌ	وَقُوْلُوْا	سُجَّدًا
اور عنقریب زیادہ دیں گے	تمہاری خطائیں	تمہیں	ہم بخش دینگے	بخش دے	اور کہو	سجدہ کرتے ہوئے

سجدہ کرتے ہوئے اور کہو بخش دے، ہم تمہیں تمہاری خطائیں بخش دیں گے، اور عنقریب زیادہ دیں گے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ

قِيْلَ	الَّذِيْ	غَيْرَ	قَوْلًا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	فَبَدَّلَ	الْمُحْسِنِيْنَ
کہی گئی	وہ جو کہ	دوسری	بات	جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)	پھر بدل ڈالا	نیکی کرنے والے

نیکی کرنے والوں کو۔ پھر ظالموں نے دوسری بات سے اس بات کو بدل ڈالا جو کہی گئی تھی

لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

السَّمَآءِ	مِنَ	رِجْزًا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	عَلَى	فَاَنْزَلْنَا	لَهُمْ
آسمان	سے	عذاب	جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)	پر	پھر ہم نے اتارا	انہیں

انہیں، پھر ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب اُتارا،

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

٦ ع ١٣ ٦

لِقَوْمِهٖ	مُوْسٰى	اسْتَسْقٰى	وَاِذِ	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	بِمَا
اپنی قوم کے لئے	موسیٰ نے	پانی مانگا	اور جب	وہ نافرمانی کرتے تھے	کیونکہ

کیونکہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

مِنْهُ	فَانْفَجَرَتْ	الْحَجَرَ	بِّعَصَاكَ	اضْرِبْ	فَقُلْنَا
اس سے	تو پھوٹ پڑے	پتھر	اپنا عصا	مارو	پھر ہم نے کہا

پھر ہم نے کہا اپنا عصا پتھر پر مارو، تو پھوٹ پڑے اس سے

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ

مَشْرَبَهُمْ	كُلُّ اُنَاسٍ	قَدْ عَلِمَ	عَيْنًا	اثْنَتَا عَشْرَةَ
اپنا گھاٹ	ہر قوم	جان لیا	چشمے	بارہ

بارہ چشمے، ہر قوم نے اپنا گھاٹ جان لیا،

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

الْاَرْضِ	فِي	وَلَا تَعْثَوْا	اللّٰهِ	رِّزْقِ	مِنْ	وَاشْرَبُوْا	كُلُوْا
زمین	میں	اور نہ پھرو	اللہ	رزق	سے	اور پیو	تم کھاؤ

تم کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے، اور زمین میں نہ پھرو

مُفْسِدِيْنَ ۝٦٠ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

وَّاحِدٍ	طَعَامٍ	عَلٰى	لَنْ نَّصْبِرَ	يٰمُوْسٰى	قُلْتُمْ	وَاِذْ	مُفْسِدِيْنَ
ایک	کھانا	پر	ہرگز نہ صبر کریں گے	اے موسیٰ	تم نے کہا	اور جب	فساد مچاتے

فساد مچاتے۔ اور جب تم نے کہا اے موسےٰ! ہم ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ کریں گے،

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

بَقْلِهَا	مِنْ	الْاَرْضُ	تُنْۢبِتُ	مِمَّا	يُخْرِجْ لَنَا	رَبَّكَ	لَنَا	فَادْعُ
ترکاری	سے (کچھ)	زمین	اُگاتی ہے	اس سے جو	نکالے ہمارے لئے	اپنا رب	ہمارے لئے	دعا کریں

آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دُعا کریں ہمارے لئے نکالے جو زمین اُگاتی ہے، کچھ ترکاری

وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	قَالَ	وَبَصَلِهَا	وَعَدَسِهَا	وَفُوْمِهَا	وَقِثَّآئِهَا
کیا تم بدلنا چاہتے ہو	اس نے کہا	اور پیاز	اور مسور	اور گندم	اور ککڑی

اور ککڑی، اور گندم، اور مسور، اور پیاز۔ اس نے کہا کیا تم بدلنا چاہتے ہو؟

الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ

لَكُمْ	فَاِنَّ	مِصْرًا	اِهْبِطُوْا	خَیْرٌ	هُوَ	بِالَّذِیْ	هُوَ اَدْنٰی	الَّذِیْ
تمہارے لئے	پس بیشک	شہر	تم اترو	بہتر	وہ	اس سے جو	وہ ادنیٰ	جو کہ

وہ جو ادنیٰ ہے اس سے جو بہتر ہے، تم شہر میں اترو بیشک تمہارے لئے ہوگا

مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ

وَبَآءُوْ	وَالْمَسْكَنَةُ	الذِّلَّةُ	عَلَیْهِمُ	ضُرِبَتْ	وَ	مَا سَاَلْتُمْ
اور وہ لوٹے	اور محتاجی	ذلت	ان پر	ڈالدی گئی	اور	جو تم مانگتے ہو

جو تم مانگتے ہو، اور ان پر ذلت اور محتاجی ڈال دی گئی، اور وہ لوٹے

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	بِاٰیٰتِ	یَكْفُرُوْنَ	كَانُوْا	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ	اللّٰهِ	مِنَ	بِغَضَبٍ
اللہ	آیتوں کا	وہ انکار کرتے	وہ تھے	اس لئے کہ وہ	یہ	اللہ	سے	غضب کے ساتھ

اللہ کے غضب کے ساتھ، یہ اس لئے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے،

وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

عَصَوْا	بِمَا	ذٰلِكَ	الْحَقِّ	بِغَیْرِ	النَّبِیّٖنَ	وَیَقْتُلُوْنَ
انہوں نے نافرمانی کی	اس لئے کہ	یہ	ناحق		نبیوں کو	اور قتل کرتے تھے

اور ناحق نبیوں کو قتل کرتے تھے، یہ اس لئے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور

وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰی

وَالنَّصٰرٰی	هَادُوْا	وَ الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّ الَّذِیْنَ	یَعْتَدُوْنَ	وَ كَانُوْا
اور نصاریٰ	یہودی ہوئے	اور جو لوگ	ایمان لائے	بیشک جو لوگ	حد سے بڑھتے	اور تھے

اور وہ حد سے بڑھتے تھے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور نصرانی

وَ الصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا

صَالِحًا	وَعَمِلَ	الْیَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَ	مَنْ	وَالصّٰبِـِٕیْنَ
نیک	اور عمل کرے	روزِ آخرت	اور	اللہ پر	ایمان لائے	جو	اور صابی

اور صابی، جو ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور نیک عمل کرے

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ
توان کے لئے	ان کا اجر	پاس	ان کا رب	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ

توان کے لئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے، اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

يَحْزَنُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ
غمگین ہوں گے	اور	جب	ہم نے لیا	تم سے اقرار	اور ہم نے اٹھایا	تمہارے اوپر	کوہ طور

غمگین ہوں گے۔ اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا، اور ہم نے تمہارے اوپر کوہ طور اُٹھایا،

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

خُذُوْا	مَآ اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
پکڑو	جو ہم نے تمہیں دیا	مضبوطی سے	اور یاد رکھو	جو	اس میں	تاکہ تم

جو ہم نے تمہیں دیا ہے وہ مضبوطی سے پکڑو، اور جو اس میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَلَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
پرہیزگار ہو جاؤ	پھر	تم پھر گئے	بعد	اس	پس اگر نہ	فضل	اللہ

پرہیزگار ہو جاؤ۔ پھر اس کے بعد تم پھر گئے، پس اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ	الْخٰسِرِيْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ
تم پر	اور اس کی رحمت	تو تم تھے	سے	نقصان اٹھانے والے	اور البتہ	تم نے جان لیا	جنہوں نے

تم پر، اور اس کی رحمت تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے تھے اور البتہ تم نے (ان لوگوں کو) جان لیا جنہوں نے

اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿۶۵﴾ ۚ

اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِئِيْنَ
زیادتی کی	تم سے	ہفتہ کے دن میں	تب ہم نے کہا	ان سے	تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل

تم میں سے ہفتہ کے دن میں زیادتی کی تب ہم نے ان سے کہا تم ذلیل بندر ہو جاؤ۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً

فَجَعَلْنٰهَا	نَكَالًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً
پھر ہم نے اسے بنایا	عبرت	سامنے والوں کے لئے		اور جو	اس کے پیچھے	اور نصیحت

پھر ہم نے اُسے سامنے والوں کے لئے اور پیچھے آنے والوں کے لئے عبرت بنایا، اور نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ

لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ
پرہیزگاروں کے لئے	اور جب		کہا	موسےٰ	اپنی قوم سے	بیشک	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے

پرہیزگاروں کے لئے۔ اور جب موسےٰ نے اپنی قوم سے کہا بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے

اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً	قَالُوْا	اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ
کہ	تم ذبح کرو	ایک گائے	وہ کہنے لگے	کیا تم کرتے ہو ہم سے	مذاق	اس نے کہا	میں پناہ لیتا ہوں	اللہ کی

کہ تم ایک گائے ذبح کرو، وہ کہنے لگے کیا تم ہم سے مذاق کرتے ہو؟ اس نے کہا میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا

اَنْ اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا
کہ ہو جاؤں	جاہلوں سے	انہوں نے کہا	دعا کریں	ہمارے لئے	اپنا رب	بتلائے	ہمیں

(اس سے) کہ میں جاہلوں سے ہو جاؤں۔ انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کریں کہ وہ ہمیں بتلائے

مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ

مَا هِيَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَا فَارِضٌ	وَلَا	بِكْرٌ
کیسی ہے وہ	اس نے کہا	بیشک وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	گائے	نہ بوڑھی	اور نہ	چھوٹی عمر

وہ کیسی ہے؟ اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہے اور نہ چھوٹی عمر کی

عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

عَوَانٌ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ	قَالُوْا	ادْعُ	لَنَا
جوان	درمیان	اس	پس کرو	جو	تمہیں حکم دیا جاتا ہے	انہوں نے کہا	دعا کریں	ہمارے لئے

اس کے درمیانی جوان ہے، پس تمہیں جو حکم دیا جاتا ہے کرو۔ انہوں نے کہا ہمارے لئے دعا کریں

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
اپنا رب	وہ بتلادے	ہمیں	کیسا	اس کا رنگ	اس نے کہا	بیشک وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	ایک گائے

اپنے رب سے کہ وہ ہمیں بتلادے اس کا رنگ کیسا ہے؟ اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے

صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ	قَالُوْا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
زرد رنگ	گہرا	اس کا رنگ	اچھی لگتی	دیکھنے والے	انہوں نے کہا	دعا کریں	ہمارے لئے	اپنا رب

زرد رنگ کی ہے اس کا رنگ خوب گہرا ہے دیکھنے والوں کو اچھی لگتی ہے۔ انہوں نے کہا ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَاِنَّآ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
وہ بتلادے	ہمیں	وہ کیسی	کیونکہ	گائے	اشتباہ ہوگیا	ہم پر	اور بیشک ہم	اگر	چاہا	اللہ

وہ ہمیں بتلادے وہ کیسی ہے؟ کیونکہ گائے بیں ہم پر اشتباہ ہوگیا، اور اگر اللہ نے چاہا تو بیشک

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ

لَمُهْتَدُوْنَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَا ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ
ضرور ہدایت پالیں گے	اس نے کہا	بیشک وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	ایک گائے	نہ سدھی ہوئی	جوتتی	زمین

ہم ضرور ہدایت پالیں گے۔ اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ سدھی ہو، نہ زمین جوتتی

وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ

وَلَا	تَسْقِى	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا	شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوْا	الْـٰٔنَ
اور نہ	پانی دیتی	کھیتی	بے عیب	نہیں	کوئی داغ	اس میں	وہ بولے	اب

نہ کھیتی کو پانی دیتی، بے عیب ہے، اس میں کوئی داغ نہیں، وہ بولے اب

جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاِذْ

جِئْتَ	بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوْهَا	وَمَا كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ	وَاِذْ
تم لائے	ٹھیک بات	پھر انہوں نے ذبح کیا اس کو	اور وہ لگتے نہ تھے	وہ کریں	اور جب

تم ٹھیک بات لائے، پھر انہوں نے اسے ذبح کیا، اور وہ لگتے نہ تھے کہ وہ (ذبح) کریں۔ اور جب

۸ ع ۱۰ ۸

قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج

قَتَلْتُمْ	نَفْسًا	فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَاللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَا كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ
تم نے قتل کیا	ایک آدمی	پھر تم جھگڑنے لگے	اس میں	اور اللہ	ظاہر کرنیوالا	جو تم تھے	چھپاتے

تم نے ایک آدمی کو قتل کیا پھر تم اس میں جھگڑنے لگے اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ

فَقُلْنَا	اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى	وَيُرِيْكُمْ
پھر ہم نے کہا	اسے مارو	اس کا ٹکڑا	اس طرح	زندہ کریگا	اللہ	مُردے	اور تمہیں دکھاتا ہے

پھر ہم نے کہا تم اس (مقتول) کو گائے کا ایک ٹکڑا مارو، اس طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرے گا، وہ تمہیں دکھاتا ہے

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِنْ بَعْدِ	ذٰلِكَ
اپنے نشان	تاکہ تم	غور کرو	پھر	سخت ہوگئے	تمہارے دل	بعد	اس

اپنے نشان، تاکہ تم غور کرو۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے،

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ

فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ	اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً	وَاِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ
سو وہ	پتھر جیسے	یا	اس سے زیادہ	سخت	اور بیشک	سے	پتھر

سو وہ پتھر جیسے ہوگئے، یا اس سے زیادہ سخت، اور بیشک بعض پتھروں سے

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ

لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ	وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ
البتہ	پھوٹ نکلتی ہیں	اس سے	نہریں	اور بیشک	اس سے (بعض)	البتہ جو	پھٹ جاتے ہیں	تو نکلتا ہے

نہریں پھوٹ نکلتی ہیں، اور بیشک ان میں سے بعض پھٹ جاتے ہیں تو نکلتا ہے

مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ

مِنْهُ	الْمَآءُ	وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا يَهْبِطُ	مِنْ	خَشْيَةِ	اللّٰهِ	وَ
اس سے	پانی	اور بیشک	اس سے	البتہ گرتا ہے	سے	ڈر	اللہ	اور

ان سے پانی، اور ان میں سے بعض اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں، اور

مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	اَفَتَطْمَعُوْنَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا
نہیں اللہ	بے خبر	سے جو	تم کرتے ہو	کیا پھر تم توقع رکھتے ہو	کہ	مان لیں گے

اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔ پھر کیا تم توقع رکھتے ہو؟ کہ وہ مان لیں گے

لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

لَكُمْ	وَقَدْ كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	يُحَرِّفُوْنَهٗ
تمہارے لئے	اور تھا	ایک فریق	ان سے	وہ سنتے ہیں	اللہ کا کلام	پھر	وہ بدل ڈالتے ہیں اس کو

تمہاری خاطر اور ان میں سے ایک فریق اللہ کا کلام سنتا ہے پھر وہ اس کو بدل ڈالتے ہیں

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

مِنْۢ بَعْدِ	مَا عَقَلُوْهُ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	وَاِذَا	لَقُوْا	الَّذِيْنَ
بعد	جو انہوں نے سمجھ لیا	اور وہ	جانتے ہیں	اور جب	وہ ملتے ہیں	جو لوگ

اس کو سمجھ لینے کے بعد، اور وہ جانتے ہیں۔ اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا

اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاِذَا	خَلَا	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	قَالُوْٓا
ایمان لائے	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	اکیلے ہوتے ہیں	ان کے بعض	پاس	بعض	کہتے ہیں

ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے، اور جب ان کے بعض دوسروں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں، تو کہتے ہیں

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ
کیا تبلاتے ہو انہیں	جو	ظاہر کیا	اللہ	تم پر	تاکہ وہ حجت لائیں تم پر	اسکے ذریعہ	سامنے	تمہارا رب

کیا تم انہیں وہ تبلاتے ہو جو اللہ نے تم پر ظاہر کیا تاکہ وہ اس کے ذریعہ تمہارے رب کے سامنے حجت لائیں تم پر

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	اَوَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
تو کیا تم نہیں سمجھتے	کیا	نہیں وہ جانتے	کہ	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٧ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ

وَمَا	يُعْلِنُوْنَ	وَمِنْهُمْ	اُمِّيُّوْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ
اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور ان میں	ان پڑھ	وہ نہیں جانتے	کتاب	سوائے

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں کچھ اَن پڑھ ہیں جو کتاب نہیں جانتے سوائے

اَمَانِیَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝٧٨ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ

اَمَانِیَّ	وَاِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ
آرزوئیں	اور نہیں	وہ	مگر	گمان سے کام لیتے ہیں	سو خرابی	ان کے لئے جو	لکھتے ہیں	کتاب

چند آرزوئوں کے' اور وہ صرف گمان سے کام لیتے ہیں۔ سو ان کے لئے خرابی ہے جو وہ کتاب لکھتے ہیں

بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ

بِاَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ	يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا	بِهٖ
اپنے ہاتھوں سے	پھر	وہ کہتے ہیں	یہ	سے	پاس	اللہ	تاکہ وہ حاصل کریں	اس سے

اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے تاکہ اس کے ذریعہ حاصل کریں

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	كَتَبَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَوَيْلٌ	لَّهُمْ
قیمت	تھوڑی	سو خرابی	انکے لئے	اس سے جو	لکھا	ان کے ہاتھ	اور خرابی	ان کے لئے

تھوڑی سی قیمت، سو ان کے لئے خرابی ہے اس سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھا' اور ان کے لئے خرابی ہے

مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝٧٩ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ

مِّمَّا	يَكْسِبُوْنَ	وَقَالُوْا	لَنْ تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدَةً
اس سے جو	وہ کماتے ہیں	اور انہوں نے کہا	ہرگز نہیں چھوئے گی	آگ	سوائے	دن	چند

اس سے جو وہ کماتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ ہرگز نہ چھوئے گی گنتی کے چند دن کے سوا'

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ

قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗ
کہدو	کیا تم نے لیا	پاس	اللہ	کوئی وعدہ	کہ ہرگز نہ	خلاف کرے گا	اللہ	اپنا وعدہ

کہدو' کیا تم نے اللہ کے پاس سے کوئی وعدہ لیا ہے؟ کہ اللہ ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا"

النصف

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ

كَسَبَ	مَنْ	بَلٰى	لَا تَعْلَمُونَ	مَا	اللّٰهِ	عَلَى	تَقُولُونَ	أَمْ
کمائی	جس نے	کیوں نہیں	تم نہیں جانتے	جو	اللہ	پر	تم کہتے ہو	کیا

کیا تم اللہ پر وہ کہتے ہو جو تم نہیں جانتے؟ کیوں نہیں! جس نے کمائی

سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ج

أَصْحٰبُ النَّارِ	فَأُولٰٓئِكَ	خَطِيْٓـَٔتُهٗ	بِهٖ	وَّأَحَاطَتْ	سَيِّئَةً
آگ والے (دوزخی)	پس یہی لوگ	اس کی خطائیں	اس کو	اور گھیر لیا	کوئی برائی

کوئی برائی اور اس کو اس کی خطاؤں نے گھیر لیا پس یہی لوگ دوزخی ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ
اچھے عمل	اور انہوں نے کئے	ایمان لائے	اور جو لوگ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَإِذْ أَخَذْنَا

أَخَذْنَا	وَإِذْ	خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ	أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	أُولٰٓئِكَ
ہم نے لیا	اور جب	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	جنت والے	یہی لوگ

یہی لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جب ہم نے لیا

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ

بِالْوَالِدَيْنِ	وَ	اللّٰهَ	إِلَّا	لَا تَعْبُدُوْنَ	بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ	مِيْثَاقَ
ماں باپ سے	اور	اللہ	سوائے	تم عبادت نہ کرنا	بنی اسرائیل	پختہ عہد

بنی اسرائیل سے پختہ عہد کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، اور ماں باپ سے

إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا

وَقُوْلُوْا	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَالْيَتٰمٰى	وَّذِي الْقُرْبٰى	إِحْسَانًا
اور تم کہنا	اور مسکین (جمع)	اور یتیم (جمع)	اور قرابت دار	حسن سلوک

حسن سلوک کرنا، اور قرابت داروں، یتیموں اور مسکینوں سے۔ اور تم کہنا

لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

لِلنَّاسِ	حُسْنًا	وَ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ
لوگوں سے	اچھی بات	اور تم قائم کرنا	نماز	اور دینا	زکوٰۃ	پھر	تم پھر گئے

لوگوں سے اچھی بات، اور نماز قائم کرنا، اور زکوٰۃ دینا، پھر تم پھر گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ

اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ	وَ اَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ
سوائے	چند ایک	تم ہی سے	اور تم	پھر جانے والے	اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد

تم ہی سے چند ایک کے سوا، اور تم پھر جانے والے ہو۔ اور پھر جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا

لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

لَا تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ	وَ لَا	تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ
نہ تم بہاؤ گے	اپنوں کے خون	اور نہ	تم نکالو گے	اپنوں	سے	اپنی بستیاں

کہ تم اپنوں کے خون نہ بہاؤ گے، اور نہ تم اپنوں کو اپنی بستیوں سے نکالو گے،

ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ

ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَ اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	تَقْتُلُوْنَ
پھر	تم نے اقرار کیا	اور تم	گواہ ہو	پھر	تم	وہ لوگ	قتل کرتے ہو

پھر تم نے اقرار کیا اور تم گواہ ہو۔ پھر تم وہ لوگ ہو جو قتل کرتے ہو

اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز تَظٰهَرُوْنَ

اَنْفُسَكُمْ	وَ تُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِهِمْ	تَظٰهَرُوْنَ
اپنوں کو	اور تم نکالتے ہو	ایک فریق	اپنے سے	سے	ان کے وطن	تم چڑھائی کرتے ہو

اپنوں کو، اور اپنے ایک فریق کو ان کے وطن سے نکالتے ہو، تم چڑھائی کرتے ہو

عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ وَ اِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ

عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ	وَ الْعُدْوَانِ	وَ اِنْ	يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ
ان پر	گناہ سے	اور سرکشی	اور اگر	وہ آئیں تمہارے پاس	قیدی	تم بدلہ دیکر چھڑاتے ہو انہیں

ان پر گناہ اور سرکشی سے، اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی آئیں تو بدلہ دے کر انہیں چھڑاتے ہو،

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ

وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ	إِخْرَاجُهُمْ	أَفَتُؤْمِنُونَ	بِبَعْضِ	الْكِتٰبِ
حالانکہ وہ	حرام کیا گیا	تم پر	نکالنا ان کا	تو کیا تم ایمان لاتے ہو	بعض حصہ	کتاب

حالانکہ اُن کا نکالنا تم پر حرام کیا گیا تھا، تو کیا تم کتاب کے بعض حصہ پر ایمان لاتے ہو؟

وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ

وَتَكْفُرُونَ	بِبَعْضٍ	فَمَا	جَزَاءُ	مَنْ	يَفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	إِلَّا	خِزْيٌ
اور انکار کرتے ہو	بعض حصہ	سو کیا	سزا	جو	کرے	یہ	تم میں سے	سوائے	رسوائی

اور بعض حصہ کا انکار کرتے ہو؟ سو تم میں جو ایسا کرے اس کی کیا سزا ہے؟ سوائے اس کے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّونَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ

فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّونَ	إِلٰى	أَشَدِّ الْعَذَابِ
میں	زندگی	دنیا	اور قیامت کے دن	وہ لوٹائے جائیں گے	طرف	سخت عذاب

کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی، اور وہ قیامت کے دن سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے،

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا

وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ	أُولٰٓئِكَ	الَّذِينَ	اشْتَرَوُا
اور نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو	یہی لوگ	وہ جنہوں نے	خرید لی

اور تم جو کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	بِالْآخِرَةِ	فَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ
زندگی	دنیا	آخرت کے بدلے	سو ہلکا نہ کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ

آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی، سو ان سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا، اور نہ وہ

يُنْصَرُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ

يُنْصَرُونَ	وَلَقَدْ آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتٰبَ	وَقَفَّيْنَا	مِنْ بَعْدِهٖ
مدد کئے جائیں گے	اور البتہ ہم نے دی	موسیٰ	کتاب	اور ہم نے پے درپے بھیجے	اس کے بعد

مدد کئے جائیں گے۔ اور البتہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کے بعد پے در پے بھیجے

١٠ ع ١٠

بِالرُّسُلِ ۡ وَ اٰتَیۡنَا عِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ الۡبَیِّنٰتِ وَ اَیَّدۡنٰہُ

وَاَیَّدۡنٰہُ	الۡبَیِّنٰتِ	ابۡنَ مَرۡیَمَ	عِیۡسَی	وَ اٰتَیۡنَا	بِالرُّسُلِ
اور اس کی مدد کی	کھلی نشانیاں	مریم کا بیٹا	عیسےٰؑ	اور ہم نے دی	رسول

رسول، اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسٰےؑ کو کھلی نشانیاں دیں اور اس کی مدد کی

بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ؕ اَفَکُلَّمَا جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَہۡوٰۤی اَنۡفُسُکُمُ

اَنۡفُسُکُمُ	لَا تَہۡوٰۤی	بِمَا	رَسُوۡلٌ	جَآءَکُمۡ	اَفَکُلَّمَا	بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ
تمہارے نفس	نہ چاہتے	اسکے ساتھ جو	کوئی رسول	آیا تمہارے پاس	کیا پھر جب	روح القدس (جبرئیل) کے ذریعہ

جبرئیل کے ذریعہ، کیا پھر جب تمہارے پاس کوئی رسول اس کے ساتھ آیا جو تمہارے نفس نہ چاہتے تھے

اسۡتَکۡبَرۡتُمۡ ۚ فَفَرِیۡقًا کَذَّبۡتُمۡ ۫ وَ فَرِیۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا

قُلُوۡبُنَا	وَقَالُوۡا	تَقۡتُلُوۡنَ	وَ فَرِیۡقًا	کَذَّبۡتُمۡ	فَفَرِیۡقًا	اسۡتَکۡبَرۡتُمۡ
ہمارے دل	اور انہوں نے کہا	تم قتل کرنے لگے	اور ایک گروہ	تم نے جھٹلایا	سو ایک گروہ	تم نے تکبر کیا

تو تم نے تکبر کیا، سو ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو تم قتل کرنے لگے۔ اور انہوں نے کہا ہمارے دل

غُلۡفٌ ؕ بَلۡ لَّعَنَہُمُ اللّٰہُ بِکُفۡرِہِمۡ فَقَلِیۡلًا مَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ وَ لَمَّا

وَلَمَّا	مَا یُؤۡمِنُوۡنَ	فَقَلِیۡلًا	بِکُفۡرِہِمۡ	اللّٰہُ	لَعَنَہُمُ	بَلۡ	غُلۡفٌ
اور جب	جو ایمان لاتے ہیں	سو تھوڑے	انکے کفر کے سبب	اللہ	ان پر لعنت	بلکہ	پردہ میں

پردہ میں ہیں، بلکہ ان پر اُن کے کفر کے سبب اللہ کی لعنت ہے سو تھوڑے ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جب

جَآءَہُمۡ کِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَہُمۡ ۙ وَ کَانُوۡا

وَکَانُوۡا	مَعَہُمۡ	لِمَا	مُصَدِّقٌ	اللّٰہِ	عِنۡدِ	مِنۡ	کِتٰبٌ	جَآءَہُمۡ
اور وہ تھے	انکے پاس	اسکی جو	تصدیق کرنے والی	اللہ	پاس	سے	کتاب	انکے پاس آئی

ان کے پاس اللہ کے پاس سے کتاب آئی، اس کی تصدیق کرنے والی جو ان کے پاس ہے، اور وہ

مِنۡ قَبۡلُ یَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَی الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَہُمۡ مَّا

مَا	جَآءَہُمۡ	فَلَمَّا	الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	عَلَی	یَسۡتَفۡتِحُوۡنَ	مِنۡ قَبۡلُ
جو	آیا انکے پاس	سو جب	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	پر	فتح مانگتے	اس سے پہلے

اس سے پہلے کافروں پر فتح مانگتے تھے، سو جب ان کے پاس وہ آیا جو

عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا

عَرَفُوْا	كَفَرُوْا بِهٖ	فَلَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا
وہ پہچانتے تھے	اسکے منکر ہوگئے	سو لعنت	اللہ	پر	کافر (جمع)	بُرا ہے جو	بیچ ڈالا انہوں نے

وہ پہچانتے تھے وہ اس کے منکر ہوگئے سو کافروں پر اللہ کی لعنت ہے ۔ بُرا ہے جو اُنہوں نے بیچ ڈالا

بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ

بِهٖ	اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اللّٰهُ
اسکے بدلے	اپنے آپ	کہ	وہ منکر ہوئے	اس سے جو	نازل کیا	اللہ	ضد	کہ	نازل کرتا ہے	اللہ

اپنے آپ کو اس کے بدلے کہ وہ اس کے منکر ہوگئے جو اللہ نے نازل کیا اس ضد سے کہ اللہ نازل کرتا ہے

مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى

مِنْ	فَضْلِهٖ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	عَلٰى
سے	اپنا فضل	پر	جو وہ چاہتا ہے	سے	اپنے بندے	سو وہ کما لائے	غضب	پر

اپنے فضل سے، اپنے جس بندہ پر وہ چاہتا ہے ، سو کما لائے غضب پر

غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا

غَضَبٍ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا
غضب	اور کافروں کے لئے	عذاب	رسوا کرنے والا	اور جب	کہا جاتا ہے	انہیں	تم ایمان لاؤ

غضب ، اور کافروں کے لئے رُسوا کرنے والا عذاب ہے ۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ

بِمَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَا	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ
اس پر جو	نازل کیا اللہ نے	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لاتے ہیں	اس پر	جو نازل کیا گیا	ہم پر	اور انکار کرتے ہیں

اس پر جو اللہ نے نازل کیا تو کہتے ہیں ، ہم اس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور انکار کرتے ہیں

بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ

بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَهُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ
اس سے جو	اسکے علاوہ	حالانکہ وہ	حق	تصدیق کرنیوالا	اسکی جو	ان کے پاس	کہہ دیں	سو کیوں

اس کا جو اس کے علاوہ ہے، حالانکہ وہ حق ہے ، اس کی تصدیق کرنے والا جو انکے پاس ہے آپ کہہ دیں سو کیوں

تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ

تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَلَقَدْ
تم قتل کرتے رہے	اللہ کے نبی (جمع)	اس سے پہلے	اگر	تم ہو	مومن (جمع)	اور البتہ

تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے قتل کرتے رہے ہو؟ اگر تم مومن ہو۔ اور البتہ

جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَنْتُمْ
تمہارے پاس آئے	موسیٰ	کھلی نشانیوں کے ساتھ	پھر	تم نے بنا لیا	بچھڑا	اس کے بعد	اور تم

موسیٰؑ تمہارے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے، پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

ظٰلِمُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ
ظالم (جمع)	اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد	اور ہم نے بلند کیا	تمہارے اوپر	کوہِ طور

ظالم ہو۔ اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور تمہارے اوپر کوہ طور بلند کیا (اور کہا)

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق

خُذُوْا	مَآ اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّاسْمَعُوْا	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا
پکڑو	جو ہم نے دیا تمہیں	مضبوطی سے	اور سنو	وہ بولے	ہم نے سنا	اور نافرمانی کی

جو ہم نے تمہیں دیا ہے مضبوطی سے پکڑو اور سنو، تو وہ بولے ہم نے سنا اور نافرمانی کی،

وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ

وَاُشْرِبُوْا	فِىْ	قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ	بِكُفْرِهِمْ	قُلْ	بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِهٖ
اور رچا دیا گیا	میں	ان کے دل	بچھڑا	بسبب ان کے کفر	کہدیں	کیا ہی برا جو	تمہیں حکم دیتا ہے	اس کا

اور ان کے دلوں میں بچھڑا رچا دیا گیا ان کے کفر کے سبب، کہدیں کیا ہی برا ہے جس کا تمہیں حکم دیتا ہے

اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

اِيْمَانُكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	قُلْ	اِنْ كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
ایمان تمہارا	اگر تم ہو	مومن	کہدیں	اگر ہے	تمہارے لئے	آخرت کا گھر

تمہارا ایمان، اگر تم مومن ہو۔ کہدیں اگر تمہارے لئے ہے آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ

اِنْ	الْمَوْتَ	فَتَمَنَّوُا	النَّاسِ	مِنْ دُوْنِ	خَالِصَةً	اللّٰهِ	عِنْدَ
اگر	موت	تو تم آرزو کرو	لوگ	سوائے	خاص طور پر	اللہ	پاس

اللہ کے پاس خاص طور پر دوسرے لوگوں کے سوا، تو تم موت کی آرزو کرو، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۹۴ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ

اَيْدِيْهِمْ	بِمَا قَدَّمَتْ	اَبَدًا	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ
ان کے ہاتھ	بسبب جو آگے بھیجا	کبھی	اور وہ ہرگز اسکی آرزو نہ کرینگے	سچے	تم ہو

تم سچے ہو۔ اور وہ ہرگز کبھی موت کی آرزو نہ کریں گے اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۹۵ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚۛ

عَلٰى حَيٰوةٍ	النَّاسِ	اَحْرَصَ	وَلَتَجِدَنَّهُمْ	بِالظّٰلِمِيْنَ	عَلِيْمٌ	وَاللّٰهُ
زندگی پر	لوگ	زیادہ حریص	اور البتہ تم پاؤ گے انہیں	ظالموں کو	جاننے والا	اور اللہ

اور اللہ ظالموں کو جاننے والا ہے۔ اور البتہ تم انہیں دوسرے لوگوں سے زیادہ زندگی پر حریص پاؤ گے،

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ

سَنَةٍ	اَلْفَ	لَوْ يُعَمَّرُ	اَحَدُهُمْ	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	وَمِنَ
سال	ہزار	کاش وہ عمر پائے	ان کا ہر ایک	چاہتا ہے	جن لوگوں نے شرک کیا (مشرک)	اور سے

اور مشرکوں سے (بھی زیادہ)، ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کاش وہ ہزار سال کی عمر پائے،

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِمَا

بِمَا	بَصِيْرٌ	وَاللّٰهُ	اَنْ يُّعَمَّرَ	الْعَذَابِ	مِنَ	بِمُزَحْزِحِهٖ	وَمَا هُوَ
جو	دیکھنے والا	اور اللہ	کہ وہ عمر دیا جائے	عذاب	سے	اسے دُور کرنیوالا	اور وہ نہیں

اور اتنی عمر دیا جانا اسے عذاب سے دُور کرنے والا نہیں، اور اللہ دیکھنے والا ہے جو

يَعْمَلُوْنَ ۝۹۶ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

عَلٰى قَلْبِكَ	نَزَّلَهٗ	فَاِنَّهٗ	لِّجِبْرِيْلَ	عَدُوًّا	كَانَ	مَنْ	قُلْ	يَعْمَلُوْنَ
تیرے دل پر	یہ نازل کیا	تو بیشک اس نے	جبرئیل کا	دشمن	ہو	جو	کہہ دیں	وہ کرتے ہیں

وہ کرتے ہیں۔ کہہ دیں جو جبرئیلؑ کا دشمن ہو تو بیشک اس نے یہ آپ کے دل پر نازل کیا ہے

معانقہ ۲ ۱۱ ع۱۰ ۱۱

بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾

بِإِذْنِ	اللَّهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَهُدًى	وَبُشْرَىٰ	لِلْمُؤْمِنِينَ
حکم سے	اللہ	تصدیق کرنیوالا	اسکی جو	اس سے پہلے	اور ہدایت	اور خوشخبری	ایمان والوں کے لئے

اللہ کے حکم سے اس کی تصدیق کرنے والا جو اس سے پہلے ہے اور ہدایت اور خوشخبری ایمان والوں کے لئے۔

مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ

مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّلَّهِ	وَمَلَائِكَتِهِ	وَرُسُلِهِ	وَجِبْرِيلَ	وَمِيكَالَ
جو	ہو	دشمن	اللہ کا	اور اسکے فرشتے	اور اسکے رسول	اور جبرئیل	اور میکائیل

جو دشمن ہو اللہ کا، اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں کا، اور جبرئیل اور میکائیل کا،

فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ

فَإِنَّ اللَّهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكَافِرِينَ	وَلَقَدْ	أَنزَلْنَا	إِلَيْكَ	آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ
تو بیشک اللہ	دشمن	کافروں کا	اور البتہ	ہم نے اتاری	آپکی طرف	نشانیاں واضح

تو بیشک اللہ کافروں کا دشمن ہے۔ اور البتہ ہم نے آپ کی طرف واضح نشانیاں اتاریں

وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿٩٩﴾ أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ

وَمَا يَكْفُرُ	بِهَا	إِلَّا	الْفَاسِقُونَ	أَوَ	كُلَّمَا	عَاهَدُوا	عَهْدًا	نَّبَذَهُ
اور نہیں انکار کرتے	اس کا	مگر	نا فرمان	کیا	جب بھی	انہوں نے عہد کیا	کوئی عہد	توڑ دیا اس کو

اور ان کا انکار صرف نا فرمان کرتے ہیں۔ کیا (ایسا نہیں) جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو اس کو توڑ دیا

فَرِيقٌ مِّنْهُم ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ

فَرِيقٌ	مِّنْهُم	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا يُؤْمِنُونَ	وَلَمَّا	جَاءَهُمْ	رَسُولٌ
ایک فریق	ان سے	بلکہ	اکثر ان کے	ایمان نہیں رکھتے	اور جب	آیا ۔ ان	ایک رسول

ان میں سے ایک فریق نے؟ بلکہ ان کے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس ایک رسول آیا

مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ

مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيقٌ	مِّنَ	الَّذِينَ
سے	طرف	اللہ	تصدیق کرنے والا	اسکی جو	انکے پاس	پھینک دیا	ایک فریق	سے	جنہیں

اللہ کی طرف سے، اس کی تصدیق کرنے والا جو ان کے پاس ہے، تو پھینک دیا ایک فریق نے

أُوتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

أُوتُوا الْكِتٰبَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
کتاب دی گئی (اہل کتاب)	اللہ کی کتاب	پیچھے	اپنی پیٹھ	گویا کہ وہ	جانتے نہیں

اہل کتاب کے، اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ پیچھے، گویا کہ وہ جانتے ہی نہیں۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ

وَاتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى	مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ	وَمَا كَفَرَ
اور انہوں نے پیروی کی	جو	پڑھتے تھے	شیطان	میں	بادشاہت	سلیمانؑ	اور کفر نہ کیا

اور انہوں نے اس کی پیروی کی جو شیطان سلیمانؑ کی بادشاہت میں پڑھتے تھے۔ اور کفر نہیں کیا

سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ

سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ
سلیمانؑ	لیکن	شیطان (جمع)	کفر کیا	وہ سکھاتے	لوگ	جادو

سلیمانؑ نے، لیکن شیطانوں نے کفر کیا، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے،

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ

وَمَآ اُنْزِلَ	عَلَى	الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَمَارُوْتَ	وَمَا يُعَلِّمٰنِ
اور جو نازل کیا گیا	پر	دو فرشتے	بابل میں	ہاروت	اور ماروت	اور وہ نہ سکھاتے

اور جو بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا گیا، اور وہ نہ سکھاتے

مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ

مِنْ اَحَدٍ	حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ
کسی کو	یہاں تک	وہ کہہ دیتے	صرف	ہم	آزمائش	پس تو کفر نہ کر	سو وہ سیکھتے

کسی کو، یہاں تک کہ کہہ دیتے ہم تو صرف آزمائش ہیں پس تو کفر نہ کر، سو وہ سیکھتے

مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ

مِنْهُمَا	مَا يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَزَوْجِهٖ	وَمَا هُمْ	بِضَآرِّيْنَ
ان دونوں سے	جس سے جدائی ڈالتے	اس سے	درمیان	خاوند	اور اس کی بیوی	اور وہ نہیں	نقصان پہنچانے والے

ان دونوں سے وہ کچھ جس سے خاوند اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈالتے، اور وہ نقصان پہنچانے والے نہیں

بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ ۭ

يَنْفَعُھُمْ	وَلَا	مَا يَضُرُّھُمْ	وَيَتَعَلَّمُوْنَ	اللّٰهِ	بِاِذْنِ	اِلَّا	مِنْ اَحَدٍ	بِهٖ
انہیں نفع دے	اور نہ	جو انہیں نقصان پہنچائے	اور وہ سیکھتے ہیں	اللہ	حکم سے	مگر	کسی کو	اس سے

اس سے کسی کو، مگر اللہ کے حکم سے، اور وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچائے اور انہیں نفع نہ دے

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڕ وَ

وَ	مِنْ خَلَاقٍ	فِي الْاٰخِرَةِ	مَا لَهٗ	اشْتَرٰىهُ	لَمَنِ	عَلِمُوْا	وَلَقَدْ
اور	کوئی حصہ	آخرت میں	نہیں اس کے لئے	یہ خریدا	جس نے	وہ جان چکے	اور البتہ

اور البتہ وہ جان چکے ہیں جس نے یہ خریدا، اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اور

لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَھُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّھُمْ

اَنَّھُمْ	وَلَوْ	يَعْلَمُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ	اَنْفُسَھُمْ	بِهٖ	مَا شَرَوْا	لَبِئْسَ
وہ	اور اگر	وہ جانتے ہوتے		کاش	اپنے آپ کو	اس سے	جو انہوں نے بیچ دیا	البتہ برا

البتہ برا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچ دیا۔ کاش وہ جانتے ہوتے۔ اور اگر وہ

اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	لَوْ	خَيْرٌ	اللّٰهِ	عِنْدِ	مِنْ	لَمَثُوْبَةٌ	وَاتَّقَوْا	اٰمَنُوْا
وہ جانتے ہوتے	کاش	بہتر	اللہ	پاس	سے	تو ٹھکانہ پاتے	اور پرہیزگار بن جاتے	وہ ایمان لاتے

ایمان لے آتے اور پرہیزگار بن جاتے تو اللہ کے پاس اچھا بدلہ پاتے، کاش وہ جانتے ہوتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ

وَاسْمَعُوْا	انْظُرْنَا	وَقُوْلُوا	رَاعِنَا	لَا تَقُوْلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
اور سنو	انظرنا	اور کہو	راعنا	نہ کہو	ایمان لائے	وہ لوگ جو	اے

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو (مومنو)! رَاعِنَا نہ کہو اور اُنْظُرْنَا کہو اور سنو

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ

اَھْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	مَا يَوَدُّ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ
اہل کتاب	سے	کفر کیا	جن لوگوں نے	نہیں چاہتے	دردناک	عذاب	اور کافروں کے لئے

اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ نہیں چاہتے

وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

وَلَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَاللّٰهُ
اور نہ	مشرک (جمع)	کہ	نازل کی جائے	تم پر	سے	بھلائی	سے	تمہارا رب	اور اللہ

اور نہ مشرک کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی نازل کی جائے اور اللہ

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
خاص کرلیتا ہے	اپنی رحمت سے	جسے چاہتا ہے	اور اللہ	فضل والا	بڑا

جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کرلیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ

مَا نَنْسَخْ	مِنْ اٰيَةٍ	اَوْ نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ	مِّنْهَا	اَوْ مِثْلِهَا
جو ہم منسوخ کرتے ہیں	کوئی آیت	یا اسے بھلا دیتے ہیں	لے آتے ہیں	بہتر	اس سے	یا اس جیسا

کوئی آیت جسے ہم منسوخ کرتے ہیں یا اسے ہم بھلا دیتے ہیں اس سے بہتر یا اس جیسی لے آتے ہیں

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ

اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اَلَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ
کیا نہیں	تو جانتا	کہ اللہ	پر	ہر شے	قادر	کیا تو نہیں جانتا	کہ	اللہ	اس کے لئے

کیا تو نہیں جانتا؟ کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ کیا تو نہیں جانتا؟ کہ اللہ کے لئے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ
بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	اور نہیں	تمہارے لئے	سے	اللہ کے سوا	کوئی

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اور تمہارے لئے نہیں اللہ کے سوا کوئی

وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ

وَّلِيٍّ	وَّلَا نَصِيْرٍ	اَمْ تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُئِلَ
حامی	اور نہ مددگار	کیا تم چاہتے ہو	کہ	سوال کرو	اپنا رسول	جیسے	سوال کئے گئے

حامی اور نہ مددگار۔ کیا تم چاہتے ہو؟ کہ اپنے رسول سے سوال کرو جیسے سوال کئے گئے

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ

فَقَدْ ضَلَّ	بِالْاِيْمَانِ	الْكُفْرَ	يَتَبَدَّلِ	وَ مَنْ	مِنْ قَبْلُ	مُوْسٰى
سو وہ بھٹک گیا	ایمان کے بدلے	کفر	اختیار کرلے	اور جو	اس سے پہلے	موسےٰ

اس سے پہلے موسےٰ سے، اور جو ایمان کے بدلے کفر اختیار کرلے سو وہ بھٹک گیا

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ

مِنْ	لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ	كَثِيْرٌ	وَدَّ	السَّبِيْلِ	سَوَآءَ
سے	کاش تمہیں لوٹا دیں	اہل کتاب	سے	بہت	چاہا	راستہ	سیدھا

سیدھے راستہ سے۔ بہت سے اہل کتاب نے چاہا کہ وہ کاش تمہیں لوٹا دیں

بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

مَا	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْفُسِهِمْ	مِنْ عِنْدِ	حَسَدًا	كُفَّارًا	اِيْمَانِكُمْ	بَعْدِ
جبکہ	بعد	اپنے دل	وجہ سے	حسد	کفر میں	تمہارے ایمان	بعد

تمہارے ایمان کے بعد کفر میں، اپنے دل کے حسد کی وجہ سے، اس کے بعد جب کہ

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

بِاَمْرِهٖ	اللّٰهُ	يَاْتِىَ	حَتّٰى	وَاصْفَحُوْا	فَاعْفُوْا	الْحَقُّ	لَهُمُ	تَبَيَّنَ
اپنا حکم	اللہ	لائے	یہاں تک	اور درگزر کرو	پس تم معاف کردو	حق	ان پر	واضح ہوگیا

ان پر حق واضح ہوگیا، پس تم معاف کردو اور درگزر کرو، یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

وَاٰتُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَقِيْمُوا	قَدِيْرٌ	شَىْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهَ	اِنَّ
اور دیتے رہو	نماز	اور تم قائم کرو	قادر	چیز	ہر	پر	اللہ	بیشک

بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور نماز قائم کرو، اور دیتے رہو

الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ

تَجِدُوْهُ	مِنْ خَيْرٍ	لِاَنْفُسِكُمْ	تُقَدِّمُوْا	وَمَا	الزَّكٰوةَ
تم پالوگے اسے	بھلائی	اپنے لئے	آگے بھیجوگے	اور جو	زکوٰۃ

زکوٰۃ، اور اپنے لئے جو بھلائی آگے بھیجوگے تم اسے پالوگے

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ

عِنْدَ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَقَالُوْا	لَنْ يَّدْخُلَ
اللہ کے پاس	بیشک	اللہ	جو کچھ تم کرتے ہو	دیکھنے والا	اور انہوں نے کہا	ہرگز داخل نہ ہوگا

اللہ کے پاس، بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے اور انہوں نے کہا ہرگز داخل نہ ہوگا

الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا

الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تِلْكَ	اَمَانِيُّهُمْ	قُلْ	هَاتُوْا
جنت	سوائے	جو	ہو	یہودی	یا	نصرانی	یہ	جھوٹی آرزوئیں	کہہ دیجئے	تم لاؤ

جنت میں، سوائے اس کے جو یہودی ہو یا نصرانی، یہ ان کی جھوٹی آرزوئیں ہیں، کہہ دیجئے تم لاؤ

بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

بُرْهَانَكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلٰى	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ
اپنی دلیل	اگر تم ہو	سچے	کیوں نہیں	جس	جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کے لئے

اپنی دلیل، اگر تم سچے ہو۔ کیوں نہیں؟ جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکا دیا،

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ

وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗ	اَجْرُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ
اور وہ	نیکوکار	تو اسکے لئے	اس کا اجر	پاس	اس کا رب	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور

اور وہ نیکوکار ہو تو اس کے لئے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں اور

١٣ ع٩ ١٣

لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۪

لَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ	النَّصٰرٰى	عَلٰى	شَيْءٍ
نہ وہ	غمگین ہوں گے	اور کہا	یہود	نہیں	نصاریٰ	پر	کسی چیز

نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہود نے کہا نصاریٰ کسی چیز پر نہیں،

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ

وَقَالَتِ	النَّصٰرٰى	لَيْسَتِ	الْيَهُوْدُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَهُمْ	يَتْلُوْنَ
اور کہا	نصاریٰ	نہیں	یہود	کسی چیز پر	حالانکہ وہ	پڑھتے ہیں

اور نصاریٰ نے کہا یہودی کسی چیز پر نہیں حالانکہ وہ پڑھتے ہیں

الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ

الْكِتٰبَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ
کتاب	اسی طرح	کہا	جو لوگ	علم نہیں رکھتے	جیسی	ان کی بات

کتاب۔ اسی طرح ان لوگوں نے اُن جیسی بات کہی جو علم نہیں رکھتے ،

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ
سو اللہ	فیصلہ کریگا	انکے درمیان	قیامت کے دن	جس میں	وہ تھے	اس میں	اختلاف کرتے

سو اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا جس (بات) میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ
اور کون	بڑا ظالم	سے۔ جو	روکا	اللہ کی مسجدیں	کہ	ذکر کیا جائے	اس میں	اس کا نام

اور اس سے بڑا ظالم کون ؟ جس نے اللہ کی مسجدوں سے روکا کہ ان میں اللہ کا نام لیا جائے ،

وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا

وَسَعٰى	فِيْ	خَرَابِهَا	اُولٰٓئِكَ	مَا كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَّدْخُلُوْهَا	اِلَّا
اور کوشش کی	میں	اس کی ویرانی	یہ لوگ	نہ تھا	ان کے لئے	کہ	وہاں داخل ہوتے	مگر

اور اس کی ویرانی کی کوشش کی ، ان لوگوں کے لئے (حق) نہ تھا کہ وہاں داخل ہوتے ، مگر

خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

خَآئِفِيْنَ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّلَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ
ڈرتے ہوئے	ان کے لئے	دنیا میں	رسوائی	اور ان کے لئے	آخرت میں	عذاب	بڑا

ڈرتے ہوئے ، ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

وَلِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ اللّٰهِ	اِنَّ
اور اللہ کے لئے	مشرق	اور مغرب	سو جس طرف	تم منہ کرو	تو اس طرف	اللہ کا سامنا	بیشک

اور اللہ کے لئے ہے مشرق اور مغرب ، سو جس طرف تم منہ کرو اسی طرف اللہ کا سامنا ہے ، بیشک

اللّٰہَ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَہٗ ؕ

سُبۡحٰنَہٗ	وَلَدًا	اللّٰہُ	اتَّخَذَ	وَقَالُوا	عَلِیۡمٌ	وَاسِعٌ	اللّٰہَ
وہ پاک ہے	بیٹا	اللہ	بنا لیا	اور انہوں نے کہا	جاننے والا	وسعت والا	اللہ

اللہ وسعت والا، جاننے والا ہے۔ اور انہوں نے کہا اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے، وہ پاک ہے،

بَلۡ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِیۡعُ

بَدِیۡعُ	قٰنِتُوۡنَ	لَہٗ	کُلٌّ	وَالۡاَرۡضِ	فِی السَّمٰوٰتِ	مَا	بَلۡ لَّہٗ
پیدا کرنے والا	زیرِ فرمان	اسکے لئے	سب	اور زمین	آسمانوں میں	جو	بلکہ اس کے لئے

بلکہ اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے، سب اسی کے زیرِ فرمان ہیں۔ وہ پیدا کرنے والا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَہٗ

لَہٗ	یَقُوۡلُ	فَاِنَّمَا	اَمۡرًا	قَضٰۤی	وَاِذَا	وَالۡاَرۡضِ	السَّمٰوٰتِ
اسے	کہتا ہے	تو یہی	کوئی کام	وہ فیصلہ کرتا ہے	اور جب	اور زمین	آسمانوں

آسمانوں کا اور زمین کا، اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اسے یہی کہتا ہے

کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ لَوۡلَا یُکَلِّمُنَا اللّٰہُ اَوۡ

اَوۡ	اللّٰہُ	یُکَلِّمُنَا	لَوۡلَا	لَا یَعۡلَمُوۡنَ	الَّذِیۡنَ	وَقَالَ	فَیَکُوۡنُ	کُنۡ
یا	اللہ	ہم سے کلام کرتا ہے	کیوں نہیں	علم نہیں رکھتے	جو لوگ	اور کہا	تو وہ ہو جاتا ہے	"ہو جا"

"ہو جا" تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور جو لوگ علم نہیں رکھتے، انہوں نے کہا اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا؟ یا

تَاۡتِیۡنَاۤ اٰیَۃٌ ؕ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّثۡلَ قَوۡلِہِمۡ

قَوۡلِہِمۡ	مِثۡلَ	مِنۡ قَبۡلِہِمۡ	الَّذِیۡنَ	قَالَ	کَذٰلِکَ	اٰیَۃٌ	تَاۡتِیۡنَاۤ
ان کی بات	جیسی	ان سے پہلے	جو لوگ	کہا	اسی طرح	کوئی نشانی	ہمارے پاس آتی

ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے ان جیسی بات کہی

تَشَابَہَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ ؕ قَدۡ بَیَّنَّا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ

اَرۡسَلۡنٰکَ	اِنَّاۤ	یُّوۡقِنُوۡنَ	لِقَوۡمٍ	الۡاٰیٰتِ	قَدۡ بَیَّنَّا	قُلُوۡبُہُمۡ	تَشَابَہَتۡ
آپ کو بھیجا	بیشک ہم	یقین رکھتے ہیں	لوگوں کیلئے	نشانیاں	ہم نے واضح کر دیں	ان کے دل	ایک جیسے ہو گئے

ان کے دل ایک جیسے ہو گئے۔ ہم نے یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں واضح کر دی ہیں۔ بیشک ہم نے آپ کو بھیجا

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾

بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	وَّلَا تُسْـَٔلُ	عَنْ	اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ
حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہ آپ سے پوچھا جائے گا	سے	دوزخ والے

حق کے ساتھ، خوشخبری دینے والا، ڈرانے والا، اور آپ سے نہ پوچھا جائے گا دوزخ والوں کے بارے میں۔

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ

وَلَنْ تَرْضٰى	عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَلَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ
اور ہرگز راضی نہ ہوں گے	آپ سے	یہودی	اور نہ	نصاریٰ	جب تک	آپ پیروی نہ کریں	ان کا دین

اور آپ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے یہودی اور نہ نصاریٰ، جب تک آپ اُن کے دین کی پیروی نہ کریں،

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ
کہدیں	بیشک	ہدایت	اللہ	وہی	ہدایت	اور اگر	آپ نے پیروی کی	اُن کی خواہشات

کہدیں! بیشک اللہ کی ہدایت وہی ہدایت ہے، اور اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی

بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ

بَعْدَ	الَّذِىْ	جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِىٍّ
بعد	وہ جو کہ (جبکہ)	آپ کے پاس آگیا	سے	علم	نہیں آپ کے لئے	اللہ سے	کوئی	حمایت کرنیوالا

اس کے بعد جب کہ آپ کے پاس علم آگیا، آپ کے لئے اللہ سے کوئی حمایت کرنے والا نہیں،

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ

وَّلَا	نَصِيْرٍ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ	حَقَّ	تِلَاوَتِهٖ
اور نہ	مددگار	جنہیں	ہم نے دی	کتاب	اسکی تلاوت کرتے ہیں	حق	اس کی تلاوت

اور نہ مددگار۔ ہم نے جنہیں کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسے "تلاوت کا حق ہے"،

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾

اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ بِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
وہی لوگ	ایمان رکھتے ہیں اس پر	اور جو	انکار کریں اس کا	وہی	وہ	خسارہ پانے والے

وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو اس کا انکار کرے پس وہی خسارہ پانے والے ہیں۔

وقف منزل

ع ۱۴ / ۱۴

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ اَنِّيْ
اے بنی اسرائیل	تم یاد کرو	میری نعمت	جو کہ	میں نے انعام کی	تم پر	اور یہ کہ میں نے

اے بنی اسرائیل ! میری نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر کی اور یہ کہ میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ

فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ	نَفْسٌ
تمہیں فضیلت دی	پر	زمانے والے	اور ڈرو	وہ دن	بدلہ نہ ہوگا	کوئی شخص

تمہیں زمانہ والوں پر فضیلت دی۔ اور اس دن سے ڈرو (جس دن) کوئی شخص بدلہ نہ ہو سکے گا

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ

عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّ لَا يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ لَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ
کسی شخص سے	کچھ	اور نہ قبول کیا جائے گا	اس سے	کوئی معاوضہ	اور نہ	اسے نفع دے گی	کوئی سفارش

کسی شخص کا کچھ بھی، اور نہ اس سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا، اور نہ اسے کوئی سفارش نفع دے گی ،

وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ

وَّ لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ اِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ	بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ
اور نہ	ان	مدد کی جائے گی	اور جب	آزمایا	ابراہیمؑ	ان کا رب	چند باتوں سے	تو وہ پوری کر دیں

اور نہ ان کی مدد کی جائے گی ۔ اور جب ابراہیمؑ کو ان کے رب نے چند باتوں سے آزمایا تو انہوں نے وہ پوری کر دیں ،

قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ

قَالَ	اِنِّيْ	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا	قَالَ	وَ مِنْ	ذُرِّيَّتِيْ	قَالَ
اس نے فرمایا	بیشک میں	تمہیں بنانے والا ہوں	لوگوں کا	امام	اس نے کہا	اور سے	میری اولاد	اس نے فرمایا

اس نے فرمایا بیشک میں تمہیں لوگوں کا امام بنانے والا ہوں، اس نے کہا اور میری اولاد کو (بھی)؟ اس نے فرمایا

لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ

لَا يَنَالُ	عَهْدِي	الظّٰلِمِيْنَ	وَ اِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ
نہیں پہنچتا	میرا عہد	ظالم (جمع)	اور جب	بنایا ہم نے	خانہ کعبہ	اجتماع کی جگہ	لوگوں کے لئے

میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا ۔ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو بنایا لوگوں کے لئے (بار بار) لوٹنے (اجتماع) کی جگہ

وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ

وَاَمْنًا	وَاتَّخِذُوْا	مِنْ	مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى	وَعَهِدْنَآ
اور امن کی جگہ	اور تم بناؤ	سے	"مقام ابراہیمؑ"	نماز کی جگہ	اور ہم نے حکم دیا

اور امن کی جگہ' اور "مقام ابراہیم" کو نماز کی جگہ بناؤ' اور ہم نے حکم دیا

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	اَنْ	طَهِّرَا	بَيْتِىَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَالْعٰكِفِيْنَ
ابراہیم کو	اور اسمٰعیل کو	کہ وہ	پاک رکھیں	میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لئے	اور اعتکاف کرنیوالے

ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو کہ وہ میرا گھر پاک رکھیں طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے'

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا

وَالرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا بَلَدًا
اور رکوع کرنیوالے	سجدہ کرنے والے	اور جب	کہا	ابراہیمؑ	اے میرے رب	بنا	یہ شہر

اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے۔اور جب ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب ! اس شہر کو بنا

اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ

اٰمِنًا	وَّارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَ
امن والا	اور روزی دے	اسکے رہنے والے	سے	پھل (جمع)	جو	ایمان لائے	ان سے	اللہ پر	اور

امن والا، اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں کی روزی دے جو ان میں سے ایمان لائے اللہ پر اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	قَالَ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗٓ
آخرت کا دن	اس نے فرمایا	اور جو	اس نے کفر کیا	اسے نفع دوں گا	تھوڑا	پھر	مجبور کرونگا اس کو

آخرت کے دن پر، اس نے فرمایا جس نے کفر کیا اس کو تھوڑا سا نفع دوں گا پھر اس کو مجبور کروں گا

اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ

اِلٰى	عَذَابِ النَّارِ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	وَاِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ
طرف	دوزخ کا عذاب	اور بری	لوٹنے کی جگہ	اور جب	اٹھاتے تھے	ابراہیمؑ

دوزخ کے عذاب کی طرف' اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے۔اور جب اٹھاتے تھے ابراہیمؑ

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ إِسْمٰعِيلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ إِنَّكَ

الْقَوَاعِدَ	مِنَ	الْبَيْتِ	وَ	إِسْمٰعِيلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	إِنَّكَ
بنیادیں	سے	خانہ کعبہ	اور	اسمٰعیلؑ	اے ہمارے رب	قبول فرمالے	ہم سے	بیشک تو

اور اسمٰعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں (یہ دُعا کرتے تھے) اے ہمارے پروردگار! ہم سے قبول فرمالے، بیشک تو

أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ

أَنْتَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	رَبَّنَا	وَ اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَ
تو	سُننے والا	جاننے والا	اے ہمارے رب	اور ہمیں بنالے	فرماں بردار	اپنا	اور

سُننے والا، جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں اپنا فرمانبردار بنا لے اور

مِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَ أَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ

مِنْ	ذُرِّيَّتِنَا	أُمَّةً	مُسْلِمَةً	لَكَ	وَ أَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ تُبْ عَلَيْنَا
سے	ہماری اولاد	اُمّت	فرمانبردار	اپنی	اور ہمیں دکھا	حج کے طریقے	اور ہماری توبہ قبول فرما

ہماری اولاد میں سے ایک اپنی فرمانبردار اُمّت بنا اور ہمیں حج کے طریقے دکھا، اور ہماری توبہ قبول فرما،

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا

إِنَّكَ	أَنْتَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	رَبَّنَا	وَ ابْعَثْ	فِيهِمْ	رَسُولًا
بیشک	تو	توبہ قبول کرنیوالا	رحم کرنے والا	اے ہمارے رب	اور بھیج	ان میں	ایک رسول

بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! اور ان میں ایک رسول بھیج

مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

مِنْهُمْ	يَتْلُوا	عَلَيْهِمْ	آيٰتِكَ	وَ يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ
ان سے	وہ پڑھے	ان پر	تیری آیتیں	اور انہیں تعلیم دے	"کتاب"	اور حکمت (دانائی)

ان میں سے، وہ ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں "کتاب" اور "حکمت" (دانائی) کی تعلیم دے،

۱۵ — ع ۸ — ۱۵

وَ يُزَكِّيهِمْ ؕ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۲۹﴾ وَ مَنْ يَرْغَبُ

وَ يُزَكِّيهِمْ	إِنَّكَ	أَنْتَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَ مَنْ	يَرْغَبُ
اور انہیں پاک کرے	بیشک	تو	غالب	حکمت والا	اور کون	منہ موڑے

اور انہیں پاک کرے، بیشک تو ہی غالب، حکمت والا ہے۔ اور کون ہے جو منہ موڑے؟

عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ

وَلَقَدِ	نَفْسَهٗ	سَفِهَ	مَنْ	اِلَّا	اِبْرٰهٖمَ	مِّلَّةِ	عَنْ
اور بیشک	اپنے آپ	بیوقوف بنایا	جس نے	سوائے	ابراہیم ؑ	دین	سے

ابراہیم ؑ کے دین سے؟ سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنایا، اور بیشک

اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾

الصّٰلِحِيْنَ	لَمِنَ	فِى الْاٰخِرَةِ	وَاِنَّهٗ	فِى الدُّنْيَا	اصْطَفَيْنٰهُ
نیکوکار (جمع)	سے	آخرت میں	اور بیشک وہ	دنیا میں	ہم نے اسے چن لیا

ہم نے اسے دنیا میں چن لیا۔ اور بیشک وہ آخرت میں نیکوکاروں میں سے ہے۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾

الْعٰلَمِيْنَ	لِرَبِّ	اَسْلَمْتُ	قَالَ	اَسْلِمْ	رَبُّهٗ	لَهٗ	اِذْ قَالَ
تمام جہان	رب کے لئے	میں نے سر جھکا دیا	اس نے کہا	سر جھکا دے	اس کا رب	اس کو	جب کہا

جب اس کو اس کے رب نے کہا تو سر جھکا دے، اس نے کہا میں نے تمام جہانوں کے رب کے لئے سر جھکا دیا۔

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى

اصْطَفٰى	اِنَّ اللّٰهَ	يٰبَنِىَّ	وَيَعْقُوْبُ	بَنِيْهِ	اِبْرٰهٖمُ	بِهَا	وَوَصّٰى
چن لیا	بیشک اللہ	میرے بیٹو	اور یعقوب ؑ	اپنے بیٹے	ابراہیم ؑ	اس کی	اور وصیت کی

اور ابراہیم ؑ نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب ؑ نے (بھی) اسی کی وصیت کی، اے میرے بیٹو! اللہ نے بیشک چن لیا ہے

لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمْ كُنْتُمْ

اَمْ كُنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	وَاَنْتُمْ	اِلَّا	فَلَا تَمُوْتُنَّ	الدِّيْنَ	لَكُمُ
کیا تم تھے	مسلمان (جمع)	اور تم	مگر	پس تم ہرگز نہ مرنا	دین	تمہارے لئے

تمہارے لئے دین، پس تم ہرگز نہ مرنا، مگر مسلمان۔ کیا تم تھے

شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ

لِبَنِيْهِ	اِذْ قَالَ	الْمَوْتُ	يَعْقُوْبَ	حَضَرَ	اِذْ	شُهَدَآءَ
اپنے بیٹوں کو	جب اس نے کہا	موت	یعقوب ؑ	آئی	جب	موجود

موجود؟ جب یعقوب ؑ کو موت آئی، جب اس نے اپنے بیٹوں کو کہا

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۗ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ

مَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِيْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَاِلٰهَ	اٰبَآئِكَ
کس کی تم عبادت کروگے ؟	میرے بعد	انہوں نے کہا	ہم عبادت کرینگے	تیرا معبود	اور معبود	تیرے باپ دادا

میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے؟ انہوں نے کہا ہم عبادت کریں گے تیرے معبود کی ، اور تیرے باپ دادا

اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ

اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	وَّنَحْنُ	لَهٗ
ابراہیمؑ	اور اسمٰعیلؑ	اور اسحٰقؑ	معبود	واحد	اور ہم	اسی کے

ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کے معبودِ واحد کی ، اور ہم اسی کے

مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ

مُسْلِمُوْنَ	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ خَلَتْ	لَهَا	مَا كَسَبَتْ	وَلَكُمْ
فرمانبردار	یہ	ایک امت	گزر گئی	اس کے لئے	جو اس نے کمایا	اور تمہارے لئے

فرمانبردار ہیں۔ یہ ایک امت تھی جو گزر گئی، اس کے لئے جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے ہے

مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوْا

مَّا كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَقَالُوْا
جو تم نے کمایا	اور تم سے نہ پوچھا جائے گا	اسکے بارہ میں	جو وہ کرتے تھے	اور انہوں نے کہا

جو تم نے کمایا ، اور تم سے اس کے بارہ میں نہ پوچھا جائے گا جو وہ کرتے تھے ۔ اور انہوں نے کہا

كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۗ

كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا	قُلْ	بَلْ مِلَّةَ	اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا
ہو جاؤ	یہودی	یا	نصرانی	تم ہدایت پالوگے	کہدیجئے	بلکہ دین	ابراہیمؑ	ایک اللہ کے ہو جانیوالے

تم یہودی یا نصرانی ہو جاؤ ہدایت پالوگے، کہدیجئے بلکہ (ہم پیروی کرتے ہیں) ایک اللہ کے ہو جانے والے ابراہیمؑ کے دین کی

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

وَمَا كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا
اور نہ تھے	سے	مشرکین	کہدو	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف

اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ۔ کہدو ، ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا

وَ مَآ اُنۡزِلَ اِلٰۤى اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ

وَيَعۡقُوۡبَ	وَاِسۡحٰقَ	وَاِسۡمٰعِيۡلَ	اِبۡرٰهٖمَ	اِلٰى	اُنۡزِلَ	وَمَا
اور یعقوبؑ	اور اسحٰقؑ	اور اسمٰعیلؑ	ابراہیمؑ	طرف	نازل کیا گیا	اور جو

اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ

وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَآ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَمَآ اُوۡتِىَ النَّبِيُّوۡنَ

النَّبِيُّوۡنَ	اُوۡتِىَ	وَمَا	وَعِيۡسٰى	مُوۡسٰى	اُوۡتِىَ	وَمَا	وَالۡاَسۡبَاطِ
نبیوں	دیا گیا	اور جو	اور عیسیٰؑ	موسیٰؑ	دیا گیا	اور جو	اور اولادِ یعقوبؑ

اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف، اور جو دیا گیا موسیٰؑ، اور عیسیٰؑ کو اور جو دیا گیا نبیوں کو،

مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ ۖ وَنَحۡنُ لَهٗ

لَهٗ	وَنَحۡنُ	مِنۡهُمۡ	اَحَدٍ	بَيۡنَ	لَا نُفَرِّقُ	مِنۡ رَّبِّهِمۡ
اسی کے	اور ہم	ان سے	کسی ایک	درمیان	ہم فرق نہیں کرتے	ان کے رب سے

ان کے رب کی طرف سے، ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور ہم اسی کے

مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَآ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا ۚ

فَقَدِ اهۡتَدَوۡا	بِهٖ	مَآ اٰمَنۡتُمۡ	بِمِثۡلِ	اٰمَنُوۡا	فَاِنۡ	مُسۡلِمُوۡنَ
تو وہ ہدایت پا گئے	اس پر	تم ایمان لائے	جیسے	وہ ایمان لائیں	پس اگر	فرمانبردار

فرمانبردار ہیں۔ پس اگر وہ ایمان لے آئیں جیسے تم اس پر ایمان لائے ہو، تو وہ ہدایت پا گئے،

وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِىۡ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ ۚ

اللّٰهُ	فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ	شِقَاقٍ	فِىۡ	هُمۡ	فَاِنَّمَا	تَوَلَّوۡا	وَاِنۡ
اللہ	پس عنقریب آپ کیلئے انکے مقابلہ میں کافی ہوگا	ضد	میں	وہ	تو بیشک وہی	انہوں نے منہ پھیرا	اور اگر

اور اگر انہوں نے منہ پھیرا تو بیشک وہی ضد میں ہیں، پس عنقریب ان کے مقابلہ میں آپکے لئے اللہ کافی ہوگا،

وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبۡغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنۡ اَحۡسَنُ

اَحۡسَنُ	وَمَنۡ	صِبۡغَةَ اللّٰهِ	الۡعَلِيۡمُ	السَّمِيۡعُ	وَهُوَ
اچھا	اور کس	رنگ اللہ کا	جاننے والا	سننے والا	اور وہ

اور وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ (ہم نے لیا) رنگ اللہ کا، اور کس کا اچھا ہے

مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ؗ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا

مِنَ	اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَنَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ	قُلْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا
سے	اللہ	رنگ	اور ہم	اسی کی	عبادت کرنیوالے	کہہ دیجئے	کیا تم ہم سے جھگڑا کرتے ہو؟

رنگ اللہ سے ؟ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ۔ کہہ دیجئے ، کیا تم ہم سے جھگڑا کرتے ہو ؟

فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

فِي اللّٰهِ	وَهُوَ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ	وَلَنَا	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ
اللہ کے بارہ میں	حالانکہ وہی	ہمارا رب	اور تمہارا رب	اور ہمارے لئے	ہمارے عمل	اور تمہارے لئے

اللہ کے بارہ ہیں، حالانکہ وہی ہے ہمارا رب اور تمہارا رب، اور ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے

اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ

اَعْمَالُكُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ
تمہارے عمل	اور ہم	اسی کے	خالص	کیا	تم کہتے ہو	کہ	ابراہیمؑ

تمہارے عمل ، اور ہم خالص اسی کے ہیں ، کیا تم کہتے ہو ؟ کہ ابراہیمؑ

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا

وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا
اور اسمٰعیلؑ	اور اسحٰقؑ	اور یعقوبؑ	اور اولادِ یعقوبؑ	تھے	یہودی

اور اسمٰعیلؑ، اور اسحٰقؑ، اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ یہودی تھے

اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ

اَوْ نَصٰرٰى	قُلْ	ءَاَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمِ اللّٰهُ	وَمَنْ	اَظْلَمُ
یا نصرانی	کہہ دیجئے	کیا تم	زیادہ جاننے والے	یا اللہ	اور کون	بڑا ظالم

یا نصرانی ۔ کہہ دیجئے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟ اور کون ہے بڑا ظالم

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

مِمَّنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ
سے جس	چھپائی	گواہی	اس کے پاس	اللہ سے	اور نہیں	اللہ	بے خبر

اس سے جس نے وہ گواہی چھپائی جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس تھی ، اور اللہ بے خبر نہیں

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

مَا	لَهَا	قَدْ خَلَتْ	اُمَّةٌ	تِلْكَ	تَعْمَلُوْنَ	عَمَّا
جو	اسکے لئے	گزر چکی	ایک امت	یہ	تم کرتے ہو	اس سے جو

اس سے جو تم کرتے ہو۔ یہ ایک اُمّت تھی جو گزر چکی، اُس کے لئے ہے جو

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا

عَمَّا	وَلَا تُسْئَلُوْنَ	مَا كَسَبْتُمْ	وَلَكُمْ	كَسَبَتْ
اس سے جو	اور تم سے نہ پوچھا جائے گا	جو تم نے کمایا	اور تمہارے لئے	اس نے کمایا

اس نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمایا اور تم سے اس کے بارہ میں نہ پوچھا جائیگا جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
وہ کرتے تھے

وہ کرتے تھے

۱۶ ع ۱۲ ۱۶

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي

سَيَقُولُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ	النَّاسِ	مَا	وَلّٰهُمْ	عَنْ	قِبْلَتِهِمُ	الَّتِي
اب کہیں گے	بیوقوف	سے	لوگ	کس	انہیں (مسلمانوں کو) پھیر دیا	سے	ان کا قبلہ	وہ جس

اب بیوقوف کہیں گے کہ مسلمانوں کو کس چیز نے اس قبلہ سے پھیر دیا وہ جس

كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ

كَانُوا	عَلَيْهَا	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	يَهْدِي	مَنْ يَّشَآءُ
وہ تھے	اس پر	آپ کہدیں	اللہ کیلئے	مشرق	اور مغرب	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے

پر تھے؟ آپ کہدیں کہ مشرق اور مغرب اللہ (ہی) کا ہے، وہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُونُوا

إِلَىٰ	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	أُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُونُوا
طرف	راستہ	سیدھا	اور اسی طرح	ہم نے تمہیں بنایا	امت	معتدل	تاکہ تم ہو

سیدھے راستہ کی طرف۔ اور اسی طرح ہم نے تمہیں معتدل امت بنایا تاکہ تم ہو

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَمَا جَعَلْنَا

شُهَدَآءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَيَكُونَ	الرَّسُولُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيدًا	وَمَا جَعَلْنَا
گواہ	پر	لوگ	اور ہو	رسول	تم پر	گواہ	اور نہیں مقرر کیا ہم نے

لوگوں پر گواہ، اور رسول تم پر گواہ ہوں، اور ہم نے مقرر نہیں کیا تھا

الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ

الْقِبْلَةَ	الَّتِي	كُنْتَ	عَلَيْهَا	إِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَّتَّبِعُ	الرَّسُولَ	مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ
قبلہ	وہ جس	آپ تھے	اس پر	مگر	تاکہ ہم معلوم کرلیں	کون	پیروی کرتا ہے	رسول	اس سے جو	پھر جاتا ہے

وہ قبلہ جس پر آپ تھے، مگر اسلئے، تاکہ ہم معلوم کرلیں کون رسول کی پیروی کرتا ہے اس شخص سے جو پھر جاتا ہے

عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللّٰهُ ۗ

عَلَىٰ	عَقِبَيْهِ	وَإِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيرَةً	إِلَّا	عَلَى	الَّذِينَ	هَدَى	اللّٰهُ
پر	اپنی ایڑیاں	اور بیشک	یہ تھی	بھاری بات	مگر	پر	جنہیں	ہدایت دی	اللہ

اپنی ایڑیوں پر (الٹے پاؤں)، اور بیشک یہ بھاری بات تھی مگر ان پر (نہیں) جنہیں اللہ نے ہدایت دی

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ
اور نہیں	اللہ	کہ وہ ضائع کرے	تمہارا ایمان	بیشک	اللہ	لوگوں کے ساتھ	بڑا شفیق	رحم کرنے والا

اور اللہ (ایسا) نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کردے، بیشک اللہ لوگوں کے ساتھ بڑا شفیق، رحم کرنے والا ہے۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا

قَدْ نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِى	السَّمَآءِ	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضٰىهَا
ہم دیکھتے ہیں	بار بار پھرنا	آپ کا منہ	میں (طرف)	آسمان	تو ضرور ہم پھیر دینگے آپ کو	قبلہ	اسے آپ پسند کرتے ہیں

ہم دیکھتے ہیں بار بار آپ کا منہ آسمان کی طرف پھرنا، تو ضرور ہم آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں،

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا

فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَحَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا
پس آپ پھیر لیں	اپنا منہ	طرف	مسجد حرام (خانہ کعبہ)	اور جہاں کہیں	تم ہو	سو پھیر لیا کرو

پس آپ اپنا منہ مسجد حرام (خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لیں اور جہاں کہیں تم ہو پھیر لیا کرو

وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ

وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ
اپنے منہ	اس کی طرف	اور بیشک	جنہیں	دی گئی کتاب (اہل کتاب)	وہ ضرور جانتے ہیں	کہ یہ	حق

اپنے منہ اس کی طرف، اور بے شک اہل کتاب ضرور جانتے ہیں کہ یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ

مِنْ	رَّبِّهِمْ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَلَئِنْ	اَتَيْتَ	الَّذِيْنَ
سے	ان کا رب	اور نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور اگر	آپ لائیں	جنہیں

ان کے رب کی طرف سے، اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو وہ کرتے ہیں اور اگر آپ لائیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ	مَّا تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ	وَمَا	اَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ
دی گئی کتاب (اہل کتاب)	تمام	نشانیاں	وہ پیروی نہ کرینگے	آپ کا قبلہ	اور نہ	آپ	پیروی کرنیوالے	ان کا قبلہ

اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں (وہ پھر بھی) آپ کے قبلہ کی پیروی نہ کریں گے اور نہ آپ ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں

وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ

وَمَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ	قِبْلَةَ	بَعْضٍ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَاۗءَهُمْ
اور نہیں	ان سے کوئی	پیروی کرنیوالا	قبلہ	کسی	اور اگر	آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات

اور ان میں سے کوئی کسی (دوسرے) کے قبلہ کی پیروی کرنے والا نہیں' اور اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۴۵ اَلَّذِيْنَ

مِنْۢ بَعْدِ	مَا جَاۗءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	اِنَّكَ	اِذًا	لَمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ
اس کے بعد	کہ آچکا آپکے پاس	علم	بیشک آپ	اب	سے	بے انصاف	اور جنہیں

اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا تو اب بیشک آپ بے انصافوں میں سے ہوں گے۔ اور جنہیں

اٰتَيْنٰھُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَھُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْھُمْ

اٰتَيْنٰھُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَاۗءَھُمْ	وَاِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْھُمْ
ہم نے دی	کتاب	وہ اسے پہچانتے ہیں	جیسے	وہ پہچانتے ہیں	اپنے بیٹے	اور بیشک	ایک گروہ	ان سے

ہم نے کتاب دی وہ اسے پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بیشک ان میں سے ایک گروہ

لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۱۴۶ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

لَيَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَھُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ
وہ چھپاتے ہیں	حق	حالانکہ وہ	وہ جانتے ہیں	حق	سے	آپ کا رب	پس آپ نہ ہو جائیں

حق کو چھپاتا ہے حالانکہ وہ جانتے ہیں (یہ) حق ہے آپ کے رب کی طرف سے پس آپ نہ ہو جائیں

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۱۴۷ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ ھُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ڛ

مِنَ	الْمُمْتَرِيْنَ	وَلِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ	ھُوَ	مُوَلِّيْهَا	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ
سے	شک کرنے والے	اور ہر ایک کے لئے	ایک سمت	وہ	اس طرف رخ کرتا ہے	پس تم سبقت لے جاؤ	نیکیاں

شک کرنے والوں سے۔ اور ہر ایک کے لئے ایک سمت ہے جس طرف وہ رُخ کرتا ہے پس تم نیکیوں میں سبقت لے جاؤ'

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۴۸

اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
جہاں کہیں	تم ہوگے	لے آئیگا تمہیں	اللہ	اکٹھا	بیشک اللہ	پر	ہر	چیز	قدرت رکھنے والا

جہاں کہیں تم ہوگے اللہ تمہیں اکٹھا کرلے گا، بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وقف لازم

وقف منزل

۱۷ ع ۱

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	شَطْرَ	وَجْهَكَ	فَوَلِّ	خَرَجْتَ	مِنْ حَيْثُ	وَ
مسجد حرام	طرف	اپنا رُخ	پس کر لیں	آپ نکلیں	جہاں سے	اور

اور جہاں سے آپ نکلیں، پس اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف کر لیں،

وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ

وَمِنْ حَيْثُ	تَعْمَلُوْنَ	عَمَّا	بِغَافِلٍ	اللّٰهُ	وَمَا	مِنْ رَّبِّكَ	لَلْحَقُّ	وَإِنَّهُ
اور جہاں سے	تم کرتے ہو	اس سے جو	بے خبر	اللہ	اور نہیں	آپ کے رب سے	حق	اور بیشک یہی

اور بیشک آپ کے رب (کی طرف) سے یہی حق ہے اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔ اور جہاں کہیں سے

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا

فَوَلُّوْا	مَا كُنْتُمْ	وَحَيْثُ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	شَطْرَ	وَجْهَكَ	فَوَلِّ	خَرَجْتَ
سو کر لو	تم ہو	اور جہاں کہیں	مسجد حرام	طرف	اپنا رُخ	پس کر لیں	آپ نکلیں

آپ نکلیں اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف کر لیں، اور تم جہاں کہیں ہو سو کر لو

وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	إِلَّا	حُجَّةٌ	عَلَيْكُمْ	لِلنَّاسِ	يَكُوْنَ	لِئَلَّا	شَطْرَهٗ	وُجُوْهَكُمْ
وہ جو کہ	سوائے	کوئی دلیل	تم پر	لوگوں کے لئے	رہے	تاکہ نہ	اس کی طرف	اپنے رُخ

اپنے رُخ اس کی طرف، تاکہ لوگوں کے لئے تم پر کوئی دلیل نہ رہے سوائے ان کے لئے جو

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

وَلَعَلَّكُمْ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ	وَلِأُتِمَّ	وَاخْشَوْنِيْ	فَلَا تَخْشَوْهُمْ	مِنْهُمْ	ظَلَمُوْا
اور تاکہ تم	تم پر	اپنی نعمت	تاکہ میں پوری کردوں	اور ڈرو مجھ سے	سو تم نہ ڈرو ان سے	ان سے	بے انصاف

ان میں سے بے انصاف ہیں، سو تم ان سے نہ ڈرو، اور مجھ سے ڈرو تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کردوں، اور تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ

وَ	اٰيٰتِنَا	عَلَيْكُمْ	يَتْلُوْا	مِّنْكُمْ	رَسُوْلًا	فِيْكُمْ	أَرْسَلْنَا	كَمَا	تَهْتَدُوْنَ
اور	ہمارے حکم	تم پر	وہ پڑھتے ہیں	تم میں سے	ایک رسول	تم میں	ہم نے بھیجا	جیسا کہ	ہدایت پاؤ

ہدایت پاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تم میں ایک رسول تم میں سے بھیجا، وہ تم پر ہمارے حکم پڑھتے ہیں، اور

يُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

يُزَكِّيكُمْ	وَيُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَيُعَلِّمُكُمْ	مَّا	لَمْ تَكُوْنُوْا
اور پاک کرتے ہیں تمہیں	اور سکھاتے ہیں تم کو	کتاب	اور حکمت	اور سکھاتے ہیں تمہیں	جو	تم نہ تھے

اور وہ تمہیں پاک کرتے ہیں، اور تمہیں کتاب و حکمت (دانائی) سکھاتے ہیں، اور تمہیں وہ سکھاتے ہیں جو تم نہ تھے

۱۸ ع ۵ ۲

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾

تَعْلَمُوْنَ	فَاذْكُرُوْنِيْ	اَذْكُرْكُمْ	وَاشْكُرُوْا لِيْ	وَلَا	تَكْفُرُوْنِ
جانتے	سو یاد کرو مجھے	میں یاد رکھوں گا تمہیں	اور تم شکر کرو میرا	اور نہ	ناشکری کرو میری

جانتے۔ سو مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا، اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اے	جو کہ	ایمان لائے	تم مدد مانگو	صبر سے	اور نماز	بیشک	اللہ

اے ایمان والو! تم صبر اور نماز سے مدد مانگو، بیشک اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ
ساتھ	صبر کرنے والے	اور نہ	کہو	اسے جو	مارے جائیں	میں	راستہ	اللہ	مردہ

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو،

بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

بَلْ	اَحْيَآءٌ	وَ	لٰكِنْ	لَّا تَشْعُرُوْنَ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ	مِّنَ	الْخَوْفِ
بلکہ	زندہ	اور	لیکن	تم شعور نہیں رکھتے	اور ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	کچھ	سے	خوف

بلکہ وہ زندہ ہیں، لیکن تم (اس کا) شعور نہیں رکھتے۔ اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کچھ خوف سے،

وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ

وَالْجُوْعِ	وَنَقْصٍ	مِّنَ	الْاَمْوَالِ	وَالْاَنْفُسِ	وَالثَّمَرٰتِ	وَبَشِّرِ
اور بھوک	اور نقصان	سے	مال (جمع)	اور جان (جمع)	اور پھل (جمع)	اور خوشخبری دیں آپ

اور بھوک سے، اور مال و جان اور پھلوں کے نقصان سے، اور آپ خوش خبری دیں

الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ

الصّٰبِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالُوْٓا	اِنَّا لِلّٰهِ	وَ اِنَّآ
صبر کرنے والے	وہ جو	جب	پہنچے انہیں	کوئی مصیبت	وہ کہیں	ہم اللہ کے لئے	اور ہم

صبر کرنے والوں کو ۔ وہ جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہیں ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہم

اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ

اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ
اس کی طرف	لوٹنے والے	یہی لوگ	ان پر	عنایتیں	سے	ان کا رب	اور

اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے عنایتیں ہیں ، اور

رَحْمَةٌ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ

رَحْمَةٌ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُوْنَ	اِنَّ	الصَّفَا	وَ الْمَرْوَةَ
رحمت	اور یہی لوگ	وہ	ہدایت یافتہ	بیشک	صفا	اور مروہ

رحمت ہے ، اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں ۔ بیشک صفا اور مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

مِنْ	شَعَآئِرِ	اللّٰهِ	فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ	اعْتَمَرَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِ
سے	نشانات	اللہ	پس جو	حج کرے	خانہ کعبہ	یا	عمرہ کرے	تو نہیں کوئی حرج	اس پر

اللہ کے نشانات سے ہیں ، پس جو کوئی خانہ کعبہ کا حج کرے یا عمرہ تو اس پر کوئی حرج نہیں

اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾

اَنْ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا	وَ مَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ
کہ	وہ طواف کرے	ان دونوں	اور جو	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو بیشک	اللہ	قدردان	جاننے والا

کہ ان دونوں کا طواف کرے ، اور جو خوشی سے کوئی نیکی کرے تو بیشک اللہ قدردان ، جاننے والا ہے ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ الْهُدٰى	مِنْۢ بَعْدِ
بیشک	جو لوگ	چھپاتے ہیں	جو نازل کیا ہم نے	سے	کھلی نشانیاں	اور ہدایت	اس کے بعد

بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں جو اللہ نے کھلی نشانیاں اور ہدایت نازل کی ، اس کے بعد کہ

مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ أُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ

مَا بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِي الْكِتٰبِ	أُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَيَلْعَنُهُمُ
ہم نے واضح کر دیا	لوگوں کے لئے	کتاب میں	یہی لوگ	لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں ان پر

ہم نے اسے کتاب میں لوگوں کے لئے واضح کر دیا، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور ان پر لعنت کرتے ہیں

اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَأَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَأُولٰٓئِكَ

اللّٰعِنُوْنَ	إِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَأَصْلَحُوْا	وَبَيَّنُوْا	فَأُولٰٓئِكَ
لعنت کرنے والے	سوائے	وہ لوگ جو	انہوں نے توبہ کی	اور اصلاح کی	اور واضح کیا	پس یہی لوگ ہیں

لعنت کرنے والے۔ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور واضح کر دیا، پس یہی لوگ ہیں

أَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

أَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَأَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	إِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
میں معاف کرتا ہوں	انہیں	اور میں	معاف کرنے والا	رحم کرنے والا	بیشک	جو لوگ	کافر ہوئے

جنہیں میں معاف کرتا ہوں، اور میں معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہوں۔ بیشک جو لوگ کافر ہوئے

وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	أُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ
اور وہ مر گئے	اور وہ	کافر	یہی لوگ	ان پر	لعنت	اللہ	اور فرشتے

اور وہ (کافر) ہی مر گئے، یہی لوگ ہیں جن پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی،

وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

وَالنَّاسِ	أَجْمَعِيْنَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
اور لوگ	تمام	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	نہ ہلکا ہوگا	ان سے	عذاب

اور تمام لوگوں کی۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، ان سے عذاب ہلکا نہ ہوگا،

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	وَإِلٰهُكُمْ	إِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	لَا	إِلٰهَ	إِلَّا هُوَ
اور نہ	انہیں	مہلت دی جائے گی	اور معبود تمہارا	معبود	ایک (یکتا)	نہیں	عبادت کے لائق	سوائے اس کے

اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ

وَ	وَ الۡاَرۡضِ	السَّمٰوٰتِ	خَلۡقِ	فِیۡ	اِنَّ	الرَّحِیۡمُ	الرَّحۡمٰنُ
اور	اور زمین	آسمانوں	پیدائش	میں	بیشک	رحم کرنے والا	نہایت مہربان

نہایت مہربان، رحم کرنے والا۔ بیشک زمین اور آسمانوں کی پیدائش میں، اور

اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَ الۡفُلۡكِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا

بِمَا	الۡبَحۡرِ	فِی	تَجۡرِیۡ	الَّتِیۡ	وَ الۡفُلۡكِ	وَ النَّهَارِ	الَّیۡلِ	اخۡتِلَافِ
ساتھ + جو	سمندر	میں	بہتی ہے	جو کہ	اور کشتی	اور دن	رات	بدلتے رہنا

رات اور دن کے بدلتے رہنے میں، اور (اس) کشتی میں جو سمندر میں بہتی ہے (ان چیزوں کے) ساتھ جو

یَنۡفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ

الۡاَرۡضَ	بِهِ	فَاَحۡیَا	مَّآءٍ	مِنۡ	مِنَ السَّمَآءِ	اللّٰهُ	اَنۡزَلَ	وَ مَا	النَّاسَ	یَنۡفَعُ
زمین	اس سے	پھر زندہ کیا	پانی	سے	آسمانوں سے	اللہ	اتارا	اور جو کہ	لوگ	نفع دیتی ہے

لوگوں کو نفع دیتی ہیں، اور جو اللہ نے آسمانوں سے پانی اتارا، پھر اس سے زمین کو زندہ کیا

بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ بَثَّ فِیۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ

الرِّیٰحِ	وَّ تَصۡرِیۡفِ	دَآبَّةٍ	كُلِّ	مِنۡ	فِیۡهَا	وَ بَثَّ	بَعۡدَ مَوۡتِهَا
ہوائیں	اور بدلنا	جانور	ہر (قسم)	سے	اس میں	اور پھیلائے	اس کے مرنے کے بعد

اس کے مرنے کے بعد، اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے، اور ہواؤں کے بدلنے میں،

وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ

لِّقَوۡمٍ	لَاٰیٰتٍ	وَ الۡاَرۡضِ	السَّمَآءِ	بَیۡنَ	الۡمُسَخَّرِ	وَ السَّحَابِ
لوگوں کے لئے	نشانیاں	اور زمین	آسمان	درمیان	تابع	اور بادل

اور زمین و آسمان کے درمیان تابع بادلوں میں نشانیاں ہیں (ان) لوگوں کے لئے (جو)

یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا

اَنۡدَادًا	اللّٰهِ	دُوۡنِ	مِنۡ	یَّتَّخِذُ	مَنۡ	النَّاسِ	وَ مِنَ	یَّعۡقِلُوۡنَ
شریک	اللہ	سوائے	سے	بناتے ہیں	جو	لوگ	اور سے	عقل والے

عقل والے ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے سوائے کوئی شریک بناتے ہیں

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ

يُحِبُّوْنَهُمْ	كَحُبِّ	اللّٰهِ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ	حُبًّا	لِّلّٰهِ	وَ لَوْ
محبت کرتے ہیں ان سے	جیسے محبت	اللہ	اور جو لوگ	ایمان لائے	سب سے زیادہ	محبت	اللہ کیلئے	اور اگر

وہ ان سے محبت کرتے ہیں جیسے اللہ کی محبت، اور جو لوگ ایمان لائے (انہیں) اللہ کی محبت سب سے زیادہ ہے، اور اگر

يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ

يَرَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اِذْ يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	اَنَّ	الْقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا
دیکھ لیں	وہ جنہوں نے	ظلم کیا	جب دیکھیں گے	عذاب	کہ	قوت	اللہ کے لئے	تمام

دیکھ لیں جنہوں نے ظلم کیا (اس وقت کو) جب یہ عذاب دیکھیں گے کہ تمام قوت اللہ کے لئے ہے

وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ

وَّ اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ	اِذْ تَبَرَّاَ	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ
اور یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب	جب بیزار ہو جائیں گے	وہ لوگ جو	پیروی کی گئی	سے	جنہوں نے

اور یہ کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔ جب بیزار ہو جائیں گے وہ جن کی پیروی کی گئی ان سے جنہوں نے

اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

اتَّبَعُوْا	وَ رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ تَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ
پیروی کی	اور وہ دیکھیں گے	عذاب	اور کٹ جائیں گے	ان سے	وسائل	اور کہیں گے	وہ جنہوں نے

پیروی کی تھی اور وہ عذاب دیکھ لیں گے، اور ان سے تمام وسائل کٹ جائیں گے۔ اور وہ کہیں گے جنہوں نے

اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ

اتَّبَعُوْا	لَوْ اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا	مِنَّا	كَذٰلِكَ
پیروی کی	کاش کہ	ہمارے لئے	دوبارہ	تو ہم بیزاری کرتے	ان سے	جیسے	انہوں نے بیزاری کی	ہم سے	اسی طرح

پیروی کی تھی کاش ہمارے لئے دوبارہ (دنیا میں لوٹ جانا ہوتا) تو ہم ان سے بیزاری کرتے جیسے انہوں نے ہم سے بیزاری کی، اسی طرح

يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾

يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَ مَا هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ النَّارِ
انہیں دکھائے گا	اللہ	ان کے عمل	حسرتیں	ان پر	اور نہیں وہ	نکلنے والے	آگ سے

اللہ ان کے عمل انہیں حسرتیں بنا کر دکھائے گا، اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں۔

۲۰ ع ۴

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا	فِي الْاَرْضِ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّلَا	تَتَّبِعُوْا
اے	لوگ	تم کھاؤ	اس سے جو	زمین میں	حلال	پاک	اور نہ	پیروی کرو

اے لوگو! کھاؤ اس میں سے جو زمین میں ہے حلال اور پاک، اور پیروی نہ کرو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ

خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ
قدم (جمع)	شیطان	بیشک وہ	تمہارا	دشمن	کھلا	صرف	تمہیں حکم دیتا ہے

شیطان کے قدموں کی، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تمہیں حکم دیتا ہے صرف

بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ

بِالسُّوْۗءِ	وَالْفَحْشَاۗءِ	وَاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَي اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ
برائی	اور بے حیائی	اور یہ کہ	تم کہو	اللہ پر	جو	تم نہیں جانتے	اور

برائی اور بے حیائی کا، اور یہ کہ تم اللہ (کے بارے میں) کہو جو تم نہیں جانتے۔ اور

اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا

اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ نَتَّبِعُ	مَآ اَلْفَيْنَا
جب	کہا جاتا ہے	انہیں	پیروی کرو	جو اتارا	اللہ	وہ کہتے ہیں	بلکہ ہم پیروی کریں گے	جو ہم نے پایا

جب انہیں کہا جاتا ہے اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اسکی پیروی کریں گے جس پر ہم نے پایا

عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَـيْــــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

عَلَيْهِ	اٰبَاۗءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَاۗؤُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	شَـيْــــًٔـا	وَّلَا يَهْتَدُوْنَ
اس پر	اپنے باپ دادا	بھلا اگرچہ	ہوں	انکے باپ دادا	نہ سمجھتے ہوں	کچھ	اور نہ ہدایت یافتہ ہوں

اپنے باپ دادا کو، بھلا اگرچہ اُن کے باپ دادا کچھ نہ سمجھتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ

وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا يَسْمَعُ
اور مثال	جن لوگوں نے	کفر کیا	مانند حالت	وہ جو	پکارتا ہے	اس کو جو	نہیں سنتا

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کی مثال اس شخص کی حالت کے مانند ہے جو اس کو پکارتا ہے جو نہیں سنتا

إِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

لَا يَعْقِلُوْنَ	فَهُمْ	عُمْیٌ	بُكْمٌ	صُمٌّ	وَّنِدَآءً	دُعَآءً	إِلَّا
نہیں سمجھتے	پس وہ	اندھے	گونگے	بہرے	اور چلانا	پکارنا	سوائے

سوائے پکارنے اور چلانے (کی آواز کے) وہ بہرے گونگے، اندھے ہیں، پس وہ نہیں سمجھتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ

لِلّٰهِ	وَاشْكُرُوْا	مَا رَزَقْنٰكُمْ	طَيِّبٰتِ	مِنْ	كُلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
اللہ کا	اور شکر کرو	جو ہم نے تمہیں دیا	پاک	سے	تم کھاؤ	ایمان لائے	جو لوگ	اے

اے وہ لوگ! جو ایمان لائے ہو، تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں دی ہیں اور تم اللہ کا شکر کرو

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ

وَالدَّمَ	الْمَيْتَةَ	عَلَيْكُمُ	حَرَّمَ	اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	اِيَّاهُ	اِنْ كُنْتُمْ
اور خون	مردار	تم پر	حرام کیا	درحقیقت	بندگی کرتے ہو	صرف اسکی	اگر تم ہو

اگر تم صرف اس کی بندگی کرتے ہو۔ درحقیقت (اس نے) تم پر حرام کیا ہے مردار، اور خون،

وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

اضْطُرَّ	فَمَنِ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	اُهِلَّ	وَمَا	الْخِنْزِيْرِ	وَلَحْمَ
لاچار ہو جائے	پس جو	اللہ کے سوا	اس پر	پکارا گیا	اور جو	سؤر	اور گوشت

اور سؤر کا گوشت، اور جس پر اللہ کے سوا (کسی اور کا نام) پکارا گیا، پس جو لاچار ہو جائے

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾

رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	عَلَيْهِ	اِثْمَ	فَلَآ	عَادٍ	وَّلَا	غَيْرَ بَاغٍ
رحم کرنے والا	بخشنے والا	اللہ	بیشک	اس پر	گناہ	تو نہیں	حد سے بڑھنے والا	اور نہ	نہ سرکشی کرنیوالا

مگر نہ سرکشی کرنے والا ہو، نہ حد سے بڑھنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ

بِهٖ	وَيَشْتَرُوْنَ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهُ	مَآ اَنْزَلَ	يَكْتُمُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ
اس سے	اور وصول کرتے ہیں وہ	کتاب	سے	اللہ	جو اتارا	چھپاتے ہیں	جو لوگ	بیشک

بے شک جو لوگ وہ چھپاتے ہیں جو اللہ نے (بصورت) کتاب نازل کیا اور اس سے وصول کرتے ہیں

ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا يَاْكُلُوْنَ	فِىْ	بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ
قیمت	تھوڑی	یہی لوگ	نہیں کھاتے	میں	اپنے پیٹ (جمع)	مگر (صرف)	آگ	اور نہ	بات کرے گا

تھوڑی قیمت، یہی لوگ ہیں جو اپنے پیٹوں میں صرف آگ بھرتے ہیں اور اُن سے بات نہیں کرے گا

اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ

اللّٰهُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اُولٰٓئِكَ
اللہ	قیامت کے دن	اور نہ	پاک کرے گا انہیں	اور ان کے لئے	عذاب	دردناک	یہی لوگ

اللہ قیامت کے دن، اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ

الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	وَالْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ	فَمَآ
جنہوں نے	مول لی	گمراہی	ہدایت کے بدلے	اور عذاب	مغفرت کے بدلے	سو کس قدر

جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی، اور مغفرت کے بدلے عذاب، سو کس قدر

اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ

اَصْبَرَهُمْ	عَلَى	النَّارِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ
بہت صبر کرنے والے وہ	پر	آگ	یہ	اس لئے کہ	اللہ	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ	اور بیشک

وہ آگ پر بہت صبر کرنے والے ہیں۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے حق کے ساتھ کتاب نازل کی، اور بیشک

۲۱ ع ۹ ۵

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ لَيْسَ الْبِرَّ

الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِى	الْكِتٰبِ	لَفِىْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	لَيْسَ	الْبِرَّ
جو لوگ	اختلاف کیا	میں	کتاب	میں	ضد	دُور	نہیں	نیکی

جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں دُور (جا پڑے ہیں)۔ نیکی یہ نہیں

اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ

اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	وَلٰكِنَّ
کہ	تم کرلو	اپنے منہ	طرف	مشرق	اور	مغرب	اور لیکن

کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرلو، مگر

اَلْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ

وَ	وَ الْكِتٰبِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	الْاٰخِرِ	وَ الْيَوْمِ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَ	مَنْ	الْبِرَّ
اور	اور کتاب	اور فرشتے	آخرت	اور دن	اللہ پر	ایمان لائے	جو	نیکی

نیکی یہ ہے جو ایمان لائے اللہ پر، اور یوم آخرت پر، اور فرشتوں، اور کتابوں پر، اور

النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ

وَ الْمَسٰكِيْنَ	وَ الْيَتٰمٰى	ذَوِي الْقُرْبٰى	عَلٰى حُبِّهٖ	الْمَالَ	وَ اٰتَى	النَّبِيّٖنَ
اور مسکین (جمع)	اور یتیم (جمع)	رشتہ دار	اس کی محبت پر	مال	اور دے	نبی (جمع)

نبیوں پر، اور اس کی محبت پر مال دے رشتہ داروں کو، اور یتیموں، اور مسکینوں کو،

وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ

الصَّلٰوةَ	وَ اَقَامَ	وَ فِي الرِّقَابِ	وَ السَّآئِلِيْنَ	وَ ابْنَ السَّبِيْلِ
نماز	اور قائم کرے	اور گردنوں میں	اور سوال کرنے والے	اور مسافر

اور مسافروں کو، اور سوال کرنے والوں کو، اور گردنوں (کے آزاد کرانے) میں، اور نماز قائم کرے،

وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ

وَ الصّٰبِرِيْنَ	عٰهَدُوْا	اِذَا	بِعَهْدِهِمْ	وَ الْمُوْفُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ اٰتَى
اور صبر کرنے والے	وہ عہد کریں	جب	اپنے وعدے	اور پورا کرنے والے	زکوٰۃ	اور ادا کرے

اور زکوٰۃ ادا کرے، اور جب وہ وعدہ کریں تو اسے پورا کریں، اور صبر کرنے والے

فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ

صَدَقُوْا	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الْبَاْسِ	وَ حِيْنَ	وَ الضَّرَّآءِ	الْبَاْسَآءِ	فِي
انہوں نے سچ کہا	وہ جو کہ	یہی لوگ	جنگ	اور وقت	اور تکلیف	سختی	میں

سختی میں، اور تکلیف میں، اور جنگ کے وقت، یہی لوگ سچے ہیں،

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

عَلَيْكُمُ	كُتِبَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الْمُتَّقُوْنَ	هُمُ	وَ اُولٰٓئِكَ
تم پر	فرض کیا گیا	ایمان لائے	وہ لوگ جو	اے	پرہیزگار	وہ	اور یہی لوگ

اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں، اے ایمان والو! تم پر فرض کیا گیا

الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَىٰ ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ

الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلَىٰ	الْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَالْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَالْأُنْثَىٰ
قصاص	مقتولوں میں	آزاد	آزاد کے بدلے	اور غلام	غلام کے بدلے	اور عورت

قصاص مقتولوں (کے بارہ) میں آزاد کے بدلے آزاد، اور غلام کے بدلے غلام، اور عورت

بِالْأُنْثَىٰ ۚ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَ

بِالْأُنْثَىٰ	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهُ	مِنْ	أَخِيهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ	بِالْمَعْرُوفِ	وَ
عورت کے بدلے	پس جسے	معاف کیا جائے	اسکے لئے	سے	اس کا بھائی	کچھ	تو پیروی کرنا	مطابق دستور	اور

کے بدلے عورت، پس جسے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کیا جائے تو دستور کے مطابق پیروی کرے، اور

أَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ

أَدَاءٌ	إِلَيْهِ	بِإِحْسَانٍ	ذَٰلِكَ	تَخْفِيفٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	وَرَحْمَةٌ	فَمَنِ
ادا کرنا	اسے	اچھا طریقہ	یہ	آسانی	سے	تمہارا رب	اور رحمت	پس جو

اسے اچھے طریقہ سے ادا کرے، یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے، پس جس نے

اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٨﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ

اعْتَدَىٰ	بَعْدَ	ذَٰلِكَ	فَلَهُ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَلَكُمْ	فِي	الْقِصَاصِ
زیادتی کی	بعد	اس	تو اسکے لئے	عذاب	دردناک	اور تمہارے لئے	میں	قصاص

اس کے بعد زیادتی کی تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور تمہارے لئے قصاص میں

حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا

حَيَاةٌ	يَا أُولِي الْأَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	كُتِبَ عَلَيْكُمْ	إِذَا
زندگی	اے عقل والو	تاکہ تم	پرہیزگار ہو جاؤ	فرض کیا گیا تم پر	جب

زندگی ہے، اے عقل والو! تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب

حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ

حَضَرَ	أَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	إِنْ	تَرَكَ	خَيْرًا	الْوَصِيَّةُ	لِلْوَالِدَيْنِ	وَ
آئے	تمہارا کوئی	موت	اگر	چھوڑا	مال	وصیت	ماں باپ کے لئے	اور

تم میں سے کسی کو موت آئے اگر وہ مال چھوڑے تو وصیت کرے ماں باپ کے لئے اور

الْاَقْرَبِیْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا

الْاَقْرَبِیْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِیْنَ	فَمَنْ	بَدَّلَهٗ	بَعْدَ	مَا
اور رشتہ دار	دستور کے مطابق	لازم	پر	پرہیزگار	پھر جو	بدل دے اسے	بعد	جو

اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق، یہ لازم ہے پرہیزگاروں پر۔ پھر جو کوئی اسے بدل دے اس کے بعد

سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِیْنَ یُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سَمِعَهٗ	فَاِنَّمَا	اِثْمُهٗ	عَلَى	الَّذِیْنَ	یُبَدِّلُوْنَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس کو سنا	تو صرف	اس کا گناہ	پر	جو لوگ	اسے بدلا	بیشک	اللہ

کہ اس نے اس کو سنا تو اس کا گناہ صرف ان لوگوں پر ہے جنہوں نے اسے بدلا ، بیشک اللہ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۸۱﴾ؕ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ

سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ	مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ اِثْمًا	فَاَصْلَحَ
سننے والا	جاننے والا	پس جو	خوف کرے	سے	وصیت کرنیوالا	طرفداری	یا گناہ	پھر صلح کرادے

سننے والا جاننے والا ہے۔ پس جو کوئی وصیت کرنے والے سے طرفداری یا گناہ کا خوف کرے پھر صلح کرادے

بَیْنَهُمْ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۸۲﴾ؑ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

بَیْنَهُمْ	فَلَاۤ اِثْمَ	عَلَیْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ
ان کے درمیان	تو نہیں گناہ	اس پر	بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اے	وہ لوگ جو

ان کے درمیان تو اس میں کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو!

اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَیْكُمُ	الصِّیَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
ایمان لائے	فرض کئے گئے	تم پر	روزے	جیسے	فرض کئے گئے	پر	جو لوگ	تم سے پہلے

جو ایمان لائے ہو (مومنو)! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	اَیَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِیْضًا
تاکہ تم	پرہیزگار بن جاؤ	چند دن	گنتی کے	پس جو	ہو	تم میں سے	بیمار

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ گنتی کے چند دن ہیں، پس تم میں سے جو کوئی بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ

اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ اُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ
یا	پر	سفر	تو گنتی	سے	دوسرے (بعد کے) دن	اور پر	جو لوگ	طاقت رکھتے ہوں

یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرے بعد کے دنوں میں، اور اُن پر ہے جو طاقت رکھتے ہیں

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا

فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ لَّهٗ	وَاَنْ	تَصُوْمُوْا
بدلہ	کھانا	نادار	پس جو	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو وہ	بہتر اس کے لئے	اور اگر	تم روزہ رکھو

ایک نادار کو کھانا کھلانے کی۔ پس جو خوشی سے کوئی نیکی کرے وہ اس کے لئے بہتر ہے، اور اگر تم روزہ رکھو

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ

خَيْرٌ لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِيْ	اُنْزِلَ	فِيْهِ
بہتر تمہارے لئے	اگر	تم ہو	جانتے ہو	مہینہ	رمضان	جس	نازل کیا گیا	اس میں

تو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا،

الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَبَيِّنٰتٍ	مِّنَ	الْهُدٰى	وَ	الْفُرْقَانِ	فَمَنْ
قرآن	ہدایت	لوگوں کے لئے	اور روشن دلیلیں	سے	ہدایت	اور	فرقان	پس جو

قرآن لوگوں کے لئے ہدایت ہے، اور ہدایت کی روشن دلیلیں، اور فرقان (حق کو باطل سے جدا کرنے والا) پس جو

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَمَنْ	كَانَ	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ
پائے	تم میں سے	مہینہ	چاہیے کہ روزے رکھے	اور جو	ہو	بیمار	یا	پر	سفر

تم میں سے یہ مہینہ پائے اسے چاہیے کہ روزے رکھے، اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

فَعِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ اُخَرَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ	وَلَا يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ
تو گنتی پوری کرے	سے	بعد کے دن	چاہتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آسانی	اور نہیں چاہتا	تمہارے لئے	دشواری

وہ بعد کے دنوں میں گنتی پوری کر لے، اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور دشواری نہیں چاہتا،

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

وَلِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا هَدٰىكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ
اور تاکہ تم پوری کرو	گنتی	اور تاکہ تم بڑائی کرو	اللہ	پر	جو تمہیں ہدایت دی	اور تاکہ تم

اور تاکہ تم گنتی پوری کرو، اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی، اور تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ

تَشْكُرُوْنَ	وَاِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِیْ	عَنِّیْ	فَاِنِّیْ	قَرِیْبٌ	اُجِیْبُ
شکر ادا کرو	اور جب	آپ سے پوچھیں	میرے بندے	میرے متعلق	تو میں	قریب	میں قبول کرتا ہوں

شکر ادا کرو۔ اور جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں، میں قبول کرتا ہوں

دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِیْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ

دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِیْ	وَلْيُؤْمِنُوْا	بِیْ	لَعَلَّهُمْ
دعا	پکارنے والا	جب	مجھ سے مانگے	پس چاہیے حکم مانیں	میرا	اور ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ وہ

پکارنے والے کی دعا جب وہ مجھ سے مانگے پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں، اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ

يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ

يَرْشُدُوْنَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ	اِلٰى	نِسَآئِكُمْ
وہ ہدایت پائیں	جائز کر دیا گیا	تمہارے لئے	رات	روزہ	بے پردہ ہونا	طرف (سے)	اپنی عورتوں

ہدایت پائیں۔ تمہارے لئے جائز کر دیا گیا روزہ کی رات میں اپنی عورتوں سے بے پردہ ہونا،

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَاَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ
وہ	لباس	تمہارے لئے	اور تم	لباس	اُن کے لئے	جان لیا	اللہ	کہ تم	تم تھے

وہ تمہارے لئے لباس ہیں، اور تم اُن کے لئے لباس ہو، اللہ نے جان لیا کہ تم

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ

تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَ	عَفَا	عَنْكُمْ	فَالْـٰٔنَ	بَاشِرُوْهُنَّ
خیانت کرتے	اپنے تئیں	سو معاف کر دیا	تم کو	اور	درگزر کی	تم سے	پس اب	ان سے ملو

اپنے تئیں خیانت کرتے تھے سو اُس نے تم کو معاف کر دیا اور تم سے درگزر کی، پس اب اُن سے ملو

وَ ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى یَتَبَیَّنَ

یَتَبَیَّنَ	حَتّٰى	وَ اشْرَبُوْا	وَ كُلُوْا	لَكُمْ	اللّٰهُ	كَتَبَ	مَا	وَ ابْتَغُوْا
واضح ہو جائے	یہاں تک کہ	اور پیو	اور کھاؤ	تمہارے لئے	اللہ	لکھ دیا	جو	اور طلب کرو

اور جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے طلب کرو، اور کھاؤ اور پیؤ یہاں تک کہ واضح ہو جائے

لَكُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ

ثُمَّ	الْفَجْرِ	مِنَ	الْاَسْوَدِ	الْخَیْطِ	مِنَ	الْاَبْیَضُ	الْخَیْطُ	لَكُمُ
پھر	فجر	سے	سیاہ	دھاری	سے	سفید	دھاری	تمہارے لئے

تمہارے لئے فجر کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے، پھر

اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَى الَّیْلِ ۚ وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ

عٰكِفُوْنَ	وَ اَنْتُمْ	تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَ لَا	الَّیْلِ	اِلَى	الصِّیَامَ	اَتِمُّوا
اعتکاف کرنے والے	جبکہ تم	ان سے ملو	اور نہ	رات	تک	روزہ	تم پورا کرو

تم رات تک روزہ پورا کرو، اور ان سے نہ ملو جب تم اعتکاف کرنے والے ہو

فِی الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ

یُبَیِّنُ	كَذٰلِكَ	تَقْرَبُوْهَا	فَلَا	اللّٰهِ	حُدُوْدُ	تِلْكَ	فِی الْمَسٰجِدِ
واضح کرتا ہے	اسی طرح	اس کے قریب جاؤ	پس نہ	اللہ	حدیں	یہ	مسجدوں میں

مسجدوں میں (حالتِ اعتکاف میں)، یہ اللہ کی حدیں ہیں پس ان کے قریب نہ جاؤ، اسی طرح واضح کرتا ہے

اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ

بَیْنَكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	تَاْكُلُوْۤا	وَ لَا	یَتَّقُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰیٰتِهٖ	اللّٰهُ
آپس میں	اپنے مال	کھاؤ	اور نہ	پرہیزگار ہو جائیں	تاکہ وہ	لوگوں کے لئے	اپنے حکم	اللہ

اللہ لوگوں کے لئے اپنے حکم، تاکہ وہ پرہیزگار ہو جائیں۔ اور اپنے مال آپس میں نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ

النَّاسِ	اَمْوَالِ	مِّنْ	فَرِیْقًا	لِتَاْكُلُوْا	اِلَى الْحُكَّامِ	بِهَاۤ	وَ تُدْلُوْا	بِالْبَاطِلِ
لوگ	مال	سے	کوئی حصہ	تاکہ تم کھاؤ	حاکموں تک	اس سے	اور (نہ) پہنچاؤ	ناحق

ناحق، اور اس سے حاکموں تک (رشوت) نہ پہنچاؤ تاکہ تم لوگوں کے مال سے کوئی حصہ کھاؤ

بِالۡاِثۡمِ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الۡاَهِلَّةِ ؕ قُلۡ هِیَ

هِیَ	قُلۡ	الۡاَهِلَّةِ	عَنِ	یَسۡـَٔلُوۡنَکَ	تَعۡلَمُوۡنَ	وَاَنۡتُمۡ	بِالۡاِثۡمِ
یہ	آپ کہہ دیں	نئے چاند	سے	وہ آپ سے پوچھتے ہیں	جانتے ہو	اور تم	گناہ سے

گناہ سے (ناجائز طور پر) اور تم جانتے ہو۔ اور آپ سے نئے چاند کے بارہ میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں یہ

مَوَاقِیۡتُ لِلنَّاسِ وَالۡحَجِّ ؕ وَلَیۡسَ الۡبِرُّ بِاَنۡ تَاۡتُوا الۡبُیُوۡتَ مِنۡ

مِنۡ	الۡبُیُوۡتَ	تَاۡتُوا	بِاَنۡ	الۡبِرُّ	وَلَیۡسَ	وَالۡحَجِّ	لِلنَّاسِ	مَوَاقِیۡتُ
سے	گھر (جمع)	تم آؤ	یہ کہ	نیکی	اور نہیں	اور حج	لوگوں کے لئے	(پیمانہ) اوقات

لوگوں کے لئے اور حج کے لئے (پیمانہ) اوقات ہیں، اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں آؤ

ظُهُوۡرِهَا وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنِ اتَّقٰی ۚ وَاۡتُوا الۡبُیُوۡتَ مِنۡ اَبۡوَابِهَا ۪

اَبۡوَابِهَا	مِنۡ	الۡبُیُوۡتَ	وَاۡتُوا	اتَّقٰی	مَنِ	الۡبِرَّ	وَلٰكِنَّ	ظُهُوۡرِهَا
دروازے	سے	گھر (جمع)	اور تم آؤ	پرہیزگاری کرے	جو	نیکی	اور لیکن	ان کی پشت

ان کی پشت سے، بلکہ نیک وہ ہے جو پرہیزگاری کرے، اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ الَّذِیۡنَ

الَّذِیۡنَ	اللّٰهِ	سَبِیۡلِ	فِیۡ	وَقَاتِلُوۡا	تُفۡلِحُوۡنَ	لَعَلَّكُمۡ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا
وہ جو کہ	اللہ	راستہ	میں	اور تم لڑو	کامیابی حاصل کرو	تاکہ تم	اللہ	اور تم ڈرو

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیابی حاصل کرو۔ اور تم اللہ کے راستہ میں ان سے لڑو جو

یُقَاتِلُوۡنَكُمۡ وَلَا تَعۡتَدُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقۡتُلُوۡهُمۡ

وَاقۡتُلُوۡهُمۡ	الۡمُعۡتَدِیۡنَ	لَا یُحِبُّ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَلَا تَعۡتَدُوۡا	یُقَاتِلُوۡنَكُمۡ
اور انہیں مار ڈالو	زیادتی کرنے والے	نہیں پسند کرتا	اللہ	بیشک	اور زیادتی نہ کرو	تم سے لڑتے ہیں

تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو، بیشک اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا، اور انہیں مار ڈالو

حَیۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ وَاَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ حَیۡثُ اَخۡرَجُوۡكُمۡ وَ

وَ	اَخۡرَجُوۡكُمۡ	حَیۡثُ	مِّنۡ	اَخۡرِجُوۡهُمۡ	وَ	ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ	حَیۡثُ
اور	انہوں نے تمہیں نکالا	جہاں	سے	انہیں نکال دو	اور	تم انہیں پاؤ	جہاں

جہاں انہیں پاؤ اور انہیں نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا، اور

الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الْفِتْنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَلَا	تُقٰتِلُوْهُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
فتنہ	زیادہ سنگین	سے	قتل	اور نہ	ان سے لڑو	پاس	مسجد حرام (خانہ کعبہ)

فتنہ قتل سے زیادہ سنگین ہے، اور اُن سے مسجد حرام (خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑو

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ

حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ	فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ	فَاقْتُلُوْهُمْ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ
یہانتک کہ	وہ تم سے لڑیں	اس میں	پس اگر	وہ تم سے لڑیں	تو تم ان سے لڑو	اسی طرح	سزا

یہاں تک کہ وہ یہاں تم سے لڑیں، پس اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان سے لڑو، اسی طرح سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ

الْكٰفِرِيْنَ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَقٰتِلُوْهُمْ
کافر (جمع)	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اور تم ان سے لڑو

کافروں کی۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور تم ان سے لڑو

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا

حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَيَكُوْنَ	الدِّيْنُ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا
یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ	اور ہو جائے	دین	اللہ کیلئے	پس اگر	وہ باز آجائیں	تو نہیں

یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور دین اللہ کے لئے ہو جائے، پس اگر وہ باز آجائیں تو نہیں

عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ

عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	وَ
زیادتی	سوائے	پر	ظالم (جمع)	حرمت والا مہینہ	بدلہ حرمت والا مہینہ	اور

(کسی پر) زیادتی سوائے ظالموں کے۔ حرمت والا مہینہ بدلہ ہے حرمت والے مہینہ کا، اور

الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ

الْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ
حرمتیں	بدلہ	پس جس	زیادتی کی	تم پر	تو تم زیادتی کرو	اس پر	جیسی

حرمتوں کا بدلہ ہے، پس جس نے تم پر زیادتی کی تو تم اس پر زیادتی کرو جیسی

مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

مَا	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
جو	اس نے زیادتی کی	تم پر	اور تم ڈرو	اللہ	اور	جان لو	کہ	اللہ	ساتھ

اس نے تم پر زیادتی کی، اور اللہ سے ڈرو، اور جان لو کہ اللہ ساتھ ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ

الْمُتَّقِيْنَ	وَاَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَلَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ
پرہیزگاروں	اور تم خرچ کرو	میں	راستہ	اللہ	اور نہ	ڈالو	اپنے ہاتھ

پرہیزگاروں کے۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور (اپنے آپ کو) اپنے ہاتھوں نہ ڈالو

اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا

اِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَاَحْسِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَاَتِمُّوا
طرف (میں)	ہلاکت	اور نیکی کرو	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکی کرنے والے	اور پورا کرو

ہلاکت میں، اور نیکی کرو، بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور پورا کرو

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

الْحَجَّ	وَالْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ
حج	اور عمرہ	اللہ کے لئے	پھر اگر	تم روک دیئے جاؤ	تو جو	میسر آئے	سے	قربانی

حج اور عمرہ اللہ کے لئے، پھر اگر تم روک دیئے جاؤ تو جو قربانی میسر آئے (پیش کرو)

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ

وَلَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ	فَمَنْ	كَانَ
اور نہ	منڈاؤ	اپنے سر	یہاں تک	پہنچ جائے	قربانی	اپنی جگہ	پس جو	ہو

اور اپنے سر نہ منڈاؤ یہاں تک کہ قربانی اپنی جگہ پہنچ جائے، پھر جو کوئی

مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ

مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	بِهٖٓ	اَذًى	مِّنْ	رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ	صِيَامٍ	اَوْ
تم میں سے	بیمار	یا	اسکے	تکلیف	سے	اس کا سر	تو بدلہ	سے	روزہ	یا

تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو وہ بدلہ دے روزہ سے یا

صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۗ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى

صَدَقَةٍ	اَوْ	نُسُكٍ	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ	اِلَى
صدقہ	یا	قربانی	پھر جب	تم امن میں ہو	تو جو	فائدہ اٹھائے	ساتھ۔ عمرہ	تک

صدقہ سے یا قربانی سے، پھر جب تم امن میں ہو تو جو فائدہ اٹھائے حج کے ساتھ عمرہ (ملا کر)

الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ

الْحَجِّ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ
حج	تو جو	میسر آئے	سے۔ قربانی	پھر جو	نہ پائے	تو روزہ رکھے	تین

تو اسے جو قربانی میسر آئے (دیدے)، پھر جو نہ پائے تو وہ روزے رکھ لے تین

اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذٰلِكَ

اَيَّامٍ	فِى الْحَجِّ	وَسَبْعَةٍ	اِذَا رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ
دن	حج میں	اور سات	جب تم واپس آجاؤ	یہ	دس	پورے	یہ

دن کے حج (کے ایام) میں اور سات جب تم واپس آجاؤ، یہ دس پورے ہوئے، یہ

لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

لِمَنْ	لَّمْ يَكُنْ	اَهْلُهٗ	حَاضِرِى	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ
لئے جو	نہ ہوں	اسکے گھر والے	موجود	مسجد حرام	اور تم ڈرو	اللہ	اور

اس کے لئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام میں موجود نہ ہوں (نہ رہتے ہوں) اور تم اللہ سے ڈرو اور

۲۴ ع ۸ ۸

اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اَلْحَجُّ	اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ	فَمَنْ
جان لو	کہ	اللہ	سخت	عذاب	حج	مہینے	معلوم (مقرر)	پس جس نے

جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے۔ حج کے مہینے مقرر ہیں، پس جس نے

فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ۗ

فَرَضَ	فِيْهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَلَا فُسُوْقَ	وَلَا	جِدَالَ	فِى الْحَجِّ
لازم کرلیا	ان میں	حج	تو نہ	بے پردہ ہو	اور نہ گالی دے	اور نہ	جھگڑا	حج میں

ان میں حج لازم کر لیا تو وہ نہ بے پردہ ہو، نہ گالی دے، نہ جھگڑا کرے حج میں

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ

وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَتَزَوَّدُوْا	فَاِنَّ	خَيْرَ
اور جو	تم کرو گے	نیکی سے	اسے جانتا ہے	اللہ	اور تم زادِ راہ لے لیا کرو	پس بیشک	بہتر

اور تم جو نیکی کرو گے اللہ اسے جانتا ہے، اور تم زادِ راہ لے لیا کرو، پس بے شک بہتر

الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

الزَّادِ	التَّقْوٰى	وَاتَّقُوْنِ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
زادِ راہ	تقویٰ	اور مجھ سے ڈرو	اے عقل والو	نہیں	تم پر	کوئی گناہ

زادِ راہ تقویٰ ہے، اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں

اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ

اَنْ	تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ	عَرَفٰتٍ
اگر تم	تلاش کرو	فضل	سے	اپنا رب	پھر جب	تم لوٹو	سے	عرفات

اگر تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو (تجارت کرو)، پھر جب تم عرفات سے لوٹو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ

فَاذْكُرُوْا	اللّٰهَ	عِنْدَ	الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	وَاذْكُرُوْهُ	كَمَا	هَدٰىكُمْ
تو یاد کرو	اللہ	نزدیک	مشعر حرام	اور اسے یاد کرو	جیسے	اس نے تمہیں ہدایت دی

تو اللہ کو یاد کرو مشعرِ حرام کے نزدیک (مزدلفہ میں)، اور اللہ کو یاد کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت دی

وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ

وَاِنْ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ	الضَّآلِّيْنَ	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ حَيْثُ
اور اگر	تم تھے	اس سے پہلے	ضرور سے	ناواقف	پھر	تم لوٹو	سے۔ جہاں

اور اگر اس سے پہلے تم ناواقفوں میں سے تھے۔ پھر تم لوٹو جہاں سے

اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا

اَفَاضَ	النَّاسُ	وَاسْتَغْفِرُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِذَا
لوٹیں	لوگ	اور مغفرت چاہو	اللہ	بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	پھر جب

لوگ لوٹیں، اور اللہ سے مغفرت چاہو، بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے پھر جب

قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ

قَضَيْتُمْ	مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ	اَشَدَّ
تم ادا کر چکو	حج کے مراسم	تو یاد کرو	اللہ	جیسی تمہاری یاد	اپنے باپ دادا	یا	زیادہ

تم حج کے مراسم ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جیسے کہ تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے تھے یا اس سے بھی زیادہ

ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ

ذِكْرًا	فَمِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	وَمَا	لَهٗ
یاد	پس - سے - آدمی	جو	کہتا ہے	اے ہمارے رب	ہمیں دے	میں	دنیا	اور نہیں	اسکے لئے

یاد کرو، پس کوئی آدمی کہتا ہے اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں (بھلائی) دے اور اس کے لئے نہیں ہے

فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝۲۰۰ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا
میں	آخرت	کچھ حصہ	اور ان سے	جو	کہتا ہے	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں

آخرت میں کچھ حصہ۔ اور ان میں سے جو کوئی کہتا ہے اے ہمارے رب! ہمیں دے دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۲۰۱ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

حَسَنَةً	وَّفِي الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
بھلائی	اور آخرت میں	بھلائی	اور ہمیں بچا	عذاب	آگ (دوزخ)	یہی لوگ	ان کے لئے

بھلائی اور آخرت میں بھلائی، اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ یہی لوگ ہیں ان کے لئے

نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۲۰۲ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

نَصِيْبٌ	مِّمَّا	كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ
حصہ	اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور اللہ	جلد	حساب لینے والا	اور تم یاد رکھو	اللہ

حصہ ہے اس میں سے جو انہوں نے کمایا، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اور تم اللہ کو یاد کرو

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

فِيْٓ	اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ
میں	دن - گنتی کے	پس جو	جلد چلا گیا	میں	دو دن	تو نہیں	گناہ	اس پر

گنتی کے چند (مقررہ) دنوں میں، پس جو دو دن میں جلدی چلا گیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں

وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

وَمَنْ	تَاَخَّرَ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا
اور جس	تاخیر کی	تو نہیں	گناہ	اس پر	لئے - جو	ڈرتا رہا	اور تم ڈرو	اللہ	اور جان لو

اور جس نے تاخیر کی اس پر کوئی گناہ نہیں (یہ اس کے لئے ہے) جو ڈرتا رہا، اور تم اللہ سے ڈرو، اور جان لو

اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي

اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ	فِي
کہ تم	اس کی طرف	جمع کئے جاؤ گے	اور سے	لوگ	جو	تمہیں بھلی معلوم ہوتی	اسکی بات	میں

کہ تم اس کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔ اور لوگوں میں (کوئی ایسا بھی ہے) کہ اس کی بات تمہیں بھلی معلوم ہوتی ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	فِيْ قَلْبِهٖ	وَهُوَ	اَلَدُّ	الْخِصَامِ
زندگی	دنیا	اور وہ گواہ بناتا ہے	اللہ	پر	جو	اس کے دل میں	حالانکہ وہ	سخت	جھگڑالو

دنیوی زندگی (کے امور) میں اور وہ اللہ کو گواہ بناتا ہے اپنے دل کی بات پر، حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ

وَاِذَا	تَوَلّٰى	سَعٰى	فِي	الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَيُهْلِكَ	الْحَرْثَ
اور جب	وہ لوٹے	دوڑتا پھرے	میں	زمین	تاکہ فساد کرے	اس میں	اور تباہ کرے	کھیتی

اور جب وہ لوٹے تو زمین (ملک) میں دوڑتا پھرے تاکہ اس میں فساد کرے، اور تباہ کرے کھیتی

وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ

وَ	النَّسْلَ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الْفَسَادَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُ	اتَّقِ	اللّٰهَ
اور	نسل	اور اللہ	ناپسند کرتا ہے	فساد	اور جب	کہا جائے	اس کو	ڈر	اللہ

اور نسل، اور اللہ فساد کو ناپسند کرتا ہے۔ اور جب اس کو کہا جائے کہ اللہ سے ڈر،

اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَ

اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَلَبِئْسَ	الْمِهَادُ	وَ
اُسے آمادہ کرے	عزت (غرور)	گناہ پر	تو کافی ہے اسکو	جہنم	اور البتہ برا	ٹھکانا	اور

تو اس کو عزت (غرور) گناہ پر آمادہ کرے تو اس کے لئے جہنم کافی ہے، اور البتہ وہ برا ٹھکانا ہے۔

مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّشۡرِیۡ نَفۡسَہُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰہِ ؕ وَ اللّٰہُ

مِنَ	النَّاسِ	مَنۡ	یَّشۡرِیۡ	نَفۡسَہُ	ابۡتِغَآءَ	مَرۡضَاتِ	اللّٰہِ	وَ اللّٰہُ
سے	لوگ	جو	بیچ ڈالتا ہے	اپنی جان	حاصل کرنا	رضا	اللہ	اور اللہ

اور لوگوں میں (ایک وہ ہے) جو اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے، اور اللہ

رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا فِی السِّلۡمِ کَآفَّۃً

رَءُوۡفٌ	بِالۡعِبَادِ	یٰۤاَیُّہَا	الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا	ادۡخُلُوۡا	فِی	السِّلۡمِ	کَآفَّۃً
مہربان	بندوں پر	اے	جو لوگ ایمان لائے	تم داخل ہو جاؤ	میں	اسلام	پورے پورے

بندوں پر مہربان ہے۔ اے ایمان والو! تم اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ،

وَ لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ ؕ اِنَّہٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۰۸﴾

وَ	لَا تَتَّبِعُوۡا	خُطُوٰتِ	الشَّیۡطٰنِ	اِنَّہٗ	لَکُمۡ	عَدُوٌّ	مُّبِیۡنٌ
اور	نہ پیروی کرو	قدم	شیطان	بیشک وہ	تمہارا	دشمن	کھلا

اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

فَاِنۡ زَلَلۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡکُمُ الۡبَیِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ

فَاِنۡ	زَلَلۡتُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ	مَا	جَآءَتۡکُمُ	الۡبَیِّنٰتُ	فَاعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰہَ
پھر اگر	تم ڈگمگا گئے	اس کے بعد	جو	تمہارے پاس آئے	واضح احکام	تو جان لو	کہ	اللہ

پھر اگر تم اس کے بعد ڈگمگا گئے جبکہ تمہارے پاس واضح احکام آ گئے، تو جان لو کہ اللہ

عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۲۰۹﴾ ہَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّاۡتِیَہُمُ اللّٰہُ فِیۡ ظُلَلٍ مِّنَ

عَزِیۡزٌ	حَکِیۡمٌ	ہَلۡ	یَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّاۤ	اَنۡ	یَّاۡتِیَہُمُ	اللّٰہُ	فِیۡ ظُلَلٍ	مِّنَ
غالب	حکمت والا	کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	سوائے (یہی)	کہ	آئے انکے پاس	اللہ	سائبانوں میں	سے

غالب، حکمت والا ہے۔ کیا وہ صرف (یہ) انتظار کرتے ہیں کہ اللہ ان کے پاس آئے سائبانوں میں

الۡغَمَامِ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ قُضِیَ الۡاَمۡرُ ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلۡ

الۡغَمَامِ	وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ	وَ قُضِیَ	الۡاَمۡرُ	وَ اِلَی	اللّٰہِ	تُرۡجَعُ	الۡاُمُوۡرُ	سَلۡ
بادل	اور فرشتے	اور طے ہو جائے	قصہ	اور طرف	اللہ	لوٹیں گے	تمام کام	پوچھو

بادل کے، اور فرشتے، اور قصہ طے ہو جائے، اور تمام کام اللہ کی طرف لوٹیں گے۔ پوچھو

۲۵ / ۱۴ / ۹

بَنِیۡٓ اِسۡرَآءِیۡلَ کَمۡ اٰتَیۡنٰھُمۡ مِّنۡ اٰیَۃٍۢ بَیِّنَۃٍ ؕ وَمَنۡ یُّبَدِّلۡ نِعۡمَۃَ

نِعۡمَۃَ	یُّبَدِّلۡ	مَنۡ	وَ	بَیِّنَۃٍ	اٰیَۃٍ	مِّنۡ	اٰتَیۡنٰھُمۡ	کَمۡ	بَنِیۡٓ اِسۡرَآءِیۡلَ
نعمت	بدل ڈالے	جو	اور	کھلی	نشانیاں	سے	ہم نے انہیں دیں	کس قدر	بنی اسرائیل

بنی اسرائیل سے ہم نے انہیں کتنی کھلی نشانیاں دیں؟ اور جو اللہ کی نعمت بدل ڈالے

اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡہُ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُیِّنَ

زُیِّنَ	الۡعِقَابِ	شَدِیۡدُ	اللّٰہَ	فَاِنَّ	جَآءَتۡہُ	مَا	مِنۡۢ بَعۡدِ	اللّٰہِ
آراستہ کی گئی	عذاب	سخت	اللہ	تو بیشک	آئی اس کے پاس	جو	اس کے بعد	اللہ

اس کے بعد کہ وہ اس کے پاس آگئی، تو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ آراستہ کی گئی

لِلَّذِیۡنَ کَفَرُوا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا وَیَسۡخَرُوۡنَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

اٰمَنُوۡا	الَّذِیۡنَ	مِنَ	وَیَسۡخَرُوۡنَ	الدُّنۡیَا	الۡحَیٰوۃُ	کَفَرُوۡا	لِلَّذِیۡنَ
ایمان لائے	جو لوگ	سے	اور وہ ہنستے ہیں	دنیا	زندگی	کفر کیا	وہ لوگ جو

کافروں کے لئے دنیا کی زندگی، اور وہ ہنستے ہیں ان پر جو ایمان لائے۔

وَالَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا فَوۡقَھُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ وَاللّٰہُ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ بِغَیۡرِ

بِغَیۡرِ	یَّشَآءُ	مَنۡ	یَرۡزُقُ	وَاللّٰہُ	یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ	فَوۡقَھُمۡ	اتَّقَوۡا	وَالَّذِیۡنَ
بے	وہ چاہتا ہے	جسے	رزق دیتا ہے	اور اللہ	قیامت کے دن	ان سے بالاتر	پرہیزگار ہوئے	اور جو لوگ

اور جو پرہیزگار ہوئے وہ قیامت کے دن ان سے بالاتر ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے

حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ کَانَ النَّاسُ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً قف فَبَعَثَ اللّٰہُ النَّبِیّٖنَ

النَّبِیّٖنَ	اللّٰہُ	فَبَعَثَ	وَّاحِدَۃً	اُمَّۃً	النَّاسُ	کَانَ	حِسَاب
نبی	اللہ	پھر بھیجے	ایک	امت	لوگ	تھے	شمار

بے شمار۔ لوگ ایک امت تھے پھر اللہ نے نبی بھیجے

مُبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ ۪ وَاَنۡزَلَ مَعَھُمُ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ لِیَحۡکُمَ

لِیَحۡکُمَ	بِالۡحَقِّ	الۡکِتٰبَ	مَعَھُمُ	وَاَنۡزَلَ	مُنۡذِرِیۡنَ	وَ	مُبَشِّرِیۡنَ
تاکہ فیصلہ کرے	برحق	کتاب	ان کے ساتھ	اور نازل کی	ڈرانے والے	اور	خوشخبری دینے والے

خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے، اور ان کے ساتھ برحق کتاب نازل کی تاکہ فیصلہ کرے

رکوع ۱۰

بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ

بَيْنَ	النَّاسِ	فِيمَا	اخْتَلَفُوا	فِيهِ	وَمَا	اخْتَلَفَ	فِيهِ	إِلَّا	الَّذِينَ	أُوتُوهُ
درمیان	لوگ	جس میں	انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	اور نہیں	اختلاف کیا	اس میں	مگر	جنہیں	دی گئی

لوگوں کے درمیان جس میں انہوں نے اختلاف کیا، اور جنہیں (کتاب) دی گئی تھی انہوں نے اختلاف نہیں کیا، مگر

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ

مِنْ بَعْدِ	مَا	جَاءَتْهُمُ	الْبَيِّنَاتُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللَّهُ	الَّذِينَ
بعد	جو۔جب	آئے ان کے پاس	واضح حکم	ضد	انکے درمیان (آپس کی)	پس ہدایت دی	اللہ	جو لوگ

اس کے بعد جبکہ ان کے پاس واضح احکام آگئے آپس کی ضد کی وجہ سے، پس اللہ نے ان لوگوں کو ہدایت دی جو

آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ

آمَنُوا	لِمَا	اخْتَلَفُوا	فِيهِ	مِنَ	الْحَقِّ	بِإِذْنِهِ	وَاللَّهُ	يَهْدِي	مَنْ
ایمان لائے	لئے۔جو	انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	سے (پر)	سچ	اپنے اذن سے	اور اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے

ایمان لائے اس سچی بات پر کہ جس میں انہوں نے اختلاف کیا تھا' اپنے اذن سے' اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے

يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

يَشَاءُ	إِلَىٰ	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	أَمْ	حَسِبْتُمْ	أَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ
وہ چاہتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا	کیا	تم خیال کرتے ہو	کہ	تم داخل ہوجاؤ گے	جنت

وہ چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟

وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَ

وَلَمَّا	يَأْتِكُمْ	مَثَلُ	الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مَسَّتْهُمُ	الْبَأْسَاءُ	وَ
اور جبکہ نہیں	آئی تم پر	جیسے	جو	گزرے	سے	تم سے پہلے	پہنچی انہیں	سختی	اور

اور جبکہ (ابھی) تم پر (ایسی حالت) نہیں آئی جیسے تم سے پہلے لوگوں پر گزری، انہیں پہنچی سختی اور

الضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

الضَّرَّاءُ	وَزُلْزِلُوا	حَتَّىٰ	يَقُولَ	الرَّسُولُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ
تکلیف	اور وہ ہلا دیئے گئے	یہانتک	کہنے لگے	رسول	اور وہ جو	ایمان لائے	انکے ساتھ

تکلیف' اور وہ ہلا دیئے گئے، یہاں تک کہ رسول اور وہ جو ان کے ساتھ ایمان لائے کہنے لگے

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ ﴿۲۱۴﴾ یَسْــٴَـلُوْنَكَ مَا ذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ

مَتٰى	نَصْرُ اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	نَصْرَ	اللّٰهِ	قَرِیْبٌ	یَسْــٴَـلُوْنَكَ	مَا ذَا	یُنْفِقُوْنَ
کب	اللہ کی مدد	آگاہ رہو	بیشک	مدد	اللہ	قریب	وہ آپ سے پوچھتے ہیں	کیا کچھ	خرچ کریں

اللہ کی مدد کب آئے گی ؟ آگاہ رہو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے ۔ وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا کچھ خرچ کریں ؟

قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَ الْاَقْرَبِیْنَ وَ الْیَتٰمٰى وَ

قُلْ	مَاۤ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	خَیْرٍ	فَلِلْوَالِدَیْنِ	وَ الْاَقْرَبِیْنَ	وَ الْیَتٰمٰى	وَ
آپ کہہ دیں	جو	تم خرچ کرو	سے	مال	سو ماں باپ کے لئے	اور قرابتدار (جمع)	اور یتیم (جمع)	اور

آپ کہہ دیں جو مال تم خرچ کرو، سو ماں باپ کے لئے، اور قرابت داروں کے لئے، اور یتیموں اور

الْمَسٰكِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ

الْمَسٰكِیْنِ	وَ ابْنِ السَّبِیْلِ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَیْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ
محتاج (جمع)	اور مسافر	اور جو	تم کروگے	کوئی نیکی	تو بیشک	اللہ	اسے

محتاجوں اور مسافروں کے لئے، اور تم جو نیکی کروگے تو بیشک اللہ اسے

عَلِیْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى اَنْ

عَلِیْمٌ	كُتِبَ عَلَیْكُمُ	الْقِتَالُ	وَ هُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَ عَسٰۤى	اَنْ
جاننے والا	تم پر فرض کی گئی	جنگ	اور وہ	ناگوار	تمہارے لئے	اور ممکن ہے	کہ

جاننے والا ہے ۔ تم پر جنگ فرض کی گئی اور وہ تمہیں ناگوار ہے، اور ممکن ہے کہ

تَكْرَهُوْا شَیْــٴًـا وَّ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَیْــٴًـا وَّ هُوَ

تَكْرَهُوْا	شَیْــٴًـا	وَّ هُوَ	خَیْرٌ	لَّكُمْ	وَ عَسٰۤى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَیْــٴًـا	وَّ هُوَ
تم ناپسند کرو	ایک چیز	اور وہ	بہتر	تمہارے لئے	اور ممکن ہے	کہ	تم پسند کرو	ایک چیز	اور وہ

تم ایک چیز ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بہتر ہو، اور ممکن ہے کہ تم ایک چیز پسند کرو اور وہ

شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ ع یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

شَرٌّ	لَّكُمْ	وَ اللّٰهُ	یَعْلَمُ	وَ اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	یَسْــٴَـلُوْنَكَ	عَنِ	الشَّهْرِ الْحَرَامِ
بُری	تمہارے لئے	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں جانتے	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	سے	مہینہ حرمت والا

تمہارے لئے بُری ہو، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں حرمت والے مہینہ

۲۶ ع ۶ ۱۰

قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ

قِتَالٍ	فِيهِ	قُلْ	قِتَالٌ	فِيهِ	كَبِيرٌ	وَصَدٌّ	عَنْ	سَبِيلِ
جنگ	اس میں	آپ کہہ دیں	جنگ	اس میں	بڑا	اور روکنا	سے	راستہ

میں جنگ (کے بارے) میں، آپ کہہ دیں اس میں جنگ کرنا بڑا (گناہ) ہے، اور اللہ کے راستہ سے روکنا

اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ

اللَّهِ	وَكُفْرٌ	بِهِ	وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَإِخْرَاجُ	أَهْلِهِ	مِنْهُ
اللہ	اور نہ ماننا	اس کا	اور	مسجد حرام	اور نکال دینا	اس کے لوگ	اس سے

اور اس کو (اللہ کو) نہ ماننا اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اس کے لوگوں کو وہاں سے نکالنا

أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ

أَكْبَرُ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَالْفِتْنَةُ	أَكْبَرُ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَلَا يَزَالُونَ	يُقَاتِلُونَكُمْ
بہت بڑا	نزدیک	اللہ	اور فتنہ	بہت بڑا	سے	قتل	اور وہ ہمیشہ رہیں گے	وہ تم سے لڑیں گے

اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے، اور فتنہ قتل سے (بھی) بڑا گناہ ہے اور وہ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے

حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ

حَتَّىٰ	يَرُدُّوكُمْ	عَنْ	دِينِكُمْ	إِنِ	اسْتَطَاعُوا	وَمَنْ	يَرْتَدِدْ	مِنْكُمْ
یہاں تک کہ	تمہیں پھیر دیں	سے	تمہارا دین	اگر	وہ کر سکیں	اور جو	پھر جائے	تم میں سے

یہاں تک کہ اگر وہ کر سکیں تو تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں، اور تم میں سے جو پھر جائے

عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

عَنْ	دِينِهِ	فَيَمُتْ	وَهُوَ	كَافِرٌ	فَأُولَٰئِكَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ
سے	اپنا دین	پھر مر جائے	اور وہ	کافر	تو یہی لوگ	ضائع ہو گئے	ان کے عمل

اپنے دین سے اور وہ مر جائے (اس حال میں کہ) وہ کافر ہو تو یہی لوگ ہیں جن کے عمل ضائع ہو گئے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾

فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ	وَأُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ
میں	دنیا	اور	آخرت	اور یہی لوگ	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

دنیا میں اور آخرت میں، اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

سَبِيلِ اللَّهِ	فِي	وَجَاهَدُوا	هَاجَرُوا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	الَّذِينَ	إِنَّ
اللہ کا راستہ	میں	اور انہوں نے جہاد کیا	انہوں نے ہجرت کی	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	جو لوگ	بیشک

بے شک جو ایمان لائے، اور جن لوگوں نے ہجرت کی، اور اللہ کے راستہ میں جہاد کیا

أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ

عَنِ	يَسْأَلُونَكَ	رَحِيمٌ	غَفُورٌ	وَاللَّهُ	رَحْمَتَ اللَّهِ	يَرْجُونَ	أُولَٰئِكَ
سے (بارہ)	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	رحم کرنے والا	بخشنے والا	اور اللہ	اللہ کی رحمت	امید رکھتے ہیں	یہی لوگ

یہی لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں، اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ وہ آپ سے پوچھتے ہیں

الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا

وَإِثْمُهُمَا	لِلنَّاسِ	وَمَنَافِعُ	كَبِيرٌ	إِثْمٌ	فِيهِمَا	قُلْ	وَالْمَيْسِرِ	الْخَمْرِ
اور ان دونوں کا گناہ	لوگوں کے لئے	اور فائدے	بڑا	گناہ	ان دونوں میں	آپ کہہ دیں	اور جوا	شراب

شراب اور جوئے کے بارے میں، آپ کہہ دیں کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کیلئے فائدے بھی ہیں لیکن، ان کا گناہ

أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ ۗ

الْعَفْوَ	قُلِ	يُنْفِقُونَ	مَاذَا	وَيَسْأَلُونَكَ	نَفْعِهِمَا	مِنْ	أَكْبَرُ
زائد از ضرورت	آپ کہہ دیں	وہ خرچ کریں	کیا کچھ	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	ان کا فائدہ	سے	بہت بڑا

ان کے فائدے سے بہت بڑا ہے، اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا کچھ خرچ کریں؟ آپ کہہ دیں زائد از ضرورت،

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا

فِي الدُّنْيَا	تَتَفَكَّرُونَ	لَعَلَّكُمْ	الْآيَاتِ	لَكُمُ	اللَّهُ	يُبَيِّنُ	كَذَٰلِكَ
دنیا میں	غور و فکر کرو	تاکہ تم	احکام	تمہارے لئے	اللہ	واضح کرتا ہے	اسی طرح

اسی طرح اللہ تمہارے لئے احکام واضح کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو دنیا میں

وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ

وَإِنْ	خَيْرٌ	لَهُمْ	إِصْلَاحٌ	قُلْ	الْيَتَامَىٰ	عَنِ	وَيَسْأَلُونَكَ	وَالْآخِرَةِ
اور اگر	بہتر	ان کی	اصلاح	آپ کہہ دیں	یتیم (جمع)	سے (بارہ) میں	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں	اور آخرت

اور آخرت میں، اور وہ آپ سے یتیموں کے بارہ میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں ان کی اصلاح بہتر ہے اور اگر

تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ

تُخَالِطُوْهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ	الْمُصْلِحِ	وَلَوْ
ملاؤ ان کو	تو بھائی تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے	خرابی کرنے والا	سے (کو)	اصلاح کرنیوالا	اور اگر

ان کو (اپنے ساتھ) ملالو تو وہ تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ خرابی کرنیوالے اور اصلاح کرنے والے کو خوب جانتا ہے، اور اگر

شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ

شَاۗءَ	اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَا تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ
چاہتا	اللہ	ضرور مشقت میں ڈالتا تم کو	بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہ نکاح کرو	مشرک عورتیں

اللہ چاہتا تو تم کو ضرور مشقت میں ڈال دیتا، بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے، اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ

حَتّٰى	يُؤْمِنَّ	وَلَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكَةٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ
یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ لونڈی	مسلمان	بہتر	سے	مشرک عورت	اگرچہ	وہ بھلی لگے تمہیں

یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں، اور البتہ مسلمان لونڈی کسی مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ تمہیں وہ بھلی لگے،

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ

وَلَا تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَلَعَبْدٌ	مُّؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ
اور نہ نکاح کرو	مشرکوں	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ غلام	مسلمان	بہتر	سے

اور مشرکوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں، اور البتہ مسلمان غلام بہتر ہے

مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ښ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

مُّشْرِكٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَكُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	يَدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَاللّٰهُ	يَدْعُوْٓا
مشرک	اگرچہ	وہ بھلا لگے تمہیں	وہی لوگ	بلاتے ہیں	دوزخ کی طرف	اور اللہ	بلاتا ہے

مشرک سے اگرچہ وہ تمہیں بھلا لگے، وہی لوگ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں، اور اللہ بلاتا ہے

ع ۲۷ ع ۵ ۱۱

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾

اِلَى الْجَنَّةِ	وَالْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ	وَيُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ
جنت کی طرف	اور بخشش	اپنے حکم سے	اور واضح کرتا ہے	اپنے احکام	لوگوں کے لئے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں

اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف، اور لوگوں کے لئے اپنے احکام واضح کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْمَحِيْضِ	قُلْ	هُوَ	اَذًى	فَاعْتَزِلُوْا	النِّسَآءَ
اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	سے (بارہ میں)	حالتِ حیض	آپ کہہ دیں	وہ	گندگی	پس تم الگ رہو	عورتیں

اور وہ آپ سے حالتِ حیض کے بارہ میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں کہ وہ گندگی ہے، پس تم عورتوں سے الگ رہو

فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ

فِي	الْمَحِيْضِ	وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ	حَتّٰى	يَطْهُرْنَ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ
میں	حالتِ حیض	اور نہ قریب جاؤ ان کے	یہانتک کہ	وہ پاک ہو جائیں	پس جب	وہ پاک ہو جائیں

حالتِ حیض میں، اور ان کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں، پس جب وہ پاک ہو جائیں

فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ

فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَيُحِبُّ
تو آؤ ان کے پاس	جہاں سے	حکم دیا تمہیں	اللہ	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	توبہ کرنے والے	اور دوست رکھتا ہے

تو تم ان کے پاس آؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے، بیشک اللہ دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے

الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝۲۲۲ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ

الْمُتَطَهِّرِيْنَ	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ	لَّكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ
پاک رہنے والے	عورتیں تمہاری	کھیتی	تمہاری	سو تم آؤ	اپنی کھیتی	جہاں سے	تم چاہو

پاک رہنے والوں کو۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں، پس تم اپنی کھیتی میں آؤ جہاں سے چاہو،

وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ

وَقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ	وَبَشِّرِ
اور آگے بھیجو	اپنے لئے	اور ڈرو	اللہ	اور تم جان لو	کہ تم	ملنے والے اس سے	اور خوشخبری دیں

اور اپنے لئے آگے بھیجو (آگے کی تدبیر کرو) اور اللہ سے ڈرو، اور تم جان لو کہ تم اللہ کو ملنے والے ہو، اور خوشخبری دیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۲۳ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلَا تَجْعَلُوْا	اللّٰهَ	عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَ
ایمان والے	اور نہ بناؤ	اللہ	نشانہ	اپنی قسموں کے لئے	کہ	تم حسن سلوک کرو	اور

ایمان والوں کو۔ اور اپنی قسموں کے لئے اللہ (کے نام) کو نشانہ نہ بناؤ کہ تم حسن سلوک اور

تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

تَتَّقُوْا	وَتُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَا يُؤَاخِذُكُمُ
پرہیزگاری کرو	اور صلح کراؤ	درمیان	لوگ	اور اللہ	سُننے والا	جاننے والا	نہیں پکڑتا تمہیں

پرہیزگاری اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے (سے باز رہو) اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ تمہیں نہیں پکڑتا

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ
اللہ	لغو (بیہودہ)	میں	قسمیں تمہاری	اور لیکن	پکڑتا ہے تمہیں	پر۔ جو	کمایا	دل تمہارے

اللہ تمہاری بیہودہ قسموں پر، لیکن تمہیں پکڑتا ہے اس پر جو تمہارے دلوں نے کمایا (ارادہ سے کیا)

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لِلَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ	مِنْ	نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ
اور اللہ	بخشنے والا	بُردبار	ان لوگوں کیلئے جو	قسم کھاتے ہیں	سے	عورتیں اپنی	انتظار	چار

اور اللہ بخشنے والا، بُردبار ہے۔ ان لوگوں کے لئے جو اپنی عورتوں کے (پاس جانے کی) قسم کھاتے ہیں انتظار کرنا ہے

اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ

اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَاِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ
مہینے	پھر اگر	رجوع کرلیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اور اگر	انہوں نے ارادہ کیا	طلاق	تو بیشک

چار مہینے، پھر اگر وہ رجوع کرلیں تو بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اور اگر انہوں نے طلاق کا ارادہ کرلیا تو بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ

اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَالْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ
اللہ	خوب سننے والا	جاننے والا	اور طلاق یافتہ عورتیں	انتظار کریں	اپنے تئیں	تین

اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے تئیں انتظار کریں تین

قُرُوْٓءٍ ؕ وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ

قُرُوْٓءٍ	وَلَا يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ	يَّكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْٓ	اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ
مدت حیض	اور جائز نہیں	انکے لئے	کہ	وہ چھپائیں	جو	پیدا کیا	اللہ	میں	ان کے رحم (جمع)	اگر

حیض تک، اور ان کے لئے جائز نہیں کہ وہ چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا، اگر

كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ

بِرَدِّهِنَّ	اَحَقُّ	وَبُعُوْلَتُهُنَّ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنَّ كُنَّ
واپسی اُن کی	زیادہ حقدار	اور خاوند ان کے	یوم آخرت	اور	اللہ پر	ایمان رکھتی ہیں

وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہیں، اور ان کے خاوند ان کی واپسی کے زیادہ حقدار ہیں

فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ

عَلَيْهِنَّ	الَّذِيْ	مِثْلُ	وَلَهُنَّ	اِصْلَاحًا	اَرَادُوْٓا	اِنْ	فِيْ ذٰلِكَ
عورتوں پر (فرض)	جو	جیسے	اور عورتوں کے لئے	بہتری (سلوک)	وہ چاہیں	اگر	اس میں

اس (مدت) میں اگر وہ بہتری (حسنِ سلوک) کرنا چاہیں، اور عورتوں کے لئے (حق) ہے جیسے عورتوں پر (مردوں کا) حق ہے

بِالْمَعْرُوْفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾

حَكِيْمٌ	عَزِيْزٌ	وَاللّٰهُ	دَرَجَةٌ	عَلَيْهِنَّ	وَلِلرِّجَالِ	بِالْمَعْرُوْفِ
حکمت والا	غالب	اور اللہ	ایک درجہ	ان پر	اور مردوں کے لئے	دستور کے مطابق

دستور کے مطابق، اور مردوں کا ان پر ایک درجہ (برتری) ہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

۲۸ ع ۱۲

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا

وَلَا	بِاِحْسَانٍ	تَسْرِيْحٌ	اَوْ	بِمَعْرُوْفٍ	فَاِمْسَاكٌ	مَرَّتٰنِ	اَلطَّلَاقُ
اور نہیں	حسن سلوک سے	رخصت کرنا	یا	دستور کے مطابق	پھر روک لینا	دو بار	طلاق

طلاق دو بار ہے، پھر روک لینا ہے دستور کے مطابق، یا رخصت کردینا ہے حسن سلوک سے، اور نہیں

يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا

اَلَّا	يَّخَافَا	اَنْ	اِلَّآ	شَيْـًٔا	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	مِمَّآ	تَاْخُذُوْا	اَنْ	لَكُمْ	يَحِلُّ
کہ نہ	دونوں اندیشہ کریں	کہ	سوائے	کچھ	تم نے دیا ان کو	اس سے جو	تم لے لو	کہ	تمہارے لئے	جائز

تمہارے لئے جائز کہ جو تم نے انہیں دیا ہے اس سے کچھ واپس لے لو، سوائے اس کے کہ دونوں اندیشہ کریں کہ

يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ

فَلَا جُنَاحَ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	اَلَّا يُقِيْمَا	خِفْتُمْ	فَاِنْ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	يُقِيْمَا
تو گناہ نہیں	اللہ کی حدود	کہ وہ قائم نہ رکھ سکیں گے	تم ڈرو	پھر اگر	اللہ کی حدود	وہ قائم رکھ سکیں گے

اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے، پھر اگر تم ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے تو گناہ نہیں

عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ

عَلَيْهِمَا	فِيمَا	افْتَدَتْ	بِهٖ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا	وَمَنْ
ان دونوں پر	اس میں جو	عورت بدلہ دے	اس کا	یہ	اللہ کی حدود	پس نہ	آگے بڑھو اس سے	اور جو

ان دونوں پر کہ عورت اس کا بدلہ (فدیہ) دیدے، یہ اللہ کی حدود ہیں، پس ان کے آگے نہ بڑھو، اور جو

يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ

يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ
آگے بڑھتا ہے	اللہ کی حدود	پس وہی لوگ	وہ	ظالم (جمع)	پھر اگر	طلاق دی اس کو	تو جائز نہیں

اللہ کی حدود سے آگے بڑھتا ہے پس وہی لوگ ظالم ہیں - پس اگر اس کو طلاق دے دی تو جائز نہیں

لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ	حَتّٰى	تَنْكِحَ	زَوْجًا	غَيْرَهٗ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا جُنَاحَ
اسکے لئے	اس کے بعد	یہاں تک کہ	وہ نکاح کرلے	خاوند	اس کے علاوہ	پھر اگر	طلاق دیدے اس کو	تو گناہ نہیں

اس کے لئے اس کے بعد یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی (دوسرے) خاوند سے نکاح کرلے، پھر اگر وہ اسے طلاق دیدے تو گناہ نہیں

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

عَلَيْهِمَا	اَنْ	يَّتَرَاجَعَا	اِنْ	ظَنَّا	اَنْ	يُّقِيمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ	وَتِلْكَ
ان دونوں پر	اگر	وہ رجوع کرلیں	بشرطیکہ	وہ خیال کریں	کہ	وہ قائم رکھیں گے	اللہ کی حدود	اور یہ

ان دونوں پر اگر وہ رجوع کرلیں بشرطیکہ وہ خیال کریں کہ وہ اللہ کی حدود قائم رکھیں گے، اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

حُدُوْدُ اللّٰهِ	يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ + يَّعْلَمُوْنَ	وَاِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ
اللہ کی حدود	انہیں واضح کرتا ہے	جاننے والوں کے لئے	اور جب	تم طلاق دو	عورتیں

اللہ کی حدود ہیں، وہ انہیں جاننے والوں کے لئے واضح کرتا ہے - اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّ

فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَ
پھر وہ پوری کرلیں	اپنی عدت	تو روکو ان کو	دستور کے مطابق	یا	رخصت کردو	دستور کے مطابق	اور

پھر وہ اپنی عدت پوری کرلیں تو ان کو دستور کے مطابق روکو یا دستور کے مطابق رخصت کردو، اور

لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

لَا تُمْسِكُوْهُنَّ	ضِرَارًا	لِّتَعْتَدُوْا	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ ظَلَمَ	نَفْسَهٗ
تم نہ روکو انہیں	نقصان	تاکہ تم زیادتی کرو	اور جو	کرے گا	یہ	تو بیشک اس نے ظلم کیا	اپنی جان

تم انہیں نقصان پہنچانے کے لئے نہ روکو تاکہ تم زیادتی کرو، اور جو یہ کرے گا بے شک اس نے اپنے اوپر ظلم کیا "

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۘ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ

وَلَا	تَتَّخِذُوْا	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	هُزُوًا	وَّاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَمَا
اور نہ	ٹھہراؤ	احکام	اللہ	مذاق	اور یاد کرو	نعمت	اللہ	تم پر	اور جو

اور اللہ کے احکام کو مذاق نہ ٹھہراؤ، اور تم پر جو اللہ کی نعمت ہے اسے یاد کرو، اور جو

اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	وَالْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ
اس نے اتارا	تم پر	سے	کتاب	اور حکمت	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	اس سے	اور تم ڈرو	اللہ	اور

اس نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری، وہ اس سے تمہیں نصیحت کرتا ہے، اور تم اللہ سے ڈرو، اور

۲۹ ع ۳ ۱۳

اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

اعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَاِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ
جان لو	کہ	اللہ	ہر	چیز	جاننے والا	اور جب	تم طلاق دو	عورتیں	پھر وہ پوری کرلیں

جان لو کہ اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ پوری کرلیں

اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا

اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ	اَزْوَاجَهُنَّ	اِذَا	تَرَاضَوْا
اپنی مدت (عدت)	تو نہ	روکو انہیں	کہ	وہ نکاح کریں	خاوند اپنے	جب	وہ راضی ہوں

اپنی عدت تو انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو، جب وہ راضی ہوں

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ

بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ
آپس میں	دستور کے مطابق	یہ	نصیحت کی جاتی ہے	اس سے	جو	ہو	تم میں سے	ایمان رکھتا	اللہ پر	اور

آپس میں دستور کے مطابق، یہ اس کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا

لَا	وَاَنْتُمْ	يَعْلَمُ	وَاللّٰهُ	وَاَطْهَرُ	لَكُمْ	اَزْكٰى	ذٰلِكُمْ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
نہیں	اور تم	جانتا ہے	اور اللہ	اور زیادہ پاکیزہ	تمہارے لئے	زیادہ ستھرا	یہی	یوم آخرت

یوم آخرت پر، یہی تمہارے لئے زیادہ ستھرا اور زیادہ پاکیزہ ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ

لِمَنْ	كَامِلَيْنِ	حَوْلَيْنِ	اَوْلَادَهُنَّ	يُرْضِعْنَ	وَالْوَالِدٰتُ	تَعْلَمُوْنَ
جو کوئی	پورے	دو سال	اپنی اولاد	دودھ پلائیں	اور مائیں	جانتے

جانتے۔ اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں، جو کوئی

اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ

وَكِسْوَتُهُنَّ	رِزْقُهُنَّ	الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	وَعَلَى	الرَّضَاعَةَ	اَنْ يُّتِمَّ	اَرَادَ
اور ان کا لباس	ان کا کھانا	جس کا بچہ (باپ)	اور پر	دودھ پلانے کی مدت	کہ وہ پوری کرے	چاہے

دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے، اور ان (ماؤں) کا کھانا اور ان کا لباس باپ پر (واجب ہے)

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ

وَالِدَةٌ	لَا تُضَآرَّ	وُسْعَهَا	اِلَّا	نَفْسٌ	لَا تُكَلَّفُ	بِالْمَعْرُوْفِ
ماں	نہ نقصان پہنچایا جائے	اس کی وسعت	مگر	کوئی شخص	نہیں تکلیف دی جاتی	دستور کے مطابق

دستور کے مطابق، اور کسی کو تکلیف نہیں دی جاتی مگر اس کی وسعت (برداشت) کے مطابق، ماں کو نقصان نہ پہنچایا جائے

بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ق وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ج

ذٰلِكَ	مِثْلُ	الْوَارِثِ	وَعَلَى	بِوَلَدِهٖ	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	وَلَا	بِوَلَدِهَا
یہ۔ اس	ایسا	وارث	اور پر	اسکے بچہ کے سبب	جس کا بچہ (باپ)	اور نہ	اسکے بچہ کے سبب

اس کے بچہ کے سبب، اور نہ باپ کو اس کے بچہ کے سبب، اور وارث پر بھی ایسا ہی (واجب) ہے،

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ

عَلَيْهِمَا	جُنَاحَ	فَلَا	وَتَشَاوُرٍ	مِّنْهُمَا	عَنْ تَرَاضٍ	فِصَالًا	اَرَادَا	فَاِنْ
ان دونوں پر	گناہ	تو نہیں	اور باہم مشورہ	دونوں سے	آپس کی رضامندی سے	دودھ چھڑانا	دونوں چاہیں	پھر اگر

پھر اگر وہ دونوں دودھ چھڑانا چاہیں آپس کی رضامندی اور مشورہ سے تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں،

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا

وَاِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَاجُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا
اور اگر	تم چاہو	کہ	تم دودھ پلاؤ	اپنی اولاد	تو گناہ نہیں	تم پر	جب

اور اگر تم چاہو کہ اپنی اولاد کو دودھ پلاؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں، جب

سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

سَلَّمْتُمْ	مَّا	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
تم حوالہ کردو	جو	تم نے دیا تھا	دستور کے مطابق	اور ڈرو	اللہ	اور جان لو	کہ	اللہ

تم دستور کے مطابق (ان کے) حوالے کردو جو تم نے دینا ٹھہرایا تھا، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَالَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُوْنَ
سے۔جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	اور جو لوگ	وفات پا جائیں	تم سے	اور چھوڑ جائیں

جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھنے والا ہے۔ اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا

اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّعَشْرًا	فَاِذَا
بیویاں	وہ انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو	چار	مہینے	اور دس (دن)	پھر جب

بیویاں، وہ (بیوائیں) اپنے کو انتظار میں رکھیں چار ماہ دس دن، پھر جب

بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَاجُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْ	اَنْفُسِهِنَّ
وہ پہنچ جائیں	اپنی مدت (عدت)	تو نہیں گناہ	تم پر	میں۔جو	وہ کریں	میں	اپنی جانیں (اپنے حق)

وہ اپنی مدت کو پہنچ جائیں (عدت پوری کرلیں) تو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں جو وہ اپنے حق میں کریں

بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

بِالْمَعْرُوْفِ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	وَلَاجُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا
دستور کے مطابق	اور اللہ	جو تم کرتے ہو اس سے	باخبر	اور نہیں گناہ	تم پر	میں۔جو

دستور کے مطابق، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں

عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ

عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ خِطْبَةِ	النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ اللّٰهُ
اشارہ میں	اس سے	پیغامِ نکاح	عورتوں کو	یا	تم چھپاؤ	اپنے دلوں میں	جانتا ہے۔ اللہ

کہ تم عورتوں کو اشارہ کنایہ میں نکاح کا پیغام دو، یا اپنے دلوں میں چھپاؤ۔ اللہ جانتا ہے

اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ

اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	وَلٰكِنْ	لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا	اِلَّآ اَنْ
کہ تم	جلد ذکر کرو گے ان سے	اور لیکن	نہ وعدہ کرو ان سے	چھپ کر	مگر یہ کہ

تم جلد اُن سے ذکر کر دو گے، لیکن اُن سے چھپ کر (نکاح کا) وعدہ نہ کرو، مگر یہ کہ

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ڛ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى

تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَلَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى
تم کہو	بات	دستور کے مطابق	اور نہ	ارادہ کرو	گرہ	نکاح	یہانتک

تم دستور کے مطابق بات کرو، اور نکاح کی گرہ باندھنے کا ارادہ نہ کرو، یہاں تک

يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

يَبْلُغَ	الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ
پہنچ جائے	عدت	اس کی مدت	اور جان لو	کہ	اللہ	جانتا ہے	جو	میں	اپنے دل

عدت اپنی مدت کو پہنچ جائے، اور جان لو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ جانتا ہے

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

فَاحْذَرُوْهُ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
سو ڈرو اس سے	اور جان لو	کہ	اللہ	بخشنے والا	تحمل والا	نہیں گناہ	تم پر

سو تم اس سے ڈرو، اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا، تحمل والا ہے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں

اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ښ

اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	مَا لَمْ	تَمَسُّوْهُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً
اگر	تم طلاق دو	عورتیں	جو نہ	تم نے نہیں ہاتھ لگایا	یا	مقرر کیا	ان کے لئے	مہر

اگر تم عورتوں کو طلاق دو جبکہ تم نے انہیں ہاتھ نہ لگایا ہو، یا اُن کے لئے مہر مقرر نہ کیا ہو،

وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا

وَّمَتِّعُوْهُنَّ	عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَعَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ	مَتَاعًا
اور انہیں خرچ دو	پر	خوش حال	اس کی حیثیت	اور پر	تنگدست	اس کی حیثیت	خرچ

اور انہیں خرچ دو، خوشحال پر اس کی حیثیت کے مطابق ، اور تنگدست پر اس کی حیثیت کے مطابق خرچ

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَاِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ
دستور کے مطابق	لازم	پر	نیکوکار	اور اگر	تم انہیں طلاق دو	پہلے

دستور کے مطابق (دینا)، نیکوکاروں پر لازم ہے - اور اگر تم انہیں طلاق دو اس سے پہلے

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا

اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	وَقَدْ + فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ	مَا
کہ	انہیں ہاتھ لگاؤ	اور تم مقرر کر چکے ہو	ان کے لئے	مہر	تو نصف	جو

کہ تم نے انہیں ہاتھ لگایا ہو اور ان کے لئے تم مہر مقرر کر چکے ہو تو اس کا نصف (دیدو) جو

فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ

فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ	اَوْ	يَعْفُوَا	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	عُقْدَةُ النِّكَاحِ
تم نے مقرر کیا	سوائے	یہ کہ	وہ معاف کر دیں	یا	معاف کر دے	وہ جو	اس کے ہاتھ میں	نکاح کی گرہ

تم نے مقرر کیا، سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں، یا وہ (وارث) معاف کر دے جس کے ہاتھ میں عقدۂ نکاح ہے

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ

وَ	اَنْ	تَعْفُوْٓا	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَلَا تَنْسَوُا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ
اور	اگر	تم معاف کر دو	زیادہ قریب	پرہیزگاری کے	اور نہ بھولو	احسان کرنا	باہم

اور اگر تم معاف کر دو تو یہ پرہیزگاری کے قریب تر ہے اور باہم احسان کرنا نہ بھولو ،

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ

اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	حٰفِظُوْا	عَلَى + الصَّلَوٰتِ	وَ	الصَّلٰوةِ
بیشک	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	تم حفاظت کرو	نمازوں کی	اور	نماز

بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے - تم نمازوں کی حفاظت کرو (خصوصاً) درمیانی

الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ

اَوْ	فَرِجَالًا	خِفْتُمْ	فَاِنْ	قٰنِتِيْنَ	لِلّٰهِ	قُوْمُوْا	وَ	الْوُسْطٰى
یا	تو پیادہ پا	تمہیں ڈر ہو	پھر اگر	فرمانبردار (بن کر)	اللہ کے لئے	کھڑے رہو	اور	درمیانی نماز

نماز کی اور اللہ کے لئے فرمانبردار (بن کر) کھڑے رہو۔ پھر اگر تمہیں ڈر ہو تو پیادہ پا یا

رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

لَمْ تَكُوْنُوْا	مَّا	عَلَّمَكُمْ	كَمَا	اللّٰهَ	فَاذْكُرُوا	اَمِنْتُمْ	فَاِذَآ	رُكْبَانًا
تم نہ تھے	جو	اس نے تمہیں سکھایا	جیسا کہ	اللہ	تو یاد کرو	تم امن پاؤ	پھر جب	سوار

سوار (ادا کرو) پھر جب امن پاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ

اَزْوَاجًا	وَيَذَرُوْنَ	مِنْكُمْ	يُتَوَفَّوْنَ	وَالَّذِيْنَ	تَعْلَمُوْنَ
بیویاں	اور وہ چھوڑ جائیں	تم میں سے	وفات پا جائیں	اور جو لوگ	جانتے

نہ جانتے تھے۔ اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ

خَرَجْنَ	فَاِنْ	اِخْرَاجٍ	غَيْرَ	الْحَوْلِ	اِلَى	مَّتَاعًا	لِّاَزْوَاجِهِمْ	وَّصِيَّةً
وہ نکل جائیں	پھر اگر	نکالے	بغیر	ایک سال	تک	نان نفقہ	اپنی بیویوں کے لئے	وصیت

تو اپنی بیویوں کے لئے ایک سال تک نان نفقہ کی وصیت کریں نکالے بغیر، پھر اگر وہ خود نکل جائیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ

مَّعْرُوْفٍ	مِنْ	اَنْفُسِهِنَّ	فِيْٓ	مَا فَعَلْنَ	فِيْ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحَ	فَلَا
دستور	سے	اپنے تئیں	میں	جو وہ کریں	میں	تم پر	گناہ	تو نہیں

تو تم پر کوئی گناہ نہیں جو وہ اپنے تئیں دستور کے مطابق کریں،

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى

عَلَى	حَقًّا	بِالْمَعْرُوْفِ	مَتَاعٌ	وَلِلْمُطَلَّقٰتِ	حَكِيْمٌ	عَزِيْزٌ	وَاللّٰهُ
پر	لازم	دستور کے مطابق	نان نفقہ	اور مطلقہ عورتوں کے لئے	حکمت والا	غالب	اور اللہ

اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور مطلقہ عورتوں کے لئے دستور کے مطابق نان نفقہ لازم ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾

الْمُتَّقِيْنَ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
پرہیزگار (جمع)	اسی طرح	واضح کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنے احکام	تاکہ تم	سمجھو

پرہیزگاروں پر - اسی طرح تمہارے لئے اللہ اپنے احکام واضح کرتا ہے، تاکہ تم سمجھو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَهُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ
کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف	وہ لوگ جو	نکلے	سے	اپنے گھر (جمع)	اور وہ	ہزاروں	ڈر

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جو اپنے گھروں سے نکلے موت کے ڈر سے، اور وہ ہزاروں تھے،

الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ

الْمَوْتِ	فَقَالَ	لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَاهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ
موت	سو کہا	انہیں	اللہ	تم مر جاؤ	پھر	انہیں زندہ کیا	بیشک	اللہ	فضل والا

سو اللہ نے انہیں کہا تم مر جاؤ، پھر انہیں زندہ کیا، بیشک اللہ فضل والا ہے

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ	وَقَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ
لوگوں پر	اور لیکن	اکثر	لوگ	شکر ادا نہیں کرتے	اور تم لڑو	میں	راستہ

لوگوں پر، لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اور تم اللہ کے راستہ میں لڑو

اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ

اللّٰهِ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ
اللہ	اور جان لو	کہ	اللہ	سننے والا	جاننے والا	کون	وہ	جو کہ	قرض دے	اللہ

اور جان لو کہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ کون ہے جو اللہ کو قرض دے

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ

قَرْضًا حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	اَضْعَافًا	كَثِيْرَةً	وَاللّٰهُ	يَقْبِضُ	وَيَبْصُۜطُ
قرض اچھا	پس وہ اسے بڑھا دے	اسکے لئے	کئی گنا	زیادہ	اور اللہ	تنگی کرتا ہے	اور فراخی کرتا ہے

اچھا قرض، پھر وہ اسے کئی گنا زیادہ بڑھا دے، اللہ تنگی (بھی) دیتا ہے اور فراخی (بھی) دیتا ہے

وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَی الۡمَلَاِ مِنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مِنۡۢ

مِنۡۢ	بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	مِنۡۢ	الۡمَلَاِ	اِلَی	اَلَمۡ تَرَ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَ اِلَیۡهِ
سے	بنی اسرائیل	سے	جماعت	طرف	کیا تم نے نہیں دیکھا	تم لوٹائے جاؤ گے	اور اس کی طرف

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۔ کیا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کی طرف نہیں دیکھا ؟

بَعۡدِ مُوۡسٰی ۘ اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلۡ

نُّقَاتِلۡ	مَلِكًا	لَنَا	ابۡعَثۡ	لِنَبِیٍّ لَّهُمُ	قَالُوۡا	اِذۡ	مُوۡسٰی	بَعۡدِ
ہم لڑیں	ایک بادشاہ	ہمارے لئے	مقرر کر دیں	اپنے نبی سے	انہوں نے کہا	جب	موسیٰ	بعد

موسیٰ کے بعد، جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تا کہ ہم لڑیں

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلۡ عَسَیۡتُمۡ اِنۡ كُتِبَ عَلَیۡكُمُ الۡقِتَالُ

الۡقِتَالُ	كُتِبَ عَلَیۡكُمُ	اِنۡ	عَسَیۡتُمۡ	هَلۡ	قَالَ	سَبِیۡلِ اللّٰهِ	فِیۡ
جنگ	تم پر فرض کی جائے	اگر	ہو سکتا ہے تم	کیا	اس نے کہا	اللہ کا راستہ	میں

اللہ کے راستہ میں ، اس نے کہا ہو سکتا ہے کہ اگر تم پر جنگ فرض کی جائے

اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ قَالُوۡا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ قَدۡ

وَ قَدۡ	سَبِیۡلِ اللّٰهِ	فِیۡ	نُقَاتِلَ	اَلَّا	وَ مَا لَنَاۤ	قَالُوۡا	اَلَّا تُقَاتِلُوۡا
اور البتہ	اللہ کی راہ	میں	ہم لڑیں گے	کہ نہ	اور ہمیں کیا	وہ کہنے لگے	کہ تم نہ لڑو

تو تم نہ لڑو ، وہ کہنے لگے اور ہمیں کیا ، سوا کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے ، اور البتہ

اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِیَارِنَا وَ اَبۡنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیۡهِمُ الۡقِتَالُ

الۡقِتَالُ	كُتِبَ عَلَیۡهِمُ	فَلَمَّا	اَبۡنَآئِنَا	وَ	دِیَارِنَا	مِنۡ	اُخۡرِجۡنَا
جنگ	ان پر فرض کی گئی	پھر جب	اپنی آل اولاد	اور	اپنے گھر	سے	ہم نکالے گئے

ہم اپنے گھروں سے اور اپنی آل اولاد سے نکالے گئے ہیں، پھر جب ان پر جنگ فرض کی گئی

تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۴۶﴾ وَ قَالَ

وَ قَالَ	بِالظّٰلِمِیۡنَ	عَلِیۡمٌۢ	وَ اللّٰهُ	مِّنۡهُمۡ	قَلِیۡلًا	اِلَّا	تَوَلَّوۡا
اور کہا	ظالموں کو	جاننے والا	اور اللہ	ان میں سے	چند	سوائے	وہ پھر گئے

تو ان میں سے چند ایک کے سوا (سب) پھر گئے ، اور اللہ ظالموں کو جاننے والا ہے ۔ اور کہا

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنّٰى يَكُونُ

لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	إِنَّ	اللّٰهَ	قَدْ بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوتَ	مَلِكًا	قَالُوا	أَنّٰى	يَكُونُ
انہیں	ان کا نبی	بیشک	اللہ	مقرر کر دیا ہے	تمہارے لئے	طالوت	بادشاہ	وہ بولے	کیسے	ہو سکتی ہے

انہیں ان کے نبی نے بیشک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر کر دیا ہے، وہ بولے کیسے

لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً

لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَنَحْنُ	أَحَقُّ	بِالْمُلْكِ	مِنْهُ	وَلَمْ يُؤْتَ	سَعَةً
اس کے لئے	بادشاہت	ہم پر	اور ہم	زیادہ حقدار	بادشاہت کے	اس سے	اور نہیں دی گئی	وسعت

ہم پر اس کی بادشاہت ہو سکتی ہے؟ ہم اس سے زیادہ بادشاہت کے حقدار ہیں، اور اسے وسعت نہیں دی گئی

مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً

مِنَ	الْمَالِ	قَالَ	إِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰهُ	عَلَيْكُمْ	وَزَادَهُ	بَسْطَةً
سے	مال	اس نے کہا	بیشک	اللہ	اسے چن لیا	تم پر	اور اسے زیادہ دی	وسعت

مال سے، اس نے کہا بیشک اللہ نے اسے تم پر چن لیا ہے اور اسے زیادہ وسعت دی ہے

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّٰهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

فِي	الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ	وَاللّٰهُ	يُؤْتِي	مُلْكَهُ	مَنْ	يَّشَاءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ
میں	علم	اور جسم	اور اللہ	دیتا ہے	اپنا ملک	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا

علم اور جسم میں، اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک دیتا ہے، اور اللہ وسعت والا

عَلِيمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَّأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ

عَلِيمٌ	وَقَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	إِنَّ	آيَةَ	مُلْكِهِ	أَنْ	يَّأْتِيَكُمُ	التَّابُوتُ
جاننے والا	اور کہا	انہیں	ان کا نبی	بیشک	نشانی	اسکی حکومت	کہ	آئیگا تمہارے پاس	تابوت

جاننے والا ہے۔ اور انہیں ان کے نبی نے کہا بیشک اس کی حکومت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس تابوت آئے گا

فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسٰى وَآلُ هٰرُونَ

فِيهِ	سَكِينَةٌ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	وَبَقِيَّةٌ	مِمَّا	تَرَكَ	آلُ مُوسٰى	وَ	آلُ هٰرُونَ
اس میں	سامانِ تسکین	سے	تمہارا رب	اور بچی ہوئی	اس سے جو	چھوڑا	آلِ موسیٰ	اور	آلِ ہارون

اس میں تمہارے رب کی طرف سے سامانِ تسکین ہوگا اور بچی ہوئی چیزیں جو آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون نے چھوڑی تھیں

تَحۡمِلُهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۴۸﴾

تَحۡمِلُهُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ
اٹھائیں گے اسے	فرشتے	بیشک	اس میں	نشانی	تمہارے لئے	اگر	تم	ایمان والے

اسے فرشتے اٹھالائیں گے، بیشک اس میں تمہارے لئے نشانی ہے، اگر تم ایمان والے ہو۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوۡتُ بِالۡجُنُوۡدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبۡتَلِيۡكُمۡ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنۡ

فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوۡتُ	بِالۡجُنُوۡدِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مُبۡتَلِيۡكُمۡ	بِنَهَرٍ	فَمَنۡ
پھر جب	باہر نکلا	طالوت	لشکر کے ساتھ	اس نے کہا	بیشک	اللہ	تمہاری آزمائش کرنیوالا	ایک نہر سے	پس جس

پھر جب طالوت لشکر کے ساتھ باہر نکلا، اس نے کہا بیشک اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنیوالا ہے، پس جس نے

شَرِبَ مِنۡهُ فَلَيۡسَ مِنِّىۡ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَطۡعَمۡهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡٓ اِلَّا مَنِ

شَرِبَ	مِنۡهُ	فَلَيۡسَ	مِنِّىۡ	وَمَنۡ	لَّمۡ يَطۡعَمۡهُ	فَاِنَّهٗ	مِنِّىۡٓ	اِلَّا	مَنِ
پی لیا	اس سے	تو نہیں	مجھ سے	اور جس	اسے نہ چکھا	تو بیشک وہ	مجھ سے	سوائے	جو

اس سے (پانی) پی لیا وہ مجھ سے نہیں، اور جس نے اسے نہ چکھا وہ بیشک مجھ سے ہے، سوائے اس کے جو

اغۡتَرَفَ غُرۡفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوۡا مِنۡهُ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ فَلَمَّا

اغۡتَرَفَ	غُرۡفَةً	بِيَدِهٖ	فَشَرِبُوۡا	مِنۡهُ	اِلَّا	قَلِيۡلًا	مِّنۡهُمۡ	فَلَمَّا
چلّو بھرلے	ایک چلّو	اپنے ہاتھ سے	پھر انہوں نے پی لیا	اس سے	سوائے	چند ایک	ان سے	پس جب

اپنے ہاتھ سے ایک چلّو بھرلے، پھر چند ایک کے سوا انہوں نے اسے پی لیا، پس جب

جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۙ قَالُوۡا لَا طَاقَةَ لَنَا الۡيَوۡمَ

جَاوَزَهٗ	هُوَ	وَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مَعَهٗ	قَالُوۡا	لَا طَاقَةَ	لَنَا	الۡيَوۡمَ
اس کے پار ہوئے	وہ	اور وہ جو	ایمان لائے	اسکے ساتھ	انہوں نے کہا	نہیں طاقت	ہمارے لئے	آج

وہ (طالوت) اور جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اس کے پار ہوئے، انہوں نے کہا آج ہمیں طاقت نہیں

بِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمۡ

بِجَالُوۡتَ	وَجُنُوۡدِهٖ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	يَظُنُّوۡنَ	اَنَّهُمۡ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ	كَمۡ
جالوت کے ساتھ	اور اس کا لشکر	کہا	جو لوگ	یقین رکھتے تھے	کہ وہ	ملنے والے	اللہ	بارہا

جالوت اور اس کے لشکر کے ساتھ (مقابلہ کی)، جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں انہوں نے کہا، بارہا

مِّنۡ فِئَةٍ قَلِيۡلَةٍ غَلَبَتۡ فِئَةً كَثِيۡرَةًۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ

مِّنۡ	فِئَةٍ	قَلِيۡلَةٍ	غَلَبَتۡ	فِئَةً	كَثِيۡرَةً	بِاِذۡنِ اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ
سے	جماعتیں	چھوٹی	غالب ہوئیں	جماعتیں	بڑی	اللہ کے حکم سے	اور اللہ

چھوٹی جماعتیں غالب ہوئی ہیں اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر ، اور اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۲۴۹﴾ وَ لَمَّا بَرَزُوۡا لِجَالُوۡتَ وَ جُنُوۡدِهٖ قَالُوۡا رَبَّنَآ

مَعَ	الصّٰبِرِيۡنَ	وَ لَمَّا	بَرَزُوۡا	لِجَالُوۡتَ	وَ جُنُوۡدِهٖ	قَالُوۡا	رَبَّنَا
ساتھ	صبر کرنے والے	اور جب	آمنے سامنے ہوئے	جالوت کے	اور اس کا لشکر	انہوں نے کہا	اے ہمارے رب

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب جالوت اور اس کے لشکر کے آمنے سامنے ہوئے تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب!

اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ

اَفۡرِغۡ	عَلَيۡنَا	صَبۡرًا	وَّ ثَبِّتۡ	اَقۡدَامَنَا	وَانۡصُرۡنَا	عَلَى	الۡقَوۡمِ
ڈال دے	ہم پر	صبر	اور جما دے	ہمارے قدم	اور ہماری مدد کر	پر	قوم

ہمارے (دلوں میں) صبر ڈال دے، اور ہمارے قدم جما دے، اور ہماری مدد کر قوم

الۡكٰفِرِيۡنَ ؕ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوۡهُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۙ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ

الۡكٰفِرِيۡنَ	فَهَزَمُوۡهُمۡ	بِاِذۡنِ اللّٰهِ	وَ	قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوۡتَ
کافر (جمع)	پھر انہوں نے شکست دی انہیں	اللہ کے حکم سے	اور	قتل کیا	داؤد	جالوت

کافروں پر۔ پھر انہوں نے اللہ کے حکم سے انہیں شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا،

وَ اٰتٰهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ وَالۡحِكۡمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَ لَوۡلَا

وَ اٰتٰهُ	اللّٰهُ	الۡمُلۡكَ	وَالۡحِكۡمَةَ	وَ عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ	وَ لَوۡ	لَا
اور اسے دیا	اللہ	مُلک	اور حکمت	اور اسے سکھایا	جو	چاہا	اور اگر	نہ

اور اللہ نے اسے مُلک اور حکمت عطا کی، اور اسے سکھایا جو چاہا ، اور اگر

دَفۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الۡاَرۡضُ وَ

دَفۡعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعۡضَهُمۡ	بِبَعۡضٍ	لَّفَسَدَتِ	الۡاَرۡضُ	وَ
ہٹاتا	اللہ	لوگ	بعض لوگ	بعض کے ذریعہ	ضرور تباہ ہو جاتی	زمین	اور

اللہ نہ ہٹاتا بعض لوگوں کو بعض لوگوں کے ذریعہ، تو زمین ضرور تباہ ہو جاتی اور

لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

لٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ
لیکن	اللہ	فضل والا	پر	تمام جہان	یہ	اللہ کے احکام

لیکن اللہ تمام جہانوں پر فضل والا ہے۔ یہ اللہ کے احکام ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
ہم سناتے ہیں وہ	آپ پر	ٹھیک ٹھیک	اور بیشک آپ	ضرور سے	رسول (جمع)

ہم وہ آپ کو ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں اور بے شک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	رسول (جمع)	ہم نے فضیلت دی	انکے بعض	پر	بعض	ان سے	جس	کلام کیا	اللہ

یہ رسول (ہیں)، ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ ان میں (بعض) سے اللہ نے کلام کیا

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور بلند کئے	ان کے بعض	درجے	اور ہم نے دی	عیسٰےؑ	مریمؑ کا بیٹا	کھلی نشانیاں

اور ان میں سے بعض کے درجے بلند کئے، اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسٰےؑ کو کھلی نشانیاں دیں،

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ

وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	وَلَوْ	شَاۗءَ اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ
اور اسکی تائید کی ہم نے	روح القدس (جبرائیل) سے	اور اگر	چاہتا اللہ	نہ	باہم لڑتے	وہ جو

اور ہم نے روح القدسؑ سے اس کی تائید کی، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ باہم نہ لڑتے جو

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

مِنْۢ بَعْدِ	هِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا جَاۗءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا
بعد	ان	بعد سے	جو (جب) آگئی ان کے پاس	کھلی نشانیاں	اور لیکن	انہوں نے اختلاف کیا

ان کے بعد ہوئے، اس کے بعد جب کہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آگئیں، لیکن انہوں نے اختلاف کیا،

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ وَلٰكِنَّ

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَلَوْ	شَاۗءَ اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ
پھر ان سے	جو۔کوئی	ایمان لایا	اور ان سے	کوئی۔کسی	کفر کیا	اور اگر	چاہتا اللہ	وہ باہم نہ لڑتے	اور لیکن

پھر ان میں سے کوئی ایمان لایا، اور ان میں سے کسی نے کفر کیا، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ باہم نہ لڑتے، لیکن

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا يُرِيْدُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
اللہ	کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	اے	جو ایمان لائے (ایمان والے)	تم خرچ کرو	سے + جو	ہم نے دیا تمہیں	سے + پہلے

اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے ایمان والو! جو ہم نے تمہیں دیا اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے

أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ط وَالْكٰفِرُوْنَ

أَنْ	يَّأْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا خُلَّةٌ	وَّلَا شَفَاعَةٌ	وَالْكٰفِرُوْنَ
کہ	آجائے	وہ دن	نہ خرید و فروخت	اس میں	اور نہ دوستی	اور نہ سفارش	اور کافر (جمع)

کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی اور نہ سفارش، اور کافر

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	لَا تَأْخُذُهٗ	سِنَةٌ
وہی	ظالم (جمع)	اللہ	نہیں معبود	سوائے اسکے	زندہ	تھامنے والا	نہ اسے آتی ہے	اونگھ

وہی ظالم ہیں۔ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کو تھامنے والا، نہ اسے اونگھ آتی ہے،

وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

وَلَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	مَنْ ذَا	الَّذِيْ	يَشْفَعُ
اور نہ	نیند	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	کون + جو	وہ جو	سفارش کرے

اور نہ نیند، اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو سفارش کرے؟

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا

عِنْدَهٗ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا
اس کے پاس	مگر (بغیر)	اسکی اجازت سے	وہ جانتا ہے	جو	ان کے سامنے	اور جو	ان کے پیچھے	اور نہیں

اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر؟ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے، اور وہ نہیں

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِنْ	عِلْمِهٖ	اِلَّا	بِمَا شَآءَ	وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ
وہ احاطہ کرتے ہیں	کسی چیز کا	سے	اس کا علم	مگر	جتنا وہ چاہے	سما لیا	اس کی کرسی	آسمان (جمع)

احاطہ کر سکتے اس کے علم میں سے کسی چیز کا مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی سمائے ہوئے ہے آسمانوں

وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ

وَ	الْاَرْضَ	وَلَا	يَئُوْدُهٗ	حِفْظُهُمَا	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	لَآ اِكْرَاهَ
اور	زمین	اور نہیں	تھکاتی اس کو	ان کی حفاظت	اور وہ	بلند مرتبہ	عظمت والا	نہیں زبردستی

اور زمین کو، اس کو ان کی حفاظت نہیں تھکاتی، اور وہ بلند مرتبہ، عظمت والا ہے۔ زبردستی نہیں

فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

فِي	الدِّيْنِ	قَدْ تَّبَيَّنَ	الرُّشْدُ	مِنَ	الْغَيِّ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالطَّاغُوْتِ
میں	دین	بیشک جُدا ہو گئی	ہدایت	سے	گمراہی	پس جو	نہ مانے	گمراہ کرنے والے کو

دین میں، بیشک ہدایت سے گمراہی جُدا ہو گئی ہے، پس جو گمراہ کرنے والے کو نہ مانے،

وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ

وَيُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	لَا انْفِصَامَ
اور ایمان لائے	اللہ پر	پس تحقیق	اس نے تھام لیا	حلقہ کو	مضبوطی	ٹوٹنا نہیں

اور اللہ پر ایمان لائے، پس تحقیق اس نے حلقہ کو مضبوطی سے تھام لیا، ٹوٹنا نہیں

لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

لَهَا	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اَللّٰهُ	وَلِيُّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ
اس کو	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	اللہ	مددگار	جو لوگ ایمان لائے	وہ انہیں نکالتا ہے	سے

اس کو، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اللہ اُن کا مددگار ہے، وہ انہیں نکالتا ہے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔـھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ

الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اَوْلِيٰۗـــُٔـھُمُ	الطَّاغُوْتُ	يُخْرِجُوْنَهُمْ
اندھیروں (جمع)	طرف	روشنی	اور	جو لوگ کافر ہوئے	ان کے ساتھی	گمراہ کرنے والے	وہ انہیں نکالتے ہیں

اندھیروں سے روشنی کی طرف، اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے ساتھی گمراہ کرنے والے ہیں، وہ انہیں نکالتے ہیں

مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾

مِّنَ	النُّوْرِ	اِلَى	الظُّلُمٰتِ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
سے	روشنی	طرف	اندھیرے (جمع)	یہی لوگ	دوزخی	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

روشنی سے اندھیروں کی طرف، یہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْ	حَاۗجَّ	اِبْرٰهٖمَ	فِيْ	رَبِّهٖ	اَنْ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	اِذْ
کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	وہ شخص جو	جھگڑا کیا	ابراہیم	بارہ (میں)	اس کا رب	کہ	اسے دی	اللہ	بادشاہت	جب

کیا آپ نے اس شخص کی طرف نہیں دیکھا جس نے ابراہیمؑ سے اُن کے رب کے بارہ میں جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے بادشاہت دی تھی جب

قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ ؕ

قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّیَ	الَّذِیْ	یُحْیٖ	وَیُمِیْتُ	قَالَ	اَنَا	اُحْیٖ	وَاُمِیْتُ
کہا	ابراہیم	میرا رب	جو کہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اس نے کہا	میں	زندہ کرتا ہوں	اور میں مارتا ہوں

ابراہیمؑ نے کہا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اس نے کہا میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں،

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا

قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	یَاْتِیْ	بِالشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ	فَاْتِ بِهَا
کہا	ابراہیم	بیشک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	سے	مشرق	پس تو اسے لے آ

ابراہیمؑ نے کہا بیشک اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، پس تو اسے لے آ

مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ ﴿۲۵۸﴾

مِنَ	الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِیْ كَفَرَ	وَاللّٰهُ	لَا یَهْدِیْ	الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ
سے	مغرب	تو وہ حیران رہ گیا	جس نے کفر کیا (کافر)	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	نا انصاف لوگ

مغرب سے، تو وہ کافر حیران رہ گیا، اور اللہ نا انصاف لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ

اَوْ	كَالَّذِیْ	مَرَّ	عَلٰی	قَرْیَةٍ	وَّهِیَ	خَاوِیَةٌ	عَلٰی عُرُوْشِهَا	قَالَ
یا	اس شخص کے مانند جو	گزرا	پر سے	ایک بستی	اور وہ	گر پڑی تھی	اپنی چھتوں پر	اس نے کہا

یا اس شخص کے مانند جو ایک بستی سے گزرا، اور وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی، اس نے کہا

اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ

اَنّٰی	یُحْیٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ	اللّٰهُ	مِائَةَ	عَامٍ
کیونکر	زندہ کریگا	اس	اللہ	بعد	اس کا مرنا	تو اس کو مردہ رکھا	اللہ	ایک سو	سال

اللہ اس کے مرنے کے بعد اسے کیونکر زندہ کرے گا؟ تو اللہ نے اسے ایک سو سال مردہ رکھا،

ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ

ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ	كَمْ لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	یَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ یَوْمٍ	قَالَ
پھر	اسے اٹھایا	اس نے پوچھا	کتنی دیر رہا	اس نے کہا	میں رہا	ایک دن	یا	دن سے کچھ کم	اس نے کہا

پھر اسے اٹھایا (زندہ کیا)، اللہ نے پوچھا تو کتنی دیر رہا؟ اس نے کہا میں ایک دن یا دن سے کچھ کم رہا، اس نے کہا

بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ

بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ عَامٍ	فَانْظُرْ	إِلَىٰ	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ يَتَسَنَّهْ
بلکہ	تو رہا	ایک سو سال	پس تو دیکھ	طرف	اپنا کھانا	اور اپنا پینا	وہ نہیں سڑ گیا

بلکہ تو ایک سو سال رہا ہے، پس تو اپنے کھانے پینے کی طرف دیکھ، وہ سڑ نہیں گیا

وَانْظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ

وَانْظُرْ	إِلَىٰ	حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	آيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	إِلَى	الْعِظَامِ
اور دیکھ	طرف	اپنا گدھا	اور ہم تجھے بنائیں گے	ایک نشانی	لوگوں کے لئے	اور دیکھ	طرف	ہڈیاں

اور اپنے گدھے کی طرف دیکھ، اور ہم تجھے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائیں گے، اور ہڈیوں کی طرف دیکھ

كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۙ قَالَ أَعْلَمُ

كَيْفَ	نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهُ	قَالَ	أَعْلَمُ
کس طرح	ہم انہیں جوڑتے ہیں	پھر	ہم اسے پہناتے ہیں	گوشت	پھر جب	واضح ہوگیا	اس پر	اس نے کہا	میں جان گیا

ہم انہیں کس طرح جوڑتے ہیں، پھر انہیں گوشت پہناتے ہیں، پھر جب اس پر واضح ہوگیا تو اس نے کہا میں جان گیا

أَنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ

أَنَّ	اللّٰهَ	عَلَىٰ	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	أَرِنِي	كَيْفَ
کہ	اللہ	پر	ہر چیز	قدرت والا	اور جب	کہا	ابراہیم	میرے رب	مجھے دکھا	کیونکر

کہ اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور جب ابراہیمؑ نے کہا میرے رب! مجھے دکھادے تو کیونکر

تُحْيِ الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ

تُحْيِ	الْمَوْتَىٰ	قَالَ	أَوَلَمْ	تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلَىٰ	وَلٰكِنْ	لِّيَطْمَئِنَّ	قَلْبِي
تو زندہ کرتا ہے	مردہ	اس نے کہا	کیا نہیں	یقین کیا	اس نے کہا	کیوں نہیں	بلکہ	تاکہ اطمینان ہوجائے	میرا دل

مردہ کو زندہ کرتا ہے، اللہ نے کہا کیا تو نے یقین نہیں کیا؟ اس نے کہا کیوں نہیں؟ بلکہ (چاہتا ہوں) تاکہ میرے دل کو اطمینان ہوجائے

قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ

قَالَ	فَخُذْ	أَرْبَعَةً	مِّنَ	الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	إِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلَىٰ	كُلِّ
اس نے کہا	پس پکڑلے	چار	سے	پرندے	پھر ان کو ہلا	اپنے ساتھ	پھر	رکھ دے	پر	ہر

اس نے کہا پس تو چار پرندے پکڑلے، پھر ان کو اپنے ساتھ ہلالے، پھر رکھ دے ہر

جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ

وَاعْلَمْ	سَعْيًا	يَأْتِينَكَ	ادْعُهُنَّ	ثُمَّ	جُزْءًا	مِّنْهُنَّ	جَبَلٍ
اور جان لے	دوڑتے ہوئے	وہ تیرے پاس آئینگے	انہیں بُلا	پھر	ٹکڑے	ان سے (انکے)	پہاڑ

پہاڑ پر اُن کے ٹکڑے، پھر انہیں بُلا' وہ تیرے پاس دوڑتے ہوئے آئیں گے، اور جان لے

أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي

فِي	أَمْوَالَهُمْ	يُنفِقُونَ	الَّذِينَ	مَّثَلُ	حَكِيمٌ	عَزِيزٌ	اللَّهَ	أَنَّ
میں	اپنے مال	خرچ کرتے ہیں	جو لوگ	مثال	حکمت والا	غالب	اللہ	کہ

کہ اللہ غالب حکمت والا ہے - ان لوگوں کی مثال جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ

كُلِّ سُنبُلَةٍ	فِي	سَنَابِلَ	سَبْعَ	أَنبَتَتْ	حَبَّةٍ	كَمَثَلِ	سَبِيلِ اللَّهِ
ہر بال	میں	بالیں	سات	اُگیں	ایک دانہ	مانند	اللہ کا راستہ

اللہ کے راستہ میں، ایک دانہ کے مانند ہے جس سے سات بالیں اُگیں، ہر بال میں

مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾

عَلِيمٌ	وَاسِعٌ	وَاللَّهُ	يَشَاءُ	لِمَن	يُضَاعِفُ	وَاللَّهُ	حَبَّةٍ	مِّائَةُ
جاننے والا	وسعت والا	اور اللہ	چاہتا ہے	جس کے لئے	بڑھاتا ہے	اور اللہ	دانہ	سو

سو دانے ہوں، اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے بڑھاتا ہے، اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے-

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ

لَا يُتْبِعُونَ	ثُمَّ	سَبِيلِ اللَّهِ	فِي	أَمْوَالَهُمْ	يُنفِقُونَ	الَّذِينَ
بعد میں نہیں رکھتے	پھر	اللہ کا راستہ	میں	اپنے مال	خرچ کرتے ہیں	جو لوگ

جو لوگ اپنے مال اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں' پھر نہیں رکھتے

مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۙ لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

خَوْفٌ	وَلَا	رَبِّهِمْ	عِندَ	أَجْرُهُمْ	لَّهُمْ	أَذًى	وَلَا	مَنًّا	مَا أَنفَقُوا
کوئی خوف	اور نہ	ان کا رب	پاس	ان کا اجر	ان کیلئے	کوئی تکلیف	اور نہ	کوئی احسان	جو انہوں نے خرچ کیا

خرچ کرنے کے بعد کوئی احسان، نہ کوئی تکلیف (پہنچاتے ہیں) ان کے لئے ان کے رب کے پاس اجر ہے، نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	وَمَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ
ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	بات	اچھی	اور درگزر	بہتر

ان پر، اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کرنا اور درگزر کرنا بہتر ہے

مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰۤاَيُّهَا

مِنْ	صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَا	اَذًى	وَاللّٰهُ	غَنِىٌّ	حَلِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا
سے	خیرات	اس کے بعد ہو	ایذا دینا (ستانا)	اور اللہ	بے نیاز	بردبار	اے

اُس خیرات سے جس کے بعد ایذا دینا ہو، اور اللہ بے نیاز بردبار ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَالْاَذٰى	كَالَّذِىْ
ایمان والو	نہ ضائع کرو	اپنے خیرات	احسان جتلاکر	اور ستانا	اس شخص کی طرح جو

ایمان والو! اپنے خیرات احسان جتلا کر اور ستا کر ضائع نہ کرو، اس شخص کی طرح جو

يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

يُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ	النَّاسِ	وَلَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
خرچ کرتا	اپنا مال	دکھلاوا	لوگ	اور ایمان نہیں رکھتا	اللہ پر	اور آخرت کا دن

اپنا مال لوگوں کے دکھلاوے کو خرچ کرتا ہے، اور اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا،

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ

فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ
پس اس کی مثال	جیسی مثال	چکنا پتھر	اس پر	مٹی	پھر اس پر برسے	تیز بارش	تو اسے چھوڑ دے

پس اس کی مثال اس صاف پتھر جیسی ہے جس پر مٹی ہو، پھر اس پر تیز بارش برسے تو اُسے چھوڑ دے

صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

صَلْدًا	لَا يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَىْءٍ	مِّمَّا	كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى
صاف	وہ قدرت نہیں رکھتے	پر	کوئی چیز	اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور اللہ	راہ نہیں دکھاتا

بالکل صاف، وہ اس پر کچھ قدرت نہیں رکھتے جو انہوں نے کمایا، اور اللہ راہ نہیں دکھاتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ
کافروں کی قوم	اور مثال	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	حاصل کرنا	خوشنودی

کافروں کو۔ اور (ان کی) مثال جو اپنے مال خرچ کرتے ہیں خوشنودی حاصل کرنے کو

اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ

اللّٰهِ	وَتَثْبِيْتًا	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ	جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ	اَصَابَهَا	وَابِلٌ
اللہ	اور ثبات ویقین	سے	اپنے دل (جمع)	جیسے	ایک باغ	بلندی پر	اس پر پڑی	تیز بارش

اللہ کی اور اپنے دلوں کے ثبات ویقین کو (ایسی ہے) جیسے بلندی پر ایک باغ ہے اس پر تیز بارش پڑی

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا

فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ	لَّمْ يُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَطَلٌّ	وَاللّٰهُ	بِمَا
تو اس نے دیا	پھل	دوگنا	پھر اگر	نہ پڑی	تیز بارش	تو پھوار	اور اللہ	جو

تو اس نے دوگنا پھل دیا، پھر اگر تیز بارش نہ پڑی تو پھوار (ہی کافی ہے) اور اللہ جو

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	اَيَوَدُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ
تم کرتے ہو	دیکھنے والا	کیا پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی	کہ	ہو	اس کا	ایک باغ	سے (کا)

تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے؟ کہ اس کا ایک باغ ہو

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ

نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهٗ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ الثَّمَرٰتِ
کھجور	اور انگور	بہتی ہو	سے	اسکے نیچے	نہریں	اسکے لئے	اس میں	سے	ہر قسم کے پھل

کھجور اور انگوروں کا، اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اس کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں،

وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ

وَاَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ	ضُعَفَآءُ	فَاَصَابَهَا	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ
اور اس پر آگیا	بڑھاپا	اور اسکے	بچے	بہت کمزور	تب اس پر پڑا	ایک بگولا	اس میں	آگ

اور اس پر بڑھاپا آگیا ہو، اور اس کے بچے بہت کمزور ہوں، تب اس پر ایک بگولا آپڑا، اس میں آگ تھی

فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾

فَاحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ
تو وہ جل گیا	اسی طرح	واضح کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	نشانیاں	تاکہ تم	غور و فکر کرو

تو وہ (باغ) جل گیا، اسی طرح اللہ تمہارے لئے نشانیاں واضح کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اَنْفِقُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَمِمَّا	اَخْرَجْنَا
اے	جو ایمان لائے (ایمان والو)	تم خرچ کرو	سے	پاکیزہ	جو	تم کماؤ	اور سے۔ جو	ہم نے نکالا

اے ایمان والو! خرچ کرو اس میں سے پاکیزہ چیزیں جو تم کماؤ، اور اس میں سے جو ہم نے نکالا

لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ

لَكُمْ	مِنَ	الْاَرْضِ	وَلَا	تَيَمَّمُوا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ
تمہارے لئے	سے	زمین	اور نہ	ارادہ کرو	گندی چیز	سے۔ جو	تم خرچ کرتے ہو	جبکہ تم نہیں ہو

تمہارے لئے زمین سے، اور اس میں سے گندی چیز خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو، جبکہ تم خود

بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

بِاٰخِذِيْهِ	اِلَّا	اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَاعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ
اس کو لینے والے	مگر	یہ کہ	تم چشم پوشی کرو	اس میں	اور تم جان لو	کہ	اللہ	بے نیاز

اس کو لینے والے نہیں، مگر یہ کہ تم چشم پوشی کر جاؤ، اور جان لو کہ اللہ بے نیاز،

حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

حَمِيْدٌ	اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ
خوبیوں والا	شیطان	تم کو ڈراتا ہے	تنگدستی	اور تمہیں حکم دیتا ہے	بے حیائی کا

خوبیوں والا ہے۔ شیطان تم کو تنگدستی سے ڈراتا ہے، اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے،

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾

وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ	مَّغْفِرَةً	مِّنْهُ	وَفَضْلًا	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ
اور اللہ	تم سے وعدہ کرتا ہے	بخشش	اس سے (اپنی)	اور فضل	اور اللہ	وسعت والا	جاننے والا

اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے، اور اللہ وسعت والا، جاننے والا ہے۔

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ

يُؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ اُوْتِيَ
وہ عطا کرتا ہے	حکمت، دانائی	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	جسے	دی گئی	حکمت	تحقیق دی گئی

وہ جسے چاہتا ہے حکمت (دانائی) عطا کرتا ہے، اور جسے حکمت دی گئی تحقیق اسے دی گئی

خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ

خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَ مَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	وَ مَا	اَنْفَقْتُمْ
بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت قبول کرتا	سوائے	عقل والے	اور جو	تم خرچ کرو گے

بہت بھلائی، اور عقل والوں کے سوا کوئی نصیحت قبول نہیں کرتا۔ اور جو تم خرچ کرو گے

مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَ مَا

مِنْ	نَفَقَةٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِنْ نَذْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ	وَ مَا
سے	کوئی خیرات	یا	تم نذر مانو	کوئی نذر	تو بیشک	اللہ	اسے جانتا ہے	اور نہیں

کوئی خیرات، یا تم کوئی نذر مانو گے، تو بے شک اللہ اسے جانتا ہے اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ	اِنْ	تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَاِنْ
ظالموں کے لئے	کوئی مددگار	اگر	ظاہر (علانیہ) دو	خیرات	تو اچھی بات	یہ	اور اگر

ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔ اگر تم خیرات ظاہر (علانیہ) دو تو یہ اچھی بات ہے، اور اگر

تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ

تُخْفُوْهَا	وَتُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ يُكَفِّرُ	عَنْكُمْ
تم اس کو چھپاؤ	اور وہ پہنچاؤ	تنگدست (جمع)	تو وہ	بہتر	تمہارے لئے	اور دُور کر دے گا	تم سے

تم اس کو چھپاؤ، اور تنگدستوں کو پہنچاؤ تو وہ تمہارے لئے (زیادہ) بہتر ہے، اور وہ دُور کرے گا تمہارے

مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ

مِنْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ
سے، کچھ	تمہارے گناہ	اور اللہ	جو کچھ تم کرتے ہو	باخبر	نہیں	آپ (آپ کا ذمہ)	ان کی ہدایت

کچھ گناہ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ ان کی ہدایت آپ کا ذمہ نہیں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ‌ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلِاَنۡفُسِكُمۡ ‌ؕ

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهۡدِىۡ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَمَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ خَيۡرٍ	فَلِاَنۡفُسِكُمۡ
اور لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور جو	تم خرچ کروگے	مال سے	تو اپنے واسطے

لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور تم جو مال خرچ کروگے تو اپنے (ہی) واسطے

وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ اللّٰهِ ‌ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ

وَمَا	تُنۡفِقُوۡنَ	اِلَّا	ابۡتِغَآءَ	وَجۡهِ اللّٰهِ	وَمَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ خَيۡرٍ
اور نہ	خرچ کرو	مگر	حاصل کرنا	اللہ کی رضا	اور جو	تم خرچ کروگے	مال سے

اور خرچ نہ کرو مگر اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے، اور تم جو مال خرچ کروگے

يُّوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلۡفُقَرَآءِ الَّذِيۡنَ اُحۡصِرُوۡا

يُّوَفَّ	اِلَيۡكُمۡ	وَاَنۡتُمۡ	لَا تُظۡلَمُوۡنَ	لِلۡفُقَرَآءِ	الَّذِيۡنَ	اُحۡصِرُوۡا
پورا ملے گا	تمہیں	اور تم	نہ زیادتی کی جائے گی تم پر	تنگدستوں کے لئے	جو	رُکے ہوئے

تمہیں پورا پورا ملے گا، اور تم پر زیادتی نہ کی جائے گی۔ تنگدستوں کے لئے جو رُکے ہوئے ہیں

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ضَرۡبًا فِى الۡاَرۡضِ يَحۡسَبُهُمُ

فِىۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	ضَرۡبًا	فِى الۡاَرۡضِ	يَحۡسَبُهُمُ
میں	اللہ کا راستہ	وہ نہیں طاقت رکھتے	چلنا پھرنا	زمین (ملک) میں	انہیں سمجھے

اللہ کی راہ میں، وہ ملک میں چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رکھتے، انہیں سمجھے

الۡجَاهِلُ اَغۡنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ‌ۚ تَعۡرِفُهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ‌ۚ لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ

الۡجَاهِلُ	اَغۡنِيَآءَ	مِنَ التَّعَفُّفِ	تَعۡرِفُهُمۡ	بِسِيۡمٰهُمۡ	لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ
ناواقف	مال دار	سوال سے بچنے سے	تو پہچانتا ہے انہیں	ان کے چہرے سے	وہ سوال نہیں کرتے

ناواقف ان کے سوال نہ کرنے سے مالدار، تو انہیں ان کے چہرہ سے پہچان لیتا ہے، وہ سوال نہیں کرتے

النَّاسَ اِلۡحَافًا ‌ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾ اَلَّذِيۡنَ

النَّاسَ	اِلۡحَافًا	وَمَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ خَيۡرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيۡمٌ	اَلَّذِيۡنَ
لوگ	لپٹ کر	اور جو	تم خرچ کروگے	مال سے	تو بیشک	اللہ	اس کو	جاننے والا	جو لوگ

لوگوں سے لپٹ لپٹ کر، اور تم جو مال خرچ کروگے تو بیشک اللہ اس کو جاننے والا ہے۔ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ

يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ
خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	رات میں	اور دن	پوشیدہ	اور ظاہر	پس اُن کے لئے

اپنے مال خرچ کرتے ہیں رات میں اور دن کو پوشیدہ اور ظاہر، پس ان کے لئے ہے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾

اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
ان کا اجر	پاس	ان کا رب	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے

ان کا اجر اُن کے رب کے پاس، نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ

اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا	لَا يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِيْ	يَتَخَبَّطُهُ
جو لوگ	کھاتے ہیں	سود	نہ کھڑے ہوں گے	مگر	جیسے	کھڑا ہوتا ہے	وہ شخص جو	اسکے حواس کھو دیئے ہوں

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قیامت کے دن) نہ کھڑے ہونگے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہو جس کے حواس کھو دیئے ہوں

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ

الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا	الْبَيْعُ	مِثْلُ	الرِّبٰوا
شیطان	چھونے سے	یہ	اس لئے کہ وہ	انہوں نے کہا	درحقیقت	تجارت	مانند	سود

شیطان نے چھو کر، یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا تجارت درحقیقت سود کے مانند ہے۔

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

وَاَحَلَّ	اللّٰهُ	الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَاۗءَهٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ
حالانکہ حلال کیا	اللہ	تجارت	اور حرام کیا	سود	پس جس	پہنچے اس کو	نصیحت	سے

حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا، اور سود کو حرام کیا، پس جس کو نصیحت پہنچی

رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ

رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ	مَا سَلَفَ	وَاَمْرُهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ	وَمَنْ	عَادَ
اس کا رب	پھر وہ باز آگیا	تو اسکے لئے	جو ہو چکا	اور اس کا معاملہ	طرف	اللہ	اور جو	پھر لوٹے

اس کے رب کی طرف سے پھر وہ باز آگیا تو اس کے لئے ہے جو ہو چکا، اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو پھر (سود کی طرف) لوٹے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا

فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	يَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا
تو وہی	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مٹاتا ہے	اللہ	سود

تو وہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَيُرْبِي	الصَّدَقٰتِ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور بڑھاتا ہے	خیرات	اور اللہ	پسند نہیں کرتا	ہر ایک	ناشکرا	گنہگار	بیشک	جو لوگ ایمان لائے

اور خیرات کو بڑھاتا ہے، اور اللہ ہر ایک (کسی) ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ
اور انہوں نے عمل کئے	نیک	اور انہوں نے قائم کی	نماز	اور ادا کی	زکوٰۃ	انکے لئے	ان کا اجر	پاس

اور انہوں نے نیک عمل کئے، اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی، ان کے لئے ان کا اجر ہے

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
ان کا رب	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	اے	جو ایمان لائے (ایمان والے)

ان کے رب کے پاس، اور نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ

اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَذَرُوْا	مَا بَقِيَ	مِنَ	الرِّبٰوا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ
تم ڈرو	اللہ	اور چھوڑ دو	جو باقی رہ گیا	سے	سود	اگر	تم ہو	ایمان والے	پھر اگر

تم اللہ سے ڈرو، اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو۔ اگر تم ایمان والے ہو۔ پھر اگر

لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ

لَّمْ تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاِنْ	تُبْتُمْ
تم نہ چھوڑو گے	تو خبردار ہو جاؤ	جنگ کے لئے	سے	اللہ	اور اس کا رسول	اور اگر	تم نے توبہ کرلی

تم نہ چھوڑو گے تو اللہ اور کے رسول سے جنگ کے لئے خبردار ہو جاؤ، اور اگر تم نے توبہ کرلی

فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَاِنْ

فَلَكُمْ	رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ	لَا تَظْلِمُوْنَ	وَلَا تُظْلَمُوْنَ	وَاِنْ
تو تمہارے لئے	تمہارے اصل زر	نہ تم ظلم کرو	اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا	اور اگر

تو تمہارا اصل زر تمہارے لئے ہے ، نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے گا ۔ اور اگر

كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ

كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰى	مَيْسَرَةٍ	وَاَنْ	تَصَدَّقُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ
ہو	تنگدست	تو مہلت	تک	کشادگی	اور اگر	تم بخش دو	بہتر	تمہارے لئے

وہ تنگدست ہو تو کشادگی ہونے تک مہلت دیدو، اور اگر (قرض) بخشدو تو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ قف

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ	اِلَى اللّٰهِ
اگر	تم ہو	جانتے	اور تم ڈرو	وہ دن	تم لوٹائے جاؤ گے	اس میں	اللہ کی طرف

اگر تم جانتے ہو۔ اور اُس دن سے ڈرو (جس دن) تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے ،

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پھر	پورا دیا جائیگا	ہر شخص	جو	اس نے کمایا	اور وہ	ظلم نہ کئے جائیں گے	اے	وہ جو کہ

پھر ہر شخص کو پورا پورا دیا جائے گا جو اس نے کمایا اور وہ ظلم نہ کئے جائیں گے (اُن پر ظلم نہ ہوگا) اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَدَايَنْتُمْ	بِدَيْنٍ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ	وَلْيَكْتُبْ
ایمان لائے	جب	تم معاملہ کرو	ادھار کا	تک	ایک مدت	مقررہ	تو اسے لکھ لیا کرو	اور چاہیئے کہ لکھدے

ایمان لائے ہو (مومنو!) جب تم ایک مقررہ مدت تک کیلئے ادھار کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور چاہیئے کہ لکھدے

بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

بَّيْنَكُمْ	كَاتِبٌۢ	بِالْعَدْلِ	وَلَا يَاْبَ	كَاتِبٌ	اَنْ يَّكْتُبَ	كَمَا	عَلَّمَهُ
تمہارے درمیان	کاتب	انصاف سے	اور نہ انکار کرے	کاتب	کہ وہ لکھے	جیسے	اس کو سکھایا

کاتب تمہارے درمیان انصاف سے ، اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے، جیسے اس کو سکھایا ہے

اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا

اللّٰهُ	فَلْيَكْتُبْ	وَلْيُمْلِلِ	الَّذِىْ	عَلَيْهِ الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَلَا
اللہ	چاہیئے کہ لکھ دے	اور لکھاتا جائے	وہ جو	اس پر حق	اور ڈرے	اللہ	اپنا رب	اور نہ

اللہ نے" اسے چاہیئے کہ لکھ دے" اور جس پر حق (قرض) ہے وہ لکھاتا جائے، اور اپنے رب اللہ سے ڈرے، اور نہ

يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ

يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْـًٔا	فَاِنْ	كَانَ	الَّذِىْ	عَلَيْهِ الْحَقُّ	سَفِيْهًا	اَوْ
کم کرے	اس سے	کچھ	پھر اگر	ہے	وہ جو	اس پر حق	بے عقل	یا

اس سے کچھ کم کرے، پھر اگر وہ جس پر حق (قرض) ہے وہ بے عقل یا

ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ

ضَعِيْفًا	اَوْ	لَا يَسْتَطِيْعُ	اَنْ	يُّمِلَّ هُوَ	فَلْيُمْلِلْ	وَلِيُّهٗ	بِالْعَدْلِ
کمزور	یا	قدرت نہیں رکھتا	کہ	لکھائے وہ	تو چاہیئے کہ لکھائے	اس کا سرپرست	انصاف سے

کمزور ہے یا وہ لکھانے کی قدرت نہیں رکھتا، تو چاہیئے کہ اس کا سرپرست انصاف سے لکھا دے

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ

وَاسْتَشْهِدُوْا	شَهِيْدَيْنِ	مِنْ	رِّجَالِكُمْ	فَاِنْ	لَّمْ يَكُوْنَا	رَجُلَيْنِ
اور گواہ کرلو	دو گواہ	سے	اپنے مرد	پھر اگر	نہ ہوں	دو مرد

اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ کرلو، پھر اگر دو مرد نہ ہوں

فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا

فَرَجُلٌ	وَّامْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ	الشُّهَدَاۗءِ	اَنْ	تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا
تو ایک مرد	اور دو عورتیں	سے۔ جو	تم پسند کرو	سے	گواہ (جمع)	اگر	بھول جائے	ان میں سے ایک

تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (تاکہ)، اگر ان میں سے ایک بھول جائے

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَاۗءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ

فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى	وَلَا يَاْبَ	الشُّهَدَاۗءُ	اِذَا	مَا دُعُوْا
تو یاد دلادے	ان میں سے ایک	دوسری	اور نہ انکار کریں	گواہ	جب	وہ بلائے جائیں

تو ان میں سے ایک (دوسری) یاد دلادے، اور گواہ انکار نہ کریں جب بلائے جائیں

وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ

وَلَا	تَسْـَٔمُوْٓا	اَنْ	تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا	اِلٰٓى	اَجَلِهٖ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ
اور نہ	سستی کرو	کہ	تم لکھو	چھوٹا	یا	بڑا	تک	ایک میعاد	یہ	زیادہ انصاف

اور تم لکھنے میں سستی نہ کرو (خواہ معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، ایک میعاد تک، یہ زیادہ انصاف سے

عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

عِنْدَ اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَاَدْنٰٓى	اَلَّا	تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ اَنْ	تَكُوْنَ
اللہ کے نزدیک	اور زیادہ مضبوط	گواہی کے لئے	اور زیادہ قریب	کہ نہ	شبہ میں پڑو	سوائے کہ	ہو

اور گواہی کے لئے زیادہ مضبوط ہے اللہ کے نزدیک اور زیادہ قریب ہے کہ تم شبہ میں نہ پڑو، اس کے سوائے کہ

تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ

تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا تَكْتُبُوْهَا
سودا	حاضر (ہاتھوں ہاتھ)	جسے تم لیتے رہتے ہو	آپس میں	تو نہیں	تم پر	کوئی گناہ	کہ تم وہ نہ لکھو

سودا ہاتھوں ہاتھ کا ہو جسے تم آپس میں لیتے رہتے ہو، تو کوئی گناہ نہیں کہ تم وہ نہ لکھو

وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ڛ وَاِنْ

وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا يُضَاۗرَّ	كَاتِبٌ	وَلَا	شَهِيْدٌ	وَاِنْ
اور تم گواہ کرلو	جب	تم سودا کرو	اور نہ نقصان کرے	لکھنے والا	اور نہ	گواہ	اور اگر

اور جب تم سودا کرو تو گواہ کر لیا کرو، اور نہ لکھنے والا نقصان کرے نہ گواہ، اور اگر

تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ

تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَيُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ
تم کرو گے	تو بیشک یہ	گناہ	تم پر	اور تم ڈرو	اللہ	اور سکھاتا ہے	اللہ	اور اللہ

تم (ایسا) کرو گے تو یہ بیشک تم پر گناہ ہے، اور تم اللہ سے ڈرو، اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے، اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰي سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِھٰنٌ

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰي	سَفَرٍ	وَلَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِھٰنٌ
ہر چیز	جاننے والا	اور اگر	تم ہو	پر	سفر	اور نہ	تم پاؤ	کوئی لکھنے والا	تو گرو رکھنا

ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو گرو رکھنا چاہیئے

مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ

مَّقْبُوْضَةٌ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ	الَّذِى	اؤْتُمِنَ
قبضہ میں	پھر اگر	اعتبار کرے	تمہارا کوئی	کسی کا	تو چاہیئے کہ لوٹا دے	جو شخص	امین بنایا گیا

قبضہ میں، پھر اگر تم میں کوئی کسی کا اعتبار کرے تو جس شخص کو امین بنایا گیا ہے اسے چاہیئے کہ لوٹا دے

اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا

اَمَانَتَهٗ	وَلْيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَلَا تَكْتُمُوا	الشَّهَادَةَ	وَمَنْ	يَّكْتُمْهَا
اس کی امانت	اور ڈرے	اللہ	اپنا رب	اور تم نہ چھپاؤ	گواہی	اور جو	اسے چھپائے گا

اس کی امانت، اور اپنے رب اللہ سے ڈرے، اور تم گواہی نہ چھپاؤ، اور جو شخص اسے چھپائے گا

فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلّٰهِ مَا فِى

فَاِنَّهٗ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	لِلّٰهِ	مَا	فِى
تو بیشک	گنہگار	اس کا دل	اور اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو	جاننے والا	اللہ کیلئے	جو	میں

تو بیشک اس کا دل گنہگار ہے، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے جاننے والا ہے۔ اللہ کے لئے ہے جو

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الْاَرْضِ	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا	فِىْۤ	اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تُخْفُوْهُ
آسمانوں	اور جو	زمین میں	اور اگر	تم ظاہر کرو	جو	میں	تمہارے دل	یا	تم اسے چھپاؤ

آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے، یا تم اسے چھپاؤ

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ

يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ
تمہارے حساب لے گا	اس کا	اللہ	پھر بخشدے گا	جس کو	وہ چاہے	وہ عذاب دے گا	جس کو	وہ چاہے	اور

اللہ تم سے اس کا حساب لے گا، پھر جس کو وہ چاہے بخش دے، اور جس کو وہ چاہے عذاب دے، اور

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ

اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ
اللہ	پر	ہر چیز	قدرت رکھنے والا	مان لیا	رسول	جو کچھ	اُترا	اس کی طرف	سے

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ رسول نے مان لیا جو کچھ اس کی طرف اُترا

رَبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ قف

رَبِّهٖ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ
اس کا رب	اور مومن (جمع)	سب	ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے فرشتے	اور اس کی کتابیں	اور اس کے رسول

اس کے رب کی طرف سے اور مومنوں نے (بھی) سب ایمان لائے اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ

لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْ رُّسُلِهٖ	وَقَالُوْا	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ
نہیں ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک	اس کے رسول کے	اور انہوں نے کہا	ہم نے سُنا	اور ہم نے اطاعت کی	تیری بخشش

ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا ہم نے سُنا اور ہم نے اطاعت کی تیری بخشش چاہیے

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا

رَبَّنَا	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ	لَا يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا
ہمارے رب	اور تیری طرف	لوٹ کر جانا	نہیں تکلیف دیتا	اللہ	کسی کو	مگر	اس کی گنجائش	اسکے لئے

اے ہمارے رب! اور تیری طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش (کے مطابق) اسکے لئے (اجر) ہے

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا تُؤَاخِذْنَا	اِنْ	نَّسِيْنَآ
جو	اس نے کمایا	اور اس پر	جو اس نے کمایا	اے ہمارے رب	تو نہ پکڑ ہمیں	اگر	ہم بھول جائیں

جو اس نے کمایا، اور اس پر (عذاب) ہے جو اس نے کمایا، اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ، اگر ہم بھول جائیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا	وَلَا	تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ
یا	ہم چوکیں	اے ہمارے رب	اور نہ	ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسے	تو نے ڈالا

یا ہم چوکیں، اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے ڈالا

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا	رَبَّنَا	وَلَا	تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَاعْفُ
پر	جو لوگ	ہم سے پہلے	اے ہمارے رب	اور نہ	ہم سے اُٹھوا	جو	نہ طاقت	ہم کو	اسکی	اور درگزر کر تو

ہم سے پہلے لوگوں پر، اے ہمارے رب! ہم سے نہ اُٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور درگزر کر اور تو

عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا

فَانْصُرْنَا	مَوْلٰنَا	أَنْتَ	وَارْحَمْنَا	وَاغْفِرْ لَنَا	عَنَّا
پس مدد کر ہماری	ہمارا آقا	تو	اور ہم پر رحم کر	اور بخشدے ہمیں	ہم سے

ہم سے، اور ہمیں بخشدے اور ہم پر رحم کر، تو ہمارا آقا ہے، پس ہماری مدد کر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

الْكٰفِرِيْنَ	الْقَوْمِ	عَلَى
کافر (جمع)	قوم	پر

کافروں کی قوم پر۔ (آمین)

آیاتها ۲۰۰ — ۳ : سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ : ۸۹ — رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	عَلَيْكَ	نَزَّلَ	الْقَيُّوْمُ	الْحَيُّ	اِلَّا هُوَ	اِلٰهَ	لَآ	اللّٰهُ	الٓمّٓ
کتاب	آپ پر	اس نے اتاری	سنبھالنے والا	ہمیشہ زندہ	اسکے سوا	معبود	نہیں	اللہ	الف لام میم

الٓمّٓ ! اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ ہے (سب کا) سنبھالنے والا ہے۔ اس نے آپ پر کتاب اتاری

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾

وَالْاِنْجِيْلَ	التَّوْرٰىةَ	وَاَنْزَلَ	بَيْنَ يَدَيْهِ	لِمَا	مُصَدِّقًا	بِالْحَقِّ
اور انجیل	توریت	اور اس نے اتاری	اس سے پہلی	اس کیلئے جو	تصدیق کرتی	حق کے ساتھ

حق کے ساتھ جو اس سے پہلی (کتابوں کی) تصدیق کرتی ہے، اور اس نے توریت اور انجیل اُتاری

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	الْفُرْقَانَ	وَاَنْزَلَ	لِلنَّاسِ	هُدًى	مِنْ قَبْلُ
جنہوں نے	بیشک	فرقان	اور اتارا	لوگوں کے لئے	ہدایت	اس سے پہلے

اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے، اور اس نے فرقان (حق کو باطل سے جدا کرنے والا قرآن) اتارا، بیشک جنہوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ
انکار کیا	آیتوں سے	اللہ	انکے لئے	عذاب	سخت	اور اللہ	زبردست	بدلہ لینے والا

اللہ کی آیتوں سے انکار کیا، ان کے لئے سخت عذاب ہے، اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۵﴾ هُوَ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَخْفٰى	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ	هُوَ
بیشک	اللہ	نہیں چھپی ہوئی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ	آسمان میں	وہی ہے

بیشک اللہ پر چھپی ہوئی نہیں کوئی چیز، زمین میں اور نہ آسمان میں، وہی تو ہے

الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

الَّذِيْ	يُصَوِّرُكُمْ	فِي	الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْعَزِيْزُ
جو کہ	صورت بناتا ہے تمہاری	میں	رحم (جمع)	جیسے	وہ چاہے	نہیں معبود	اس کے سوا	زبردست

جو تمہاری صورت (نقشہ) بناتا ہے (ماں کے) رحم میں جیسے وہ چاہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

الْحَكِيْمُ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ	اٰيٰتٌ	مُّحْكَمٰتٌ
حکمت والا	وہی	جس	نازل کی	آپ پر	کتاب	اس سے (میں)	آیتیں	محکم (پختہ)

حکمت والا۔ وہی تو ہے جس نے آپ پر کتاب نازل کی، اس میں محکم (پختہ) آیتیں ہیں

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ

هُنَّ	اُمُّ الْكِتٰبِ	وَاُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	زَيْغٌ
وہ	کتاب کی اصل	اور دوسری	متشابہ	پس جو	جو لوگ	میں	انکے دل	کجی

وہ کتاب کی اصل ہیں، اور دوسری متشابہ (کئی معنی دینے والی) پس جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ	وَمَا
سو وہ پیروی کرتے ہیں	متشابہات	اس سے	چاہنا (غرض)	فساد۔ گمراہی	ڈھونڈنا	اس کا مطلب	اور نہیں

سو وہ اس سے متشابہات کی پیروی کرتے ہیں، فساد (گمراہی) کی غرض سے اور اس کا (غلط) مطلب ڈھونڈنے کی غرض سے اور

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ

يَعْلَمُ	تَاْوِيْلَهٗ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَالرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ
جانتا	اس کا مطلب	سوائے	اللہ	اور مضبوط	علم میں	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر

اس کا مطلب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ، اور مضبوط (پختہ) علم والے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۷ رَبَّنَا لَا

كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ	رَبِّنَا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	رَبَّنَا	لَا
سب	سے ، پاس (طرف)	ہمارا رب	اور نہیں	سمجھتے	مگر	عقل والے	اے ہمارے رب	نہ

سب ہمارے رب کی طرف سے ہے ۔ اور نہیں سمجھتے مگر عقل والے (صرف عقل والے سمجھتے ہیں) اے ہمارے رب!

تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

تُزِغْ	قُلُوْبَنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	رَحْمَةً
پھیر	ہمارے دل	بعد	جب	تو نے ہمیں ہدایت دی	اور عنایت فرما	ہمیں	سے	اپنے پاس	رحمت

ہمارے دل نہ پھیر اس کے بعد جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی ، اور ہمیں عنایت فرما اپنے پاس سے رحمت ،

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ	رَبَّنَا	اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَا رَيْبَ
بیشک تو	تو	سب سے بڑا دینے والا	اے ہمارے رب	بیشک تو	جمع کرنیوالا	لوگوں	اس دن	نہیں شک

بیشک تو سب سے بڑا دینے والا ہے ۔ اے ہمارے رب! بیشک تو لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے کوئی شک نہیں

فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ

فِيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ
اس میں	بیشک	اللہ	نہیں خلاف کرتا	وعدہ	بیشک	وہ لوگ جو	انہوں نے کفر کیا	ہرگز نہ

اس میں (جس میں) بیشک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ، ہرگز نہ

تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَا	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَاُولٰۗىِٕكَ
کام آئیں گے	ان کے	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	سے	اللہ	کچھ	اور وہی

ان کے مال اُن کے کام آئیں گے ، اور نہ ان کی اولاد ، اللہ کے سامنے کچھ بھی ، اور وہی

هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

هُمْ	وَقُوْدُ	النَّارِ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
وہ	ایندھن	آگ (دوزخ)	جیسے معاملہ	فرعون والے	اور وہ جو کہ	سے،ان سے پہلے

وہ دوزخ کا ایندھن ہیں ۔ جیسے فرعون والوں کا معاملہ ہوا ، اور وہ جو اُن سے پہلے تھے ،

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتیں	سو انہیں پکڑا	اللہ	ان کے گناہوں پر	اور اللہ	سخت	عذاب

انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں پر پکڑا ، اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ

قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَتُغْلَبُوْنَ	وَتُحْشَرُوْنَ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ
کہہ دیں	وہ جو کہ	انہوں نے کفر کیا	عنقریب تم مغلوب ہوگے	اور تم ہانکے جاؤ گے	طرف	جہنم	اور برا

جن لوگوں نے کفر کیا انہیں کہہ دیں تم عنقریب مغلوب ہوگے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے ، اور وہ بُرا

الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ

الْمِهَادُ	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِيْ	فِئَتَيْنِ	الْتَقَتَا	فِئَةٌ	تُقَاتِلُ
ٹھکانہ	البتہ	ہے	تمہارے لئے	ایک نشانی	میں	دو گروہ	وہ باہم مقابل ہوئے	ایک گروہ	لڑتا تھا

ٹھکانہ ہے ۔ البتہ تمہارے لئے ان دو گروہوں میں نشانی ہے جو باہم مقابل ہوئے ، ایک گروہ لڑتا تھا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۚ

فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اُخْرٰى	كَافِرَةٌ	يَّرَوْنَهُمْ	مِّثْلَيْهِمْ	رَاْيَ الْعَيْنِ
میں	اللہ کی راہ	اور	دوسرا	کافر	وہ انہیں دکھائی دیتے	ان کے دوچند	کھلی آنکھیں

اللہ کی راہ میں ، اور دوسرا کافر تھا ، وہ انہیں کھلی آنکھوں سے اپنے سے دوچند دکھائی دیتے تھے ،

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾

وَ	اللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصْرِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّاُولِى الْاَبْصَارِ
اور	اللہ	تائید کرتا ہے	اپنی مدد	جسے	وہ چاہتا ہے	بیشک	میں	اس	ایک عبرت	دیکھنے والوں کے لئے

اور اللہ اپنی مدد سے جسے چاہتا ہے تائید کرتا ہے ، بیشک اس میں دیکھنے والوں (عقلمندوں) کیلئے ایک عبرت ہے

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ

زُيِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ	مِنَ	النِّسَآءِ	وَالْبَنِيْنَ	وَالْقَنَاطِيْرِ
خوشنما کردی گئی	لوگوں کے لئے	محبت	مرغوب چیزیں ہیں	سے (مثلاً)	عورتیں	اور بیٹے	اور ڈھیر

اور لوگوں کے لئے مرغوب چیزوں کی محبت خوشنما کردی گئی ، مثلاً عورتیں ، اور بیٹے ، اور ڈھیر

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ

الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ	الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ	وَالْاَنْعَامِ
جمع کئے ہوئے	سے	سونا	اور چاندی	اور گھوڑے	نشان زدہ	اور مویشی

جمع کئے ہوئے سونے اور چاندی کے ، اور نشان زدہ گھوڑے ، اور مویشی ،

وَالْحَرْثِ ۗ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

وَالْحَرْثِ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الْمَاٰبِ
اور کھیتی	یہ	سازوسامان	زندگی	دنیا	اور اللہ	اسکے پاس	اچھا	ٹھکانہ

اور کھیتی ، یہ دنیا کی زندگی کا سازوسامان ہے ، اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانہ ہے۔

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ

قُلْ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ	ذٰلِكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ
کہدیں	کیا میں تمہیں بتاؤں	بہتر	سے	اس	ان لوگوں کیلئے جو	پرہیزگار ہیں	پاس	ان کا رب	باغات

کہدیں، کیا میں تمہیں اس سے بہتر بتاؤں؟ ان لوگوں کیلئے جو پرہیزگار ہیں، ان کے رب کے پاس باغات ہیں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَاَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ
جاری ہیں	سے	انکے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور بیبیاں	پاک

جن کے نیچے نہریں جاری (رواں) ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور پاک بیبیاں

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

وَرِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ	اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
اور خوشنودی	سے	اللہ	اور اللہ	دیکھنے والا	بندوں کو	جو لوگ	کہتے ہیں

اور اللہ کی خوشنودی، اور اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾

رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ
اے ہمارے رب	بیشک ہم	ایمان لائے	سو بخشدے	ہمیں	ہمارے گناہ	اور ہمیں بچا	عذاب	دوزخ

اے ہمارے رب! بیشک ہم ایمان لائے، سو ہمیں ہمارے گناہ بخشدے، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اَلصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ	وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
صبر کرنے والے	اور سچے	اور حکم بجالانے والے	اور خرچ کرنے والے	اور بخشش مانگنے والے

اور صبر کرنے والے سچے، حکم بجا لانے والے، خرچ کرنے والے اور بخشش مانگنے والے

بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

بِالْاَسْحَارِ	شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَاُولُوا الْعِلْمِ
پچھلی رات میں	گواہی دی	اللہ	کہ وہ	نہیں معبود	سوائے اس	اور فرشتے	اور علم والے

پچھلی رات میں۔ اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور فرشتوں اور علم والوں نے (بھی)،

قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ
قائم (حاکم)	انصاف کے ساتھ	نہیں معبود	سوائے اس	زبردست	حکمت والا	بیشک	دین	اللہ کے نزدیک

(وہی) حاکم ہے انصاف کے ساتھ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زبردست حکمت والا ہے۔ بیشک دین اللہ کے نزدیک

الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

الْاِسْلَامُ	وَمَا	اخْتَلَفَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا جَآءَهُمُ
اسلام	اور نہیں	اختلاف کیا	وہ جنہیں	کتاب دی گئی	مگر	بعد سے	جب آگیا ان کے پاس

اسلام ہے، اور جنہیں کتاب دی گئی (اہل کتاب) نے اختلاف نہیں کیا، مگر اس کے بعد جبکہ ان کے پاس آگیا

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ
علم	ضد	آپس میں	اور جو	انکار کرے	حکم (جمع)	اللہ	تو بیشک	اللہ	جلد

علم، آپس کی ضد سے، اور جو اللہ کی آیات (حکموں) کا انکار کرے تو بیشک اللہ جلد

اَلْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ

اَلْحِسَابِ	فَاِنْ	حَآجُّوْكَ	فَقُلْ	اَسْلَمْتُ	وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَمَنِ	اتَّبَعَنِ
حساب	پھر اگر	وہ آپ سے جھگڑیں	تو کہہ دیں	میں نے جھکا دیا	اپنا منہ	اللہ کیلئے	اور جس	میری پیروی کی

حساب لینے والا ہے۔ پھر اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو کہہ دیں میں نے اپنا منہ اللہ کے لئے جھکا دیا اور جس نے میری پیروی کی،

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ فَاِنْ اَسْلَمُوْا

وَقُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	وَالْاُمِّيّٖنَ	ءَاَسْلَمْتُمْ	فَاِنْ	اَسْلَمُوْا
اور کہہ دیں	وہ جو کہ	کتاب دیئے گئے (اہل کتاب)	اور ان پڑھ	کیا تم اسلام لائے	پس اگر	وہ اسلام لائے

اور آپ اہل کتاب اور ان پڑھوں سے کہہ دیں کیا تم اسلام لائے؟ پس اگر وہ اسلام لے آئے،

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

فَقَدِ اهْتَدَوْا	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ
تو انہوں نے راہ پالی	اور اگر	وہ منہ پھیریں	تو صرف	آپ پر	پہنچا دینا	اور اللہ	دیکھنے والا

تو انہوں نے راہ پالی، اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ پر صرف پہنچا دینا ہے، اور اللہ دیکھنے والا ہے

بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

بِالْعِبَادِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ
بندوں کو	بیشک	وہ جو	انکار کرتے ہیں	آیتوں کا	اللہ	اور قتل کرتے ہیں	نبیوں کو

(اپنے) بندوں کو۔ بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں، اور نبیوں کو قتل کرتے ہیں

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ

بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّيَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ النَّاسِ
ناحق	اور قتل کرتے ہیں	جو لوگ	حکم کرتے ہیں	انصاف کا	لوگوں سے

ناحق، اور انہیں قتل کرتے ہیں جو لوگ انصاف کا حکم کرتے ہیں،

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا
سو انہیں خوشخبری دیں	عذاب	دردناک	یہی	وہ جو کہ	ضائع ہوگئے	ان کے عمل	دنیا میں

سو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے عمل ضائع ہوگئے دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا
اور آخرت	اور نہیں	ان کا	کوئی	مددگار	کیا نہیں دیکھا	طرف (کو)	وہ لوگ جو	دیا گیا

اور آخرت میں، اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جنہیں دیا گیا

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى	كِتٰبِ اللّٰهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ
ایک حصہ	سے	کتاب	بلائے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی کتاب	تاکہ وہ فیصلہ کرے	انکے درمیان	پھر

کتاب کا ایک حصہ، وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے، پھر

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا

يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا
پھر جاتا ہے	ایک فریق	ان سے	اور وہ	منہ پھیرنے والے	یہ	اس لئے کہ وہ	کہتے ہیں

ان کا ایک فریق پھر جاتا ہے، اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ وہ کہتے ہیں

لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا

لَنْ تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَّغَرَّهُمْ	فِيْ	دِيْنِهِمْ	مَّا
ہمیں ہرگز نہ چھوئے گی	آگ	مگر	چند دن	گنتی کے	اور انہیں دھوکہ میں ڈال دیا	میں	ان کا دین	جو

ہمیں (دوزخ) کی آگ ہرگز نہ چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن، اور انہیں ان کے دین (کے بارہ) میں دھوکہ میں ڈال دیا اس نے جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۟ وَ

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	وَ
وہ گھڑتے تھے	سو کیا	جب	انہیں ہم جمع کریں گے	اس دن	نہیں شک	اس میں	اور

وہ گھڑتے تھے۔ سو کیا (حال ہوگا) جب ہم انہیں اس دن جمع کریں گے جس میں کوئی شک نہیں، اور

وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

وُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ
پورا پائے گا	ہر	شخص	جو	اس نے کمایا	اور وہ	حق تلفی نہ ہوگی	آپ کہیں	اے اللہ

ہر شخص پورا پورا پائے گا جو اس نے کمایا، اور ان کی حق تلفی نہ ہوگی۔ آپ کہیں اے اللہ!

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

مٰلِكَ	الْمُلْكِ	تُؤْتِی	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ تَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ
مالک	مُلک	تو دے	مُلک	جسے	تو چاہے	اور چھین لے	مُلک	جس سے

مالکِ مُلک تو جسے چاہے مُلک دے، تو مُلک چھین لے جس سے

تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ

تَشَآءُ	وَ تُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ تُذِلُّ	مَنْ	تَشَآءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ
تو چاہے	اور عزت دے	جسے	تو چاہے	اور ذلیل کردے	جسے	تو چاہے	تیرے ہاتھ میں	تمام بھلائی

تو چاہے، اور تو جسے تو چاہے عزت دے، اور جسے چاہے ذلیل کردے، تیرے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ

اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِيْرٌ	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِی النَّهَارِ	وَ تُوْلِجُ
بیشک تو	پر	ہر	چیز	قادر	تو داخل کرتا ہے	رات	دن میں	اور داخل کرتا ہے تو

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور داخل کرتا ہے

النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ

النَّهَارَ	فِی الَّيْلِ	وَ تُخْرِجُ	الْحَیَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ تُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَیِّ
دن	رات میں	اور تو نکالتا ہے	جاندار	سے	بے جان	اور تو نکالتا ہے	بے جان	سے	جاندار

دن کو رات میں، اور تو بے جان سے جاندار نکالتا ہے اور جاندار سے بے جان نکالتا ہے،

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ

وَ تَرْزُقُ	مَنْ	تَشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	لَا يَتَّخِذِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اور تو رزق دیتا ہے	جسے	تو چاہے	بے حساب	نہ بنائیں	مومن (جمع)

اور جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ مومن نہ بنائیں

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ
کافر (جمع)	دوست (جمع)	علاوہ (چھوڑ کر)	مومن (جمع)	اور جو	کرے	ایسا

مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست، اور جو ایسا کرے

فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّاۤ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ

وَ يُحَذِّرُكُمُ	تُقٰىةً	مِنْهُمْ	تَتَّقُوْا	اَنْ	اِلَّاۤ	فِيْ شَيْءٍ	اللّٰهِ	مِنَ	فَلَيْسَ
اور ڈراتا ہے تمہیں	بچاؤ	ان سے	بچاؤ کرو	کہ	سوائے	کوئی تعلق	اللہ	سے	تو نہیں

تو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں، سوائے اس کے کہ تم ان سے بچاؤ کرو، اور اللہ تمہیں ڈراتا ہے

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

صُدُوْرِكُمْ	فِيْ	مَا	تُخْفُوْا	اِنْ	قُلْ	الْمَصِيْرُ	اللّٰهِ	وَ اِلَى	نَفْسَهٗ	اللّٰهُ
تمہارے سینے (دل)	میں	جو	چھپاؤ	اگر تم	کہدیں	لوٹ جانا	اللہ	اور طرف	اپنی ذات	اللہ

اپنی ذات سے، اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کہدیں جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اگر تم چھپاؤ

اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ

فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	وَ يَعْلَمُ	اللّٰهُ	يَعْلَمْهُ	تُبْدُوْهُ	اَوْ
زمین میں	اور جو	آسمانوں	میں	جو	اور وہ جانتا ہے	اللہ	اسے جانتا ہے	تم ظاہر کرو	یا

یا اُسے ظاہر کرو اللہ اسے جانتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے

وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

عَمِلَتْ	مَا	نَفْسٍ	كُلُّ	تَجِدُ	يَوْمَ	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	وَ اللّٰهُ
اس نے کی	جو	شخص	ہر	پائے گا	دن	قادر	چیز	ہر	پر	اور اللہ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس دن ہر شخص (موجود) پائے گا جو اس نے کی

مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ

وَ	بَيْنَهَا	اَنَّ	لَوْ	تَوَدُّ	سُوْٓءٍ	مِنْ	عَمِلَتْ	وَ مَا	مُحْضَرًا	خَيْرٍ	مِنْ
اور	اسکے درمیان		کاش کہ	آرزو کریگا	برائی	سے کوئی	اس نے کی	اور جو	موجود	نیکی	سے (کوئی)

کوئی نیکی، اور جو اس نے کوئی بُرائی کی، وہ آرزو کرے گا کاش اُس کے درمیان اور

بَيْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ

رَءُوْفٌ	وَ اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	اللّٰهُ	وَ يُحَذِّرُكُمُ	بَعِيْدًا	اَمَدًا	بَيْنَهٗ
شفقت کرنے والا	اور اللہ	اپنی ذات	اللہ	اور تمہیں ڈراتا ہے	دُور	فاصلہ	اسکے درمیان

اُس (بُرائی) کے درمیان دُور کا فاصلہ ہوتا، اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے، اور اللہ شفقت کرنے والا ہے

بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

بِالْعِبَادِ	قُلْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّونَ	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُونِي	يُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ
بندوں پر	آپ کہدیں	اگر	تم ہو	محبت رکھتے	اللہ	تو میری پیروی کرو	تم سے محبت کریگا	اللہ

بندوں پر۔ آپ کہہ دیں اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا،

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۱﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	قُلْ	أَطِيعُوا	اللّٰهَ	وَ
اور تمہیں بخشدے گا	گناہ تمہارے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان	آپ کہدیں	تم اطاعت کرو	اللہ	اور

اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ کہہ دیں تم اطاعت کرو اللہ کی اور

الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ﴿۳۲﴾ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى

الرَّسُولَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِينَ	إِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰى
رسول	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو بیشک	اللہ	نہیں دوست رکھتا	کافر (جمع)	بیشک	اللہ	چن لیا

رسول کی، پھر اگر وہ پھر جائیں تو بیشک اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔ بیشک اللہ نے چن لیا

اٰدَمَ وَنُوحًا وَّاٰلَ إِبْرٰهِيمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً

اٰدَمَ	وَنُوحًا	وَاٰلَ	إِبْرٰهِيمَ	وَاٰلَ عِمْرٰنَ	عَلَى	الْعٰلَمِينَ	ذُرِّيَّةً
آدمؑ	اور نوحؑ	اور ابراہیمؑ کا گھرانہ		اور عمران کا گھرانہ	پر	سارے جہان	اولاد

آدمؑ اور نوحؑ کو اور ابراہیمؑ و عمران کے گھرانے کو سارے جہان پر۔ وہ اولاد تھے

بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۴﴾ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرٰنَ

بَعْضُهَا	مِنْ	بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	إِذْ	قَالَتِ	امْرَأَتُ عِمْرٰنَ
وہ ایک	سے	دوسرے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	جب	کہا	بی بی عمران

ایک دوسرے کی، اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ جب عمران کی بی بی نے کہا

رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۚ

رَبِّ	إِنِّي	نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِي بَطْنِي	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّي
اے میرے رب	بیشک میں	میں نے نذر کیا	تیرے لئے	جو	میرے پیٹ میں	آزاد کیا ہوا	سو تو قبول کر لے	مجھ سے

اے میرے رب! جو میرے پیٹ میں ہے، میں نے تیری نذر کیا (سب سے) آزاد رکھ کر سو تو مجھ سے قبول کر لے،

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ

اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	فَلَمَّا	وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَضَعْتُهَآ
بیشک تو	تو	سننے والا	جاننے والا	سو جب	اس نے اس کو جنم دیا	اس نے کہا	اے میرے رب	میں نے	جنم دی

بیشک تو سننے والا جاننے والا ہے۔ سو جب اس نے اس کو (مریم کو) جنم دیا تو وہ بولی اے میرے رب! میں نے جنم دی ہے

اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ

اُنْثٰى	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	وَضَعَتْ	وَلَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى	وَاِنِّىْ
لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو	اس نے جنا	اور نہیں	بیٹا	مانند بیٹی	اور میں

لڑکی، اور اللہ خوب جانتا ہے جو اس نے جنم دیا ہے، اور بیٹا بیٹی کے مانند نہیں ہوتا، اور میں نے

سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُھَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

سَمَّيْتُهَا	مَرْيَمَ	وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُھَا	بِكَ	وَذُرِّيَّتَهَا	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ
اس کا نام رکھا	مریم	اور میں پناہ میں دیتی ہوں اسکو	تیری	اور اس کی اولاد	سے	شیطان	مردود

اس کا نام مریم رکھا، اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں شیطان مردود سے۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا

فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا	بِقَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَّاَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّكَفَّلَهَا
تو قبول کیا اس کو	اس کا رب	قبول	اچھا	اور پروان چڑھایا اسکو	بڑھانا	اچھا	اور سپرد کیا اس کو

تو اس کو اس کے رب نے اچھی طرح قبول کیا اور اس کو اچھی طرح پروان چڑھایا اور اس کو سپرد کیا

زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقًا ۚ

زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَھَا	رِزْقًا
زکریا ؑ	جس وقت	داخل ہوتا	اسکے پاس	زکریا ؑ	محراب (حجرہ)	پایا	اس کے پاس	کھانا

زکریا ؑ کے۔ جب بھی زکریا ؑ اس کے پاس حجرہ میں داخل ہوتے اس کے پاس کھانا پاتے،

قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ ھٰذَا ۭ قَالَتْ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى	لَكِ	ھٰذَا	قَالَتْ	ھُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس نے کہا	اے مریم	کہاں	تیرے لئے	یہ	اس نے کہا	یہ	سے	پاس	اللہ	بیشک	اللہ

اس نے (زکریا ؑ نے) کہا اے مریم! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟ اس نے کہا یہ اللہ کے پاس سے ہے، بیشک اللہ

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٣٧ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ
رزق دیتا ہے	جسے	چاہے	بے حساب	وہیں	دُعا کی	زکریا	اپنا رب	اس نے کہا	اے میرے رب

جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے - وہیں زکریا نے اپنے رب سے دُعا کی - اس نے کہا اے میرے رب!

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝٣٨ فَنَادَتْهُ

هَبْ لِيْ	مِنْ	لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	فَنَادَتْهُ
عطا کر مجھے	سے	اپنے پاس	اولاد	پاک	بیشک تو	سُننے والا	دُعا	تو آواز دی اس کو

مجھے اپنے پاس سے پاک اولاد عطا کر، تو بیشک دُعا سُننے والا ہے - تو انہیں آواز دی

الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

الْمَلٰٓئِكَةُ	وَهُوَ	قَآئِمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي	الْمِحْرَابِ	اَنَّ اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيٰى
فرشتہ (جمع)	اور وہ	کھڑے ہوئے	نماز پڑھتے	میں	محراب (حجرہ)	کہ اللہ	تمہیں خوشخبری دیتا ہے	یحییٰؑ کی

فرشتوں نے جب وہ حجرہ میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے، کہ اللہ تمہیں یحییٰؑ کی خوشخبری دیتا ہے

مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٣٩

مُصَدِّقًا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّنَبِيًّا	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ
تصدیق کرنیوالا	حکم	سے	اللہ	اور سردار	اور نفس کو قابو رکھنے والا	اور نبی	سے	نیکوکار (جمع)

اللہ کے حکم کی تصدیق کرنے والا، سردار اور نفس کو قابو رکھنے والا اور نبی (ہوگا) نیکوکاروں میں سے -

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ

قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَقَدْ + بَلَغَنِيَ	الْكِبَرُ	وَامْرَاَتِيْ
اس نے کہا	اے میرے رب	کہاں	ہوگا	میرے لئے	لڑکا	جبکہ مجھے پہنچ گیا	بڑھاپا	اور میری عورت

اس نے کہا اے میرے رب! میرے لڑکا کہاں سے ہوگا؟ جبکہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے، اور میری عورت

عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝٤٠ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ

عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا يَشَآءُ	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ
بانجھ	اس نے کہا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	اس نے کہا	اے میرے رب	مقرر فرما دے

بانجھ ہے، اس نے کہا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اس نے کہا اے میرے رب! مقرر فرما دے

لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَ

لِّيْٓ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا	وَ
میرے لئے	کوئی نشانی	اس نے کہا	تیری نشانی	کہ نہ	بات کریگا	لوگ	تین دن	مگر	اشارہ	اور

میرے لئے کوئی نشانی؟ اس نے کہا تیری نشانی یہ ہے کہ تو لوگوں سے تین دن بات نہ کریگا، مگر اشارہ سے، اور

اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝۴۱ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّسَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ	وَاِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ
تو یاد کر	اپنا رب	بہت	اور تسبیح کر	شام	اور صبح	اور جب	کہا	فرشتہ (جمع)

تو اپنے رب کو بہت یاد کر، اور صبح و شام تسبیح کر۔ اور جب فرشتوں نے کہا

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰي نِسَاۗءِ

يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰىكِ	وَطَهَّرَكِ	وَاصْطَفٰىكِ	عَلٰي	نِسَاۗءِ
اے مریم	بیشک اللہ	چن لیا تجھ کو	اور پاک کیا تجھ کو	اور برگزیدہ کیا تجھ کو	پر	عورتیں

اے مریم! بیشک اللہ نے تجھ کو چن لیا، اور تجھ کو پاک کیا، اور تجھ کو برگزیدہ کیا عورتوں پر

الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۲ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ

الْعٰلَمِيْنَ	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِىْ	لِرَبِّكِ	وَاسْجُدِيْ	وَارْكَعِيْ	مَعَ
تمام جہان	اے مریم	تو فرمانبرداری کر	اپنے رب کی	اور سجدہ کر	اور رکوع کر	ساتھ

تمام جہان کی۔ اے مریم! تو اپنے رب کی فرمانبرداری کر، اور سجدہ کر، اور رکوع کر،

الرّٰكِعِيْنَ ۝۴۳ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

الرّٰكِعِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَاۗءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
رکوع کرنے والے	یہ	سے	خبریں	غیب	ہم یہ وحی کرتے ہیں	تیری طرف	اور تو نہ تھا	ان کے پاس

رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ یہ غیب کی خبریں ہیں، ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں، اور آپ ان کے پاس نہ تھے

اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ اَيُّھُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَھُمْ	اَيُّھُمْ	يَكْفُلُ	مَرْيَمَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
جب	وہ ڈالتے تھے	اپنے قلم	کون۔ ان	پرورش کرے	مریم	اور نہ	تو تھا	ان کے پاس

جب وہ (قرعہ کے لئے) اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی پرورش کرے گا؟ اور آپ ان کے پاس نہ تھے

إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٤﴾ إِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ

بِكَلِمَةٍ	يُبَشِّرُكِ	اللّٰهَ	إِنَّ	يٰمَرْيَمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	إِذْ قَالَتِ	يَخْتَصِمُونَ	إِذْ
ایک کلمہ کی	تجھے بشارت دیتا ہے	اللہ	بیشک	اے مریم	فرشتے	جب کہا	وہ جھگڑتے تھے	جب

جب وہ جھگڑتے تھے۔ جب فرشتوں نے کہا اے مریم! بیشک اللہ تجھے اپنے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے

مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

وَالْاٰخِرَةِ	الدُّنْيَا	فِي	وَجِيْهًا	ابْنُ مَرْيَمَ	عِيْسَى	الْمَسِيْحُ	اسْمُهُ	مِنْهُ
اور آخرت	دنیا	میں	باآبرو	ابن مریم	عیسٰی	مسیح	اس کا نام	اپنے

اس کا نام مسیح، عیسٰی، ابن مریم ہے، دنیا اور آخرت میں باآبرو،

وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾

الصّٰلِحِيْنَ	وَمِنَ	وَكَهْلًا	فِي الْمَهْدِ	النَّاسَ	وَيُكَلِّمُ	الْمُقَرَّبِيْنَ	وَمِنَ
نیکوکار	اور سے	اور پختہ عمر	گہوارہ میں	لوگ	اور باتیں کریگا	مقرب (جمع)	اور سے

اور مقربوں سے ہوگا، اور لوگوں سے گہوارہ میں اور پختہ عمر میں باتیں کرے گا، اور نیکوکاروں سے ہوگا۔

قَالَتْ رَبِّ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ

قَالَ	بَشَرٌ	يَمْسَسْنِيْ	وَلَمْ	وَلَدٌ	يَكُوْنُ لِيْ	أَنّٰى	رَبِّ	قَالَتْ
اس نے کہا	کوئی مرد	ہاتھ لگایا مجھے	اور نہیں	بیٹا	ہوگا میرے ہاں	کیسے	اے میرے رب	وہ بولی

وہ بولی، اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے ہوگا؟ اور کسی مرد نے مجھے ہاتھ نہیں لگایا، اس نے کہا

كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ إِذَا قَضٰٓى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ

يَقُوْلُ	فَإِنَّمَا	أَمْرًا	قَضٰٓى	إِذَا	مَا يَشَآءُ	يَخْلُقُ	اللّٰهُ	كَذٰلِكِ
وہ کہتا ہے	تو	کوئی کام	وہ ارادہ کرتا ہے	جب	جو وہ چاہتا ہے	پیدا کرتا ہے	اللہ	اسی طرح

اسی طرح اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے، جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَ

وَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْحِكْمَةَ	الْكِتٰبَ	وَيُعَلِّمُهُ	فَيَكُوْنُ	كُنْ	لَهٗ
اور	اور توریت	اور دانائی	کتاب	اور وہ سکھائے گا اس کو	سو وہ ہوجاتا ہے	ہوجا	اس کو

اس کو "ہوجا" سو وہ ہوجاتا ہے۔ اور وہ اس کو سکھائے گا کتاب، اور دانائی اور توریت، اور

الْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ

الْاِنْجِيْلَ	وَ رَسُوْلًا	اِلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنِّيْ	قَدْ جِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ
انجیل	اور ایک رسول	طرف	بنی اسرائیل	کہ میں	آیا ہوں تمہاری طرف	ایک نشانی کے ساتھ

انجیل۔ اور بنی اسرائیل کی طرف ایک رسول (بھیجے گا) کہ میں تمہاری طرف ایک نشانی کے ساتھ آیا ہوں

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	اَنِّيْٓ	اَخْلُقُ	لَكُمْ	مِّنَ	الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ
سے	تمہارا رب	کہ میں	بناتا ہوں	تمہارے لئے	سے	گارا	مانند۔ شکل	پرندہ

تمہارے رب کی طرف سے، میں تمہارے لئے گارے سے پرندہ جیسی شکل بناتا ہوں،

فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ

فَاَنْفُخُ	فِيْهِ	فَيَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَاُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَ الْاَبْرَصَ
پھر پھونک مارتا ہوں	اس میں	تو وہ ہو جاتا ہے	پرندہ	حکم سے	اللہ	اور میں اچھا کرتا ہوں	مادرزاد اندھا	اور کوڑھی

پھر اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ ہو جاتا ہے، اور میں اچھا کرتا ہوں مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو،

وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا

وَاُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَمَا
اور میں زندہ کرتا ہوں	مُردے	حکم سے	اللہ	اور تمہیں بتاتا ہوں	جو	تم کھاتے ہو	اور جو

اور میں اللہ کے حکم سے مُردے زندہ کرتا ہوں، اور میں تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو، اور جو

تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تَدَّخِرُوْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
تم ذخیرہ کرتے ہو	میں	گھروں اپنے	بیشک	میں	اس	ایک نشانی	تمہارے لئے	اگر	تم ہو

تم اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو، بے شک اس میں تمہارے لئے ایک نشانی ہے، اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ

مُّؤْمِنِيْنَ	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ
ایمان والے	اور تصدیق کرنے والا	جو	اپنے سے پہلی	سے	توریت	اور

ایمان والے ہو۔ اور میں اپنے سے پہلی (کتاب) توریت کی تصدیق کرنے والا ہوں اور

لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ

بِاٰيَةٍ	وَجِئْتُكُمْ	عَلَيْكُمْ	حُرِّمَ	الَّذِىْ	بَعْضَ	لَكُمْ	لِاُحِلَّ
ایک نشانی	اور آیا ہوں تمہارے پاس	تم پر	حرام کی گئی	وہ جو کہ	بعض	تمہارے لئے	تاکہ حلال کردوں

تاکہ تمہارے لئے بعض وہ چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام کی گئی تھیں، اور تمہارے پاس ایک نشانی کے ساتھ آیا ہوں

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ

وَرَبُّكُمْ	رَبِّىْ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَاَطِيْعُوْنِ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	رَّبِّكُمْ	مِّنْ
اور تمہارا رب	میرا رب	اللہ	بیشک	اور میرا کہا مانو	اللہ	سو تم ڈرو	تمہارا رب	سے

تمہارے رب سے، سو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ بیشک اللہ (ہی) میرا اور تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

عِيْسٰى	اَحَسَّ	فَلَمَّا	مُّسْتَقِيْمٌ	صِرَاطٌ	هٰذَا	فَاعْبُدُوْهُ
عیسےٰ ؑ	معلوم کیا	پھر جب	سیدھا	راستہ	یہ	سو تم عبادت کرو اسکی

سو تم اس کی عبادت کرو، یہ سیدھا راستہ ہے، پھر جب عیسیٰ ؑ نے معلوم کیا

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِىْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

الْحَوَارِيُّوْنَ	قَالَ	اللّٰهِ	اِلَى	اَنْصَارِىْ	مَنْ	قَالَ	الْكُفْرَ	مِنْهُمُ
حواری (جمع)	کہا	اللہ	طرف	میری مدد کرنے والا	کون	اسنے کہا	کفر	ان سے

ان سے کفر (تو) کہا کون ہے اللہ کی طرف میری مدد کرنے والا؟ حواریوں نے کہا

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ

رَبَّنَا	مُسْلِمُوْنَ	بِاَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَّا	اللّٰهِ	اَنْصَارُ	نَحْنُ
اے ہمارے رب	فرماں بردار	کہ ہم	تو گواہ رہ	اللہ پر	ہم ایمان لائے	اللہ	مدد کرنے والے	ہم

ہم اللہ کے مدد کرنے والے ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے، اور گواہ رہ کہ ہم فرماں بردار ہیں، اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

الشّٰهِدِيْنَ	مَعَ	فَاكْتُبْنَا	الرَّسُوْلَ	وَاتَّبَعْنَا	اَنْزَلْتَ	بِمَا	اٰمَنَّا
گواہی دینے والے	ساتھ	سو تو ہمیں لکھ لے	رسول	اور ہم نے پیروی کی	تو نے نازل کیا	جو	ہم ایمان لائے

ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی، سو تو ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے

وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	قَالَ	اِذْ	الْمٰكِرِيْنَ	خَيْرُ	وَ اللّٰهُ	اللّٰهُ	مَكَرَ	وَ	وَ مَكَرُوْا
اللہ	کہا	جب	تدبیر کرنیوالے ہیں	بہتر	اور اللہ	اللہ	خفیہ تدبیر کی	اور	اور انہوں نے مکر کیا

اور انہوں نے مکر کیا اور اللہ نے خفیہ تدبیر کی، اور اللہ (سب) تدبیر کرنے والوں سے بہتر ہے۔ جب اللہ نے کہا

يٰعِيْسٰۤى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَىَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	مِنَ	وَ مُطَهِّرُكَ	اِلَىَّ	وَ رَافِعُكَ	مُتَوَفِّيْكَ	اِنِّىْ	يٰعِيْسٰى
وہ لوگ جو	سے	اور پاک کردوں گا تجھے	اپنی طرف	اور اٹھالوں گا تجھے	قبض کرلوں گا تجھے	میں	اے عیسیٰؑ

اے عیسیٰؑ! میں تجھے قبض کرلوں گا، اور تجھے اپنی طرف اٹھالوں گا، اور تجھے پاک کردوں گا ان لوگوں سے

كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى

اِلٰى	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	فَوْقَ	اتَّبَعُوْكَ	الَّذِيْنَ	وَ جَاعِلُ	كَفَرُوْا
تک	کفر کیا	جنہوں نے	اوپر	تیری پیروی کی	وہ جنہوں نے	اور رکھوں گا	انہوں نے کفر کیا

جنہوں نے کفر کیا، اور جنہوں نے تیری پیروی کی انہیں ان کے اوپر (غالب) رکھوں گا، جنہوں نے کفر کیا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

فِيْهِ	كُنْتُمْ	فِيْمَا	بَيْنَكُمْ	فَاَحْكُمُ	مَرْجِعُكُمْ	اِلَىَّ	ثُمَّ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
میں	تم تھے	جس میں	تمہارے درمیان	پھر میں فیصلہ کروں گا	تمہیں لوٹ کر آنا ہے	میری طرف	پھر	قیامت کا دن

قیامت کے دن تک۔ پھر تمہیں میری طرف لوٹ کر آنا ہے، پھر میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا جس (بارہ) میں تم

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا

شَدِيْدًا	عَذَابًا	فَاُعَذِّبُهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	فَاَمَّا	تَخْتَلِفُوْنَ
سخت	عذاب	سو انہیں عذاب دوں گا	کفر کیا	جن لوگوں نے	پس	اختلاف کرتے

اختلاف کرتے تھے۔ پس جن لوگوں نے کفر کیا، سو انہیں سخت عذاب دوں گا

فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۡ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ اَمَّا	نّٰصِرِيْنَ	مِّنْ	لَهُمْ	وَ مَا	وَ الْاٰخِرَةِ	الدُّنْيَا	فِى
جو لوگ	اور جو	مددگار	سے	ان کا	اور نہیں	اور آخرت	دنیا	میں

دنیا اور آخرت میں، اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ
ایمان لائے	اور انہوں نے کام کئے	نیک	تو پورا دے گا	ان کے اجر	اور اللہ	دوست نہیں رکھتا

ایمان لائے، اور انہوں نے نیک کام کئے تو (اللہ) اُن کے اجر انہیں پورے دے گا، اور اللہ دوست نہیں رکھتا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾

الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ	الْاٰيٰتِ	وَالذِّكْرِ	الْحَكِيْمِ
ظالم (جمع)	یہ	ہم پڑھتے ہیں	آپ پر	سے	آیتیں	اور نصیحت	حکمت والی

ظالموں کو۔ ہم آپ پر یہ آیتیں اور حکمت والی نصیحت پڑھتے ہیں۔

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اِنَّ	مَثَلَ	عِيْسٰى	عِنْدَ اللّٰهِ	كَمَثَلِ	اٰدَمَ	خَلَقَهٗ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ
بیشک	مثال	عیسٰی	اللہ کے نزدیک	مثال جیسی	آدم	اس کو پیدا کیا	سے	مٹی	پھر	کہا

بیشک اللہ کے نزدیک عیسٰیؑ کی مثال آدمؑ جیسی ہے، اسے مٹی سے پیدا کیا، پھر کہا

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾

لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا تَكُنْ	مِّنَ	الْمُمْتَرِيْنَ
اس کو	ہو جا	سو وہ ہو گیا	حق	سے	آپ کا رب	پس نہ ہو	سے	شک کرنے والے

اس کو "ہو جا" تو وہ ہو گیا۔ حق آپ کے رب کی طرف سے ہے، پس شک کرنے والوں سے نہ ہونا۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا
سو جو	آپ سے جھگڑے	اس میں	بعد	جب	آ گیا	سے	علم	تو کہدیں	تم آؤ

جو آپ سے اسی بارہ میں جھگڑے اس کے بعد جبکہ آپ کے پاس علم آ گیا تو آپ کہدیں! آؤ

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَ

نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ	وَنِسَآءَنَا	وَنِسَآءَكُمْ	وَاَنْفُسَنَا	وَ
ہم بلائیں	اپنے بیٹے	اور تمہارے بیٹے	اور اپنی عورتیں	اور تمہاری عورتیں	اور ہم خود	اور

ہم بلائیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے، اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور ہم خود اور

أَنْفُسَكُمْ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ إِنَّ

أَنْفُسَكُمْ	ثُمَّ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰذِبِيْنَ	إِنَّ
تم خود	پھر	ہم التجا کریں	پھر کریں (ڈالیں)	لعنت	اللہ	پر	جھوٹے	بیشک

اور تم خود (بھی) پھر ہم سب التجا کریں، پھر جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں - بیشک

هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ج وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ ط وَإِنَّ اللّٰهَ

هٰذَا	لَهُوَ	الْقَصَصُ	الْحَقُّ	وَمَا	مِنْ إِلٰهٍ	إِلَّا اللّٰهُ	وَإِنَّ	اللّٰهَ
یہ	یہی	بیان	سچا	اور نہیں	کوئی معبود	اللہ کے سوا	اور بیشک	اللہ

یہی سچا بیان ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور بے شک اللہ

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع

لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِالْمُفْسِدِيْنَ
وہی	غالب	حکمت والا	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو بیشک	اللہ	جاننے والا	فساد کرنے والوں کو

وہی غالب، حکمت والا ہے - پھر اگر وہ پھر جائیں تو بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے -

قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا إِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

قُلْ	يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	إِلٰى	كَلِمَةٍ	سَوَآءٍ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ
آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب	آؤ	طرف (پر)	ایک بات	برابر	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان

آپ کہہ دیں اے اہل کتاب! اس ایک بات پر آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر (مشترک) ہے،

أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا

أَلَّا نَعْبُدَ	إِلَّا	اللّٰهَ	وَلَا نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْئًا	وَلَا يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا	بَعْضًا
کہ نہ ہم عبادت کریں	سوائے	اللہ	اور نہ ہم شریک کریں	اسکے ساتھ	کچھ	اور نہ بنائے	ہم میں سے کوئی	کسی کو

کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو نہ بنائے

أَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِأَنَّا

أَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُوْلُوا	اشْهَدُوْا	بِأَنَّا
رب (جمع)	سوائے	اللہ	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو کہہ دو تم	تم گواہ رہو	کہ ہم

رب اللہ کے سوا، پھر اگر وہ پھر جائیں تم کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم تو

مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ

مُسْلِمُوْنَ	يٰٓ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَآ
مسلم (فرمانبردار)	اے	اہلِ کتاب	کیوں	تم جھگڑتے ہو	میں	ابراہیمؑ	اور نہیں

مسلم (فرمانبردار) ہیں - اے اہلِ کتاب ! تم ابراہیمؑ کے بارہ میں کیوں جھگڑتے ہو ؟ اور نہیں

اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾

اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ	وَ	الْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ
نازل کی گئی	توریت	اور	انجیل	مگر	اس کے بعد	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟

نازل کی گئی توریت اور انجیل مگر اُن کے بعد ، تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ

هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوْنَ
ہاں تم	وہ لوگ	تم نے جھگڑا کیا	جس میں	تمہیں	اس کا	علم	اب کیوں	تم جھگڑتے ہو

ہاں ! تم ہی وہ لوگ ہو تم نے اس (بارہ) میں جھگڑا کیا جس کا تمہیں علم تھا تو اب کیوں جھگڑتے ہو ؟

فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اس میں	نہیں	تمہیں	اس کا	کچھ علم	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے

اس (بارہ) میں جس کا تمہیں کچھ علم نہیں ، اور اللہ جانتا ہے ، اور تم نہیں جانتے -

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا

مَا كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَّلَا	نَصْرَانِيًّا	وَّلٰكِنْ	كَانَ	حَنِيْفًا
نہ تھے	ابراہیمؑ	یہودی	اور نہ	نصرانی	اور لیکن	وہ تھے	ایک رُخ

ابراہیمؑ نہ یہودی تھے ، نہ نصرانی (بلکہ) وہ حنیف (سب سے رُخ موڑ کر اللہ کے ہو جانے والے)

مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

مُّسْلِمًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّ	اَوْلَى	النَّاسِ
مسلم (فرمانبردار)	اور نہ	تھے	سے	مشرک (جمع)	بیشک	سب سے زیادہ مناسبت	لوگ

مسلم (فرمانبردار) تھے ، اور وہ مشرکوں سے نہ تھے - بیشک سب لوگوں سے زیادہ مناسبت ہے

بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ

بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	وَهٰذَا	النَّبِيُّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَاللّٰهُ
ابراہیمؑ سے	اُن لوگ	انہوں نے پیروی کی انکی	اور اس	نبی	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور اللہ

ابراہیمؑ سے اُن لوگوں کو جنہوں نے ان کی پیروی کی، اور اس نبی کو، اور وہ لوگ جو ایمان لائے ، اور اللہ

وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ

وَلِيُّ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَدَّتْ	طَّاۗىِٕفَةٌ	مِّنْ	اَھْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ
کارساز	مومن (جمع)	چاہتی ہے	ایک جماعت	سے (کی)	اہل کتاب	کاش	وہ گمراہ کردیں تمہیں

مومنوں کا کارساز ہے۔ اہل کتاب کی ایک جماعت چاہتی ہے کاش ! وہ تمہیں گمراہ کر دیں ،

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ

وَمَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَھُمْ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ	يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ
اور نہیں	وہ گمراہ کرتے	مگر	اپنے آپ	اور وہ نہیں سمجھتے	اے اہل کتاب	کیوں	تم انکار کرتے ہو

اور وہ اپنے سوا کسی کو گمراہ نہیں کرتے، اور وہ سمجھتے نہیں۔ اے اہل کتاب ! تم کیوں انکار کرتے ہو

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ	يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَلْبِسُوْنَ
آیتوں کا	اللہ	حالانکہ تم	گواہ ہو	اے اہل کتاب	کیوں	تم ملاتے ہو

اللہ کی آیتوں کا؟ حالانکہ تم گواہ ہو۔ اے اہل کتاب ! تم کیوں ملاتے ہو؟

الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَقَالَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ

الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَقَالَتْ	طَّاۗىِٕفَةٌ
سچ	جھوٹ کے ساتھ	اور تم چھپاتے ہو	حق	حالانکہ تم	جانتے ہو	اور کہا	ایک جماعت

سچ کو جھوٹ کے ساتھ ، اور تم حق کو چھپاتے ہو ؟ حالانکہ تم جانتے ہو۔ اور ایک جماعت نے کہا

مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ

مِّنْ	اَھْلِ الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	عَلَي	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَجْهَ النَّهَارِ
سے (کی)	اہل کتاب	تم مان لو	جو کچھ	نازل کیا گیا	پر	جو لوگ ایمان لائے (مسلمان)	اول حصہ دن

اہل کتاب کی کہ جو کچھ مسلمانوں پر نازل کیا گیا ہے ، اُسے دن کے اوّل حصہ میں مان لو

وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ

وَاكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَلَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ
اور منکر ہو جاؤ	اس کا آخر (شام)	شاید وہ	وہ پھر جائیں	اور نہ	مانو تم	سوائے	اس کی جو	پیروی کرے

اور منکر ہو جاؤ اس کے آخر حصہ میں (شام کو) شاید کہ وہ پھر جائیں اور تم (کسی کی بات) نہ مانو سوائے اس کے جو پیروی کرے

دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ

دِيْنَكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى	اللّٰهِ	اَنْ	يُّؤْتٰٓى	اَحَدٌ	مِّثْلَ	مَا
تمہارا دین	کہہ دیں	بیشک	ہدایت	ہدایت	اللہ	کہ	دیا گیا	کسی کو	جیسا	کچھ

تمہارے دین کی، آپ کہہ دیں بیشک ہدایت اللہ ہی کی ہدایت ہے، کہ کسی کو دیا گیا جیسا کہ

اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ

اُوْتِيْتُمْ	اَوْ	يُحَآجُّوْكُمْ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ
تمہیں دیا گیا	یا	وہ حجت کریں تم سے	سامنے	تمہارا رب	کہہ دیں	بیشک	فضل	اللہ کے ہاتھ میں	وہ دیتا ہے

تمہیں دیا گیا، یا وہ تم سے تمہارے رب کے سامنے حجت کریں، آپ کہہ دیں بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ ۚ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا	جاننے والا	وہ خاص کر لیتا ہے	اپنی رحمت سے	جس کو	وہ چاہتا ہے

جس کو وہ چاہتا ہے اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کر دیتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	وَمِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ
اور اللہ	فضل والا	بڑا۔بڑے	اور سے	اہل کتاب	جو	اگر	امانت رکھیں اس کو

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ○ اور اہل کتاب میں کوئی (ایسا ہے) کہ اگر آپ اس کے پاس امانت رکھیں

بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ

بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ	لَّا يُؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ
ڈھیر مال	ادا کر دے	آپ کو	اور ان سے	جو	اگر	آپ امانت رکھیں اسکو	ایک دینار	وہ ادا نہ کرے	آپ کو

ڈھیروں مال تو وہ آپ کو ادا کر دے، اور ان میں کوئی (ایسا ہے) اگر آپ اسکے پاس ایک دینار امانت رکھیں تو وہ دینار ادا نہ کرے

إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ

إِلَّا	مَا دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَآئِمًا	ذٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا	فِي	الْاُمِّيّٖنَ
مگر	جب تک رہیں	اس پر	کھڑے	یہ	اس لئے کہ	انہوں نے کہا	نہیں	ہم پر	میں	اُمّی (جمع)

مگر جب تک آپ اس کے سر پر کھڑے رہیں، یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے کہا ہم پر اُمّیوں کے (بارہ) میں

سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى

سَبِيْلٌ	وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	بَلٰى
کوئی راہ	اور وہ بولتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	اور وہ	جانتے ہیں	کیوں نہیں؟

(الزام کی) کوئی راہ نہیں، اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں، اور وہ جانتے ہیں ۔ کیوں نہیں؟

مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَاتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
جو	پورا کرے	اپنا اقرار	اور پرہیزگار رہے	تو بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگار (جمع)	بیشک	جو لوگ

جو کوئی اپنا اقرار پورا کرے، اور پرہیزگار رہے، تو بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ۔ بیشک جو لوگ

يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا

يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَاَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا
خریدتے (حاصل کرتے) ہیں	اللہ کا اقرار	اور اپنی قسمیں	قیمت	تھوڑی	یہی لوگ	نہیں

اللہ کے اقرار اور اپنی قسموں سے حاصل کرتے ہیں تھوڑی قیمت ، یہی لوگ ہیں

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ

خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	وَلَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ
حصہ	ان کے لئے	میں	آخرت	اور نہ	اُن سے کلام کرے گا	اللہ	اور نہ	نظر کرے گا	ان کی طرف

جن کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اور نہ اللہ اُن سے کلام کرے گا ، اور نہ اُن کی طرف نظر کرے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلَا يُزَكِّيْهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَاِنَّ	مِنْهُمْ
قیامت کے دن	اور نہ انہیں پاک کرے گا	اور ان کے لئے	عذاب	دردناک	اور بیشک	اُن سے (اُن میں)

قیامت کے دن، اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۔ اور بیشک ان میں

لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ

لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ	بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ
ایک فریق	مروڑتے ہیں	اپنی زبانیں	کتاب میں	تاکہ تم سمجھو	سے	کتاب

ایک فریق ہے جو کتاب (پڑھنے وقت) اپنی زبانیں مروڑتے ہیں، تاکہ تم سمجھو کہ وہ کتاب سے ہے،

وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ

وَمَا	هُوَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	هُوَ
حالانکہ نہیں	وہ	سے	کتاب	اور وہ کہتے ہیں	وہ	سے	طرف	اللہ	حالانکہ نہیں	وہ

حالانکہ وہ کتاب سے نہیں (ہوتا) اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ نہیں

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾

مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ
سے	طرف	اللہ	وہ بولتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	اور وہ	وہ جانتے ہیں

اللہ کی طرف سے، اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں، اور وہ جانتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

مَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّؤْتِيَهُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ
نہیں	کسی آدمی کیلئے	کہ	اسے عطا کرے	اللہ	کتاب	اور حکمت	اور	نبوت

کسی آدمی کے لئے (یہ شایان) نہیں کہ اللہ اسے کتاب، اور حکمت، اور نبوت عطا کرے،

ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ

ثُمَّ	يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا	لِّيْ	مِنْ + دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلٰكِنْ
پھر	وہ کہے	لوگوں کو	تم ہو جاؤ	بندے	میرے	سوا (بجائے)	اللہ	اور لیکن

پھر وہ لوگوں کو کہے، کہ تم اللہ کے بجائے میرے بندے ہو جاؤ، لیکن (چاہیئے کہ کہے)

كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾

كُوْنُوْا	رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ + تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ	وَبِمَا	كُنْتُمْ + تَدْرُسُوْنَ
تم ہو جاؤ	اللہ والے	اس لئے کہ	تم سکھاتے ہو	کتاب	اور اس لئے	تم پڑھتے ہو

تم اللہ والے ہو جاؤ، اس لئے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور تم خود (بھی) پڑھتے ہو۔

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُمْ

وَ	لَا يَأْمُرَ	كُمْ	أَنْ	تَتَّخِذُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَالنَّبِيّٖنَ	أَرْبَابًا	أَيَأْمُرُكُمْ
اور	نہ حکم دے گا	تمہیں	کہ	تم ٹھہراؤ	فرشتے	اور نبی	پروردگار	کیا وہ تمہیں حکم دے گا؟

اور نہ وہ تمہیں حکم دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو پروردگار ٹھہراؤ ، کیا وہ تمہیں حکم دے گا

بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ

بِالْكُفْرِ	بَعْدَ	إِذْ	أَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ	وَإِذْ	أَخَذَ	اللّٰهُ	مِيثَاقَ
کفر کا	بعد	جب	تم	مسلمان	اور جب	لیا	اللہ	عہد

کفر کا؟ اس کے بعد کہ تم مسلمان (فرماں بردار) ہو چکے ۔ اور جب اللہ نے عہد لیا

النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُولٌ

النَّبِيّٖنَ	لَمَا	اٰتَيْتُكُمْ	مِنْ	كِتٰبٍ	وَحِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَ	كُمْ	رَسُولٌ
نبی (جمع)	جو کچھ	میں تمہیں دوں	سے	کتاب	اور حکمت	پھر	آئے	تم	رسول

نبیوں سے کہ جو کچھ میں تمہیں کتاب اور حکمت دوں ، پھر تمہارے پاس رسول آئے ،

مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۗ قَالَ

مُصَدِّقٌ	لِمَا	مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ	وَ	لَتَنْصُرُنَّهٗ	قَالَ
تصدیق کرتا ہوا	جو	تمہارے پاس	تم ضرور ایمان لاؤ گے	اس پر	اور	تم ضرور مدد کرو گے اس کی	اس نے فرمایا

اس کی تصدیق کرتا ہوا جو تمہارے پاس ہے تو تم اس پر ضرور ایمان لاؤ گے اور ضرور اس کی مدد کرو گے ، اس نے فرمایا

ءَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ إِصْرِي ۗ قَالُوٓا أَقْرَرْنَا ۗ قَالَ

ءَ	أَقْرَرْتُمْ	وَأَخَذْتُمْ	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	إِصْرِي	قَالُوٓا	أَقْرَرْنَا	قَالَ
کیا	تم نے اقرار کیا	اور تم نے قبول کیا	پر	اس	میرا عہد	انہوں نے کہا	ہم نے اقرار کیا	اس نے فرمایا

کیا تم نے اقرار کیا؟ اور تم نے اس پر میرا عہد قبول کیا؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا ، اس نے فرمایا

فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشّٰهِدِينَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

فَاشْهَدُوا	وَأَنَا	مَعَكُمْ	مِنَ	الشّٰهِدِينَ	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ
پس تم گواہ رہو	اور میں	تمہارے ساتھ	سے	گواہ (جمع)	پھر جو	پھر جائے	بعد

پس تم گواہ رہو ، اور میں تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں ۔ پھر جو اس کے بعد پھر جائے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ

وَلَهٗ	يَبْغُوْنَ	اللّٰهِ	دِيْنِ	اَفَغَيْرَ	الْفٰسِقُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	ذٰلِكَ
اور اس کیلئے	وہ ڈھونڈتے ہیں	اللہ	دین	کیا ؟ سوا	نافرمان	وہ	تو وہی	اس

تو وہی نافرمان ہیں۔ کیا وہ اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین) ڈھونڈتے ہیں؟ اور اسی کا

اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ

اِلَيْهِ	وَ	وَكَرْهًا	طَوْعًا	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَنْ	اَسْلَمَ
اس کی طرف	اور	اور ناخوشی سے	خوشی سے	اور زمین	آسمانوں	میں	جو	فرمانبردار ہے

فرماں بردار ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے، اور اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ

اُنْزِلَ	وَمَا	عَلَيْنَا	اُنْزِلَ	وَمَا	بِاللّٰهِ	اٰمَنَّا	قُلْ	يُرْجَعُوْنَ
نازل کیا گیا	اور جو	ہم پر	نازل کیا گیا	اور جو	اللہ پر	ہم ایمان لائے	کہہ دیں	وہ لوٹائے جائیں گے

وہ لوٹائے جائیں گے۔ کہہ دیں ہم ایمان لائے اللہ پر، اور جو ہم پر نازل کیا گیا، اور جو نازل کیا گیا

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَ

وَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَيَعْقُوْبَ	وَاِسْحٰقَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى
اور	اور اولاد	اور یعقوبؑ	اور اسحٰقؑ	اور اسمٰعیلؑ	ابراہیمؑ	پر

ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ پر، اور اُن کی اولاد پر، اور

مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ

لَا نُفَرِّقُ	رَبِّهِمْ	مِنْ	وَالنَّبِيُّوْنَ	وَعِيْسٰى	مُوْسٰى	مَآ اُوْتِيَ
فرق نہیں کرتے	ان کا رب	سے	اور نبی (جمع)	اور عیسٰےؑ	موسٰےؑ	جو دیا گیا

جو دیا گیا موسٰےؑ اور عیسٰےؑ اور نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے، ہم فرق نہیں کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

غَيْرَ	يَبْتَغِ	وَمَنْ	مُسْلِمُوْنَ	لَهٗ	وَنَحْنُ	مِنْهُمْ	اَحَدٍ	بَيْنَ
سوا	چاہے گا	اور جو	فرماں بردار	اسی کے	اور ہم	ان سے	کوئی ایک	درمیان

ان میں سے کسی ایک کے درمیان، اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ اور جو کوئی چاہے گا

الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ

الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَلَنْ	يُّقْبَلَ	مِنْهُ	وَ هُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ
اسلام	کوئی دین	تو ہرگز نہ	قبول کیا جائیگا	اس سے	اور وہ	میں	آخرت	سے

اسلام کے سوا کوئی اور دین، تو اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

الْخٰسِرِيْنَ	كَيْفَ	يَهْدِي	اللّٰهُ	قَوْمًا + كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِهِمْ
نقصان اُٹھانے والے	کیونکر	ہدایت دے گا	اللہ	ایسے لوگ جو کافر ہو گئے	بعد	ان کا (اپنا) ایمان

نقصان اٹھانے والوں سے ہوگا۔ اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے گا؟ جو کافر ہو گئے، اپنے ایمان کے بعد،

وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اللّٰهُ

وَ شَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ	وَّ جَآءَ	هُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَ اللّٰهُ
اور انہوں نے گواہی دی	کہ	رسول	سچے	اور آئیں	ان	کھلی نشانیاں	اور اللہ

اور گواہی دے چکے کہ یہ رسول سچے ہیں، اور ان کے پاس کھلی نشانیاں آ گئیں، اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ

لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ
ہدایت نہیں دیتا	لوگ	ظالم (جمع)	ایسے لوگ	ان کی سزا	کہ	ان پر

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ایسے لوگوں کی سزا ہے کہ ان پر

لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

لَعْنَةَ	اللّٰهِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
لعنت	اللہ	اور فرشتے	اور لوگ	تمام	ہمیشہ رہیں گے	اس میں

لعنت ہے اللہ کی، اور فرشتوں کی، اور تمام لوگوں کی، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا

لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	اِلَّا
نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	انہیں	مہلت دی جائے گی	مگر

نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا، اور نہ اُنہیں مہلت دی جائے گی۔ مگر

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۗ فَاِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاِنَّ	وَاَصْلَحُوْا	ذٰلِكَ	مِنْ + بَعْدِ	تَابُوْا	الَّذِيْنَ
اللہ	تو بیشک	اور اصلاح کی	اس	بعد	توبہ کی	جو لوگ

جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کی، اور اصلاح کی، تو بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا

ازْدَادُوْا	ثُمَّ	اِيْمَانِهِمْ	بَعْدَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ
بڑھتے گئے	پھر	اپنے ایمان	بعد	کافر ہوگئے	جو لوگ	بیشک	رحم کرنے والا	بخشنے والا

بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ بیشک، جو لوگ کافر ہوگئے اپنے ایمان کے بعد، پھر بڑھتے گئے

كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾

الضَّآلُّوْنَ	هُمُ	وَ اُولٰٓئِكَ	تَوْبَتُهُمْ	لَّنْ تُقْبَلَ	كُفْرًا
گمراہ	وہ	اور وہی لوگ	ان کی توبہ	ہرگز نہ قبول کی جائے گی	کفر میں

کفر میں، ان کی توبہ ہرگز نہ قبول کی جائے گی، اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ

مِنْ	فَلَنْ يُّقْبَلَ	كُفَّارٌ	وَهُمْ	وَ مَاتُوْا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ
سے	تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا	حالتِ کفر	اور وہ	اور وہ مرگئے	کفر کیا	جو لوگ	بیشک

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا، اور وہ مرگئے حالتِ کفر میں، تو ہرگز نہ قبول کیا جائے گا

اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	بِهٖ	افْتَدٰى	وَلَوِ	ذَهَبًا	الْاَرْضِ	مِّلْءُ	هِمْ	اَحَدِ
یہی لوگ	اس کو	بدلہ دے	اگرچہ	سونا	زمین	بھرا ہوا	کوئی	ان

ان میں سے کسی سے زمین بھر سونا بھی، اگرچہ وہ اس کو بدلہ میں دے، یہی لوگ ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾

نّٰصِرِيْنَ	مِّنْ	لَهُمْ	وَمَا	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ
مددگار	کوئی	انکے لئے	اور نہیں	دردناک	عذاب	ان کے لئے

ان کے لئے دردناک عذاب ہے، اور ان کے لئے کوئی مددگار نہیں۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا

لَنْ تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ	وَمَا	تُنْفِقُوْا
تم ہرگز نہ پہنچو گے	نیکی	جب تک	تم خرچ کرو	اس سے جو	تم محبت رکھتے ہو	اور جو	تم خرچ کرو گے

تم ہرگز نیکی کو نہ پہنچو گے، جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جس سے تم محبت رکھتے ہو، اور جو تم خرچ کرو گے

مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝۹۲ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا

مِنْ + شَيْءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلًّا
سے (کوئی) چیز	تو بیشک	اللہ	اس کو	جاننے والا	تمام	کھانے	تھے	حلال

کوئی چیز، تو بیشک اللہ اس کو جاننے والا ہے ۔ تمام کھانے حلال تھے

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِلَّا	مَا حَرَّمَ	اِسْرَآءِيْلُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	مِنْ	قَبْلِ
بنی اسرائیل کے لئے	مگر	جو حرام کر لیا	اسرائیل (یعقوبؑ)	پر	اپنی جان	سے	قبل

بنی اسرائیل کے لئے، مگر جو یعقوبؑ نے اپنے آپ پر حرام کر لیا تھا اس سے قبل

اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
کہ	نازل کی جائے (اترے)	توریت	آپ کہہ دیں	سو تم لاؤ	توریت	پھر اس کو پڑھو	اگر	تم ہو

کہ توریت اُترے، آپ کہہ دیں کہ تم توریت لاؤ، پھر اس کو پڑھو اگر تم

صٰدِقِيْنَ ۝۹۳ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ

صٰدِقِيْنَ	فَمَنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَاُولٰۗىِٕكَ
سچے	پھر جو	جھوٹ باندھے	پر	اللہ	جھوٹ	سے ۔ بعد	اس	تو وہی لوگ

سچے ہو ۔ پھر جو کوئی اللہ پر اس کے بعد جھوٹ باندھے، تو وہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۹۴ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا
وہ	ظالم (جمع)	آپ کہہ دیں	سچ فرمایا	اللہ	اب پیروی کرو	دین	ابراہیمؑ	حنیف

ظالم ہیں ۔ آپ کہہ دیں اللہ نے سچ فرمایا، اب تم ابراہیم حنیف (ایک کے ہو جانے والے) کے دین کی پیروی کرو

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ

وُضِعَ	بَيْتٍ	اَوَّلَ	اِنَّ	الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	كَانَ	وَمَا
مقرر کیا گیا	گھر	پہلا	بیشک	مشرک (جمع)	سے	تھے	اور نہ

اور وہ مشرکوں سے نہ تھے۔ بیشک سب سے پہلے جو گھر مقرر کیا گیا

لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌ

اٰيٰتٌ	فِيْهِ	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَهُدًى	مُبٰرَكًا	بِبَكَّةَ	لَلَّذِيْ	لِلنَّاسِ
نشانیاں	اس میں	تمام جہانوں کے لئے	اور ہدایت	برکت والا	مکہ میں	جو	لوگوں کے لئے

لوگوں کے لئے وہ جو مکہ میں ہے برکت والا، اور سارے جہانوں کے لئے ہدایت۔ اس میں نشانیاں ہیں

بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ

وَلِلّٰهِ	اٰمِنًا	كَانَ	دَخَلَهٗ	وَمَنْ	اِبْرٰهِيْمَ	مَقَامُ	بَيِّنٰتٌ
اور اللہ کے لئے	امن میں	ہوگیا	داخل ہوا اس میں	اور جو	ابراہیم	مقام	کھلی

کھلی (جیسے) مقام ابراہیمؑ، اور جو اس میں داخل ہوا وہ امن میں ہوگیا، اور اللہ کے لئے

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ

وَمَنْ	سَبِيْلًا	اِلَيْهِ	اسْتَطَاعَ	مَنِ	حِجُّ الْبَيْتِ	النَّاسِ	عَلَى
اور جو۔ جس	راہ	اسکی طرف	قدرت رکھتا ہو	جو	خانہ کعبہ کا حج کرنا	لوگ	پر

(اللہ کا حق ہے) لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج کرنا، جو اس کی طرف راہ (چلنے کی) قدرت رکھتا ہو، اور جس نے

كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

لِمَ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	قُلْ	الْعٰلَمِيْنَ	عَنِ	غَنِيٌّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	كَفَرَ
کیوں	اے اہل کتاب	کہدیں	جہان والے	سے	بے نیاز	اللہ	تو بیشک	کفر کیا

کفر کیا، تو بیشک اللہ جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ آپؐ کہدیں، اے اہل کتاب! کیوں

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

مَا تَعْمَلُوْنَ	عَلٰى	شَهِيْدٌ	وَاللّٰهُ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	تَكْفُرُوْنَ
تم کرتے ہو	پر	گواہ	اور اللہ	اللہ	آیتیں	تم انکار کرتے ہو

تم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہو؟ اور اللہ اس پر گواہ ہے (باخبر ہے) جو تم کرتے ہو۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ تَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ
کہہ دیں	اے اہل کتاب	کیوں روکتے ہو؟	سے	اللہ کا راستہ	جو	ایمان لائے

آپ کہہ دیں، اے اہل کتاب! تم اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو (اس کو)؟ جو اللہ پر ایمان لائے

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَّاَنْتُمْ	شُهَدَآءُ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
تم ڈھونڈتے ہو اسکے	کجی	اور تم خود	(جمع) گواہ	اور نہیں	اللہ	بے خبر	سے۔ جو

تم اس میں کجی ڈھونڈتے ہو، اور تم خود گواہ ہو" اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ

تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	فَرِيْقًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
تم کرتے ہو	اے	وہ جو کہ	ایمان لائے	اگر	تم کہا مانوگے	ایک گروہ	سے	وہ لوگ جو

تم کرتے ہو۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اے ایمان والو!) اگر کہا مانو گے اُن لوگوں کے ایک فریق کا

اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ	يَرُدُّوْكُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ	وَكَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ
دی گئی کتاب	وہ پھیر دینگے تمہیں	بعد	تمہارے ایمان	حالتِ کفر	اور کیسے	تم کفر کرتے ہو

جنہیں کتاب دی گئی (اہل کتاب) وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں (حالتِ) کفر میں پھیر دیں گے۔ اور تم کیسے کفر کرتے ہو؟

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ

وَاَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	وَفِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ	وَمَنْ	يَّعْتَصِمْ
جبکہ تم	پڑھی جاتی ہیں	تم پر	آیتیں	اللہ	اور تمہارے درمیان	اس کا رسول	اور جو	مضبوط پکڑے گا

جبکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں، اور تمہارے درمیان اُس کا رسول موجود ہے، اور جو کوئی مضبوطی سے پکڑے گا

ع ۱۰ / ۱۰ / ۱

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

بِاللّٰهِ	فَقَدْ هُدِيَ	اِلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اللہ کو	تو اسے ہدایت دی گئی	طرف	سیدھا راستہ	اے	وہ جو کہ	ایمان لائے

اللہ (کی رسی) کو تو اُسے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی گئی۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اے ایمان والو)!

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا

وَاعْتَصِمُوْا	مُّسْلِمُوْنَ	وَاَنْتُمْ	اِلَّا	وَلَا تَمُوْتُنَّ	تُقٰتِهٖ	حَقَّ	اللّٰهَ	اتَّقُوا
اور مضبوطی سے پکڑ لو	مسلمان (جمع)	اور تم	مگر	اور تم ہرگز نہ مرنا	اس سے ڈرنا	حق	اللہ	تم ڈرو

اللہ سے ڈرو جیساکہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم ہرگز نہ مرنا مگر (اس حال میں) کہ تم مسلمان ہو۔ اور مضبوطی سے پکڑ لو

بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	اللّٰهِ	نِعْمَتَ	وَاذْكُرُوْا	تَفَرَّقُوْا	وَّلَا	جَمِيْعًا	اللّٰهِ	بِحَبْلِ
تم پر	اللہ	نعمت	اور یاد کرو	آپس میں پھوٹ ڈالو	اور نہ	سب مل کر	اللہ	رسی کو

اللہ کی رسی کو سب مل کر، اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو، اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو،

اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا

اِخْوَانًا	بِنِعْمَتِهٖ	فَاَصْبَحْتُمْ	بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ	فَاَلَّفَ	اَعْدَآءً	اِذْ كُنْتُمْ
بھائی بھائی	اس کے فضل سے	تو تم ہو گئے	تمہارے دلوں میں	تو الفت ڈال دی	دشمن (جمع)	جب تم تھے

جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی، تو تم اس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے،

وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	مِّنْهَا	فَاَنْقَذَكُمْ	النَّارِ	مِّنَ	حُفْرَةٍ	شَفَا	عَلٰى	وَكُنْتُمْ
اسی طرح	اس سے	تو تمہیں بچا لیا	آگ	سے (کے)	گڑھا	کنارہ	پر	اور تم تھے

اور تم آگ کے گڑھے کے کنارہ پر تھے تو اُس نے تمہیں اس سے بچا لیا، اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ

اُمَّةٌ	مِّنْكُمْ	وَلْتَكُنْ	تَهْتَدُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَكُمْ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ
ایک جماعت	تم سے (میں)	اور چاہیئے رہے	ہدایت پاؤ	تاکہ تم	اپنی آیات	تمہارے لئے	اللہ	واضح کرتا ہے

وہ تمہارے لئے اپنی آیات واضح کرتا ہے، تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور چاہیئے کہ تم میں سے ایک جماعت رہے،

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

عَنِ الْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَاْمُرُوْنَ	الْخَيْرِ	اِلَى	يَّدْعُوْنَ
برائی سے	اور وہ روکے	اچھے کاموں کا	اور وہ حکم دے	بھلائی	طرف	وہ بلائے

وہ بھلائی کی طرف بلائے، اور اچھے کاموں کا حکم دے، اور برائی سے روکے،

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ

وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا	وَ
اور یہی لوگ	وہ	کامیاب ہونے والے	اور نہ ہو جاؤ	اُن کی طرح جو	متفرق ہو گئے	اور

اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو متفرق ہو گئے اور

اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اخْتَلَفُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَ اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
باہم اختلاف کرنے لگے	اس کے بعد	کہ	انکے پاس آگئے	واضح حکم	اور یہی لوگ	ان کے لئے	عذاب

باہم اختلاف کرنے لگے اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح حکم آگئے ' اور یہی لوگ، ہیں ان کے لئے ہے عذاب

عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ

عَظِيْمٌ	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ	وَّ تَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ
بڑا	دن	سفید ہونگے	بعض چہرے	اور سیاہ ہونگے	بعض چہرے	پس جو	لوگ	سیاہ ہوئے

بہت بڑا ۔ جس دن بعض چہرے سفید ہوں گے، اور بعض چہرے سیاہ ہوں گے، پس جن لوگوں کے سیاہ ہوئے

وُجُوْهُهُمْ ۫ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

وُجُوْهُهُمْ	اَكَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا كُنْتُمْ
ان کے چہرے	کیا تم نے کفر کیا	بعد	اپنے ایمان	تو چکھو	عذاب	کیونکہ تم تھے

چہرے (اُن سے کہا جائے گا) کیا تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا ؟ تو اب عذاب چکھو، کیونکہ تم

تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

تَكْفُرُوْنَ	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فَفِيْ	رَحْمَةِ اللّٰهِ
کفر کرتے	اور البتہ	وہ لوگ جو	سفید ہوں گے	ان کے چہرے	سو۔ہیں	اللہ کی رحمت

کفر کرتے تھے ۔ اور البتہ جن لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے، وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَمَا اللّٰهُ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	یہ	اللہ کی آیات	ہم پڑھتے ہیں وہ	آپ پر	ٹھیک ٹھیک	اور نہیں اللہ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ یہ اللہ کی آیات ہیں، ہم آپ پر ٹھیک ٹھیک پڑھتے ہیں، اور اللہ

يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط وَ

وَ	فِى الْاَرْضِ	وَمَا	فِى السَّمٰوٰتِ	مَا	وَلِلّٰهِ	لِلْعٰلَمِيْنَ	ظُلْمًا	يُرِيْدُ
اور	زمین میں	اور جو	آسمانوں میں	جو	اور اللہ کیلئے	جہان والوں کے لئے	کوئی ظلم	چاہتا

جہان والوں پر کوئی ظلم نہیں چاہتا ۔ اور اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے ، اور

اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

لِلنَّاسِ	اُخْرِجَتْ	اُمَّةٍ	خَيْرَ	كُنْتُمْ	الْاُمُوْرُ	تُرْجَعُ	اِلَى اللّٰهِ
لوگوں کے لئے	بھیجی گئی	اُمّت	بہترین	تم ہو	تمام کام	لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف

اور تمام کام اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے ۔ تم بہترین اُمّت ہو جو لوگوں کے لئے بھیجی گئی (پیدا کی گئی)

تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ط

بِاللّٰهِ	وَ تُؤْمِنُوْنَ	الْمُنْكَرِ	عَنِ	وَتَنْهَوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	تَاْمُرُوْنَ
اللہ پر	اور ایمان لاتے ہو	برے کام	سے	اور منع کرتے ہو	اچھے کاموں کا	تم حکم کرتے ہو

تم اچھے کاموں کا حکم کرتے ہو، اور برے کاموں سے منع کرتے ہو، اور اللہ پر ایمان لاتے ہو،

وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ط مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

الْمُؤْمِنُوْنَ	مِنْهُمُ	لَّهُمْ	خَيْرًا	لَكَانَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اٰمَنَ	وَلَوْ
ایمان والے	ان سے	ان کے لئے	بہتر	تو تھا	اہل کتاب	ایمان لے آتے	اور اگر

اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہتر تھا ، ان میں (کچھ) ایمان والے ہیں ،

وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ط وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ

يُّقَاتِلُوْكُمْ	وَاِنْ	اَذًى	اِلَّآ	يَّضُرُّوْكُمْ	لَنْ	الْفٰسِقُوْنَ	وَاَكْثَرُهُمُ
وہ تم سے لڑیں گے	اور اگر	ستانا	سوائے	نہ بگاڑ سکیں گے تمہارا	ہرگز	نافرمان	اور ان کے اکثر

اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ۔ وہ ستانے کے سوا تمہارا ہرگز کچھ نہ بگاڑ سکیں گے، اور اگر وہ تم سے لڑیں گے

يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا

اَيْنَ مَا	الذِّلَّةُ	عَلَيْهِمُ	ضُرِبَتْ	لَا يُنْصَرُوْنَ	ثُمَّ	الْاَدْبَارَ	يُوَلُّوْكُمُ
جہاں کہیں	ذلت	اُن پر	چسپاں کر دی گئی	ان کی مدد نہ ہو گی	پھر	پیٹھ (جمع)	وہ تمہیں پیٹھ دکھائیں گے

تو وہ تمہیں پیٹھ دکھائیں گے ، پھر ان کی مدد نہ ہو گی ۔ ان پر ذلت چسپاں کر دی گئی ، جہاں کہیں

ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ

ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبْلٍ	مِّنَ النَّاسِ	وَبَآءُوْ
وہ پائے جائیں	سوائے	اس (عہد)	اللہ سے	اور اس (عہد)	لوگوں سے	وہ لوٹے

وہ پائے جائیں، سوائے اس کے کہ اللہ کے عہد میں آجائیں اور لوگوں کے عہد میں، وہ لوٹے

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا
غضب کے ساتھ	اللہ سے (کے)	اور چسپاں کردی گئی	ان پر	محتاجی	یہ	اس لئے کہ وہ	تھے

اللہ کے غضب کے ساتھ، اور اُن پر چسپاں کردی گئی محتاجی، یہ اس لئے کہ وہ

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا

يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا
انکار کرتے	آیتیں	اللہ	اور قتل کرتے تھے	نبی (جمع)	ناحق	یہ	اس لئے

اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے، اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے، یہ اس لئے (تھا) کہ

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ

عَصَوْا	وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	لَيْسُوْا	سَوَآءً	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ
انہوں نے نافرمانی کی	اور تھے	حد سے بڑھ جاتے	نہیں	برابر	سے (میں)	اہل کتاب	ایک جماعت

انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔ اہل کتاب میں سب برابر نہیں، ایک جماعت

قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ

قَآئِمَةٌ	يَّتْلُوْنَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	وَهُمْ	يَسْجُدُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
قائم	وہ پڑھتے ہیں	اللہ کی آیات	اوقات۔ رات	اور وہ	سجدہ کرتے ہیں	ایمان رکھتے ہیں

(سیدھی راہ پر) قائم ہے، اور رات کے اوقات میں، اللہ کی آیات پڑھتے ہیں، اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔ وہ ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
اللہ پر	اور	دن۔ آخرت	اور حکم کرتے ہیں	اچھی بات کا	اور منع کرتے ہیں	سے	برے کام

اللہ پر اور آخرت کے دن پر، اور وہ اچھی بات کا حکم کرتے ہیں، اور برے کام سے روکتے ہیں

وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا

يَفْعَلُوْا	وَمَا	الصّٰلِحِيْنَ	مِنَ	اُولٰٓئِكَ	وَ	الْخَيْرٰتِ	فِي	يُسَارِعُوْنَ	وَ
وہ کریں گے	اور جو	نیکوکار (جمع)	سے	یہی لوگ	اور	نیک کام	میں	وہ دوڑتے ہیں	اور

اور وہ نیک کاموں میں دوڑتے ہیں، اور یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں۔ اور وہ جو کریں گے

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	بِالْمُتَّقِيْنَ	عَلِيْمٌ	وَاللّٰهُ	فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ	خَيْرٍ	مِنْ
وہ لوگ جو	بیشک	پرہیزگاروں کو	جاننے والا	اور اللہ	تو ہرگز ناقدری نہ ہوگی اس کی	نیکی	سے (کوئی)

کوئی نیکی تو ہرگز اس کی ناقدری نہ ہوگی، اور اللہ پرہیزگاروں کو جاننے والا ہے۔ بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ

شَيْئًا	مِنَ اللّٰهِ	اَوْلَادُهُمْ	وَلَآ	اَمْوَالُهُمْ	عَنْهُمْ	لَنْ تُغْنِيَ	كَفَرُوْا
کچھ	اللہ سے (آگے)	ان کی اولاد	اور نہ	اُن کے مال	اُن سے (کے)	ہرگز کام نہ آئے گا	کفر کیا

کفر کیا، ہرگز اللہ کے آگے اُن کے مال اور نہ اُن کی اولاد کچھ بھی کام آئیں گے،

وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ

يُنْفِقُوْنَ	مَا	مَثَلُ	خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	وَ اُولٰٓئِكَ
خرچ کرتے ہیں	جو	مثال	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	آگ (دوزخ) والے	اور یہی لوگ

اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کی مثال جو خرچ کرتے ہیں

فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ

حَرْثَ	اَصَابَتْ	صِرٌّ	فِيْهَا	رِيْحٍ	كَمَثَلِ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	هٰذِهِ	فِيْ
کھیتی	وہ جا لگے	پالا	اس میں	ہوا	ایسی۔ جیسے	دُنیا	زندگی	اس	میں

اس دنیا میں، ایسی ہے جیسے ہوا ہو، اس میں پالا ہو، وہ جا لگے کھیتی کو

قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ

اَنْفُسَهُمْ	وَلٰكِنْ	اللّٰهُ	وَمَا ظَلَمَهُمُ	فَاَهْلَكَتْهُ	اَنْفُسَهُمْ	ظَلَمُوْٓا	قَوْمٍ
اپنی جانیں	بلکہ	اللہ	اور ظلم نہیں کیا ان پر	پھر اسکو ہلاک کردے	جانیں اپنی	انہوں نے ظلم کیا	قوم

اس قوم کی جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، پھر اس کو تباہ کردے، اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ

دُوْنِكُمْ	مِنْ	بِطَانَةً	لَا تَتَّخِذُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰۤاَيُّهَا	يَظْلِمُوْنَ
سوائے - اپنے	سے	دوست (رازدار)	نہ بناؤ	جو ایمان لائے (ایمان والو)	اے	وہ ظلم کرتے ہیں

خود ظلم کرتے ہیں - اے ایمان والو! اپنوں کے سوا کسی کو راز دار نہ بناؤ

لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ

مِنْ	الْبَغْضَآءُ	قَدْ بَدَتِ	عَنِتُّمْ	مَا	وَدُّوْا	خَبَالًا	لَا يَاْلُوْنَكُمْ
سے	دشمنی	البتہ ظاہر ہو چکی	تم تکلیف پاؤ	کہ	وہ چاہتے ہیں	خرابی	وہ کمی نہیں کرتے

وہ تمہاری خرابی میں کمی نہیں کرتے، وہ چاہتے ہیں کہ تم تکلیف پاؤ (ان کی) دشمنی ظاہر ہو چکی ہے

اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

الْاٰيٰتِ	لَكُمُ	قَدْ بَيَّنَّا	اَكْبَرُ	صُدُوْرُهُمْ	تُخْفِيْ	وَمَا	اَفْوَاهِهِمْ
آیات	تمہارے لئے	ہم نے کھول کر بیان کر دیا	بڑا	ان کے سینے	چھپا ہوا	اور جو	ان کے منہ

اُن کے منہ سے، اور جو ان کے سینوں میں چھپا ہوا ہے وہ (اس سے بھی) بڑا ہے، ہم نے تمہارے لئے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ

يُحِبُّوْنَكُمْ	وَلَا	تُحِبُّوْنَهُمْ	اُولَآءِ	هٰۤاَنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ
وہ دوست رکھتے تمہیں	اور نہیں	تم دوست رکھتے ہو ان کو	وہ لوگ	سن لو - تم	عقل رکھتے	تم ہو	اگر

اگر تم عقل رکھتے ہو - سن لو! تم وہ لوگ ہو جو ان کو دوست رکھتے ہو اور وہ تمہیں دوست نہیں رکھتے

وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا

خَلَوْا	وَاِذَا	اٰمَنَّا	قَالُوْۤا	لَقُوْكُمْ	وَاِذَا	كُلِّهٖ	بِالْكِتٰبِ	وَتُؤْمِنُوْنَ
اکیلے ہوتے ہیں	اور جب	ہم ایمان لائے	کہتے ہیں	وہ تم سے ملتے ہیں	اور جب	سب	کتاب پر	اور تم ایمان رکھتے ہو

اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو، اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب اکیلے ہوتے ہیں

عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ

اِنَّ	بِغَيْظِكُمْ	مُوْتُوْا	قُلْ	الْغَيْظِ	مِنَ	الْاَنَامِلَ	عَلَيْكُمُ	عَضُّوْا
بیشک	اپنے غصہ میں	تم مر جاؤ	کہدیجئے	غصہ	سے	انگلیاں	تم پر	وہ کاٹتے ہیں

تو وہ تم پر غصہ سے انگلیاں کاٹتے ہیں، کہدیجئے! تم اپنے غصہ میں مر جاؤ، بیشک

اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَ

اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَ
اللہ	جاننے والا	سینے والی (دل کی باتیں)	اگر	پہنچے تمہیں	کوئی بھلائی	انہیں بری لگتی ہے	اور

اللہ دل کی باتوں کو (خوب) جاننے والا ہے۔ اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے، اور

اِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ

اِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّفْرَحُوْا	بِهَا	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	لَا يَضُرُّكُمْ
اگر	تمہیں پہنچے	کوئی برائی	وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	تم صبر کرو	اور پرہیزگاری کرو	نہ بگاڑ سکے گا تمہارا

اگر تمہیں کوئی برائی پہنچے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں، اور اگر تم صبر کرو، اور پرہیزگاری کرو، تمہارا نہ بگاڑ سکے گا

كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَاِذْ غَدَوْتَ

كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ	وَاِذْ	غَدَوْتَ
ان کا فریب	کچھ	بیشک	اللہ	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	گھیرے ہوئے ہے	اور جب	آپ صبح سویرے

ان کا فریب کچھ بھی، بیشک جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسے گھیرے ہوئے ہے، اور جب آپ صبح سویرے نکلے

مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾

١٢ ع ١١ ٣

مِنْ	اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
سے	اپنے گھر	بٹھانے لگے	مومن (جمع)	ٹھکانے	جنگ کے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا

اپنے گھر سے مومنوں کو جنگ کے مورچوں پر بٹھانے لگے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے،

اِذْ هَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ

اِذْ	هَمَّتْ	طَّاۗىِٕفَتٰنِ	مِنْكُمْ	اَنْ	تَفْشَلَا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ	عَلَي اللّٰهِ
جب	ارادہ کیا	دو گروہ	تم سے	کہ	ہمت ہار دیں	اور اللہ	ان کا مددگار	اور	اللہ پر

جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں، اور اللہ ان کا مددگار تھا، اور اللہ پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ

فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّاَنْتُمْ
چاہیے بھروسہ کریں	مومن	اور البتہ	مدد کر چکا تمہاری	اللہ	بدر میں	جبکہ تم

چاہیے کہ مومن بھروسہ کریں۔ اور البتہ اللہ تمہاری بدر میں مدد کر چکا ہے، جبکہ تم

أَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ إِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

أَذِلَّةٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	إِذْ تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
کمزور	تو ڈرو	اللہ	تاکہ تم	شکر گزار ہو	جب آپ کہنے لگے	مومنوں کو

کمزور (سمجھے جاتے) تھے، تو اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر گزار ہو۔ جب آپ مومنوں کو کہتے تھے

أَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ أَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

أَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	أَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ
کیا کافی نہیں تمہارے لئے	کہ	مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	تین ہزار سے	سے	فرشتے

کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں؟ کہ تمہارا رب تمہاری مدد کرے تین ہزار فرشتوں سے

مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ إِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَأْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ

مُنْزَلِيْنَ	بَلٰٓى	إِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	وَيَأْتُوْكُمْ	مِّنْ	فَوْرِهِمْ
اتارے ہوئے	کیوں نہیں	اگر	تم صبر کرو	اور پرہیزگاری کرو	اور تم پر آ پڑیں	سے	فوراً۔ وہ

اتارے ہوئے (کیوں نہیں اگر تم صبر کرو، اور پرہیزگاری کرو) اور وہ تم پر فوراً چڑھ آئیں

هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُسَوِّمِيْنَ
یہ	مدد کرے گا تمہاری	تمہارا رب	پانچ ہزار	سے	فرشتے	نشان زدہ

تو تمہارا رب یہ تمہاری مدد کرے گا پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَمَا

وَمَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	إِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُكُمْ	بِهٖ	وَمَا
اور نہیں	کیا۔ یہ	اللہ	مگر صرف	خوشخبری	تمہارے لئے	اور اس لئے اطمینان ہو	تمہارے دل	اس سے	اور نہیں

اور یہ اللہ نے صرف تمہاری خوشخبری کے لئے کیا، اور اس لئے کہ اس سے تمہارے دلوں کو اطمینان ہو اور نہیں

النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ

النَّصْرُ	إِلَّا	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	لِيَقْطَعَ	طَرَفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
مدد	مگر سوائے	سے	اللہ کے پاس	غالب	حکمت والا	تاکہ کاٹ ڈالے	گروہ	سے	وہ لوگ جو

مدد مگر (صرف) اللہ کے پاس سے ہے جو غالب، حکمت والا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کے ایک گروہ کو کاٹ ڈالے جنہوں نے

كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

اَلْاَمْرِ	مِنَ	لَيْسَ لَكَ	خَآئِبِيْنَ	فَيَنْقَلِبُوْا	يَكْبِتَهُمْ	اَوْ	كَفَرُوْا
کام (دخل)	سے	نہیں۔ آپ کے لئے	نامراد	تو وہ لوٹ جائیں	انہیں ذلیل کرے	یا	انہوں نے کفر کیا

کفر کیا' یا انہیں ذلیل کر دے تو وہ نامراد لوٹ جائیں – آپ کا اس میں دخل نہیں

شَیْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ

وَلِلّٰهِ	ظٰلِمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	يُعَذِّبَهُمْ	اَوْ	عَلَيْهِمْ	اَوْ يَتُوْبَ	شَیْءٌ
اور اللہ کے لئے	ظالم (جمع)	کیونکہ وہ	انہیں عذاب دے	یا	ان کی	خواہ توبہ قبول کرے	کچھ

کچھ بھی' خواہ (اللہ) ان کی توبہ قبول کرے یا انہیں عذاب دے' کیونکہ وہ ظالم ہیں۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

وَيُعَذِّبُ	يَشَآءُ	لِمَنْ	يَغْفِرُ	فِی الْاَرْضِ	وَمَا	فِی السَّمٰوٰتِ	مَا
اور عذاب دے	چاہے	جس کو	وہ بخشدے	زمین میں	اور جو	آسمانوں میں	جو

جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے' اور جس کو چاہے بخشدے' اور عذاب دے

مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا

لَا تَاْكُلُوا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰٓاَيُّهَا	رَحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	وَاللّٰهُ	يَشَآءُ	مَنْ
نہ کھاؤ	جو ایمان لائے (ایمان والے)	اے	مہربان	بخشنے والا	اور اللہ	چاہے	جس

جس کو چاہے' اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ایمان والو! نہ کھاؤ

الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا

وَاتَّقُوا	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	مُّضٰعَفَةً	اَضْعَافًا	الرِّبٰوا
اور ڈرو	فلاح پاؤ	تاکہ تم	اللہ	اور ڈرو	دوگنا ہوا (جو گنا)	دوگنا	سود

سود دوگنا' چوگنا' اور اللہ سے ڈرو' تاکہ تم فلاح پاؤ – اور ڈرو

النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

تُرْحَمُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	وَالرَّسُوْلَ	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	لِلْكٰفِرِيْنَ	اُعِدَّتْ	الَّتِیْ	النَّارَ
رحم کیا جائے	تاکہ تم پر	اور رسول	اللہ	اور حکم مانو تم	کافروں کے لئے	تیار کی گئی	جو کہ	آگ

اُس آگ سے جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے – اور تم اللہ اور رسول ؐ کا حکم مانو تاکہ تم پر رحم کیا جائے-

وَسَارِعُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ

وَسَارِعُوْٓا	اِلٰی	مَغْفِرَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَ
اور دوڑو	طرف	بخشش	سے	اپنا رب	اور جنت	اس کا عرض	آسمان (جمع)	اور

اور دوڑو اپنے رب کی بخشش اور جنت کی طرف، جس کا عرض آسمانوں اور

الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ

الْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَالضَّرَّآءِ
زمین	تیار کی گئی	پرہیزگاروں کے لئے	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	خوشی میں	اور تکلیف

زمین (کے برابر) ہے، تیار کی گئی ہے پرہیزگاروں کے لئے۔ جو خرچ کرتے ہیں خوشی (خوشحالی) اور تکلیف میں،

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

وَالْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ	وَالْعَافِيْنَ	عَنِ	النَّاسِ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ
اور پی جاتے ہیں	غصہ	اور معاف کرتے ہیں	سے	جو لوگ	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والے

اور پی جاتے ہیں غصہ، اور معاف کر دیتے ہیں لوگوں کو، اور اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ

وَالَّذِيْنَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا اللّٰهَ
اور وہ لوگ جو	جب	وہ کریں	کوئی بے حیائی	یا	ظلم کریں	اپنے تئیں	وہ اللہ کو یاد کریں

اور وہ لوگ جو کوئی بے حیائی کریں یا اپنے تئیں کوئی ظلم کر بیٹھیں، تو وہ اللہ کو یاد کریں،

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ قف

فَاسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ	وَمَنْ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا اللّٰهُ
پھر بخشش مانگیں	اپنے گناہوں کے لئے	اور کون	بخشتا ہے	گناہ	اللہ کے سوا

پھر اپنے گناہوں کے لئے بخشش مانگیں، اور کون گناہ بخشتا ہے اللہ کے سوا؟

وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ

وَلَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰی	مَا فَعَلُوْا	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
اور نہ	وہ اڑیں	پر	جو اُنہوں نے کیا	اور وہ	جانتے ہیں	یہی لوگ

اور جو اُنہوں نے کیا اُس پر نہ اڑیں، اور وہ جانتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کی

جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ	وَجَنّٰتٌ	رَّبِّهِمْ	مِّنْ	مَّغْفِرَةٌ	جَزَآؤُهُمْ
اس کے نیچے	سے	بہتی ہیں	اور باغات	ان کا رب	سے	بخشش	اُن کی جزا

جزا اُن کے رب کی طرف سے بخشش اور باغات ہیں جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝١٣٦ قَدْ خَلَتْ

قَدْ خَلَتْ	الْعٰمِلِيْنَ	اَجْرُ	وَنِعْمَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ
گزر چکی	کام کرنے والے	بدلہ	اور کیسا اچھا	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	نہریں

نہریں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اور کیسا اچھا بدلہ ہے کام کرنے والوں کا! گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

كَيْفَ	فَانْظُرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَسِيْرُوْا	سُنَنٌ	مِنْ قَبْلِكُمْ
کیسا	پھر دیکھو	زمین میں	تو چلو پھرو	واقعات	تم سے پہلے

تم سے پہلے طریقے (واقعات) تو زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٣٧ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى

وَهُدًى	لِّلنَّاسِ	بَيَانٌ	هٰذَا	الْمُكَذِّبِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ
اور ہدایت	لوگوں کے لئے	بیان	یہ	جھٹلانے والے	انجام	ہوا

انجام ہوا جھٹلانے والوں کا! یہ بیان ہے لوگوں کے لئے، اور ہدایت،

وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝١٣٨ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

الْاَعْلَوْنَ	وَاَنْتُمُ	وَلَا تَحْزَنُوْا	وَلَا تَهِنُوْا	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَّمَوْعِظَةٌ
غالب	اور تم	اور غم نہ کھاؤ	اور سست نہ پڑو	پرہیزگاروں کے لئے	اور نصیحت

اور نصیحت پرہیزگاروں کے لئے۔ اور تم سست نہ پڑو، اور غم نہ کھاؤ، اور تم ہی غالب رہو گے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣٩ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

الْقَوْمَ	مَسَّ	فَقَدْ	قَرْحٌ	يَّمْسَسْكُمْ	اِنْ	مُّؤْمِنِيْنَ	اِنْ كُنْتُمْ
قوم	پہنچا	تو البتہ	زخم	تمہیں پہنچا	اگر	ایمان والے	اگر تم ہو

اگر تم ایمان والے ہو۔ اگر تم کو زخم پہنچا تو البتہ پہنچا ہے اس قوم کو (بھی)

قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ

قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ	وَتِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ النَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللّٰهُ
زخم	اس جیسا	اور یہ	ایام	ہم باری باری بدلتے ہیں ان کو	لوگوں کے درمیان	اور تاکہ معلوم کرلے	اللہ

اس جیسا ہی زخم، اور یہ دن ہیں ہم لوگوں کے درمیان باری باری بدلتے رہتے ہیں، اور تاکہ اللہ معلوم کرلے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ
جو لوگ	ایمان لائے	اور بنائے	تم سے	شہید (جمع)	اور اللہ	دوست نہیں رکھتا	ظالم (جمع)

ان لوگوں کو جو ایمان لائے، اور تم میں سے (بعض کو) شہید بنائے (درجہ شہادت دے) اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

وَلِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْ حَسِبْتُمْ
اور تاکہ پاک صاف کردے	اللہ	جو لوگ ایمان لائے	اور مٹادے	کافر (جمع)	کیا تم سمجھتے ہو ؟

اور تاکہ اللہ پاک صاف کردے ان لوگوں کو جو ایمان لائے، اور مٹا دے کافروں کو - کیا تم یہ سمجھتے ہو ؟

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ

اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ
کہ	تم داخل ہوگے	جنت	اور ابھی نہیں	اللہ نے معلوم کیا	جو لوگ	جہاد کرنے والے	تم میں سے	اور

کہ تم جنت میں داخل ہوگے اور ابھی اللہ نے معلوم نہیں کیا (امتحان لیا) جو تم میں سے جہاد کرنے والے ہیں، اور

يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪

يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَلَقَدْ	كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ	الْمَوْتَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ
معلوم کیا	صبر کرنے والے	اور البتہ	تم تمنا کرتے تھے	موت	سے قبل	کہ	تم اس سے ملو

صبر کرنے والے ہیں - اور البتہ تم اس سے ملنے سے قبل موت کی تمنا کرتے تھے،

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	وَمَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ خَلَتْ
تو اب تم نے اسے دیکھ لیا	اور تم	دیکھتے ہو	اور نہیں	محمدؐ	مگر (تو)	ایک رسول	البتہ گزرے

تو اب تم نے اسے (موت کو) دیکھ لیا اور تم اسے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو۔ اور محمدؐ تو ایک رسول ہیں، البتہ گزر چکے ہیں

۱۴ ع ۱۴ ۵

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَ

مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	اَفَا۟ىِٕنْ	مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	وَ
ان سے پہلے	رسول (جمع)	کیا پھر اگر	وہ وفات پالیں	یا	قتل ہو جائیں	تم پھر جاؤ گے	اپنی ایڑیوں پر	اور

ان سے پہلے بہت سے رسول، پھر اگر وہ وفات پالیں یا قتل ہو جائیں تو کیا تم اپنی ایڑیوں پر (اُلٹے پاؤں) لوٹ جاؤ گے؟ اور

مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ

مَنْ	يَّنْقَلِبْ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	فَلَنْ يَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	سَيَجْزِي	اللّٰهُ
جو	پھر جائے	اپنی ایڑیوں پر	تو ہرگز نہ بگاڑے گا	اللہ	کچھ بھی	اور	جلد جزا دے گا	اللہ

جو اپنی ایڑیوں پر (اُلٹے پاؤں) پھر جائے تو وہ ہرگز اللہ کا کچھ نہ بگاڑے گا، اور اللہ جلد جزا دے گا

الشّٰكِرِيْنَ ۝١٤٤ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا

الشّٰكِرِيْنَ	وَمَا كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	كِتٰبًا
شکر کرنے والے	اور نہیں	کسی شخص کے لئے	کہ	وہ مرے	بغیر	حکم سے	اللہ	لکھا ہوا

شکر کرنے والوں کو۔ اور کسی شخص کے لئے (ممکن) نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے، لکھا ہوا ہے

مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ

مُّؤَجَّلًا	وَمَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَنْ	يُّرِدْ
مقررہ وقت	اور جو	چاہے گا	انعام	دنیا	ہم دیں گے اسکو	اس سے	اور جو	چاہے گا

ایک مقررہ وقت، اور جو دنیا کا انعام چاہے گا ہم اُسے اس میں سے دیں گے، اور جو چاہے گا

ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۝١٤٥ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ

ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَسَنَجْزِي	الشّٰكِرِيْنَ	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ نَّبِيٍّ
بدلہ	آخرت	ہم دیں گے اسکو	اس سے	اور ہم جلد جزا دیں گے	شکر کرنے والے	اور بہت سے	نبی

آخرت کا بدلہ ہم اُسے اس میں سے دیں گے، اور ہم شکر کرنے والوں کو جلد جزا دیں گے۔ اور بہت سے نبی (ہوئے ہیں)

قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ	كَثِيْرٌ	فَمَا	وَهَنُوْا	لِمَآ	اَصَابَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
لڑے	ان کے ساتھ	اللہ والے	بہت	پس نہ	سست پڑے	بسبب جو	انہیں پہنچے	میں	اللہ کی راہ

ان کے ساتھ (مل کر) بہت سے اللہ والے لڑے، پس وہ سست نہ پڑے (اُن مصیبتوں) کے سبب جو انہیں اللہ کی راہ میں پہنچیں

وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ

وَمَا	ضَعُفُوْا	وَمَا اسْتَكَانُوْا	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ	وَمَا كَانَ	قَوْلَهُمْ
اور نہ	انہوں نے کمزوری کی	اور نہ دب گئے	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	صبر کرنے والے	اور نہ تھا	اُن کا کہنا

اور نہ انہوں نے کمزوری (ظاہر) کی اور نہ دب گئے، اور اللہ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور اُن کا کہنا نہ تھا

إِلَّآ أَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ

إِلَّآ	أَنْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَإِسْرَافَنَا	فِيْٓ أَمْرِنَا	وَثَبِّتْ
سوائے	کہ	انہوں نے دعا کی	اے ہمارے رب	بخشدے ہم کو	ہمارے گناہ	اور ہماری زیادتی	ہمارے کام ہیں	اور ثابت رکھ

اس کے سوائے کہ انہوں نے دعا کی، اے ہمارے رب! ہمیں بخشدے ہمارے گناہ اور ہماری زیادتی ہمارے کام ہیں، اور ثابت رکھ

أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

أَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	فَاٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	ثَوَابَ
ہمارے قدم	اور ہماری مدد فرما	پر	قوم	کافر (جمع)	تو انہیں دیا	اللہ	انعام

ہمارے قدم، اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔ تو اللہ نے انہیں انعام دیا

۱۵ ع ۵ ۶

الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ يٰٓأَيُّهَا

الدُّنْيَا	وَحُسْنَ	ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	يٰٓأَيُّهَا
دنیا	اور اچھا	انعام آخرت	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والے	اے

دنیا کا اور آخرت کا اچھا انعام، اور اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى أَعْقَابِكُمْ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	إِنْ	تُطِيْعُوا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰٓى	أَعْقَابِكُمْ
لوگ جو ایمان لائے	اگر	تم کہا مانو گے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	وہ تمہیں پھیر دیں گے	پر	تمہاری ایڑیاں

ایمان والو! اگر تم کافروں کا کہا مانو گے تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں پر (اُلٹے پاؤں) پھیر دیں گے

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ	بَلِ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَهُوَ	خَيْرُ	النّٰصِرِيْنَ
پھر تم پلٹ جاؤ گے	گھاٹے ہیں	بلکہ	اللہ	تمہارا مددگار	اور وہ	بہتر	مددگار (جمع)

پھر تم گھاٹے ہیں پلٹ جاؤ گے۔ بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا

سَنُلْقِيْ	فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	الرُّعْبَ	بِمَآ اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا
عنقریب ہم ڈال دیں گے	میں	دل (جمع)	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ہیبت	اس لئے کہ انہوں نے شریک کیا	اللہ کا	جس

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دیں گے اس لئے کہ انہوں نے اللہ کا شریک کیا جس کی

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾

لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَبِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ
نہیں اُتاری	اس کی	کوئی سند	اور اُن کا ٹھکانہ	دوزخ	اور بُرا	ٹھکانہ	ظالم (جمع)

اس نے کوئی سند نہیں اتاری، اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور بُرا ٹھکانہ ہے ظالموں کا۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا

وَ	لَقَدْ صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ	بِاِذْنِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا
اور	البتہ سچا کردیا تم سے	اللہ	اپنا وعدہ	جب	تم قتل کرنے لگے انہیں	اس کے حکم سے	یہاں تک کہ	جب

اور البتہ اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب تم انہیں اُس کے حکم سے قتل کرنے لگے یہاں تک کہ جب

فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا

فَشِلْتُمْ	وَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَآ اَرٰىكُمْ	مَّا
تم نے بزدلی کی	اور جھگڑا کیا	کام میں	اور تم نے نافرمانی کی	اس کے بعد	جب تمہیں دکھایا	جو

تم نے بزدلی کی، اور کام میں جھگڑا کیا، اور اس کے بعد نافرمانی کی، جبکہ تمہیں دکھایا جو

تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ

تُحِبُّوْنَ	مِنْكُمْ	مَّنْ يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا	وَمِنْكُمْ	مَّنْ يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ
تم چاہتے تھے	تم سے	جو چاہتا تھا	دنیا	اور تم سے	جو چاہتا تھا	آخرت

تم چاہتے تھے، تم میں سے کوئی دنیا چاہتا تھا، اور تم میں سے کوئی آخرت چاہتا تھا،

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَلَقَدْ	عَفَا	عَنْكُمْ	وَاللّٰهُ
پھر	تمہیں پھیر دیا	ان سے	تاکہ تمہیں آزمائے	اور تحقیق	معاف کیا	تم سے (تمہیں)	اور اللہ

پھر اس نے تمہیں اُن سے پھیر دیا تاکہ تمہیں آزمائے، اور تحقیق اس نے تمہیں معاف کر دیا، اور اللہ

ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ

عَلٰٓى اَحَدٍ	وَلَا تَلْوٗنَ	تُصْعِدُوْنَ	اِذْ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	ذُوْ فَضْلٍ
کسی کو	اور مُڑ کر نہ دیکھتے تھے	تم چڑھتے تھے	جب	مومن (جمع)	پر	فضل کرنے والا

مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔ جب تم (مُنہ اُٹھا کر) چڑھتے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے مُڑ کر نہ دیکھتے تھے

وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا

تَحْزَنُوْا	لِّكَيْلَا	غَمًّۢا بِغَمٍّ	فَاَثَابَكُمْ	فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ	يَدْعُوْكُمْ	وَّالرَّسُوْلُ
تم غم کرو	تاکہ نہ	غم کے عوض غم	پھر تمہیں پہنچایا	تمہارے پیچھے سے	تمہیں پکارتے تھے	اور رسول ﷺ

اور رسول تمہارے پیچھے سے تمہیں پکارتے تھے، پھر تمہیں غم کے عوض غم پہنچایا، تاکہ تم غم نہ کرو

عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	وَاللّٰهُ	اَصَابَكُمْ	مَا	وَلَا	مَا فَاتَكُمْ	عَلٰى
اس سے جو تم کرتے ہو	باخبر	اور اللہ	تمہیں پیش آئے	جو	اور نہ	جو تم سے نکل گیا	پر

اس پر جو (تمہارے ہاتھ سے) نکل گیا اور نہ (اس پر) جو تمہیں پیش آئے، اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً

طَاۗىِٕفَةً	يَّغْشٰى	نُّعَاسًا	اَمَنَةً	الْغَمِّ	مِّنْۢ بَعْدِ	عَلَيْكُمْ	اَنْزَلَ	ثُمَّ
ایک جماعت	ڈھانک لیا	اُونگھ	امن	غم	بعد	تم پر	اس نے اتارا	پھر

پھر اس نے تم پر غم کے بعد امن اُونگھ (کی صورت میں) اتاری، ایک جماعت کو ڈھانک لیا

مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

غَيْرَ الْحَقِّ	بِاللّٰهِ	يَظُنُّوْنَ	اَنْفُسُھُمْ	قَدْ اَهَمَّتْھُمْ	وَطَاۗىِٕفَةٌ	مِّنْكُمْ
بے حقیقت	اللہ کے بارہ میں	وہ گمان کرتے تھے	اپنی جانیں	انہیں فکر پڑی تھی	اور ایک جماعت	تم میں سے

تم میں سے، اور ایک جماعت کو اپنی جان کی فکر پڑی تھی، وہ اللہ کے بارہ میں بے حقیقت گمان کرتے تھے

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ

قُلْ	مِنْ شَيْءٍ	الْاَمْرِ	مِنَ	لَّنَا	هَلْ	يَقُوْلُوْنَ	الْجَاهِلِيَّةِ	ظَنَّ
آپ کہہ دیں	کچھ	کام	سے	ہمارے لئے	کیا	وہ کہتے تھے	جاہلیت	گمان

جاہلیت کے گمان، وہ کہتے تھے کیا کوئی کام کچھ ہمارے لئے (ہمارے اختیار میں) ہے؟ آپ کہہ دیں،

إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ ۗ يُخْفُونَ فِيْ أَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۗ

لَكَ	لَا يُبْدُوْنَ	مَا	أَنْفُسِهِمْ	فِيْ	يُخْفُوْنَ	كُلَّهُ لِلّٰهِ	الْأَمْرَ	إِنَّ
آپ کے لئے (پر)	وہ ظاہر نہیں کرتے	جو	اپنے دل	میں	وہ چھپاتے ہیں	تمام ۔ اللہ کے لئے	کام	کہ

کہ تمام کام اللہ کے لئے (اللہ کے اختیار میں) ہے، وہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو آپ کے لئے (آپ پر) ظاہر نہیں کرتے

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۗ قُلْ

قُلْ	هٰهُنَا	مَا قُتِلْنَا	شَيْءٌ	مِنَ الْأَمْرِ	لَنَا	لَوْ كَانَ	يَقُوْلُوْنَ
آپ کہدیں	یہاں	ہم نہ مارے جاتے	کچھ	سے ۔ کام	ہمارے لئے	اگر ہوتا	وہ کہتے ہیں

وہ کہتے ہیں اگر کچھ کام ہمارے لئے (ہمارے اختیار میں) ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ آپ کہہ دیں

لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ

الْقَتْلُ	عَلَيْهِمُ	كُتِبَ	الَّذِيْنَ	لَبَرَزَ	بُيُوْتِكُمْ	فِيْ	لَوْ كُنْتُمْ
مارا جانا	ان پر	لکھا تھا	وہ لوگ	ضرور نکل کھڑے ہوتے	اپنے گھر (جمع)	میں	اگر تم ہوتے

اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو جن پر (جن کی قسمت میں) مارا جانا لکھا تھا وہ ضرور نکل کھڑے ہوتے

إِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ

وَلِيُمَحِّصَ	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	مَا	اللّٰهُ	وَلِيَبْتَلِيَ	مَضَاجِعِهِمْ	إِلٰى
اور تاکہ صاف کردے	تمہارے سینوں میں	جو	اللہ	اور تاکہ آزمائے	اپنی قتل گاہ (جمع)	طرف

اپنی قتل گاہوں کی طرف، تاکہ اللہ آزمائے جو تمہارے سینوں میں ہے، اور تاکہ صاف کردے

مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	إِنَّ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	عَلِيْمٌ	وَاللّٰهُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	مَا
جو لوگ	بیشک	سینوں والے (دلوں کے بھید)	جاننے والا	اور اللہ	میں تمہارے دل	جو

جو تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ دلوں کے بھید خوب جاننے والا ہے۔ بیشک جو لوگ

تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ

الشَّيْطٰنُ	اسْتَزَلَّهُمُ	إِنَّمَا	الْجَمْعٰنِ	الْتَقَى	يَوْمَ	مِنْكُمْ	تَوَلَّوْا
شیطان	ان کو پھسلا دیا	درحقیقت	دو جماعتیں	آمنے سامنے ہوئیں	دن	تم میں سے	پیٹھ پھیر گئے

تم میں سے پیٹھ پھیر گئے، جس دن دو جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں، درحقیقت انہیں شیطان نے پھسلا یا

بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا ۚ وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ

بِبَعۡضِ	مَا كَسَبُوۡا	وَلَقَدۡ عَفَا	اللّٰهُ	عَنۡهُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ
بعض کی وجہ سے	جو انہوں نے کمایا (اعمال)	اور البتہ معاف کردیا	اللہ	ان سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا

ان کے بعض اعمال کی وجہ سے، اور البتہ اللہ نے انہیں معاف کردیا، بیشک اللہ بخشنے والا

۱۶ ع ۷

حَلِيۡمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَقَالُوۡا

حَلِيۡمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	لَا تَكُوۡنُوۡا	كَ	الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	وَقَالُوۡا
حلم والا	اے	ایمان والو	نہ ہوجاؤ	طرح	جو کافر ہوئے	وہ کہتے ہیں

حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جو کافر ہوئے اور وہ کہتے ہیں

لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ كَانُوۡا غُزًّى لَّوۡ كَانُوۡا

لِاِخۡوَانِهِمۡ	اِذَا	ضَرَبُوۡا + فِى الۡاَرۡضِ	اَوۡ	كَانُوۡا غُزًّى	لَوۡ كَانُوۡا
اپنے بھائیوں کو	جب	وہ سفر کریں + زمین (راہ) میں	یا	جہاد میں ہوں	اگر وہ ہوتے

اپنے بھائیوں کو جب وہ سفر کریں (اللہ کی) راہ میں یا جہاد میں ہوں، اگر وہ ہوتے

عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا وَمَا قُتِلُوۡا ۚ لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسۡرَةً

عِنۡدَنَا	مَا	مَاتُوۡا	وَمَا قُتِلُوۡا	لِيَجۡعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسۡرَةً
ہمارے پاس	نہ	وہ مرتے	اور نہ مارے جاتے	تاکہ بنادے	اللہ	یہ۔اس	حسرت

ہمارے پاس تو وہ نہ مرتے اور نہ مارے جاتے، تاکہ اللہ اس کو حسرت بنادے

فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

فِىۡ	قُلُوۡبِهِمۡ	وَاللّٰهُ	يُحۡىٖ	وَيُمِيۡتُ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ
میں	ان کے دل	اور اللہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور اللہ	جو کچھ	تم کرتے ہو

ان کے دلوں میں، اور اللہ (وہی) زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ

بَصِيۡرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ

بَصِيۡرٌ	وَلَئِنۡ	قُتِلۡتُمۡ	فِىۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اَوۡ مُتُّمۡ	لَمَغۡفِرَةٌ
دیکھنے والا	اور البتہ اگر	تم مارے جاؤ	میں	اللہ کی راہ	یا تم مرجاؤ	یقیناً بخشش

دیکھنے والا ہے۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا تم مرجاؤ تو یقیناً بخشش

مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ

مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	وَلَئِنْ	مُّتُّمْ	اَوْ
سے	اللہ	اور رحمت	بہتر	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر	تم مر گئے	یا

اور رحمت ہے اللہ کی طرف سے (یہ) اس سے بہتر ہے جو وہ (دولت) جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم مر گئے یا

قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ج

قُتِلْتُمْ	لَاِلَى اللّٰهِ	تُحْشَرُوْنَ	فَبِمَا	رَحْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	لِنْتَ	لَهُمْ
تم مار دیئے گئے	یقیناً اللہ کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے	پس ۔ سے	رحمت	سے	اللہ	نرم دل	ان کے لئے

مار دیئے گئے تو یقیناً اللہ کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے ۔ پس اللہ کی رحمت (ہی) سے ہے کہ آپ انکے لئے نرم دل ہیں

وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ

وَ	لَوْ كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا	مِنْ	حَوْلِكَ	فَاعْفُ
اور	اگر آپ ہوتے	تند خو	سخت دل	تو وہ منتشر ہو جاتے	سے	آپ کے پاس	پس آپ معاف کر دیں

اور اگر تند خو، سخت دل ہوتے تو وہ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے، پس آپ معاف کر دیں

عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ج فَاِذَا عَزَمْتَ

عَنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	وَشَاوِرْهُمْ	فِي	الْاَمْرِ	فَاِذَا	عَزَمْتَ
ان سے (انہیں)	اور بخشش مانگیں	ان کے لئے	اور مشورہ کریں ان سے	میں	کام	پھر جب	آپ ارادہ کر لیں

انہیں اور ان کے لئے بخشش مانگیں اور کام میں ان سے مشورہ کر لیا کریں پھر جب آپ (پختہ) ارادہ کر لیں

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ

فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ	اِنْ	يَّنْصُرْكُمْ	اللّٰهُ
تو بھروسہ کریں	اللہ پر	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	بھروسہ کرنے والے	اگر	وہ مدد کرے تمہاری	اللہ

تو اللہ پر بھروسہ کریں۔ بیشک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے

فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ج وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ

فَلَا غَالِبَ	لَكُمْ	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يَنْصُرُكُمْ
تو نہیں غالب آنے والا	تم پر	اور اگر	وہ تمہیں چھوڑ دے	تو کون ؟	وہ	جو کہ	وہ تمہاری مدد کرے

تو تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں ، اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے ؟

مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ

مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَمَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ
اس کے بعد	اور	اللہ پر	چاہیئے کہ بھروسہ کریں	ایمان والے	اور نہیں	تھا ہے	نبی کے لئے

اس کے بعد، اور چاہیئے کہ ایمان والے اللہ پر بھروسہ کریں ۔ اور نبی کے لئے (شایان) نہیں

اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

اَنْ يَّغُلَّ	وَمَنْ	يَّغْلُلْ	يَاْتِ	بِمَا غَلَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	تُوَفّٰى
کہ چھپائے	اور جو	چھپائے گا	لائے گا	جو اس نے چھپایا	قیامت کے دن	پھر	پورا پائے گا

کہ وہ چھپائے، اور جو چھپائے گا وہ اپنی چھپائی ہوئی چیز قیامت کے دن لائے گا، پھر پورا پورا پائے گا

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ

كُلُّ نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	اَفَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَ
ہر شخص	جو	اس نے کمایا	اور وہ	ظلم نہ کئے جائیں گے	تو کیا جس	پیروی کی	رضا (خوشنودی)

ہر شخص جو اس نے کمایا (عمل کیا) اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے ۔ تو کیا جس نے پیروی کی رضائے الٰہی ﴿۱۶۲﴾

اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

اللّٰهِ	كَمَنْ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ
اللہ	مانند جو	لوٹا	غصہ کے ساتھ	اللہ کے	اور اس کا ٹھکانہ	جہنم	اور برا	ٹھکانہ

(اللہ کی خوشنودی کی) اسکے مانند ہے جو اللہ کے غصہ کے ساتھ لوٹا؟ اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور (بہت) برا ٹھکانہ ہے ۔

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ

هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ
وہ۔ ان	درجے	پاس	اللہ	اور اللہ	دیکھنے والا	جو	وہ کرتے ہیں	البتہ بیشک

ان کے (مختلف) درجے ہیں اللہ کے پاس، اور وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ دیکھنے والا ہے ۔ بیشک

مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ
احسان کیا	اللہ	پر	ایمان والے (مومن)	جب بھیجا	ان میں	ایک رسول	سے	انکی جانیں (ان کے درمیان)

اللہ نے ایمان والوں (مومنوں) پر احسان کیا جب ان میں ایک رسول بھیجا ان کے درمیان سے

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ

يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ
وہ پڑھتا ہے	ان پر	اسکی آیتیں	اور انہیں پاک کرتا ہے	اور انہیں سکھاتا ہے	کتاب	اور حکمت

وہ اُن پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے، اور انہیں پاک کرتا ہے، اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے،

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ

وَاِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اَوَلَمَّا	اَصَابَتْكُمْ
اور بیشک	وہ تھے	اس سے قبل	البتہ ۔ میں	گمراہی	کھلی	کیا جب	تمہیں پہنچی

اور بیشک وہ اس سے قبل البتہ کھلی گمراہی میں تھے - کیا جب تمہیں پہنچی

مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ

مُّصِيْبَةٌ	قَدْ اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى هٰذَا	قُلْ	هُوَ	مِنْ
کوئی مصیبت	البتہ تم نے پہنچائی	اس سے دوچند	تم کہتے ہو	کہاں سے یہ؟	آپ کہدیں	وہ	سے

کوئی مصیبت، البتہ تم اُس سے دوچند پہنچا چکے تھے، تم کہتے ہو یہ کہاں سے آئی؟ آپ کہدیں وہ

عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ

عِنْدِ	اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَمَا	اَصَابَكُمْ
پاس	تمہاری جانیں (اپنے پاس)	بیشک	اللہ	پر	ہر	شے	قادر	اور جو	تمہیں پہنچا

تمہارے اپنے (ہی) پاس سے ، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے - اور تمہیں جو (تکلیف) پہنچی

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَلِيَعْلَمَ

يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَلِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيَعْلَمَ
دن	مڈبھیڑ ہوئی	دو جماعتیں	تو حکم سے	اللہ	اور تاکہ وہ معلوم کرلے	ایمان والے	اور تاکہ جان لے

جس دن دو جماعتوں میں مڈبھیڑ ہوئی تو اللہ کے حکم سے (پہنچی) تاکہ وہ معلوم کرلے ایمان والوں کو- اور تاکہ جان لے

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ

الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	وَقِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوِ
وہ جو کہ	منافق ہوئے	اور کہا گیا	انہیں	آؤ	لڑو	میں	اللہ کی راہ	یا

ان لوگوں کو جو منافق ہوئے ، اور انہیں کہا گیا آؤ! اللہ کی راہ میں لڑو ، یا

ادْفَعُوا ۗ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ

ادْفَعُوا	قَالُوا	لَوْ نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّاتَّبَعْنٰكُمْ	هُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَئِذٍ
دفاع کرو	وہ بولے	اگر ہم جانتے	جنگ	ضرور تمہارا ساتھ دیتے	وہ	کفر کیلئے (کفر سے)	اس دن

دفاع کرو، تو وہ بولے اگر ہم جنگ جانتے تو ضرور تمہارا ساتھ دیتے، وہ اس دن کفر سے

أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ

أَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْإِيمَانِ	يَقُولُونَ	بِأَفْوَاهِهِمْ	مَّا لَيْسَ	فِي قُلُوبِهِمْ
زیادہ قریب	اُن سے	برنسبت ایمان	وہ کہتے ہیں	اپنے مُنہ سے	جو نہیں	ان کے دلوں میں

زیادہ قریب تھے برنسبت ایمان کے، وہ اپنے مُنہ سے کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں،

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ۝١٦٧ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا

وَاللّٰهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُونَ	الَّذِينَ	قَالُوا	لِإِخْوَانِهِمْ	وَقَعَدُوا
اور اللہ	خوب جاننے والا	جو	وہ چھپاتے ہیں	وہ لوگ جو	انہوں نے کہا	اپنے بھائیوں کے بارہ میں	اور وہ بیٹھے رہے

اور اللہ خوب جاننے والا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارہ میں کہا اور خود بیٹھے رہے

لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ

لَوْ	أَطَاعُونَا	مَا قُتِلُوا	قُلْ	فَادْرَءُوا	عَنْ	أَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	إِنْ
اگر	وہ ہماری مانتے	وہ نہ مارے جاتے	کہہ دیجئے	تم ہٹا دو	سے	اپنی جانیں	موت	اگر

اگر وہ ہماری بات مانتے تو وہ نہ مارے جاتے، کہہ دیجئے! تم اپنی جانوں سے موت کو ہٹا دو، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝١٦٨ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

كُنْتُمْ	صٰدِقِينَ	وَلَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	قُتِلُوا	فِي	سَبِيلِ	اللّٰهِ
تم ہو	سچے	اور نہ	ہرگز خیال کرو	جو لوگ	مارے گئے	میں	راستہ	اللہ

تم سچے ہو۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے اُنہیں ہرگز خیال نہ کرو

أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝١٦٩ فَرِحِينَ بِمَا

أَمْوَاتًا	بَلْ	أَحْيَاءٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْزَقُونَ	فَرِحِينَ	بِمَا
مُردہ (جمع)	بلکہ	زندہ (جمع)	پاس	اپنا رب	وہ رزق دیئے جاتے ہیں	خوش	سے - جو

مُردہ، بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس سے وہ رزق پاتے ہیں۔ خوش ہیں اس سے جو

اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا

لَمْ يَلْحَقُوْا	بِالَّذِيْنَ	وَيَسْتَبْشِرُوْنَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اللّٰهُ	اٰتٰهُمُ
نہیں ملے	ان کی طرف سے جو	اور خوش وقت ہیں	اپنے فضل سے	اللہ	انہیں دیا

اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا، اور وہ ان لوگوں کی طرف سے خوش وقت ہیں جو نہیں ملے

بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

يَحْزَنُوْنَ	هُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	خَوْفٌ	اَلَّا	خَلْفِهِمْ	مِّنْ	بِهِمْ
غمگین ہوں گے	وہ	اور نہ	ان پر	کوئی خوف	یہ کہ نہیں	ان کے پیچھے	سے	ان سے

ان سے ان کے پیچھے، اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

لَا يُضِيْعُ	اللّٰهَ	وَاَنَّ	وَفَضْلٍ	اللّٰهِ	مِّنَ	بِنِعْمَةٍ	يَسْتَبْشِرُوْنَ
ضائع نہیں کرتا	اللہ	اور یہ کہ	اور فضل	اللہ	سے	نعمت سے	وہ خوشیاں منا رہے ہیں

وہ خوشیاں منا رہے ہیں اللہ کی نعمت اور فضل سے، اور یہ کہ اللہ ضائع نہیں کرتا

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ

مِنْۢ بَعْدِ	وَالرَّسُوْلِ	لِلّٰهِ	اسْتَجَابُوْا	اَلَّذِيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرَ
بعد	اور رسول	اللہ کا	قبول کیا	جن لوگوں نے	ایمان والے	اجر

ایمان والوں کا اجر۔ جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کا (حکم) قبول کیا اس کے بعد کہ

مَاۤ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾

عَظِيْمٌ	اَجْرٌ	وَاتَّقَوْا	مِنْهُمْ	اَحْسَنُوْا	لِلَّذِيْنَ	الْقَرْحُ	اَصَابَهُمُ	مَا
بڑا	اجر	اور پرہیزگاری کی	ان میں سے	انہوں نے نیکی کی	ان کے لئے جو	زخم	پہنچا انہیں	کہ

انہیں زخم پہنچا ان میں سے جن لوگوں نے نیکی اور پرہیزگاری کی ان کے لئے بڑا اجر ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

فَاخْشَوْهُمْ	لَكُمْ	قَدْ جَمَعُوْا	النَّاسَ	اِنَّ	النَّاسُ	لَهُمُ	قَالَ	اَلَّذِيْنَ
پس ان سے ڈرو	تمہارے لئے	جمع کیا ہے	لوگ	کہ	لوگ	ان کے لئے	کہا	وہ لوگ جو

جنہیں لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے (مقابلے کے لئے سامان) جمع کر لیا ہے پس ان سے ڈرو

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا

فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا	وَّقَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ	فَانْقَلَبُوْا
تو زیادہ ہوا ان کا	ایمان	اور انہوں نے کہا	ہمارے لئے کافی	اللہ	اور کیسا اچھا	کارساز	پھر وہ لوٹے

تو ان کا ایمان زیادہ ہوا، اور انہوں نے کہا ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ کیسا اچھا کارساز ہے۔ پھر وہ لوٹے

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ

بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَفَضْلٍ	لَّمْ يَمْسَسْهُمْ	سُوْٓءٌ	وَّاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ
نعمت کے ساتھ	سے	اللہ	اور فضل	انہیں نہیں پہنچی	کوئی برائی	اور انہوں نے پیروی کی	رضا

اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ، انہیں کوئی برائی نہ پہنچی، اور انہوں نے پیروی کی رضائے

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ

اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ
اللہ	اور اللہ	فضل والا	بڑا	اسکے سوا نہیں	یہ تمہیں	شیطان	ڈراتا ہے

الٰہی کی، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اس کے سوا نہیں کہ شیطان تمہیں ڈراتا ہے

اَوْلِيَاۗءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْھُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

اَوْلِيَاۗءَهٗ	فَلَا	تَخَافُوْھُمْ	وَخَافُوْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
اپنے دوست	سو نہ	ان سے ڈرو	اور ڈرو مجھ سے	اگر	تم ہو	ایمان والے

اپنے دوستوں سے، سو تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّھُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

وَلَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ	اِنَّھُمْ	لَنْ يَّضُرُّوا	اللّٰهَ
اور نہ	آپ کو غمگین کریں	جو لوگ	جلدی کرتے ہیں	کفر میں	یقیناً وہ	ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے	اللہ

اور آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر میں جلدی کرتے ہیں، یقیناً وہ ہرگز اللہ کا نہ بگاڑ سکیں گے

شَيْـــًٔا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَھُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَھُمْ عَذَابٌ

شَيْـــًٔا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَھُمْ	حَظًّا	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَلَھُمْ	عَذَابٌ
کچھ	چاہتا ہے	اللہ	کہ نہ	دے	ان کو	کوئی حصہ	میں	آخرت	اور ان کے لئے	عذاب

کچھ، اللہ چاہتا ہے کہ ان کو آخرت میں کوئی حصہ نہ دے اور اُن کے لئے عذاب ہے

عَظِيمٌ ﴿۱۷۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا

يَضُرُّوا	لَنْ	بِالْإِيمَانِ	الْكُفْرَ	اشْتَرَوُا	الَّذِينَ	إِنَّ	عَظِيمٌ
بگاڑ سکتے	ہرگز نہیں	ایمان کے بدلے	کفر	انہوں نے مول لیا	وہ لوگ جو	بیشک	بڑا

بڑا۔ بیشک جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر مول لیا وہ ہرگز نہیں بگاڑ سکتے

اللَّهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

كَفَرُوا	الَّذِينَ	يَحْسَبَنَّ	وَلَا	أَلِيمٌ	عَذَابٌ	وَلَهُمْ	شَيْئًا	اللَّهَ
جن لوگوں نے کفر کیا		ہرگز گمان کریں	اور نہ	دردناک	عذاب	اور ان کے لئے	کچھ	اللہ

اللہ کا کچھ، اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ ہرگز گمان نہ کریں

أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ

إِثْمًا	لِيَزْدَادُوا	لَهُمْ	نُمْلِي	إِنَّمَا	لِأَنْفُسِهِمْ	خَيْرٌ	لَهُمْ	نُمْلِي	أَنَّمَا
گناہ	تاکہ وہ بڑھ جائیں	انہیں	ہم ڈھیل دیتے ہیں	درحقیقت	ان کے لئے	بہتر	انہیں	ہم ڈھیل دیتے ہیں	یہ کہ

کہ ہم جو انہیں ڈھیل دے رہے ہیں یہ ان کے لئے بہتر ہے، درحقیقت ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں تاکہ وہ گناہ میں بڑھ جائیں،

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا

مَا	عَلَىٰ	الْمُؤْمِنِينَ	لِيَذَرَ	اللَّهُ	مَا كَانَ	مُهِينٌ	عَذَابٌ	وَلَهُمْ
جو	پر	ایمان والے	کہ چھوڑدے	اللہ	نہیں ہے	ذلیل کرنے والا	عذاب	اور ان کے لئے

اور ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ ایمان والوں کو (اس حال پر) چھوڑ دے جس پر

أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ

اللَّهُ	وَمَا كَانَ	الطَّيِّبِ	مِنَ	الْخَبِيثَ	يَمِيزَ	حَتَّىٰ	عَلَيْهِ	أَنْتُمْ
اللہ	اور نہیں ہے	پاک	سے	ناپاک	جدا کردے	یہانتک کہ	اس پر	تم

تم ہو، یہاں تک کہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے، اور اللہ (ایسا) نہیں ہے

لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ

يَشَاءُ	مَنْ	رُسُلِهِ	مِنْ	يَجْتَبِي	اللَّهَ	وَلَٰكِنَّ	الْغَيْبِ	عَلَى	لِيُطْلِعَكُمْ
وہ چاہے	جس کو	اپنے رسول	سے	چن لیتا ہے	اللہ	اور لیکن	غیب	پر	کہ تمہیں خبر دے

کہ تمہیں غیب کی خبر دے، لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہے چن لیتا ہے،

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ
تو تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول	اور اگر	تم ایمان لاؤ	اور پرہیزگاری کرو	تو تمہارے لئے	اجر	بڑا

تو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو تمہارے لئے بڑا اجر ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا

وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَا	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	هُوَ	خَيْرًا
اور نہ	ہرگز خیال کریں	جو لوگ	بخل کرتے ہیں	میں۔ جو	انہیں دیا	اللہ	اپنے فضل سے	وہ	بہتر

اور وہ لوگ ہرگز یہ خیال نہ کریں۔ جو اس (مال) میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا کہ وہ بہتر ہے

لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

لَّهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ	سَيُطَوَّقُوْنَ	مَا	بَخِلُوْا	بِهٖ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
ان کے لئے	بلکہ	وہ	برا	انکے لئے	عنقریب طوق پہنایا جائے گا	جو	انہوں نے بخل کیا	اس میں	دن	قیامت

ان کے لئے بلکہ وہ ان کے لئے برا ہے، جس (مال) میں انہوں نے بخل کیا عنقریب قیامت کے دن طوق (بنا کر) پہنایا جائے گا۔

۱۸ ع ۹

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾

وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ
اور اللہ کے لئے	وارث	آسمانوں	اور زمین	اور اللہ	جو تم کرتے ہو	باخبر

اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

وقف لازم

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ

لَقَدْ سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّنَحْنُ	اَغْنِيَاۗءُ
البتہ سن لیا	اللہ	قول (بات)	جن لوگوں نے	کہا	کہ اللہ	فقیر	اور ہم	مالدار

البتہ اللہ نے ان کی بات سن لی جن لوگوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا

سَنَكْتُبُ	مَا قَالُوْا	وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَاۗءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّنَقُوْلُ	ذُوْقُوْا
اب ہم لکھ رکھیں گے	جو انہوں نے کہا	اور ان کا قتل کرنا	نبی (جمع)	ناحق	اور ہم کہیں گے	تم چکھو

جو انہوں نے کہا اور ان کا نبیوں کو ناحق قتل کرنا اب ہم لکھ رکھیں گے، اور کہیں گے چکھو

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	وَاَنَّ	اَيْدِيْكُمْ	قَدَّمَتْ	بِمَا	ذٰلِكَ	الْحَرِيْقِ	عَذَابَ
اللہ	اور یہ کہ	تمہارے ہاتھ	آگے بھیجا	بدلہ۔ جو	یہ	جلانے والا	عذاب

جلانے والا عذاب ۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ کہ اللہ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ

اِلَيْنَا	عَهِدَ	اللّٰهَ	اِنَّ	قَالُوْا	اَلَّذِيْنَ	لِلْعَبِيْدِ	بِظَلَّامٍ	لَيْسَ
ہم سے	عہد کیا	اللہ	کہ	کہا	جن لوگوں نے	بندوں پر	ظلم کرنے والا	نہیں

بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۔ جن لوگوں نے کہا کہ اللہ نے ہم سے عہد کر رکھا ہے

اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ

قُلْ	النَّارُ	تَاْكُلُهُ	بِقُرْبَانٍ	يَاْتِيَنَا	حَتّٰى	لِرَسُوْلٍ	نُؤْمِنَ	اَلَّا
آپ کہدیں	آگ	جسے کھالے	قربانی	وہ لائے ہمارے پاس	یہاں تک	کسی رسول پر	ہم ایمان لائیں	کہ نہ

کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس قربانی لائے جسے آگ کھالے ؟ آپ کہہ دیں

قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ

فَلِمَ	قُلْتُمْ	وَبِالَّذِىْ	بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ قَبْلِىْ	رُسُلٌ	قَدْ جَآءَكُمْ
پھر کیوں	تم کہتے ہو	اور اسکے ساتھ جو	نشانیوں کے ساتھ	مجھ سے پہلے	بہت سے رسول	البتہ تمہارے پاس آئے

البتہ تمہارے پاس مجھ سے پہلے بہت رسول آئے نشانیوں کے ساتھ' اور اس کے ساتھ بھی جو تم کہتے ہو' پھر کیوں

قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ

كُذِّبَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْكَ	فَاِنْ	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	قَتَلْتُمُوْهُمْ
جھٹلائے گئے	تو البتہ	وہ جھٹلائیں آپ کو	پھر اگر	سچے	تم ہو	اگر	تم نے انہیں قتل کیا

تم نے انہیں قتل کیا؟ اگر تم سچے ہو، پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو البتہ جھٹلائے گئے ہیں

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ

كُلُّ	الْمُنِيْرِ	وَالْكِتٰبِ	وَالزُّبُرِ	بِالْبَيِّنٰتِ	جَآءُوْ	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلٌ
ہر	روشن	اور کتاب	اور صحیفے	کھلی نشانیوں کے ساتھ	وہ آئے	آپ سے پہلے	بہت سے رسول

آپ سے پہلے بہت سے رسول' جو آئے کھلی نشانیوں کے ساتھ اور صحیفے اور روشن کتاب (لے کر) ۔ ہر

نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ

نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَاِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَمَنْ
جان	چکھنا	موت	اور بیشک	پورے پورے ملیں گے	تمہارے اجر	قیامت کے دن	پھر جو

جان کو موت (کا ذائقہ) چکھنا ہے، اور قیامت کے دن تمہارے اجر پورے پورے ملیں گے، پھر جو کوئی

زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ

زُحْزِحَ	عَنِ	النَّارِ	وَاُدْخِلَ	الْجَنَّةَ	فَقَدْ فَازَ	وَمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
دور کیا گیا	سے	دوزخ	اور داخل کیا گیا	جنت	پس مراد کو پہنچا	اور نہیں	زندگی	دنیا

دوزخ سے دور کیا گیا، اور جنت میں داخل کیا گیا پس وہ مراد کو پہنچا، اور دنیا کی زندگی (کچھ) نہیں

اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ

اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ	لَتُبْلَوُنَّ	فِيْ	اَمْوَالِكُمْ	وَاَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعُنَّ
سوائے	سودا	دھوکہ	تم ضرور آزمائے جاؤ گے	میں	اپنے مال	اور اپنی جانیں	اور ضرور سنو گے

ایک دھوکہ کے سودے کے سوا - تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے، اور تم ضرور سنو گے

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى

مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ - مِنَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	اَذًى
سے	وہ لوگ جنہیں	کتاب دی گئی	تم سے پہلے	اور - سے	جن لوگوں نے شرک کیا (مشرک)		دکھ دینے والی

ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی، اور مشرکوں سے (بھی) دکھ دینے والی (باتیں)

كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

كَثِيْرًا	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ
بہت	اور اگر	تم صبر کرو	اور پرہیزگاری کرو	تو بیشک	یہ	سے	ہمت	کام (جمع)

بہت سی، اور اگر تم صبر کرو، اور پرہیزگاری کرو، تو بیشک یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ

وَاِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ
اور جب	لیا	اللہ	عہد	وہ لوگ جنہیں	کتاب دی گئی	اسے ضرور بیان کر دینا	لوگوں کے لئے	اور

اور (یاد کرو) جب اللہ نے اہل کتاب سے عہد لیا کہ تم اسے لوگوں کے لئے ضرور بیان کرنا اور

لَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا

لَا تَكْتُمُوْنَهٗ	فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	وَاشْتَرَوْا بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
نہ چھپانا اسے	تو انہوں نے اسے پھینک دیا	پیچھے	اپنی پیٹھ (جمع)	حاصل کی اس کے بدلے	قیمت	تھوڑی

اسے نہ چھپانا، انہوں نے اسے اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا، اور اس کے بدلے تھوڑی قیمت حاصل کی،

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ

فَبِئْسَ	مَا	يَشْتَرُوْنَ	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَ
تو کتنا برا ہے	جو	وہ خریدتے ہیں	آپ ہرگز نہ سمجھیں	جو لوگ	خوش ہوتے ہیں	اس پر جو	انہوں نے کیا	اور

تو کتنا برا ہے جو وہ خریدتے ہیں! آپ ہرگز نہ سمجھیں جو لوگ خوش ہوتے ہیں جو انہوں نے کیا (اپنے کئے پر) اور

يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ

يُحِبُّوْنَ	اَنْ	يُّحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ
وہ چاہتے ہیں	کہ	انکی تعریف کی جائے	اس پر جو	انہوں نے نہیں کیا	پس نہ	سمجھیں آپ انہیں	رہا شدہ

چاہتے ہیں کہ اس پر ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیا، پس آپ انہیں رہا شدہ نہ سمجھیں

مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

مِّنَ	الْعَذَابِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ
سے	عذاب	اور ان کے لئے	عذاب	دردناک	اور اللہ کے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور

عذاب سے، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور

الْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

الْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ	فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ
زمین	اور اللہ	پر	ہر شے	قادر	بیشک	میں	پیدائش	آسمان (جمع)

زمین کی، اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ بیشک پیدائش میں آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

وَالْاَرْضِ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ
اور زمین	اور آنا جانا	رات	اور دن	نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لئے

اور زمین کی، اور رات دن کے آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰى	جُنُوْبِهِمْ	وَيَتَفَكَّرُوْنَ
جو لوگ	یاد کرتے ہیں	اللہ	کھڑے	اور بیٹھے	اور پر	اپنی کروٹیں	اور وہ غور کرتے ہیں

جو لوگ اللہ کو کھڑے، اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر یاد کرتے ہیں، اور غور کرتے ہیں

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
پیدائش میں	آسمانوں	اور زمین	اے ہمارے رب	نہیں	تو نے پیدا کیا	یہ	بے فائدہ

آسمانوں کی اور زمین کی پیدائش میں، اے ہمارے رب! تو نے یہ بے فائدہ پیدا نہیں کیا،

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَا	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ	فَقَدْ
تو پاک ہے	تو ہمیں بچا لے	عذاب	آگ (دوزخ)	اے ہمارے رب	بیشک تو	جو جس	داخل کیا	آگ (دوزخ)	تو ضرور

تو پاک ہے، تو بچا لے ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے ہمارے رب! تو نے جس کو دوزخ میں داخل کیا تو ضرور

اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

اَخْزَيْتَهٗ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ	رَبَّنَا	اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا
تو نے اس کو رسوا کیا	اور نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی	مددگار	اے ہمارے رب	بیشک ہم نے	سنا	پکارنے والا

تو نے اس کو رسوا کیا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! بیشک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا

يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا
پکارتا ہے	ایمان کے لئے	کہ ایمان لے آؤ	اپنے رب پر	سو ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب	تو بخش دے	ہمیں

وہ ایمان کی طرف پکارتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ، سو ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں بخش دے

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

ذُنُوْبَنَا	وَكَفِّرْ عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَتَوَفَّنَا	مَعَ الْاَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَاٰتِنَا	مَا
ہمارے گناہ	اور دور کر دے ہم سے	ہماری برائیاں	اور ہمیں موت دے	نیکوں کے ساتھ	اے ہمارے رب	اور ہمیں دے	جو

ہمارے گناہ، اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے، اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں دے جو

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

وَعَدْتَّنَا	عَلٰى	رُسُلِكَ	وَلَا تُخْزِنَا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ
تو نے ہم سے وعدہ کیا	پر (ذریعہ)	اپنے رسول (جمع)	اور نہ رسوا کر ہمیں	قیامت کے دن	بیشک تو	نہیں خلاف کرتا

تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا ، بیشک تو نہیں خلاف کرتا

الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

الْمِيْعَادَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّىْ	لَاۤ اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
وعدہ	پس قبول کی	ان کے لئے	ان کا رب	کہ میں	ضائع نہیں کرتا	محنت	کوئی محنت کرنے والا

(اپنا) وعدہ ۔ پس اُن کے رب نے (اُن کی دُعا) قبول کی کہ میں کسی محنت کرنے والے کی محنت ضائع نہیں کرتا

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِّنْ بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ
تم میں سے	مرد سے	یا عورت	تم میں سے	سے ۔ بعض (آپس میں)	سو لوگ

تم میں سے مرد ہو یا عورت ، تم آپس میں (ایک ہو) سو جن لوگوں نے

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِىْ سَبِيْلِىْ وَقٰتَلُوْا وَ

هَاجَرُوْا	وَاُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَاُوْذُوْا	فِىْ سَبِيْلِىْ	وَقٰتَلُوْا	وَ
انہوں نے ہجرت کی	اور نکالے گئے	سے	اپنے شہروں	اور ستائے گئے	میری راہ میں	اور لڑے	اور

ہجرت کی ، اور اپنے شہروں سے نکالے گئے ، اور میری راہ میں ستائے گئے ، اور لڑے ، اور

قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ

قُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِىْ
مارے گئے	میں ضرور دور کروں گا	اُن سے	اُن کی برائیاں	اور	ضرور انہیں داخل کروں گا	باغات	بہتی ہیں

مارے گئے میں ان کی برائیاں اُن سے ضرور دُور کردوں گا ، اور انہیں باغات میں داخل کروں گا ، بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِّنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ
سے	ان کے نیچے	نہریں	ثواب	سے	اللہ کے پاس (طرف)	اور اللہ	اُس کے پاس	اچھا

جن کے نیچے نہریں (ہیں) اللہ کی طرف سے ثواب ہے ، اور اللہ کے پاس اچھا

الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾

الْبِلَادِ	فِي	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تَقَلُّبُ	لَا يَغُرَّنَّكَ	الثَّوَابِ
شہر (جمع)	میں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	چلنا پھرنا	نہ دھوکہ دے آپ کو	ثواب

ثواب ہے۔ شہروں میں کافروں کا چلنا پھرنا آپ کو دھوکہ نہ دے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	لٰكِنِ	الْمِهَادُ	وَبِئْسَ	جَهَنَّمُ	مَاْوٰىهُمْ	ثُمَّ	قَلِيْلٌ	مَتَاعٌ
جو لوگ	لیکن	بچھونا (آرام کرنا)	اور کتنا برا	دوزخ	ان کا ٹھکانہ	پھر	تھوڑا	فائدہ

(یہ) تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور وہ کتنی بُری آرام گاہ ہے؟ جو لوگ

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ	جَنّٰتٌ	لَهُمْ	رَبَّهُمْ	اتَّقَوْا
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	نہریں	ان کے نیچے	سے	بہتی ہیں	باغات	انکے لئے	اپنا رب	ڈرتے رہے

اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے،

نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ

وَاِنَّ	لِّلْاَبْرَارِ	خَيْرٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	نُزُلًا
اور بیشک	نیک لوگوں کے لئے	بہتر	اللہ کے پاس	اور جو	سے اللہ کے پاس	مہمانی

مہمانی ہے اللہ کے پاس سے، اور جو اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے۔ اور بیشک

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ

وَمَا	اِلَيْكُمْ	اُنْزِلَ	وَمَا	بِاللّٰهِ	يُّؤْمِنُ	لَمَنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ
اور جو	تمہاری طرف	نازل کیا گیا	اور جو	اللہ پر	ایمان لاتے ہیں	بعض وہ جو	اہل کتاب	سے

اہل کتاب میں سے بعض وہ ہیں جو ایمان لائے ہیں اللہ پر، اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا، اور جو

اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ

قَلِيْلًا	ثَمَنًا	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	لَا يَشْتَرُوْنَ	لِلّٰهِ	خٰشِعِيْنَ	اِلَيْهِمْ	اُنْزِلَ
تھوڑا	مول	اللہ	آیتوں کا	مول نہیں لیتے	اللہ کے آگے	عاجزی کرتے ہیں	ان کی طرف	نازل کیا گیا

ان کی طرف نازل کیا گیا، اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں، اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑا مول نہیں لیتے

أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾

أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	إِنَّ	اللَّهَ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ
یہی لوگ	انکے لئے	ان کا اجر	پاس	ان کا رب	بیشک	اللہ	جلد	حساب

یہی لوگ ہیں ان کے لئے اُن کے رب کے پاس اجر ہے، بیشک اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا قف

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اصْبِرُوا	وَصَابِرُوا	وَرَابِطُوا
اے	ایمان والو		تم صبر کرو	اور مقابلہ میں مضبوط رہو	اور جنگ کی تیاری کرو

اے ایمان والو! تم صبر کرو، اور مقابلہ میں مضبوط رہو، اور جنگ کی تیاری کرو،

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾ ع

وَاتَّقُوا	اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ
اور ڈرو	اللہ	تاکہ تم	مراد کو پہنچو

اور اللہ سے ڈرو، تاکہ تم مراد کو پہنچو۔

آیاتها ۱۷۶ | ۴ سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ | رکوعاتها ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمُ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِنْ	نَفْسٍ	وَاحِدَةٍ
اے	لوگ	ڈرو	اپنا رب	وہ جس نے	تمہیں پیدا کیا	سے	جان	ایک

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان (آدمؑ) سے پیدا کیا،

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ج

وَخَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَبَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيرًا	وَنِسَاءً
اور پیدا کیا	اس سے	جوڑا اس کا	اور پھیلائے	دونوں سے	مرد (جمع)	بہت	اور عورتیں

اور اُسی سے اُس کا جوڑا پیدا کیا، اور ان دونوں سے پھیلائے بہت سے مرد اور عورتیں،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	الَّذِىْ	تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَالْاَرْحَامَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اور ڈرو	اللہ	وہ جو	آپس میں مانگتے ہو	اس سے (اسکے نام پر)	اور رشتے	بیشک	اللہ	ہے

اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم آپس میں مانگتے ہو اور (دھیان رکھو) رشتوں کا ۔ بیشک اللہ ہے

عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ① وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ

عَلَيْكُمْ	رَقِيْبًا	وَاٰتُوْا	الْيَتٰمٰۤى	اَمْوَالَهُمْ	وَلَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ
تم پر	نگہبان	اور دو	یتیم (جمع)	ان کے مال	اور نہ	بدلو	ناپاک

تم پر نگہبان ۔ اور یتیموں کو ان کے مال دو اور نہ بدلو ناپاک (حرام) کو

بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

بِالطَّيِّبِ	وَلَا	تَاْكُلُوْۤا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰۤى	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
پاک سے	اور نہ	کھاؤ	ان کے مال	طرف (ساتھ)	اپنے مال	بیشک	ہے

پاک (حلال) سے ، اور ان کے مال نہ کھاؤ اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر) ، بیشک یہ

حُوْبًا كَبِيْرًا ② وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا

حُوْبًا	كَبِيْرًا	وَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تُقْسِطُوْا	فِى	الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا
گناہ	بڑا	اور اگر	تم ڈرو	کہ نہ	انصاف کرسکو گے	میں	یتیموں	تو نکاح کرلو	جو

بڑا گناہ ہے ۔ اور اگر تم کو ڈر ہو کہ یتیم (لڑکیوں کے حق) میں انصاف نہ کرسکو گے تو نکاح کر لو جو

طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ

طَابَ	لَكُمْ	مِنَ	النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ
پسند ہو	تمہیں	سے	عورتیں	دو، دو	اور تین، تین	اور چار، چار	پھر اگر	تمہیں اندیشہ ہو

عورتیں تمہیں بھلی لگیں ، دو دو ، اور تین تین اور چار چار ، پھر اگر تمہیں اندیشہ ہو

اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا

اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً	اَوْ مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤى	اَلَّا
کہ نہ	انصاف کرسکو گے	تو ایک ہی	یا جو	لونڈی جس کے تم مالک ہو		یہ	قریب تر	کہ نہ

کہ انصاف نہ کرسکو گے تو ایک ہی ، یا جس لونڈی کے تم مالک ہو ، یہ اس کے قریب ہے کہ نہ

تَعُوْلُوْا ۝۳ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ

تَعُوْلُوْا	وَاٰتُوا	النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ شَیْءٍ
جھک پڑو	اور دے دو	عورتیں	ان کے مہر	خوشی سے	پھر اگر	خوشی سے چھوڑ دیں	تم کو	کچھ

جھک پڑو۔ اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے دے دو، پھر اگر وہ خوشی سے تمہیں چھوڑ دیں

مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ

مِنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ	هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا	وَلَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ
اس سے	دل سے	تو اسے کھاؤ	مزیدار، خوشگوار	اور نہ	دو	بے عقل (جمع)	اپنے مال

اس میں سے کچھ، تو اسے مزیدار خوشگوار سمجھ کر کھاؤ ۔ اور نہ دو بے عقلوں کو اپنے مال

الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا

الَّتِیْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	قِیٰمًا	وَّارْزُقُوْهُمْ	فِیْهَا	وَاكْسُوْهُمْ	وَقُوْلُوْا
جو	بنایا	اللہ	تمہارے لئے	سہارا	اور انہیں کھلاتے رہو	اس میں	اور انہیں پہناتے رہو	اور کہو

جو اللہ نے تمہارے لئے سہارا (گزران کا ذریعہ) بنایا ہے اور انہیں اس سے کھلاتے اور پہناتے رہو، اور کہو

لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵ وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ

لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَابْتَلُوا	الْیَتٰمٰی	حَتّٰۤی	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَاِنْ
ان سے	بات	معقول	اور آزماتے رہو	یتیم (جمع)	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچیں	نکاح	پھر اگر

ان سے معقول بات ۔ اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں، پھر اگر

اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ

اٰنَسْتُمْ	مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْۤا	اِلَیْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	وَلَا	تَاْكُلُوْهَا
تم پاؤ	ان میں	صلاحیت	تو حوالے کر دو	ان کے	ان کے مال	اور نہ	وہ کھاؤ

ان میں صلاحیت (حسنِ تدبیر) پاؤ تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو، اور ان کا مال نہ کھاؤ

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ

اِسْرَافًا	وَّبِدَارًا	اَنْ	یَّكْبَرُوْا	وَمَنْ	كَانَ	غَنِیًّا	فَلْیَسْتَعْفِفْ	وَمَنْ
ضرورت سے زیادہ	اور جلدی جلدی	کہ	وہ بڑے ہو جائینگے	اور جو	ہو	غنی	بچتا رہے	اور جو

ضرورت سے زیادہ اور جلدی (اس خیال سے) کہ وہ بڑے ہو جائیں گے، اور جو غنی ہو وہ (مالِ یتیم سے) بچتا رہے، اور جو

كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ

كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ
ہو	حاجت مند	تو کھائے	دستور کے مطابق	پھر جب	حوالے کرو	ان کے	ان کے مال

حاجت مند ہو وہ دستور کے مطابق کھائے، پھر جب ان کے مال اُن کے حوالے کرو،

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
تو گواہ کرلو	ان پر	اور کافی	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کے لئے	حصہ	اس سے جو

تو ان پر گواہ کرلو، اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا۔ مردوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ	وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ
چھوڑا	ماں باپ	اور قرابت دار	اور عورتوں کے لئے	حصہ	اس سے جو	چھوڑا	ماں باپ

ماں باپ نے اور قرابت داروں نے چھوڑا، اور عورتوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑا ماں باپ نے

وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷ وَاِذَا حَضَرَ

وَالْاَقْرَبُوْنَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ	اَوْ كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا	وَاِذَا	حَضَرَ
اور قرابت دار	اس میں سے	تھوڑا	اس سے	یا زیادہ	حصہ	مقرر کیا ہوا	اور جب	حاضر ہوں

اور قرابتداروں نے، خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ حصہ مقرر کیا ہوا ہے۔ اور جب حاضر ہوں

الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا

الْقِسْمَةَ	اُولُوا الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنُ	فَارْزُقُوْهُمْ	مِّنْهُ	وَقُوْلُوْا
تقسیم کے وقت	رشتہ دار	اور یتیم	اور مسکین	تو انہیں کھلادو (دیدو)	اس سے	اور کہو

تقسیم کے وقت رشتہ دار، اور یتیم، اور مسکین، تو اس میں سے انہیں بھی (کچھ) دیدو اور کہو

لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ

لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَلْيَخْشَ	الَّذِيْنَ	لَوْ تَرَكُوْا	مِنْ	خَلْفِهِمْ
ان سے	بات	اچھی	اور چاہیئے کہ ڈریں	وہ لوگ	اگر چھوڑ جائیں	سے	اپنے پیچھے

ان سے اچھی بات۔ اور چاہیئے کہ وہ لوگ ڈریں کہ اگر وہ چھوڑ جائیں اپنے پیچھے

ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا

ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلْيَقُوْلُوْا	قَوْلًا
اولاد	ناتواں	انہیں فکر ہو	ان کا	پس چاہیئے کہ وہ ڈریں	اللہ	اور چاہیئے کہ کہیں	بات

ناتواں اولاد ہو تو انہیں ان کی فکر ہو، بس چاہیئے کہ وہ اللہ سے ڈریں، اور چاہیئے کہ بات کہیں

سَدِيْدًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا

سَدِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا	اِنَّمَا
سیدھی	بیشک	جو لوگ	کھاتے ہیں	مال	یتیموں	ظلم سے	اس کے سوا کچھ نہیں

سیدھی۔ بے شک جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں، اور کچھ نہیں بس

۱ ع ۱۰ ۱۲

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ؑ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ

يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	نَارًا	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا	يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ
وہ بھر رہے ہیں	میں	اپنے پیٹ	آگ	اور عنقریب داخل ہونگے	آگ (دوزخ)	تمہیں وصیت کرتا ہے	اللہ

وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں، اور عنقریب دوزخ میں داخل ہوں گے۔ اللہ تمہیں وصیت کرتا ہے

فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَاۗءً

فِيْ	اَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ	فَاِنْ	كُنَّ	نِسَاۗءً
میں	تمہاری اولاد	مرد کو	مانند (برابر)	حصہ	دو عورتیں	پھر اگر	ہوں	عورتیں

تمہاری اولاد (کے بارہ) میں، مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے، پھر اگر عورتیں ہوں

فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا

فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا تَرَكَ	وَاِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً	فَلَهَا
زیادہ	دو	تو ان کے لئے	دو تہائی	جو چھوڑا (ترکہ)	اور اگر	ہو	ایک	تو اس کے لئے

دو سے زیادہ تو ان کے لئے (اس میں سے) دو تہائی ہے جو (وارث نے) چھوڑا، اور اگر ایک ہی ہو تو اس کے لئے

النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

النِّصْفُ	وَلِاَبَوَيْهِ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ
نصف	اور ماں باپ کے لئے	ہر ایک کے لئے		ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ⅙	اس سے جو	چھوڑا (ترکہ)

نصف ہے، اور اس کے ماں باپ کے لئے دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اس میں سے جو (میت نے) چھوڑا،

إِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ

اَبَوٰهُ	وَوَرِثَهٗ	لَهٗ وَلَدٌ	لَمْ يَكُنْ	فَاِنْ	لَهٗ وَلَدٌ	اِنْ كَانَ
ماں باپ	اور اس کے وارث ہوں	اس کی اولاد	نہ ہو	پھر اگر	اس کی اولاد	اگر ہو

اگر ان کی اولاد ہو۔ پھر اگر اس کے اولاد نہ ہو اور ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں

فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ

مِنْ	السُّدُسُ	فَلِاُمِّهِ	اِخْوَةٌ	كَانَ لَهٗ	فَاِنْ	الثُّلُثُ	فَلِاُمِّهِ
سے	چھٹا (1/6)	تو اس کی ماں کا	کئی بہن بھائی	اس کے ہوں	پھر اگر	تہائی (1/3)	تو اس کی ماں کا

تو اس کی ماں کا تہائی حصہ ہے، پھر اگر اس (میت) کے کئی بہن بھائی ہوں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ

لَا تَدْرُوْنَ	وَاَبْنَاۗؤُكُمْ	اٰبَاۗؤُكُمْ	اَوْ دَيْنٍ	يُّوْصِيْ بِهَا	وَصِيَّةٍ	بَعْدِ
تم کو نہیں معلوم	اور تمہارے بیٹے	تمہارے باپ	یا قرض	اسکی وصیت کی ہو	وصیت	بعد

اس وصیت کے بعد جو وہ کر گیا یا (بعد ادائے) قرض، تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تو تم کو نہیں معلوم

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

عَلِيْمًا	كَانَ	اِنَّ اللّٰهَ	مِّنَ اللّٰهِ	فَرِيْضَةً	نَفْعًا	اَقْرَبُ لَكُمْ	اَيُّهُمْ
جاننے والا	ہے	بیشک اللہ	اللہ کا	حصہ مقرر کیا ہوا	نفع	نزدیک تر تمہارے لئے	ان میں سے کون

ان میں کون تمہارے لئے نفع (پہنچانے) میں نزدیک تر ہے یہ اللہ کا مقرر کیا ہوا حصہ ہے، بیشک اللہ جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ

وَلَدٌ	لَهُنَّ	لَمْ يَكُنْ	اِنْ	اَزْوَاجُكُمْ	مَا تَرَكَ	نِصْفُ	وَلَكُمْ	حَكِيْمًا
کچھ اولاد	ان کی	نہ ہو	اگر	تمہاری بیبیاں	جو چھوڑ مریں	آدھا	اور تمہارے لئے	حکمت والا

حکمت والا ہے۔ اور تمہارے لئے آدھا ہے جو چھوڑ مریں تمہاری بیبیاں اگر ان کی کچھ اولاد نہ ہو،

فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

وَصِيَّةٍ	مِنْ بَعْدِ	مِمَّا تَرَكْنَ	الرُّبُعُ	فَلَكُمُ	لَهُنَّ وَلَدٌ	كَانَ	فَاِنْ
وصیت	بعد	اس میں سے جو وہ چھوڑیں	چوتھائی	تو تمہارے لئے	ان کی اولاد	ہو	پھر اگر

پھر اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لئے اس میں سے جو وہ چھوڑیں وصیت کے بعد چوتھائی حصہ ہے،

يُوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ

يُوْصِيْنَ	بِهَا	اَوْ دَيْنٍ	وَلَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	اِنْ	لَمْ يَكُنْ
وہ وصیت کر جائیں	اس کی	یا قرض	اور ان کے لئے	چوتھائی	اس میں سے جو	تم چھوڑ جاؤ	اگر	نہ ہو

جس کی وہ وصیت کر جائیں یا (بعد ادائے) قرض، اور اس میں سے ان کے لئے چوتھائی حصہ ہے جو تم چھوڑ جاؤ اگر نہ ہو

لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ

لَكُمْ وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ	مِمَّا تَرَكْتُمْ	مِنْ
تمہاری اولاد	پھر اگر	ہو تمہاری	اولاد	تو ان کے لئے	آٹھواں	اس سے جو تم چھوڑ جاؤ	سے

تمہاری اولاد، پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو جو تم چھوڑ جاؤ اس میں سے ان کا آٹھواں (⅛) حصہ ہے

بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ

بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَا	اَوْ	دَيْنٍ	وَاِنْ	كَانَ	رَجُلٌ	يُوْرَثُ
بعد	وصیت	تم وصیت کرو	اس کی	یا	قرض	اور اگر	ہو	ایسا مرد	میراث ہو

اس وصیت (کے نکالنے) کے بعد جو تم وصیت کر جاؤ، یا (ادائے) قرض، اور اگر ایسے مرد کی میراث ہے

كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ

كَلٰلَةً	اَوِ امْرَاَةٌ	وَ لَهٗ	اَخٌ	اَوْ اُخْتٌ	فَلِكُلِّ	وَاحِدٍ مِّنْهُمَا	السُّدُسُ
جس کا باپ بیٹا نہ ہو	یا عورت	اور اس	بھائی	یا بہن	تو تمام کے لئے	ان میں سے ہر ایک	چھٹا

یا ایسی عورت کی جو کلالہ ہے (اس کا باپ بیٹا نہیں) اور اس کے بہن بھائی ہوں تو ان دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے،

فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ

فَاِنْ	كَانُوْا	اَكْثَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ	مِنْ بَعْدِ
پھر اگر	ہوں	زیادہ	اس سے (ایک سے)	تو وہ سب	شریک	تہائی میں (⅓)	اس کے بعد

پھر اگر وہ ایک سے زیادہ ہوں تو وہ سب شریک ہیں ایک تہائی میں اس وصیت کے بعد

وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

وَصِيَّةٍ	يُوْصٰى بِهَا	اَوْ دَيْنٍ	غَيْرَ مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً	مِنَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
وصیت	جس کی وصیت کی جائے	یا قرض	نقصان نہ پہنچانا	حکم	اللہ سے	اور اللہ

جو وصیت کر دی جائے یا (بعد ادائے) قرض (بشرطیکہ کسی کو) نقصان نہ پہنچایا ہو، یہ اللہ کا حکم ہے، اور اللہ

عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ

عَلِيمٌ	حَلِيمٌ	تِلْكَ	حُدُودُ	اللّٰهِ	وَمَنْ	يُطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُولَهٗ
جاننے والا	حلم والا	یہ	حدیں	اللہ	اور جو	اللہ کی اطاعت کرے	اور اس کا رسول

جاننے والا، حلم والا ہے۔ یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيهَا ؕ وَ

يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيهَا	وَ
وہ اسے داخل کرے گا	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور

وہ اسے باغات میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ وَيَتَعَدَّ

ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَمَنْ	يَعْصِ	اللّٰهَ	وَرَسُولَهٗ	وَيَتَعَدَّ
یہ	کامیابی	بڑی	اور جو	نافرمانی کرے	اللہ	اور اس کا رسول	اور بڑھ جائے

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا، اور بڑھ جائے گا

۲ ع ۴ ۱۳

حُدُودَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع

حُدُودَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِيهَا	وَلَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ
اس کی حدیں	وہ اسے داخل کرے گا	آگ	ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور اس کے لئے	عذاب	ذلیل کرنے والا

اس کی حدوں سے تو وہ اسے آگ میں داخل کرے گا وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور انکے لئے ذلیل کرنیوالا عذاب ہے۔

وَالّٰتِي يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ

وَالّٰتِي	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ	مِنْ	نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا	عَلَيْهِنَّ
اور جو عورتیں	مرتکب ہوں	بدکاری	سے	تمہاری عورتیں	تو گواہ لاؤ	ان پر

اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کی مرتکب ہوں ان پر گواہ لاؤ

اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى

اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	فِي الْبُيُوْتِ	حَتّٰى
چار	اپنوں میں سے	پھر اگر	وہ گواہی دیں	انہیں بند رکھو	گھروں میں	یہاں تک کہ

چار اپنوں میں سے، پھر اگر وہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ

يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا

يَتَوَفّٰهُنَّ	الْمَوْتُ	اَوْ يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا	وَالَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا
اُنہیں اٹھالے	موت	یا کردے	اللہ	انکے لئے	کوئی سبیل	اور جو دو مرد	مرتکب ہوں

موت انہیں اُٹھالے، یا اللہ ان کے لئے کوئی سبیل کردے (کوئی راہ نکالے) - اور جو دو مرد مرتکب ہوں

مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا اِنَّ اللّٰهَ

مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا	فَاِنْ تَابَا	وَاَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ
تم میں سے	تو انہیں ایذا دو	پھر اگر وہ توبہ کریں	اور اصلاح کرلیں	تو پیچھا چھوڑ دو	ان کا	بیشک	اللہ

تم میں سے تو انہیں ایذا دو، پھر اگر وہ توبہ کرلیں' اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو' بیشک اللہ

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا	اِنَّمَا	التَّوْبَةُ	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
ہے	توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان	اس کے سوا نہیں	توبہ قبول کرنا	اللہ پر (اللہ کے ذمے)	ان لوگوں کے لئے	وہ کرتے ہیں

توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ اس کے سوا نہیں کہ توبہ قبول کرنا اللہ کے ذمہ ان ہی لوگوں کے لئے ہے جو کرتے ہیں

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ

السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	يَتُوْبُوْنَ	مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ
برائی	نادانی سے	پھر	توبہ کرتے ہیں	جلدی سے	پس یہی لوگ ہیں	توبہ قبول کرتا ہے	اللہ

برائی نادانی سے' پھر جلدی سے توبہ کرلیتے ہیں' پس یہی لوگ ہیں اللہ توبہ قبول کرتا ہے

عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ

عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَلَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ
اُن کی	اور ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور نہیں	توبہ	ان کے لئے (انکی)

اُن کی' اور اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے - اور اُن لوگوں کے لئے توبہ نہیں

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ

يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	حَتّٰٓى	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	اِنِّىْ
وہ کرتے ہیں	بُرائیاں	یہاں تک	جب	سامنے آجائے	ان میں سے کسی کو	موت	کہے	کہ میں

جو بُرائیاں (گناہ) کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب موت ان میں سے کسی کے سامنے آجائے تو کہے کہ میں

تُبْتُ الْئٰنَ وَ لَا الَّذِیْنَ یَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا

تُبْتُ	الْئٰنَ	وَلَا	الَّذِیْنَ	یَمُوْتُوْنَ	وَهُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا
توبہ کرتا ہوں	اب	اور نہ	وہ لوگ جو	مرجاتے ہیں	اور وہ	کافر	یہی لوگ	ہم نے تیار کیا

اب توبہ کرتا ہوں، اور نہ اُن لوگوں کی جو مرجاتے ہیں حالتِ کفر میں، یہی لوگ ہیں ہم نے تیار کر رکھا ہے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۸﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا

لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِیْمًا	یٰٓاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا یَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ تَرِثُوا
انکے لئے	عذاب	دردناک	اے	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)		حلال نہیں	تمہارے لئے	کہ وارث بن جاؤ

ان کے لئے دردناک عذاب۔ اے ایمان والو! تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم وارث بن جاؤ

النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ

النِّسَآءَ	كَرْهًا	وَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	لِتَذْهَبُوْا	بِبَعْضِ	مَا	اٰتَیْتُمُوْهُنَّ
عورتیں	زبردستی	اور نہ	انہیں روکے رکھو	کہ لے لو	کچھ	جو	ان کو دیا ہو

عورتوں کے زبردستی، اور نہ انہیں روکے رکھو کہ ان سے اپنا دیا ہوا کچھ (واپس) لے لو،

اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

اِلَّا	اَنْ	یَّاْتِیْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَیِّنَةٍ	وَعَاشِرُوْهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ
مگر	یہ کہ	مرتکب ہوں	بے حیائی	کھلی ہوئی	اور ان سے گزران کرو	دستور کے مطابق

مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کی مرتکب ہوں، اور ان عورتوں کے ساتھ دستور کے مطابق گزران کرو،

فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْئًا وَّ یَجْعَلَ اللّٰهُ

فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ	فَعَسٰى	اَنْ تَكْرَهُوْا	شَیْئًا	وَیَجْعَلَ	اللّٰهُ
پھر اگر	وہ ناپسند ہوں	تو ممکن ہے	کہ تم کو ناپسند ہو	ایک چیز	اور رکھے	اللہ

پھر اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو عین ممکن ہے کہ تمہیں ایک چیز ناپسند ہو اور اللہ رکھے

فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

فِیْهِ	خَیْرًا	كَثِیْرًا	وَاِنْ	اَرَدْتُّمُ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ
اس میں	بھلائی	بہت	اور اگر	تم چاہو	بدل لینا	ایک بی بی	جگہ (بدلے)

اس میں بہت بھلائی۔ اور اگر بدل لینا چاہو ایک بی بی کی جگہ

زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـًٔا ؕ

شَيۡـًٔا	مِنۡهُ	فَلَا تَاۡخُذُوۡا	قِنۡطَارًا	اِحۡدٰٮهُنَّ	وَّاٰتَيۡتُمۡ	زَوۡجٍ
کچھ	اس سے	تو نہ (واپس) لو	خزانہ	ان میں سے ایک کو	اور تم نے دیا ہے	دوسری بی بی

دوسری بی بی، اور تم نے ان میں سے کسی ایک کو خزانہ دیا ہے تو اس سے کچھ واپس نہ لو،

اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيۡفَ تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَقَدۡ

وَقَدۡ	تَاۡخُذُوۡنَهٗ	وَكَيۡفَ	مُّبِيۡنًا	وَّاِثۡمًا	بُهۡتَانًا	اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ
اور البتہ	تم اسے لوگے	اور کیسے	صریح (کھلا)	اور گناہ	بہتان	کیا تم وہ لیتے ہو

کیا تم وہ لیتے ہو بہتان (لگاکر) اور صریح (کھلے) گناہ سے؟ اور تم وہ کیسے واپس لوگے؟ اور البتہ

اَفۡضٰى بَعۡضُكُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ وَّاَخَذۡنَ مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿۲۱﴾

غَلِيۡظًا	مِّيۡثَاقًا	مِنۡكُمۡ	وَّاَخَذۡنَ	اِلٰى بَعۡضٍ	بَعۡضُكُمۡ	اَفۡضٰى
پختہ	عہد	تم سے	اور انہوں نے لیا	دوسرے تک	تم میں ایک	پہنچ چکا

تم میں سے ایک دوسرے تک پہنچ چکا (صحبت کرچکا)، اور انہوں نے تم سے پختہ عہد لیا۔

وَلَا تَنۡكِحُوۡا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ

اِنَّهٗ	مَا قَدۡ سَلَفَ	اِلَّا	النِّسَآءِ	مِّنَ	اٰبَآؤُكُمۡ	مَا نَكَحَ	تَنۡكِحُوۡا	وَلَا
بیشک وہ	جو گزر چکا	مگر	عورتیں	سے	تمہارے باپ	جس سے نکاح کیا	نکاح کرو	اور نہ

اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو، مگر جو (پہلے) گزر چکا، بیشک یہ

كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقۡتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ

اُمَّهٰتُكُمۡ	عَلَيۡكُمۡ	حُرِّمَتۡ	سَبِيۡلًا	وَسَآءَ	وَّمَقۡتًا	فَاحِشَةً	كَانَ
تمہاری مائیں	تم پر	حرام کی گئیں	راستہ (طریقہ)	اور برا	اور غضب کی بات	بے حیائی	تھا

بے حیائی اور غضب کی بات تھی اور برا راستہ (غلط طریقہ) تھا۔ تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں

وَبَنٰتُكُمۡ وَاَخَوٰتُكُمۡ وَعَمّٰتُكُمۡ وَخٰلٰتُكُمۡ وَبَنٰتُ الۡاَخِ وَبَنٰتُ

وَبَنٰتُ	وَبَنٰتُ الۡاَخِ	وَخٰلٰتُكُمۡ	وَعَمّٰتُكُمۡ	وَاَخَوٰتُكُمۡ	وَبَنٰتُكُمۡ
اور بیٹیاں	اور بھتیجیاں	اور تمہاری خالائیں	اور تمہاری پھوپھیاں	اور تمہاری بہنیں	اور تمہاری بیٹیاں

اور تمہاری بیٹیاں، اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں، اور بھتیجیاں، اور بیٹیاں

الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ

الرَّضَاعَةِ	مِّنَ	وَ اَخَوٰتُكُمْ	اَرْضَعْنَكُمْ	الّٰتِیْۤ	وَ اُمَّهٰتُكُمُ	الْاُخْتِ
دودھ شریک	سے	اور تمہاری بہنیں	تمہیں دودھ پلایا	وہ جنہوں نے	اور تمہاری مائیں	بہن

بہن کی (بھانجیاں)، اور تمہاری رضاعی مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا، اور تمہاری دُودھ شریک بہنیں،

وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ

نِّسَآئِكُمُ	مِّنْ	فِیْ حُجُوْرِكُمْ	الّٰتِیْ	وَ رَبَآئِبُكُمُ	اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ	وَ
تمہاری بیبیاں	سے	تمہاری پرورش ہیں	جو کہ	اور تمہاری بیٹیاں	تمہاری عورتوں کی مائیں	اور

اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس)، اور تمہاری وہ بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں تمہاری ان بیبیوں سے

الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ

فَلَا جُنَاحَ	بِهِنَّ	دَخَلْتُمْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	فَاِنْ	بِهِنَّ	دَخَلْتُمْ	الّٰتِیْ
تو نہیں گناہ	ان سے	تم نے نہیں کی صحبت		پس اگر	ان سے	تم نے صحبت کی	جن سے

جن سے تم نے صحبت کی، پس اگر تم نے ان سے صحبت نہیں کی تو کچھ گناہ نہیں ہے

عَلَیْكُمْ وَ حَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَ اَنْ

وَ اَنْ	اَصْلَابِكُمْ	مِنْ	الَّذِیْنَ	اَبْنَآئِكُمُ	وَ حَلَآئِلُ	عَلَیْكُمْ
اور یہ کہ	تمہاری پُشت	سے	جو	تمہارے بیٹے	اور بیویاں	تم پر

تم پر، اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پُشت سے ہیں، اور یہ کہ

تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	قَدْ سَلَفَ	اِلَّا مَا	الْاُخْتَیْنِ	بَیْنَ	تَجْمَعُوْا
ہے	اللہ	بیشک	پہلے گزر چکا	مگر جو	دو بہنوں کو		تم جمع کرو

تم دو بہنوں کو جمع کرو، مگر جو پہلے گزر چکا، بیشک اللہ

غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۲۳﴾

رَّحِیْمًا	غَفُوْرًا
مہربان	بخشنے والا

بخشنے والا، مہربان ہے۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ
اور	خاوند والی عورتیں	سے	عورتیں	مگر	جو۔جس	مالک ہوجائیں	تمہارے داہنے ہاتھ

اور خاوند والی عورتیں (حرام ہیں) مگر (کافروں کی عورتیں) جن کے مالک تمہارے داہنے ہاتھ ہو جائیں (تم مالک ہو جاؤ)

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا

كِتٰبَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَاُحِلَّ	لَكُمْ	مَا وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ	اَنْ	تَبْتَغُوْا
اللہ کا حکم ہے	تم پر	اور حلال کی گئیں	تمہارے لئے	سوا	ان کے	کہ	تم چاہو

یہ تم پر اللہ کا حکم ہے، اور ان کے سوا سب عورتیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں، بشرطیکہ تم چاہو

بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

بِاَمْوَالِكُمْ	مُّحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ
اپنے مالوں سے	قید (نکاح) میں لانے کو	نہ	ہوس رانی کو	پس جو	تم نفع (لذت) حاصل کرو	اس سے	ان میں سے

اپنے مالوں سے قید نکاح میں لانے کو نہ کہ ہوس رانی کو۔ پس تم میں سے جو ان سے نفع (لذت) حاصل کریں

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ

فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ	بِهٖ
تو ان کو دو	ان کے مہر مقرر کئے ہوئے	اور نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	تم باہم رضامند ہو جاؤ	اس سے

تو ان کو ان کے مقرر کئے ہوئے مہر دیدیں اور تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں جس پر تم باہم رضا مند ہو جاؤ

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ

مِنْۢ بَعْدِ	الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَمَنْ
اس کے بعد	مقرر کیا ہوا	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور جو

اس کے مقرر کر لینے کے بعد۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو

لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ

لَمْ	يَسْتَطِعْ	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ يَّنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	فَمِنْ
نہ	طاقت رکھے	تم میں سے	مقدور	کہ نکاح کرے	بیبیاں	مومن (جمع)	تو۔ سے

تم میں سے مقدور نہ رکھے کہ وہ (آزاد) مسلمان بیویوں سے نکاح کرے، تو

مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ

بِاِيْمَانِكُمْ	اَعْلَمُ	وَاللّٰهُ	الْمُؤْمِنٰتِ	فَتَيٰتِكُمُ	مِّنْ	مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	مَا
تمہارے ایمان کو	خوب جانتا ہے	اور اللہ	مومن ۔ مسلمان	تمہاری کنیزیں	سے	تمہارے ہاتھ مالک ہوجائیں	جو

جو مسلمان کنیزیں تمہارے ہاتھ کی ملک ہوں (قبضہ میں ہوں) - اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ

وَاٰتُوْهُنَّ	اَهْلِهِنَّ	بِاِذْنِ	فَانْكِحُوْهُنَّ	بَعْضٍ	مِّنْ	بَعْضُكُمْ
اور ان کو دو	ان کے مالک	اجازت سے	سو ان سے نکاح کرو تم	بعض (ایک دوسرے سے)	سے	تمہارے بعض

تم ایک دوسرے کے (ہم جنس ہو) سو تم اُن کے مالک کی اجازت سے اُن سے نکاح کرلو، اور اُن کو دیدو

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ

مُتَّخِذٰتِ	وَلَا	مُسٰفِحٰتٍ	غَيْرَ	مُحْصَنٰتٍ	بِالْمَعْرُوْفِ	اُجُوْرَهُنَّ
آشنائی کرنے والیاں	اور نہ	مستی نکالنے والیاں	نہ کہ	قید (نکاح) میں آنے والیاں	دستور کے مطابق	ان کے مہر

ان کے مہر دستور کے مطابق، قیدِ نکاح میں آنے والیاں، نہ کہ مستی نکالنے والیاں، نہ آشنائی کرنے والیاں

اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ

نِصْفُ	فَعَلَيْهِنَّ	بِفَاحِشَةٍ	اَتَيْنَ	فَاِنْ	اُحْصِنَّ	فَاِذَآ	اَخْدَانٍ
نصف	تو ان پر	بے حیائی	وہ کریں	پھر اگر	نکاح میں آجائیں	پس جب	چوری چھپے

چوری چھپے۔ پس جب نکاح میں آجائیں پھر اگر وہ بے حیائی کا کام کریں : تو اُن پر نصف

مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ

الْعَنَتَ	خَشِيَ	لِمَنْ	ذٰلِكَ	الْعَذَابِ	مِنَ	الْمُحْصَنٰتِ	عَلَى	مَا
تکلیف (زنا)	ڈرا	اس کے لئے جو	یہ	عذاب (سزا)	سے	آزاد عورتیں	پر	جو

سزا ہے جو آزاد عورتوں پر ہے، یہ اس کے لئے جو تم میں سے ڈرے (بدکاری کی) تکلیف میں پڑنے سے،

مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع

رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	وَاللّٰهُ	لَّكُمْ	خَيْرٌ	تَصْبِرُوْا	وَاَنْ	مِنْكُمْ
رحم کرنے والا	بخشنے والا	اور اللہ	تمہارے لئے	بہتر	تم صبر کرو	اور اگر	تم میں سے

اور اگر تم صبر کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے۔

ع ۴ ۳ ۱

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

مِنْ قَبْلِكُمْ	الَّذِيْنَ	سُنَنَ	وَيَهْدِيَكُمْ	لَكُمْ	لِيُبَيِّنَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
تم سے پہلے	وہ جو کہ	طریقے	اور تمہیں ہدایت دے	تمہارے لئے	تاکہ بیان کردے	اللہ	چاہتا ہے

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لئے بیان کردے، اور تم سے پہلے لوگوں کے طریقوں کی تمہیں ہدایت دے،

وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ

يَتُوْبَ	اَنْ	يُرِيْدُ	وَاللّٰهُ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَاللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	وَيَتُوْبَ
توجہ کرے	کہ	چاہتا ہے	اور اللہ	حکمت والا	جاننے والا	اور اللہ	تم پر	اور توجہ کرے

اور تم پر توجہ کرے (توبہ قبول کرے) اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور اللہ چاہتا ہے کہ وہ توجہ کرے

عَلَيْكُمْ ۖ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا

مَيْلًا	تَمِيْلُوْا	اَنْ	الشَّهَوٰتِ	الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ	وَيُرِيْدُ	عَلَيْكُمْ
پھر جانا	پھر جاؤ	کہ	خواہشات	جو لوگ پیروی کرتے ہیں	اور چاہتے ہیں	تم پر

تم پر، اور جو لوگ خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (راہ ہدایت سے) پھر جاؤ

عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ

الْاِنْسَانُ	وَخُلِقَ	عَنْكُمْ	يُّخَفِّفَ	اَنْ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	عَظِيْمًا
انسان	اور پیدا کیا گیا	تم سے	ہلکا کردے	کہ	اللہ	چاہتا ہے	بہت زیادہ

بہت زیادہ۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (بوجھ) ہلکا کردے، اور انسان پیدا کیا گیا ہے

ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

بَيْنَكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	لَا تَاْكُلُوْۤا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰۤاَيُّهَا	ضَعِيْفًا
آپس میں	اپنے مال	نہ کھاؤ	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	اے	کمزور

کمزور ۔ اے مومنو اپنے مال آپس میں نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ وَلَا تَقْتُلُوْۤا

وَلَا تَقْتُلُوْۤا	مِّنْكُمْ	عَنْ تَرَاضٍ	تِجَارَةً	اَنْ تَكُوْنَ	اِلَّاۤ	بِالْبَاطِلِ
اور نہ قتل کرو	تم سے	آپس کی خوشی سے	کوئی تجارت	یہ کہ ہو	مگر	ناحق

ناحق (طور پر)، مگر یہ کہ تمہاری آپس کی خوشی سے کوئی تجارت ہو، اور قتل نہ کرو

أَنْفُسَكُمْ ط إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا

أَنْفُسَكُمْ	إِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيمًا	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	عُدْوَانًا
اپنے نفس (ایک دوسرے)	بیشک	اللہ	ہے	تم پر	بہت مہربان	اور جو	کرے گا	یہ	سرکشی (زور)

ایک دوسرے کو، بیشک اللہ تم پر بہت مہربان ہے۔ اور جو شخص یہ کرے گا سرکشی (زور)

وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ط وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

وَظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيهِ	نَارًا	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
اور ظلم سے	پس عنقریب	اس کو ڈالیں گے	آگ	اور ہے	یہ	پر	اللہ

اور ظلم سے، پس عنقریب ہم اس کو آگ میں ڈال دیں گے، اور یہ اللہ پر

يَسِيرًا ﴿۳۰﴾ إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ

يَسِيرًا	إِنْ	تَجْتَنِبُوا	كَبَآئِرَ	مَا تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ
آسان	اگر	تم بچتے رہو	بڑے گناہ	جو منع کئے گئے	اس سے	ہم دور کر دیں گے	تم سے

آسان ہے۔ اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہے جو تمہیں منع کئے گئے ہیں تو ہم تم سے دور کر دیں گے

سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ

سَيِّاٰتِكُمْ	وَنُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا	كَرِيمًا	وَلَا	تَتَمَنَّوْا	مَا فَضَّلَ
تمہارے چھوٹے گناہ	اور ہم تمہیں داخل کریں گے	مقام	عزت	اور نہ	آرزو کرو	جو بڑائی دی

تمہارے چھوٹے گناہ، اور ہم تمہیں عزت کے مقام میں داخل کر دیں گے۔ اور آرزو نہ کرو (اس کی) جو بڑائی دی

اللّٰهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ط وَ

اللّٰهُ	بِهِ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوا	وَ
اللہ	اس سے	تم میں سے بعض	پر	بعض	مردوں کے لئے	حصہ	اس سے جو	انہوں نے کمایا (اعمال)	اور

اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر، مردوں کے لئے حصہ (ثواب) ہے ان کے اعمال کا، اور

لِلنِّسَآءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ط وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ ط إِنَّ اللّٰهَ

لِلنِّسَآءِ	نَصِيبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ	وَسْئَلُوا	اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهِ	إِنَّ اللّٰهَ
عورتوں کے لئے	حصہ	اس سے جو	انہوں نے کمایا (انکے عمل)	اور سوال کرو (مانگو)	اللہ	اس کے فضل سے	بیشک اللہ

عورتوں کے لئے (ثواب) ہے ان کے اعمال کا، اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو، بے شک اللہ

كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

الْوَالِدٰنِ	تَرَكَ	مِمَّا	مَوَالِیَ	جَعَلْنَا	وَلِكُلٍّ	عَلِیْمًا	شَیْءٍ	بِكُلِّ	كَانَ
والدین	چھوڑ مریں	اس سے جو	وارث	ہم نے مقرر کیئے	اور ہر ایک کے لئے	جاننے والا	چیز	ہر	ہے

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے، اور ہم نے ہر ایک کے لئے وارث مقرر کر دیئے ہیں، اس (مال) کیلئے جو چھوڑ مریں والدین

وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ

نَصِیْبَهُمْ	فَاٰتُوْهُمْ	اَیْمَانُكُمْ	عَقَدَتْ	وَالَّذِیْنَ	وَالْاَقْرَبُوْنَ
ان کا حصّہ	توان کو دے دو	تمہارا عہد	بندھ چکا	اور وہ جو کہ	اور قرابت دار

اور قرابت دار، اور جن لوگوں سے تمہارا عہد و پیمان بندھ چکا تو ان کو ان کا حصّہ دے دو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿٣٣﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ

النِّسَآءِ	عَلَی	قَوّٰمُوْنَ	اَلرِّجَالُ	شَهِیْدًا	كُلِّ شَیْءٍ	عَلٰی	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ
عورتیں	پر	حاکم ۔ نگران	مرد	گواہ (مطلع)	ہر چیز	اوپر	ہے	اللہ	بیشک

بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ (مطلع) ہے ۔ مرد عورتوں پر حاکم (نگران) ہیں،

بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَّبِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

اَمْوَالِهِمْ	مِنْ	اَنْفَقُوْا	وَبِمَا	بَعْضٍ	عَلٰی	بَعْضَهُمْ	اللّٰهُ	فَضَّلَ	بِمَا
اپنے مال	سے	اُنہوں نے خرچ کئے	اور اس لئے کہ	بعض	پر	ان میں سے بعض	اللہ	فضیلت دی	اس لئے کہ

اس لئے کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی، اور اس لئے کہ انہوں نے اپنے مال خرچ کئے،

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ

تَخَافُوْنَ	وَالّٰتِیْ	اللّٰهُ	حَفِظَ	بِمَا	لِّلْغَیْبِ	حٰفِظٰتٌ	قٰنِتٰتٌ	فَالصّٰلِحٰتُ
تم ڈرتے ہو	اور وہ جو	اللہ	حفاظت کی	اس سے جو	پیٹھ پیچھے	نگہبانی کرنے والیاں	تابع فرمان	پس نیکوکار عورتیں

پس جو نیکوکار ہیں (مرد کی) تابع فرمان ہیں، پیٹھ پیچھے (عدم موجودگی میں) حفاظت کرنیوالی ہیں اللہ کی حفاظت سے۔ اور تمہیں ڈر ہو جن عورتوں کی

نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ

وَاضْرِبُوْهُنَّ	فِی الْمَضَاجِعِ	وَاهْجُرُوْهُنَّ	فَعِظُوْهُنَّ	نُشُوْزَهُنَّ
اور ان کو مارو	خواب گاہوں میں	اور ان کو تنہا چھوڑ دو	پس اُن کو سمجھاؤ	ان کی بدخوئی

بدخوئی کا پس ان کو سمجھاؤ، اور خواب گاہوں میں اُن کو تنہا چھوڑ دو، اور اُن کو مارو

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا

عَلِيًّا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	سَبِيْلًا	عَلَيْهِنَّ	فَلَا تَبْغُوْا	اَطَعْنَكُمْ	فَاِنْ
سب سے اعلیٰ	ہے	اللہ	بیشک	کوئی راہ	ان پر	تو نہ تلاش کرو	وہ تمہارا کہا مانیں	پھر اگر

پھر اگر وہ تمہارا کہا مانیں تو اُن پر (الزام کی) کوئی راہ تلاش نہ کرو۔ بیشک اللہ سب سے اعلیٰ (بلند)

كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ

اَهْلِهٖ	مِّنْ	حَكَمًا	فَابْعَثُوْا	بَيْنِهِمَا	شِقَاقَ	خِفْتُمْ	وَاِنْ	كَبِيْرًا
مرد کا خاندان	سے	ایک مُنصف	تو مقرر کر دو	ان کے درمیان	ضد (کشمکش)	تم ڈرو	اور اگر	سب سے بڑا

سب سے بڑا ہے۔ اور اگر تم ڈرو ان دونوں کے درمیان ضد (کشمکش) سے تو مقرر کر دو ایک مُنصف مرد کے خاندان سے

وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ

بَيْنَهُمَا	اللّٰهُ	يُّوَفِّقِ	اِصْلَاحًا	يُّرِيْدَآ	اِنْ	اَهْلِهَا	مِّنْ	وَحَكَمًا
ان دونوں میں	اللہ	موافقت کر دے گا	صلح کرانا	دونوں چاہیں گے	اگر	عورت کا خاندان	سے	اور ایک مُنصف

اور ایک مُنصف عورت کے خاندان سے اگر وہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت کر دے گا

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ

بِهٖ	وَلَا تُشْرِكُوْا	اللّٰهَ	وَاعْبُدُوْا	خَبِيْرًا	عَلِيْمًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ
اس کے ساتھ	اور نہ شریک کرو	اللہ	اور تم عبادت کرو	بہت باخبر	بڑا جاننے والا	ہے	اللہ	بیشک

بیشک اللہ بڑا جاننے والا بہت باخبر ہے۔ اور اللہ کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ شریک نہ کرو

شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

وَ	وَالْيَتٰمٰى	بِذِى الْقُرْبٰى	وَ	اِحْسَانًا	بِالْوَالِدَيْنِ	وَ	شَيْئًا
اور	اور یتیم (جمع)	قرابت داروں سے	اور	اچھا سلوک	ماں باپ سے	اور	کچھ۔ کسی کو

کسی کو، اور اچھا سلوک کرو ماں باپ سے، اور قرابت داروں سے، اور یتیموں اور

الْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ

وَ الصَّاحِبِ + بِالْجَنْۢبِ	الْجُنُبِ	وَالْجَارِ	ذِى الْقُرْبٰى	وَالْجَارِ	الْمَسٰكِيْنِ
اور پاس بیٹھنے والے (ہم مجلس)	اجنبی	اور ہمسایہ	قرابت والے	اور ہمسایہ	محتاج (جمع)

محتاجوں سے اور قرابت والے ہمسایہ سے، اور اجنبی ہمسایہ سے اور پاس بیٹھنے والے (ہم مجلس) سے

وَ ابْنِ السَّبِيْلِ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ

وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَ مَا	مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ
اور	مسافر	اور جو	تمہاری ملک (کنیز۔ غلام)	بیشک اللہ	دوست نہیں رکھتا	جو	ہو

اور مسافر سے، اور جو تمہاری ملک ہوں (کنیز۔ غلام)، بے شک اللہ اسے دوست نہیں رکھتا جو

مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝۳۶ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ

مُخْتَالًا	فَخُوْرَا	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَ
اِترانے والا	بڑ مارنے والا	جو لوگ	بخل کرتے ہیں	اور حکم کرتے (سکھاتے) ہیں	لوگ (جمع)	بخل	اور

اِترانے والا، بڑ مارنے والا ہو، اور جو لوگ بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں، اور

يَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

يَكْتُمُوْنَ	مَا	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
چھپاتے ہیں	جو	اُنہیں دیا	اللہ	سے	اپنا فضل	اور ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لئے

وہ چھپاتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا، اور ہم نے کافروں کے لئے تیار کر رکھا ہے

عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۳۷ وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ

عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ	النَّاسِ
عذاب	ذلّت والا	اور جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	دکھاوے کو	لوگ

ذلّت والا عذاب ۔ اور جو لوگ اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کو خرچ کرتے ہیں

وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ

وَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ مَنْ	يَّكُنِ	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ
اور	نہیں ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	آخرت کے دن پر	اور جو۔ جس	ہو	شیطان	اس کا

اور ایمان نہیں لاتے اللہ پر، اور نہ آخرت کے دن پر، اور جس کا شیطان

قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝۳۸ وَ مَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا	وَ مَا ذَا	عَلَيْهِمْ	لَوْ اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ
ساتھی	تو بُرا	ساتھی	اور کیا	اُن پر	اگر وہ ایمان لاتے	اللہ پر	اور یوم

ساتھی ہو تو وہ بُرا ساتھی ہے ۔ اور اُن کا کیا (نقصان) ہوتا اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر، اور یوم

الْاٰخِرِ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝۳۹ اِنَّ

الْاٰخِرِ	وَ اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا	اِنَّ
آخرت	اور وہ خرچ کرتے	اس سے جو	انہیں دیا	اللہ	اور ہے	اللہ	ان کو	خوب جاننے والا	بیشک

آخرت پر، اور اس سے خرچ کرتے جو اللہ نے انہیں دیا، اور اللہ ان کو خوب جاننے والا ہے۔ بیشک

اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ

اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	وَاِنْ	تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا	وَيُؤْتِ
اللہ	ظلم نہیں کرتا	برابر	ذرہ	اور اگر	ہو	کوئی نیکی	اس کو کئی گنا کرتا ہے	اور دیتا ہے

اللہ ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا، اور اگر کوئی نیکی ہو تو اس کو کئی گنا کر دیتا ہے، اور دیتا ہے

مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۴۰ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ

مِنْ لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا	مِنْ	كُلِّ اُمَّةٍ	بِشَهِيْدٍ
اپنے پاس سے	ثواب	بڑا	پھر کیسا کیا	جب	ہم بلائیں گے	سے	ہر امت	ایک گواہ

اپنے پاس سے بڑا ثواب۔ پھر کیا (کیفیت ہوگی) جب ہم ہر امت سے ایک گواہ بلائیں گے

وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰي هٰٓؤُلَاۗءِ شَهِيْدًا ۝۴۱ يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَّجِئْنَا	بِكَ	عَلٰي	هٰٓؤُلَاۗءِ	شَهِيْدًا	يَوْمَىِٕذٍ	يَّوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور بلائیں گے	آپ کو	پر	ان کے	گواہ	اس دن	آرزو کریں گے	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا

اور آپ کو ان پر گواہ بنا کر بلائیں گے۔ اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ

وَعَصَوُا	الرَّسُوْلَ	لَوْ تُسَوّٰى	بِهِمُ	الْاَرْضُ	وَلَا	يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ
اور نافرمانی کی	رسول	کاش برابر کر دی جائے	ان پر	زمین	اور نہ	چھپائیں گے	اللہ

اور رسول کی نافرمانی کی، کاش! انہیں (مٹی میں دبا کر) زمین برابر کر دی جائے، اور وہ اللہ سے نہ چھپا سکیں گے

حَدِيْثًا ۝۴۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى

حَدِيْثًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَنْتُمْ	سُكٰرٰى
کوئی بات	اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	نہ نزدیک جاؤ	نماز	جبکہ تم	نشہ

کوئی بات۔ اے ایمان والو! تم نماز کے نزدیک نہ جاؤ جب تم نشہ (کی حالت میں) ہو

حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ

تَغْتَسِلُوْا	حَتّٰى	عَابِرِىْ سَبِيْلٍ	اِلَّا	جُنُبًا	وَلَا	تَقُوْلُوْنَ	مَا	تَعْلَمُوْا	حَتّٰى
تم غسل کرلو	یہاں تک کہ	حالتِ سفر	سوائے	غسل کی حاجت والے	اور نہ	تم کہتے ہو	جو	سمجھنے لگو	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ سمجھنے لگو جو (زبان سے) کہتے ہو، اور نہ (اس وقت جبکہ) غسل کی حاجت ہو سوائے حالتِ سفر کے، یہاں تک کہ تم غسل کرلو

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

الْغَآئِطِ	مِنَ	مِّنْكُمْ	اَحَدٌ	اَوْ جَآءَ	سَفَرٍ	عَلٰى	اَوْ	مَّرْضٰٓى	كُنْتُمْ	وَاِنْ
جائے ضرور	سے	تم میں	کوئی	یا آئے	سفر	پر۔میں	یا	مریض	تم ہو	اور اگر

اور اگر تم مریض ہو، یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور (بیت الخلاء) سے آئے

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

طَيِّبًا	صَعِيْدًا	فَتَيَمَّمُوْا	مَآءً	فَلَمْ تَجِدُوْا	النِّسَآءَ	لٰمَسْتُمُ	اَوْ
پاک	مٹی	تو تیمم کرو	پانی	پھر تم نے نہ پایا	عورتیں	تم پاس گئے	یا

یا تم عورتوں کے پاس گئے (ہم صحبت ہوئے) پھر تم نے پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمم کرو،

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

غَفُوْرًا	عَفُوًّا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	بِوُجُوْهِكُمْ	فَامْسَحُوْا
بخشنے والا	معاف کرنیوالا	ہے	اللہ	بیشک	اپنے ہاتھ	اور	اپنے منہ	مسح کرلو

مسح کرلو اپنے منہ اور اپنے ہاتھوں کا، بیشک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ

يَشْتَرُوْنَ	الْكِتٰبِ	مِّنَ	نَصِيْبًا	اُوْتُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَى	اَلَمْ تَرَ
مول لیتے ہیں	کتاب	سے	ایک حصہ	دیا گیا	وہ لوگ جو	طرف	کیا تم نے نہیں دیکھا

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا، وہ مول لیتے ہیں (اختیار کرتے ہیں)

الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ

بِاَعْدَآئِكُمْ	اَعْلَمُ	وَاللّٰهُ	السَّبِيْلَ	تَضِلُّوا	اَنْ	وَيُرِيْدُوْنَ	الضَّلٰلَةَ
تمہارے دشمنوں کو	خوب جانتا ہے	اور اللہ	راستہ	بھٹک جاؤ	کہ	اور وہ چاہتے ہیں	گمراہی

گمراہی، اور چاہتے ہیں کہ تم راستہ سے بھٹک جاؤ، اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّكَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا	مِنَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا
اور کافی	اللہ	حمایتی	اور کافی	اللہ	مددگار	سے (بعض)	وہ لوگ جو	یہودی ہیں

اور اللہ کافی ہے حمایتی، اور اللہ کافی ہے مددگار۔ بعض یہودی لوگ

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَ

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ	مَّوَاضِعِهٖ	وَيَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا	وَ
تحریف کرتے ہیں (بدل دیتے ہیں)	کلمات	سے	اس کی جگہ	اور کہتے ہیں	ہم نے سُنا	اور ہم نے نافرمانی کی	اور

کلمات و الفاظ کو ان کی جگہ سے بدل دیتے ہیں (تحریف کرتے ہیں) اور کہتے ہیں "ہم نے سُنا" اور "نافرمانی کی" اور

اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ

اسْمَعْ	غَيْرَ	مُسْمَعٍ	وَّرَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَطَعْنًا	فِي الدِّيْنِ	وَلَوْ
سُنو	نہ	سُنوایا جائے	اور راعنا	موڑ کر	اپنی زبانوں کو	طعنہ کی نیت سے	دین میں	اور اگر

(کہتے ہیں ہماری) سُنو (تمہیں) نہ سُنوایا جائے۔ اور "راعنا" (کہتے ہیں) اپنی زبانوں کو موڑ کر دین میں طعنے کی نیت سے، اور اگر

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	وَاسْمَعْ	وَانْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
وہ	کہتے	ہم نے سُنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور سنیئے	اور ہم پر نظر کیجئے	تو ہوتا	بہتر	ان کے لئے

وہ کہتے "ہم نے سُنا اور اطاعت کی" (اور کہتے) "سنیئے اور ہم پر نظر کیجئے" تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا،

وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾

وَاَقْوَمَ	وَلٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
اور زیادہ درست	اور لیکن	اُن پر لعنت کی	اللہ	انکے کفر سبب	پس ایمان نہیں لاتے	مگر	تھوڑے

اور زیادہ درست ہوتا، لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کی، پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا
اے	وہ لوگ جو	کتاب دیئے گئے (اہل کتاب)	ایمان لاؤ	اس پر جو	ہم نے نازل کیا	تصدیق کرنے والا	جو

اے اہلِ کتاب! ایمان لاؤ اِس پر جو ہم نے نازل کیا اُس کی تصدیق کرنے والا جو

مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ

مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى	اَدْبَارِهَا	اَوْ
تمہارے پاس	اس سے پہلے	کہ	ہم مٹادیں	چہرے	پھر اُلٹ دیں	پر	اُن کی پیٹھ	یا

تمہارے پاس ہے، اس سے پہلے کہ ہم بہت سے چہرے مٹا ڈالیں (مسخ کردیں) پھراُن (چہروں) کو اُلٹ دیں ان کی پیٹھ کی طرف ، یا

نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٤٧﴾ اِنَّ

نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّا	اَصْحٰبَ السَّبْتِ	وَكَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ
ہم ان پرلعنت کریں	جیسے	ہم نےلعنت کی	ہفتہ والے	اور ہے	حکم	اللہ	ہوکر رہنے والا)	بیشک

ہم اُن پر لعنت کریں جیسے "ہفتہ والوں" پر لعنت کی، اور اللہ کا حکم (پورا) ہو کر رہنے والا ہے ۔ بیشک

اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ

اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ بِهٖ	وَيَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ
اللہ	نہیں بخشتا	کہ	شریک ٹھہرائے اس کا	اور بخشتا ہے	جو	اس کے سوا	جس کو	وہ چاہے

اللہ (اس کو) نہیں بخشتا جو اس کا شریک ٹھہرائے ، اور اس کے سوا جس کو چاہے بخش دے

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

وَمَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ افْتَرٰٓى	اِثْمًا	عَظِيْمًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
اور جو جس	شریک ٹھہرایا	اللہ کا	پس اس نے باندھا	گناہ	بڑا	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف (کو)	وہ جو کہ

اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا پس اس نے بڑا گناہ (بہتان) باندھا۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جو

يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٤٩﴾

يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَلَا يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا
پاک ۔مقدس کہتے ہیں	اپنے آپ کو	بلکہ	اللہ	مقدس بناتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور ان پر ظلم نہ ہوگا	دھاگے برابر

اپنے آپ کو مقدس کہتے ہیں، بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے مقدس بناتا ہے اور ان پر کھجور کی گٹھلی کے ریشہ کے برابر (دھاگہ کے برابر) بھی ظلم نہ ہوگا۔

٧ ع ٨ ٣

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾ؑ

اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَكَفٰى	بِهٖ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا
دیکھو	کیسا	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور کافی ہے	یہی	گناہ	صریح

دیکھو! اللہ پر کیسا جھوٹ (بہتان) باندھتے ہیں، اور یہی صریح گناہ کافی ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِيۡبًا مِّنَ الۡكِتٰبِ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡجِبۡتِ

اَلَمۡ تَرَ	اِلَى	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوۡا	نَصِيۡبًا	مِّنَ	الۡكِتٰبِ	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡجِبۡتِ
کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف (کو)	وہ لوگ جو	دیا گیا	ایک حصہ	سے	کتاب	وہ مانتے ہیں	بُت (رجمع)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا وہ مانتے ہیں بُتوں کو،

وَالطَّاغُوۡتِ وَيَقُوۡلُوۡنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هٰۤؤُلَاۤءِ اَهۡدٰى مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

وَالطَّاغُوۡتِ	وَيَقُوۡلُوۡنَ	لِلَّذِيۡنَ + كَفَرُوۡا	هٰۤؤُلَاۤءِ	اَهۡدٰى	مِنَ	الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
اور سرکش (شیطان)	اور کہتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	یہ لوگ	راہِ راست پر	سے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)

اور شیطان کو، اور کافروں کو کہتے ہیں کہ یہ مومنوں سے زیادہ راہِ

سَبِيۡلًا ۝٥١ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنۡ يَّلۡعَنِ اللّٰهُ فَلَنۡ

سَبِيۡلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَمَنۡ	يَّلۡعَنِ	اللّٰهُ	فَلَنۡ
راہ	یہی لوگ	وہ لوگ جو	ان پر لعنت کی	اللہ	اور جس پر	لعنت کرے	اللہ	تو ہرگز نہیں

(راست) پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، اور جس پر اللہ لعنت کرے تو ہرگز

تَجِدَ لَهٗ نَصِيۡرًا ۝٥٢ اَمۡ لَهُمۡ نَصِيۡبٌ مِّنَ الۡمُلۡكِ فَاِذًا لَّا يُؤۡتُوۡنَ

تَجِدَ لَهٗ	نَصِيۡرًا	اَمۡ	لَهُمۡ	نَصِيۡبٌ	مِّنَ	الۡمُلۡكِ	فَاِذًا	لَّا يُؤۡتُوۡنَ
تو پائے کا اس کا	کوئی مددگار	کیا	ان کا	کوئی حصہ	سے	سلطنت	پھر اس وقت	نہ دیں

تو اس کا کوئی مددگار نہیں پائے گا۔ کیا ان کے پاس سلطنت کا کوئی حصہ ہے؟ پھر اس وقت یہ نہ دیں

النَّاسَ نَقِيۡرًا ۝٥٣ اَمۡ يَحۡسُدُوۡنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

النَّاسَ	نَقِيۡرًا	اَمۡ	يَحۡسُدُوۡنَ	النَّاسَ	عَلٰى	مَاۤ اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ
لوگ	تِل برابر	یا	وہ حسد کرتے ہیں	لوگ	پر	جو انہیں دیا	اللہ

لوگوں کو تِل برابر بھی۔ یا وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں دیا

مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَقَدۡ اٰتَيۡنَاۤ اٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ

مِنۡ	فَضۡلِهٖ	فَقَدۡ اٰتَيۡنَاۤ	اٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ	الۡكِتٰبَ	وَالۡحِكۡمَةَ	وَاٰتَيۡنٰهُمۡ
سے	اپنا فضل	سو ہم نے دیا	آلِ ابراہیمؑ	کتاب	اور حکمت	اور انہیں دیا

اپنے فضل سے، سو ہم نے دی ہے آلِ ابراہیمؑ کو کتاب اور حکمت، اور انہیں دیا ہے

مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ

عَنْهُ	صَدَّ	مَنْ	وَ مِنْهُمْ	بِهٖ	مَنْ اٰمَنَ	فَمِنْهُمْ	عَظِيْمًا	مُلْكًا
اس سے	رُکا رہا	کوئی	اور ان میں سے	اس پر	کوئی ایمان لایا	پھر اُن میں سے	بڑا	مُلک

بڑا مُلک - پھر اُن میں سے کوئی اس پر ایمان لایا ، اور ان میں سے کوئی رُکا رہا (ٹھٹکا رہا)،

وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا

نَارًا	نُصْلِيْهِمْ	سَوْفَ	بِاٰيٰتِنَا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	سَعِيْرًا	بِجَهَنَّمَ	وَكَفٰى
آگ	ہم انہیں ڈالیں گے	عنقریب	ہماری آیتوں کا	کفر کیا	وہ لوگ	بیشک	بھڑکتی ہوئی آگ	جہنم	اور کافی

اور جہنم کافی ہے بھڑکتی ہوئی آگ - جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا کفر کیا، بیشک انہیں ہم عنقریب آگ میں ڈال دیں گے،

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ

الْعَذَابَ	لِيَذُوْقُوا	غَيْرَهَا	جُلُوْدًا	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدُهُمْ	نَضِجَتْ	كُلَّمَا
عذاب	تاکہ وہ چکھیں	اس کے علاوہ	کھالیں	ہم بدل دیں گے	ان کی کھالیں	پک جائیں گی	جس وقت

جس وقت ان کی کھالیں پک (گل) جائیں گی ہم اس کے علاوہ (دوسری) کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھیں،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	حَكِيْمًا	عَزِيْزًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ
نیک	اور انہوں نے عمل کئے	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	حکمت والا	غالب	ہے	اللہ	بیشک

بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے - اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے،

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	سَنُدْخِلُهُمْ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	نہریں	ان کے نیچے	بہتی ہیں	باغات	عنقریب ہم انہیں داخل کرینگے

ہم عنقریب انہیں باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور اس میں رہیں گے

اَبَدًا ۗ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾

ظَلِيْلًا	ظِلًّا	وَنُدْخِلُهُمْ	مُطَهَّرَةٌ	اَزْوَاجٌ	فِيْهَا	لَهُمْ	اَبَدًا
گھنی	چھاؤں	اور ہم انہیں داخل کریں گے	پاک ستھری	بیبیاں	اس میں	ان کے لئے	ہمیشہ

ہمیشہ ہمیشہ، ان کے لئے اس میں پاک ستھری بیبیاں ہیں اور ہم انہیں گھنی چھاؤں (سایہ) میں داخل کریں گے۔

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلٰى أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا

إِنَّ	اللّٰهَ	يَأْمُرُكُمْ	أَنْ	تُؤَدُّوا	الْأَمٰنٰتِ	إِلٰى	أَهْلِهَا	وَإِذَا
بیشک	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	کہ	پہنچا دو	امانتیں	طرف (کو)	امانت والے	اور جب

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو پہنچا دو، اور جب

حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	أَنْ	تَحْكُمُوا	بِالْعَدْلِ	إِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا
تم فیصلہ کرنے لگو	درمیان	لوگ	تو	تم فیصلہ کرو	انصاف سے	بیشک	اللہ	اچھی

تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ بیشک اللہ تمہیں اچھی

يَعِظُكُمْ بِهٖ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا

يَعِظُكُمْ	بِهٖ	إِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيعًا	بَصِيرًا	يٰأَيُّهَا	الَّذِينَ	اٰمَنُوا
نصیحت کرتا ہے تمہیں	اس سے	بیشک اللہ	ہے	سننے والا	دیکھنے والا	اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے (ایمان والے)

نصیحت کرتا ہے، بیشک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو!

أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ

أَطِيعُوا	اللّٰهَ	وَأَطِيعُوا	الرَّسُولَ	وَأُولِي الْأَمْرِ	مِنْكُمْ	فَإِنْ	تَنَازَعْتُمْ
اطاعت کرو	اللہ	اور اطاعت کرو	رسول	صاحبِ حکومت	تم میں سے	پھر اگر	تم جھگڑ پڑو

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور ان کی جو تم میں سے صاحبِ حکومت ہیں، پھر اگر تم جھگڑ پڑو

فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ

فِي شَيْءٍ	فَرُدُّوهُ	إِلَى اللّٰهِ	وَ	الرَّسُولِ	إِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ	بِاللّٰهِ
کسی بات میں	تو اسکو رجوع کرو	اللہ کی طرف	اور	رسولؐ	اگر	تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر

کسی بات میں تو اس کو اللہ اور رسولؐ کی طرف رجوع کرو، اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَأَحْسَنُ	تَأْوِيلًا	أَلَمْ تَرَ	إِلٰى	الَّذِينَ
اور روز	آخرت	یہ	بہتر	اور بہت اچھا	انجام	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف (کو)	وہ لوگ جو

اور یوم آخرت پر، یہ بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جو

يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

يَزْعُمُوْنَ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَآ اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ
دعویٰ کرتے ہیں	کہ وہ	ایمان لائے	اس پر جو نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور جو نازل کیا گیا	آپ سے پہلے

دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اس پر ایمان لے آئے جو آپ ﷺ پر نازل کیا گیا اور جو آپ ﷺ سے پہلے نازل کیا گیا

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى	الطَّاغُوْتِ	وَقَدْ اُمِرُوْٓا	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ
وہ چاہتے ہیں	کہ	مقدمہ لے جائیں	طرف (پاس)	طاغوت (سرکش)	حالانکہ انہیں حکم ہو چکا	کہ	وہ نہ مانیں	اس کو

وہ چاہتے ہیں کہ (اپنا) مقدمہ طاغوت (سرکش) شیطان کے پاس لے جائیں حالانکہ انہیں حکم ہو چکا ہے کہ وہ اس کو نہ مانیں

وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

وَيُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
اور چاہتا ہے	شیطان	کہ	انہیں بہکا دے	گمراہی	دُور	اور جب	کہا جاتا ہے	انہیں

اور شیطان چاہتا ہے کہ وہ انہیں بہکا کر دُور گمراہی (میں ڈال دے) اور جب انہیں کہا جاتا ہے

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ

تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى	الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
آؤ	طرف	جو نازل کیا	اللہ	اور طرف	رسول ﷺ	آپ دیکھیں گے	منافقین

کہ جو اللہ نے نازل کیا اس کی طرف آؤ اور رسول ﷺ کی طرف تو آپ ﷺ منافقوں کو دیکھیں گے

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿٦١﴾ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا

يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا	فَكَيْفَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا
ہٹتے ہیں	آپ سے	رُک کر	پھر کیسی	جب	انہیں پہنچے	کوئی مصیبت	اس کے سبب جو

کہ وہ رُک کر آپ ﷺ سے ہٹتے ہیں (پہلو تہی کرتے ہیں) پھر کیسی (ندامت ہوگی) جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے اس کے سبب

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا

قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ جَآءُوْكَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ	اَرَدْنَا	اِلَّآ	اِحْسَانًا
آگے بھیجا	ان کے ہاتھ	پھر وہ آئیں آپ کے پاس	قسم کھاتے ہوئے	اللہ کی	کہ	ہم نے چاہا	سوائے (صرف)	بھلائی

جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا پھر وہ آپ ﷺ کے پاس اللہ کی قسم کھاتے ہوئے آئیں کہ ہم نے صرف بھلائی چاہی تھی

وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ

وَتَوْفِيْقًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُ اللّٰهُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَعْرِضْ
اور موافقت	یہ لوگ	وہ جو کہ	اللہ جانتا ہے	جو	اُن کے دلوں میں	تو آپ تغافل کریں

اور موافقت - یہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے ، تو آپؐ تغافل کریں

عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

عَنْهُمْ	وَعِظْهُمْ	وَقُلْ	لَّهُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	قَوْلًا بَلِيْغًا	وَمَا	اَرْسَلْنَا
ان سے	اور ان کو نصیحت کریں	اور کہیں	ان سے	ان کے حق میں	اثر کر جانے والی بات	اور نہیں	ہم نے بھیجا

ان سے اور آپؐ ان کو نصیحت کریں اور اُن سے ان کے حق میں اثر کر جانے والی بات کہیں ۔ اور ہم نے نہیں بھیجا

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	لِيُطَاعَ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اِذْ ظَّلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
کوئی رسول	مگر	تاکہ اطاعت کی جائے	اللہ کے حکم سے	اور اگر	یہ لوگ	جب انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر

کوئی رسول مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے ، اور یہ لوگ جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا

جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا

جَآءُوْكَ	فَاسْتَغْفَرُوا	اللّٰهَ	وَاسْتَغْفَرَ	لَهُمُ	الرَّسُوْلُ	لَوَجَدُوا
وہ آتے آپکے پاس	پھر بخشش چاہتے وہ	اللہ	اور مغفرت چاہتا	ان کے لئے	رسول	تو وہ ضرور پاتے

اگر آپؐ کے پاس آتے، پھر وہ اللہ سے بخشش چاہتے اور ان کے لئے رسولؐ (اللہ سے) مغفرت چاہتے تو وہ ضرور پاتے

اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ

اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا	فَلَا وَرَبِّكَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ
اللہ	توبہ قبول کرنیوالا	مہربان	پس قسم ہے آپ کے رب کی	وہ مومن نہ ہوں گے	جب تک	آپ کو منصف بنائیں

اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان - پس قسم ہے آپؐ کے رب کی وہ مومن نہ ہوں گے جب تک آپؐ کو منصف نہ بنائیں

فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ

فِيْمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا يَجِدُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَيْتَ
اس میں جو	جھگڑا اٹھے	انکے درمیان	پھر	وہ نہ پائیں	اپنے دلوں میں	کوئی تنگی	اس سے جو	آپ فیصلہ کریں

اس جھگڑے میں جو ان کے درمیان اُٹھے، پھر وہ اپنے دلوں میں آپؐ کے فیصلہ سے کوئی تنگی نہ پائیں

وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

وَيُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا	وَلَوْ	اَنَّا كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
اور تسلیم کرلیں	خوشی سے	اور اگر	ہم لکھ دیتے (حکم کرتے)	اُن پر	کہ	قتل کرو تم	اپنے آپ

اور اُس کو خوشی سے (پوری طرح) تسلیم کرلیں۔ اور اگر ہم اُن پر لکھ دیتے (فرض کر دیتے) تم اپنے آپ کو قتل کر ڈالو

اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ

اَوِ اخْرُجُوْا	مِنْ	دِيَارِكُمْ	مَّا فَعَلُوْهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ
یا نکل جاؤ	سے	اپنے گھر	وہ یہ نہ کرتے	سوائے	چند ایک	اُن سے	اور اگر	یہ لوگ

یا اپنے گھر بار (چھوڑ کر) نکل جاؤ تو اُن میں سے چند ایک کے سوا وہ (کبھی ایسا) نہ کرتے۔ اور اگر یہ لوگ

فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا

فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاَشَدَّ	تَثْبِيْتًا	وَّاِذًا
کرتے	جو	نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	البتہ ہوتا	بہتر	ان کیلئے	اور زیادہ	ثابت رکھنے والا	اور اس صورت میں

وہ کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا اور (دین میں) زیادہ ثابت رکھنے والا ہوتا اور اس صورت میں

لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا

لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ	لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا
ہم اُنہیں دیتے	اپنے پاس سے	اجر	بڑا عظیم	اور	ہم انہیں ہدایت دیتے	راستہ

ہم اُنہیں اپنے پاس سے بڑا اجر دیتے۔ اور انہیں سیدھے راستہ کی ہدایت دیتے۔

مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

مُّسْتَقِيْمًا	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ الَّذِيْنَ
سیدھا	اور جو	اطاعت کرے	اللہ	اور رسولؐ	تو یہی لوگ	ان لوگوں کے ساتھ

اور جو اطاعت کرے اللہ اور رسولؐ کی تو یہی لوگ ہیں ان لوگوں کے ساتھ

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ

اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيّٖنَ	وَالصِّدِّيْقِيْنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَالصّٰلِحِيْنَ
انعام کیا	اللہ	اُن پر	سے (یعنی)	انبیاء	اور صدّیق	اور شہداء	اور صالحین

جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا (یعنی) انبیاء، اور صدّیق، اور شہداء، اور صالحین (نیک بندے)

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

وَحَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا	ذٰلِكَ	الْفَضْلُ	مِنَ اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ
اور اچھے	یہ لوگ	ساتھی	یہ	فضل	اللہ سے	اور کافی	اللہ

اور یہ اچھے ساتھی ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے فضل ہے، اور اللہ کافی ہے

۹ ع ۱۱ ۶

عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ

عَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ + اٰمَنُوْا	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوِ
جاننے والا	اے	وہ لوگ جو ایمان لائے (ایمان والو)	لے لو	اپنے بچاؤ (ہتھیار)	پھر نکلو	جدا جدا	یا

جاننے والا۔ اے ایمان والو! اپنے بچاؤ (کا سامان ہتھیار) لے لو، پھر جدا جدا (دستوں کی صورت میں) یا

انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ

انْفِرُوْا	جَمِيْعًا	وَاِنَّ	مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ
نکلو (کوچ کرو)	سب	اور بیشک	تم میں	وہ ہے جو	ضرور دیر لگادے گا	پھر اگر	تمہیں پہنچے

سب اکٹھے ہو کر کوچ کرو۔ بیشک تم میں (کوئی ایسا بھی ہے) جو ضرور دیر لگا دے گا، پھر اگر تمہیں پہنچے

مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾

مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ	لَمْ اَكُنْ	مَعَهُمْ	شَهِيْدًا
کوئی مصیبت	کہے	بیشک انعام کیا	اللہ	مجھ پر	جب	میں نہ تھا	ان کے ساتھ	حاضر۔ موجود

کوئی مصیبت تو کہے کہ اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں ان کے ساتھ نہ تھا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ

وَلَئِنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ	كَاَنْ	لَّمْ تَكُنْ
اور اگر	تمہیں پہنچے	کوئی فضل	اللہ سے	تو ضرور کہے گا	گویا	نہ تھی

اور تمہیں اللہ کی طرف سے کوئی فضل (نعمت) پہنچے تو ضرور کہے گا، گویا کہ (جیسے کہ) نہ تھی

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾

بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا	عَظِيْمًا
تمہارے درمیان	اور اس کے درمیان	کوئی دوستی	اے کاش میں	میں ہوتا	ان کے ساتھ	تو مراد پاتا	مراد	بڑی

تمہارے اور اس کے درمیان کوئی دوستی، "اے کاش! میں ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی مراد پاتا۔"

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

فَلْيُقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا
سو چاہیئے کہ لڑیں	میں	اللہ کا راستہ	وہ جو کہ	بیچتے ہیں	زندگی	دُنیا

سو چاہیئے کہ اللہ کے راستہ میں لڑیں وہ لوگ جو دنیا کی زندگی بیچتے ہیں (قربان کرتے ہیں)

بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَ مَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ

بِالْاٰخِرَةِ	وَ	مَنْ	يُّقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ	اَوْ	يَغْلِبْ
آخرت کے بدلے	اور	جو	لڑے	میں	اللہ کا راستہ	پھر مارا جائے	یا	غالب آئے

آخرت کے بدلے، اور جو اللہ کے راستہ میں لڑے پھر مارا جائے یا غالب آئے

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٧٤﴾ وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا عَظِيْمًا	وَمَا	لَكُمْ	لَا تُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
عنقریب	ہم اسے دیں گے	بڑا اجر	اور کیا	تمہیں	تم نہیں لڑتے	میں	اللہ کا راستہ

ہم عنقریب اسے بڑا اجر دیں گے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں نہیں لڑتے

وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ

وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الرِّجَالِ	وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	الَّذِيْنَ
اور	کمزور (بے بس)	سے	مرد (جمع)	اور عورتیں	اور بچے	جو

کمزور (بے بس) مردوں، اور عورتوں اور بچوں (کی خاطر) جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اَخْرِجْنَا	مِنْ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَاجْعَلْ
کہتے ہیں (دُعا)	اے ہمارے رب	ہمیں نکال	سے	اس	بستی	ظالم	اسکے رہنے والے	اور بنا دے

دُعا کر رہے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور بنا دے

لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾

لَّنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	وَّاجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا
ہمارے لئے	سے	اپنے پاس	دوست (حمایتی)	اور بنا دے	ہمارے لئے	سے	اپنے پاس	مددگار

ہمارے لئے اپنے پاس سے حمایتی اور بنا دے ہمارے لئے اپنے پاس سے مددگار۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ

اَلَّذِيْنَ + اٰمَنُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ
جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	وہ لڑتے ہیں	میں	اللہ کا راستہ	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	وہ لڑتے ہیں

ایمان لانے والے اللہ کے راستہ میں لڑتے ہیں اور کافر لڑتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ

فِيْ	سَبِيْلِ	الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ
میں	راستہ	طاغوت (سرکش)	سو تم لڑو	دوست (ساتھی)	شیطان	بیشک	فریب	شیطان

طاغوت (سرکش مفسد) کے راستہ میں، سو تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو، بیشک شیطان کا فریب

۱۰ ع ٦ ۷

كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷٦﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ

كَانَ	ضَعِيْفًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ	وَ
ہے	کمزور (بودا)	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف	وہ لوگ جو	کہا گیا	ان کو	روک لو	اپنے ہاتھ	اور

کمزور (بودا) ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جنہیں کہا گیا اپنے ہاتھ روک لو، اور

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا

اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ + عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا
قائم کرو	نماز	اور ادا کرو	زکوٰۃ	پھر جب	ان پر فرض ہوا	لڑنا (جہاد)	ناگہاں (تو)

نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو، پھر جب اُن پر جہاد فرض ہوا، تو

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ

فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ	خَشْيَةً
ایک فریق	ان میں سے	ڈرتے ہیں	لوگ	جیسے ڈر	اللہ	یا	زیادہ	ڈر

ان میں سے ایک فریق لوگوں سے ڈرتا ہے، جیسے اللہ کا ڈر ہو یا اس سے بھی زیادہ ڈر،

وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ

وَقَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْ	لَآ اَخَّرْتَنَا	اِلٰى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ
اور وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	تو نے کیوں لکھا	ہم پر	لڑنا (جہاد)	کیوں	نہ ہمیں ڈھیل دی	تک	مدت	تھوڑی

اور وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا، ہمیں اور تھوڑی مدت کیوں نہ مہلت دی؟

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۟ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

قُلْ	مَتَاعُ	الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَالْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ اتَّقٰى	وَ	لَا تُظْلَمُوْنَ
کہدیں	فائدہ	دنیا	تھوڑا	اور آخرت	بہتر	پرہیزگار کے لئے	اور	نہ تم پر ظلم ہوگا

کہدیں، دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے، اور آخرت بہتر ہے پرہیزگار کے لئے، اور تم پر ظلم نہ ہوگا

فَتِيْلًا ۝٧٧ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

فَتِيْلًا	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَلَوْ كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ
دھاگے برابر	جہاں کہیں	تم ہوگے	تمہیں پالے گی	موت	اگرچہ تم ہو	برجوں ہیں

دھاگے برابر (بھی)۔ تم جہاں کہیں ہوگے موت تمہیں پالے گی، اگرچہ تم ہوگے

مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ

مُّشَيَّدَةٍ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ
مضبوط	اور اگر	انہیں پہنچے	کوئی بھلائی	وہ کہتے ہیں	یہ	سے	اللہ کے پاس (طرف)

مضبوط برجوں میں، اور اگر انہیں کوئی بھلائی پہنچے تو وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے،

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ

وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ
اور اگر	انہیں پہنچے	کچھ برائی	وہ کہتے ہیں	یہ	سے	آپ کی طرف سے	کہدیں	سب	سے

اور اگر انہیں کچھ برائی پہنچے تو کہتے ہیں یہ آپ کی طرف سے ہے۔ آپ کہدیں سب کچھ

عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝٧٨

عِنْدِ اللّٰهِ	فَمَالِ	هٰٓؤُلَاۗءِ	الْقَوْمِ	لَا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا
اللہ کے پاس (طرف)	تو کیا ہوا	اس	قوم	نہیں لگتے	کہ سمجھیں	بات

اللہ کی طرف سے ہے، اس قوم کو (ان لوگوں کو) کیا ہوگیا ہے کہ یہ بات سمجھتے نہیں لگتے (بات سمجھتے معلوم نہیں ہوتے)

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

مَا	اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	وَ مَا	اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ
جو	تجھے پہنچے	کوئی بھلائی	سو اللہ سے	اور جو	تجھے پہنچے	کوئی برائی

جو تمہیں کوئی بھلائی پہنچے سو وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور جو تمہیں کوئی برائی پہنچے

فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

فَمِنْ + نَّفْسِكَ	وَ اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ
تو تیرے نفس سے	اور ہم نے تمہیں بھیجا	لوگوں کے لئے	رسول	اور کافی ہے	اللہ

تو وہ تمہارے نفس سے ہے، اور ہم نے تمہیں لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کافی ہے

شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَ مَنْ تَوَلّٰى فَمَآ

شَهِيْدًا	مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَ مَنْ	تَوَلّٰى	فَمَآ
گواہ	جو۔ جس	اطاعت کی	رسول	پس تحقیق اطاعت کی	اللہ	اور جو جس	روگردانی کی	تو نہیں

گواہ۔ جس نے رسول کی اطاعت کی پس تحقیق اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے روگردانی کی تو

اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا
ہم نے آپ کو بھیجا	ان پر	نگہبان	اور وہ کہتے ہیں	(ہم نے) حکم مانا	پھر جب	باہر جاتے ہیں

ہم نے آپ کو ان پر نگہبان نہیں بھیجا۔ وہ (منہ سے تو) یہ کہتے ہیں کہ ہم نے مانا، پھر جب باہر جاتے ہیں

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَ اللّٰهُ

مِنْ	عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ الَّذِيْ	تَقُوْلُ	وَ اللّٰهُ
سے	آپ کے پاس	رات کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	اُن سے	اس کے خلاف جو	کہتے ہیں	اور اللہ

آپ کے پاس سے تو ان میں سے ایک گروہ رات کو اس کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو وہ کہہ چکے تھے اور اللہ

يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

يَكْتُبُ	مَا يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ
لکھ لیتا ہے	جو وہ رات کو مشورے کرتے ہیں	منہ پھیر لیں	اُن سے	اور بھروسہ کریں	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ

لکھ لیتا ہے جو وہ رات کو مشورے کرتے ہیں، آپ اُن سے منہ پھیر لیں اور اللہ پر بھروسہ کریں، اور اللہ کافی ہے

وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ

وَكِيْلًا	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَ لَوْ كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	غَيْرِ اللّٰهِ
کارساز	پھر کیا وہ غور نہیں کرتے ؟	قرآن	اور اگر ہوتا	سے	پاس	اللہ کے سوا

کارساز۔ پھر کیا وہ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اور اگر اللہ کے سوا کسی اور کے پاس سے ہوتا

لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا جَآءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا	وَإِذَا	جَآءَهُمْ	أَمْرٌ	مِّنَ	الْأَمْنِ	أَوِ
ضرور پاتے	اس میں	اختلاف	بہت	اور جب	انکے پاس آتی ہے	کوئی خبر	سے رکی)	امن	یا

تو اس میں ضرور بہت اختلاف پاتے ۔ اور جب ان کے پاس کوئی امن کی خبر آتی ہے، یا

الْخَوْفِ أَذَاعُوْا بِهٖ ۖ وَلَوْ رَدُّوْهُ إِلَى الرَّسُوْلِ وَإِلٰٓى أُولِي الْأَمْرِ

الْخَوْفِ	أَذَاعُوْا	بِهٖ	وَلَوْ	رَدُّوْهُ	إِلَى الرَّسُوْلِ	وَ	إِلٰٓى	أُولِي الْأَمْرِ
خوف	مشہور کر دیتے ہیں	اُسے	اور اگر	اُسے پہنچاتے	رسول کی طرف	اور	طرف	حاکم

خوف کی تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اُسے پہنچاتے رسول کی طرف اور اپنے حاکموں کی طرف

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
اپنے میں سے	تو اس کو جان لیتے	جو لوگ	تحقیق کر لیا کرتے ہیں	ان سے	اور اگر	نہ	فضل	اللہ

تو جو لوگ ان میں سے تحقیق کر لیا کرتے ہیں اس کو جان لیتے ۔ اور اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ	إِلَّا	قَلِيْلًا	فَقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
تم پر	اور اسکی رحمت	تم پیچھے لگ جاتے	شیطان	سوائے	چند ایک	پس لڑ یں	میں	راستہ	اللہ

تم پر، اور اس کی رحمت (نہ ہوتی) تو چند ایک کے سوا تم شیطان کے پیچھے لگ جاتے پس آپ اللہ کی راہ میں لڑیں،

لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّكُفَّ

لَا تُكَلَّفُ	إِلَّا	نَفْسَكَ	وَحَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى	اللّٰهُ	أَنْ	يَّكُفَّ
مکلف نہیں	مگر	اپنی ذات	اور آمادہ کریں	مومن (جمع)	قریب ہے	اللہ	کہ	روک دے

آپ مکلف نہیں مگر اپنی جان کے، اور مومنوں کو آمادہ کریں، قریب ہے کہ اللہ روک دے

بَأْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ وَاللّٰهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَّأَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾ مَنْ

بَأْسَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَاللّٰهُ	أَشَدُّ	بَأْسًا	وَ	أَشَدُّ	تَنْكِيْلًا	مَنْ
جنگ	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	اور اللہ	سخت ترین	جنگ	اور	سب سے سخت	سزا دینا	جو

کافروں کی جنگ (کا زور) اور اللہ کی جنگ سخت ترین ہے اور اس کی سزا سب سے سخت ہے، جو کوئی

يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنۡ لَّهٗ نَصِيۡبٌ مِّنۡهَا ۚ وَ مَنۡ يَّشۡفَعۡ

يَّشۡفَعۡ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنۡ لَّهٗ	نَصِيۡبٌ	مِّنۡهَا	وَ مَنۡ	يَّشۡفَعۡ
سفارش کرے	سفارش	نیک بات	ہوگا۔ اس کے لئے	حصہ	اس میں سے	اور جو	سفارش کرے

نیک بات میں سفارش کرے اس کے لئے اس سے حصہ ہوگا، اور جو کوئی سفارش کرے

شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنۡ لَّهٗ كِفۡلٌ مِّنۡهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقِيۡتًا ﴿۸۵﴾

شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنۡ لَّهٗ	كِفۡلٌ	مِّنۡهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَىۡءٍ	مُّقِيۡتًا
سفارش	بُری بات	ہوگا۔ اسکے لئے	بوجھ (حصہ)	اس سے	اور ہے	اللہ	پر	ہر چیز	قدرت رکھنے والا

بُری بات میں اس کو اس کا بوجھ (حصہ) ملے گا، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَاِذَا حُيِّيۡتُمۡ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡهَاۤ اَوۡ رُدُّوۡهَا ؕ

وَاِذَا	حُيِّيۡتُمۡ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوۡا	بِاَحۡسَنَ	مِنۡهَاۤ	اَوۡ	رُدُّوۡهَا
اور جب	تمہیں دعا دے	کسی دعا (سلام) سے	تو تم دعا دو	بہتر	اس سے	یا	وہی لوٹا دو (کہدو)

اور جب تمہیں کوئی دُعا دے (سلام کرے) تو تم اس سے بہتر دُعا دو، یا وہی کہدو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَسِيۡبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ شَىۡءٍ	حَسِيۡبًا	اَللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
بیشک	اللہ	ہے	پر (کا)	ہر چیز	حساب کرنے والا	اللہ	نہیں	عبادت کے لائق	اس کے سوا

بے شک اللہ ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ اَصۡدَقُ

لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ	اِلٰى	يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	لَا رَيۡبَ	فِيۡهِ	وَمَنۡ	اَصۡدَقُ
وہ تمہیں ضرور اکٹھا کرے گا	طرف	روز قیامت	نہیں شک	اس میں	اور کون؟	زیادہ سچا

وہ ضرور تمہیں قیامت کے دن اکٹھا کرے گا، اس میں کوئی شک نہیں، اور کون زیادہ سچا ہے؟

مِنَ اللّٰهِ حَدِيۡثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمۡ فِى الۡمُنٰفِقِيۡنَ فِئَتَيۡنِ وَاللّٰهُ اَرۡكَسَهُمۡ

مِنَ اللّٰهِ	حَدِيۡثًا	فَمَا لَكُمۡ	فِى الۡمُنٰفِقِيۡنَ	فِئَتَيۡنِ	وَاللّٰهُ	اَرۡكَسَهُمۡ
اللہ سے	بات میں	سو کیا ہوا تمہیں؟	منافقین کے بارہ میں	دو فریق	اور اللہ	انہیں الٹا دیا (اوندھا کردیا)

بات میں اللہ سے۔ سو تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ منافقین کے بارہ میں دو گروہ (ہو رہے ہو) اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا

بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

وَمَنْ	اللّٰهُ	اَضَلَّ	مَنْ	اَنْ تَهْدُوْا	اَتُرِيْدُوْنَ	بِمَا كَسَبُوْا
اور جو۔ جس	اللہ	گمراہ کیا	جو۔ جس	کہ راہ پر لاؤ	کیا تم چاہتے ہو ؟	اسکے سبب جو انہوں نے کمایا (کیا)

اس کے سبب جو انہوں نے کیا، کیا تم چاہتے ہو کہ اسے راہ پر لاؤ جس کو اللہ نے گمراہ کیا ؟ اور جس کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝٨٨ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا

كَمَا	لَوْ تَكْفُرُوْنَ	وَدُّوْا	سَبِيْلًا	لَهٗ	فَلَنْ تَجِدَ	اللّٰهُ	يُّضْلِلِ
جیسے	کاش تم کافر ہو	وہ چاہتے ہیں	کوئی راہ	اسکے لئے	پس تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ	گمراہ کرے

اللہ گمراہ کرے تم ہرگز اس کے لئے کوئی راہ نہ پاؤ گے - وہ چاہتے ہیں کاش تم (بھی) کافر ہو جاؤ جیسے

كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا

يُهَاجِرُوْا	حَتّٰى	اَوْلِيَآءَ	مِنْهُمْ	فَلَا تَتَّخِذُوْا	سَوَآءً	فَتَكُوْنُوْنَ	كَفَرُوْا
وہ ہجرت کریں	یہاں تک کہ	دوست	ان سے	پس تم نہ بناؤ	برابر	تو تم ہو جاؤ	وہ کافر ہوئے

وہ کافر ہوئے، تو تم برابر ہو جاؤ - پس تم اُن میں سے (کسی کو) دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	حَيْثُ	وَاقْتُلُوْهُمْ	فَخُذُوْهُمْ	تَوَلَّوْا	فَاِنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فِيْ
تم انہیں پاؤ	جہاں کہیں	اور انہیں قتل کرو	تو ان کو پکڑو	منہ موڑیں	پھر اگر (تم)	اللہ کی راہ	میں

اللہ کی راہ میں، پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تم جہاں کہیں انہیں پاؤ پکڑو اور قتل کرو،

وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝٨٩ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ

يَصِلُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِلَّا	نَصِيْرًا	وَلَا	وَلِيًّا	مِنْهُمْ	تَتَّخِذُوْا	وَلَا
مل گئے ہیں (تعلق رکھتے ہیں)	جو لوگ	مگر	مددگار	اور نہ	دوست	اُن سے	بناؤ	اور نہ

اور اُن میں سے (کسی کو) نہ دوست بناؤ، نہ مددگار - مگر جو لوگ تعلق رکھتے ہیں

اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ

حَصِرَتْ	جَآءُوْكُمْ	اَوْ	مِّيْثَاقٌ	وَبَيْنَهُمْ	بَيْنَكُمْ	قَوْمٍ	اِلٰى
تنگ ہو گئے	وہ تمہارے پاس آئیں	یا	عہد (معاہدہ)	اور انکے درمیان	تمہارے درمیان	قوم	طرف (سے)

(ایسی) قوم سے کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہے، یا تمہارے پاس آئیں (اس حال میں) کہ تنگ ہو گئے ہیں

صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

صُدُوْرُهُمْ	اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ
ان کے سینے (ان کے دل)	کہ	وہ تم سے لڑیں	یا	لڑیں	اپنی قوم سے	اور اگر	چاہتا اللہ

اُن کے دل (اس بات سے) کہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں، اور اگر اللہ چاہتا

لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَ

لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ	فَلَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	وَ
انہیں مسلط کر دیتا	تم پر	تو وہ تم سے ضرور لڑتے	پھر اگر	تم سے کنارہ کش ہوں	پھر نہ	وہ تم سے لڑیں	اور

تو انہیں تم پر مسلط کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے، پھر اگر وہ تم سے کنارہ کش رہیں پھر تم سے نہ لڑیں، اور

اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾

اَلْقَوْا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سَبِيْلًا
ڈالیں	تمہاری طرف	صلح	تو نہیں دی	اللہ	تمہارے لئے	ان پر	کوئی راہ

تمہاری طرف صلح (کا پیام) ڈالیں، تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (ستانے کی) کوئی راہ نہیں رکھی۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ

سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ	وَ	يَاْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ
اب تم پاؤ گے	اور لوگ	وہ چاہتے ہیں	کہ تم سے امن میں رہیں	اور	امن میں رہیں	اپنی قوم

اب تم اور لوگ پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ وہ تم سے (بھی) امن میں رہیں اور اپنی قوم سے (بھی) امن میں رہیں،

كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا

كُلَّمَا	رُدُّوْٓا	اِلَى الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا	فَاِنْ	لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ	وَيُلْقُوْٓا
جب کبھی	لوٹائے (بلائے جاتے ہیں)	فتنہ کی طرف	پلٹ جاتے ہیں	اس میں	پس اگر	تم سے کنارہ کشی نہ کریں	اور (نہ) ڈالیں وہ

جب کبھی فتنہ (فساد) کی طرف بلائے جاتے ہیں تو اس میں پلٹ جاتے ہیں، پس اگر تم سے کنارہ کشی نہ کریں اور وہ نہ ڈالیں

اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَيَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ	وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ
تمہاری طرف	صلح	اور روکیں	اپنے ہاتھ	تو انہیں پکڑو	اور انہیں قتل کرو	جہاں کہیں

تمہاری طرف (پیغام) صلح اور (نہ) روکیں اپنے ہاتھ، تو انہیں پکڑو اور قتل کرو جہاں کہیں

ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ وَ مَا

ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	وَ مَا
تم انہیں پاؤ	اور یہی لوگ	ہم نے دی	تمہارے لئے	اُن پر	سند (حجت)	کھلی	اور نہیں

تم انہیں پاؤ، اور یہی لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہیں کھلی سند (حجت) دی - اور نہیں

كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا

كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا	اِلَّا خَطَـًٔا	وَ مَنْ	قَتَلَ	مُؤْمِنًا
ہے	کسی مسلمان کے لئے	کہ وہ قتل کرے	کسی مسلمان	مگر غلطی سے	اور جو	قتل کرے	کسی مسلمان

کسی مسلمان کے (شایاں) کہ وہ کسی مسلمان کو قتل کردے، مگر غلطی سے - اور جو کسی مسلمان کو قتل کرے

خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّ دِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	اِلَّآ	اَنْ
غلطی سے	تو آزاد کرے	ایک گردن (غلام)	مسلمان	اور خون بہا	حوالہ کرنا	اسکے وارثوں کو	مگر	یہ کہ

غلطی سے تو (وہ) ایک غلام آزاد کرے، اور خون بہا اس کے وارثوں کے حوالے کر دے، مگر یہ کہ

يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ

يَّصَّدَّقُوْا	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ عَدُوٍّ	لَّكُمْ	وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَتَحْرِيْرُ
وہ معاف کردیں	پھر اگر	ہو	سے	دشمن قوم	تمہاری	اور وہ	مسلمان	تو آزاد کردے

وہ معاف کردیں - پھر اگر وہ تمہاری دشمن قوم سے ہو اور وہ خود مسلمان ہو تو آزاد کرے

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ

رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَ اِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ
ایک گردن (غلام)	مسلمان	اور اگر	ہو	ایسی قوم سے	تمہارے درمیان	اور ان کے درمیان	عہد (معاہدہ)

ایک مسلمان غلام - اور اگر ایسی قوم سے ہو کہ اُن کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہے

فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	وَ تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ
تو خون بہا	حوالہ کرنا	اس کے وارثوں کو	اور آزاد کرنا	ایک گردن (غلام)	مسلمان	سو جو	نہ پائے

تو خون بہا اس کے وارثوں کے حوالے کردے، اور ایک مسلمان غلام کو آزاد کر دے، سو جو نہ پائے (میسّر نہ ہو)

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
تو روزے رکھے	دو ماہ	لگاتار	توبہ	اللہ سے	اور ہے	اللہ	جاننے والا

تو دو ماہ لگاتار روزے رکھے، یہ توبہ ہے اللہ کی طرف سے، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا

حَكِيْمًا	وَمَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ	خٰلِدًا
حکمت والا	اور جو کوئی	قتل کردے	کسی مسلمان کو	دانستہ (قصداً)	تو اس کی سزا	جہنم	ہمیشہ رہے گا

حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی کسی مسلمان کو دانستہ قتل کردے تو اس کی سزا جہنم ہے، وہ ہمیشہ رہے گا

فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

فِيْهَا	وَغَضِبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَلَعَنَهٗ	وَاَعَدَّ لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا
اس میں	اور اللہ کا غضب	اس پر	اور اس کی لعنت	اور اس کے لئے تیار کر رکھا ہے	عذاب	بڑا

اس میں، اور اس پر اللہ کا غضب ہوگا، اور اس کی لعنت، اور اس کے لئے (اللہ نے) بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا
اے	جو لوگ	ایمان لائے	جب	تم سفر کرو	میں	اللہ کی راہ	تو تحقیق کرلو

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) سفر کرو تو تحقیق کر لیا کرو،

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ

وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	اَلْقٰٓى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ
اور نہ	تم کہو	جو کوئی	ڈالے (کرے)	تمہاری طرف	سلام	تو نہیں ہے	مسلمان	تم چاہتے ہو

اور جو تمہیں سلام کرے اسے نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے، تم چاہتے ہو

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۘ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ

عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ
اسباب (سامان)	دنیا کی زندگی	پھر پاس	اللہ	غنیمتیں	بہت	اسی طرح	تم تھے

دنیا کی زندگی کا سامان، پھر اللہ کے پاس بہت غنیمتیں ہیں، تم اسی طرح تھے

مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

مِنْ قَبْلُ	فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اس سے پہلے	تو احسان کیا	اللہ	تم پر	سو تحقیق کرلو	بیشک	اللہ	ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو

اس سے پہلے، تو اللہ نے تم پر احسان کیا، سو تحقیق کر لیا کرو۔ بیشک جو تم کرتے ہو اس سے اللہ

خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ

خَبِيْرًا	لَا يَسْتَوِى	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِى الضَّرَرِ
خوب باخبر	برابر نہیں	بیٹھ رہنے والے	سے	مومن (مسلمان)	بغیر	عذر والے (معذور)

خوب باخبر ہے۔ بغیر عذر بیٹھ رہنے والے مسلمان، اور وہ برابر نہیں

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ	فِىْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ اللّٰهُ
اور	مجاہد (جمع)	میں	اللہ کی راہ	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانیں	اللہ نے فضیلت دی

جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والے ہیں، اللہ نے فضیلت دی

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا

الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً	وَكُلًّا
جہاد کرنے والے	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانیں	پر	بیٹھ رہنے والے	درجے	اور ہر ایک

درجے میں، اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اور ہر ایک کو

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

وَعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ	فَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ
وعدہ دیا	اللہ	اچھا	اور	فضیلت دی	اللہ	مجاہدین	پر	بیٹھ رہنے والے

اللہ نے اچھا وعدہ دیا ہے، اور اللہ نے مجاہدوں کو بیٹھ رہنے والوں پر فضیلت دی ہے

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اَجْرًا عَظِيْمًا	دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَمَغْفِرَةً	وَرَحْمَةً	وَكَانَ	اللّٰهُ
اجر عظیم	درجے	اس کی طرف سے	اور بخشش	اور رحمت	اور ہے	اللہ

اجرِ عظیم (کے اعتبار سے) اس کی طرف سے درجے ہیں اور بخشش اور رحمت ہے، اور اللہ ہے

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ

ظَالِمِيْٓ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَوَفّٰىهُمُ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا
ظلم کرتے تھے	فرشتے	ان کی جان نکالتے ہیں	وہ لوگ جو	بیشک	مہربان	بخشنے والا

بخشنے والا، مہربان ۔ بیشک وہ لوگ جن کی فرشتے جان نکالتے ہیں (اس حال میں کہ وہ) ظلم کرتے تھے

اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي

فِي	مُسْتَضْعَفِيْنَ	قَالُوْا كُنَّا	كُنْتُمْ	فِيْمَ	قَالُوْا	اَنْفُسِهِمْ
میں	بے بس	وہ کہتے ہیں ہم تھے	تم تھے	کس (حال) میں	وہ کہتے ہیں	اپنی جانیں

اپنی جانوں پر، وہ (فرشتے) کہتے ہیں تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم بے بس تھے

الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ

فِيْهَا	فَتُهَاجِرُوْا	وَاسِعَةً	اللّٰهِ	اَرْضُ	اَلَمْ تَكُنْ	قَالُوْٓا	الْاَرْضِ
اس میں	پس تم ہجرت کر جاتے	وسیع	اللہ	زمین	کیا نہ تھی	وہ کہتے ہیں	زمین (ملک)

اس ملک میں، (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی؟ پس تم اس میں ہجرت کر جاتے

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	اِلَّا	مَصِيْرًا	وَسَآءَتْ	جَهَنَّمُ	مَاْوٰىهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ
بے بس	مگر	پہنچنے کی جگہ	اور برا ہے	جہنم	ان کا ٹھکانہ	سو یہ لوگ

سو یہی لوگ ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ پہنچنے (پلٹنے) کی بری جگہ ہے ۔ مگر جو بے بس ہیں

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا

وَّلَا	حِيْلَةً	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	وَالْوِلْدَانِ	وَالنِّسَآءِ	الرِّجَالِ	مِنَ
اور نہ	کوئی تدبیر	نہیں کر سکتے	اور بچے	اور عورتیں	مرد (جمع)	سے

مرد، اور عورتیں، اور بچے کہ کوئی تدبیر نہیں کر سکتے، اور نہ

يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ

عَنْهُمْ	اَنْ يَّعْفُوَ	اللّٰهُ	عَسَى	فَاُولٰٓئِكَ	سَبِيْلًا	يَهْتَدُوْنَ
ان سے (ان کو)	کہ معاف فرمائے	اللہ	امید ہے	سو ایسے لوگ ہیں	کوئی راستہ	پاتے ہیں

کوئی راستہ پاتے ہیں، سو امید ہے کہ ایسے لوگوں کو اللہ معاف فرمائے

وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ

يَجِدْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فِيْ	يُّهَاجِرْ	وَمَنْ	غَفُوْرًا	عَفُوًّا	اللّٰهُ	وَكَانَ
وہ پائے گا	اللہ کا راستہ	میں	ہجرت کرے	اور جو	بخشنے والا	معاف کرنیوالا	اللہ	اور ہے

اور اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے ۔ اور جو اللہ کے راستہ میں ہجرت کرے، وہ پائے گا

فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا

مُهَاجِرًا	بَيْتِهٖ	مِنْ	يَّخْرُجْ	وَمَنْ	وَّسَعَةً	مُرٰغَمًا كَثِيْرًا	الْاَرْضِ	فِي
ہجرت کرکے	اپنا گھر	سے	نکلے	اور جو	اور کشادگی	بہت (وافر) جگہ	زمین	میں

زمین میں بہت (وافر) جگہ اور کشادگی، اور جو اپنے گھر سے ہجرت کر کے نکلے

اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ

عَلَى اللّٰهِ	اَجْرُهٗ	فَقَدْ وَقَعَ	الْمَوْتُ	يُدْرِكْهُ	ثُمَّ	وَرَسُوْلِهٖ	اِلَى اللّٰهِ
اللہ پر	اس کا اجر	تو ثابت ہوگیا	موت	آپکڑے اس کو	پھر	اور اس کا رسول	اللہ کی طرف

اللہ اور اس کے رسول کی طرف، پھر اس کو موت آپکڑے، تو اس کا اجر اللہ پر ثابت ہوگیا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ ع وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ

فَلَيْسَ	فِي الْاَرْضِ	ضَرَبْتُمْ	وَاِذَا	رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا	اللّٰهُ	وَكَانَ
پس نہیں	ملک میں	تم سفر کرو	اور جب	مہربان	بخشنے والا	اللہ	اور ہے

اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ۔ اور جب تم ملک میں سفر کرو، پس نہیں

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ڰ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ

يَّفْتِنَكُمُ	اَنْ	خِفْتُمْ	اِنْ	الصَّلٰوةِ	مِنَ	تَقْصُرُوْا	اَنْ	جُنَاحٌ	عَلَيْكُمْ
تمہیں ستائیں گے	کہ	تم کو ڈر ہو	اگر	نماز	سے	قصر کرو	کہ	کوئی گناہ	تم پر

تم پر کوئی گناہ کہ تم نماز قصر کرو (کم کرلو) اگر تم کو ڈر ہو کہ تمہیں ستائیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ وَاِذَا

وَاِذَا	عَدُوًّا مُّبِيْنًا	لَكُمْ	كَانُوْا	الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ + كَفَرُوْا
اور جب	دشمن کھلے	تمہارے	ہیں	کافر (جمع)	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)

کافر، بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں ۔ اور جب

كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ

كُنْتَ	فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ
آپ ہوں	اُن میں	پھر قائم کریں	انکے لئے	نماز	تو چاہئے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	ان میں سے	آپ کے ساتھ

آپ ان میں موجود ہوں، پھر اُن کے لئے نماز قائم کریں (نماز پڑھانے لگیں) تو چاہیئے کہ ان میں سے ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو،

وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ

وَلْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ	فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآئِكُمْ	وَلْتَاْتِ
اور چاہیئے کہ وہ لے لیں	اپنے ہتھیار	پھر جب	وہ سجدہ کرلیں	تو ہو جائیں	تمہارے پیچھے	اور چاہیئے کہ آئے

اور چاہیئے کہ وہ اپنے ہتھیار لے لیں، پھر جب وہ سجدہ کرلیں تو وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں، اور (اب) آئے

طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ

طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَلْيَاْخُذُوْا	حِذْرَهُمْ
جماعت	دوسری	نماز نہیں پڑھی	پس وہ نماز پڑھیں	آپ کے ساتھ	اور چاہیئے کہ لیں	اپنا بچاؤ

دوسری جماعت (جس نے) نماز نہیں پڑھی، پس وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں، اور چاہیئے کہ وہ لئے رہیں اپنا بچاؤ

وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ

وَاَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	لَوْ تَغْفُلُوْنَ	عَنْ	اَسْلِحَتِكُمْ	وَ
اور اپنا اسلحہ	چاہتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کہیں تم غافل ہو	سے	اپنے ہتھیار (جمع)	اور

اور اپنا اسلحہ، کافر چاہتے ہیں کہ کہیں تم اپنے ہتھیاروں سے غافل ہو، اور

اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً	وَّاحِدَةً	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
اپنے سامان	تو وہ جھک پڑیں (حملہ کریں)	تم پر	جُھکنا	ایک بار (یکبارگی)	اور نہیں	گناہ	تم پر

اپنے سامان سے، تو تم پر یکبارگی جھک پڑیں (حملہ کردیں)، اور تم پر گناہ نہیں

اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ

اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ
اگر	ہو	تمہیں	تکلیف	بارش سے	یا تم ہو	بیمار	کہ اُتار رکھو	اپنا اسلحہ

اگر تمہیں بارش کے سبب تکلیف ہو یا تم بیمار ہو کہ اپنا اسلحہ اُتار رکھو

وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا

وَخُذُوْا	حِذْرَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	فَاِذَا
اور لے لو	اپنا بچاؤ	بیشک	اللہ	تیار کیا	کافروں کے لئے	عذاب	ذلت والا	پھر جب

اور اپنا بچاؤ لے لو، بیشک اللہ نے کافروں کیلئے ذلت والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پھر جب

قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا

قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوْا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰى	جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا
تم ادا کر چکو	نماز	تو یاد کرو	اللہ	کھڑے	اور بیٹھے	اور پر	اپنی کروٹیں	پھر جب

تم نماز ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے اور بیٹھے، اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے، پھر جب

اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	كَانَتْ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
تم مطمئن ہو جاؤ	تو قائم کرو	نماز	بیشک	نماز	ہے	پر	مومن (ج جمع)

تم مطمئن (خاطر جمع) ہو جاؤ تو حسب دستور نماز قائم کرو، بیشک نماز مومنوں پر (بالقید وقت)

كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا	وَلَا تَهِنُوْا	فِي	ابْتِغَآءِ	الْقَوْمِ	اِنْ	تَكُوْنُوْا + تَاْلَمُوْنَ
فرض	(مقررہ) اوقات میں	اور ہمت نہ ہارو	میں	پیچھا کرنے	قوم (کفار)	اگر	تمہیں دکھ پہنچتا ہے

مقررہ اوقات میں فرض ہے۔ اور کفار کا پیچھا (تعاقب) کرنے میں ہمت نہ ہارو، اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے،

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ

فَاِنَّهُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا تَاْلَمُوْنَ	وَتَرْجُوْنَ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا لَا	يَرْجُوْنَ
تو بیشک انہیں	دکھ پہنچتا ہے	جیسے تمہیں دکھ پہنچتا ہے	اور تم امید رکھتے ہو	سے	اللہ	جو نہیں	وہ امید رکھتے

تو بیشک انہیں (بھی) دکھ پہنچتا ہے جیسے تمہیں دکھ پہنچتا ہے، اور تم اللہ سے امید رکھتے ہو جو وہ امید نہیں رکھتے،

۱۵ ع ۴ ۱۲

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
اور ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک ہم	ہم نے نازل کیا	آپ کی طرف	کتاب

اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ بیشک ہم نے آپ کی طرف کتاب نازل کی

بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ

تَكُنْ	وَلَا	اللّٰهُ	بِمَآ اَرٰىكَ	النَّاسِ	بَيْنَ	لِتَحْكُمَ	بِالْحَقِّ
ہوں	اور نہ	اللہ	جو دکھائے آپ کو	لوگ	درمیان	تاکہ آپ فیصلہ کریں	حق کے ساتھ (سچی)

سچی تاکہ آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیں جو آپ کو اللہ دکھا دے (سوجھا دے) اور آپ نہ ہوں

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝١٠٥ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

غَفُوْرًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسْتَغْفِرِ	خَصِيْمًا	لِّلْخَآئِنِيْنَ
بخشنے والا	ہے	اللہ	بیشک	اللہ	اور بخشش مانگیں	جھگڑنے والا (طرفدار)	خیانت کرنیوالے (دغاباز) کے لئے

دغابازوں کے طرفدار، اور اللہ سے بخشش مانگیں، بیشک اللہ ہے بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۝١٠٦ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ

اِنَّ	اَنْفُسَهُمْ	يَخْتَانُوْنَ	الَّذِيْنَ	عَنِ	وَلَا تُجَادِلْ	رَّحِيْمًا
بیشک	اپنے تئیں	خیانت کرتے ہیں	جو لوگ	سے	اور نہ جھگڑیں	مہربان

مہربان - آپ اُن لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑیں جو اپنے تئیں خیانت کرتے ہیں، بیشک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝١٠٧ ۚۙ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ

النَّاسِ	مِنَ	يَسْتَخْفُوْنَ	اَثِيْمًا	خَوَّانًا	مَنْ كَانَ	لَا يُحِبُّ	اللّٰهَ
لوگ	سے	وہ چھپتے (شرماتے) ہیں	گنہ گار	خائن (دغاباز)	جو ہو	دوست نہیں رکھتا	اللہ

اللہ اسے دوست نہیں رکھتا جو خائن (دغاباز) گنہ گار ہو - وہ لوگوں سے چھپتے (شرماتے) ہیں

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا

مَا لَا	اِذْ يُبَيِّتُوْنَ	مَعَهُمْ	وَهُوَ	اللّٰهِ	مِنَ	يَسْتَخْفُوْنَ	وَلَا
جو نہیں	جب راتوں کو مشورہ کرتے ہیں وہ	ان کے ساتھ	حالانکہ وہ	اللہ	سے	چھپتے (شرماتے)	اور نہیں

اور اللہ سے نہیں چھپتے (شرماتے) حالانکہ وہ ان کے ساتھ ہے جبکہ وہ راتوں کو مشورہ کرتے ہیں جو

يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝١٠٨ هٰۤاَنْتُمْ

هٰۤاَنْتُمْ	مُحِيْطًا	يَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اللّٰهُ	وَكَانَ	الْقَوْلِ	مِنَ	يَرْضٰى
ہاں تم	احاطہ کئے (گھیرے) ہوئے	وہ کرتے ہیں	اسے جو	اللہ	اور ہے	بات	سے	پسند کرتا

بات (اللہ کو) پسند نہیں، اور جو وہ کرتے ہیں اللہ اسے احاطہ کئے (گھیرے ہوئے) ہے - ہاں (سنو) تم

هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا قف فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ

هٰٓؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ	عَنْهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فَمَنْ	يُّجَادِلُ	اللّٰهَ
وہ	تم نے جھگڑا کیا	ان سے	میں	دنیوی زندگی	سو۔کون	جھگڑے گا	اللہ

وہ لوگ ہو تم نے ان (کی طرف) سے دنیوی زندگی میں جھگڑا کیا، سو کون اللہ سے جھگڑے گا؟

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

عَنْهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَمْ	مَّنْ	يَّكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا	وَمَنْ	يَّعْمَلْ
ان (کی طرف) سے	روز قیامت	یا	کون؟	ہوگا	ان پر (ان کا)	وکیل	اور جو	کام کرے

روز قیامت اُن کی طرف سے، یا کون اُن کا وکیل ہوگا؟ اور جو کوئی کرے

سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾

سُوْٓءًا	اَوْ يَظْلِمْ	نَفْسَهٗ	ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	يَجِدِ	اللّٰهَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بُرا کام	یا ظلم کرے	اپنی جان	پھر بخشش چاہے	اللہ	وہ پائے گا	اللہ	بخشنے والا	مہربان

بُرا کام یا اپنی جان پر ظلم کرے، پھر اللہ سے بخشش چاہے تو وہ اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ط وَكَانَ اللّٰهُ

وَمَنْ	يَّكْسِبْ	اِثْمًا	فَاِنَّمَا	يَكْسِبُهٗ	عَلٰى نَفْسِهٖ	وَكَانَ	اللّٰهُ
اور جو	کمائے	گناہ	تو فقط	وہ کماتا ہے	اپنی جان پر	اور ہے	اللہ

اور جو کوئی گناہ کمائے تو وہ فقط اپنی جان پر (اپنے حق میں) کماتا ہے۔ اور اللہ ہے

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَمَنْ	يَّكْسِبْ	خَطِيْٓئَةً	اَوْ اِثْمًا	ثُمَّ	يَرْمِ بِهٖ
جاننے والا	حکمت والا	اور جو	کمائے	خطا	یا گناہ	پھر	اس کی تہمت لگا دے

جاننے والا، حکمت والا۔ اور جو کوئی خطا یا گناہ کمائے، پھر اس کی تہمت لگا دے

۱٦ ع ۸ ۱۳

بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

بَرِيْٓئًا	فَقَدِ احْتَمَلَ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا	مُّبِيْنًا	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ اللّٰهِ
کسی بے گناہ	تو اس نے لادا	بھاری بہتان	اور گناہ	صریح (کھلا)	اور اگر	نہ	اللہ کا فضل

کسی بے گناہ پر، تو اس نے بھاری بہتان اور صریح (کھلا) گناہ لادا۔ اور اگر اللہ کا فضل

عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَ مَا يُضِلُّوْنَ

عَلَيْكَ	وَرَحْمَتُهُ	لَهَمَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	اَنْ يُّضِلُّوْكَ	وَمَا	يُضِلُّوْنَ
آپ پر	اور اس کی رحمت	تو قصد کیا ہی تھا	ایک جماعت	ان میں سے	کہ آپ کو بہکا دیں	اور نہیں	بہکا رہے ہیں

اور اس کی رحمت آپ پر نہ ہوتی تو ان کی ایک جماعت نے قصد کر ہی لیا تھا کہ آپ کو بہکا دیں، اور وہ نہیں بہکا رہے ہیں

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا يَضُرُّوْنَكَ	مِنْ شَيْءٍ	وَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ
مگر	اپنے آپ	اور نہیں بگاڑ سکتے آپ کا	کچھ بھی	اور نازل کی	اللہ	آپ پر

مگر اپنے آپ کو، اور آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، اور اللہ نے آپ پر نازل کی

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ

الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَكَ	مَا	لَمْ تَكُنْ	تَعْلَمُ	وَكَانَ	فَضْلُ
کتاب	اور حکمت	اور آپ کو سکھایا	جو	نہیں تھے	تم جانتے	اور ہے	فضل

کتاب اور حکمت، اور آپ کو سکھایا جو آپ نہ جانتے تھے، اور ہے

اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝١١٣ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ

اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا	لَا خَيْرَ	فِيْ	كَثِيْرٍ	مِّنْ	نَّجْوٰىهُمْ	اِلَّا	مَنْ اَمَرَ
اللہ	آپ پر	بڑا	نہیں کوئی بھلائی	میں	اکثر	سے	انکے مشورے	مگر	حکم دے

آپ پر اللہ کا بڑا فضل۔ ان کے اکثر مشوروں (سرگوشیوں) میں کوئی بھلائی نہیں، مگر یہ کہ، جو حکم دے

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ

بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ اِصْلَاحٍ	بَيْنَ النَّاسِ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ
خیرات کا	یا	اچھی بات کا	یا اصلاح کرانا	لوگوں کے درمیان	اور جو	کرے

خیرات کا یا اچھی بات کا، یا لوگوں کے درمیان اصلاح کرانے کا، اور جو یہ کرے

ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١١٤

ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
یہ	حاصل کرنا	اللہ کی رضا	سو عنقریب	ہم اسے دیں گے	ثواب	بڑا

اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے، سو ہم عنقریب اسے بڑا ثواب دیں گے۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ

وَمَنْ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُ	الْهُدٰى	وَ
اور جو	مخالفت کرے	رسول	اس کے بعد	جب	ظاہر ہو چکی	اسکے لئے	ہدایت	اور

اور جو کوئی اس کے بعد رسولؐ کی مخالفت کرے جب کہ اس پر ہدایت ظاہر ہو چکی، اور

يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَ

يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا تَوَلّٰى	وَنُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ	وَ
چلے	خلاف	مومنوں کا راستہ	ہم حوالہ کردیں گے	جو اس نے اختیار کیا	اور ہم اسے داخل کرینگے	جہنم	اور

سب مومنوں کے راستہ کے خلاف چلے ہم اس کے حوالہ کر دیں گے جو اس نے اختیار کیا اور ہم اسے جہنم میں داخل کرینگے، اور

سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا

سَآءَتْ	مَصِيْرًا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	اَنْ يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَيَغْفِرُ	مَا
بُری جگہ	پہنچنے (پلٹنے) کی جگہ	بیشک اللہ	نہیں بخشتا	کہ شریک ٹھہرایا جائے	اس کا	اور بخشے گا	جو

یہ پلٹنے کی بُری جگہ ہے۔ بیشک اللہ اس کو نہیں بخشتا کہ اس کا شریک ٹھہرایا جائے، اور وہ بخشدے گا

دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ

دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ ضَلَّ	ضَلٰلًا
سوا	اس	جس کو	وہ چاہے	اور جس	شریک ٹھہرایا	اللہ کا	سو گمراہ ہوا	گمراہی

اس کے سوا جس کو چاہے، اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا، سو وہ گمراہ ہوا، گمراہی

بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا

بَعِيْدًا	اِنْ يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلَّآ اِنٰثًا	وَاِنْ	يَّدْعُوْنَ	اِلَّا
دُور	وہ نہیں پکارتے	اس کے سوا	مگر عورتیں	اور نہیں	پکارتے ہیں	مگر

میں بہت دور کی۔ وہ اس (اللہ) کے سوا نہیں پکارتے (پرستش کرتے) مگر عورتوں کو، اور نہیں پکارتے مگر

شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا

شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا	لَّعَنَهُ اللّٰهُ	وَقَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ	عِبَادِكَ	نَصِيْبًا
شیطان	سرکش	اللہ نے اس پر لعنت کی	اور اس نے کہا	میں ضرور لوں گا	سے	تیرے بندے	حصہ

سرکش شیطان کو، اللہ نے اس پر لعنت کی۔ اس (شیطان) نے کہا میں تیرے بندوں سے اپنا حصہ ضرور لوں گا،

مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ

مَفْرُوْضًا	وَلَاُضِلَّنَّهُمْ	وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُبَتِّكُنَّ
مقررہ	اور انہیں ضرور بہکاؤں گا	اور انہیں ضرور امیدیں دلاؤں گا	اور انہیں سکھاؤں گا	تو وہ ضرور چیریں گے

مقررہ - اور میں انہیں ضرور بہکاؤں گا، ضرور امیدیں دلاؤں گا، اور انہیں سکھاؤں گا، تو وہ ضرور چیریں گے

اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ

اٰذَانَ	الْاَنْعَامِ	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ اللّٰهِ	وَمَنْ	يَّتَّخِذِ
کان	جانور (جمع)	اور انہیں سکھاؤں گا	تو وہ ضرور بدلیں گے	اللہ کی صورتیں	اور جو	پکڑے (بنائے)

(بتوں کی خاطر) جانوروں کے کان، اور میں انہیں سکھاؤں گا تو وہ اللہ کی (بنائی ہوئی) صورتیں بدلیں گے اور جو بنائے

الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾

الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	فَقَدْ خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا
شیطان	دوست	سے	اللہ کے سوا	تو وہ پڑا نقصان میں	نقصان	صریح

اللہ کے سوا شیطان کو دوست، تو وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾

يَعِدُهُمْ	وَيُمَنِّيْهِمْ	وَمَا يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا
وہ ان کو وعدہ دیتا ہے	اور انہیں امید دلاتا ہے	اور انہیں وعدے نہیں دیتا	شیطان	مگر	صرف فریب

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور شیطان انہیں وعدے نہیں دیتا مگر صرف فریب (نرا دھوکا)

اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُولٰۗىِٕكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَلَا يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہی لوگ	جن کا ٹھکانا	جہنم	اور وہ نہ پائیں گے	اس سے	بھاگنے کی جگہ	اور جو لوگ	ایمان لائے

یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ اس سے بھاگنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	ہم عنقریب انہیں داخل کریں گے	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

اور انہوں نے اچھے عمل کئے ہم عنقریب انہیں باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ

خٰلِدِیْنَ	فِیْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَمَنْ	اَصْدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	اللہ کا وعدہ	سچا	اور کون	سچا	سے	اللہ

وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور کون ہے؟ اللہ سے زیادہ سچا

قِیْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَیْسَ بِاَمَانِیِّکُمْ وَلَآ اَمَانِیِّ اَهْلِ الْکِتٰبِ ؕ مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا

قِیْلًا	لَیْسَ	بِاَمَانِیِّکُمْ	وَلَآ	اَمَانِیِّ	اَهْلِ الْکِتٰبِ	مَنْ یَّعْمَلْ	سُوْٓءًا
بات میں	نہ	تمہاری آرزوؤں پر	اور نہ	آرزوئیں	اہل کتاب	جو کرے گا	برائی

بات میں۔ (عذاب وثواب) نہ تمہاری آرزوؤں پر ہے، اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر، جو کوئی برائی کرے گا

یُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا یَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ

یُّجْزَ بِهٖ	وَلَا یَجِدْ	لَهٗ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِیًّا	وَّلَا نَصِیْرًا	وَمَنْ
اسکی سزا پائے گا	اور نہ پائے گا	اپنے لئے	سے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ مددگار	اور جو

اس کی سزا پائے گا، اور اپنے لئے نہیں پائے گا اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ مددگار۔ اور جو

یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ

یَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	ذَکَرٍ	اَوْ اُنْثٰی	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِکَ
کرے گا	سے	اچھے کام	سے	مرد	یا عورت	بشرطیکہ وہ	مومن	تو ایسے لوگ

اچھے کام کرے گا، مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو، تو ایسے لوگ

یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِیْنًا

یَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَلَا	یُظْلَمُوْنَ	نَقِیْرًا	وَمَنْ	اَحْسَنُ	دِیْنًا
داخل ہوں گے	جنت	اور نہ	ان پر ظلم ہوگا	تل برابر	اور کون کس	زیادہ بہتر	دین

جنت میں داخل ہوں گے، اور ان پر تل برابر ظلم نہ ہوگا۔ اور کس کا دین اس سے بہتر؟

مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ

مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	وَّاتَّبَعَ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِیْمَ	حَنِیْفًا
سے۔ جس	جھکا دیا	اپنا منہ	اللہ کیلئے	اور وہ	نیکوکار	اور اس نے پیروی کی	دین	ابراہیمؑ	ایک کا ہو کر رہنے والا

جس نے اپنا منہ اللہ کے لئے جھکا دیا، اور وہ نیکوکار بھی ہے، اور اس نے ایک کے ہو رہنے والے ابراہیمؑ کے دین کی پیروی کی

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

فِي	وَمَا	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	وَلِلّٰهِ	خَلِيْلًا	اِبْرٰهِيْمَ	اللّٰهُ	وَاتَّخَذَ
ہیں	اور جو	آسمانوں میں	جو	اور اللہ کے لئے	دوست	ابراہیمؑ	اللہ	اور بنایا

اور اللہ نے ابراہیمؑ کو دوست بنایا۔ اور اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو

۱۸ ع ۱۱ ۱۵

الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ

فِي النِّسَآءِ	وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	مُّحِيْطًا	شَيْءٍ	بِكُلِّ	اللّٰهُ	وَكَانَ	الْاَرْضِ
عورتوں کے بارہ میں	اور وہ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں	احاطہ کئے ہوئے	چیز	ہر	اللہ	اور ہے	زمین

زمین میں ہے، اور اللہ ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ آپ سے عورتوں کے بارہ میں حکم دریافت کرتے ہیں

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى

يَتٰمَى	فِيْ	فِي الْكِتٰبِ	عَلَيْكُمْ	يُتْلٰى	وَمَا	فِيْهِنَّ	يُفْتِيْكُمْ	اللّٰهُ	قُلِ
یتیم	(بارہ) میں	کتاب (قرآن) میں	تمہیں	سُنایا جاتا ہے	اور جو	اُن کے بارہ میں	تمہیں حکم دیتا ہے	اللہ	آپ کہدیں

آپؐ کہدیں اللہ تمہیں ان کے بارہ میں حکم (اجازت) دیتا ہے، اور جو تمہیں قرآن مجید میں سُنایا جاتا ہے یتیم

النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

تَنْكِحُوْهُنَّ	وَتَرْغَبُوْنَ + اَنْ	لَهُنَّ	مَا كُتِبَ	لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ	الّٰتِيْ	النِّسَآءِ
انکو نکاح میں لے لو	اور نہیں چاہتے ہو کہ	انکے لئے	جو لکھا گیا (مقرر)	تم اہنیں نہیں دیتے	وہ جنہیں	عورتیں

عورتوں کے بارہ میں جنہیں تم نہیں دیتے ان کا مقرر کیا ہوا (مہر) اور نہیں چاہتے کہ ان کو نکاح میں لے لو،

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ

بِالْقِسْطِ	لِلْيَتٰمٰى	تَقُوْمُوْا	وَاَنْ	الْوِلْدَانِ	مِنَ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ
انصاف پر	یتیموں کے بارہ میں	قائم رہو	اور یہ کہ	بچے	سے (بارہ) میں	اور بے بس

اور بے بس بچوں کے بارہ میں، اور یہ کہ تم یتیموں کے بارہ میں انصاف پر قائم رہو،

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ

خَافَتْ	امْرَاَةٌ	وَاِنِ	بِهٖ عَلِيْمًا	كَانَ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	مِنْ خَيْرٍ	وَمَا تَفْعَلُوْا
ڈرے	کوئی عورت	اور اگر	اس کو جاننے والا	ہے	اللہ	تو بیشک	کوئی بھلائی	اور جو تم کروگے

اور تم جو بھلائی کروگے تو بیشک اللہ اس کو جاننے والا ہے۔ اور اگر کوئی عورت ڈرے (اندیشہ کرے)

مِنۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا

مِنۢ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	اَنْ يُّصْلِحَا
اپنے خاوند سے	زیادتی	یا	بے رغبتی	تو نہیں گناہ	ان دونوں پر	کہ وہ صلح کرلیں

اپنے خاوند (کی طرف) سے زیادتی یا بے رغبتی کا، تو ان دونوں پر گناہ نہیں کہ وہ صلح کرلیں

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ

بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ	وَاُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَاِنْ
آپس میں	صلح	اور صلح	بہتر	اور حاضر کیا گیا (موجود ہے)	طبیعتیں	بخل	اور اگر

آپس میں، اور صلح بہتر ہے، اور طبیعتوں میں بخل حاضر کیا گیا ہے (موجود ہوتا ہی ہے) اور اگر

تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ

تُحْسِنُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	وَلَنْ
تم نیکی کرو	اور پرہیزگاری کرو	تو بیشک	اللہ	ہے	جو تم کرتے ہو	باخبر	اور ہرگز نہ

تم نیکی کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور ہرگز نہ

تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا

تَسْتَطِيْعُوْا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ النِّسَآءِ	وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا
کرسکو گے	کہ	برابری رکھو	عورتوں کے درمیان	اگرچہ	بہتیرا چاہو	پس نہ جھک پڑو

کرسکو گے اگرچہ تم بہتیرا چاہو کہ عورتوں کے درمیان برابری رکھو، پس نہ جھک پڑو

كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

كُلَّ الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ	وَاِنْ	تُصْلِحُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
بالکل جھک جانا	کہ ایک کو ڈال رکھو	جیسے لٹکتی ہوئی	اور اگر	اصلاح کرتے رہو	اور پرہیزگاری کرو	تو بیشک	اللہ

بالکل (ایک ہی طرف) کہ ایک کو (آدھ بیچ) لٹکتی ہوئی ڈال رکھو، اور اگر تم اصلاح کرتے رہو اور پرہیزگاری کرو تو بیشک اللہ

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ

كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَاِنْ	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنْ
ہے	بخشنے والا	مہربان	اور اگر	دونوں جدا ہوجائیں	اللہ بے نیاز کردے گا	ہر ایک کو	سے

بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو بے نیاز کردے گا

سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سَعَتِهٖ	وَكَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
اپنی کشائش سے	اور ہے	اللہ	کشائش والا	حکمت والا	اور اللہ کے لئے	جو	ہیں	آسمانوں

اپنی کشائش سے، اور اللہ کشائش والا حکمت والا ہے۔ اور اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَلَقَدْ وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ
اور جو	زمین میں	اور ہم نے تاکید کر دی ہے	وہ لوگ	جنہیں کتاب دی گئی	سے

اور جو زمین میں ہے، اور ہم نے تاکید کر دی ہے ان لوگوں کو جنہیں کتاب دی گئی

قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

قَبْلِكُمْ	وَاِيَّاكُمْ	اَنِ اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
تم سے پہلے	اور تمہیں	کہ ڈرتے رہو	اللہ	اور اگر	تم کفر کروگے	تو بیشک	اللہ کیلئے	جو	آسمانوں میں

تم سے پہلے، اور تمہیں (بھی)، کہ اللہ سے ڈرتے رہو، اور اگر تم کفر کروگے تو بیشک اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي
اور جو	زمین میں	اور ہے	اللہ	بے نیاز	سب خوبیوں والا	اور	اللہ کیلئے	جو	میں

اور جو زمین میں ہے، اور اللہ بے نیاز ہے، سب خوبیوں والا ہے۔ اور اللہ کے لئے ہے جو

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	اِنْ يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ
آسمانوں	اور جو	زمین میں	اور کافی	اللہ	کارساز	اگر وہ چاہے	تمہیں لے جائے

آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، اور کافی ہے اللہ کارساز۔ اگر (اللہ) چاہے کہ تمہیں لے جائے (فنا کردے)

اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾

اَيُّهَا النَّاسُ	وَيَاْتِ	بِاٰخَرِيْنَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى ذٰلِكَ	قَدِيْرًا
اے لوگو	اور لے آئے	دوسروں کو	اور ہے	اللہ	اس پر	قادر

اے لوگو! اور دوسروں کو لے آئے (لا بسائے) اور اللہ اس پر قادر ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	ثَوَابَ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ	ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
جو	چاہتا ہے	دنیا کا ثواب	تو اللہ کے پاس	ثواب	دنیا	اور آخرت

جو کوئی دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت کا ثواب ہے،

١٩ ع ٨ ١٦

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا

وَكَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا
اور ہے	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	اے	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	ہو جاؤ

اور اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے - اے ایمان والو! ہو جاؤ

قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

قَوّٰمِيْنَ	بِالْقِسْطِ	شُهَدَآءَ لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	اَوِ	الْوَالِدَيْنِ
قائم رہنے والے	انصاف پر	گواہی دینے والے اللہ کیلئے	اگرچہ	خود تمہارے اوپر (خلاف)	یا	ماں باپ

انصاف پر قائم رہنے والے، اللہ کے لئے گواہی دینے والے، اگرچہ خود تمہارے خلاف، یا ماں باپ،

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا

وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ يَّكُنْ	غَنِيًّا	اَوْ فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا	فَلَا
اور	قرابت دار	اگر (چاہے) ہو	کوئی مالدار	یا محتاج	پس اللہ	خیر خواہ	ان کا	سو نہ

اور قرابت داروں (کے خلاف) ہو، چاہے کوئی مالدار ہو یا محتاج (بہرحال)، اللہ ان کا (سب سے بڑھ کر) خیر خواہ ہے، سو

تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

تَتَّبِعُوا	الْهَوٰۤى	اَنْ تَعْدِلُوْا	وَاِنْ تَلْوٗۤا	اَوْ تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
پیروی کرو	خواہش	کہ انصاف کرو	اور اگر تم زبان دباؤ گے	یا پہلو تہی کرو گے	تو بیشک	اللہ

تم خواہش (نفس) کی پیروی نہ کرو (انصاف کرنے میں)، اور اگر تم (گواہی میں) زبان دباؤ گے یا پہلو تہی کرو گے تو بیشک اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
ہے	جو	تم کرتے ہو	باخبر	اے	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والو)	ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کا رسول

اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو - اے ایمان والو! تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ط

وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْ نَزَّلَ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْٓ اَنْزَلَ	مِنْ قَبْلُ
اور کتاب	جو اس نے نازل کی	اپنے رسول پر	اور کتاب	جو اس نے نازل کی	اس سے قبل

اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسولؐ پر نازل کی (قرآن)، اور ان کتابوں پر جو اس سے قبل نازل کیں'

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور جو	انکار کرے	اللہ کا	اور اس کے فرشتوں	اور اس کی کتابوں	اسکے رسولوں	اور روز	آخرت

اور جو انکار کرے اللہ کا، اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، اور روزِ آخرت کا'

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝۱۳۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

فَقَدْ ضَلَّ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ثُمَّ كَفَرُوْا	ثُمَّ
تو وہ بھٹک گیا	گمراہی	دور	بیشک	جو لوگ ایمان لائے	پھر کافر ہو گئے وہ	پھر

تو بھٹک گیا دور کی گمراہی میں۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے، پھر کافر ہوئے، پھر

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ

اٰمَنُوْا	ثُمَّ كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا كُفْرًا	لَّمْ يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَ
ایمان لائے	پھر کافر ہوئے	پھر	بڑھتے رہے کفر میں	نہیں ہے	اللہ	کہ بخشدے	انہیں	اور

ایمان لائے، پھر کافر ہوئے، پھر کفر میں بڑھتے رہے، اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا' اور

لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝۱۳۷ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۝۱۳۸

لَا لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًا	بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا
نہ دکھائے گا	راہ	خوشخبری دیں	منافق (جمع)	کہ	ان کے لئے	دردناک عذاب

نہ انہیں (سیدھی) راہ دکھائے گا۔ منافقوں کو خوشخبری دیں کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط

الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
جو لوگ	پکڑتے ہیں (بناتے ہیں)	کافر (جمع)	دوست	سوائے (چھوڑ کر)	مومن (جمع)

جو لوگ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں'

اَيَبۡتَغُوۡنَ عِنۡدَهُمُ الۡعِزَّةَ فَاِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدۡ

وَقَدۡ	جَمِيۡعًا	لِلّٰهِ	الۡعِزَّةَ	فَاِنَّ	الۡعِزَّةَ	عِنۡدَهُمُ	اَيَبۡتَغُوۡنَ
اور تحقیق	ساری	اللہ کے لئے	عزت	بیشک	عزت	ان کے پاس	کیا ڈھونڈتے ہیں؟

کیا وہ ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں؟ بیشک ساری عزت اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور تحقیق (اللہ)

نَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الۡكِتٰبِ اَنۡ اِذَا سَمِعۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكۡفَرُ

يُكۡفَرُ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اِذَا سَمِعۡتُمۡ	اَنۡ	فِى الۡكِتٰبِ	عَلَيۡكُمۡ	نَزَّلَ
انکار کیا جاتا ہے	اللہ کی آیتیں	جب تم سنو	یہ کہ	کتاب میں	تم پر	اُتار چکا

کتاب (قرآن) میں تم پر (یہ حکم) اتار چکا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جاتا ہے

بِهَا وَيُسۡتَهۡزَاُ بِهَا فَلَا تَقۡعُدُوۡا مَعَهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ

فِىۡ	يَخُوۡضُوۡا	حَتّٰى	مَعَهُمۡ	فَلَا تَقۡعُدُوۡا	بِهَا	وَيُسۡتَهۡزَاُ	بِهَا
میں	وہ مشغول ہوں	یہاں تک کہ	ان کے ساتھ	تو نہ بیٹھو	اس کا	مذاق اُڑایا جاتا ہے	اس کا

اور اُن کا مذاق اُڑایا جاتا ہے تو اُن کے ساتھ نہ بیٹھو' یہاں تک کہ وہ مشغول ہوں

حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ۖ اِنَّكُمۡ اِذًا مِّثۡلُهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ

جَامِعُ	اللّٰهَ	اِنَّ	مِّثۡلُهُمۡ	اِذًا	اِنَّكُمۡ	غَيۡرِهٖ	حَدِيۡثٍ
جمع کرنے والا	اللہ	بیشک	ان جیسے	اس صورت میں	یقیناً تم	اس کے سوا	بات

اس کے سوا (کسی اور) بات میں، یقیناً اس صورت میں تم اُن جیسے ہوگے، بیشک اللہ جمع کرنے والا ہے

الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡكٰفِرِيۡنَ فِىۡ جَهَنَّمَ جَمِيۡعًا ﴿۱۴۰﴾ اِلَّذِيۡنَ يَتَرَبَّصُوۡنَ

يَتَرَبَّصُوۡنَ	اِلَّذِيۡنَ	جَمِيۡعًا	فِىۡ جَهَنَّمَ	وَالۡكٰفِرِيۡنَ	الۡمُنٰفِقِيۡنَ
تکتے رہتے ہیں	جو لوگ	تمام	جہنم میں	اور کافر (جمع)	منافق (جمع)

تمام منافقوں اور کافروں کو جہنم میں (ایک جگہ)۔ جو لوگ تکتے (انتظار کرتے) رہتے ہیں

بِكُمۡ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ فَتۡحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوۡۤا اَلَمۡ نَكُنۡ مَّعَكُمۡ ۖ وَاِنۡ

وَاِنۡ	مَّعَكُمۡ	اَلَمۡ نَكُنۡ	قَالُوۡۤا	مِّنَ اللّٰهِ	فَتۡحٌ	لَكُمۡ	فَاِنۡ كَانَ	بِكُمۡ
اور اگر	تمہارے ساتھ	کیا ہم نہ تھے؟	کہتے ہیں	اللہ (کی طرف) سے	فتح	تم کو	پھر اگر ہو	تمہیں

تمہارا، پھر اگر تم کو اللہ کی طرف سے فتح ہو تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر

كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ

كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَنَمْنَعْكُمْ
ہو	کافروں کے لئے	حصہ	کہتے ہیں	کیا ہم غالب نہیں آئے تھے	تم پر	اور ہم نے منع کیا تھا (بچایا تھا) تمہیں

کافروں کے لئے حصہ ہو (فتح ہو)، تو کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں آئے تھے؟ اور ہم نے تمہیں بچایا تھا

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ

مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلَنْ يَّجْعَلَ
سے	مسلمان (جمع)	سو اللہ	فیصلہ کرے	تمہارے درمیان	قیامت کے دن	اور ہرگز نہ دے گا

مسلمانوں سے۔ سو اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا، اور ہرگز نہ دے گا

٢٠ | ع ٧ | ١٧

اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝١٤١ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ

اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا	اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ
اللہ	کافروں کو	مسلمانوں پر	راہ	بیشک منافق	دھوکہ دیتے ہیں

اللہ کافروں کو مسلمانوں پر راہ (غلبہ) - بیشک منافق دھوکہ دیتے ہیں

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ

اللّٰهَ	وَهُوَ	خَادِعُهُمْ	وَاِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى	الصَّلٰوةِ	قَامُوْا كُسَالٰى	يُرَاۗءُوْنَ
اللہ	اور وہ	انہیں دھوکہ دے گا	اور جب	کھڑے ہوں	طرف (کو)	نماز	کھڑے ہوں سستی سے	وہ دکھاتے ہیں

اللہ کو، اور وہ اُن کو دھوکہ (کا جواب) دے گا، اور جب وہ نماز کو کھڑے ہوں تو سستی سے کھڑے ہوں، وہ دکھاتے ہیں

النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝١٤٢ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۤۖ

النَّاسَ	وَلَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا قَلِيْلًا	مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ
لوگ	اور نہیں	یاد کرتے	اللہ	مگر بہت کم	اُدھر میں لٹکے ہوئے	درمیان	اس

لوگوں کو، اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم - اِس کے درمیان اُدھر میں لٹکے ہوئے ہیں

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ	وَلَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ
نہ	اِن کی طرف	اور نہ	اُن کی طرف	اور جو۔ جس	گمراہ کرے اللہ	تو ہرگز نہ پائے گا	اس کے لئے

نہ اِن کی طرف، نہ اُن کی طرف، اور جس کو اللہ گمراہ کرے تو ہرگز اس کے لئے نہ پائے گا

سَبِيلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

سَبِيلًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ
کوئی راہ	اے	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	نہ پکڑو (نہ بناؤ)	کافر (جمع)	دوست	سوائے

کوئی راہ۔ اے ایمان والو! کافروں کو دوست نہ بناؤ، سوائے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	اِنَّ
مسلمان (جمع)	کیا تم چاہتے ہو	کہ تم کرو (لو)	اللہ کا	تم پر (اپنے اوپر)	الزام	صریح	بیشک

مسلمانوں کے، کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو؟ بیشک

الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ لا

الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي	الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ	مِنَ	النَّارِ	وَلَنْ تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا
منافق (جمع)	میں	سب سے نیچے کا درجہ	سے	دوزخ	اور ہرگز نہ پائے گا	ان کے لئے	کوئی مددگار

منافق دوزخ کے سب سے نچلے درجہ میں ہوں گے، اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ

اِلَّا	الَّذِيْنَ تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا	وَاعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَاَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ
مگر	جنہوں نے توبہ کی	اور اصلاح کی	اور مضبوطی سے پکڑا	اللہ کو	اور خالص کر لیا	اپنا دین	اللہ کے لئے

مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی اور مضبوطی سے اللہ (کی رسی) کو پکڑ لیا اور اپنا دین اللہ کے لئے خالص کر لیا ﴿۱۴۶﴾

فَاُولٰۤئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا

فَاُولٰۤئِكَ	مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَسَوْفَ	يُؤْتِ اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا عَظِيْمًا
تو ایسے لوگ	مؤمنوں کے ساتھ	اور جلد	دے گا اللہ	مومن (جمع)	بڑا ثواب

تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے، اور اللہ جلد مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

مَا يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ شَكَرْتُمْ	وَاٰمَنْتُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا
کیا کرے گا	اللہ	تمہارے عذاب سے	اگر تم شکر کرو گے	اور ایمان لاؤ گے	اور ہے	اللہ	قدردان	خوب جاننے والا

اگر تم شکر کرو گے اور ایمان لاؤ گے تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟ اور اللہ قدردان، خوب جاننے والا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ

ظُلِمَ	مَنْ	اِلَّا	مِنَ الْقَوْلِ	بِالسُّوْٓءِ	الْجَهْرَ	اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ
ظلم ہوا ہو	جو ۔ جس	مگر	بات	بُری	ظاہر کرنا	اللہ	پسند نہیں کرتا

اللہ (کسی کی) بُری بات کا ظاہر کرنا پسند نہیں کرتا، مگر جس پر ظلم ہوا ہو

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا

اَوْ تَعْفُوْا	اَوْ تُخْفُوْهُ	خَيْرًا	اِنْ تُبْدُوْا	عَلِيْمًا	سَمِيْعًا	اللّٰهُ	وَكَانَ
یا معاف کر دو	یا اسے چھپاؤ	کوئی بھلائی	اگر تم کھلم کھلا کرو	جاننے والا	سُننے والا	اللہ	اور ہے

اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ اگر تم کوئی بھلائی کھلم کھلا کرو، یا اسے چھپاؤ یا معاف کر دو

عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ

يَكْفُرُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	قَدِيْرًا	عَفُوًّا	كَانَ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	سُوْٓءٍ	عَنْ
انکار کرتے ہیں	جو لوگ	بیشک	قدرت والا	معاف کرنیوالا	ہے	اللہ	تو بیشک	بُرائی	سے

کوئی بُرائی تو بیشک اللہ معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔ بے شک جو لوگ انکار کرتے ہیں

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ

وَيَقُوْلُوْنَ	وَرُسُلِهٖ	اللّٰهِ	بَيْنَ	يُّفَرِّقُوْا	اَنْ	وَيُرِيْدُوْنَ	رُسُلِهٖ	وَ	بِاللّٰهِ
اور کہتے ہیں	اور اسکے رسول	اللہ	درمیان	فرق نکالیں	کہ	اور چاہتے ہیں	اس کے رسولوں	اور	اللہ کا

اللہ کا، اور اس کے رسولوں کا، اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق نکالیں اور کہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

بَيْنَ ذٰلِكَ	يَّتَّخِذُوْا	اَنْ	يُرِيْدُوْنَ	وَ	بِبَعْضٍ	وَّنَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	نُؤْمِنُ
اس کے درمیان	پکڑیں (نکالیں)	کہ	وہ چاہتے ہیں	اور	بعض کو	اور نہیں مانتے	بعض کو	ہم مانتے ہیں

کہ ہم بعض کو مانتے ہیں، اور بعض کو نہیں مانتے، اور وہ چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان نکالیں

سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾

مُّهِيْنًا	عَذَابًا	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَاَعْتَدْنَا	حَقًّا	الْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	سَبِيْلًا
ذِلّت کا	عذاب	کافروں کے لئے	اور ہم نے تیار کیا ہے	اصل	کافر (جمع)	وہ	یہی لوگ	ایک راہ

ایک راہ۔ یہی لوگ اصل کافر ہیں، اور ہم نے کافروں کے لئے ذلّت کا عذاب تیار کر رکھا ہے

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ

مِنْهُمْ	اَحَدٍ	بَيْنَ	وَلَمْ يُفَرِّقُوْا	وَ رُسُلِهٖ	بِاللّٰهِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ
ان میں سے	کسی کے	درمیان	اور فرق نہیں کرتے	اور اس کے رسولوں پر	اللہ پر	جو لوگ ایمان لائے	اور

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے

اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾

رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا	اللّٰهُ	وَ كَانَ	اُجُوْرَهُمْ	يُؤْتِيْهِمْ	سَوْفَ	اُولٰٓئِكَ
نہایت مہربان	بخشنے والا	اللہ	اور ہے	ان کے اجر	انہیں دے گا	عنقریب	یہی لوگ

یہی وہ لوگ ہیں عنقریب انہیں (اللہ) اُن کے اجر دے گا، اور اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا

فَقَدْ سَاَلُوْا	السَّمَآءِ	مِّنَ	كِتٰبًا	عَلَيْهِمْ	تُنَزِّلَ	اَنْ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	يَسْئَلُكَ
سو وہ سوال کر چکے ہیں	آسمان	سے	کتاب	ان پر	اُتار لائے	کہ	اہل کتاب	آپ سے سوال کرتے ہیں

اہل کتاب آپؐ سے سوال کرتے ہیں کہ ان پر آسمان سے کتاب اُتار لائیں، سو وہ سوال کر چکے ہیں

مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ

الصّٰعِقَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ	جَهْرَةً	اللّٰهَ	اَرِنَا	فَقَالُوْٓا	مِنْ ذٰلِكَ	اَكْبَرَ	مُوْسٰٓى
بجلی	سو انہیں آپکڑا	علانیہ	اللہ	ہمیں دکھائے	انہوں نے کہا	اس سے	بڑا	موسیٰؑ

موسیٰؑ سے اس سے بھی بڑا، انہوں نے کہا ہمیں اللہ کو علانیہ (کھلم کھلا) دکھائے، سو انہیں بجلی نے آپکڑا

بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

الْبَيِّنٰتُ	جَآءَتْهُمُ	مَا	مِنْ بَعْدِ	الْعِجْلَ	اتَّخَذُوا	ثُمَّ	بِظُلْمِهِمْ
نشانیاں	ان کے پاس آئیں	کہ	اس کے بعد	بچھڑا (گوسالہ)	انہوں نے بنا لیا	پھر	ان کے ظلم کے باعث

ان کے ظلم کے باعث، پھر انہوں نے گوسالہ کو (معبود) بنا لیا اس کے بعد کہ اُن کے پاس نشانیاں آ گئیں

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَ اٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ

فَوْقَهُمُ	وَ رَفَعْنَا	مُّبِيْنًا	سُلْطٰنًا	مُوْسٰى	وَ اٰتَيْنَا	عَنْ ذٰلِكَ	فَعَفَوْنَا
ان کے اوپر	اور ہم نے بلند کیا	ظاہر (صریح)	غلبہ	موسیٰؑ	اور ہم نے دیا	اس سے (اس کو)	سو ہم نے درگزر کیا

سو ہم نے اس سے درگزر کیا، اور ہم نے موسیٰؑ کو صریح غلبہ دیا، اور ہم نے اُن کے اوپر بلند کیا

الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ

الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَقُلْنَا	لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَقُلْنَا	لَهُمْ
طور	ان سے عہد لینے کی غرض سے	اور ہم نے کہا	ان کیلئے (ان سے)	تم داخل ہو	دروازہ	سجدہ کرتے	اور ہم نے کہا	ان سے

"طور" پہاڑ ان سے عہد لینے کی غرض سے، اور ہم نے ان سے کہا دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو، اور ہم نے ان سے کہا

لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

لَا تَعْدُوْا	فِي	السَّبْتِ	وَاَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ
نہ زیادتی کرو	میں	ہفتہ کا دن	اور ہم نے لیا	ان سے	عہد	مضبوط	بسبب	ان کا توڑنا

ہفتہ کے دن میں زیادتی نہ کرو، اور ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا۔ (ان کو سزا ملی) بسبب ان کے عہد و پیمان

مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ

مِّيْثَاقَهُمْ	وَكُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَقَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَقَوْلِهِمْ
اپنا عہد و پیمان	اور ان کا انکار کرنا	اللہ کی آیات	اور ان کا قتل کرنا	نبیوں (جمع)	ناحق	اور ان کا کہنا

توڑنے، اور ان کے اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے، اور ان کے نبیوں کو ناحق قتل کرنے، اور ان کے یہ کہنے (کے سبب)

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾

قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
ہمارے دل (جمع)	پردہ میں	بلکہ	مہر کردی اللہ نے	ان پر	انکے کفر کے سبب	سو وہ ایمان نہیں لاتے	مگر	کم

کہ ہمارے دل پردہ میں (محفوظ) ہیں بلکہ اللہ نے ان پر ان کے کفر کے سبب مہر کردی، سو ایمان نہیں لاتے مگر کم۔

وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا

وَبِكُفْرِهِمْ	وَقَوْلِهِمْ	عَلٰى	مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا	وَقَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا
ان کے کفر کے سبب	اور ان کا کہنا (باندھنا)	پر	مریمؑ	بہتان	بڑا	اور ان کا کہنا	ہم	ہم نے قتل کیا

(اور ان کو سزا ملی) ان کے کفر، اور مریمؑ پر بڑا بہتان باندھنے کے سبب۔ اور ان کے یہ کہنے (کے سبب) کہ ہم نے قتل کیا

الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ

الْمَسِيْحَ	عِيْسَى	ابْنَ مَرْيَمَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	وَمَا قَتَلُوْهُ	وَمَا صَلَبُوْهُ
مسیحؑ	عیسیٰؑ	ابن مریمؑ	رسول	اللہ	اور نہیں قتل کیا اس کو	اور نہیں سولی دی اس کو

اللہ کے رسول عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو، اور انہوں نے اس کو قتل نہیں کیا، اور انہوں نے اس کو سولی نہیں دی

وَلٰكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ‌ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ‌ؕ

وَلٰكِنۡ	شُبِّهَ	لَهُمۡ	وَاِنَّ	الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا	فِيۡهِ	لَفِىۡ شَكٍّ	مِّنۡهُ
اور بلکہ	صورت بنا دی گئی	ان کے لئے	اور بیشک	جو لوگ اختلاف کرتے ہیں	اس میں	البتہ شک میں	اس سے

بلکہ اُن کے لئے (اُن جیسی) صورت بنا دی گئی اور بیشک جو لوگ اس (بارہ) میں اختلاف کرتے ہیں وہ البتہ اس بارہ میں شک میں ہیں

مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ‌ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ يَقِيۡنًا ۞ بَلْ

مَا لَهُمۡ	بِهٖ	مِنۡ عِلۡمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ	الظَّنِّ	وَ	مَا قَتَلُوۡهُ	يَقِيۡنًا	بَلْ
نہیں ان کو	اس کا	کوئی علم	مگر	پیروی	اٹکل	اور	اس کو قتل نہیں کیا	یقیناً	بلکہ

اٹکل کی پیروی کے سوا انہیں اس کا کوئی علم نہیں، اور اس کو انہوں نے یقیناً قتل نہیں کیا، بلکہ

رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيۡهِ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ۞ وَاِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ

رَّفَعَهُ	اللّٰهُ	اِلَيۡهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيۡزًا	حَكِيۡمًا	وَاِنۡ	مِّنۡ	اَهۡلِ الۡكِتٰبِ
اس کو اٹھالیا	اللہ	اپنی طرف	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور نہیں	سے	اہل کتاب

اللہ نے اس کو اپنی طرف اٹھا لیا، اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور کوئی اہل کتاب سے نہ رہے گا

اِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ‌ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا ۞

اِلَّا	لَيُؤۡمِنَنَّ	بِهٖ	قَبۡلَ	مَوۡتِهٖ	وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	يَكُوۡنُ	عَلَيۡهِمۡ	شَهِيۡدًا
مگر	ضرور ایمان لائے گا	اس پر	پہلے	اپنی موت	اور قیامت کے دن	ہوگا	اُن پر	گواہ

مگر اُس پر اپنی موت سے پہلے ضرور ایمان لائے گا، اور قیامت کے دن وہ اُن پر گواہ ہوں گے۔

فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَبِصَدِّهِمۡ

فَبِظُلۡمٍ	مِّنَ	الَّذِيۡنَ هَادُوۡا	حَرَّمۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتۡ	لَهُمۡ	وَ	بِصَدِّهِمۡ
سو ظلم کے سبب	سے	جو یہودی ہوئے (یہودی)	ہم نے حرام کردیا	ان پر	پاک چیزیں	حلال تھیں	انکے لئے	اور	انکے روکنے کی وجہ سے

سو ہم نے اُن پر (بہت سی) پاک چیزیں جو اُن کے لئے حلال تھیں حرام کر دیں، یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے اور ان کے

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ۞ وَّاَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَاَكۡلِهِمۡ

عَنۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	كَثِيۡرًا	وَ	اَخۡذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَ	قَدۡ نُهُوۡا	عَنۡهُ	وَاَكۡلِهِمۡ
سے	اللہ کا راستہ	بہت	اور	اُن کا لینا	سود	حالانکہ	وہ روک دیئے گئے تھے	اس سے	اور ان کا کھانا

اللہ کے راستہ سے بہت روکنے کی وجہ سے، اور ان کے سود لینے (کی وجہ سے) حالانکہ وہ اس سے روک دیئے گئے تھے اور (اس وجہ سے) کہ وہ کھاتے تھے

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾

اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَاَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
مال (جمع)	لوگ	ناحق	اور ہم نے تیار کیا	کافروں کے لئے	ان میں سے	عذاب	درد ناک

لوگوں کے مال ناحق ، اور ہم نے اُن میں سے کافروں کے لئے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ
لیکن	پختہ (جمع)	علم میں	ان میں سے	اور	مومن (جمع)	وہ مانتے ہیں	جو	نازل کیا گیا

لیکن ان میں سے جو علم میں پختہ ہیں ، اور جو مومن ہیں وہ اس کو مانتے ہیں جو نازل کیا گیا

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ

اِلَيْكَ	وَمَا	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	وَالْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَالْمُؤْتُوْنَ
آپ کی طرف	اور جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور قائم رکھنے والے	نماز	اور ادا کرنے والے

آپؐ کی طرف اور جو آپؐ سے پہلے نازل کیا گیا ، اور نماز قائم رکھنے والے ہیں اور ادا کرنے والے ہیں

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا

الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا
زکوٰۃ	اور ایمان لانے والے	اللہ پر	اور	آخرت کا دن	یہی لوگ	ہم ضرور دیں گے انہیں	اجر

زکوٰۃ ، اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے ہیں ، ایسے لوگوں کو ہم ضرور بڑا

عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

عَظِيْمًا	اِنَّآ	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	كَمَآ	اَوْحَيْنَا	اِلٰى	نُوْحٍ	وَّالنَّبِيّٖنَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
بڑا	بیشک ہم	ہم نے وحی بھیجی	آپؐ کی طرف	جیسے	ہم نے وحی بھیجی	طرف	نوحؑ	اور نبیوں	اس کے بعد

اجر دیں گے۔ بیشک ہم نے آپؐ کی طرف وحی بھیجی ہے ، جیسے ہم نے وحی بھیجی تھی نوحؑ کی طرف اور اس کے بعد نبیوں کی طرف

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

وَاَوْحَيْنَا	اِلٰى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ
اور ہم نے وحی بھیجی	طرف	ابراہیمؑ	اور اسمٰعیلؑ	اور اسحٰقؑ	اور یعقوبؑ	اور اولادِ یعقوبؑ

اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیمؑ ، اسمٰعیلؑ ، اسحٰقؑ ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف

وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

وَ عِيْسٰى	وَ اَيُّوْبَ	وَ يُوْنُسَ	وَ هٰرُوْنَ	وَ سُلَيْمٰنَ	وَ اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ
اور عیسیٰؑ	اور ایوبؑ	اور یونسؑ	اور ہارونؑ	اور سلیمانؑ	اور ہم نے دی	داؤدؑ

اور عیسیٰؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ اور سلیمانؑ (کی طرف وحی بھیجی) اور ہم نے داؤدؑ کو دی

زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ

زَبُوْرًا	وَ رُسُلًا	قَدْ قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ رُسُلًا	لَّمْ
زبور	اور ایسے رسول (جمع)	ہم نے ان کا احوال سُنایا	آپ پر (آپ سے)	اس سے قبل	اور ایسے رسول	نہیں

زبور۔ اور ایسے رسول (بھیجے) ہیں جن کے احوال ہم نے اس سے قبل آپؐ سے بیان کئے، اور ایسے رسول (بھی بھیجے)

نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ

نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ	وَ كَلَّمَ	اللّٰهُ	مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا	رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ	وَ
ہم نے حال بیان کیا	آپ پر (آپ کو)	اور کلام کیا	اللہ	موسیٰؑ	کلام کرنا (خوب)	رسول (جمع)	خوشخبری سُنانے والے	اور

جن کے احوال ہم نے آپؐ سے بیان نہیں کئے، اور اللہ نے موسیٰؑ سے (خوب) کلام کیا (ہم نے بھیجے) رسول خوشخبری سُنانے والے، اور

مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

مُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى	اللّٰهِ	حُجَّةٌ	بَعْدَ الرُّسُلِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ
ڈرانے والے	تاکہ نہ رہے	لوگوں کے لئے	پر	اللہ	حجت	رسولوں کے بعد	اور ہے	اللہ

ڈرانے والے تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کو اللہ پر کوئی حجت نہ رہے، اور اللہ

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ

عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَا	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ
غالب	حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	اس پر جو	اس نے نازل کیا	آپ کی طرف	وہ نازل ہوا	اپنے علم کے ساتھ

غالب حکمت والا ہے۔ لیکن اللہ اس پر گواہی دیتا ہے، جو اس نے آپؐ کی طرف نازل کیا، وہ اپنے علم سے نازل کیا

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور فرشتے	گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے	اللہ	گواہ	بیشک	وہ لوگ جو	انہوں نے کفر کیا

اور فرشتے (بھی) گواہی دیتے ہیں، اور گواہ (تو) اللہ ہی کافی ہے۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا،

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ

اِنَّ	بَعِيْدًا	ضَلٰلًا	قَدْ ضَلُّوْا	سَبِيْلِ اللّٰهِ	عَنْ	وَصَدُّوْا
بیشک	دور	گمراہی	تحقیق وہ گمراہی میں پڑے	اللہ کا راستہ	سے	اور انہوں نے روکا

اور اللہ کے رستے سے روکا، تحقیق وہ گمراہی میں دور جا پڑے ۔ بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

لِيَهْدِيَهُمْ	وَلَا	لَهُمْ	لِيَغْفِرَ	اللّٰهُ	لَمْ يَكُنِ	وَظَلَمُوْا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
انہیں ہدایت دے	اور نہ	انہیں	کہ بخش دے	اللہ	نہیں ہے	اور ظلم کیا	انہوں نے کفر کیا	وہ لوگ جو

جن لوگوں نے کفر کیا، اور ظلم کیا، اللہ انہیں نہیں بخشے گا اور نہ انہیں ہدایت دے گا

طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

عَلَى اللّٰهِ	ذٰلِكَ	وَكَانَ	اَبَدًا	فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ	جَهَنَّمَ	طَرِيْقَ	اِلَّا	طَرِيْقًا
اللہ پر	یہ	اور ہے	ہمیشہ	اس میں	رہیں گے	جہنم	راستہ	مگر	راستہ (سیدھا)

(سیدھے) راستہ کی ۔ مگر جہنم کا راستہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ اللہ پر

يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا

فَاٰمِنُوْا	رَّبِّكُمْ	مِنْ	بِالْحَقِّ	الرَّسُوْلُ	قَدْ جَاۗءَكُمُ	النَّاسُ	يٰٓاَيُّهَا	يَسِيْرًا
سو ایمان لاؤ	تمہارا رب	سے	حق کے ساتھ	رسول	تمہارے پاس آیا	لوگ	اے	آسان

آسان ہے ۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ رسول آگیا ہے ، سو ایمان لے آؤ

خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ

وَكَانَ	وَالْاَرْضِ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	فَاِنَّ	تَكْفُرُوْا	وَاِنْ	لَّكُمْ	خَيْرًا
اور ہے	اور زمین	آسمانوں میں	جو	اللہ کے لئے	تو بیشک	تم نہ مانوگے	اور اگر	تمہارے لئے	بہتر

تمہارے لئے بہتر ہے، اور اگر تم نہ مانوگے تو بیشک جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اللہ کے لئے ہے ، اور

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا

لَا تَقُوْلُوْا	وَ	فِيْ دِيْنِكُمْ	لَا تَغْلُوْا	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	حَكِيْمًا	عَلِيْمًا	اللّٰهُ
نہ کہو	اور	اپنے دین میں	غلو نہ کرو	اے اہل کتاب!	حکمت والا	جاننے والا	اللہ

اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے ۔ اے اہل کتاب! اپنے دین میں غلو نہ کرو (حد سے نہ بڑھو) اور نہ کہو

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ
پر (بارہ میں) اللہ	سوائے	حق	اسکے سوا نہیں	مسیح	عیسیٰؑ	ابن مریم	رسول	اللہ

اللہ کے بارہ میں حق کے سوا، اس کے سوا نہیں کہ مسیح عیسیٰؑ ابن مریم اللہ کے رسول ہیں

وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا

وَكَلِمَتُهٗ	اَلْقٰهَا	اِلٰى	مَرْيَمَ	وَ	رُوْحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَلَا
اور اس کا کلمہ	اس کو ڈالا	طرف	مریم	اور	رُوح	اس سے	سو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول	اور نہ

اور اس کا کلمہ ، جس کو مریم کی طرف ڈالا اور اس (کی طرف) سے روح ہیں، سو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور

تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ

تَقُوْلُوْا	ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗ
کہو	تین	باز رہو	بہتر	تمہارے لئے	اسکے سوا نہیں	اللہ	معبودِ واحد	وہ پاک ہے	کہ	ہو	اس کا

نہ کہو (خدا) تین ہیں (اس سے) باز رہو، تمہارے لئے بہتر ہے اسکے سوا نہیں (بیشک) کہ اللہ معبودِ واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کی

وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾

وَلَدٌ	لَهٗ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الْاَرْضِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا
اولاد	اس کا	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور کافی ہے	اللہ	کارساز

اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کا ہے، اور اللہ کارساز کافی ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ	وَلَا	الْمَلٰٓئِكَةُ
ہرگز عار نہیں	مسیحؑ	کہ	ہو	بندہ	اللہ کا	اور نہ	فرشتے

مسیح کو ہرگز عار نہیں کہ وہ اللہ کا بندہ ہو، اور نہ مقرب فرشتوں کو

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ

الْمُقَرَّبُوْنَ	وَمَنْ	يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَيَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ
مقرب (جمع)	اور جو	عار کرے	سے	اس کی عبادت	اور تکبر کرے	تو عنقریب انہیں جمع کرے گا	اپنے پاس

(عار ہے) اور جو کوئی اس کی (اللہ کی) بندگی سے عار اور تکبر کرے تو وہ عنقریب انہیں اپنے پاس جمع کرے گا

جَمِيعًا ﴿١٧٢﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ

جَمِيعًا	فَأَمَّا	الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيهِمْ	أُجُورَهُمْ	وَيَزِيدُهُمْ
سب	پھر	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	انہیں پورا دے گا	ان کے اجر	اور انہیں زیادہ دے گا

سب کو۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ انہیں انکے اجر پورے پورے دے گا اور انہیں زیادہ دے گا

مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ

مِّنْ	فَضْلِهٖ	وَأَمَّا	الَّذِينَ	اسْتَنْكَفُوا	وَاسْتَكْبَرُوا	فَيُعَذِّبُهُمْ
سے	اپنا فضل	اور پھر	وہ لوگ جو	اُنہوں نے عار سمجھا	اور انہوں نے تکبر کیا	تو انہیں عذاب دے گا

اپنے فضل سے، اور جن لوگوں نے (بندگی کو) عار سمجھا اور تکبر کیا تو وہ انہیں عذاب دے گا،

عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَّلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا

عَذَابًا	أَلِيمًا	وَلَا يَجِدُونَ	لَهُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّلَا
عذاب	دردناک	اور وہ نہ پائیں گے	اپنے لئے	سے	سوائے	اللہ	دوست	اور نہ

دردناک عذاب۔ اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا نہ پائیں گے کوئی دوست اور نہ

نَصِيرًا ﴿١٧٣﴾ يٰۤأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَآ إِلَيْكُمْ

نَصِيرًا	يٰۤأَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَأَنْزَلْنَا	إِلَيْكُمْ
مددگار	اے لوگو!	تمہارے پاس آچکی	روشن دلیل	سے	تمہارا رب	اور ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف

مددگار۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آچکی، اور ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے

نُورًا مُّبِينًا ﴿١٧٤﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ

نُورًا	مُّبِينًا	فَأَمَّا	الَّذِينَ آمَنُوا	بِاللّٰهِ	وَاعْتَصَمُوا	بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ
روشنی	واضح	پس	جو لوگ ایمان لائے	اللہ پر	اور مضبوط پکڑا	اس کو	وہ انہیں عنقریب داخل کرے گا

واضح روشنی۔ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے پکڑا پس وہ انہیں عنقریب داخل کرے گا

فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿١٧٥﴾

فِي رَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَفَضْلٍ	وَ	يَهْدِيهِمْ	إِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيمًا
رحمت میں	اس سے (اپنی)	اور فضل	اور	انہیں ہدایت دے گا	اپنی طرف	راستہ	سیدھا

اپنی رحمت اور فضل میں، اور انہیں اپنی طرف سیدھے راستہ کی ہدایت دے گا۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ

هَلَكَ	امْرُؤٌا	اِنِ	فِي الْكَلٰلَةِ	يُفْتِيْكُمْ	اللّٰهُ	قُلِ	يَسْتَفْتُوْنَكَ
مر جائے	کوئی مرد	اگر	کلالہ (کے بارہ) میں	تمہیں حکم بتاتا ہے	اللہ	کہدیں	آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں

آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں آپ کہدیں اللہ تمہیں کلالہ کے بارہ میں حکم بتاتا ہے۔ اگر کوئی (ایسا) مرد مر جائے

لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ

اِنْ	يَرِثُهَا	وَهُوَ	مَا تَرَكَ	نِصْفُ	فَلَهَا	اُخْتٌ	وَلَهٗ	لَهٗ وَلَدٌ	لَيْسَ
اگر	اسکا وارث ہوگا	اور وہ	جو اس نے چھوڑا (ترکہ)	نصف	تو اسکے لئے	ایک بہن	اور اس کی ہو	اس کی کوئی اولاد	نہ ہو

جس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اس (بہن) کو اسکے ترکہ کا نصف ملے گا۔ اور وہ اس کا وارث ہوگا اگر

لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا

مِمَّا	الثُّلُثٰنِ	فَلَهُمَا	اثْنَتَيْنِ	كَانَتَا	فَاِنْ	وَلَدٌ	لَهَا	لَّمْ يَكُنْ
اس سے جو	دو تہائی	تو انکے لئے	دو بہنیں	ہوں	پھر اگر	کوئی اولاد	اس کا	نہ ہو

اس (بہن) کی کوئی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر (مرنے والے کی) دو بہنیں ہوں تو ان کے لئے دو تہائی ہے اس (بھائی) کے

تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

الْاُنْثَيَيْنِ	حَظِّ	مِثْلُ	فَلِلذَّكَرِ	وَنِسَآءً	رِجَالًا	اِخْوَةً	كَانُوْٓا	وَاِنْ	تَرَكَ
دو عورت	حصہ	برابر	تو مرد کے لئے	اور کچھ عورتیں	کچھ مرد	بھائی بہن	ہوں	اور اگر	اس نے چھوڑا (ترکہ)

ترکہ میں سے۔ اور اگر بھائی بہن کچھ مرد اور کچھ عورتیں ہوں تو ایک مرد کے لئے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔

٢٤ ع ٥ ٤

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾

عَلِيْمٌ	شَيْءٍ	بِكُلِّ	وَاللّٰهُ	اَنْ تَضِلُّوْا	لَكُمْ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ
جاننے والا	چیز	ہر	اور اللہ	تاکہ بھٹک نہ جاؤ	تمہارے لئے	اللہ	کھول کر بیان کرتا ہے

اللہ تمہارے لئے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم بھٹک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

ے کلالہ: جس کے اصول (باپ دادا) اور فروع (اولاد) نہ ہوں۔

آیاتھا ۱۲۰ ٥ سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ : ۱۱۲ رکوعاتھا ۱٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۬ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ

الْاَنْعَامِ	بَهِيْمَةُ	اُحِلَّتْ لَكُمْ	بِالْعُقُوْدِ	اَوْفُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	يٰٓاَيُّهَا
مویشی	چوپائے	حلال کئے گئے تمہارے لئے	عہد۔قول	پورا کرو	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	اے

اے ایمان والو! اپنے عہد پورے کرو، تمہارے لئے چوپائے مویشی حلال کئے گئے

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اِنَّ اللّٰهَ	حُرُمٌ	وَاَنْتُمْ	مُحِلِّي الصَّيْدِ	غَيْرَ	يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	مَا	اِلَّا
بیشک اللہ	احرام میں ہو	جبکہ تم	حلال جانتے ہوئے شکار	نہیں/مگر	پڑھے جائینگے (سنائے جائینگے) تمہیں	جو	سوائے

سوائے ان کے جو تمہیں سنائے جائیں گے، مگر شکار کو حلال نہ جانو جب کہ تم (حالت) احرام میں ہو، بیشک اللہ

يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ

شَعَآئِرَ اللّٰهِ	لَا تُحِلُّوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰٓاَيُّهَا	مَا يُرِيْدُ	يَحْكُمُ
اللہ کی نشانیاں	حلال نہ سمجھو	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	اے	جو چاہے	حکم کرتا ہے

جو چاہے حکم کرتا ہے۔ اے ایمان والو! شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں) تم حلال نہ سمجھو

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ

آٰمِّيْنَ	وَلَا	الْقَلَآئِدَ	وَلَا	الْهَدْيَ	وَلَا	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَلَا
قصد کرنیوالے (آنیوالے)	اور نہ	گلے میں پٹہ ڈالے ہوئے	اور نہ	نیازِ کعبہ	اور نہ	مہینے ادب والے	اور نہ

اور نہ ادب والے مہینے (ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم، رجب) اور نہ نیازِ کعبہ (کے جانور) اور نہ گلے میں (قربانی کے) پٹہ ڈالے ہوئے اور آنیوالے

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ

حَلَلْتُمْ	وَاِذَا	وَرِضْوَانًا	مِّنْ رَّبِّهِمْ	فَضْلًا	يَبْتَغُوْنَ	الْبَيْتَ الْحَرَامَ
احرام کھول دو	اور جب	اور خوشنودی	اپنے رب سے	فضل	وہ چاہتے ہیں	احترام والا گھر (خانہ کعبہ)

خانہ کعبہ کو، جو اپنے رب کا فضل اور خوشنودی چاہتے ہیں۔ اور جب احرام کھول دو

فَاصْطَادُوْا ؕ وَ لَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

فَاصْطَادُوْا	وَ لَا	یَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ
تو شکار کر لو	اور نہ	تمہارے لئے باعث ہو	دشمنی	قوم	جو	تم کو روکتی تھی	سے	مسجد

(چاہو) تو شکار کر لو، اور (اس) قوم کی دشمنی جو تم کو روکتی تھی مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے (اس کا) باعث نہ بنے

الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى

الْحَرَامِ	اَنْ تَعْتَدُوْا	وَتَعَاوَنُوْا	عَلَى الْبِرِّ	وَ التَّقْوٰى	وَ لَا تَعَاوَنُوْا	عَلَى
حرام (خانہ کعبہ)	کہ تم زیادتی کرو	اور ایکدوسرے کی مدد کرو	نیکی پر (میں)	اور تقویٰ (پرہیزگاری)	اور ایکدوسرے کی مدد نہ کرو	پر (میں)

کہ تم زیادتی کرو، اور ایک دوسرے کی مدد کرو نیکی اور پرہیزگاری میں؛ اور ایک دوسرے کی مدد نہ کرو

الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۲ حُرِّمَتْ

الْاِثْمِ	وَ الْعُدْوَانِ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	حُرِّمَتْ
گناہ	اور زیادتی (سرکشی)	اور ڈرو اللہ سے	بیشک اللہ	سخت	عذاب	حرام کر دیا گیا

گناہ اور سرکشی میں، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ حرام کر دیا گیا

عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ

عَلَیْكُمُ	الْمَیْتَةُ	وَ الدَّمُ	وَ لَحْمُ الْخِنْزِیْرِ	وَمَا	اُهِلَّ	لِغَیْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	وَ
تم پر	مُردار	اور خون	اور سُؤر کا گوشت	اور جو۔جس	پکارا گیا	اللہ کے سوا	اس پر	اور

تم پر مُردار، اور خون، اور سُؤر کا گوشت، اور جس پر پکارا گیا اللہ کے سوا کسی اور کا نام، اور

الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّیَةُ وَ النَّطِیْحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ

الْمُنْخَنِقَةُ	وَ الْمَوْقُوْذَةُ	وَ الْمُتَرَدِّیَةُ	وَ النَّطِیْحَةُ	وَمَا	اَكَلَ	السَّبُعُ
گلا گھونٹنے سے مرا ہوا	اور چوٹ کھا کر مرا ہوا	اور گر کر مرا ہوا	اور سینگ مارا ہوا	اور جو۔جس	کھایا	درندہ

گلا گھونٹنے سے مرا ہوا، اور چوٹ کھا کر مرا ہوا، اور گر کر مرا ہوا، اور سینگ مارا ہوا، اور جس کو درندے نے کھایا ہو

اِلَّا مَا ذَكَّیْتُمْ ۫ وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ

اِلَّا مَا	ذَكَّیْتُمْ	وَمَا	ذُبِحَ	عَلَى النُّصُبِ	وَاَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا	بِالْاَزْلَامِ
مگر جو	تم نے ذبح کر لیا	اور جو	ذبح کیا گیا	تھانوں پر	اور یہ کہ	تم تقسیم کرو	تیروں سے

مگر جو تم نے ذبح کر لیا، اور (حرام کیا گیا) جو تھانوں (پرستش گاہوں) پر ذبح کیا گیا، اور یہ کہ تم تیروں سے (پانسے ڈال کر) تقسیم کرو،

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

فَلَا تَخْشَوْهُمْ	دِيْنِكُمْ	مِنْ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	يَئِسَ	اَلْيَوْمَ	فِسْقٌ	ذٰلِكُمْ
سو تم ان سے نہ ڈرو	تمہارا دین	سے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	مایوس ہو گئے	آج	گناہ	یہ

یہ گناہ ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہو گئے، سو تم ان سے نہ ڈرو،

وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ	وَاَتْمَمْتُ	دِيْنَكُمْ	لَكُمْ	اَكْمَلْتُ	اَلْيَوْمَ	وَاخْشَوْنِ
اپنی نعمت	تم پر	اور پوری کر دی	تمہارا دین	تمہارے لئے	میں نے مکمل کر دیا	آج	اور مجھ سے ڈرو

اور مجھ سے ڈرو، آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا، اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی،

وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ

مُتَجَانِفٍ	غَيْرَ	مَخْمَصَةٍ	فِيْ	اضْطُرَّ	فَمَنِ	دِيْنًا	الْاِسْلَامَ	لَكُمُ	وَرَضِيْتُ
مائل ہو	نہ	بھوک	میں	لاچار ہو جائے	پھر جو	دین	اسلام	تمہارے لئے	اور میں نے پسند کیا

اور میں نے تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ پھر جو بھوک میں لاچار ہو جائے (لیکن) مائل نہ ہو

لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ

قُلْ	لَهُمْ	اُحِلَّ	مَاذَا	يَسْئَلُوْنَكَ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	فَاِنَّ اللّٰهَ	لِّاِثْمٍ
کہہ دیں	انکے لئے	حلال کیا گیا	کیا	آپ سے پوچھتے ہیں	مہربان	بخشنے والا	تو بیشک اللہ	گناہ کی طرف

گناہ کی طرف (اسکے لئے گنجائش ہے) بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ سے پوچھتے ہیں ان کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے؟ کہدیں

اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مُكَلِّبِيْنَ	الْجَوَارِحِ	مِّنَ	عَلَّمْتُمْ	وَمَا	الطَّيِّبٰتُ	لَكُمُ	اُحِلَّ
تم انہیں سکھاتے ہو	شکار پر دوڑائے ہوئے	شکاری جانور	سے	تم سدھاؤ	اور جو	پاک چیزیں	تمہارے لئے	حلال کی گئیں

تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تم شکاری جانور سدھاؤ شکار پر دوڑانے کو کہ تم انہیں سکھاتے ہو

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ؗ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	اللّٰهِ	اسْمَ	وَاذْكُرُوْا	عَلَيْكُمْ	اَمْسَكْنَ	مِمَّا	فَكُلُوْا	اللّٰهُ	عَلَّمَكُمُ	مِمَّا
اس پر	اللہ	نام	اور یاد کرو (لو)	تمہارے لئے	وہ پکڑ رکھیں	اس سے جو	پس تم کھاؤ	اللہ	تمہیں سکھایا	اس سے جو

اس سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے، پس اس میں سے کھاؤ جو وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں، اور اس پر اللہ کا نام لو (ذبح کرلو)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ④ اَلۡيَوۡمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيۡعُ	الۡحِسَابِ	اَلۡيَوۡمَ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَ
اور ڈرو	اللہ	بیشک	اللہ	جلد لینے والا	حساب	آج	حلال کی گئیں	تمہارے لئے	پاک چیزیں	اور

اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئیں، اور

طَعَامُ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمۡ ۖ وَطَعَامُكُمۡ حِلٌّ لَّهُمۡ ۖ وَالۡمُحۡصَنٰتُ

طَعَامُ	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ	حِلٌّ	لَّكُمۡ	وَطَعَامُكُمۡ	حِلٌّ	لَّهُمۡ	وَالۡمُحۡصَنٰتُ
کھانا	وہ لوگ جو	کتاب دیئے گئے (اہل کتاب)	حلال	تمہارے لئے	اور تمہارا کھانا	حلال	اُن کے لئے	اور پاکدامن عورتیں

اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے، اور تمہارا کھانا اُن کے لئے حلال ہے، اور پاک دامن

مِنَ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اِذَاۤ

مِنَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَالۡمُحۡصَنٰتُ	مِنَ	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	اِذَاۤ
سے	مومن عورتیں	اور پاکدامن	سے	وہ لوگ جو	کتاب دی گئی	تم سے پہلے	جب

مومن عورتیں، اور پاکدامن عورتیں اُن میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی (حلال ہیں)، جب

اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ مُحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ وَلَا مُتَّخِذِيۡۤ اَخۡدَانٍ ؕ

اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ	اُجُوۡرَهُنَّ	مُحۡصِنِيۡنَ	غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ	وَلَا مُتَّخِذِيۡۤ	اَخۡدَانٍ
تم اُنہیں دے دو	ان کے مہر	قید میں لانے کو	نہ کہ مستی نکالنے کو	اور نہ بنانے کو	چھپی آشنائی

تم اُنہیں اُن کے مہر دیدو (قید نکاح) میں لانے کو، نہ کہ مستی نکالنے کو، اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنے کو،

وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِي الۡاٰخِرَةِ مِنَ

وَمَنۡ	يَّكۡفُرۡ	بِالۡاِيۡمَانِ	فَقَدۡ حَبِطَ	عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي الۡاٰخِرَةِ	مِنَ
اور جو	مُنکر ہو	ایمان سے	تو ضائع ہوا	اس کا عمل	اور وہ	آخرت میں	سے

اور جو ایمان کا مُنکر ہوا اس کا عمل ضائع ہوا، اور وہ آخرت میں

الۡخٰسِرِيۡنَ ⑤ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا

الۡخٰسِرِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اِذَا	قُمۡتُمۡ	اِلَى الصَّلٰوةِ	فَاغۡسِلُوۡا
نقصان اٹھانے والے	اے	وہ جو ایمان لائے (ایمان والے)	جب	تم اُٹھو	نماز کے لئے	تو دھو لو

نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہے۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اُٹھو تو دھو لو

وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

وُجُوْهَكُمْ	وَاَيْدِيَكُمْ	اِلَى	الْمَرَافِقِ	وَامْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ
اپنے مُنہ	اور اپنے ہاتھ	تک	کہنیاں	اور مسح کرو	اپنے سروں کا	اور اپنے پاؤں

اپنے مُنہ اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک، اور اپنے سروں کا مسح کرو، اور اپنے پاؤں (دھو)

اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۗ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۗ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ

اِلَى	الْكَعْبَيْنِ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوْا	وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ
تک	ٹخنوں	اور اگر	تم ہو	ناپاک	تو خوب پاک ہو جاؤ	اور اگر	تم ہو	بیمار	یا

ٹخنوں تک، اور اگر تم ناپاک ہو (غسل کی حاجت ہو) تو خوب پاک ہو جاؤ (غسل کرلو) اور اگر تم بیمار ہو یا

عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا

عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ تَجِدُوْا
پر (میں)	سفر	اور	آئے	کوئی	تم میں سے	بیت الخلاء سے	یا تم ملو (صحبت کی)	عورتوں سے	پھر نہ پاؤ

سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے آئے یا تم نے عورتوں سے صحبت کی، پھر نہ پاؤ

مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۗ

مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ
پانی	تو تیمم کرلو	مٹی	پاک	تو مسح کرو	اپنے مُنہ	اور اپنے ہاتھ	اس سے

پانی، تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لو (یعنی) اس سے اپنے مُنہ اور ہاتھوں کا مسح کرو

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ

مَا يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	حَرَجٍ	وَّلٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ	وَلِيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ
نہیں چاہتا	اللہ	کہ کرے	تم پر	کوئی	تنگی	اور لیکن	چاہتا ہے	کہ تمہیں پاک کرے	اور یہ کہ پوری کرے	اپنی نعمت

اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے، لیکن چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور یہ کہ اپنی نعمت پوری کرے

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ

عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَمِيْثَاقَهُ
تم پر	تاکہ تم	احسان مانو	اور یاد کرو	اللہ کی نعمت	تم پر (اپنے اوپر)	اور اس کا عہد

تم پر، تاکہ تم احسان مانو۔ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، اور اس کا عہد

الَّذِیْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ	اِنَّ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطَعْنَا	سَمِعْنَا	اِذْ قُلْتُمْ	بِهٖ	وَاثَقَكُمْ	الَّذِیْ
اللہ	بیشک	اور اللہ سے ڈرو	اور ہم نے مانا	ہم نے سُنا	جب تم نے کہا	اس سے	تم نے باندھا	جو

جو تم نے اُس سے باندھا، جب تم نے کہا ہم نے سُنا اور ہم نے مانا، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ

عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰهِ

لِلّٰهِ	قَوّٰمِیْنَ	كُوْنُوْا	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	یٰۤاَیُّهَا	الصُّدُوْرِ	بِذَاتِ	عَلِیْمٌ
اللہ کے لئے	کھڑے ہونے والے	ہو جاؤ	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	اے	دلوں کی	بات	جاننے والا

دلوں کی بات جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کے لئے کھڑے ہونے والے ہو جاؤ

شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا

اِعْدِلُوْا	اَلَّا تَعْدِلُوْا	عَلٰۤى	قَوْمٍ	شَنَاٰنُ	وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ	بِالْقِسْطِ	شُهَدَآءَ
تم انصاف کرو	کہ انصاف نہ کرو	پر	کسی قوم	دشمنی	اور تمہیں نہ اُبھارے	انصاف کے ساتھ	گواہ

انصاف کی گواہی دینے کو۔ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں (اس پر) نہ اُبھارے کہ انصاف نہ کرو۔ تم انصاف کرو

هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞

تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	خَبِیْرٌ	اِنَّ اللّٰهَ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	لِلتَّقْوٰى	اَقْرَبُ	هُوَ
تم کرتے ہو	جو	خوب باخبر	بیشک اللہ	اللہ	اور ڈرو	تقوی کے	زیادہ قریب	وہ (یہ)

یہ تقوے کے زیادہ قریب ہے، اور اللہ سے ڈرو، بیشک تم جو کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ۞

عَظِیْمٌ	وَاَجْرٌ	مَّغْفِرَةٌ	لَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اللّٰهُ	وَعَدَ
بڑا	اور اجر	بخشش	ان کے لئے	اچھے	اور انہوں نے عمل کئے	جو لوگ ایمان لائے	اللہ	وعدہ کیا

جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے اچھے عمل کئے اللہ نے وعدہ کیا کہ ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۞ یٰۤاَیُّهَا

یٰۤاَیُّهَا	اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ	اُولٰٓئِكَ	بِاٰیٰتِنَا	وَكَذَّبُوْا	وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا
اے	جہنم والے	یہی	ہماری آیتیں	اور جھٹلایا	اور جن لوگوں نے کفر کیا

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی جہنم والے ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْٓا
جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	تم یاد کرو	نعمت	اللہ	اپنے اوپر	جب ارادہ کیا	ایک گروہ	کہ	بڑھائیں

ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت (احسان) یاد کرو جب ایک گروہ نے ارادہ کیا کہ وہ بڑھائیں

اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	پس روک دیئے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور ڈرو	اللہ	اور پر	اللہ	چاہیئے بھروسہ کریں

تمہاری طرف اپنے ہاتھ (دست درازی کرنے کو) تو اس نے تم سے اُن کے ہاتھ روک دیئے، اور اللہ سے ڈرو، اور چاہیئے کہ اللہ پر بھروسہ کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ

٢ ع ٤ ٦

الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَبَعَثْنَا	مِنْهُمُ	اثْنَيْ عَشَرَ
ایمان والے	اور البتہ	اللہ نے لیا	عہد	بنی اسرائیل	اور ہم نے مقرر کئے	ان سے	بارہ

ایمان والے اور البتہ اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا، اور ہم نے اُن میں سے مقرر کئے بارہ

نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ

نَقِيْبًا	وَقَالَ	اللّٰهُ	اِنِّىْ مَعَكُمْ	لَىِٕنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَيْتُمُ
سردار	اور کہا	اللہ	بیشک میں تمہارے ساتھ	اگر	نماز قائم رکھو گے	نماز	اور دیتے رہو گے

سردار، اور اللہ نے کہا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نماز قائم رکھو گے، اور دیتے رہو گے

الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

الزَّكٰوةَ	وَاٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ	وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ	وَاَقْرَضْتُمُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا
زکوٰۃ	اور ایمان لاؤ گے	میرے رسولوں پر	اور ان کی مدد کرو گے	اور قرض دو گے	اللہ	قرض	حسنہ

زکوٰۃ، اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے، اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض حسنہ (اچھا قرض) دو گے،

لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

لَّاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
میں ضرور دور کردوں گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور ضرور داخل کردوں گا تمہیں	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

میں تمہارے گناہ ضرور دور کردوں گا، اور تمہیں (ان) باغات میں ضرور داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ

فَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ
پھر جو جس	کفر کیا	اس کے بعد	تم میں سے	بیشک گمراہ ہوا	سیدھا	راستہ	سو بسبب (بہ)	ان کا توڑنا	ان کا عہد

پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا بیشک وہ سیدھے راستہ سے گمراہ ہوا۔ سو ان کے عہد توڑنے پر

لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا

لَعَنّٰهُمْ	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ	مَّوَاضِعِهٖ	وَنَسُوْا
ہم نے اُن پر لعنت کی	اور	ہم نے کر دیا	انکے دل (جمع)	سخت	وہ پھیر دیتے ہیں	کلام	سے	اس کے مواقع	اور وہ بھول گئے

ہم نے اُن پر لعنت کی اور اُن کے دلوں کو سخت کر دیا، وہ کلام کو اس کے مواقع سے پھیر دیتے ہیں (ردبدل دیتے ہیں) اور وہ بھول گئے (فراموش کر بیٹھے)

حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا بِهٖ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى	خَآئِنَةٍ	مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ
ایک بڑا حصہ	اس سے جو	اُنہیں جس کی نصیحت کی گئی	اور ہمیشہ	آپ خبر پاتے رہتے ہیں	پر	خیانت	اُن سے	سوائے	تھوڑے	اُن سے

اس کا بڑا حصہ جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی اور آپ ان میں سے تھوڑوں کے سوا ہمیشہ انکی خیانت پر خبر پاتے رہتے ہیں

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَاصْفَحْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ مِنَ	الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
سو معاف کر	ان کو	اور درگزر کر	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والے	اور سے	جن لوگوں نے کہا

سو اُن کو معاف کر دیں اور درگزر کریں بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور ان لوگوں سے جنہوں نے کہا

اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

اِنَّا	نَصٰرٰٓى	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ
ہم	نصاریٰ	ہم نے لیا	اُن کا عہد	پھر وہ بھول گئے	ایک بڑا حصہ	اس سے جو	جسکی نصیحت کی گئی تھی		تو ہم نے لگا دی	ان کے درمیان

ہم نصاریٰ ہیں، ہم نے ان کا عہد لیا، پھر وہ اس کا بڑا حصہ بھول گئے جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے انکے درمیان لگا دیا

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا

الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَسَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا كَانُوْا
عداوت	اور بغض	تک	روزِ قیامت	اور جلد	انہیں جتا دے گا	اللہ	جو وہ

(ڈال دیا) روزِ قیامت تک عداوت اور بغض، اور اللہ جلد اُنہیں جتا دے گا، جو وہ

يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ

يَصْنَعُوْنَ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	كُنْتُمْ
کرتے تھے	اے اہل کتاب	یقیناً تمہارے پاس آگئے	ہمارے رسول	وہ ظاہر کرتے ہیں	تمہارے لئے	بہت سی باتیں	جو	تم تھے

کرتے تھے ۔ اے اہل کتاب ! یقیناً تمہارے پاس ہمارے رسول (محمدؐ) آگئے وہ تمہارے لئے (تم پر) بہت سی باتیں ظاہر کرتے ہیں جو تم

تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ

تُخْفُوْنَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَيَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ	قَدْ جَآءَكُمْ	مِنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَ
چھپاتے	کتاب سے	اور وہ درگزر کرتا ہے	بہت امور سے	تحقیق تمہارے پاس آگیا	اللہ سے	نور	اور

کتاب میں سے چھپاتے تھے، اور وہ بہت امور سے درگزر کرتے ہیں، تحقیق تمہارے پاس آگیا اللہ کی طرف سے نور اور

كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ

كِتٰبٌ	مُّبِيْنٌ	يَهْدِيْ	بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ	السَّلٰمِ	وَيُخْرِجُهُمْ
کتاب	روشن	ہدایت دیتا ہے	اس سے	اللہ	جو تابع ہوا	اس کی رضا	راہیں	سلامتی	اور وہ انہیں نکالتا ہے

اور روشن کتاب ۔ اس سے اللہ سلامتی کی راہوں کی اسے ہدایت دیتا ہے جو اس کی رضا کے تابع ہوا اور وہ انہیں نکالتا ہے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾

مِنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِهٖ	وَيَهْدِيْهِمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
سے	اندھیرے	نور کی طرف	اپنے حکم سے	اور انہیں ہدایت دیتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا

اندھیروں سے نور کی طرف اپنے حکم سے، اور انہیں سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

لَقَدْ كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْمَسِيْحُ	ابْنُ مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ
تحقیق کافر ہوگئے	جن لوگوں نے کہا		بیشک اللہ	وہی مسیح ؑ	ابن مریم	کہہ دیجئے	تو کس	بس چلتا ہے

تحقیق کافر ہوگئے وہ جن لوگوں نے کہا اللہ وہی مسیحؑ ابن مریمؑ ہے ۔ کہہ دیجئے تو کس کا بس چلتا ہے ؟

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي

مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ اَرَادَ	اَنْ يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ مَرْيَمَ	وَاُمَّهٗ	وَمَنْ	فِي
اللہ کے آگے	کچھ بھی	اگر وہ چاہے	کہ ہلاک کردے	مسیح ؑ	ابن مریم	اور اسکی ماں	اور جو	میں

اللہ کے آگے کچھ بھی ۔ اگر وہ چاہے کہ مسیحؑ ابن مریمؑ کو اور اس کی ماں کو ہلاک کر دے اور جو

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ

الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	يَخْلُقُ
زمین	سب	اور اللہ کے لئے	سلطنت	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان	وہ پیدا کرتا ہے

زمین میں ہے سب کو۔ اور اللہ کے لئے ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، وہ پیدا کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ

مَا يَشَآءُ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	وَالنَّصٰرٰى	نَحْنُ
جو وہ چاہتا ہے	اور اللہ	پر	ہر شے	قدرت والا	اور کہا	یہود	اور نصاریٰ	ہم

جو وہ چاہتا ہے، اور اللہ ہر شے پر قدرت والا ہے۔ اور یہود و نصاریٰ نے کہا ہم

اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

اَبْنٰٓؤُا	اللّٰهِ	وَاَحِبَّآؤُهٗ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ
بیٹے	اللہ	اور اس کے پیارے	کہہ دیجئے	پھر کیوں	تمہیں سزا دیتا ہے	تمہارے گناہوں پر	بلکہ	تم	بشر	ان میں سے

اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہہ دیجئے پھر وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں سزا کیوں دیتا ہے؟ (نہیں) بلکہ تم بھی ایک بشر ہو اس کی

خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ
اسی نے پیدا کیا (مخلوق)	وہ بخش دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور عذاب دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور اللہ کے لئے	سلطنت	آسمانوں	اور

مخلوق میں سے۔ وہ جس کو چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور اللہ کے لئے ہے سلطنت آسمانوں کی اور

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؗ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا

الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَاِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا
زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان	اور اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	اے اہل کتاب	تحقیق تمہارے پاس آئے	ہمارے رسول

زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارے رسول (محمدؐ) آ گئے

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا

يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلٰى	فَتْرَةٍ	مِّنَ	الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا جَآءَنَا	مِنْ	بَشِيْرٍ	وَّلَا
وہ کھول کر بیان کرتے ہیں	تمہارے لئے	پر (بعد)	سلسلہ ٹوٹ جانا	سے (کے)	رسول (جمع)	کہ کہیں	تم کہو	ہمارے پاس نہیں آیا	کوئی	خوشخبری دینے والا	اور نہ

وہ نبیوں کا سلسلہ ٹوٹ جانے کے بعد تم پر کھول کر بیان کرتے ہیں کہ کہیں تم یہ کہو ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانے والا نہیں آیا، اور نہ

ع ۸ ۳ ۷

نَذِيرٍ فَقَدْ جَآءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾ وَإِذْ

نَذِيرٍ	فَقَدْ جَآءَكُم	بَشِيرٌ	وَنَذِيرٌ	وَٱللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيرٌ	وَإِذْ
ڈرانے والا	تحقیق تمہارے پاس آ گئے	خوشخبری سنانے والے	اور ڈرانے والے	اور اللہ	پر	ہر شے	قدرت والا	اور جب

ڈرانے والا، تحقیق تمہارے پاس (محمدؐ) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے آ گئے، اور اللہ ہر شے پر قدرت والا ہے۔ اور جب

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِۦ يَٰقَوْمِ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَةَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنۢبِيَآءَ

قَالَ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِۦ	يَٰقَوْمِ	ٱذْكُرُوا۟	نِعْمَةَ ٱللَّهِ	عَلَيْكُمْ	إِذْ	جَعَلَ	فِيكُمْ	أَنۢبِيَآءَ
کہا	موسیٰ	اپنی قوم کو	اے میری قوم	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	جب	اس نے پیدا کئے	تم میں	نبی (جمع)

موسیٰ نے اپنی قوم کو کہا "اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، جب اس نے تم میں نبی پیدا کئے

وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا وَءَاتَىٰكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٢٠﴾ يَٰقَوْمِ

وَجَعَلَكُم	مُّلُوكًا	وَءَاتَىٰكُم	مَّا	لَمْ يُؤْتِ	أَحَدًا	مِّنَ	ٱلْعَٰلَمِينَ	يَٰقَوْمِ
اور تمہیں بنایا	بادشاہ	اور تمہیں دیا	جو	نہیں دیا	کسی کو	سے	جہانوں میں	اے میری قوم

اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں دیا جو جہانوں میں کسی کو نہیں دیا۔ اے میری قوم!

ٱدْخُلُوا۟ ٱلْأَرْضَ ٱلْمُقَدَّسَةَ ٱلَّتِى كَتَبَ ٱللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا۟ عَلَىٰٓ أَدْبَارِكُمْ

ٱدْخُلُوا۟	ٱلْأَرْضَ ٱلْمُقَدَّسَةَ	ٱلَّتِى	كَتَبَ ٱللَّهُ	لَكُمْ	وَلَا تَرْتَدُّوا۟	عَلَىٰٓ	أَدْبَارِكُمْ
داخل ہو	ارضِ مقدس (اس پاک سرزمین)	جو	اللہ نے لکھ دی	تمہارے لئے	اور نہ لوٹو	پر	اپنی پیٹھ

ارضِ مقدس میں داخل ہو جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے، اور اپنی پیٹھ پھیرتے ہوئے نہ لوٹو

فَتَنقَلِبُوا۟ خَٰسِرِينَ ﴿٢١﴾ قَالُوا۟ يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا

فَتَنقَلِبُوا۟	خَٰسِرِينَ	قَالُوا۟	يَٰمُوسَىٰٓ	إِنَّ فِيهَا	قَوْمًا	جَبَّارِينَ	وَإِنَّا
ورنہ تم جا پڑو گے	نقصان میں	انہوں نے کہا	اے موسیٰؑ	بیشک اس میں	ایک قوم	زبردست	اور ہم بیشک

ورنہ تم نقصان میں جا پڑو گے۔ انہوں نے کہا اے موسیٰؑ! بیشک اس میں ایک زبردست قوم ہے، اور ہم

لَن نَّدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا۟ مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا۟ مِنْهَا فَإِنَّا دَٰخِلُونَ ﴿٢٢﴾

لَن نَّدْخُلَهَا	حَتَّىٰ	يَخْرُجُوا۟	مِنْهَا	فَإِن	يَخْرُجُوا۟	مِنْهَا	فَإِنَّا	دَٰخِلُونَ
ہرگز داخل نہ ہوں گے	یہاں تک کہ	وہ نکل جائیں	اس سے	پھر اگر	وہ نکلے	اس سے	تو ہم ضرور	داخل ہوں گے

وہاں ہرگز داخل نہ ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس میں سے نکل جائیں، پھر اگر وہ اس میں سے نکلے تو ہم ضرور اس میں داخل ہوں گے۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ

قَالَ	رَجُلٰنِ	مِنَ الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ
کہا	دو آدمی	ان لوگوں سے جو	ڈرنے والے	اللہ نے انعام کیا تھا	ان دونوں پر	تم داخل ہو ان پر (حملہ کرو)		دروازہ

ڈرنے والوں میں سے دو آدمیوں نے کہا، اُن دونوں پر اللہ نے انعام کیا تھا کہ تم ان پر دروازہ سے (حملہ کرکے) داخل ہو جاؤ "

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾

فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْا	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
پس جب	تم داخل ہوگئے اس میں	تو تم	غالب آ ؤگے	اور اللہ پر	بھروسہ رکھو	اگر تم ہو	ایمان والے

جب تم اس میں داخل ہوگئے تو تم ہی غالب ہو گے، اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان والے ہو۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ

قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا	لَنْ نَّدْخُلَهَا	اَبَدًا	مَا دَامُوْا	فِيْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ
انہوں نے کہا	اے موسیٰ	بیشک ہم	ہرگز وہاں داخل نہ ہوں گے	کبھی بھی	جب تک وہ ہیں	اس میں	سو تو جا	تو

اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! جب تک وہ اس میں ہیں ہم وہاں کبھی بھی ہرگز داخل نہ ہوں گے، سو تو جا "

وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ

وَرَبُّكَ	فَقَاتِلَآ	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	لَآ اَمْلِكُ	اِلَّا نَفْسِىْ
اور تیرا رب	تم دونوں لڑو	ہم	یہیں	بیٹھے ہیں	(موسیٰ نے) کہا	اے میرے رب	میں بیشک	اختیار نہیں رکھتا	اپنی جان کے سوا

اور تیرا ربّ تم دونوں لڑو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ موسیٰ نے کہا اے میرے ربّ! بیشک میں اختیار نہیں رکھتا سوائے اپنی جان کے

وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

وَاَخِىْ	فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَ	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ
اور اپنا بھائی	پس جدائی کردے	ہمارے درمیان	اور درمیان	قوم	نافرمان	اس نے کہا	پس یہ	حرام کردی گئی

اور اپنے بھائی کے، پس ہمارے اور ہماری نافرمان قوم کے درمیان جدائی ڈال دے (فیصلہ کردے) اللہ نے کہا پس یہ سرزمین حرام کردی گئی

عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ ع ۴ | ۸

عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	يَتِيْهُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	فَلَا تَاْسَ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ
ان پر	چالیس	سال	بھٹکتے پھریں گے	زمین میں	تو افسوس نہ کر	پر	قوم	نافرمان

ان پر چالیس سال، وہ زمین میں بھٹکتے پھریں گے، تو نافرمان قوم پر افسوس نہ کر۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

اَحَدِهِمَا	مِنْ	فَتُقُبِّلَ	قُرْبَانًا	اِذْ قَرَّبَا	بِالْحَقِّ	ابْنَيْ اٰدَمَ	نَبَاَ	عَلَيْهِمْ	وَاتْلُ
ان میں سے ایک	سے	تو قبول کرلی گئی	کچھ نیاز	جب دونوں نے پیش کی	احوالِ واقعی	آدم کے دو بیٹے	خبر	انہیں	اور سنا

انہیں آدمؑ کے دو بیٹوں کا حالِ واقعی سناؤ، جب دونوں نے کچھ نیاز پیش کی تو ان میں سے ایک کی قبول کرلی گئی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ

مِنَ	اللّٰهُ	يَتَقَبَّلُ	اِنَّمَا	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	مِنَ الْاٰخَرِ	وَلَمْ يُتَقَبَّلْ
سے	اللہ	قبول کرتا ہے	بیشک صرف	اس نے کہا	میں ضرور تجھے مار ڈالوں گا	اس نے کہا	دوسرے سے	اور نہ قبول کی گئی

اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی، اس نے (دوسرے بھائی کو) کہا میں تجھے ضرور مار ڈالوں گا، اس نے کہا اللہ صرف قبول کرتا ہے

الْمُتَّقِيْنَ ۝ لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ

اِلَيْكَ	يَدِيَ	بِبَاسِطٍ	مَآ اَنَا	لِتَقْتُلَنِيْ	يَدَكَ	اِلَيَّ	بَسَطْتَّ	لَىِٕنْ	الْمُتَّقِيْنَ
تیری طرف	اپنا ہاتھ	بڑھانے والا	میں نہیں	کہ مجھے قتل کرے	اپنا ہاتھ	میری طرف	البتہ اگر تو بڑھائے گا		پرہیزگار (جمع)

پرہیزگاروں سے۔ البتہ اگر تو میری طرف اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کے لئے بڑھائے گا میں (پھر بھی) اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھانے والا نہیں،

لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْۗاَ

اَنْ تَبُوْۗاَ	اُرِيْدُ	اِنِّىْٓ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبَّ	اللّٰهَ	اَخَافُ	اِنِّىْٓ	لِاَقْتُلَكَ
کہ تو حاصل کرے	چاہتا ہوں	بیشک میں	سارے جہان	پروردگار	اللہ	ڈرتا ہوں	بیشک میں	کہ تجھے قتل کروں

کہ تجھے قتل کروں، بیشک میں سارے جہان کے پروردگار اللہ سے ڈرتا ہوں۔ بیشک میں چاہتا ہوں کہ تو حاصل کرے (ذمہ دار ہو جائے) ج

بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝

الظّٰلِمِيْنَ	جَزٰۗؤُا	وَذٰلِكَ	اَصْحٰبِ النَّارِ	مِنْ	فَتَكُوْنَ	وَاِثْمِكَ	بِاِثْمِيْ
ظالم (جمع)	سزا	اور یہ	جہنم والے	سے	پھر تو ہو جائے	اور اپنا گناہ	میرا گناہ

میرے گناہ کا اور اپنے گناہ کا، پھر تو جہنم والوں میں سے ہو جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَبَعَثَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	فَبَعَثَ	الْخٰسِرِيْنَ	مِنَ	فَاَصْبَحَ	فَقَتَلَهٗ	اَخِيْهِ	قَتْلَ	نَفْسُهٗ	لَهٗ	فَطَوَّعَتْ
اللہ	پھر بھیجا	نقصان اٹھانے والے	سے	تو ہوگیا وہ	سو اس نے اس کو قتل کر دیا	اپنے بھائی	قتل	اس کا نفس	اس کو	پھر راضی کیا

پھر اس کو اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر لیا، اس نے اس کو قتل کر دیا تو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔ پھر اللہ نے بھیجا

غُرَابًا يَّبۡحَثُ فِى الۡاَرۡضِ لِيُرِيَهٗ كَيۡفَ يُوَارِىۡ سَوۡءَةَ اَخِيۡهِ ‌ؕ قَالَ

غُرَابًا	يَّبۡحَثُ	فِى الۡاَرۡضِ	لِيُرِيَهٗ	كَيۡفَ	يُوَارِىۡ	سَوۡءَةَ	اَخِيۡهِ	قَالَ
ایک کوا	کُریدتا تھا	زمین میں	تاکہ اُسے دکھائے	کیسے	وہ چھپائے	لاش	اپنا بھائی	اس نے کہا

ایک کوا، زمین کُریدتا، تاکہ وہ اُسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے۔ اس نے کہا

يٰوَيۡلَتٰۤى اَعَجَزۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِثۡلَ هٰذَا الۡغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوۡءَةَ اَخِىۡ‌ ۚ

يٰوَيۡلَتٰۤى	اَعَجَزۡتُ	اَنۡ اَكُوۡنَ	مِثۡلَ	هٰذَا	الۡغُرَابِ	فَاُوَارِىَ	سَوۡءَةَ	اَخِىۡ
ہائے افسوس مجھ پر	مجھ سے نہ ہوسکا	کہ میں ہو جاؤں	جیسا	اس۔ یہ	کوا	پھر چھپاؤں	لاش	اپنا بھائی

ہائے افسوس! مجھ سے اتنا نہ ہو سکا کہ اس کوّے جیسا ہو جاؤں کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپاؤں'

فَاَصۡبَحَ مِنَ النّٰدِمِيۡنَ ۛ ۚ‏ ﴿۳۱﴾ مِنۡ اَجۡلِ ذٰ لِكَ ‌ۛ ۚ كَتَبۡنَا عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

فَاَصۡبَحَ	مِنَ	النّٰدِمِيۡنَ	مِنۡ	اَجۡلِ	ذٰ لِكَ	كَتَبۡنَا	عَلٰى	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
پس وہ ہوگیا	سے	نادم ہونے والے	سے	وجہ	اس	ہم نے لکھدیا	پر	بنی اسرائیل

پس وہ نادم (پشیمان) ہونے والوں میں سے ہوگیا۔ اس وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا

اَنَّهٗ مَنۡ قَتَلَ نَفۡسًۢا بِغَيۡرِ نَفۡسٍ اَوۡ فَسَادٍ فِى الۡاَرۡضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ

اَنَّهٗ	مَنۡ قَتَلَ	نَفۡسًۢا	بِغَيۡرِ نَفۡسٍ	اَوۡ فَسَادٍ	فِى الۡاَرۡضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ
کہ جو۔ جس	کوئی قتل کرے	کوئی جان	کسی جان کے بغیر	یا فساد کرنا	زمین (ملک) میں	تو گویا	اس نے قتل کیا

کہ جس نے کسی ایک جان کو کسی جان کے (بدلے کے) بغیر یا ملک میں فساد کرنے کے بغیر قتل کیا تو گویا اس نے قتل کیا

النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَمَنۡ اَحۡيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحۡيَا النَّاسَ جَمِيۡعًا ‌ؕ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ

النَّاسَ	جَمِيۡعًا	وَمَنۡ	اَحۡيَاهَا	فَكَاَنَّمَاۤ	اَحۡيَا	النَّاسَ	جَمِيۡعًا	وَ	لَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ
لوگ	تمام	اور جو جس	اسکو زندہ رکھا	تو گویا	اسنے زندہ رکھا	لوگ	تمام	اور	ان کے پاس آچکے

تمام لوگوں کو، اور جس نے (کسی ایک کو) زندہ رکھا (بچایا) تو گویا اس نے تمام لوگوں کو زندہ رکھا (بچا لیا) اور ان کے پاس آچکے ﴿۳۲﴾

رُسُلُنَا بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ بَعۡدَ ذٰ لِكَ فِى الۡاَرۡضِ لَمُسۡرِفُوۡنَ

رُسُلُنَا	بِالۡبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيۡرًا	مِّنۡهُمۡ	بَعۡدَ ذٰ لِكَ	فِى الۡاَرۡضِ	لَمُسۡرِفُوۡنَ
ہمارے رسول	روشن دلائل کے ساتھ	پھر	بیشک	اکثر	ان میں سے	اس کے بعد	زمین (ملک) میں	حد سے بڑھنے والے

ہمارے رسول روشن دلائل کے ساتھ، پھر اس کے بعد ان میں سے اکثر ملک میں حد سے بڑھ جانے والے ہیں۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ یَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ

فِی الْاَرْضِ	یَسْعَوْنَ	وَ	وَرَسُوْلَهٗ	اللّٰہَ	یُحَارِبُوْنَ	الَّذِیْنَ	جَزٰٓؤُا	اِنَّمَا
زمین (ملک) میں	سعی کرتے ہیں	اور	اور اس کا رسولؐ	اللہ	جنگ کرتے ہیں	جو لوگ	سزا	یہی

یہی سزا ہے (اُن کی) جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ سے جنگ کرتے ہیں اور سعی کرتے ہیں ملک میں

فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ

وَاَرْجُلُهُمْ	اَیْدِیْهِمْ	تُقَطَّعَ	اَوْ	یُصَلَّبُوْٓا	اَوْ	اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا	فَسَادًا
اور ان کے پاؤں	ان کے ہاتھ	کاٹے جائیں	یا	وہ سُولی دیئے جائیں	یا	کہ وہ قتل کیے جائیں	فساد کرتے

فساد بپا کرنے کی کہ وہ قتل کیے جائیں یا سُولی دیئے جائیں، یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے جائیں

مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ

وَلَهُمْ	فِی الدُّنْیَا	خِزْیٌ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	مِنَ الْاَرْضِ	اَوْ یُنْفَوْا	خِلَافٍ	مِنْ
اور ان کے لئے	دنیا میں	رسوائی	ان کے لئے	یہ	ملک سے	یا ملک بدر کر دیئے جائیں	ایکدوسرے کے مخالف سے	سے

مخالف جانب سے (ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں)، یا ملک بدر کر دیئے جائیں، یہ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے، اور ان کے لئے

فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۳۳﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا

تَقْدِرُوْا	اَنْ	مِنْ قَبْلِ	تَابُوْا	الَّذِیْنَ	اِلَّا	عَظِیْمٌ	عَذَابٌ	فِی الْاٰخِرَةِ
تم قابو پاؤ	کہ	اس سے پہلے	توبہ کر لی	وہ لوگ جنہوں نے	مگر	بڑا	عذاب	آخرت میں

آخرت میں بڑا عذاب ہے ۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے اس سے پہلے توبہ کر لی کہ تم قابو پاؤ

عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۴﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

اتَّقُوا	الَّذِیْنَ اٰمَنُوا	یٰٓاَیُّهَا	رَّحِیْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰہَ	اَنَّ	فَاعْلَمُوْٓا	عَلَیْهِمْ
ڈرو	جو لوگ ایمان لائے	اے	مہربان	بخشنے والا	اللہ	کہ	تو جان لو	اُن پر

اُن پر، تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اے ایمان والو! ڈرو

اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾

تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	سَبِیْلِهٖ	فِیْ	وَجَاهِدُوْا	الْوَسِیْلَةَ	اِلَیْهِ	وَابْتَغُوْٓا	اللّٰہَ
فلاح پاؤ	تاکہ تم	اس کا راستہ	میں	اور جہاد کرو	قرب	اس کی طرف	اور تلاش کرو	اللہ

اللہ سے اور اس کی طرف (اس کا) قرب تلاش کرو اور اس کے راستہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ

إِنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوْ	أَنَّ	لَهُم	مَّا	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَمِثْلَهُ	مَعَهُ
بیشک	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	اگر	یہ کہ	انکے لئے	جو	زمین میں	سب کا سب	اور اتنا	اس کے ساتھ

جن لوگوں نے کفر کیا جو کچھ زمین میں ہے اگر سب کا سب اور اس کے ساتھ اور اتنا ہی اُن کے ساتھ ہو

لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

لِيَفْتَدُوا	بِهِ	مِنْ	عَذَابِ	يَوْمِ الْقِيَامَةِ	مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
کہ فدیہ (بدلہ میں) دیں	اسکے ساتھ	سے	عذاب	قیامت کا دن	نہ	قبول کیا جائے گا	اُن سے	اور ان کے لئے	عذاب

کہ وہ اس کو قیامت کے دن عذاب کے فدیہ (بدلہ) میں دیں تو وہ اُن سے قبول نہ کیا جائے گا، اور اُن کے لئے عذاب ہے

أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَ

أَلِيمٌ	يُرِيدُونَ	أَن	يَخْرُجُوا	مِنَ	النَّارِ	وَمَا	هُم	بِخَارِجِينَ	مِنْهَا	وَ
دردناک	وہ چاہیں گے	کہ	وہ نکل جائیں	سے	آگ	حالانکہ نہیں	وہ	نکلنے والے	اس سے	اور

دردناک۔ وہ چاہیں گے کہ وہ آگ سے نکل جائیں، حالانکہ وہ اس سے نکلنے والے نہیں، اور

لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا

لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيمٌ	وَالسَّارِقُ	وَالسَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوا	أَيْدِيَهُمَا
ان کے لئے	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	اور چور مرد	اور چور عورت	کاٹ دو	ان دونوں کے ہاتھ

ان کے لئے ہمیشہ رہنے والا (دائمی) عذاب ہے۔ چور مرد اور چور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو

جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَن تَابَ مِن

جَزَاءً	بِمَا كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ	اللَّهِ	وَاللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	فَمَن	تَابَ	مِن
سزا	اسکی جو انہوں نے کیا	عبرت	سے	اللہ	اور اللہ	غالب	حکمت والا	پس جو جس	توبہ کی	سے

یہ سزا ہے اس کی جو اُنہوں نے کیا، عبرت ہے اللہ کی طرف سے، اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ پس جس نے توبہ کی

بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٩﴾

بَعْدِ	ظُلْمِهِ	وَأَصْلَحَ	فَإِنَّ	اللَّهَ	يَتُوبُ + عَلَيْهِ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ
بعد	اپنا ظلم	اور اصلاح کی	تو بیشک	اللہ	اس کی توبہ قبول کرتا ہے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان

اپنے ظلم کے بعد اور اصلاح کر لی تو بیشک اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ

مَنۡ یَّشَآءُ	یُعَذِّبُ	وَالۡاَرۡضِ	السَّمٰوٰتِ	مُلۡکُ	لَہٗ	اللّٰہَ	اَنَّ	اَلَمۡ تَعۡلَمۡ
جسے چاہے	عذاب دے	اور زمین	آسمانوں	سلطنت	اسی کی	اللہ	کہ	کیا تو نہیں جانتا

کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی ؟ وہ جسے چاہے عذاب دے،

وَ یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۰﴾ یٰۤاَیُّہَا الرَّسُوۡلُ لَا یَحۡزُنۡکَ

لَا یَحۡزُنۡکَ	الرَّسُوۡلُ	یٰۤاَیُّہَا	قَدِیۡرٌ	کُلِّ شَیۡءٍ	عَلٰی	وَاللّٰہُ	لِمَنۡ یَّشَآءُ	وَیَغۡفِرُ
آپ کو غمگین نہ کریں	رسول	اے	قدرت والا	ہر شے	پر	اور اللہ	جس کو چاہے	اور بخش دے

اور جس کو چاہے بخش دے، اور اللہ ہر شے پر قدرت والا ہے ۔اے رسول ! آپ کو وہ لوگ غمگین نہ کریں

الَّذِیۡنَ یُسَارِعُوۡنَ فِی الۡکُفۡرِ مِنَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاَفۡوَاہِہِمۡ وَ

وَ	بِاَفۡوَاہِہِمۡ	اٰمَنَّا	قَالُوۡۤا	الَّذِیۡنَ	مِنَ	الۡکُفۡرِ	فِی	یُسَارِعُوۡنَ	الَّذِیۡنَ
اور	اپنے منہ سے (جمع)	ہم ایمان لائے	انہوں نے کہا	جو لوگ	سے	کفر	میں	جلدی کرتے ہیں	جو لوگ

جو کفر میں جلدی کرتے ہیں، وہ لوگ جو اپنے مُنہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے ، حالانکہ

لَمۡ تُؤۡمِنۡ قُلُوۡبُہُمۡ ۚۛ وَ مِنَ الَّذِیۡنَ ہَادُوۡا ۚۛ سَمّٰعُوۡنَ لِلۡکَذِبِ سَمّٰعُوۡنَ

سَمّٰعُوۡنَ	لِلۡکَذِبِ	سَمّٰعُوۡنَ	الَّذِیۡنَ ہَادُوۡا	وَمِنَ	قُلُوۡبُہُمۡ	لَمۡ تُؤۡمِنۡ
وہ جاسوس ہیں	جھوٹ کے لئے	جاسوسی کرتے ہیں	وہ لوگ جو یہودی ہوئے	اور سے	اُن کے دل	مومن نہیں

ان کے دل مومن نہیں ، وہ جو یہودی ہوئے وہ جھوٹ کے لئے جاسوسی کرتے ہیں ، وہ جاسوس ہیں

لِقَوۡمٍ اٰخَرِیۡنَ ۙ لَمۡ یَاۡتُوۡکَ ؕ یُحَرِّفُوۡنَ الۡکَلِمَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوَاضِعِہٖ ۚ

مَوَاضِعِہٖ	مِنۡۢ بَعۡدِ	الۡکَلِمَ	یُحَرِّفُوۡنَ	لَمۡ یَاۡتُوۡکَ	اٰخَرِیۡنَ	لِقَوۡمٍ
اس کے ٹھکانے	بعد	کلام	وہ پھیر دیتے ہیں	وہ آپ تک نہیں آئے	دوسری	جماعت کے لئے

ایک دوسری جماعت کے جو آپ تک نہیں آئے ، کلام کو پھیر دیتے (بدل ڈالتے) ہیں اس کے ٹھکانے کے بعد (ٹھکانہ چھوڑ کر)

یَقُوۡلُوۡنَ اِنۡ اُوۡتِیۡتُمۡ ہٰذَا فَخُذُوۡہُ وَ اِنۡ لَّمۡ تُؤۡتَوۡہُ فَاحۡذَرُوۡا ؕ وَ مَنۡ

وَمَنۡ	فَاحۡذَرُوۡا	لَمۡ تُؤۡتَوۡہُ	وَاِنۡ	فَخُذُوۡہُ	ہٰذَا	اِنۡ اُوۡتِیۡتُمۡ	یَقُوۡلُوۡنَ
اور جو۔جس	تو اس سے بچو	یہ تمہیں دیا جائے	اور اگر	اس کو قبول کرلو	یہ	اگر تمہیں دیا جائے	کہتے ہیں

کہتے ہیں اگر تمہیں یہ دیا جائے تو اس کو قبول کر لو، اور اگر تمہیں نہ دیا جائے تو اس سے بچو، اور جس کو

يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

يُّرِدِ اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ
اللہ چاہے	گمراہ کرنا	تو ہرگز نہ آ سکے گا	اسکے لئے	سے	اللہ	کچھ	یہی لوگ	وہ لوگ جو

اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لئے تُو اللہ کے ہاں کچھ نہ کر سکے گا ، یہی لوگ ہیں جنہیں

لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ

لَمْ يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّلَهُمْ
نہیں چاہا	اللہ	کہ	پاک کرے	ان کے دل	ان کے لئے	دنیا میں	رسوائی	اور ان کے لئے

اللہ نے نہیں چاہا کہ ان کے دل پاک کرے ، ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے ، اور ان کے لئے

فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۴۱ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ

فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ	لِلسُّحْتِ	فَاِنْ
میں	آخرت	عذاب	بڑا	جاسوسی کرنے والے	جھوٹ کے لئے	بڑے کھانے والے	حرام	پس اگر

آخرت میں بڑا عذاب ہے ۔ جھوٹ کے لئے جاسوسی کرنے والے ، بڑے حرام کھانے والے ، پس اگر

جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ

جَاۗءُوْكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَاِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ
آپ کے پاس آئیں	تو فیصلہ کر دیں آپ	انکے درمیان	یا	منہ پھیر لیں	اُن سے	اور اگر	آپ منہ پھیر لیں	اُن سے	تو ہرگز

وہ آپ کے پاس آئیں تو آپ ان کے درمیان فیصلہ کر دیں یا اُن سے منہ پھیر لیں ، اور اگر آپ اُن سے منہ پھیر لیں تو ہرگز

يَّضُرُّوْكَ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

يَّضُرُّوْكَ	شَيْـًٔا	وَاِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ
آپ کا نہ بگاڑ سکیں گے	کچھ	اور اگر	آپ فیصلہ کریں	تو فیصلہ کریں	ان کے درمیان	انصاف سے	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے

آپ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے ، اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کریں ، بیشک اللہ دوست رکھتا ہے

الْمُقْسِطِيْنَ ۝۴۲ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ

الْمُقْسِطِيْنَ	وَكَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ	وَعِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا	حُكْمُ اللّٰهِ
انصاف کرنے والے	اور کیسے	وہ آپ کو منصف بنائیں گے	جبکہ ان کے پاس	توریت	اس میں	اللہ کا حکم

انصاف کرنے والوں کو ۔ اور وہ آپ کو کیسے منصف بنائیں گے جبکہ ان کے پاس توریت ہے ، جس میں اللہ کا حکم ہے

ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا

اَنْزَلْنَا	اِنَّآ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	وَمَآ	ذٰلِكَ	بَعْدِ	مِنْ	يَتَوَلَّوْنَ	ثُمَّ
ہم نے نازل کی	بیشک ہم	ماننے والے	وہ لوگ	اور نہیں	اس	بعد		پھر جاتے ہیں	پھر

پھر اس کے بعد وہ پھر جاتے ہیں، اور وہ لوگ ماننے والے نہیں۔ بیشک ہم نے نازل کی

التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا

اَسْلَمُوْا	الَّذِيْنَ	النَّبِيُّوْنَ	بِهَا	يَحْكُمُ	وَنُوْرٌ	هُدًى	فِيْهَا	التَّوْرٰىةَ
جو فرماں بردار تھے		نبی (جمع)	اسکے ذریعہ	حکم دیتے تھے	اور نور	ہدایت	اس میں	توراۃ

توریت۔ اس میں ہدایت ہے اور نور ہے، اس کے ذریعہ ہمارے نبی حکم دیتے تھے، جو فرماں بردار تھے

لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ

كِتٰبِ اللّٰهِ	مِنْ	اسْتُحْفِظُوْا	بِمَا	وَالْاَحْبَارُ	وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	هَادُوْا	لِلَّذِيْنَ
اللہ کی کتاب	سے (کی)	وہ نگہبان کئے گئے	اس لئے کہ	اور علماء	اللہ والے (درویش)	یہودی ہوئے (یہود کو)	ان لوگوں کے لئے جو

یہود کو اور درویش اور علماء (بھی) اس لئے کہ وہ اللہ کی کتاب کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے

وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا

لَا تَشْتَرُوْا	وَ	وَاخْشَوْنِ	النَّاسَ	فَلَا تَخْشَوُا	شُهَدَآءَ	عَلَيْهِ	وَكَانُوْا
نہ خریدو (نہ حاصل کرو)	اور	اور ڈرو مجھ سے	لوگ	پس نہ ڈرو	نگران (گواہ)	اس پر	اور تھے

اور اس پر نگران تھے، پس تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ (ہی) سے ڈرو اور نہ حاصل کرو

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

الْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	بِمَآ	لَّمْ يَحْكُمْ	وَمَنْ	قَلِيْلًا	ثَمَنًا	بِاٰيٰتِيْ
کافر (جمع)	وہ	سو یہی لوگ	اللہ نے نازل کیا	اسکے مطابق جو	فیصلہ نہ کرے	اور جو	تھوڑی	قیمت	میری آیتوں کے بدلے

میری آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت، اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا ہے سو یہی لوگ کافر ہیں

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ

وَالْاَنْفَ	بِالْعَيْنِ	وَالْعَيْنَ	بِالنَّفْسِ	النَّفْسَ	اَنَّ	فِيْهَآ	عَلَيْهِمْ	وَكَتَبْنَا
اور ناک	آنکھ کے بدلے	اور آنکھ	جان کے بدلے	جان	کہ	اس میں	ان پر	اور ہم نے لکھا (فرض کیا)

اور ہم نے اس (کتاب) میں اُن پر فرض کر دیا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، اور ناک

بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ

بِالْاَنْفِ	وَالْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ	وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ
ناک کے بدلے	اور کان	کان کے بدلے	اور دانت	دانت کے بدلے	اور زخموں (جمع)	بدلہ

ناک کے بدلے، اور کان کے بدلے کان، اور دانت کے بدلے دانت ہے، اور زخموں کا قصاص (بدلہ) ہے

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ	وَمَنْ	لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ
پھر جو جس	معاف کردیا	اس کو	تو وہ	کفارہ	اسکے لئے	اور جو	فیصلہ نہیں کرتا	اسکے مطابق جو	نازل کیا	اللہ	تو یہی لوگ

پھر جس نے اس (قصاص) کو معاف کردیا تو وہ اسکے لئے کفارہ ہے اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا جو اللہ نے نازل کیا تو یہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَقَفَّيْنَا	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى	ابْنِ مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
وہ	ظالم (جمع)	اور ہم نے پیچھے بھیجا	پر	اُن کے نشانِ قدم	عیسیٰؑ	ابن مریم	تصدیق کرنے والا	اس کی جو

ظالم ہیں۔ اور ہم نے عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو اُن کے نشانِ قدم پر بھیجا، اس کی تصدیق کرنے والا

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ

بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّنُوْرٌ
اس سے پہلے	سے	توریت	اور ہم نے اسے دی	انجیل	اس میں	ہدایت	اور نور

جو اس (عیسیٰؑ) سے پہلے توریت تھی، اور ہم نے اسے انجیل دی، اس میں ہدایت اور نور ہے

وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾

وَّمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَهُدًى	وَّمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ
اور تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اس سے پہلے	سے	توریت	اور ہدایت	اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے

اور اس کی تصدیق کرنے والی ہے۔ جو اس سے پہلے توریت تھی اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت و نصیحت تھی۔

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ

وَلْيَحْكُمْ	اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	وَمَنْ	لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَآ
اور فیصلہ کریں	انجیل والے	اس کے ساتھ جو	نازل کیا	اللہ	اس میں	اور جو	فیصلہ نہیں کرتا	اسکے مطابق جو

اور انجیل والے اس کے ساتھ فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا، اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا

أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَأَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَاَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
نازل کیا	اللہ	تو یہی لوگ	وہ	فاسق (نافرمان)	اور ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	سچائی کے ساتھ

جو اللہ نے نازل کیا ہے تو یہی لوگ فاسق (نافرمان) ہیں۔ اور ہم نے آپؐ کی طرف کتاب سچائی کے ساتھ نازل کی

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَمُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ
تصدیق کرنیوالی	اسکی جو	اس سے پہلے	سے	کتاب	اور نگہبان و محافظ	اس پر	سو فیصلہ کریں	ان کے درمیان

اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی اور اس پر نگہبان و محافظ، سو ان کے درمیان فیصلہ کریں

بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا

بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا	جَآءَكَ	مِنَ	الْحَقِّ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا
اس سے جو	نازل کیا	اللہ	اور	نہ پیروی کریں	انکی خواہشات	اس سے	تمہارے پاس آگیا	سے	حق	ہر ایک کیلئے	ہم نے مقرر کیا ہے

اس سے جو اللہ نے نازل کیا اور انکی خواہشات کی پیروی نہ کریں اسکے بعد (جبکہ) تمہارے پاس حق آگیا۔ ہم نے مقرر کیا ہے تم میں سے ہر ایک کے لئے

مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ

مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّمِنْهَاجًا	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ
تم میں سے	دستور	اور راستہ	اور اگر	اللہ چاہتا	تو تمہیں کر دیتا	امت	واحدہ (ایک)	اور لیکن

(الگ) دستور اور (جدا) راستہ، اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں امت واحدہ (ایک امت) کر دیتا، لیکن (وہ چاہتا ہے)

لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ	مَا	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوْا	الْخَيْرٰتِ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
تاکہ تمہیں آزمائے	میں	جو	اس نے تمہیں دیا	پس سبقت کرو	نیکیاں	طرف	اللہ	تمہیں لوٹنا	سب کو

تاکہ وہ تمہیں اس میں آزمائے جو اس نے تمہیں دیا ہے، پس نیکیوں میں سبقت کرو، تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَاَنِ	احْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَا	اَنْزَلَ
وہ تمہیں بتلا دے گا	جو	تم تھے	اس میں	اختلاف کرتے	اور یہ کہ	فیصلہ کریں	ان کے درمیان	اس سے جو	نازل کیا

وہ تمہیں بتلا دے گا جس بات میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور یہ کہ ان کے درمیان فیصلہ کریں اس سے جو نازل کیا

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ

اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَاحْذَرْهُمْ	اَنْ	يَّفْتِنُوْكَ	عَنْ	بَعْضِ	مَا	اَنْزَلَ
اللہ	اور	نہ چلو	ان کی خواہشیں	اوران سے بچتے رہو	کہ	بہکانہ دیں	سے	بعض (کسی)	جو	نازل کیا

اللہ نے، اوراُن کی خواہشوں پر نہ چلو اوران سے بچتے رہو کہ تمہیں بہکا نہ دیں کسی (ایسے حکم) سے جو نازل کیا ہے

اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ

اللّٰهُ	اِلَيْكَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ
اللہ	آپ کی طرف	پھر اگر	وہ منہ پھیرلیں	توجان لو	صرف یہی	چاہتا ہے	اللہ	کہ	انہیں پہنچاوے	بسبب بعض

اللہ نے آپ کی طرف پھر اگر وہ منہ پھیرلیں تو جان لو کہ اللہ صرف یہی چاہتا ہے کہ انہیں (سزا) پہنچائے ان کے بعض

ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ

ذُنُوْبِهِمْ	وَاِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ	اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ
ان کے گناہ	اور بیشک	اکثر	سے	لوگ	نافرمان	کیا حکم	جاہلیت

گناہوں کے سبب، اوران میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ کیا وہ (دورِ) جاہلیت کا حکم (رسم و رواج)

۷ ع ۱۱

يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰۤاَيُّهَا

يَبْغُوْنَ	وَمَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ	اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
وہ چاہتے ہیں	اورکس	بہترین	سے	اللہ	حکم	لوگوں کے لئے	یقین رکھتے ہیں	اے

چاہتے ہیں ؟ اور اللہ سے بہترین حکم کس کا ہے ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں ؟ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؕۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا	الْيَهُوْدَ	وَالنَّصٰرٰۤى	اَوْلِيَآءَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ
جو لوگ	ایمان لائے	نہ بناؤ	یہود	اور نصاریٰ	دوست	ان میں سے بعض	دوست

ایمان والو ! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ اُن میں سے بعض دوست ہیں

بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

بَعْضٍ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِىْ	الْقَوْمَ
بعض (دوسرے)	اور جو	ان سے دوستی رکھے گا	تم میں سے	توبیشک وہ	ان سے	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ

بعض کے (ایکدوسرے کے دوست ہیں) اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو بیشک وہ اُن میں سے ہوگا، بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ

الظّٰلِمِيْنَ	فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُّسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ
ظالم	پس تو دیکھے گا	وہ لوگ جو	میں	ان کے دل	روگ	دوڑتے ہیں	ان میں (ان کی طرف)

ظالم لوگوں کو۔ پس تو دیکھے گا جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے وہ ان (یہود و نصاریٰ) کی طرف دوڑتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ

يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰى	اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَ + بِالْفَتْحِ
کہتے ہیں	ہمیں ڈر ہے	کہ	ہم پر (نہ) آجائے	گردش	سو قریب ہے	اللہ	کہ	لائے + فتح

وہ کہتے ہیں ہمیں ڈر ہے کہ ہم پر گردش (زمانہ) نہ آجائے ، سو قریب ہے کہ اللہ فتح لائے

اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ ؕ

اَوْ اَمْرٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا	اَسَرُّوْا	فِيْ	اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ
یا کوئی حکم	سے	اپنے پاس	تو رہ جائیں	پر	جو	وہ چھپاتے تھے	میں	اپنے دل (جمع)	پچھتانے والے

یا اپنے پاس سے کوئی حکم (لائے) تو وہ اپنے دلوں میں جو چھپاتے تھے اس پر پچھتاتے رہ جائیں۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ

وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اَهٰؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	اِنَّهُمْ
اور کہتے ہیں	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	کیا یہ وہی ہیں	جو لوگ	قسمیں کھاتے تھے	اللہ کی	پکی	اپنی قسمیں	کہ وہ

اور مومن کہتے ہیں کیا یہ وہی لوگ ہیں ؟ جو اللہ کی پکی قسمیں کھاتے تھے کہ وہ

لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تمہارے ساتھ	اکارت گئے	ان کے عمل	پس رہ گئے	نقصان اٹھانے والے	اے	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)

تمہارے ساتھ ہیں۔ اُن کے عمل اکارت گئے پس وہ نقصان اٹھانے والے (ہو کر) رہ گئے۔ اے ایمان والو!

مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ

مَنْ	يَّرْتَدَّ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	يُّحِبُّهُمْ	وَيُحِبُّوْنَهٗ
جو	پھرے گا	تم سے	سے	اپنا دین	تو عنقریب	لائے گا	اللہ	ایسی قوم	وہ انہیں محبوب رکھتا ہے	اور وہ اسے محبوب رکھتے ہیں

تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا تو عنقریب اللہ ایسی قوم لائے گا جنہیں وہ محبوب رکھتا ہے اور وہ اسے محبوب رکھتے ہیں

اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

اَذِلَّةٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ
نرم دل	پر	مومن (جمع)	زبردست	پر	کافر (جمع)	جہاد کرتے ہیں	میں	راستہ

وہ مومنوں پر نرم دل ہیں، کافروں پر زبردست ہیں، اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں،

اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اللّٰهِ	وَ	لَا يَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ	لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ يَّشَآءُ
اللہ	اور	نہیں ڈرتے	ملامت	کوئی ملامت کرنیوالا	یہ	فضل	اللہ	وہ دیتا ہے	جسے چاہتا ہے

اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے، یہ اللہ کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے،

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّمَا	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
اور اللہ	وسعت والا	علم والا	اسکے سوا نہیں (صرف)	تمہارا رفیق	اللہ	اور اس کا رسول	اور	جو لوگ ایمان لائے	جو لوگ

اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔ تمہارا رفیق تو صرف اللہ ہے اور اس کا رسول، اور ایمان والے، اور وہ جو

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ

يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	رٰكِعُوْنَ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	اللّٰهَ	وَ
قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	رکوع کرنیوالے	اور جو	دوست رکھتے ہیں	اللہ	اور

نماز قائم کرتے ہیں، اور زکوٰۃ دیتے ہیں، اور (اللہ کے حضور) رکوع کرنے والے ہیں۔ جو دوست رکھے اللہ اور

٨ ع ١٢

رَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

رَسُوْلَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اس کا رسول	اور	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	تو بیشک	اللہ کی جماعت	وہ	غالب (جمع)	اے	جو لوگ

اس کے رسول کو اور ایمان والوں کو، تو بیشک اللہ کی جماعت ہی (سب پر) غالب ہو گی۔ اے

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ	هُزُوًا	وَّلَعِبًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
ایمان لائے (ایمان والے)	نہ بناؤ	جو لوگ ٹھہراتے ہیں	تمہارا دین	ایک مذاق	اور کھیل	سے	وہ لوگ۔ جو

ایمان والو! (دوست) نہ بناؤ ان لوگوں کو جو تمہارے دین کو ایک مذاق اور کھیل ٹھہراتے ہیں (یعنی وہ) جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

مُّؤْمِنِيْنَ	اِنْ كُنْتُمْ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	اَوْلِيَآءَ	وَالْكُفَّارَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ
ایمان والے	اگر تم ہو	اللہ	اور ڈرو	دوست	اور کافر	تم سے قبل	کتاب دیئے گئے

تم سے پہلے کتاب دی گئی اور کافروں کو دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

قَوْمٌ	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ	وَلَعِبًا	هُزُوًا	اتَّخَذُوْهَا	الصَّلٰوةِ	اِلَى	نَادَيْتُمْ	وَاِذَا
لوگ	اس لئے کہ وہ	یہ	اور کھیل	ایک مذاق	وہ اسے ٹھہراتے ہیں	نماز	طرف (لئے)	تم پکارتے ہو	اور جب

اور جب تم نماز کے لئے پکارتے ہو (اذان دیتے ہو) تو وہ اسے ایک مذاق اور کھیل ٹھہراتے ہیں، یہ اس لئے ہے کہ وہ لوگ

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا

اٰمَنَّا	اَنْ	اِلَّاۤ	مِنَّاۤ	هَلْ تَنْقِمُوْنَ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	قُلْ	لَا يَعْقِلُوْنَ
ہم ایمان لائے	یہ کہ	مگر	ہم سے	کیا ضد رکھتے ہو	اے اہل کتاب	آپ کہدیں	عقل نہیں رکھتے ہیں (بے عقل)

عقل نہیں رکھتے ہیں۔ آپ کہہ دیں اے اہل کتاب! کیا تم ہم سے یہی ضد رکھتے ہو (انتقام لیتے ہو) کہ ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

فٰسِقُوْنَ	اَكْثَرَكُمْ	وَاَنَّ	مِنْ قَبْلُ	اُنْزِلَ	وَمَا	اِلَيْنَا	اُنْزِلَ	وَمَا	بِاللّٰهِ
نافرمان	تم میں اکثر	اور یہ کہ	اس سے قبل	نازل کیا گیا	اور جو	ہماری طرف	نازل کیا گیا	اور جو	اللہ پر

اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا، اور جو اس سے قبل نازل کیا گیا، اور یہ کہ تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	لَعَنَهُ	مَنْ	اللّٰهِ	عِنْدَ	مَثُوْبَةً	ذٰلِكَ	مِنْ	بِشَرٍّ	اُنَبِّئُكُمْ	هَلْ	قُلْ
اللہ	اس پر لعنت کی	جو۔ جس	اللہ	ہاں	ٹھکانہ (جزا)	اس	سے	بدتر	تمہیں تبلاؤں	کیا	آپ کہدیں

آپ کہہ دیں کیا میں تمہیں تبلاؤں؟ اس سے بدتر جزا (کس کی ہے) اللہ کے ہاں (وہی) جس پر اللہ نے لعنت کی

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ

الطَّاغُوْتَ	وَعَبَدَ	وَالْخَنَازِيْرَ	الْقِرَدَةَ	مِنْهُمُ	وَجَعَلَ	عَلَيْهِ	وَغَضِبَ
طاغوت	اور غلامی	اور خنزیر (جمع)	بندر (جمع)	ان سے	اور بنا دیا	اس پر	اور غضب کیا

اور اس پر غضب کیا، اور ان میں سے بنا دیئے بندر اور خنزیر، اور (انہوں نے) طاغوت (سرکش شیطان) کی غلامی کی۔

أُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا

اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّاَضَلُّ	عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ	وَاِذَا	جَآءُوْكُمْ	قَالُوْٓا
وہی لوگ	بدترین	درجہ میں	بہت بھکے ہوئے	سے	سیدھا	راستہ	اور جب	تمہارے پاس آئیں	کہتے ہیں

وہی لوگ بدترین درجہ میں ہیں، اور سیدھے راستے سے سب سے زیادہ بھکے ہوئے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آئیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

اٰمَنَّا	وَقَدْ دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ	وَهُمْ	قَدْ خَرَجُوْا	بِهٖ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
ہم ایمان لائے	حالانکہ وہ داخل ہو (کر) آئے	کفر کی حالت میں	اور وہ	نکلے چلے گئے	اس (کفر) کے ساتھ	اور اللہ	خوب جانتا ہے	وہ جو

ہم ایمان لائے حالانکہ آئے تھے تو کفر کی حالت میں، اور نکلے تو کفر کے ساتھ، اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ

كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

كَانُوْا	يَكْتُمُوْنَ	وَتَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يُسَارِعُوْنَ	فِى	الْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ
تھے	چھپاتے	اور تو دیکھے گا	بہت	ان سے	وہ جلدی کرتے ہیں	میں	گناہ	اور سرکشی

چھپاتے تھے۔ اور تو دیکھے گا ان میں سے بہت سے جلدی کرتے ہیں گناہ اور سرکشی میں،

وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ

وَاَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	لَوْ	لَا يَنْهٰهُمُ
اور ان کا کھانا	حرام	برا ہے	جو	وہ کر رہے ہیں	کیوں	انہیں منع نہیں کرتے

اور حرام کھانے میں، بُرا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ انہیں کیوں منع نہیں کرتے؟

الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ

الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمُ	الْاِثْمَ	وَاَكْلِهِمُ	السُّحْتَ
اللہ والے (درویش)	اور علماء	سے	ان کے کہنے کے	گناہ	اور ان کا کھانا	حرام

درویش اور علماء گناہ (کی بات) کہنے سے، اور ان کے حرام کھانے سے،

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ

لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	يَدُ اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ	غُلَّتْ
برا ہے	جو	وہ کر رہے ہیں	اور کہا (کہتے ہیں)	یہود	اللہ کا ہاتھ	بندھا ہوا	باندھ دیئے جائیں

بُرا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہود کہتے ہیں اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے (اللہ تنگدست ہے)، باندھ دیئے جائیں

وقف لازم

أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ

أَيْدِيهِمْ	وَلُعِنُوا	بِمَا	قَالُوا	بَلْ	يَدَاهُ	مَبْسُوطَتَانِ	يُنفِقُ	كَيْفَ
ان کے ہاتھ	اور ان پر لعنت کی گئی	اس سے جو	انہوں نے کہا	بلکہ	اس کے (اللہ کے) ہاتھ	کشادہ ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جیسے

ان کے ہاتھ، اور جو انہوں نے کہا اس سے اُن پر لعنت کی گئی۔ بلکہ اللہ کے ہاتھ کشادہ ہیں، وہ خرچ کرتا ہے جیسے

يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا

يَشَاءُ	وَلَيَزِيدَنَّ	كَثِيرًا	مِّنْهُم	مَّا أُنزِلَ	إِلَيْكَ	مِن	رَّبِّكَ	طُغْيَانًا
وہ چاہتا ہے	اور ضرور بڑھے گی	بہت سے	اُن سے	جو نازل کیا گیا	آپ کی طرف	سے	آپ کا رب	سرکشی

وہ چاہتا ہے، اور جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اس سے ان میں سے بہتوں کی سرکشی ضرور بڑھے گی

وَكُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ

وَكُفْرًا	وَأَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَاءَ	إِلَىٰ	يَوْمِ الْقِيَامَةِ
اور کفر	اور ہم نے ڈال دیا	ان کے اندر	دشمنی	اور بغض (بیر)	تک	قیامت کا دن

اور کفر، اور ہم نے ان کے اندر قیامت کے دن تک کے لئے دشمنی اور بیر ڈال دیا ہے،

كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ

كُلَّمَا	أَوْقَدُوا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ	أَطْفَأَهَا	اللَّهُ	وَيَسْعَوْنَ	فِي الْأَرْضِ	فَسَادًا
جب کبھی	بھڑکاتے ہیں	آگ	لڑائی کی	اسے بجھا دیتا ہے	اللہ	اور وہ دوڑتے ہیں	زمین (ملک) میں	فساد کرتے

وہ جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اُسے بجھا دیتا ہے اور وہ ملک میں فساد کرتے ہوئے دوڑتے ہیں (فساد بپا کرتے ہیں)

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

وَاللَّهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُفْسِدِينَ	وَلَوْ	أَنَّ	أَهْلَ الْكِتَابِ	آمَنُوا	وَاتَّقَوْا
اور اللہ	پسند نہیں کرتا	فساد کرنے والے	اور اگر	یہ کہ	اہل کتاب	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے

اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ

لَكَفَّرْنَا	عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ	وَ	لَأَدْخَلْنَاهُمْ	جَنَّاتِ النَّعِيمِ	وَلَوْ	أَنَّهُمْ
البتہ ہم دور کر دیتے	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ضرور ہم انہیں داخل کرتے	نعمت کے باغات	اور اگر	وہ

تو ہم البتہ ان سے اُن کی برائیاں دُور کر دیتے اور نعمت کے باغات میں ضرور داخل کرتے ۔ اور اگر وہ

اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا

اَقَامُوا	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَمَا	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا
قائم رکھتے	توریت	اور انجیل	اور جو	نازل کیا گیا	اُنکی طرف (اُن پر)	سے	ان کا رب	تو وہ کھاتے

توریت اور انجیل قائم رکھتے اور جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر نازل کیا گیا تو وہ کھاتے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَمِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
سے	اپنے اوپر	اور سے	نیچے	اپنے پاؤں	ان سے	ایک جماعت	سیدھی راہ پر (میانہ رو)	اور اکثر	اُن سے

اپنے اوپر سے، اور اپنے پاؤں کے نیچے سے، ان میں سے ایک جماعت میانہ رو ہے اور اُن میں سے اکثر

سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَ

سَآءَ	مَا يَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	وَ
بُرا	جو وہ کرتے ہیں	اے	رسول	پہنچا دو	جو نازل کیا گیا	تمہاری طرف (تم پر)	سے	تمہارا رب	اور

بُرے کام کرتے ہیں۔ اے رسول! پہنچا دو جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے، اور

اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ

اِنْ	لَّمْ تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ	رِسٰلَتَهٗ	وَاللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ	النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اگر	یہ نہ کیا	تو نہیں	آپ نے پہنچایا	اس کا پیغام	اور اللہ	آپ کو بچالے گا	سے	لوگ	بیشک	اللہ

اگر یہ نہ کیا تو (گویا) آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا، اور اللہ آپ کو لوگوں سے بچا لے گا، بیشک اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى

لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ	عَلٰى شَيْءٍ	حَتّٰى
ہدایت نہیں دیتا	قوم کفار	آپ کہدیں	اے اہل کتاب	تم نہیں ہو	کسی چیز پر (کچھ بھی)	جب تک

قوم کفار کو ہدایت نہیں دیتا۔ آپ کہدیں اے اہل کتاب! تم کچھ بھی نہیں ہو جب تک

تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَيَزِيْدَنَّ

تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَمَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَلَيَزِيْدَنَّ
تم قائم کرو	توریت	اور انجیل	اور جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف (تم پر)	سے	تمہارا رب	اور ضرور بڑھ جائے گی

تم (نہ) قائم کرو توریت اور انجیل اور جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے، اور ضرور بڑھ جائے گی

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا	فَلَا تَاْسَ	عَلَى
اکثر	اُن سے	جو نازل کیا گیا	آپکی طرف (آپ پر)	آپکے رب کی طرف سے	سرکشی	اور کفر	تو افسوس نہ کریں	پر

ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اس کی وجہ سے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے تو آپ افسوس نہ کریں (غم نہ کھائیں)

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَ

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالصّٰبِئُوْنَ	وَ
قوم کفار	بیشک	جو لوگ ایمان لائے	اور جو لوگ	یہودی ہوئے	اور صابی	اور

قوم کفار پر ۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے، اور جو یہودی ہوئے، اور صابی (ستارہ پرست)، اور

النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

النَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا خَوْفٌ
نصاریٰ	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور آخرت کے دن	اور اس نے عمل کئے	اچھے	تو کوئی خوف نہیں

نصاریٰ جو بھی ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر، اور اچھے عمل کرے تو کوئی خوف نہیں

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	بیشک	ہم نے لیا	پختہ عہد	بنی اسرائیل

اُن پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا

وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ

وَاَرْسَلْنَا	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا تَهْوٰٓى	اَنْفُسُهُمْ
اور ہم نے بھیجے	ان کی طرف	رسول (جمع)	جب بھی	آیا انکے پاس	کوئی رسول	اسکے ساتھ جو	نہ چاہتے تھے	اُن کے دل

اور ہم نے اُن کی طرف رسول بھیجے، جب بھی اُن کے پاس کوئی رسول آیا اُس (حکم) کے ساتھ جو اُن کے دل نہ چاہتے تھے

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ

فَرِيْقًا	كَذَّبُوْا	وَفَرِيْقًا	يَّقْتُلُوْنَ	وَ	حَسِبُوْٓا	اَلَّا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	فَعَمُوْا	وَ
ایک فریق	جھٹلایا	اور ایک فریق	قتل کر ڈالتے	اور	انہوں نے گمان کیا	کہ نہ ہوگی	کوئی خرابی	سو وہ اندھے ہوئے	اور

تو ایک فریق کو جھٹلایا اور ایک فریق کو قتل کر ڈالتے اور انہوں نے گمان کیا کہ کوئی خرابی نہ ہوگی سو وہ اندھے ہوگئے اور

صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۚ وَاللّٰهُ

صَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا	وَصَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	وَاللّٰهُ
بہرے ہوگئے	تو	توبہ قبول کی	اللہ	ان کی	پھر	اندھے ہوگئے	اور بہرے ہوگئے	اکثر	اُن سے	اور اللہ

بہرے ہو گئے، تو اللہ نے اُن کی توبہ قبول کی، پھر ان میں سے اکثر اندھے اور بہرے ہو گئے ، سو اللہ

بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ

بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ كَفَرَ	الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ
دیکھ رہا ہے	جو	وہ کرتے ہیں	بیشک کافر ہوئے	وہ جنہوں نے کہا	تحقیق	اللہ	وہی	مسیح ؑ

دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ بیشک وہ کافر ہوئے جنہوں نے کہا تحقیق اللہ وہی ہے مسیح ؑ

ابْنُ مَرْيَمَ ۗ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ

ابْنُ مَرْيَمَ	وَقَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ
ابن مریم	اور کہا	مسیح ؑ	اے بنی اسرائیل	عبادت کرو	اللہ	میرا رب	اور

ابن مریم ؑ ، اور مسیح ؑ نے کہا اے بنی اسرائیل ! اللہ کی عبادت کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور

رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ

رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ	وَمَاْوٰىهُ
تمہارا رب	بیشک وہ	جو	شریک ٹھہرائے	اللہ کا	تو تحقیق حرام کردی	اللہ	اس پر	جنّت	اور اس کا ٹھکانہ

تمہارا (بھی) رب ہے ، بیشک جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو تحقیق اللہ نے اس پر جنّت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا

النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

النَّارُ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ	لَقَدْ كَفَرَ	الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ
دوزخ	اور نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی	مددگار	البتہ کافر ہوئے	وہ لوگ جنہوں نے کہا	بیشک	اللہ

دوزخ ہے اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔ البتہ وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا بے شک اللہ

ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا

وقف لازم

ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ	وَ	مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَاِنْ	لَّمْ يَنْتَهُوْا	عَمَّا
تین کا	تیسرا (ایک)	اور نہیں		کوئی	معبود	سوائے	معبود	واحد	اور اگر	وہ باز نہ آئے	اس سے جو

تین میں کا ایک ہے۔ اور معبودِ واحد کے سوا کوئی معبود نہیں ، اور اگر وہ اس سے باز نہ آئے

يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ
وہ کہتے ہیں	ضرور پہنچے گا	جنہوں نے کفر کیا	ان سے	عذاب	دردناک	پس وہ کیوں توبہ نہیں کرتے

جو وہ کہتے ہیں تو ان میں سے جنہوں نے کفر کیا انہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا ۔ اور وہ توبہ کیوں نہیں کرتے ؟

اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ

اِلَى اللّٰهِ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	مَا	الْمَسِيْحُ	ابْنُ مَرْيَمَ
اللہ کی طرف (آگے)	اور اس سے بخشش مانگتے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان	نہیں	مسیحؑ	ابن مریم

اللہ کے آگے، اور اس سے (گناہوں کی بخشش کیوں) نہیں مانگتے؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مسیحؑ ابن مریمؑ نہیں

اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ

اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَاُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ	كَانَا يَاْكُلٰنِ
مگر	رسول	گزر چکے	اس سے پہلے	رسول	اور اس کی ماں	صدیقہ (سچی ۔ ولی)	وہ دونوں کھاتے تھے

مگر رسول (وہ صرف ایک رسول ہیں) اس سے پہلے رسول گزر چکے ہیں، اور اس کی ماں صدیقہ (سچی ۔ ولی) ہیں، وہ دونوں

الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾

الطَّعَامَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	انْظُرْ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ
کھانا	دیکھو	کیسے	ہم بیان کرتے ہیں	انکے لئے	آیات (دلائل)	پھر	دیکھو	کہاں (کیسے)	اوندھے جارہے ہیں

کھانا کھاتے تھے، دیکھو! ہم ان کے لئے کیسے دلائل بیان کرتے ہیں، پھر دیکھو یہ کیسے اوندھے جا رہے ہیں ؟

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ

قُلْ	اَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّلَا نَفْعًا	وَاللّٰهُ
کہہ دیں	کیا تم پوجتے ہو	سے	اللہ کے سوا	جو	مالک نہیں	تمہارے لئے	نقصان	اور نہ نفع	اور اللہ

کہہ دیں، کیا تم اللہ کے سوا اُسے پوجتے ہو؟ جو تمہارے لئے مالک نہیں کسی نقصان کا اور نہ نفع کا، اور اللہ

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ

هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ
وہی	سُننے والا	جاننے والا	کہہ دیں	اے اہل کتاب	غلو (مبالغہ) نہ کرو	میں	اپنا دین	ناحق

ہی سُننے والا، جاننے والا ہے ۔ کہہ دیں، اے اہل کتاب ! اپنے دین میں ناحق مبالغہ نہ کرو

وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا

وَ	لَا تَتَّبِعُوْٓا	اَهْوَآءَ	قَوْمٍ	قَدْ ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَاَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَضَلُّوْا
اور	نہ پیروی کرو	خواہشات	وہ لوگ	گمراہ ہو چکے	اس سے قبل	اور انہوں نے گمراہ کیا	بہت سے	اور بھٹک گئے

اور اُن لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اس سے قبل گمراہ ہو چکے ہیں اور انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا اور (خود بھی) بہک گئے

۱۰ ع ۱۱ ۱۴

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ	لُعِنَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
سے	سیدھا	راستہ	لعنت کئے گئے (ملعون ہوئے)	جن لوگوں نے کفر کیا	سے	بنی اسرائیل

سیدھے راستہ سے ۔ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ ملعون ہوئے

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

عَلٰى	لِسَانِ	دَاوٗدَ	وَعِيْسَى	ابْنِ مَرْيَمَ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَكَانُوْا
پر	زبان	داؤدؑ	اور عیسیٰؑ	ابن مریم	یہ	اس لئے کہ	انہوں نے نافرمانی کی	اور وہ تھے

داؤدؑ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کی زبانی ، یہ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ

يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

يَعْتَدُوْنَ	كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ	مُّنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ	مَا كَانُوْا
حد سے بڑھتے	ایک دوسرے کو نہ روکتے تھے	سے	بُرے کام	وہ کرتے تھے	البتہ بُرا ہے	جو وہ تھے

حد سے بڑھتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کو بُرے کام سے جو وہ کر رہے تھے نہ روکتے تھے ، البتہ بُرا ہے جو وہ

يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ

يَفْعَلُوْنَ	تَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَبِئْسَ	مَا قَدَّمَتْ
کرتے	آپ دیکھیں گے	اکثر	ان سے	دوستی کرتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	البتہ بُرا ہے	جو آگے بھیجا

کرتے تھے - آپ دیکھیں گے ان میں سے اکثر کافروں سے دوستی کرتے ہیں، البتہ بُرا ہے جو آگے بھیجا

لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	اَنْ	سَخِطَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ
اپنے لئے	اُن کی جانیں	کہ	غضبناک ہوا اللہ	اُن پر	اور	عذاب میں	وہ	ہمیشہ رہنے والے

خود انہوں نے اپنے لئے کہ ان پر اللہ غضبناک ہوا ، اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ

وَلَوْ	كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالنَّبِيِّ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ
اور اگر	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور رسول	اور جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	نہ	انہیں بناتے

اور اگر (کاش) وہ اللہ اور رسول پر ایمان لے آتے، اور اس پر جو اُس کی طرف نازل کیا گیا، تو اُنہیں

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً

اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً
دوست	اور لیکن	اکثر	ان سے	نافرمان	تم ضرور پاؤ گے	سب سے زیادہ	لوگ	دشمنی

دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ۔ تم سب لوگوں سے زیادہ دشمن پاؤ گے

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	الْيَهُوْدَ	وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	وَلَتَجِدَنَّ	اَقْرَبَهُمْ	مَّوَدَّةً	لِّلَّذِيْنَ
اہلِ ایمان (مسلمانوں) کے لئے		یہود	اور جن لوگوں نے شرک کیا	اور البتہ ضرور پاؤ گے	سب سے زیادہ قریب	دوستی	ان کے لئے جو

اہلِ ایمان (مسلمانوں) کا یہودؔ کو، اور مشرکوں کو، اور البتہ تم مسلمانوں کے لئے دوستی میں سب سے قریب پاؤ گے

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ
ایمان لائے (مسلمان)	جن لوگوں نے کہا	ہم	نصاریٰ	یہ	اس لئے کہ	ان سے	عالم

(ان لوگوں کو) جن لوگوں نے کہا ہم نصاریٰ ہیں، یہ اس لئے کہ ان میں عالم

وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

وَرُهْبَانًا	وَّاَنَّهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
اور درویش	اور یہ کہ وہ	تکبر نہیں کرتے

اور درویش ہیں، اور یہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ

وَإِذَا	سَمِعُوا	مَا أُنزِلَ	إِلَى	الرَّسُولِ	تَرَىٰ	أَعْيُنَهُمْ	تَفِيضُ	مِنَ	الدَّمْعِ
اور جب	سنتے ہیں	جو نازل کیا گیا	طرف	رسول	تو دیکھے	اُن کی آنکھیں	بہہ پڑتی ہیں	سے	آنسو

اور جب وہ سنتے ہیں جو رسولؐ کی طرف نازل کیا گیا، تو دیکھے کہ انکی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ پڑتی ہیں (اُبل پڑتی ہیں)

مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۖ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾

مِمَّا	عَرَفُوا	مِنَ	الْحَقِّ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	آمَنَّا	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشَّاهِدِينَ
اس وجہ سے	انہوں نے پہچان لیا	سے کو	حق	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	پس ہمیں لکھ لے	ساتھ	گواہ (جمع)

اس وجہ سے کہ اُنہوں نے حق کو پہچان لیا، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس ہمیں گواہوں (ایمان لانے والوں) کے ساتھ لکھ لے

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا

وَمَا	لَنَا	لَا نُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَمَا	جَاءَنَا	مِنَ	الْحَقِّ	وَنَطْمَعُ	أَن	يُدْخِلَنَا
اور کیا	ہم کو	ہم ایمان نہ لائیں	اللہ پر	اور جو	ہمارے پاس آیا	سے۔ پر	حق	اور ہم طمع رکھتے ہیں	کہ	ہمیں داخل کرے

اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا، اور ہم طمع رکھتے ہیں کہ ہمیں داخل کرے

رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ

رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الصَّالِحِينَ	فَأَثَابَهُمُ	اللَّهُ	بِمَا	قَالُوا	جَنَّاتٍ
ہمارا رب	ساتھ	قوم	نیک لوگ	پس اُن کو دیئے	اللہ	اُسکے بدلے جو انہوں نے کہا		باغات

ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ۔ پس جو اُنہوں نے کہا اس کے بدلے اللہ نے اُنہیں باغات دیئے

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

تَجْرِي	مِن	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَذَٰلِكَ	جَزَاءُ	الْمُحْسِنِينَ
بہتی ہیں	سے	اس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس (ان) میں	اور یہ	جزا	نیکوکار (جمع)

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ نیکوکاروں کی جزا ہے۔

۱۱ ع ۹ ۱

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَحِيمِ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
اور جو لوگ	اُنہوں نے کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیات	یہی لوگ	ساتھی (والے)	دوزخ	اے	وہ لوگ جو

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ اے وہ لوگو! جو

اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا

اٰمَنُوْا	لَا تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَآ اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	لَا تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا
ایمان لائے	نہ حرام ٹھہراؤ	پاکیزہ چیزیں	جو حلال کیں	اللہ	تمہارے لئے	اور	حد سے نہ بڑھو	بیشک	اللہ	نہیں

ایمان لائے۔ پاکیزہ چیزیں جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں وہ حرام نہ ٹھہراؤ، اور حد سے نہ بڑھو، بیشک اللہ نہیں

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ

يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّاتَّقُوْا	اللّٰهَ
پسند کرتا	حد سے بڑھنے والے	اور کھاؤ	اس سے جو	تمہیں دیا	اللہ	حلال	پاکیزہ	اور ڈرو	اللہ

پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔ اور جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے حلال اور پاکیزہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو

الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ

الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ	لَا يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ
وہ جس	تم	اس کو	مانتے ہو	تمہارا مواخذہ نہیں کرتا	اللہ	بیہودہ	میں۔پر	تمہاری قسمیں

وہ جس کو تم مانتے ہو۔ اللہ تمہارا مواخذہ نہیں کرتا (نہیں پکڑتا) تمہاری بے ہودہ قسموں پر

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ

وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ
اور لیکن	مواخذہ کرتا ہے تمہارا	اس پر جو	مضبوط باندھا	قسم	سو اس کا کفارہ	کھانا کھلانا	دس	محتاج (جمع)

لیکن تمہارا مواخذہ کرتا ہے (پکڑتا ہے) جس قسم کو تم نے مضبوط باندھا (پختہ قسم پر) سو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا کھلانا ہے

مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ

مِنْ	اَوْسَطِ	مَا	تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ كِسْوَتُهُمْ	اَوْ تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ
سے۔کا	اوسط	جو	تم کھلاتے ہو	اپنے گھر والے	یا انہیں کپڑے پہنانا	یا آزاد کرنا	ایک گردن	پس جو

اوسط (درجہ) کا، جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا انہیں کپڑے پہنانا، یا ایک گردن (غلام) آزاد کرنا ، پس جو

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَ

لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَ
نہ پائے	تو روزہ رکھے	تین دن	یہ	کفارہ	تمہاری قسمیں	جب	تم قسم کھاؤ	اور

یہ نہ پائے وہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے۔ جب تم قسم کھاؤ ۔ اور

احْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾

تَشْكُرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَكُمْ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	كَذٰلِكَ	اَيْمَانَكُمْ	احْفَظُوْٓا
شکر کرو	تاکہ تم	اپنے احکام	تمہارے لئے	اللہ	بیان کرتا ہے	اسی طرح	اپنی قسمیں	حفاظت کرو

اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ

رِجْسٌ	وَالْاَزْلَامُ	وَالْاَنْصَابُ	وَالْمَيْسِرُ	اِنَّمَا الْخَمْرُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	يٰٓاَيُّهَا
ناپاک	اور پانسے	اور بت	اور جوا	اسکے سوا نہیں کہ شراب	ایمان والو	اے

اے ایمان والو! اس کے سوا نہیں کہ شراب، جوا اور بت اور پانسے (فال کے تیر) ناپاک ہیں

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ

الشَّيْطٰنُ	يُرِيْدُ	اِنَّمَا	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	فَاجْتَنِبُوْهُ	الشَّيْطٰنِ	عَمَلِ	مِّنْ
شیطان	چاہتا ہے	اس کے سوا نہیں	تم فلاح پاؤ	تاکہ تم	سو ان سے بچو	شیطان	کام	سے

شیطانی کام ہیں، سو ان سے بچو تاکہ تم فلاح (کامیابی اور نجات) پاؤ۔ اس کے سوا نہیں کہ شیطان چاہتا ہے

اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ

وَيَصُدَّكُمْ	وَالْمَيْسِرِ	الْخَمْرِ	فِي	وَالْبَغْضَاۗءَ	الْعَدَاوَةَ	بَيْنَكُمُ	اَنْ يُّوْقِعَ
اور تمہیں روکے	اور جوا	شراب	میں۔سے	اور بیر	دشمنی	تمہارے درمیان	کہ ڈالے وہ

کہ وہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے سے دشمنی ڈالے، اور تمہیں روکے

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

وَ	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	مُّنْتَهُوْنَ	اَنْتُمْ	فَهَلْ	عَنِ الصَّلٰوةِ	وَ	ذِكْرِ اللّٰهِ	عَنْ
اور	اللہ	اور تم اطاعت کرو	باز آؤ گے	تم	پس کیا	نماز سے	اور	اللہ کی یاد	سے

اللہ کی یاد سے، اور نماز سے، پس کیا تم باز آؤ گے؟ اور تم اطاعت کرو اللہ کی اور

اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا

رَسُوْلِنَا	عَلٰي	اَنَّمَا	فَاعْلَمُوْٓا	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنْ	وَاحْذَرُوْا	الرَّسُوْلَ	اَطِيْعُوا
ہمارا رسول	پر (ذمہ)	صرف	تو جان لو	تم پھر جاؤ گے	پھر اگر	اور بچتے رہو	رسول	اطاعت کرو

رسول کی، اور بچتے رہو، پھر اگر تم پھر جاؤ گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے صرف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا

الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	لَيْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ	فِيْمَا
پہنچا دینا	کھول کر	نہیں	پر	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے نیک	کوئی گناہ	میں۔جو

کھول کر (واضح طور پر) پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اُن پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو

طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ

طَعِمُوْٓا	اِذَا	مَا اتَّقَوْا	وَّاٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ اتَّقَوْا	وَّاٰمَنُوْا	ثُمَّ
وہ کھا چکے	جب	اُنہوں نے پرہیز کیا	اور وہ ایمان لائے	اور اُنہوں نے عمل کئے نیک	پھر وہ ڈرے	اور ایمان لائے	پھر

وہ کھا چکے جبکہ (آئندہ) انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک عمل کئے، پھر وہ ڈرے اور ایمان لائے، پھر

١٢ ع ٢

اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ

اتَّقَوْا	وَّاَحْسَنُوْا	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ
وہ ڈرے	اور انہوں نے نیکوکاری کی	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکوکار (جمع)	اے	ایمان والو	ضرور تمہیں آزمائے گا	اللہ

وہ ڈرے اور انہوں نے نیکوکاری کی، اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ تمہیں ضرور آزمائے گا

بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

بِشَيْءٍ	مِّنَ	الصَّيْدِ	تَنَالُهٗٓ	اَيْدِيْكُمْ	وَرِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ
کچھ (کسی قدر)	سے	شکار	اس تک پہنچتے ہیں	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے نیزے	تاکہ اللہ معلوم کرلے	کون	اس سے ڈرتا ہے	بن دیکھے

کسی قدر (اُس) شکار سے جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچتے ہیں تاکہ اللہ معلوم کرلے کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَقْتُلُوا
سو جو۔جس	زیادتی کی	اس کے بعد	سو اس کیلئے	عذاب	دردناک	اے	ایمان والو	نہ مارو

سو اس کے بعد جس نے زیادتی کی اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! نہ مارو

الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ

الصَّيْدَ	وَاَنْتُمْ	حُرُمٌ	وَمَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَاۗءٌ	مِّثْلُ	مَا قَتَلَ
شکار	جبکہ تم	حالتِ احرام میں	اور جو	اس کو مارے	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو بدلہ	برابر	جو وہ مارے

شکار جبکہ تم حالتِ احرام میں ہو، اور تم میں سے جو اس کو جان بوجھ کر مارے تو جو وہ مارے اس کے برابر بدلہ ہے

مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ

مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	هَدْيًاۢ	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ	اَوْ كَفَّارَةٌ	طَعَامُ
مویشی سے	فیصلہ کریں	اس کا	دو معتبر	تم سے	نیاز	پہنچائے	کعبہ	یا کفارہ	کھانا

مویشیوں میں سے، جس کا تم میں سے دو معتبر فیصلہ کریں، خانہ کعبہ نیاز پہنچائے یا (اس کا) کفارہ ہے کھانا

مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۗ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا

مَسٰكِيْنَ	اَوْ عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِّيَذُوْقَ	وَبَالَ اَمْرِهٖ	عَفَا اللّٰهُ	عَمَّا
محتاج (جمع)	یا برابر	اس	روزے	تاکہ چکھے	اپنے کام (کئے) کی سزا	اللہ نے معاف کیا	اس سے جو

چند محتاجوں کا، یا اس کے برابر روزے رکھنا، تاکہ وہ اپنے کئے کی سزا چکھے، اللہ نے معاف کیا جو

سَلَفَ ۗ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ اُحِلَّ لَكُمْ

سَلَفَ	وَمَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ	مِنْهُ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	اُحِلَّ	لَكُمْ
پہلے ہو چکا	اور جو	پھر کرے	تو اللہ بدلہ لے گا	اس سے	اور اللہ	غالب	بدلہ لینے والا	حلال کیا گیا	تمہارے لئے

پہلے ہو چکا اور جو پھر کرے تو اللہ اس سے بدلہ لے گا، اور اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے۔ تمہارے لئے حلال کیا گیا

صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا

صَيْدُ الْبَحْرِ	وَطَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَلِلسَّيَّارَةِ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ الْبَرِّ	مَا
دریا کا شکار	اور اس کا کھانا	فائدہ	تمہارے لئے	اور مسافروں کے لئے	اور حرام کیا گیا	تم پر	جنگل کا شکار	جب تک

دریا کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے فائدہ کے لئے ہے، اور مسافروں کے لئے اور تم پر خشکی (جنگل) کا شکار حرام کیا گیا جب تک

دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ

دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ
تم ہو	حالتِ احرام میں	اور ڈرو	اللہ	وہ جو	اس کی طرف	تم جمع کئے جاؤ گے	بنایا	اللہ	کعبہ

تم حالتِ احرام میں ہو، اور اللہ سے ڈرو، جس کی طرف تم جمع کئے جاؤ گے۔ اللہ نے بنایا کعبہ

الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۗ

الْبَيْتَ الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَالْهَدْيَ	وَالْقَلَآئِدَ
احترام والا گھر	قیام کا باعث	لوگوں کے لئے	اور حرمت والے مہینے	اور قربانی	اور پٹے پڑے ہوئے جانور

احترام والا گھر، لوگوں کے لئے قیام کا باعث، اور حرمت والے مہینے اور قربانی اور گلے میں پٹہ (قربانی کی علامت) پڑے ہوئے جانور۔

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ

ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَاَنَّ
یہ	تاکہ تم جان لو	کہ	اللہ	اسے معلوم ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور یہ کہ

یہ اس لیے ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، اور یہ کہ

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
اللہ	ہر	چیز	جاننے والا	جان لو	کہ	اللہ	سخت	عذاب	اور یہ کہ	اللہ

اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے، اور یہ کہ اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا تُبْدُوْنَ	وَمَا
بخشنے والا	مہربان	نہیں	رسول پر۔رسول کے ذمے	مگر پہنچا دینا	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو تم ظاہر کرتے ہو	اور جو

بخشنے والا مہربان ہے۔ رسول کے ذمے صرف (پیغام) پہنچا دینا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو، اور جو

تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ

تَكْتُمُوْنَ	قُلْ	لَّا يَسْتَوِي	الْخَبِيْثُ	وَالطَّيِّبُ	وَلَوْ	اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ	الْخَبِيْثِ
تم چھپاتے ہو	کہدیجئے	برابر نہیں	ناپاک	اور پاک	خواہ	تمہیں اچھی لگے	کثرت	ناپاک

تم چھپاتے ہو۔ کہدیجئے! برابر نہیں ناپاک اور پاک، خواہ تمہیں ناپاک کی کثرت اچھی لگے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَسْـَٔلُوْا
سو ڈرو	اللہ	اے عقل والو	تاکہ تم	تم فلاح پاؤ	اے	ایمان والے	نہ پوچھو

سو اے عقل والو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح (کامیابی اور نجات) پاؤ۔ اے ایمان والو! نہ پوچھو

عَنْ اَشْيَاۗءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ

عَنْ	اَشْيَاۗءَ	اِنْ تُبْدَ	لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَاِنْ	تَسْـَٔلُوْا	عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ
سے متعلق	چیزیں	جو ظاہر کی جائیں	تمہارے لیے	تمہیں بری لگیں	اور اگر	تم پوچھو گے	انکے متعلق	جب	نازل کیا جا رہا ہے	قرآن

ان چیزوں کے متعلق جو تمہارے لیے ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری لگیں، اور اگر انکے متعلق (ایسے وقت) پوچھو گے جب قرآن نازل کیا جا رہا ہے

تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ

تُبْدَ لَكُمْ	عَفَا اللّٰهُ	عَنْهَا	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	قَدْ سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ
ظاہر کردی جائینگی تمہارے لئے	اللہ نے درگزر کی	اس سے	اور اللہ	بخشنے والا	بُردبار	اس کے متعلق پوچھا	ایک قوم	تم سے قبل

تو تمہارے لئے ظاہر کردی جائیں گی، اللہ نے اس سے درگزر کی، اور اللہ بخشنے والا بُردبار ہے۔ اس کے متعلق تم سے قبل ایک قوم نے پوچھا

ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا

ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ	مَا جَعَلَ	اللّٰهُ	مِنْ بَحِيْرَةٍ	وَّلَا	سَآئِبَةٍ	وَّلَا
پھر	وہ ہوگئے	اس سے	انکار کرنے والے (مُنکر)	نہیں بنایا	اللہ	۔ بجیرہ	اور نہ	سائبہ	اور نہ

پھر وہ اس سے مُنکر ہوگئے۔ اللہ نے نہیں بنایا بجیرہ اور نہ سائبہ، اور نہ

وَّصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَ

وَصِيْلَةٍ	وَلَا حَامٍ	وَلٰكِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ
وصیلہ	اور نہ حام	اور لیکن	جن لوگوں نے کفر کیا	وہ بہتان باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹے	اور

وصیلہ اور نہ حام، لیکن جن لوگوں نے کفر کیا، وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں اور

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَاِلَى
ان کے اکثر	نہیں رکھتے عقل	اور جب	کہا جائے	ان سے	آؤ تم	طرف	جو	اللہ نے نازل کیا	اور طرف

ان کے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ اور جب اُن سے کہا جائے آؤ اس کی طرف جو اللہ نے نازل کیا، اور

الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا

الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	مَا وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا
رسول	وہ کہتے ہیں	ہمارے لئے کافی	جو ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا	کیا خواہ ہوں	ان کے باپ دادا	نہ

رسولؐ کی طرف (تو) وہ کہتے ہیں ہمارے لئے وہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا تو کیا (اس صورت میں بھی کہ) انکے باپ دادا

يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ

يَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَلَا يَهْتَدُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ
جانتے	کچھ	اور نہ ہدایت یافتہ ہوں	اے	ایمان والے	تم پر	اپنی جانیں

کچھ نہ جانتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔ اے ایمان والو! تم پر اپنی جانوں (کا فکر لازم) ہے،

لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

لَا يَضُرُّكُمْ	مَنْ	ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا
نہ نقصان پہنچائے گا	جو	گمراہ ہوا	جب	ہدایت پر رہو	اللہ کی طرف	تمہیں لوٹنا ہے	سب	پھر وہ تمہیں جتلائے گا	جو

جب تم ہدایت پر ہو تو جو گمراہ ہوا تمہیں نقصان نہ پہنچا سکے گا ۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے ، پھر وہ تمہیں جتلادے گا جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ
تم کرتے تھے	اے	ایمان والے	گواہی	تمہارے درمیان	جب	آئے	تم میں سے کسی کو	موت

تم کرتے تھے ۔ اے ایمان والو! تمہارے درمیان گواہی (کا طریقہ یہ ہے) کہ جب تم میں سے کسی کو موت آئے

حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ

حِيْنَ	الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ	مِنْ	غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ
وقت	وصیت	دو	انصاف والے (معتبر)	تم سے	یا	اور دو	سے	تمہارے سوا	اگر	تم

وصیت کے وقت تم میں سے دو معتبر شخص ہوں یا تمہارے سوا دو اور ، اگر تم

ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ

ضَرَبْتُمْ + فِي الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ	تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ
سفر کر رہے ہو + زمین میں	پھر تمہیں پہنچے	مصیبت	موت	ان دونوں کو روک لو	بعد

زمین میں سفر کر رہے ہو ، پھر تمہیں موت کی مصیبت پہنچے ، ان دونوں کو روک لو

الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ

الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	لَا نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَّلَوْ كَانَ	ذَا قُرْبٰى
نماز	دونوں قسم کھائیں	اللہ کی	اگر	تمہیں شک ہو	ہم مول نہیں لیتے	اسکے عوض	کوئی قیمت	خواہ ہوں	رشتہ دار

نماز کے بعد اگر تمہیں شک ہو تو دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم اس کے عوض کوئی قیمت مول نہیں لیتے خواہ رشتہ دار ہوں ،

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا

وَلَا نَكْتُمُ	شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّآ	اِذًا	لَّمِنَ	الْاٰثِمِيْنَ	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى	اَنَّهُمَا
اور ہم نہیں چھپاتے	گواہی	اللہ	بیشک ہم	اس وقت	سے	گنہگاروں	پھر اگر	خبر ہو جائے	اس پر	کہ وہ دونوں

اور ہم اللہ کی گواہی نہیں چھپاتے (ورنہ) ہم بیشک گنہگاروں میں سے ہیں ۔ پھر اگر اس کی خبر ہو جائے کہ وہ دونوں

اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

الْاَوْلَيٰنِ	عَلَيْهِمُ	اسْتَحَقَّ	الَّذِيْنَ	مِنَ	مَقَامَهُمَا	يَقُوْمٰنِ	فَاٰخَرٰنِ	اِثْمًا	اسْتَحَقَّآ
سب سے زیادہ قریب	اُن پر	حق مارنا چاہا	وہ لوگ	سے	ان کی جگہ	کھڑے ہوں	تو دو اور	گناہ	دونوں سزاوار ہوئے

گناہ کے سزاوار ہوئے، ہیں تو ان کی جگہ ان ہیں سے دو اور کھڑے ہوں جن کا حق مارنا چاہا جو سب سے زیادہ (میت کے) قریب ہوں

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ اِنَّآ اِذًا

اِذًا	اِنَّآ	اعْتَدَيْنَا	وَمَا	شَهَادَتِهِمَا	مِنْ	اَحَقُّ	لَشَهَادَتُنَا	بِاللّٰهِ	فَيُقْسِمٰنِ
اس صورت میں	بیشک ہم	ہم نے زیادتی کی	اور نہیں	ان دونوں کی گواہی	سے	زیادہ صحیح	کہ ہماری گواہی	اللہ کی	پھر وہ قسم کھائیں

پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ صحیح ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی (ورنہ) اس صورت میں ہم بیشک

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ

اَوْ	وَجْهِهَا	عَلٰى	بِالشَّهَادَةِ	يَاْتُوْا	اَنْ	اَدْنٰى	ذٰلِكَ	الظّٰلِمِيْنَ	لَمِنَ
یا	اس کا رُخ (صحیح طریقہ)	پر	گواہی	وہ لائیں (ادا کریں)	کہ	زیادہ قریب	یہ	ظالم (جمع)	البتہ ۔ سے

ظالموں میں سے ہوں گے ۔ یہ قریب تر ہے کہ وہ گواہی اس کے صحیح طریقہ پر ادا کریں ، یا

يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا

لَا	وَاللّٰهُ	وَاسْمَعُوْا	اللّٰهَ	وَاتَّقُوْا	اَيْمَانِهِمْ	بَعْدَ	اَيْمَانٌ	اَنْ تُرَدَّ	يَخَافُوْا
نہیں	اور اللہ	اور سنو	اللہ	اور ڈرو	اُن کی قسم	بعد	قسم	کہ رد کر دی جائے گی	وہ ڈریں

وہ ڈریں کہ (ہماری) قسم اُن کی قسم کے بعد رد کر دی جائے گی ، اور اللہ سے ڈرو اور سنو اور اللہ نہیں

١٤ ع ٨ ٤

يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ

اُجِبْتُمْ	مَاذَا	فَيَقُوْلُ	الرُّسُلَ	اللّٰهُ	يَجْمَعُ	يَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِى
تمہیں جواب ملا	کیا	پھر کہے گا	رسول (جمع)	اللہ	جمع کرے گا	دن	نافرمان (جمع)	قوم	ہدایت دیتا

ہدایت دیتا نافرمان قوم کو۔ اللہ جس دن رسولوں کو جمع کرے گا ، پھر کہے گا تمہیں کیا جواب ملا تھا ؟

قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى

يٰعِيْسَى	اللّٰهُ	اِذْ قَالَ	الْغُيُوْبِ	عَلَّامُ	اَنْتَ	اِنَّكَ	لَنَا	لَا عِلْمَ	قَالُوْا
اے عیسیٰؑ	اللہ	جب کہا	چھپی باتیں	جاننے والا	تُو	بیشک تو	ہمیں	نہیں خبر	وہ کہیں گے

وہ کہیں گے ہمیں خبر نہیں ، بیشک تُو چھپی باتوں کو جاننے والا ہے ۔ جب اللہ نے کہا اے عیسیٰؑ !

ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ

ابْنَ مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِي	عَلَيْكَ	وَ	عَلَىٰ	وَالِدَتِكَ	إِذْ أَيَّدتُّكَ	بِرُوحِ الْقُدُسِ
ابن مریم	یاد کر	میری نعمت	تجھ (آپ) پر	اور	پر	تیری (اپنی) والدہ	جب میں نے تیری مدد کی	روح پاک

ابن مریمؑ! میری نعمت اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر یاد کرو جب میں نے روح پاک (جبرئیلؑ) سے تمہاری مدد کی،

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ

تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَإِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتَابَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرَاةَ
تو باتیں کرتا تھا	لوگ	پنگھوڑہ میں	اور بڑھاپا	اور جب	تجھے سکھائی	کتاب	اور حکمت	اور توریت

تم لوگوں سے پنگھوڑہ میں اور بڑھاپے میں باتیں کرتے تھے، اور جب میں نے تمہیں سکھائی کتاب اور حکمت اور توریت

وَالْإِنجِيلَ ۖ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ

وَالْإِنجِيلَ	وَإِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ	الطِّينِ	كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ	بِإِذْنِي	فَتَنفُخُ فِيهَا	فَتَكُونُ
اور انجیل	اور جب	تو بناتا تھا	سے	مٹی	پرندہ کی صورت	میرے حکم سے	پھر پھونک مارتا تھا اس میں	تو وہ ہو جاتا

اور انجیل اور جب تم میرے حکم سے مٹی سے پرندہ کی صورت بناتے تھے، پھر اس میں پھونک مارتے تھے تو وہ ہو جاتا

طَيْرًا بِإِذْنِي ۖ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ

طَيْرًا	بِإِذْنِي	وَتُبْرِئُ	الْأَكْمَهَ	وَالْأَبْرَصَ	بِإِذْنِي	وَإِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتَىٰ	بِإِذْنِي
اُڑنے والا	میرے حکم سے	اور شفا دیتا	مادرزاد اندھا	اور کوڑھی	میرے حکم سے	اور جب	نکال کھڑا کرتا	مردہ	میرے حکم سے

میرے حکم سے اُڑنے والا، اور تم مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے شفا دیتے تھے، اور جب تم (قبر سے) مُردہ کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتے تھے

وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَإِذْ	كَفَفْتُ	بَنِي إِسْرَائِيلَ	عَنكَ	إِذْ جِئْتَهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَقَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا
اور جب	میں نے روکا	بنی اسرائیل	تجھ سے	جب تو ان کے پاس آیا	نشانیوں کے ساتھ	تو کہا	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)

اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے روکا، جب تم کھلی نشانیوں کے ساتھ اُن کے پاس آئے تو کافروں نے ان میں سے کہا

مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٠﴾ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ

مِنْهُمْ	إِنْ	هَٰذَا	إِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِينٌ	وَإِذْ	أَوْحَيْتُ	إِلَى	الْحَوَارِيِّينَ	أَنْ
اُن سے	نہیں	یہ	مگر (صرف)	جادو	کھلا	اور جب	میں نے دل میں ڈال دیا	طرف	حواری (جمع)	کہ

یہ صرف کھلا جادو ہے۔ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈال دیا کہ

اٰمِنُوْا بِیْ وَ بِرَسُوْلِیْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ

اٰمِنُوْا بِیْ	وَبِرَسُوْلِیْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاَنَّنَا	مُسْلِمُوْنَ	اِذْ قَالَ	الْحَوَارِیُّوْنَ
ایمان لاؤ مجھ پر	اور میرے رسولؐ پر	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اور آپ گواہ رہیں	کہ بیشک ہم	فرمانبردار	جب کہا	حواری (جمع)

مجھ پر اور میرے رسولؐ پر ایمان لاؤ، انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں بیشک ہم فرمانبردار ہیں۔ جب حواریوں نے کہا

یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ

یٰعِیْسَی	ابْنَ مَرْیَمَ	هَلْ	یَسْتَطِیْعُ	رَبُّكَ	اَنْ	یُّنَزِّلَ	عَلَیْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ
اے عیسیٰؑ	ابن مریم	کیا	کر سکتا ہے	تمہارا رب	کہ وہ	اتارے	ہم پر	خوان	سے	آسمان

اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ! کیا تیرا رب یہ کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے خوان اتارے؟

قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِیْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ

قَالَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ	قَالُوْا	نُرِیْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ
اس نے کہا	اللہ سے ڈرو	اگر	تم ہو	مومن (جمع)	انہوں نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ	ہم کھائیں	اس سے	اور

اس نے کہا اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں ہم اس میں سے کھائیں اور

تَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَیْهَا مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۱۱۳﴾

تَطْمَىِٕنَّ	قُلُوْبُنَا	وَنَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ صَدَقْتَنَا	وَنَكُوْنَ	عَلَیْهَا	مِنَ	الشّٰهِدِیْنَ
مطمئن ہوں	ہمارے دل	اور ہم جان لیں	کہ	تم نے ہم سے سچ کہا	اور ہم رہیں	اس پر	سے	گواہ (جمع)

اور ہمارے دل مطمئن ہوں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے سچ کہا اور ہم اس پر گواہ رہیں۔

قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ

قَالَ	عِیْسَی	ابْنُ مَرْیَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَآ	اَنْزِلْ	عَلَیْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ
کہا	عیسیٰؑ	ابن مریم	اے اللہ	ہمارے رب	اُتار	ہم پر	خوان	سے	آسمان

عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے کہا اے اللہ! ہمارے رب! ہم پر آسمان سے خوان اتار

تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰیَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۱۱۴﴾

تَكُوْنُ	لَنَا	عِیْدًا	لِّاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	وَاٰیَةً	مِّنْكَ	وَارْزُقْنَا	وَاَنْتَ	خَیْرُ	الرّٰزِقِیْنَ
ہو	ہمارے لئے	عید	ہمارے پہلوں کے لئے	اور ہمارے پچھلے	اور نشان	تجھ سے	اور ہمیں روزی دے	اور تو	بہتر	روزی دینے والا

کہ ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لئے عید ہو اور تیری طرف سے نشان ہو، اور ہمیں روزی دے تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ

لَّاۤ	عَذَابًا	اُعَذِّبُهٗ	فَاِنِّیْۤ	مِنْكُمْ	بَعْدُ	یَّكْفُرْ	فَمَنْ	عَلَیْكُمْ	مُنَزِّلُهَا	اِنِّیْ	اللّٰهُ	قَالَ
نہ	ایسا عذاب	اسے عذاب دوں گا	تو میں	تم سے	بعد	ناشکری کریگا	پھر جو	تم پر	وہ اتاروں گا	بیشک میں	اللہ	کہا

اللہ نے کہا میں بیشک میں وہ تم پر اتاروں گا پھر اسکے بعد تم میں سے جو ناشکری کرے گا، تو میں اس کو ایسا عذاب دوں گا جو نہ

اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۟۱۱۵ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ ءَاَنْتَ

ءَاَنْتَ	ابْنَ مَرْیَمَ	یٰعِیْسَی	اللّٰهُ	قَالَ	وَاِذْ	الْعٰلَمِیْنَ	مِنَ	اَحَدًا	اُعَذِّبُهٗ
کیا۔ تو	ابن مریم	اے عیسیٰ	اللہ	کہا	اور جب	جہان والے	سے	کسی کو	عذاب دوں گا

عذاب دوں گا جہان والوں میں سے کسی کو ۔ اور جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تو نے

قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا

مَا	سُبْحٰنَكَ	قَالَ	اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ	اِلٰهَیْنِ	وَاُمِّیَ	اتَّخِذُوْنِیْ	لِلنَّاسِ	قُلْتَ
نہیں	تو پاک ہے	اس نے کہا	اللہ	سوائے	سے	دو معبود	اور میری ماں	مجھے ٹھہرالو	لوگوں سے	تو نے کہا

لوگوں سے کہا تھا؟ کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود ٹھہرا لو، اس نے کہا تو پاک ہے،

یَكُوْنُ لِیْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَیْسَ لِیْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ	قُلْتُهٗ كُنْتُ	اِنْ	بِحَقٍّ	لِیْ	مَا لَیْسَ	اَقُوْلَ	اَنْ	لِیْ	یَكُوْنُ
تو تجھے ضرور اس کا علم ہوتا	میں نے یہ کہا ہوتا	اگر	حق	میرے لئے	نہیں	میں کہوں	کہ	میرے لئے	ہے

میرے لئے (روا) نہیں کہ میں (ایسی بات) کہوں جس کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے یہ کہا ہوتا تو تجھے ضرور اس کا علم ہوتا

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۟۱۱۶

الْغُیُوْبِ	عَلَّامُ	اَنْتَ	اِنَّكَ	فِیْ نَفْسِكَ	مَا	لَاۤ اَعْلَمُ	وَ	نَفْسِیْ	فِیْ	مَا	تَعْلَمُ
چھپی باتیں	جاننے والا	تو	بیشک تو	تیرے دل میں	جو	میں نہیں جانتا	اور	میرا دل	میں	جو	تو جانتا ہے

تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے، اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے۔ بیشک تو چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ

وَكُنْتُ	وَرَبَّكُمْ	رَبِّیْ	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	اَنِ	بِهٖ	مَاۤ اَمَرْتَنِیْ	اِلَّا	لَهُمْ	مَا قُلْتُ
اور میں تھا	اور تمہارا رب	میرا رب	اللہ	تم عبادت کرو	کہ	اس کا	جو تو نے مجھے حکم دیا	مگر	انہیں	میں نے نہیں کہا

میں نے انہیں نہیں کہا مگر صرف وہ جس کا تو نے مجھے حکم دیا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے، اور میں

عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ

عَلَيْهِمْ	شَهِيدًا	مَّا دُمْتُ	فِيهِمْ	فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِي	كُنتَ	أَنتَ	الرَّقِيبَ	عَلَيْهِمْ
ان پر	خبردار	جب تک میں رہا	ان میں	پھر جب	تونے مجھے اٹھا لیا	تو تھا	تو	نگران	ان پر

جب تک میں ان میں رہا ان پر خبردار (باخبر) تھا۔ پھر جب تونے مجھے اٹھا لیا تو ان پر تو نگران تھا

وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ

وَأَنتَ	عَلَىٰ	كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيدٌ	إِن	تُعَذِّبْهُمْ	فَإِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَإِن	تَغْفِرْ
اور تو	پر۔سے	ہر شے	باخبر	اگر	تو انہیں عذاب دے	تو بیشک وہ	تیرے بندے	اور اگر	تو بخش دے

اور تو ہر شے سے باخبر ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دے تو بیشک وہ تیرے بندے ہیں، اور اگر تو بخش دے

لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ

لَهُمْ	فَإِنَّكَ	أَنتَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	قَالَ	اللَّهُ	هَٰذَا	يَوْمُ	يَنفَعُ	الصَّادِقِينَ
ان کو	تو بیشک تو	تو	غالب	حکمت والا	فرمایا	اللہ	یہ	دن	نفع دے گا	سچے

ان کو، تو بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔ اللہ نے فرمایا یہ دن ہے کہ سچوں کو نفع دے گا

صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَّضِيَ اللَّهُ

صِدْقُهُمْ	لَهُمْ	جَنَّاتٌ	تَجْرِي	مِن تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	رَّضِيَ	اللَّهُ
ان کا سچ	ان کے لئے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے وہ	ان میں	ہمیشہ	راضی ہوا	اللہ

ان کا سچ، ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ راضی ہوا

عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

عَنْهُمْ	وَرَضُوا	عَنْهُ	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	لِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ
ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ	کامیابی	بڑی	اللہ کے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	اور

ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے، یہ بڑی کامیابی ہے۔ اللہ کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور

مَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾

١٦ ع ٥ ٦

مَا	فِيهِنَّ	وَهُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ
جو	ان کے درمیان	اور وہ	پر	ہر شے	قدرت والا۔قادر

جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

آیاتها ۱۶۵ — ۶ : سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ : ۵۵ — رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۥ ثُمَّ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَجَعَلَ	الظُّلُمٰتِ	وَالنُّوْرَ	ثُمَّ
تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین	اور بنایا	اندھیروں	اور روشنی	پھر

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا، اور اندھیروں اور روشنی کو بنایا، پھر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِىْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	طِيْنٍ	ثُمَّ	قَضٰٓى	اَجَلًا
جنہوں نے	کفر کیا (کافر)	اپنے رب کے ساتھ	برابر کرتے ہیں	وہ	جس نے	تمہیں پیدا کیا	سے	مٹی	پھر	مقرر کیا	ایک وقت

کافر اپنے رب کے ساتھ برابر کرتے ہیں (اوروں کو برابر ٹھہراتے ہیں) وہ جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر ایک وقت مقرر کیا

وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى

وَاَجَلٌ	مُّسَمًّى	عِنْدَهٗ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ	وَهُوَ	اللّٰهُ	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	فِى
اور ایک وقت	مقرر	اس کے ہاں	پھر	تم	شک کرتے ہو	اور وہ	اللہ	میں	آسمان (جمع)	اور	میں

اور اس کے ہاں ایک وقت مقرر ہے، پھر تم شک کرتے ہو۔ اور وہی ہے اللہ آسمانوں میں اور

الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِيْهِمْ

الْاَرْضِ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَجَهْرَكُمْ	وَيَعْلَمُ	مَا تَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا تَاْتِيْهِمْ
زمین	وہ جانتا ہے	تمہارا باطن	اور تمہارا ظاہر	اور جانتا ہے	جو تم کماتے ہو	اور	ان کے پاس نہیں آئی

زمین میں، وہ تمہارا باطن اور تمہارا ظاہر جانتا ہے، اور جانتا ہے، جو تم کماتے ہو (کرتے ہو) اور ان کے پاس نہیں آئی

مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ

مِّنْ	اٰيَةٍ	مِّنْ	اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ
سے کوئی	نشانی	سے	نشانیاں	ان کا رب	مگر	وہ ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	پس بیشک انہوں نے جھٹلایا	حق کو

ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی۔ مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ پس بیشک انہوں نے حق کو جھٹلایا

لَمَّا جَآءَهُمْ ۭ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ اَلَمْ يَرَوْا

لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰۗؤُا	مَا كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ يَرَوْا
جب	اُن کے پاس آیا	سو جلد	انکے پاس آجائے گی	خبر (حقیقت)	جو وہ تھے	اس کا	مذاق اڑاتے (وہ)	کیا انہوں نے نہیں دیکھا

جب ان کے پاس آیا۔ سو جلد ہی اس کی حقیقت اُن کے سامنے آجائے گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے، کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ

كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مَا	لَمْ نُمَكِّنْ	لَّكُمْ
کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	سے	ان سے قبل	سے	اُمتیں	ہم نے انہیں جما دیا تھا	زمین (ملک) میں	جو	نہیں جمایا	تمہیں

ہم نے ان سے قبل کتنی اُمتیں ہلاک کیں؟ ہم نے انہیں ملک میں جمایا تھا (اقتدار دیا تھا) جتنا تمہیں نہیں جمایا (اقتدار دیا)

وَّاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ

وَّاَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا	وَّجَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمْ
اور ہم نے بھیجا	بادل	اُن پر	موسلا دھار	اور ہم نے بنائیں	نہریں	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے

اور ہم نے اُن پر موسلا دھار (برستا) بادل بھیجا، اور ہم نے نہریں بنائیں، ان کے نیچے بہتی ہیں،

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ⑥ وَلَوْ نَزَّلْنَا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَنْشَاْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ	وَلَوْ نَزَّلْنَا
پھر ہم نے انہیں ہلاک کیا	ان کے گناہوں کے سبب	اور ہم نے کھڑی کیں	سے	اُن کے بعد	اُمتیں	دوسری	اور اگر ہم اتاریں

پھر ہم نے ان کے گناہوں کے سبب اُنہیں ہلاک کیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری اُمتیں کھڑی کیں (بدل دیں)۔ اور اگر ہم اتاریں

عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ	قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اِنْ هٰذَآ
تم پر	کچھ لکھا ہوا	میں	کاغذ	پھر اسے چھو لیں	اپنے ہاتھوں سے	البتہ کہیں گے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	نہیں یہ

تم پر کاغذ میں لکھا ہوا پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو (بھی) لیں۔ البتہ کافر کہیں گے یہ نہیں ہے

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا

اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَقَالُوْا	لَوْ	لَآ اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَلَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا
مگر	جادو	کھلا	اور وہ کہتے ہیں	کیوں	نہیں اتارا گیا	اس پر	فرشتہ	اور اگر	ہم اتارتے	فرشتہ

مگر (صرف) کھلا جادو۔ اور کہتے ہیں اس پر فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا؟ اور اگر ہم فرشتہ اُتارتے

لَقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ⑧ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ

لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا يُنْظَرُوْنَ	وَلَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا	وَّ
تو تمام ہو گیا ہوتا	کام	پھر	انہیں مہلت نہ دی جاتی	اور اگر	ہم اسے بناتے	فرشتہ	تو ہم اسے بناتے	آدمی	اور

تو کام تمام ہو گیا ہوتا، پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اسے فرشتہ بناتے تو ہم اسے آدمی (ہی) بناتے، اور

لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ⑨ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

لَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَا يَلْبِسُوْنَ	وَلَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَحَاقَ
ہم شبہ ڈالتے	ان پر	جو وہ شبہ کرتے ہیں	اور البتہ	ہنسی کی گئی	رسولوں کے ساتھ	سے	آپ سے پہلے	تو گھیر لیا

ہم ان پر شبہ ڈالتے (جس میں وہ اب) پڑ رہے ہیں۔ اور البتہ آپ سے پہلے رسولوں کے ساتھ ہنسی کی گئی، تو گھیر لیا

۱ ع ۱۰ ۷

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
ان لوگوں کو جنہوں نے	ہنسی کی	ان سے	جو جس	وہ تھے	اس پر	ہنسی کرتے	آپ کہدیں	سیر کرو	زمین (ملک) میں

ان میں سے ہنسی کرنے والوں کو (اس چیز نے) جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔ آپ کہدیں ملک میں سیر کرو (چل پھر کر دیکھو)

ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑪ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ

ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	قُلْ	لِّمَنْ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
پھر	دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والے	آپ پوچھیں	کس کے لئے	جو	آسمانوں میں

پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ آپ پوچھیں کس کے لئے ہے جو آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

وَ	الْاَرْضِ	قُلْ	لِلّٰهِ	كَتَبَ	عَلٰى	نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اور	زمین	کہدیں	اللہ کے لئے	لکھی ہے	اپنے (نفس) آپ + پر)		رحمت	انہیں ضرور جمع کرے گا	قیامت کا دن	

اور زمین میں ہے؟ کہدیں (سب) اللہ کے لئے ہے، اللہ نے اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے (اپنے ذمے لے لی ہے) قیامت کے دن تمہیں ضرور جمع کرے گا

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑫ وَلَهٗ مَا سَكَنَ

لَا رَيْبَ	فِيْهِ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَلَهٗ	مَا	سَكَنَ
نہیں شک	اس میں	جو لوگ	خسارہ میں ڈالا	اپنے آپ	تو وہی	ایمان نہیں لائیں گے	اور اسکے لئے	جو	بستا ہے

جس میں کوئی شک نہیں، جن لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا تو وہی ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اس کے لئے ہے جو بستا ہے

فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا

فِى	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا
میں	رات	اور دن	اور وہ	سننے والا	جاننے والا	آپ کہہ دیں	کیا سوائے	اللہ	میں بناؤں	کارساز

رات میں اور دن میں، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ آپ کہہ دیں کیا میں اللہ کے سوائے کسی اور کو کارساز بناؤں؟

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ

فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	يُطْعِمُ	وَلَا يُطْعَمُ	قُلْ	اِنِّىْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ
بنانے والا	آسمان (جمع)	زمین	اور وہ	کھلاتا ہے	اور وہ کھاتا نہیں	آپ کہہ دیں	بیشک مجھ کو	حکم دیا گیا	کہ

(جو) آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور وہ خود نہیں کھاتا۔ آپ کہہ دیں بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّىْٓ

اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ	اِنِّىْٓ
میں ہو جاؤں	سب سے پہلا	جو۔ جس	حکم مانا	اور	تو ہرگز نہ ہو	سے	شرک کرنے والے	آپ کہہ دیں	بیشک میں

سب سے پہلا ہو جاؤں جس نے حکم مانا، اور تم ہرگز شرک کرنے والوں سے نہ ہونا۔ آپ کہہ دیں بیشک

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ

اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّىْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ
میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنا رب	عذاب	بڑا دن	جو۔ جس	پھیر دیا جائے	اس سے	اس دن

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اس دن جس سے (عذاب) پھیر دیا جائے

فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

فَقَدْ	رَحِمَهٗ	وَذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ
تحقیق	اس پر رحم کیا	اور یہ	کامیابی کھلی	اور اگر	تمہیں پہنچائے	اللہ	کوئی سختی	تو نہیں	دور کرنے والا

تحقیق اس پر اللہ نے رحم کیا اور یہ کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر اللہ تمہیں کوئی سختی پہنچائے تو کوئی دور کرنے والا نہیں

لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ

لَهٗٓ	اِلَّا هُوَ	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	وَهُوَ
اس کا	اس کے سوا	اور اگر	وہ پہنچائے تمہیں	کوئی بھلائی	تو وہ	پر	ہر شے	قادر	اور وہ

اس کو اس کے سوا، اور اگر وہ تمہیں کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر شے پر قادر ہے، اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ

الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهِ	وَهُوَ	الْحَكِيمُ	الْخَبِيرُ	قُلْ	أَيُّ	شَيْءٍ	أَكْبَرُ	شَهَادَةً
غالب	اوپر	اپنے بندے	اور وہ	حکمت والا	خبر رکھنے والا	آپ کہیں	کونسی	چیز	سب سے بڑی	گواہی

اپنے بندوں پر غالب ہے، اور وہ حکمت والا (سب کی) خبر رکھنے والا ہے۔ آپ کہیں سب سے بڑی گواہی کس کی؟

قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ

قُلِ	اللَّهُ	شَهِيدٌ	بَيْنِي	وَبَيْنَكُمْ	وَ	أُوحِيَ	إِلَيَّ	هَٰذَا	الْقُرْآنُ	لِأُنْذِرَكُمْ	بِهِ
آپ کہدیں	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا	مجھ پر	یہ	قرآن	تاکہ میں تمہیں ڈراؤں	اس سے

آپ کہدیں میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے، اور مجھ پر یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اس سے ڈراؤں،

وَمَنْ بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُلْ لَا أَشْهَدُ ۚ

وَمَنْ	بَلَغَ	أَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُونَ	أَنَّ	مَعَ	اللَّهِ	آلِهَةً	أُخْرَىٰ	قُلْ	لَا أَشْهَدُ
اور جس	وہ پہنچے	کیا تم بیشک	تم گواہی دیتے ہو	کہ	ساتھ	اللہ	کوئی معبود	دوسرا	آپ کہدیں	میں گواہی نہیں دیتا

اور جس تک یہ پہنچے کیا تم (واقعی) گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہیں؟ آپ کہدیں میں (ایسی) گواہی نہیں دیتا۔

وقف لازم

قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ

قُلْ	إِنَّمَا	هُوَ	إِلَٰهٌ	وَاحِدٌ	وَإِنَّنِي	بَرِيءٌ	مِمَّا	تُشْرِكُونَ	الَّذِينَ
آپ کہدیں	صرف	وہ	معبود	یکتا	اور بیشک میں	بیزار	اس سے جو	تم شرک کرتے ہو	وہ جنہیں

آپ کہدیں صرف وہ معبود یکتا ہے، اور میں اس سے بیزار ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔ وہ لوگ جنہیں

آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ ۘ الَّذِينَ خَسِرُوا

آتَيْنَاهُمُ	الْكِتَابَ	يَعْرِفُونَهُ	كَمَا	يَعْرِفُونَ	أَبْنَاءَهُمُ	الَّذِينَ	خَسِرُوا
ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ اس کو پہچانتے ہیں	جیسے	وہ پہچانتے ہیں	اپنے بیٹے	وہ جنہوں نے	خسارہ میں ڈالا

ہم نے کتاب دی وہ اس کو پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جن لوگوں نے خسارہ میں ڈالا

وقف لازم

٢ ع١٠ ٨

أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ

أَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُونَ	وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	أَوْ كَذَّبَ
اپنے آپ	سو وہ	ایمان نہیں لاتے	اور کون	سب سے بڑا ظالم	اس سے جو	بہتان باندھے	پر	اللہ	جھوٹ	یا جھٹلائے

اپنے آپ کو سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جھٹلائے

بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ

بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ
اس کی آیتیں	بلاشبہ وہ	فلاح نہیں پاتے	ظالم (جمع)	اور جس دن	ان کو جمع کریں گے	سب	پھر	ہم کہیں گے

اس کی آیتوں کو، بیشک ظالم فلاح (کامیابی) نہیں پاتے۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے، پھر ہم کہیں گے

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ

لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	ثُمَّ	لَمْ تَكُنْ
ان کو جنہوں نے	شرک کیا (مشرکوں)	کہاں	تمہارے شریک	جن کا	تم تھے	دعویٰ کرتے	پھر	نہ ہوگی، نہ رہی

مشرکوں کو، کہاں ہیں تمہارے شریک؟ جن کا تم دعوے کرتے تھے۔ پھر نہ رہی

فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا

فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوْا
اُن کی شرارت	سوائے	کہ	وہ کہیں	قسم اللہ کی	ہمارا رب	نہ تھے ہم	شرک کرنے والے	تم دیکھو	کیسے	اُنہوں نے جھوٹ باندھا

اُن کی شرارت (اُن کا عذر) اس کے سوا کہ وہ کہیں ہمارے رب اللہ کی قسم ہم شرک کرنے والے نہ تھے۔ دیکھو! انہوں نے کیسے جھوٹ باندھا

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يَسْتَمِعُ	اِلَيْكَ
پر	اپنی جانوں	اور	کھوئی گئیں	ان سے	جو	وہ باتیں بناتے تھے	اور اُن سے	جو	کان لگاتا تھا	آپ کی طرف

اپنی جانوں پر، اور وہ جو باتیں بناتے تھے ان سے کھوئی گئیں۔ اور اُن سے (بعض) آپ کی طرف کان لگائے رکھتے ہیں

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا

وَجَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَفْقَهُوْهُ		فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَاِنْ	يَرَوْا
اور ہم نے ڈال دیا	پر	ان کے دل	پردے	کہ	وہ (نہ) سمجھیں اسے	اور	اُن کے کانوں میں	بوجھ	اور اگر	وہ دیکھیں

اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے، اور اگر وہ دیکھیں

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

كُلَّ	اٰيَةٍ	لَا يُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰى	اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
تمام	نشانی	نہ ایمان لائیں گے	اس پر	یہاں تک کہ	جب	آپ کے پاس آتے ہیں	آپ سے جھگڑتے ہیں	کہتے ہیں	جن لوگوں نے

تمام نشانیاں (پھر بھی) اس پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑتے ہیں، کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ

كَفَرُوْا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَهُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ
اُنہوں نے کفر کیا	نہیں	یہ	مگر (صرف)	کہانیاں	پہلے لوگ (جمع)	اور وہ	روکتے ہیں	اس سے	اور

کفر کیا (کافر) یہ صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں ۔ اور وہ اس سے (دوسروں کو) روکتے ہیں، اور

يَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى

يَنْـَٔوْنَ	عَنْهُ	وَاِنْ	يُهْلِكُوْنَ	اِلَّا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا يَشْعُرُوْنَ	وَلَوْ	تَرٰى
بھاگتے ہیں	اس سے	اور نہیں	ہلاک کرتے ہیں	مگر (صرف)	اپنے آپ	اور	وہ شعور نہیں رکھتے	اور اگر (کبھی)	تم دیکھو

(خود بھی) اس سے بھاگتے ہیں، اور (وہ صرف) اپنے آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور شعور نہیں رکھتے ۔ اور کبھی تم دیکھو

اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ

اِذْ وُقِفُوْا	عَلَى	النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ وَ	لَا نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَنَكُوْنَ
جب کھڑے کئے جائیں گے	پر	آگ	تو کہیں گے	اے کاش ہم	واپس بھیجے جائیں اور	نہ جھٹلائیں ہم	آیتوں کو	اپنا رب	اور ہو جائیں ہم

جب وہ آگ (دوزخ) پر کھڑے کئے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش! ہم واپس بھیجے جائیں اور اپنے رب کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ہو جائیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بَلْ	بَدَا لَهُمْ	مَا	كَانُوْا يُخْفُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَلَوْ	رُدُّوْا
سے	ایمان والے	بلکہ	ظاہر ہو گیا اُن پر	جو	وہ چھپاتے تھے	اس سے قبل	اور اگر	واپس بھیجے جائیں

ایمان والوں میں سے ۔ بلکہ وہ اس سے قبل جو چھپاتے تھے اُن پر ظاہر ہو گیا اور وہ اگر واپس بھیجے جائیں

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

لَعَادُوْا	لِمَا نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَقَالُوْا	اِنْ	هِىَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا
تو پھر کرنے لگیں	وہی روکے گئے	اس سے	اور	بیشک وہ	جھوٹے	اور وہ کہتے ہیں	نہیں	ہے	مگر (صرف)	ہماری زندگی	دنیا

تو پھر (وہی) کرنے لگیں جس سے وہ روکے گئے اور بیشک وہ جھوٹے ہیں ۔ اور وہ کہتے ہیں ہماری صرف یہی دنیا کی زندگی ہے

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا

وَمَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ	وَلَوْ	تَرٰى	اِذْ وُقِفُوْا	عَلٰى	رَبِّهِمْ	قَالَ	اَلَيْسَ	هٰذَا
اور نہیں	ہم	اٹھائے جانے والے	اور اگر (کبھی)	تم دیکھو	جب وہ کھڑے کئے جائیں گے	پر (سامنے)	اپنا رب	وہ فرمائے گا	کیا نہیں	یہ

اور ہم اٹھائے جانے والے نہیں (یعنی پھر زندہ نہیں ہونا) اور کبھی تم دیکھو جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے ۔ وہ فرمائے گا کیا یہ نہیں

بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰی وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾

بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰی	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوْا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ
سچ	وہ کہیں گے	ہاں	قسم ہمارے رب کی	وہ فرمائے گا	پس چکھو	عذاب	اس لئے کہ	تم کفر کرتے تھے

سچ ۔ وہ کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم (کیوں نہیں) وہ فرمائے گا پس عذاب چکھو اس لئے کہ تم کفر کرتے تھے

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓی اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ + كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	حَتّٰی	اِذَا	جَآءَتْهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً
تحقیق	گھاٹے میں پڑے	وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا	ملنا	اللہ	یہاں تک کہ	جب	آ پہنچی اُن پر	قیامت	اچانک

تحقیق وہ لوگ گھاٹے میں پڑے جنہوں نے اللہ کے ملنے کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب اچانک اُن پر قیامت آ پہنچی

قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰی ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ

قَالُوْا	يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰی	مَا فَرَّطْنَا	فِيْهَا	وَ هُمْ	يَحْمِلُوْنَ	اَوْزَارَهُمْ	عَلٰی	ظُهُوْرِهِمْ	اَلَا	سَآءَ
وہ کہنے لگے	ہائے ہم پر افسوس	پر	جو ہم نے کوتاہی کی	اس میں	اور وہ	اٹھائے ہوں گے	اپنے بوجھ	پر	اپنی پیٹھ (جمع)	آگاہ رہو	بُرا

وہ کہنے لگے ہائے ہم پر افسوس! جو ہم نے اس میں کوتاہی کی، اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوں گے ۔ آگاہ رہو بُرا ہے

مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

مَا يَزِرُوْنَ	وَمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	اِلَّا	لَعِبٌ	وَلَهْوٌ	وَ	لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ
جو وہ اٹھائیں گے	اور نہیں	زندگی	دنیا	مگر (صرف)	کھیل	اور جی کا بہلاوا	اور	آخرت کا گھر	بہتر	انکے لئے جو

جو وہ اٹھائیں گے ۔ اور دنیا کی زندگی صرف کھیل اور جی کا بہلاوا ہے، اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو

يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ

يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	قَدْ نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ	يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ
پرہیزگاری کرتے ہیں	سو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے	بیشک ہم جانتے ہیں	کہ وہ	آپکو ضرور رنجیدہ کرتی ہے	وہ جو	وہ کہتے ہیں	سو وہ یقیناً

جو پرہیزگاری کرتے ہیں، سو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے بیشک ہم جانتے ہیں آپ کو وہ (بات) ضرور رنجیدہ کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں سو وہ یقیناً

لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

لَا يُكَذِّبُوْنَكَ	وَلٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ	وَلَقَدْ كُذِّبَتْ	رُسُلٌ
نہیں جھٹلاتے آپ کو	اور لیکن (بلکہ)	ظالم لوگ	آیتوں کا	اللہ	انکار کرتے ہیں	اور البتہ جھٹلائے گئے	رسول (جمع)

آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ۔ اور البتہ رسول جھٹلائے گئے

مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰىٓ اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ

مِنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى	مَا كُذِّبُوْا	وَاُوْذُوْا	حَتّٰى	اَتٰىهُمْ	نَصْرُنَا	وَ	لَا مُبَدِّلَ
آپ سے پہلے	پس صبر کیا انہوں نے	پر	جو وہ جھٹلائے گئے	اور ستائے گئے	یہاں تک کہ	اُن پر آگئی	ہماری مدد	اور	نہیں بدلنے والا

آپ سے پہلے، پس اُنہوں نے صبر کیا اُس پر جو وہ جھٹلائے گئے اور ستائے گئے، یہاں تک کہ ان پر ہماری مدد آگئی اور (کوئی) بدلنے والا نہیں

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِى	الْمُرْسَلِيْنَ	وَاِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ
اللہ کی باتوں کو	اور	البتہ	آپکے پاس پہنچی	سے (کچھ)	خبر	رسول (جمع)	اور اگر	ہے	گراں	آپ پر

اللہ کی باتوں کو، اور البتہ آپ کے پاس رسولوں کی کچھ خبریں پہنچ چکی ہیں - اور اگر آپ پر گراں ہے

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ

اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ	تَبْتَغِىَ	نَفَقًا	فِى الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا	فِى السَّمَآءِ
اُن کا منہ پھیرنا	تو اگر	تم سے ہو سکے	کہ	ڈھونڈ لو	کوئی سُرنگ	زمین میں	یا	کوئی سیڑھی	آسمان میں

اُن کا منہ پھیرنا تو اگر تم سے ہوسکے تو زمین میں کوئی سُرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ نکالو

فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾

فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى الْهُدٰى	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْجٰهِلِيْنَ
پھر لے آؤ اُن کے پاس	کوئی نشانی	اور اگر	چاہتا اللہ	تو انہیں جمع کردیتا	ہدایت پر	سو آپ نہ ہوں	سے	بے خبر (جمع)

پھر تم اُن کے پاس کوئی نشانی لے آؤ، اور اگر اللہ چاہتا تو اُنہیں ہدایت پر جمع کر دیتا، سو آپ بے خبروں میں سے نہ ہوں۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾

اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ	وَالْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ
صرف وہ	مانتے ہیں	جو لوگ	سُنتے ہیں	اور مردے	اُنہیں اٹھائے گا	اللہ	پھر	اس کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے

مانتے صرف وہ ہیں جو سنتے ہیں، اور مُردوں کو اللہ اُٹھائے گا (دوبارہ زندہ کرے گا) پھر وہ اُس کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ

وَقَالُوْا	لَوْلَا نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰى	اَنْ	يُّنَزِّلَ
اور وہ کہتے ہیں	کیوں نہیں اُتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	سے	اس کا رب	آپ کہہ دیں	بیشک	اللہ	قادر	پر	کہ	اُتارے

اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اسکے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی؟ آپ کہہ دیں، بیشک اللہ اس پر قادر ہے کہ وہ اُتارے

النصف

وقف غفران - وقف منزل

آيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ

آيَةً	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَمَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	طٰٓئِرٍ
کوئی نشانی	اور لیکن	ان میں اکثر	نہیں جانتے	اور نہیں	کوئی	چلنے والا	زمین میں	اور	نہ	پرندہ

کوئی نشانی ، لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے ۔ اور زمین میں کوئی چلنے والا (حیوان) نہیں ، اور نہ کوئی پرندہ

يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ

يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّآ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ	مَا فَرَّطْنَا	فِي الْكِتٰبِ	مِنْ	شَيْءٍ	ثُمَّ
اُڑتا ہے	اپنے دو پروں سے	مگر	اُمتیں (جماعتیں)	تمہاری طرح	نہیں چھوڑی ہم نے	کتاب میں	کوئی	چیز	پھر

جو اپنے دو پروں سے اُڑتا ہے مگر (ان کی بھی) تمہاری طرح جماعتیں ہیں، ہم نے کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی ، پھر

اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ

اِلٰى	رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّبُكْمٌ	فِي	الظُّلُمٰتِ
طرف	اپنا رب	جمع کئے جائیں گے	اور	وہ لوگ جو کہ	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات	بہرے	اور گونگے	میں	اندھیرے

اپنے رب کی طرف جمع کئے جائیں گے ۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں ، اندھیروں میں ہیں ،

مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ

مَنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ	وَمَنْ يَّشَاْ	يَجْعَلْهُ	عَلٰي	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	قُلْ
جو۔جس	چاہے	اللہ	اسے گمراہ کردے	اور جسے چاہے	اسے کردے (چلادے)	پر	راستہ	سیدھا	آپ کہدیں

جس کو اللہ چاہے گمراہ کردے ، اور جس کو چاہے سیدھے راستے پر چلادے ۔ آپ کہہ دیں

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ

اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ	اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ	اَغَيْرَ اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ
بھلا دیکھو	اگر	تم پر آئے	عذاب	اللہ	یا	آئے تم پر	قیامت	کیا اللہ کے سوا	تم پکاروگے	اگر

بھلا دیکھو اگر تم پر اللہ کا عذاب آئے یا تم پر قیامت آجائے، کیا تم اللہ کے سوا (کسی اور کو) پکاروگے ؟ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَاۗءَ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ	اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ	شَاۗءَ
تم ہو	سچے	بلکہ	اُسی کو	تم پکارتے ہو	پس کھول دیتا ہے (دُور کردیتا ہے)	جسے پکارتے ہو	اس کے لئے	اگر	وہ چاہے

تم سچے ہو ۔ بلکہ تم اُسی کو پکارتے ہو، پس جس (دُکھ) کے لئے اسے پکارتے ہو اگر وہ چاہے تو وہ اُسے دُور کردیتا ہے،

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ

وَتَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	اِلٰى	اُمَمٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ
اور تم بھول جاتے ہو	جو۔جس	تم شریک کرتے ہو	اور	تحقیق ہم نے بھیجے (رسول)	طرف	اُمتیں	تم سے پہلے	پس ہم نے انہیں پکڑا

اور تم بھول جاتے ہو جس کو تم شریک کرتے ہو تحقیق ہم نے تم سے پہلی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے پھر ہم نے (انکی نافرمانی کے سبب) انہیں پکڑا

بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

بِالْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ	فَلَوْلَا	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا
سختی میں	اور تکلیف	تاکہ وہ	گڑگڑائیں	پھر کیوں نہ	جب	آیا اُن پر	ہمارا عذاب	وہ گڑگڑائے

سختی اور تکلیف میں تاکہ وہ گڑگڑائیں ۔ پھر جب اُن پر ہمارا عذاب آیا وہ کیوں نہ گڑگڑائے

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا

وَلٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا
اور لیکن	سخت ہوگئے	دل اُن کے	آراستہ کر دکھایا	ان کو	شیطان	جو	وہ کرتے تھے	پھر جب	وہ بھول گئے

لیکن ان کے دل سخت ہوگئے اور جو وہ کرتے تھے شیطان نے اُن کو آراستہ کر دکھایا ۔ پھر جب وہ بھول گئے

مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ط حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

مَا ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَتّٰى	اِذَا	فَرِحُوْا	بِمَا	اُوْتُوْا
جو نصیحت کی گئی	اس کے ساتھ	تو ہم نے کھول دیئے	ان پر	دروازے	ہر	چیز	یہاں تک کہ	جب	خوش ہوگئے	اس سے جو	انہیں دی گئی

وہ نصیحت جو اُنہیں کی گئی، تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہانتک کہ جب وہ اس سے خوش ہوگئے جو اُنہیں دی گئیں

اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ط

اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ	فَقُطِعَ	دَابِرُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ ۔ ظَلَمُوْا
ہم نے پکڑا ان کو	اچانک	پس اس وقت	وہ	مایوس رہ گئے	پھر کاٹ دی گئی	جڑ	قوم	جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)

تو ہم نے اُن کو اچانک پکڑا (دھرلیا) پس اس وقت وہ مایوس ہو کر رہ گئے ۔ پھر ظالم قوم کی جڑ کاٹ دی گئی،

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ

وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَاَبْصَارَكُمْ
اور	ہر تعریف	اللہ کے لئے	سارے جہانوں کا رب	آپ کہہ دیں	بھلا تم دیکھو	اگر	لے (چھین لے)	اللہ	تمہارے کان	اور تمہاری آنکھیں

اور ہر تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے ۔ آپ کہہ دیں بھلا دیکھو، اگر اللہ تمہارے کان، اور تمہاری آنکھیں چھین لے

وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

وَخَتَمَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ
اور مُہر لگادے	پر	تمہارے دل	کون	معبود	سوائے	اللہ	تم کو لادے	یہ	دیکھو	کیسے	بدل بدل کر بیان کرتے ہیں	آیتیں

اور تمہارے دلوں پر مُہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے؟ جو تم کو یہ چیزیں لا دے (واپس کردے) دیکھو ہم کیسے بدل بدل کر آیتیں بیان کرتے ہیں

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً

ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ جَهْرَةً
پھر	وہ	کنارہ کرتے ہیں	آپ کہہ دیں	تم دیکھو تو سہی	اگر	تم پر آئے	عذاب اللہ کا	اچانک	یا کھلم کھلا

پھر وہ کنارہ کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیں دیکھو تو سہی اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا آئے

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ

هَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	مَا نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ
کیا	ہلاک ہوگا	سوائے	لوگ	ظالم (جمع)	اور	نہیں بھیجتے ہم	رسول (جمع)	مگر	خوشخبری دینے والے	اور

کیا ظالم لوگوں کے سوا (اور کوئی)، ہلاک ہوگا؟ اور ہم رسول نہیں بھیجتے مگر خوش خبری دینے والے اور

مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِيْنَ

مُنْذِرِيْنَ	فَمَنْ	اٰمَنَ	وَاَصْلَحَ	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ
ڈرسنانے والے	پس جو	ایمان لایا	اور سنور گیا	تو کوئی خوف نہیں	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	اور وہ لوگ جو

ڈرسنانے والے۔ پس جو ایمان لایا اور سنور گیا تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	قُلْ	لَآ اَقُوْلُ
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	انہیں پہنچے گا	عذاب	اس لئے کہ	وہ کرتے تھے نافرمانی	آپ کہہ دیں	نہیں کہتا میں

ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچے گا اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ آپ کہہ دیں، میں نہیں کہتا

لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ

لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَلَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَلَآ اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ	مَلَكٌ
تم سے	میرے پاس	خزانے	اللہ	اور نہیں	میں جانتا	غیب	اور نہیں کہتا میں	تم سے	کہ میں	فرشتہ

تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کو جانتا ہوں، اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں

إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾

إِنْ أَتَّبِعُ	إِلَّا	مَا يُوحَىٰ	إِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْأَعْمَىٰ	وَالْبَصِيرُ	أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ
میں نہیں پیروی کرتا	مگر	جو وحی کیا جاتا ہے	میری طرف	آپ کہدیں	کیا	برابر ہے	نابینا	اور بینا	سو کیا تم غور نہیں کرتے

میں پیروی نہیں کرتا مگر (صرف اس کی) جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے آپ کہدیں کیا نابینا اور بینا برابر ہو سکتا ہے؟ سو کیا تم غور نہیں کرتے؟

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ

وَأَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِينَ	يَخَافُونَ	أَنْ	يُحْشَرُوا	إِلَىٰ	رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِنْ	دُونِهِ
اور ڈرا دیں	اس سے	وہ لوگ جو	خوف رکھتے ہیں	کہ	وہ جمع کئے جائیں گے	طرف (سامنے)	اپنا رب	نہیں	انکے لئے	کوئی	اس کے سوا

اور اس سے ان لوگوں کو ڈرا دیں جو خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے جمع کئے جائیں گے، اس کے سوا اُن کا نہ ہوگا

وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

وَلِيٌّ	وَلَا	شَفِيعٌ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	وَ	لَا تَطْرُدِ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ
کوئی حمایتی	اور نہ	سفارش کرنیوالا	تاکہ وہ	بچتے رہیں	اور	دور نہ کریں آپ	وہ لوگ جو	پکارتے ہیں	اپنا رب

کوئی حمایتی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا، تاکہ وہ بچتے رہیں۔ اور آپ ان لوگوں کو دُور نہ کریں جو اپنے رب کو پکارتے ہیں

بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَ

بِالْغَدَاةِ	وَالْعَشِيِّ	يُرِيدُونَ	وَجْهَهُ	مَا	عَلَيْكَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	وَ
صبح	اور شام	وہ چاہتے ہیں	اس کا رُخ (رضا)	نہیں	آپ پر	سے	ان کا حساب	کچھ	اور

صبح اور شام وہ اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ پر (آپ کے ذمے) ان کے حساب میں سے کچھ نہیں، اور

مَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾

مَا	مِنْ	حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُونَ	مِنَ	الظَّالِمِينَ
نہیں	سے	آپ کا حساب	اُن پر	کچھ	کہ تم انہیں دُور کرو گے	تو ہو جاؤ	سے	ظالم (جمع)

نہ آپ کے حساب میں سے اُن پر کچھ ہے۔ اگر انہیں دُور کرو گے تو ظالموں سے ہو جاؤ گے۔

وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا ۗ

وَكَذَٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِيَقُولُوا	أَهَٰؤُلَاءِ	مَنَّ اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	مِنْ بَيْنِنَا
اور اسی طرح	آزمایا ہم نے	اُن کے بعض	بعض سے	تاکہ وہ کہیں	کیا یہی ہیں	اللہ نے فضل کیا	اُن پر	ہمارے درمیان سے

اور اس طرح ہم نے اُن میں سے بعض کو بعض سے آزمایا تاکہ وہ کہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے فضل کیا ہم میں سے؟

أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ

أَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِأَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ	وَإِذَا	جَآءَكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ
کیا نہیں	اللہ	خوب جاننے والا	شکرگزار (جمع)	اور جب	آپ کے پاس آئیں	وہ لوگ	ایمان رکھتے ہیں	ہماری آیتیں	تو کہدیں

کیا اللہ شکرگزاروں کو خوب جاننے والا نہیں؟ اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کہدیں

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى	نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	أَنَّهُ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًا
سلام	تم پر	لکھ لی	تمہارا رب	پر	اپنی ذات	رحمت	کہ	جو	کرے	تم سے	کوئی برائی

تم پر سلام ہے، تمہارے رب نے اپنے آپ پر رحمت لکھ لی (لازم کرلی) ہے کہ تم میں جو کوئی برائی کرے

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْ بَعْدِهِ	وَأَصْلَحَ	فَأَنَّهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
نادانی سے	پھر	توبہ کرے	اس کے بعد	اور نیک ہوجائے	تو بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان	اور	اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں

نادانی سے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور نیک ہوجائے تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں

٦ ع ٥ ١٢

الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾ قُلْ إِنِّيْ نُهِيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

الْاٰيٰتِ	وَلِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ	قُلْ	إِنِّيْ	نُهِيْتُ	أَنْ أَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
آیتیں	اور تاکہ ظاہر ہوجائے	راستہ طریقہ	گنہگار (جمع)	کہدیں	بیشک میں	مجھے روکا گیا ہے	کہ میں بندگی کروں	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو

آیتیں اور یہ اس لئے کہ تاکہ گنہگاروں کا طریقہ ظاہر ہوجائے۔ آپ کہدیں مجھے (اس بات سے) روکا گیا ہے کہ میں ان کی بندگی کروں جنہیں تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُلْ لَّآ أَتَّبِعُ أَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾

مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	قُلْ	لَآ أَتَّبِعُ	أَهْوَآءَكُمْ	قَدْ ضَلَلْتُ	إِذًا	وَمَآ أَنَا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ
سے	اللہ کے سوا	کہدیں	میں پیروی نہیں کرتا	تمہاری خواہشات	بیشک میں بھک جاؤں گا	اس صورت میں	اور میں نہیں	سے	ہدایت پانے والے

اللہ کے سوا، آپ کہدیں میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرتا، اس صورت میں بیشک میں بھک جاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا۔

قُلْ إِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ إِنِ

قُلْ	إِنِّيْ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِنْ	رَّبِّيْ	وَكَذَّبْتُمْ	بِهٖ	مَا عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	إِنِ
آپ کہدیں	بیشک میں	پر	روشن دلیل	سے	اپنا رب	اور تم جھٹلاتے ہو	اس کو	نہیں میرے پاس	جس	تم جلدی کررہے ہو	اس کی	صرف

آپ کہدیں بیشک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم اس کو جھٹلاتے ہو، تم جس (عذاب) کی جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں۔

الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ۝٥٧ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا

الْحُكْمُ	إِلَّا	لِلَّهِ	يَقُصُّ	الْحَقَّ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْفَاصِلِينَ	قُلْ	لَوْ	أَنَّ	عِنْدِي	مَا
حکم	مگر(صرف)	اللہ کیلئے	بیان کرتا ہے	حق	اور وہ	بہتر	فیصلہ کرنے والا	کہہ دیں	اگر	ہوتی	میرے پاس	جو

حکم صرف اللہ کے لئے ہے، وہ حق بیان کرتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ آپ کہہ دیں اگر میرے پاس ہوتی (وہ چیز) جس کی

تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ۝٥٨ وَعِنْدَهُ

تَسْتَعْجِلُونَ	بِهِ	لَقُضِيَ	الْأَمْرُ	بَيْنِي	وَبَيْنَكُمْ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِالظَّالِمِينَ	وَعِنْدَهُ
تم جلدی کرتے ہو	اس کی	البتہ ہوچکا ہوتا	فیصلہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور اللہ	خوب جاننے والا	ظالموں کو	اور اس کے پاس

تم جلدی کرتے ہو تو البتہ میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا، اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اس کے پاس

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَا	إِلَّا	هُوَ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَمَا	تَسْقُطُ	مِنْ
کنجیاں	غیب	نہیں	ان کو جانتا	سوا	وہ	اور جانتا ہے	جو	خشکی میں	اور تری	اور نہیں	گرتا	کوئی

غیب کی کنجیاں ہیں، ان کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، وہ جانتا ہے جو خشکی اور تری میں ہے، اور نہیں گرتا کوئی

وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا

وَرَقَةٍ	إِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَلَا حَبَّةٍ	فِي	ظُلُمَاتِ	الْأَرْضِ	وَلَا رَطْبٍ	وَلَا	يَابِسٍ	إِلَّا
کوئی پتا	مگر	وہ اس کو جانتا ہے	اور نہ کوئی دانہ	میں	اندھیرے	زمین	اور نہ کوئی تر	اور نہ	خشک	مگر

پتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور کوئی دانہ نہیں زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی تر، نہ کوئی خشک، مگر سب

فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝٥٩ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ

فِي	كِتَابٍ	مُبِينٍ	وَهُوَ	الَّذِي	يَتَوَفَّاكُمْ	بِاللَّيْلِ	وَيَعْلَمُ	مَا جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ
میں	کتاب	روشن	اور وہ	جو کہ	قبض کرلیتا ہے تمہاری (روح)	رات میں	اور جانتا ہے	جو تم کما چکے ہو	دن میں

روشن کتاب (لوح محفوظ) میں ہے اور وہی تو ہے جو رات میں تمہاری (روح) قبض کر لیتا ہے اور جانتا ہے جو تم دن میں کما چکے ہو،

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُسَمًّى ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ

ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيهِ	لِيُقْضَىٰ	أَجَلٌ	مُسَمًّى	ثُمَّ	إِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ
پھر	تمہیں اٹھاتا ہے	اس میں	تاکہ پوری ہو	مدت	مقررہ	پھر	اس کی طرف	تمہارا لوٹنا	پھر	تمہیں جتا دے گا

پھر تمہیں اس (دن) میں اٹھاتا ہے تاکہ مدتِ مقررہ پوری ہو، پھر تمہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے، پھر تمہیں جتا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط

بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	وَهُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَيُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً
جو	تم کرتے تھے	اور وہی	غالب	پر	اپنے بندے	اور بھیجتا ہے	تم پر	نگہبان

جو تم کرتے تھے ۔ اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے، اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَهُمْ	لَا يُفَرِّطُوْنَ	ثُمَّ
یہاں تک کہ	جب	آ پہنچے	تم میں سے ایک کسی	موت	قبضہ میں لیتے ہیں اس کو	ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	اور وہ	نہیں کرتے کوتاہی	پھر

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آ پہنچے تو ہمارے فرشتے اس کی (رُوح) قبضہ میں لے لیتے ہیں، اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ۔ پھر

رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ

رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَهُوَ	اَسْرَعُ	الْحٰسِبِيْنَ	قُلْ
لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف	ان کا مولیٰ	سچا	سُن رکھو	اسی کا	حکم	اور وہ	بہت جلد	حساب لینے والا	آپ کہدیں

لوٹائے جائیں گے اپنے سچے مولیٰ کی طرف، سُن رکھو! حکم اسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۔ آپ کہدیں

مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ

مَنْ	يُنَجِّيْكُمْ	مِنْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَخُفْيَةً	لَئِنْ
کون	بچاتا ہے تمہیں	سے	اندھیرے	خشکی	اور دریا	تم پکارتے ہو اس کو	گڑگڑا کر	اور چپکے سے	کہ اگر

تمہیں خشکی اور دریا کے اندھیروں سے کون بچاتا ہے؟ (اس وقت) تم اس کو گڑگڑا کر اور چپکے سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) کہ اگر

اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ

اَنْجٰىنَا	مِنْ	هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِنْهَا	وَ
بچالے ہمیں	سے	اس	تو ہم ہوں	سے	شکر ادا کرنے والے	آپ کہدیں	اللہ	تمہیں بچاتا ہے	اس سے	اور

ہمیں اس سے بچالے تو، ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے ہوں گے ۔ آپ کہہ دیں اللہ تمہیں اس سے بچاتا ہے اور

مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

مِنْ	كُلِّ كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلٰى	اَنْ	يَبْعَثَ	عَلَيْكُمْ
سے	ہر سختی	پھر	تم	شرک کرتے ہو	آپ کہدیں	وہ	قادر	پر	کہ	بھیجے	تم پر

ہر سختی سے، پھر تم شرک کرتے ہو ۔ آپ کہہ دیں وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر بھیجے

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ

بَعْضَكُمْ	وَيُذِيْقَ	شِيَعًا	اَوْيَلْبِسَكُمْ	اَرْجُلِكُمْ	تَحْتِ	مِنْ	اَوْ	فَوْقِكُمْ	مِنْ	عَذَابًا
تم میں سے ایک	اور چکھائے	فرقہ فرقہ	یا بھڑا دے تمہیں	تمہارے پاؤں	نیچے	سے	یا	تمہارے اوپر	سے	عذاب

عذاب تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں فرقہ فرقہ کرکے بھڑا دے، اور تم میں سے ایک کو چکھا دے

بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ

قَوْمُكَ	بِهٖ	وَكَذَّبَ	يَفْقَهُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	الْاٰيٰتِ	نُصَرِّفُ	كَيْفَ	اُنْظُرْ	بَعْضٍ	بَاْسَ
تمہاری قوم	اس کو	اور جھٹلایا	سمجھ جائیں	تاکہ وہ	آیات	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	کس طرح	دیکھو	دوسرا	لڑائی

دوسرے کی لڑائی (کا مزا) دیکھو ہم کس طرح آیات پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ جائیں۔ اور تمہاری قوم نے اس کو جھٹلایا

وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

تَعْلَمُوْنَ	وَسَوْفَ	مُّسْتَقَرٌّ	نَبَاٍ	لِكُلِّ	بِوَكِيْلٍ	عَلَيْكُمْ	لَّسْتُ	قُلْ	الْحَقُّ	وَهُوَ
تم جان لوگے	اور جلد	ایک ٹھکانہ	خبر	ہر ایک کے لئے	داروغہ	تم پر	میں نہیں	آپ کہدیں	حق	حالانکہ وہ

حالانکہ وہ حق ہے، آپ کہدیں میں تم پر داروغہ نہیں۔ ہر خبر کے لئے ایک ٹھکانہ (مقررہ وقت) ہے اور تم جلد جان لو گے۔

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

يَخُوْضُوْا	حَتّٰى	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضْ	اٰيٰتِنَا	فِيْ	يَخُوْضُوْنَ	الَّذِيْنَ	رَاَيْتَ	وَاِذَا
وہ مشغول ہوں	یہاں تک کہ	ان سے	تو کنارا کرلے	ہماری آیتیں	میں	جھگڑتے ہیں	وہ لوگ جو کہ	تو دیکھے	اور جب

اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں تو ان سے کنارا کرلے یہاں تک کہ وہ مشغول ہو جائیں

فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى

الذِّكْرٰى	بَعْدَ	فَلَا تَقْعُدْ	الشَّيْطٰنُ	يُنْسِيَنَّكَ	وَاِمَّا	غَيْرِهٖ	حَدِيْثٍ	فِيْ
یاد آنا	بعد	تو نہ بیٹھ	شیطان	بھلا دے تجھے	اور اگر	اس کے علاوہ	کوئی بات	میں

اس کے علاوہ کسی اور بات میں، اور اگر تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد نہ بیٹھ

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

شَيْءٍ	مِّنْ	حِسَابِهِمْ	مِنْ	يَتَّقُوْنَ	الَّذِيْنَ	عَلَى	وَمَا	الظّٰلِمِيْنَ	الْقَوْمِ	مَعَ
چیز	کوئی	ان کا حساب	سے	پرہیز کرتے ہیں	وہ لوگ جو	پر	اور نہیں	ظالم (جمع)	قوم (لوگ)	ساتھ (پاس)

ظالم لوگوں کے پاس۔ اور جو لوگ پرہیز کرتے ہیں (پرہیزگار ہیں) اُن پر ان (جھگڑنے والوں) کے حساب میں سے کوئی چیز نہیں

وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّ

وَلٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَذَرِ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَعِبًا	وَلَهْوًا	وَ
لیکن	نصیحت کرنا	تاکہ وہ	ڈریں	اور چھوڑ دے	وہ لوگ جو	انہوں نے بنا لیا	اپنا دین	کھیل	اور تماشا	اور

لیکن نصیحت کرنا تاکہ وہ ڈریں (باز آجائیں)۔ اور ان لوگوں کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا ہے، اور

غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا

غَرَّتْهُمْ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَذَكِّرْ	بِهٖ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا	كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا
انہیں دھوکہ میں ڈال دیا	زندگی	دنیا	اور نصیحت کرو	اس سے	تاکہ	پکڑا (نہ) جائے	کوئی	بسبب جو	اس نے کیا	نہیں	اس کے لئے

دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکہ میں ڈال دیا ہے اور اس (قرآن) سے نصیحت کرو تاکہ کوئی اپنے کئے (اپنے عمل) سے پکڑا نہ جائے، اس کے لئے نہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ

مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَلَا	شَفِيْعٌ	وَاِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ	عَدْلٍ	لَا يُؤْخَذْ	مِنْهَا
سے	سوائے اللہ	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی سفارش کرنیوالا	اور اگر	بدلہ میں دے	تمام	معاوضے	نہ لئے جائیں	اس سے

اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا اور اگر بدلہ میں تمام معاوضے دے تو اس سے نہ لئے جائیں (قبول نہ ہوں)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا كَسَبُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِنْ	حَمِيْمٍ	وَعَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا
یہی لوگ	وہ لوگ جو	پکڑے گئے	جو انہوں نے کمایا (اپنا کیا)	انکے لئے	پینا (پانی)	سے	گرم	اور عذاب	دردناک	اس لئے کہ

یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کئے پر پکڑے گئے، انہیں گرم پانی پینا ہے ، اور دردناک عذاب ہے اس لئے کہ

٨ ع ١٠ ١٤

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	قُلْ	اَنَدْعُوْا	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُنَا	وَلَا يَضُرُّنَا
وہ کفر کرتے تھے	کہہ دیں	کیا ہم پکاریں	سے	سوائے اللہ	جو	نہ ہمیں نفع دے	اور نہ نقصان کرے ہمیں

وہ کفر کرتے تھے۔ کہہ دیں کیا ہم اللہ کے سوا اس کو پکاریں جو ہمیں نہ نفع دے سکے نہ وہ ہمارا نقصان کرسکے

وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى

وَنُرَدُّ	عَلٰى	اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ هَدٰىنَا	اللّٰهُ	كَالَّذِىْ	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِىْ
اور ہم پھر جائیں	پر	اپنی ایڑیاں (الٹے پاؤں)	بعد	جب ہدایت دی ہمیں	اللہ	اس کی طرح جو	بھلا دیا اس کو	شیطان	میں

اور کیا ہم اپنے الٹے پاؤں پھر جائیں اس کے بعد جبکہ اللہ نے ہمیں ہدایت دیدی اس شخص کی طرح جسے شیطان نے بھلا دیا

الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ

الْاَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهٗ	اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗ	اِلَى	الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ
زمین (جنگل)	حیران	اس کے	ساتھی	بلاتے ہوں اس کو	طرف	ہدایت	ہمارے پاس آ	کہدیں	بیشک	ہدایت	اللہ

جنگل میں، وہ حیران ہو، اس کے ساتھی اس کو ہدایت کی طرف بُلاتے ہوں کہ ہمارے پاس آ۔ آپؐ کہہ دیں، بیشک اللہ کی ہدایت

هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

هُوَ	الْهُدٰى	وَاُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَاَنْ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاتَّقُوْهُ
وہ	ہدایت	اور حکم دیا گیا ہمیں	کہ فرمانبردار رہیں	پروردگار کے لئے	تمام جہان	اور یہ کہ	قائم کرو	نماز	اور اس سے ڈرو

ہی ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے پروردگار کے فرماں بردار رہیں۔ اور یہ کہ نماز قائم کرو، اور اس سے ڈرو

وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ
اور وہی	وہ جس کی	اس کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے	اور	وہی	وہ جو جس	پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین	ٹھیک طور پر

اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا کیا۔

وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ

وَ يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَلَهُ	الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ
اور جس دن	کہے گا وہ	ہوجا	تو وہ ہوجائے گا	اس کی بات	سچی	اور اس کا	ملک	جس دن	پھونکا جائے گا	صور

اور جس دن کہے گا "ہوجا" تو وہ "ہوجائے گا"، اس کی بات سچی ہے، اور ملک اسی کا ہے، جس دن صُور پھونکا جائے گا،

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ
جاننے والا	غیب	اور ظاہر	اور وہی	حکمت والا	خبر رکھنے والا	اور جب	کہا	ابراہیمؑ

غیب اور ظاہر کا جاننے والا، اور وہی ہے حکمت والا، خبر رکھنے والا۔ اور جب ابراہیمؑ نے کہا

لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾

لِاَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً	اِنِّيْٓ	اَرٰىكَ	وَقَوْمَكَ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
اپنے باپ کو	آزر	کیا تو بناتا ہے	بُت (جمع)	معبود	بیشک میں	تجھے دیکھتا ہوں	اور تیری قوم	گمراہی	کھلی

اپنے باپ آزر کو، کیا تُو بتوں کو معبود بناتا ہے؟ بیشک میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُرِيٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾

وَكَذٰلِكَ	نُرِيٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلِيَكُوْنَ	مِنَ	الْمُوْقِنِيْنَ
اور اسی طرح	ہم دکھانے لگے	ابراہیمؑ	بادشاہی	آسمانوں (جمع)	اور زمین	اور تاکہ ہو جائے وہ	سے	یقین کرنے والے

اور اسی طرح ہم ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی (عجائبات) دکھانے لگے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ

فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ	الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّا	اَفَلَ	قَالَ	لَآ	اُحِبُّ
پھر جب	اندھیرا کر لیا	اس پر	رات	اس نے دیکھا	ایک ستارہ	اس نے کہا	یہ	میرا رب	پھر جب	غائب ہو گیا	اس نے کہا	نہیں	میں دوست رکھتا

پھر جب اس پر رات نے اندھیرا کر لیا تو ایک ستارہ دیکھا، کہا یہ میرا رب ہے۔ پھر جب غائب ہو گیا تو (ابراہیمؑ) کہنے لگے میں دوست نہیں رکھتا

الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ

الْاٰفِلِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّا	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ يَهْدِنِيْ
غائب ہونیوالے	پھر جب	دیکھا	چاند	چمکتا ہوا	بولے	یہ	میرا رب	پھر جب	غائب ہو گیا	کہا	اگر	نہ ہدایت دے مجھے

غائب ہونیوالوں کو۔ پھر جب چمکتا ہوا چاند دیکھا تو بولے یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غائب ہو گیا تو کہا اگر مجھے ہدایت نہ دے

رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ

رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْقَوْمِ	الضَّآلِّيْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ
میرا رب	تو میں ہو جاؤں	سے	قوم۔لوگ	بھٹکنے والے	پھر جب	اس نے دیکھا	سورج	جگمگاتا ہوا	بولے

میرا رب تو میں بھٹکنے والے لوگوں میں سے ہو جاؤں۔ پھر جب اس نے جگمگاتا ہوا سورج دیکھا تو بولے

هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾

هٰذَا	رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ	فَلَمَّا	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
یہ	میرا رب	یہ	سب سے بڑا	پھر جب	وہ غائب ہو گیا	کہا	اے میری قوم	بیشک میں	بیزار	اس سے جو	تم شرک کرتے ہو

یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ غائب ہو گیا تو کہا اے میری قوم! بیشک میں ان سے بیزار ہوں جن کو تم شریک کرتے ہو۔

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ ع

اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَّمَآ اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
بیشک میں	میں نے منہ موڑ لیا	اپنا منہ	اسکی طرف جس	بنائے	آسمان (جمع)	اور زمین	یک رخ ہو کر	اور نہیں میں	سے	شرک کرنیوالے

بیشک میں نے اپنا منہ یک رخ ہو کر اسکی طرف موڑ لیا جس نے زمین اور آسمان بنائے اور میں شرک کرنے والوں سے نہیں۔

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ

وَحَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ	فِی	اللّٰهِ	وَ	قَدْ هَدٰىنِ وَ	لَآ اَخَافُ	مَا تُشْرِكُوْنَ
اور اس سے جھگڑا کیا	اس کی قوم	اس نے کہا	کیا تم مجھ سے جھگڑتے ہو	میں	اللہ	اور	اس نے مجھے ہدایت دیدی ہے اور	نہیں ڈرتا میں	جو تم شریک کرتے ہو

اور اُسکی قوم نے اس سے جھگڑا کیا تو اس نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے (بارہ میں) جھگڑتے ہو؟ اس نے مجھے ہدایت دیدی ہے اور میں ان سے نہیں ڈرتا جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو

بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّیْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾

بِهٖ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	رَبِّیْ	شَيْـًٔا	وَسِعَ	رَبِّیْ	كُلَّ شَیْءٍ	عِلْمًا	اَ	فَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ
اس کا	مگر	یہ کہ	چاہے	میرا رب	کچھ	احاطہ کر لیا	میرا رب	ہر چیز	علم	کیا	سو تم نہیں سوچتے

اس کا، مگر یہ کہ میرا رب کچھ (تکلیف) پہنچانا چاہے میرے رب کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کر لیا ہے سو کیا تم سوچتے نہیں؟

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

وَكَيْفَ	اَخَافُ	مَآ اَشْرَكْتُمْ	وَ	لَا تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ
اور کیونکر	میں ڈروں	جو تم شریک کرتے ہو (تمہارے شریک)	اور	تم نہیں ڈرتے	کہ تم	شریک کرتے ہو	اللہ کا	جو	نہیں اتاری	اس کی

اور میں تمہارے شریک سے کیونکر ڈروں؟ اور تم (اس سے) نہیں ڈرتے کہ اللہ کا شریک کرتے ہو جس کی اُس نے نہیں اُتاری

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَیُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ

عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَیُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اَلَّذِيْنَ
تم پر	کوئی دلیل	سو کون	دونوں فریق	زیادہ حقدار	امن کا	اگر	تم	جانتے ہو	جو لوگ

تم پر کوئی دلیل، سو دونوں فریق میں سے امن (دلجمعی) کا کون زیادہ حقدار ہے؟ (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ

اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	وَتِلْكَ
ایمان لائے	اور	نہ ملایا	اپنا ایمان	ظلم سے	یہی لوگ	ان کے لئے	امن (دلجمعی)	اور وہی	ہدایت یافتہ	اور یہ

ایمان لائے اور اُنھوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے نہ ملایا، انہی لوگوں کے لئے دلجمعی ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ

حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ
ہماری دلیل	ہم نے یہ دی	ابراہیمؑ	پر	اس کی قوم	ہم بلند کرتے ہیں	درجے	جو۔جس	ہم چاہیں	بیشک	تمہارا رب

ہماری دلیل ہے جو ہم نے ابراہیمؑ کو ان کی قوم پر دی، ہم جس کے درجے چاہیں بلند کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا رب

وقف لازم — ٩ — ع ١٤ — ١٥

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَنُوْحًا	هَدَيْنَا
حکمت والا	جاننے والا	اور	بخشا ہم نے	اُن کو	اسحٰقؑ	اور یعقوبؑ	سب کو	ہدایت دی ہم نے	اور نوحؑ	ہم نے ہدایت دی

حکمت والا، جاننے والا ہے اور ہم نے اُن (ابراہیمؑ) کو بخشا اسحٰقؑ اور یعقوبؑ، ہم نے سب کو ہدایت دی اور نوحؑ کو ہم نے ہدایت دی

مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى

مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	وَاَيُّوْبَ	وَيُوْسُفَ	وَمُوْسٰى
اس سے قبل	اور	سے	ان کی اولاد	داؤدؑ	اور سلیمانؑ	اور ایوبؑ	اور یوسفؑ	اور موسیٰؑ

اس سے قبل، اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ

وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَ

وَهٰرُوْنَ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَزَكَرِيَّا	وَيَحْيٰى	وَعِيْسٰى	وَ
اور ہارونؑ	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیک کام کرنے والے	اور زکریاؑ	اور یحییٰؑ	اور عیسیٰؑ	اور

اور ہارونؑ کو، اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور

اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَ

اِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَالْيَسَعَ	وَيُوْنُسَ	وَلُوْطًا	وَ
الیاسؑ	سب	سے	نیک بندے	اور اسمٰعیلؑ	اور الیسعؑ	اور یونسؑ	اور لوطؑ	اور

الیاسؑ، سب نیک بندوں میں سے ہیں۔ اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ اور

كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَ

كُلًّا	فَضَّلْنَا	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ	وَذُرِّيّٰتِهِمْ	وَاِخْوَانِهِمْ	وَ
سب	ہم نے فضیلت دی	پر	تمام جہان والے	اور	سے کچھ	اُن کے باپ دادا	اور ان کی اولاد	اور ان کے بھائی	اور

سب کو ہم نے تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور کچھ ان کے باپ دادا اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں کو، اور

اجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ

اجْتَبَيْنٰهُمْ	وَهَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِىْ	بِهٖ
اور ہم نے چنا انہیں	اور ہم نے ہدایت دی انہیں	طرف	راستہ	سیدھا	یہ	رہنمائی	اللہ	ہدایت دیتا ہے	اس سے

ہم نے اُنہیں چُنا اور ہم نے انہیں سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی۔ یہ اللہ کی رہنمائی ہے۔ وہ اس سے ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَلَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
جسے	چاہے	سے	اپنے بندے	اور اگر	وہ شرک کرتے	تو ضائع ہو جاتے	ان سے	جو کچھ	وہ کرتے تھے	یہ

اپنے بندوں میں سے جسے چاہے، اور اگر وہ شرک کرتے تو جو کچھ وہ کرتے تھے ضائع ہو جاتا - یہ

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَاۗءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا

الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	فَاِنْ	يَّكْفُرْ	بِهَا	هٰٓؤُلَاۗءِ	فَقَدْ وَكَّلْنَا	بِهَا
وہ لوگ جو	ہم نے دی انہیں	کتاب	اور شریعت	اور نبوت	پس اگر	انکار کریں	اس کا	یہ لوگ	تو ہم مقرر کر دیتے ہیں	ان کے لئے

وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوت دی، پس اگر یہ لوگ اس کا انکار کریں تو ہم نے ان (باتوں) کے لئے مقرر کر دیئے ہیں

قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ

قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ
ایسے لوگ	وہ نہیں	اس کے	انکار کرنے والے	یہی لوگ	وہ جو	ہدایت دی	اللہ	سو ان کی راہ پر	چلو

ایسے لوگ جو اس کے انکار کرنے والے نہیں - یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی، سو ان کی راہ پر چلو،

۱۰ ع ۸ ۱۶

قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

قُلْ	لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَمَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ
آپ کہہ دیں	نہیں مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجرت	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	تمام جہان والے	اور نہیں	انہوں نے قدر جانی	اللہ

آپ کہہ دیں میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا، یہ تو نہیں مگر نصیحت تمام جہان والوں کے لئے - اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی

حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

حَقَّ	قَدْرِهٖٓ	اِذْ قَالُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰي	بَشَرٍ	مِّنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ
حق	اس کی قدر	جب انہوں نے کہا	نہیں	اتاری	اللہ	پر	کوئی انسان	کوئی چیز	آپ کہہ دیں	کس	اتاری	کتاب

(جیسے) اس کی قدر کا حق تھا جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں اتاری، آپ کہیں (وہ) کتاب کس نے اتاری

الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰي نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ

الَّذِيْ	جَاۗءَ + بِهٖ	مُوْسٰي	نُوْرًا	وَّهُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ
وہ جو	لائے اس کو	موسیٰؑ	روشنی	اور ہدایت	لوگوں کے لئے	تم نے کر دیا اس کو	ورق ورق

جو موسیٰؑ لے کر آئے، لوگوں کے لئے روشنی اور ہدایت - تم نے اسے ورق ورق کر دیا ہے

تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ

تُبْدُوْنَهَا	وَتُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَعُلِّمْتُمْ	مَا	لَمْ تَعْلَمُوْٓا	اَنْتُمْ	وَلَآ	اٰبَآؤُكُمْ
تم ظاہر کرتے ہو اس کو	اور تم چھپاتے ہو	اکثر	اور سکھایا تمہیں	جو	تم نہ جانتے تھے	تم	اور نہ	تمہارے باپ دادا

تم اسے ظاہر کرتے ہو اور اکثر چھپا لیتے ہو، اور اس نے تمہیں سکھایا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا،

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

قُلِ	اللّٰهُ	ثُمَّ	ذَرْهُمْ	فِيْ	خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ
آپ کہہ دیں	اللہ	پھر	انہیں چھوڑ دیں	میں	اپنے بیہودہ شغل	وہ کھیلتے رہیں	اور یہ	کتاب	ہم نے نازل کی	برکت والی

آپ کہہ دیں اللہ (نے نازل کی) پھر انہیں چھوڑ دیں اپنے بیہودہ شغل میں کھیلتے رہیں، اور یہ (قرآن) کتاب ہے برکت والی ہم نے نازل کی

مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ

مُصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَلِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَالَّذِيْنَ
تصدیق کرنے والی	جو	اپنے سے پہلی (کتابیں)	اور تاکہ تم ڈراؤ	اہل مکہ	اور جو	اس کے ارد گرد	اور جو لوگ

اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی، تاکہ تم ڈراؤ اہل مکہ کو اور جو اس کے ارد گرد ہیں (تمام آس پاس والے) اور جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَهُمْ	عَلٰي	صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ
ایمان رکھتے ہیں	آخرت پر	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور وہ	پر (کی)	اپنی نماز	حفاظت کرتے ہیں	اور کون	بڑا ظالم

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون؟

مِمَّنِ افْتَرٰي عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ

مِمَّنِ	افْتَرٰي	عَلَي اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَلَمْ يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَمَنْ
سے۔ جو	گھڑے (باندھے)	اللہ پر	جھوٹ	یا	کہے	وحی کی گئی	میری طرف	اور نہیں وحی کی گئی	اس کی طرف	کچھ	اور جو

جو اللہ پر جھوٹ (بہتان) باندھے، یا کہے میری طرف وحی کی گئی ہے اور اس کی طرف کچھ وحی نہیں کی گئی (اسی طرح وہ) جو

قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓي اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ

قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَلَوْ	تَرٰٓي	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ
کہے	میں ابھی اتارتا ہوں	مثل	جو نازل کیا	اللہ	اور اگر	تو دیکھے	جب	ظالم (جمع)	سختیوں میں	موت

کہے میں ابھی اتارتا ہوں اس کی مثل جو اللہ نے نازل کیا۔ اور اگر تو دیکھے جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں،

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

الْهُوْنِ	عَذَابَ	تُجْزَوْنَ	اَلْيَوْمَ	اَنْفُسَكُمْ	اَخْرِجُوْٓا	اَيْدِيْهِمْ	بَاسِطُوْٓا	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ
ذلّت	عذاب	تمہیں بدلہ دیا جائیگا	آج	اپنی جانیں	نکالو	اپنے ہاتھ	پھیلائے ہوں	فرشتے	اور

اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں کہ اپنی جانیں نکالو، آج تمہیں ذلّت کا عذاب دیا جائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

تَسْتَكْبِرُوْنَ	اٰيٰتِهٖ	عَنْ	وَكُنْتُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ	عَلَى اللّٰهِ	كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ	بِمَا
تکبر کرتے	اس کی آیتیں	سے	اور تم تھے	جھوٹ	اللہ پر (بارہ میں)	تم کہتے تھے	بسبب

اس سبب سے کہ تم اللہ کے بارہ میں جھوٹی باتیں کہتے تھے، اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ

خَوَّلْنٰكُمْ	مَا	وَتَرَكْتُمْ	مَرَّةٍ	اَوَّلَ	خَلَقْنٰكُمْ	كَمَا	فُرَادٰى	جِئْتُمُوْنَا	وَلَقَدْ
ہم نے دیا تھا تمہیں	جو	اور تم چھوڑ آئے	بار	پہلی	ہم نے تمہیں پیدا کیا	جیسے	ایک ایک (اکیلے)	تم آگئے ہمارے پاس	اور البتہ

اور البتہ تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آگئے جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو ہم نے تمہیں (مال و اسباب) دیا تھا چھوڑ آئے

وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ

شُرَكٰٓؤُا	فِيْكُمْ	اَنَّهُمْ	زَعَمْتُمْ	الَّذِيْنَ	شُفَعَآءَكُمُ	مَعَكُمْ	نَرٰى	وَمَا	ظُهُوْرِكُمْ	وَرَآءَ
ساجھی ہیں	تم میں	کہ وہ	تم گمان کرتے تھے	وہ جو	سفارش کرنیوالے تمہارے	تمہارے ساتھ	ہم دیکھتے	اور نہیں	اپنی پیٹھ	پیچھے

اپنی پیٹھ پیچھے، اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے وہ سفارش کرنے والے نہیں دیکھتے (جن کی نسبت) تم گمان کرتے تھے کہ وہ تم میں (تمہارے) ساجھی ہیں

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ

الْحَبِّ	فَالِقُ	اللّٰهَ	اِنَّ	كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ	مَا	عَنْكُمْ	وَضَلَّ	بَيْنَكُمْ	لَقَدْ تَّقَطَّعَ
دانہ	چیرنے والا	اللہ	بیشک	تم دعویٰ کرتے تھے	جو	تم سے	اور جاتے رہے	تمہارے درمیان	البتہ کٹ گیا

البتہ تمہارے درمیان (رشتہ) کٹ گیا، اور تم جو دعوے کرتے تھے سب جاتے رہے۔ بیشک اللہ چیرنے والا ہے دانے

وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	ذٰلِكُمُ	الْحَيِّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَمُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ	الْحَيَّ	يُخْرِجُ	وَالنَّوٰى
اللہ	یہ ہے تمہارا	زندہ	سے	مردہ	اور نکالنے والا ہے	مردہ	سے	زندہ	نکالتا ہے	اور گٹھلی

اور گٹھلی کا وہ مردہ سے زندہ نکالتا ہے، اور زندہ سے مردہ نکالنے والا ہے، یہ ہے تمہارا اللہ

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَجَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
پس کہاں	تم بہکے جارہے ہو	چیر کر (چاک کرکے) نکالنے والا	صبح	اور اسنے بنایا	رات	سکون	اور سورج	اور چاند

پس تم کہاں بہکے جارہے ہو؟ (رات کی تاریکی) چاک کرکے صبح نکالنے والا، اور اس نے رات کو (ذریعہ) سکون بنایا، اور سورج اور چاند کو

حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ

حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	وَهُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ
حساب	یہ	اندازہ	غالب	علم والا	اور وہی	وہ جس	بنائے	تمہارے لئے	ستارے

(ذریعہ) حساب، یہ اندازہ ہے غالب، علم والے کا۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾

لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ	قَدْ فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
تاکہ تم راستہ معلوم کرو	ان سے	میں	اندھیرے	خشکی	اور دریا	بیشک ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں آیتیں	(بیشک ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں آیتیں)	لوگوں کے لئے	علم رکھتے ہیں

تاکہ تم اُن سے خشکی اور دریا کے اندھیروں میں راستہ معلوم کرو، بیشک ہم نے آیتیں کھول کھول کر بیان کردی ہیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَّمُسْتَوْدَعٌ	قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
اور وہی	وہ جو جس	پیدا کیا تمہیں	سے	وجود شخص	ایک	پھر ایک ٹھکانہ	امانت کی جگہ	بیشک ہم نے کھول کر بیان کردیں آیتیں

اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک وجود سے پیدا کیا پھر تمہارا ایک ٹھکانہ ہے اور امانت رہنے کی جگہ۔ بیشک ہم نے آیات کھول کر بیان کردی ہیں

لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ

لِقَوْمٍ	يَّفْقَهُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	نَبَاتَ
لوگوں کے لئے	جو سمجھتے ہیں	اور وہی	وہ جو۔ جس	اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر ہم نے نکالی	اس سے	اُگنے والی

سمجھ والوں کے لئے۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے نکالی اُگنے والی

كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا

كُلِّ شَيْءٍ	فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَمِنَ	النَّخْلِ	مِنْ	طَلْعِهَا
ہر چیز	پھر ہم نے نکالی	اس سے	سبزی	ہم نکالتے ہیں	اس سے	دانے	ایک پر ایک چڑھا ہوا	اور	کھجور	سے	گابھا

ہر چیز، پھر ہم نے اس سے سبزی نکالی۔ جس سے ایک پر ایک چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں، اور کھجوروں کے گابھے سے

قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ

قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَّجَنّٰتٍ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ
خوشے	جھکے ہوئے	اور باغات	انگوروں کے	اور زیتون	اور انار	ملتے جلتے	اور نہیں بھی ملتے

جھکے ہوئے خوشے، اور انگور اور زیتون اور انار کے باغات ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور نہیں بھی ملتے

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

اُنْظُرُوْٓا	اِلٰى	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَيَنْعِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
دیکھو	طرف	اس کا پھل	جب	پھلتا ہے	اور اس کا پکنا	بیشک	ہیں	اس	نشانیاں	لوگوں کے لئے	ایمان رکھتے ہیں

اس کے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اس کا پکنا (دیکھو)۔ بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں، جو ایمان رکھتے ہیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ

وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَاۗءَ	الْجِنَّ	وَخَلَقَهُمْ	وَخَرَقُوْا	لَهٗ	بَنِيْنَ	وَبَنٰتٍۢ
اور اُنہوں نے ٹھہرایا	اللہ کا	شریک	جن	حالانکہ اس نے انہیں پیدا کیا	اور تراشتے ہیں	اس کے لئے	بیٹے	اور بیٹیاں

اور انہوں نے جنّوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا، حالانکہ اس نے انہیں پیدا کیا ہے اور وہ اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں تراشتے ہیں

١٢ ع ٦ ١٨

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

بِغَيْرِ عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
علم کے بغیر (جہالت سے)	وہ پاک ہے	اور بلند تر	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	نئی طرح بنانے والا	آسمان (جمع)	اور	زمین

جہالت سے، وہ پاک ہے اور اس سے بلند تر ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ نئی طرح (نمونہ کے بغیر) آسمانوں اور زمین کا بنانے والا

اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّلَمْ تَكُنْ	لَّهٗ	صَاحِبَةٌ	وَ خَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ
کیونکر	ہوسکتا ہے	اس کا	بیٹا	جبکہ نہیں	اس کی	بیوی	اور اس نے پیدا کی	ہر چیز	اور وہ	ہر چیز

اس کے بیٹا کیونکر ہو سکتا ہے؟ جبکہ اس کی بیوی نہیں، اور اس نے ہر چیز پیدا کی ہے، اور وہ ہر چیز کا

عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَ

عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ	وَ
جاننے والا	یہی	اللہ	تمہارا رب	نہیں کوئی معبود	سوائے	اس	پیدا کرنیوالا	ہر چیز	سو تم اس کی عبادت کرو	اور

جاننے والا ہے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، سو تم اس کی عبادت کرو، اور

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ج

هُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	وَكِيْلٌ	لَا تُدْرِكُهُ	الْاَبْصَارُ	وَهُوَ	يُدْرِكُ	الْاَبْصَارَ
وہ	پر	ہر چیز	کارساز، نگہبان	نہیں پا سکتیں اس کو	آنکھیں	اور وہ	پاسکتا ہے	آنکھیں

وہ ہر چیز کا کارساز و نگہبان ہے ۔ (مخلوق کی) آنکھیں اس کو نہیں پا سکتیں اور وہ آنکھوں کو پا سکتا ہے

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ج فَمَنْ اَبْصَرَ

وَهُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	قَدْ جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	اَبْصَرَ
اور وہ	بھید جاننے والا	خبردار	آچکیں تمہارے پاس	نشانیاں	سے	تمہارا رب	سو جو جس	دیکھ لیا

اور وہ بھید جاننے والا، خبردار ہے ۔ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانیاں آچکیں ۔ تو جس نے دیکھ لیا

فَلِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ط وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذٰلِكَ

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَمَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ	وَكَذٰلِكَ
سو اپنے واسطے	اور	جو	اندھا رہا	تو اس کی جان پر	اور نہیں	میں	تم پر	نگہبان	اور اسی طرح

سو اپنے واسطے، اور جو اندھا رہا تو (اس کا وبال) اس کی جان پر، اور میں تم پر نگہبان نہیں ۔ اور اسی طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	وَلِيَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ	وَلِنُبَيِّنَهٗ	لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ	اِتَّبِعْ	مَآ اُوْحِيَ
ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	اور تاکہ وہ کہیں	تو نے پڑھا ہے	اور تاکہ ہم واضح کردیں	جاننے والوں کے لئے	تم چلو	جو وحی آئے

ہم آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں تو نے (کسی سے) پڑھا ہے اور تاکہ ہم جاننے والوں کے لئے واضح کر دیں ۔ اس پر چلو جو وحی آئے

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
تمہاری طرف	سے	تمہارا رب	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا	اور منہ پھیر لو	سے	مشرکین	اور اگر	چاہتا	اللہ

تمہارے رب سے تمہاری طرف، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور مشرکوں سے منہ پھیر لو ۔ اور اگر اللہ چاہتا

مَآ اَشْرَكُوْا ط وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ج وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَ

مَآ اَشْرَكُوْا	وَمَا	جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَمَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ
نہ شرک کرتے وہ	اور نہیں	بنایا تمہیں	ان پر	نگہبان	اور نہیں	تم	ان پر	داروغہ	اور

تو وہ شرک نہ کرتے، اور ہم نے تمہیں ان پر نگہبان نہیں بنایا، اور تم ان پر داروغہ نہیں ۔ اور

لَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

لَا تَسُبُّوا	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِن	دُونِ اللَّهِ	فَيَسُبُّوا	اللَّهَ	عَدْوًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ
تم نہ گالی دو	وہ جنہیں	وہ پکارتے ہیں	سے	اللہ کے سوا	پس وہ برا کہیں گے	اللہ	گستاخی سے	بے سمجھے بوجھے

اللہ کے سوا وہ جنہیں پکارتے ہیں تم انہیں گالی نہ دو پس وہ اللہ کو بے سمجھے بوجھے گستاخی سے برا کہیں گے

كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم

كَذَٰلِكَ	زَيَّنَّا لِكُلِّ	أُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	إِلَىٰ	رَبِّهِم	مَّرْجِعُهُمْ	فَيُنَبِّئُهُم
اسی طرح	ہم نے بھلا دکھایا ہر ایک	فرقہ	ان کا عمل	پھر	طرف	اپنا رب	ان کو لوٹنا	وہ پھر ان کو جتا دے گا

اسی طرح ہم نے ہر فرقہ کو اس کا عمل بھلا دکھایا، پھر انہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، وہ پھر ان کو جتا دے گا

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَتْهُمْ آيَةٌ

بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ	وَأَقْسَمُوا	بِاللَّهِ	جَهْدَ + أَيْمَانِهِمْ	لَئِن	جَاءَتْهُمْ	آيَةٌ
جو وہ	کرتے تھے	اور وہ قسم کھاتے تھے	اللہ کی	تاکید سے	البتہ اگر	ان کے پاس آئے	کوئی نشانی

جو وہ کرتے تھے - اور وہ تاکید سے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے

لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ

لَّيُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ	إِنَّمَا	الْآيَاتُ	عِندَ اللَّهِ	وَمَا	يُشْعِرُكُمْ	أَنَّهَا	إِذَا جَاءَتْ
تو ضرور ایمان لائیں گے	اس پر	آپ کہہ دیں	کہ	نشانیاں	اللہ کے پاس	اور کیا	خبر نہیں	کہ وہ	جب آئیں

تو ضرور اس پر ایمان لائیں گے، آپ کہہ دیں کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا خبر کہ جب آئیں تو

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ

لَا يُؤْمِنُونَ	وَنُقَلِّبُ	أَفْئِدَتَهُمْ	وَأَبْصَارَهُمْ	كَمَا	لَمْ يُؤْمِنُوا	بِهِ	أَوَّلَ مَرَّةٍ	وَ
ایمان نہ لائیں گے	اور ہم الٹ دیں گے	ان کے دل	اور ان کی آنکھیں	جیسے	ایمان نہیں لائے	اس پر	پہلی بار	اور

یہ ایمان نہ لائیں گے۔ اور ہم ان کے دل اور ان کی آنکھیں الٹ دیں گے، جیسے وہ ان (نشانیوں) پر پہلی بار ایمان نہیں لائے، اور

نَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾ ع

نَذَرُهُمْ	فِي	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ
ہم چھوڑ دیں گے انہیں	میں	ان کی سرکشی	وہ بہکتے رہیں

ہم انہیں چھوڑ دیں گے، ان کی سرکشی میں کہ وہ بہکتے رہیں

١٣ — ع ١٠ — ١٩

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	وَحَشَرْنَا	الْمَوْتٰى	وَكَلَّمَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَيْهِمُ	نَزَّلْنَا	اَنَّنَا	وَلَوْ
اُن پر	اور ہم جمع کر دیتے	مُردے	اور اُن سے باتیں کرتے	فرشتے	ان کی طرف	اُتارتے	ہم	اور اگر

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اُتارتے، اور اُن سے مُردے باتیں کرتے، اور ہم جمع کر دیتے اُن پر (اُن کے ساتھ)

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اَكْثَرَهُمْ	وَلٰكِنَّ	يَشَآءَ اللّٰهُ	اَنْ	اِلَّآ	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا	مَا	قُبُلًا	كُلَّ شَيْءٍ
ان میں اکثر	اور لیکن	چاہے اللہ	یہ کہ	مگر	وہ ایمان لاتے	نہ	سامنے	ہر شے

ہر شے، تو بھی وہ ایمان نہ لاتے، مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور لیکن ان میں اکثر

يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ

وَالْجِنِّ	الْاِنْسِ	شَيٰطِيْنَ	عَدُوًّا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	جَعَلْنَا	وَكَذٰلِكَ	يَجْهَلُوْنَ
اور جن	انسان	شیطان (جمع)	دشمن	ہر نبی کے لئے	ہم نے بنایا	اور اسی طرح	جاہل (نادان) ہیں

نادان ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے انسانوں اور جنوں کے شیاطین کو دشمن بنا دیا،

يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ

مَا فَعَلُوْهُ	رَبُّكَ	شَآءَ	وَلَوْ	غُرُوْرًا	الْقَوْلِ	زُخْرُفَ	بَعْضٍ	اِلٰى	بَعْضُهُمْ	يُوْحِيْ
وہ نہ کرتے	تمہارا رب	چاہتا	اور اگر	بہکانے کے لئے	باتیں	ملمع کی ہوئی	بعض	طرف	ان کے بعض	ڈالتے ہیں

ان کے بعض، بعض (ایک دوسرے) کی طرف ملمع کی ہوئی باتیں بہکانے کے لئے (خفیہ) ڈالتے ہیں اور اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے،

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

بِالْاٰخِرَةِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اَفْئِدَةُ	اِلَيْهِ	وَلِتَصْغٰى	يَفْتَرُوْنَ	وَمَا	فَذَرْهُمْ
آخرت پر	ایمان نہیں رکھتے	وہ لوگ جو	دل (جمع)	اسکی طرف	اور تاکہ مائل ہو جائیں	وہ جھوٹ گھڑتے ہیں	اور جو	پس چھوڑ دیں انہیں

پس انہیں چھوڑ دیں (اسکے ساتھ) جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔ اور تاکہ ان لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہو جائیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے،

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ

وَهُوَ	حَكَمًا	اَبْتَغِيْ	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	مُّقْتَرِفُوْنَ	هُمْ	مَا	وَلِيَقْتَرِفُوْا	وَلِيَرْضَوْهُ
اور وہ	کوئی منصف	میں ڈھونڈوں	تو کیا اللہ کے سوا	بُرے کام کرتے ہیں	وہ	جو	اور تاکہ وہ کرتے رہیں	اور تاکہ وہ اس کو پسند کرلیں

اور تاکہ وہ اس کو پسند کر لیں، اور تاکہ وہ کرتے رہیں جو وہ بُرے کام کرتے ہیں۔ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور منصف ڈھونڈوں؟ اور وہی ہے

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ

يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اٰتَيْنٰهُمُ	وَالَّذِيْنَ	مُفَصَّلًا	الْكِتٰبَ	اِلَيْكُمُ	اَنْزَلَ	الَّذِيْٓ
وہ جانتے ہیں	کتاب	ہم نے انہیں دی	اور وہ لوگ جنہیں	مفصل (واضح)	کتاب	تمہاری طرف	نازل کی	جو۔جس

جس نے تمہاری طرف مفصل (واضح) کتاب نازل کی ہے، اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے (اہل کتاب) جانتے ہیں

اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ

وَتَمَّتْ	الْمُمْتَرِيْنَ	مِنَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	بِالْحَقِّ	رَّبِّكَ	مِّنْ	مُنَزَّلٌ	اَنَّهٗ
اور پوری ہے	شک کرنے والے	سے	سو تم نہ ہونا	حق کے ساتھ	تمہارا رب	سے	اتاری گئی ہے	کہ یہ

کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتاری گئی ہے، سو تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا - اور پوری ہے

كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾

الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	وَهُوَ	لِكَلِمٰتِهٖ	لَا مُبَدِّلَ	وَعَدْلًا	صِدْقًا	رَبِّكَ	كَلِمَتُ
جاننے والا	سننے والا	اور وہ	اس کے کلمات	نہیں بدلنے والا	اور انصاف	سچ	تیرا رب	بات

تیرے رب کی بات سچ اور انصاف کی، اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

يَّتَّبِعُوْنَ	اِنْ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	عَنْ	يُضِلُّوْكَ	فِي الْاَرْضِ	مَنْ	اَكْثَرَ	تُطِعْ	وَاِنْ
پیروی کرتے	نہیں	اللہ	راستہ	سے	وہ تجھے بھٹکا دیں گے	زمین میں	جو	اکثر	تو کہا مانے	اور اگر

اور زمین میں اکثر (ایسے ہیں) اگر تو ان کا کہا مانے تو وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے، وہ نہیں پیروی کرتے

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ

يَّضِلُّ	مَنْ	اَعْلَمُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	يَخْرُصُوْنَ	اِلَّا	هُمْ	وَاِنْ	الظَّنَّ	اِلَّا
بہکتا ہے	جو	وہ خوب جانتا ہے	وہ	تیرا رب	بیشک	اٹکل دوڑاتے ہیں	مگر	وہ	اور نہیں	گمان	مگر (صرف)

مگر صرف گمان کی، اور وہ صرف اٹکل دوڑاتے ہیں - بیشک تیرا رب اسے خوب جانتا ہے جو بہکتا ہے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	اسْمُ اللّٰهِ	ذُكِرَ	مِمَّا	فَكُلُوْا	بِالْمُهْتَدِيْنَ	اَعْلَمُ	وَهُوَ	سَبِيْلِهٖ	عَنْ
اس پر	اللہ کا نام	لیا گیا	اس سے جو	سو تم کھاؤ	ہدایت یافتہ لوگوں کو	خوب جانتا ہے	اور وہ	اس کا راستہ	سے

اس کے رستہ سے، اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے - سو تم اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا

إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

إِنْ	كُنْتُمْ	بِآيَاتِهِ	مُؤْمِنِينَ	وَمَا لَكُمْ	أَلَّا تَأْكُلُوا	مِمَّا	ذُكِرَ	اسْمُ اللَّهِ	عَلَيْهِ
اگر	تم ہو	اس کی آیتوں پر	ایمان لانے والے	اور کیا ہوا تمہیں	کہ تم نہ کھاؤ	اس سے جو	لیا گیا	نام اللہ کا	اس پر

اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان لانے والے ہو ۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا

وَ	قَدْ فَصَّلَ	لَكُمْ	مَا حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	إِلَّا	مَا	اضْطُرِرْتُمْ	إِلَيْهِ	وَإِنَّ	كَثِيرًا
حالانکہ	وہ واضح کرچکا ہے	تمہارے لئے	جو اس نے حرام کیا	تم پر	مگر	جس	تم لاچار ہو جاؤ	اسکی طرف (اس کے)	اور بیشک	بہت سے

حالانکہ وہ تمہارے لئے واضح کرچکا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے ، مگر جس پر تم لاچار ہو جاؤ ، اور بہت سے (لوگ)

لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾ وَ

لَيُضِلُّونَ	بِأَهْوَائِهِم	بِغَيْرِ عِلْمٍ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِينَ	وَ
گمراہ کرتے ہیں	اپنی خواہشات سے	علم کے بغیر	بیشک	تیرا رب	وہ	خوب جانتا ہے	حد سے بڑھنے والوں کو	اور

اپنی خواہشات سے علم (تحقیق) کے بغیر گمراہ کرتے ہیں ، بیشک تمہارا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے ۔ اور

ذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا

ذَرُوا	ظَاهِرَ الْإِثْمِ	وَبَاطِنَهُ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْسِبُونَ	الْإِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوا
چھوڑ دو	کھلا گناہ	اور اس کا چھپا ہوا	بیشک	جو لوگ	کماتے (کرتے) ہیں	گناہ	عنقریب سزا پائیں گے	اسکی جو	تھے

چھوڑ دو کھلا گناہ اور چھپا ہوا ، بیشک جو لوگ گناہ کرتے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے جو

يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ

يَقْتَرِفُونَ	وَلَا تَأْكُلُوا	مِمَّا	لَمْ يُذْكَرِ	اسْمُ اللَّهِ	عَلَيْهِ	وَإِنَّهُ	لَفِسْقٌ
وہ برے کام کرتے	اور نہ کھاؤ	اس سے جو	نہیں لیا گیا	اللہ کا نام	اس پر	اور بیشک یہ	البتہ گناہ

وہ برے کام کرتے تھے ۔ اور اُس سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا ، اور بیشک یہ گناہ ہے ،

وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ

وَإِنَّ	الشَّيَاطِينَ	لَيُوحُونَ	إِلَىٰ	أَوْلِيَائِهِمْ	لِيُجَادِلُوكُمْ	وَإِنْ	أَطَعْتُمُوهُمْ
اور بیشک	شیطان (جمع)	ڈالتے ہیں	طرف (میں)	اپنے دوست	تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں	اور اگر	تم نے اُن کا کہا مانا

اور بیشک شیطان اپنے دوستوں کے (دلوں میں وسوسہ) ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں ، اور اگر تم نے اُن کا کہا مانا

۱۴ ع ۱۱ ۱

إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي

إِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُونَ	أَوَ	مَنْ	كَانَ مَيْتًا	فَأَحْيَيْنَٰهُ	وَجَعَلْنَا	لَهُ	نُورًا	يَمْشِي
تو بیشک تم	مشرک ہو گئے	کیا	جو	مُردہ تھا	پھر ہم نے اس کو زندہ کیا	اور ہم نے بنایا	اسکے لئے	نور	وہ چلتا ہے

تو بیشک تم مشرک ہو گئے۔ کیا (وہ شخص) جو مُردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا، اور ہم نے اس کے لئے نور بنایا، وہ چلتا ہے

بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ

بِهِ	فِي	النَّاسِ	كَمَنْ + مَثَلُهُ	فِي	الظُّلُمَٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِنْهَا	كَذَٰلِكَ
اس سے	میں	لوگ	اس جیسا۔ جو	میں	اندھیرے	نہیں	نکلنے والا	اس سے	اسی طرح

اس (نور کی روشنی) سے لوگوں میں (کیا) اس جیسا ہو جائے گا جو اندھیروں میں ہے؟ اس سے نکلنے والا نہیں، اسی طرح

زُيِّنَ لِلْكَٰفِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ

زُيِّنَ	لِلْكَٰفِرِينَ	مَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ	وَكَذَٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِي	كُلِّ	قَرْيَةٍ
زینت دیئے گئے	کافروں کے لئے	جو	وہ کرتے تھے (عمل)	اور اسی طرح	ہم نے بنائے	میں	ہر	بستی

کافروں کے لئے اُن کے عمل زینت دیئے گئے۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بنائے

أَكَٰبِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا

أَكَٰبِرَ	مُجْرِمِيهَا	لِيَمْكُرُوا	فِيهَا	وَمَا	يَمْكُرُونَ	إِلَّا	بِأَنْفُسِهِمْ	وَمَا
بڑے	اس کے مجرم	تاکہ وہ حیلے کریں	اس میں	اور نہیں	وہ حیلے کرتے	مگر	اپنی جانوں پر	اور نہیں

اس کے بڑے مجرم، تاکہ وہ اس میں حیلے کریں، اور وہ حیلے نہیں کرتے مگر اپنی جانوں پر (اپنی ہی جانوں پر چالیں چلتے ہیں) اور

يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا

يَشْعُرُونَ	وَإِذَا	جَاءَتْهُمْ	آيَةٌ	قَالُوا	لَنْ نُؤْمِنَ	حَتَّىٰ	نُؤْتَىٰ	مِثْلَ مَا
وہ شعور رکھتے	اور جب	انکے پاس آتی ہے	کوئی آیت	کہتے ہیں	ہم ہرگز نہ مانیں گے	جب تک	ہم کو دیا جائے	اس جیسا جو

وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک ہمیں اس جیسا نہ دیا جائے جو

أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ

أُوتِيَ	رُسُلُ	اللَّهِ	اللَّهُ	أَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسَالَتَهُ	سَيُصِيبُ	الَّذِينَ
دیا گیا	رسول (جمع)	اللہ	اللہ	خوب جانتا ہے	کہاں	رکھے (بھیجے)	اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی	وہ لوگ جو

اللہ کے رسولوں کو دیا گیا، اللہ خوب جانتا ہے کہ اپنی رسالت کہاں بھیجے، عنقریب ان لوگوں کو پہنچے گی

اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَعَذَابٌ	شَدِيْدٌ	بِمَا	كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ
انہوں نے جرم کیا	ذلت	اللہ کے ہاں	اور عذاب	سخت	اس کا بدلہ	وہ مکر کرتے تھے

جنہوں نے جرم کیا اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب، اس کا بدلہ کہ وہ مکر کرتے تھے۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ

فَمَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَمَنْ	يُّرِدْ	اَنْ
پس جس	چاہتا ہے	اللہ	کہ اسے ہدایت دے	کھول دیتا ہے	اس کا سینہ	اسلام کے لئے	اور جس	چاہتا ہے	کہ

پس اللہ جس کو ہدایت دینا چاہتا ہے، اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے کہ

يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۭ

يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَآءِ
اسے گمراہ کرے	کر دیتا ہے	اس کا سینہ	تنگ	بھنچا ہوا	گویا کہ	زور سے چڑھتا ہے	آسمانوں میں۔ آسمان پر

اسے گمراہ کرے، اس کا سینہ تنگ بھنچا ہوا (نہایت تنگ) کر دیتا ہے۔ گویا کہ وہ زور سے (بمشکل) آسمان پر چڑھ رہا ہے

كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ

كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ	اللّٰهُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَهٰذَا	صِرَاطُ
اسی طرح	کر دیتا ہے (ڈالے گا)	اللہ	ناپاکی (عذاب)	پر	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	اور یہ	راستہ

اسی طرح اللہ ان لوگوں پر عذاب ڈالے گا جو ایمان نہیں لاتے۔ یہ راستہ ہے

رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ

رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا	قَدْ فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	لَهُمْ
تمہارا رب	سیدھا	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	آیات	ان لوگوں کے لئے	جو نصیحت پکڑتے ہیں	ان کے لئے

تمہارے رب کا سیدھا، ہم نے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں، ان لوگوں کے لئے جو نصیحت پکڑتے ہیں، ان کے لئے

دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

دَارُ السَّلٰمِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَهُوَ	وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ
سلامتی کا گھر	پاس۔ ہاں	ان کا رب	اور وہ	دوستدار۔ کارساز	اسکا صلہ جو	وہ کرتے تھے	اور جس دن	وہ جمع کرے گا

ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہ اُن کا کارساز ہے اسکے صلہ میں جو وہ کرتے تھے۔ اور جس دن وہ جمع کرے گا ان

جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ

جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ	قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ	الْاِنْسِ	وَقَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ
سب	اے جنات کے گروہ	تم نے بہت گھیر لئے (اپنے تابع کرلئے)	سے	انسان - آدمی	اور کہیں گے	ان کے دوست	سے

سب کو (وہ فرمائے گا) اے گروہِ جنات! تم نے بہت سے آدمی اپنے تابع کر لئے، اور انسانوں میں سے اُن کے دوست کہیں گے

الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ

الْاِنْسِ	رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَّبَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا
انسان	اے ہمارے رب	ہم نے فائدہ اٹھایا	ہمارے بعض	بعض سے	اور ہم پہنچے	میعاد	جو	تونے مقرر کی تھی	ہمارے لئے

اے ہمارے رب! ہمارے بعض نے بعض سے (ایک دوسرے سے) فائدہ اُٹھایا، اور ہم اُس میعاد (گھڑی) کو پہنچ گئے جو تونے مقرر کی تھی ۔

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَاۗءَ اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ
فرمائے گا	آگ	تمہارا ٹھکانہ	ہمیشہ رہو گے	اس میں	مگر	جسے	اللہ چاہے	بیشک	تمہارا رب	حکمت والا	جاننے والا

فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے اس میں ہمیشہ رہو گے، مگر جسے اللہ چاہے، بیشک تمہارا رب حکمت والا ، جاننے والا ہے۔

١٥ ع ٢

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ

وَكَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًۢا	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ
اور اسی طرح	ہم مسلط کردیتے ہیں	بعض	ظالم (جمع)	بعض پر	اس سبب	جو وہ کرتے تھے (انکے اعمال)	اے گروہ	جنات

اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر (ایک دوسرے پر) مسلط کر دیتے ہیں ان کے اعمال کے سبب۔ اے گروہِ جنات و

وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ

وَالْاِنْسِ	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ
اور انسان	کیا نہیں آئے تمہارے پاس	رسول (جمع)	تم میں سے	سناتے تھے (بیان کرتے تھے)	تم پر	میرے احکام	اور	تمہیں ڈراتے تھے

انسان! کیا تمہارے پاس تم میں سے ہمارے رسول نہیں آئے ؟ وہ تم پر ہمارے احکام بیان کرتے تھے اور تمہیں ڈراتے تھے

لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

لِقَاۗءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا شَهِدْنَا	عَلٰٓي	اَنْفُسِنَا	وَغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
ملاقات (دیکھنا)	تمہارا دن	اس	وہ کہیں گے ہم گواہی دیتے ہیں	پر (خلاف)	اپنی جانیں	اور انہیں دھوکہ میں ڈالدیا	زندگی	دنیا

یہ دن دیکھنے سے۔ وہ کہیں گے ہم اپنی جانوں کے خلاف (اپنے خلاف) گواہی دیتے ہیں، اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈالدیا۔

وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ

وَشَهِدُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ يَكُنْ	رَّبُّكَ
اور انہوں نے گواہی دی	پر (خلاف)	اپنی جانیں (اپنے)	کہ وہ	کفر کرنے والے تھے	یہ	اس لئے کہ	نہیں ہے	تیرا رب

اور انہوں نے اپنے خلاف گواہی دی کہ وہ کفر کرنے والے تھے ۔ یہ اس لئے ہے کہ تیرا رب

مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا

مُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّاَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ	وَلِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا
ہلاک کر ڈالنے والا	بستیاں	ظلم سے (ظلم کی سزا میں)	جبکہ ان کے لوگ	بے خبر ہوں	اور ہر ایک کے لئے	درجے	اس سے جو	انہوں نے کیا (انکے اعمال)

ظلم کی سزا میں بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں جبکہ اُن کے لوگ بے خبر ہوں ۔ اور ہر ایک کے لئے اُن کے اعمال کے درجے ہیں

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ

وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَرَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ	يَّشَاْ
اور نہیں	تمہارا رب	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور تمہارا رب	بے پروا (بے نیاز)	رحمت والا	اگر	وہ چاہے

اور تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو وہ کرتے ہیں۔ اور تمہارا رب بے نیاز ہے، رحمت والا ، اگر وہ چاہے تو

يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ

يُذْهِبْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفْ	مِنْ بَعْدِكُمْ	مَا يَشَآءُ	كَمَا	اَنْشَاَكُمْ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ
تمہیں لے جائے	اور جانشین بنا دے	تمہارے بعد	جس کو چاہے	جیسے	اس نے تمہیں پیدا کیا	سے	اولاد

تمہیں لے جائے (ہلاک کر دے) اور جس کو چاہے تمہارے بعد جانشین کر دے ، جیسے اُس نے تمہیں پیدا کیا اولاد سے

قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ؕ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ

قَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَمَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	قُلْ	يٰقَوْمِ
قوم	دوسری	بے شک	جس	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	ضرور آنیوالی ہے	اور نہیں	تم	عاجز کرنیوالے	فرما دیں	اے قوم

ایک دوسری قوم کی ۔ بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور آنیوالی ہے اور تم عاجز کرنے والے نہیں ۔ آپ فرمادیں ، اے میری قوم!

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ
کام کرتے رہو	پر	اپنی جگہ	میں	کام کر رہا ہوں	پس جلد	تم جان لوگے	کس	ہوتا ہے	اس	آخرت

تم اپنی جگہ کام کرتے رہو ، میں بھی کام کر رہا ہوں پس تم عنقریب جان لوگے کس کے لئے ہے عاقبت کا

الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ

الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ الْحَرْثِ	وَالْاَنْعَامِ
گھر	بیشک	فلاح نہیں پاتے	ظالم	اور انہوں نے ٹھہرایا	اللہ کیلئے	اس سے جو	اس نے پیدا کیا	کھیتی سے	اور مویشی

گھر۔ بیشک ظالم (دو جہان کی) کامیابی نہیں پاتے۔ اور (اللہ نے) جو کھیتی اور مویشی پیدا کئے ہیں اس سے انہوں نے ٹھہرایا ہے اللہ کے لئے

نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَاۗىِٕنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَاۗىِٕهِمْ فَلَا

نَصِيْبًا	فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَهٰذَا	لِشُرَكَاۗىِٕنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَاۗىِٕهِمْ	فَلَا
ایک حصہ	پس انہوں نے کہا	یہ	اللہ کیلئے	اپنے خیال میں	اور یہ	ہمارے شریکوں کے لئے	پس جو	ہے	انکے شریکوں کے لئے	تو نہیں

ایک حصہ پس انہوں نے اپنے خیال میں کہا یہ اللہ کے لئے ہے اور یہ ہمارے شریکوں کے لئے ہے، پس جو ان کے شریکوں کے لئے ہے تو وہ نہیں

يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَاۗىِٕهِمْ ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

يَصِلُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى	شُرَكَاۗىِٕهِمْ	سَاۗءَ	مَا يَحْكُمُوْنَ
پہنچتا	طرف کو	اللہ	اور جو	ہے	اللہ کیلئے	تو وہ	پہنچتا ہے	طرف (کو)	ان کے شریک	برا ہے	جو وہ فیصلہ کرتے ہیں

پہنچتا اللہ کو۔ اور جو اللہ کے لئے ہے وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے، برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَاۗؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَ

وَكَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَاۗؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ	وَ
اور اسی طرح	آراستہ کر دیا ہے	بہت کیلئے	سے	مشرک (جمع)	قتل	ان کی اولاد	ان کے شریک	تاکہ وہ انہیں ہلاک کردیں	اور

اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لئے انکے شریکوں نے اولاد کا قتل آراستہ کر دیا ہے تاکہ وہ انہیں ہلاک کر دیں، اور

لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَلَوْ شَاۗءَ	اللّٰهُ	مَا فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ
گڈمڈ کردیں	ان پر	ان کا دین	اور اگر چاہتا	اللہ	وہ نہ کرتے	سو تم انہیں چھوڑ دو	اور جو	وہ جھوٹ باندھتے ہیں

ان پر ان کا دین گڈ مڈ کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ (ایسا) نہ کرتے، سو تم انہیں چھوڑ دو اور وہ جو جھوٹ باندھتے ہیں (وہ جانیں اور ان کا جھوٹ)

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ڰ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَاۗءُ بِزَعْمِهِمْ

وَقَالُوْا	هٰذِهٖ	اَنْعَامٌ	وَّحَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَاۗءُ	بِزَعْمِهِمْ
اور انہوں نے کہا	یہ	مویشی	اور کھیتی	ممنوع	اسے نہ کھائے	مگر	جس کو	ہم چاہیں	انکے جھوٹے خیال کے مطابق

اور انہوں نے کہا یہ مویشی اور کھیتی ممنوع ہے، اسے کوئی نہ کھائے مگر جس کو ہم چاہیں ان کے (جھوٹے) خیال کے مطابق

وَاَنۡعَامٌ حُرِّمَتۡ ظُهُوۡرُهَا وَاَنۡعَامٌ لَّا يَذۡكُرُوۡنَ اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا افۡتِرَآءً

وَاَنۡعَامٌ	حُرِّمَتۡ	ظُهُوۡرُهَا	وَاَنۡعَامٌ	لَا يَذۡكُرُوۡنَ	اسۡمَ اللّٰهِ	عَلَيۡهَا	افۡتِرَآءً
اور کچھ مویشی	حرام کی گئی	ان کی پیٹھ (جمع)	اور کچھ مویشی	وہ نہیں لیتے	نام اللہ کا	اس پر	جھوٹ باندھتے ہیں

اور کچھ مویشی ہیں کہ ان کی پیٹھ پر (سواری) حرام کی ہے اور کچھ مویشی ہیں (ذبح کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے، (یہ) جھوٹ باندھا ہے

عَلَيۡهِ ؕ سَيَجۡزِيۡهِمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوۡا مَا فِىۡ بُطُوۡنِ هٰذِهِ الۡاَنۡعَامِ

عَلَيۡهِ	سَيَجۡزِيۡهِمۡ	بِمَا	كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ	وَقَالُوۡا	مَا	فِىۡ بُطُوۡنِ	هٰذِهِ	الۡاَنۡعَامِ
اس پر	ہم جلد انہیں سزا دینگے	اس کی جو	جھوٹ باندھتے تھے	اور انہوں نے کہا	جو	پیٹ میں	اس	مویشی (جمع)

اس (اللہ) پر، ہم جلد انہیں اس کی سزا دیں گے جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ اور انہوں نے کہا جو ان مویشیوں کے پیٹ میں ہے

خَالِصَةٌ لِّذُكُوۡرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزۡوَاجِنَا ۚ وَاِنۡ يَّكُنۡ مَّيۡتَةً فَهُمۡ فِيۡهِ

خَالِصَةٌ	لِّذُكُوۡرِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلٰى	اَزۡوَاجِنَا	وَاِنۡ	يَّكُنۡ	مَّيۡتَةً	فَهُمۡ	فِيۡهِ
خالص	ہمارے مردوں کے لئے	اور حرام	پر	ہماری عورتیں	اور اگر	ہو	مُردہ	تو وہ سب	اس میں

وہ خالص ہمارے مردوں کے لئے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے، اور اگر مُردہ ہو تو سب اس میں

شُرَكَآءُ ؕ سَيَجۡزِيۡهِمۡ وَصۡفَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ

شُرَكَآءُ	سَيَجۡزِيۡهِمۡ	وَصۡفَهُمۡ	اِنَّهٗ	حَكِيۡمٌ	عَلِيۡمٌ	قَدۡ خَسِرَ	الَّذِيۡنَ
شریک	وہ جلد ان کو سزا دے گا	ان کا باتیں بنانا	بیشک وہ	حکمت والا	جاننے والا	البتہ گھاٹے میں پڑے	وہ لوگ جنہوں نے

شریک ہیں، وہ جلد انہیں ان کے باتیں بنانے کی سزا دے گا، وہ بیشک حکمت والا جاننے والا ہے۔ البتہ وہ لوگ گھاٹے میں پڑے

قَتَلُوۡۤا اَوۡلَادَهُمۡ سَفَهًۢا بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّحَرَّمُوۡا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افۡتِرَآءً

قَتَلُوۡا	اَوۡلَادَهُمۡ	سَفَهًا	بِغَيۡرِ عِلۡمٍ	وَحَرَّمُوۡا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	افۡتِرَآءً
انہوں نے قتل کیا	اپنی اولاد	بیوقوفی سے	بے خبری (نادانی سے)	اور حرام ٹھہرایا	جو	انہیں دیا	اللہ	جھوٹ باندھتے ہوئے

جنہوں نے بیوقوفی، نادانی سے اپنی اولاد کو قتل کیا اور جو اللہ نے انہیں دیا وہ حرام ٹھہرا لیا، جھوٹ باندھتے ہوئے

عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدۡ ضَلُّوۡا وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ جَنّٰتٍ مَّعۡرُوۡشٰتٍ

عَلَى اللّٰهِ	قَدۡ ضَلُّوۡا	وَمَا كَانُوۡا	مُهۡتَدِيۡنَ	وَهُوَ	الَّذِىۡ	اَنۡشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعۡرُوۡشٰتٍ
اللہ پر	یقیناً وہ گمراہ ہوئے	اور وہ نہ تھے	ہدایت پانے والے	اور وہ	جس نے	پیدا کئے	باغات	چڑھائے ہوئے

اللہ پر، یقیناً وہ گمراہ ہوئے، اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔ اور وہی (خالق) ہے جس نے باغات پیدا کئے (چھتریوں پر) چڑھائے ہوئے (جیسے انگور)

۱٦ ع ۱۱ ۳

وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

وَ	غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	وَالنَّخْلَ	وَالزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ
اور	نہ چڑھائے ہوئے	اور کھجور	اور کھیتی	مختلف	اس کے پھل	اور زیتون	اور انار

اور (چھتریوں پر) نہ چڑھائے ہوئے، اور کھجور، اور کھیتی اس کے پھل مختلف (قسم کے) اور زیتون، اور انار

مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ

مُتَشَابِهًا	وَ	غَيْرَ مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖ	اِذَا	اَثْمَرَ	وَاٰتُوْا	حَقَّهٗ	يَوْمَ حَصَادِهٖ
مشابہ (ملتے جلتے)	اور	غیر مشابہ (جدا جدا)	کھاؤ	سے	اس کے پھل	جب	وہ پھل لائے	اور ادا کرو	اس کا حق	اس کے کاٹنے کے دن

ملتے جلتے اور جدا جدا، جب وہ پھل لائے تو اس کے پھل کھاؤ، اور اس کے کاٹنے کے دن اس کا حق (عشر) ادا کردو

وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ

وَلَا تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ	وَ	مِنَ	الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَفَرْشًا
اور بیجا خرچ نہ کرو	بیشک وہ	پسند نہیں کرتا	بیجا خرچ کرنے والے	اور	سے	چوپائے	باربردار (بڑے بڑے)	اور زمین سے لگے ہوئے

اور بیجا خرچ نہ کرو، بیشک اللہ بیجا خرچ کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور چوپایوں میں سے (پیدا کئے) باربردار (بڑے بڑے)، اور زمین پر لگے ہوئے (چھوٹے چھوٹے)

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾

كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ
کھاؤ	اس سے جو	دیا تمہیں	اللہ	اور	نہ پیروی کرو	قدم (جمع)	شیطان	بیشک وہ	تمہارا	دشمن	کھلا

جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاؤ، اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ

ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	مِنَ	الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ	الْمَعْزِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
آٹھ	جوڑے	سے	بھیڑ	دو	اور	سے	بکری	دو	پوچھیں	کیا دونوں نر

آٹھ جوڑے (نر اور مادہ پیدا کئے) دو بھیڑ سے اور دو بکری سے، آپ پوچھیں کیا (اللہ نے) دونوں نر

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ

حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّـُٔوْنِيْ	بِعِلْمٍ
حرام کئے	یا دونوں مادہ	یا جو	لپیٹ رہا ہو	اس پر	رحم (جمع)	دونوں مادہ	مجھے بتاؤ	کسی علم سے

حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ؟ یا وہ جو دونوں مادہ کے رحموں میں لپٹا ہوا ہو (ابھی پیٹ میں) ہو؟ مجھے کسی علم سے بتاؤ

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	مِنَ	الْاِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَ مِنَ	الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ
اگر	تم	سچے	اور	سے	اُونٹ	دو	اور سے	گائے	دو	آپ پوچھیں

اگر تم سچے ہو۔ اور دو اونٹ سے ، اور دو گائے سے (پیدا کئے) ، آپ پوچھیں

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ
کیا دونوں نر	اس نے حرام کئے	یا	دونوں مادہ	یا جو	لپیٹ رہا ہو	اس پر	رحم (جمع)	دونوں مادہ

کیا اللہ نے دونوں نر حرام کئے ہیں ؟ یا دونوں مادہ ؟ یا جو دونوں کے رحموں میں لپٹا ہوا ہو (ابھی پیٹ میں ہو) ؟

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمُ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
کیا	تم تھے	موجود	جب	تمہیں حکم دیا	اللہ	اس	پس کون	بڑا ظالم	اس سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر

کیا تم (اس وقت) موجود تھے جب اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا ؟ پس اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر بہتان باندھے

كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع

۱۷ ع ۴

كَذِبًا	لِيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ
جھوٹ	تاکہ گمراہ کرے	لوگ	بغیر	علم	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ	ظلم کرنے والے

جھوٹ ، تاکہ لوگوں کو علم کے بغیر (جہالت سے) گمراہ کرے ، بیشک اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰي طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً

قُلْ	لَآ اَجِدُ	فِيْ	مَآ اُوْحِيَ	اِلَيَّ	مُحَرَّمًا	عَلٰي	طَاعِمٍ	يَطْعَمُهٗ	اِلَّا	اَنْ يَّكُوْنَ	مَيْتَةً
فرما دیجئے	میں نہیں پاتا	میں	جو وحی کی گئی	میری طرف	حرام	پر	کوئی کھانے والا	اس کو کھائے	مگر	یہ کہ ہو	مُردار

آپ فرما دیجئے ، جو وحی میری طرف کی گئی ہے اس میں کسی کھانے والے پر میں کوئی کھانا حرام نہیں پاتا ، مگر یہ کہ وہ مُردار ہو

اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

اَوْ دَمًا	مَسْفُوْحًا	اَوْ لَحْمَ	خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ	اَوْ فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ
یا خون	بہتا ہوا	یا گوشت	سُوٗر	پس وہ	ناپاک	یا گناہ کی چیز	پکارا گیا	غیر اللہ کا نام	اس پر

یا بہتا ہوا خون ، یا سُوٗر کا گوشت ، پس وہ ناپاک ہے یا گناہ کا (ناجائز ذبیحہ) جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ
پس جو	لاچار ہوجائے	نہ نافرمانی کرنیوالا	اور نہ سرکش	تو بیشک	تیرا رب	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور پر	وہ جو کہ

پس جو لاچار ہوجائے، نہ نافرمانی کرنے والا ہو اور نہ سرکش ہو تو بیشک تیرا رب بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور اُن لوگوں پر جو

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِىْ ظُفُرٍ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ	وَالْغَنَمِ	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَا
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کردیا	ہر ایک	ناخن والا جانور	اور	گائے سے	اور بکری	ہم نے حرام کردی	اُن پر	اُن کی چربیاں

یہودی ہوئے، ہم نے حرام کردیا ہر ناخن والا جانور، اور ہم نے گائے بکریوں میں سے دونوں کی چربی اُن پر حرام کر دی،

اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ

اِلَّا	مَا حَمَلَتْ	ظُهُوْرُهُمَا	اَوِ الْحَوَايَا	اَوْ	مَا اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ
سوائے	جو اٹھاتی ہو (لگی ہو)	ان کی پیٹھ (جمع)	یا انتڑیاں	یا	جو ملی ہو	ہڈی سے	یہ	ہم نے ان کو بدلہ دیا

سوائے اُس کے جو اُن کی پیٹھ یا انتڑیوں سے لگی ہو یا ہڈیوں کے ساتھ ملی ہو، یہ ہم نے ان کو بدلہ دیا

بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

بِبَغْيِهِمْ	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ	وَاسِعَةٍ
ان کی سرکشی کا	اور بیشک ہم	سچے ہیں	پس اگر	آپ کو جھٹلائیں	تو کہہ دیں آپ	تمہارا رب	رحمت والا	وسیع

ان کی سرکشی کا، اور بیشک ہم سچے ہیں۔ پس اگر وہ آپؐ کو جھٹلائیں تو آپؐ کہہ دیں تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے،

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ

وَلَا يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ	الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ + اَشْرَكُوْا	لَوْ
اور ٹالا نہیں جاتا	اس کا عذاب	سے	مجرموں کی قوم	جلد کہیں گے	جن لوگوں نے شرک کیا (مشرک)	اگر

اور اس کا عذاب مجرموں کی قوم سے ٹالا نہیں جاتا۔ مشرک جلد کہیں گے کہ اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَىْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ

شَآءَ اللّٰهُ	مَآ اَشْرَكْنَا	وَلَا	اٰبَآؤُنَا	وَلَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَىْءٍ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ
چاہتا اللہ	ہم شرک نہ کرتے	اور نہ	ہمارے باپ دادا	اور نہ	ہم حرام ٹھہراتے	کوئی چیز	اسی طرح	جھٹلایا

اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے، نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم کوئی چیز حرام ٹھہراتے اسی طرح (اُن لوگوں نے) جھٹلایا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا	قُلْ	هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِنْ + عِلْمٍ
جو لوگ	ان سے پہلے	یہاں تک کہ	انہوں نے چکھا	ہمارا عذاب	فرمادیجئے	کیا	تمہارے پاس	کوئی علم (یقینی بات)

جو اُن سے پہلے تھے، یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا، آپ فرمادیجئے کیا تمہارے پاس کوئی یقینی بات ہے؟

فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾

فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَاِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ
تو اسکو نکالو (ظاہر کرو) ہمارے لئے	نہیں	تم پیچھے چلتے ہو	مگر (صرف)	گمان	اور اگر (نہیں)	تم	صرف	اٹکل چلاتے ہو

تو اس کو ہمارے سامنے ظاہر کرو، تم صرف گمان کے پیچھے چلتے ہو، اور تم صرف اٹکل چلاتے ہو۔

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ

قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قُلْ	هَلُمَّ
فرمادیں	اللہ ہی کے لئے	حجت	پوری	پس اگر وہ چاہتا	تو تمہیں ہدایت دیتا	سب کو	فرمادیں	تم لاؤ

آپ فرمادیں اللہ ہی کی حجت پوری (غالب) ہے، پس اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ آپ فرمادیں لاؤ

شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا

شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا
اپنے گواہ	جو	گواہی دیں	کہ	اللہ	حرام کیا	یہ	پھر اگر	وہ گواہی دیں

اپنے گواہ، جو گواہی دیں کہ اللہ نے یہ حرام کیا ہے، پھر اگر وہ گواہی دے دیں

فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا

فَلَا تَشْهَدْ	مَعَهُمْ	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَالَّذِيْنَ	لَا
تو تم گواہی نہ دینا	ان کے ساتھ	اور نہ پیروی کرنا	خواہشات	جو لوگ	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور جو لوگ	نہیں

تو بھی تم اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا، اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، اور وہ لوگ جو

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ؏ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا حَرَّمَ
ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	اور وہ	اپنے رب کے برابر	ٹھہراتے ہیں	فرمادیں	آؤ	میں پڑھ کر سناؤں	جو حرام کیا

آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور وہ (معبودانِ باطل کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ آپ فرمادیں۔ آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو حرام کیا ہے

۱۸ ع ۶ ۵

رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا

رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَلَا تَقْتُلُوْٓا
تمہارا رب	تم پر	کہ نہ شریک ٹھہراؤ	اس کے ساتھ	کچھ کوئی	اور والدین کے ساتھ	نیک سلوک	اور نہ قتل کرو

تم پر تمہارے رب نے ، کہ اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ ، اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو ، اور قتل نہ کرو

اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ

اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَاِيَّاهُمْ	وَلَا تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ
اپنی اولاد	سے	مفلس	ہم	تمہیں رزق دیتے ہیں	اور ان کو	اور قریب نہ جاؤ تم	بے حیائی (جمع)

اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے ، ہم تمہیں رزق دیتے ہیں اور ان کو (بھی) ، اور تم بے حیائیوں کے قریب نہ جاؤ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ

مَا ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا	بَطَنَ	وَلَا تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا بِالْحَقِّ
جو ظاہر ہو	اس سے (ان میں)	اور جو	چھپی ہو	اور نہ قتل کرو	جان	جو جس	حرمت دی	اللہ	مگر حق پر

جو ان میں کھلی ہو اور جو چھپی ہو ، اور جس جان کو اللہ نے حرمت دی ہے اسے قتل نہ کرو ، مگر حق پر ،

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ١٥١ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ

ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	وَلَا تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ
یہ	تمہیں حکم دیا ہے	اس کا	تاکہ تم	عقل سے کام لو (سمجھو)	اور قریب نہ جاؤ	مال	یتیم	مگر	ایسے جو

یہ تمہیں اس کا حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھو ۔ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ ، مگر اس طرح کہ

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ

هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
وہ	بہترین	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	اپنی جوانی	اور پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف کے ساتھ

وہ بہترین ہو ، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے ، اور انصاف کے ساتھ ماپ تول پورا کرو ،

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَ

لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَاِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَلَوْ كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ
ہم تکلیف نہیں دیتے	کسی کو	مگر	اس کی وسعت (مقدور)	اور جب	تم بات کرو	تو انصاف کرو	خواہ ہو	رشتہ دار	اور

ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے (بوجھ نہیں ڈالتے) مگر اس کے مقدور کے مطابق ، اور جب بات کرو تو انصاف کی کرو خواہ رشتہ دار (کا معاملہ) ہو ۔ اور

بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ وَاَنَّ هٰذَا

بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَاَنَّ	هٰذَا
عہد	اللہ	پورا کرو	یہ	اس نے تمہیں حکم دیا	اس کا	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور یہ کہ	یہ

اللہ کا عہد پورا کرو، اس نے تمہیں یہ حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور یہ کہ یہ

صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ

صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ	وَلَا تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	ذٰلِكُمْ
یہ راستہ	سیدھا	پس اس پر چلو	اور نہ چلو	راستے	پس جدا کردیں	تمہیں	سے	اس کا راستہ	یہ

میرا راستہ سیدھا ہے، پس اس پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تمہیں اس راستہ سے جدا کر دیں گے

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ

وَصّٰىكُمْ بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى	الَّذِيْٓ
حکم دیا اس کا	تاکہ تم	پرہیزگاری اختیار کرو	پھر ہم نے دی	موسیٰؑ	کتاب	نعمت پوری کرنے کو	پر	جو

اس نے تمہیں اس کا حکم دیا تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو۔ پھر ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی، اُس پر اپنی نعمت پوری کرنے کو جو

اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ

اَحْسَنَ	وَتَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ + شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَاۗءِ	رَبِّهِمْ
نیکوکار ہے	اور تفصیل	ہر چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ	ملاقات پر	اپنا رب

نیکوکار ہے، اور ہر چیز کی تفصیل کے لئے، اور ہدایت و رحمت کے لئے، تاکہ وہ اپنے رب سے ملاقات پر

١٩ | ع ٤ | ٦

يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾

يُؤْمِنُوْنَ	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَاتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ
ایمان لائیں	اور یہ	کتاب	ہم نے نازل کی	برکت والی	پس اس کی پیروی کرو	اور پرہیزگاری اختیار کرو	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے تم پر

ایمان لے آئیں۔ اور ہم نے یہ کتاب اُتاری ہے برکت والی پس اس کی پیروی کرو، اور پرہیزگاری اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰي طَاۗىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَاِنْ كُنَّا عَنْ

اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰي	طَاۗىِٕفَتَيْنِ	مِنْ قَبْلِنَا	وَاِنْ	كُنَّا	عَنْ
کہ	تم کہو	اسکے سوا نہیں	اتاری گئی تھی	کتاب	پر	دو گروہ	ہم سے پہلے	اور یہ کہ	ہم تھے	سے

کہ (کہیں) تم کہو کہ ہم سے پہلے دو گروہوں پر کتاب اُتاری گئی، اور یہ کہ ہم

دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى

دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ	اَوْ تَقُوْلُوْا	لَوْ اَنَّا	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّا	اَهْدٰى
اُن کے پڑھنے پڑھانے	بے خبر	یا تم کہو	اگر ہم	اُتاری جاتی	ہم پر	کتاب	البتہ ہم ہوتے	زیادہ ہدایت پر

اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔ یا تم کہو کہ اگر ہم پر کتاب اُتاری جاتی تو ہم زیادہ ہدایت پر ہوتے

مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

مِنْهُمْ	فَقَدْ جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ
اُن سے	پس آگئی تمہارے پاس	روشن دلیل	سے	تمہارا رب	اور ہدایت	اور رحمت	پس کون	بڑا ظالم

اُن سے، سو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل، اور ہدایت اور رحمت آگئی، پس اس سے بڑا ظالم کون ہے؟

مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ

مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَصَدَفَ	عَنْهَا	سَنَجْزِى	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ
اس سے جو	جھٹلادے	آیتوں کو	اللہ	اور کترائے	اس سے	ہم جلد سزا دیں گے	ان لوگوں کو جو	کتراتے ہیں وہ	سے

جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلا دے، اور اُن سے کترائے، ہم اُن لوگوں کو جلد سزا دیں گے جو کتراتے ہیں

اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ	هَلْ يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ
ہماری آیتیں	بُرا	عذاب	اسکے بدلے	وہ کتراتے تھے	کیا وہ انتظار کر رہے ہیں	مگر	یہ

ہماری آیتوں سے بُرے عذاب (کے ذریعہ) اس کے بدلے کہ وہ کتراتے تھے۔ کیا وہ انتظار کر رہے ہیں مگر یہ کہ

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ

تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ يَاْتِىَ	رَبُّكَ	اَوْ يَاْتِىَ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ	يَاْتِىْ
ان کے پاس آئیں	فرشتے	یا آئے	تمہارا رب	یا آئے	کچھ	نشانیاں	تمہارا رب	جس دن	آئی

ان کے پاس فرشتے آئیں، یا تمہارا رب آئے، یا تمہارے رب کی کچھ نشانیاں آئیں، جس دن آئے گی

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ

بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	لَا يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ قَبْلُ	اَوْ
کوئی	نشانی	تمہارا رب	نہ کام آئے گا	کسی کو	اس کا ایمان	نہ تھا	ایمان لایا	اس سے پہلے	یا

تمہارے رب کی کوئی نشانی، کسی کے کام نہ آئے گا اُس کا ایمان لانا، جو پہلے سے ایمان نہ لایا تھا، یا

كَسَبَتْ فِیْٓ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا

كَسَبَتْ	فِیْٓ اِیْمَانِهَا	خَیْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	فَرَّقُوْا
کمائی	اپنے ایمان میں	کوئی بھلائی	فرمادیں	انتظار کرو تم	ہم	منتظر ہیں	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	تفرقہ ڈالا

اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی، آپ فرمادیں انتظار کرو ہم (بھی) منتظر ہیں۔ بیشک جن لوگوں نے تفرقہ ڈالا

دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

دِیْنَهُمْ	وَكَانُوْا	شِیَعًا	لَسْتَ	مِنْهُمْ	فِیْ شَیْءٍ	اِنَّمَا	اَمْرُهُمْ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ
اپنا دین	اور ہوگئے	گروہ در گروہ	نہیں آپؐ	ان سے	کسی چیز میں (کوئی تعلق)	فقط	ان کا معاملہ	اللہ کے حوالے	پھر

اپنے دین میں، اور گروہ در گروہ ہوگئے، آپؐ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں، ان کا معاملہ فقط اللہ کے حوالے ہے، پھر

یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ

یُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ	مَنْ	جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	عَشْرُ	اَمْثَالِهَا
وہ جتلادے گا انہیں	وہ جو	کرتے تھے	جو	لائے کوئی نیکی	تو اسکے لئے	دس	اس کے برابر

وہ انہیں جتلادے گا وہ جو کچھ کرتے تھے۔ جو شخص کوئی نیکی لائے تو اس کے لئے اس کا دس برابر (دس گنا اجر) ہے،

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِیْ

وَمَنْ	جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ	فَلَا یُجْزٰٓى	اِلَّا مِثْلَهَا	وَهُمْ	لَا یُظْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّنِیْ
اور جو	کوئی برائی لائے	تو نہ بدلہ پائے گا	مگر اس کے برابر	اور وہ	نہ ظلم کئے جائیں گے	کہہ دیجئے	بیشک مجھے

اور جو کوئی بُرائی لائے تو وہ بدلہ نہ پائے گا مگر اسکے برابر (صرف اسکے برابر)، اور وہ ظلم نہ کئے جائیں گے۔ آپؐ کہہ دیجئے بیشک

هَدٰىنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ

هَدٰىنِیْ	رَبِّیْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	دِیْنًا	قِیَمًا	مِّلَّةَ	اِبْرٰهِیْمَ	حَنِیْفًا
راہ دکھائی	میرا رب	طرف	راستہ	سیدھا	دین	درست	ملت	ابراہیمؑ	ایک کا ہو کر رہنے والا

مجھے میرے رب نے سیدھے راستہ کی طرف راہ دکھائی ہے، درست دین، ابراہیمؑ کی ملت، جو ایک (اللہ) کے ہو رہنے والے تھے،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ

وَ	مَا كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِیْنَ	قُلْ	اِنَّ	صَلَاتِیْ	وَنُسُكِیْ	وَمَحْیَایَ	وَمَمَاتِیْ	لِلّٰهِ
اور	نہ تھے	سے	مشرک (جمع)	آپ کہہ دیں	بیشک	میری نماز	میری قربانی	اور میرا جینا	اور میرا مرنا	اللہ کے لئے

اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ آپؐ کہہ دیں بیشک میری نماز، اور میری قربانی، اور میرا جینا، اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے،

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾	لَا شَرِيْكَ	لَهٗ	وَبِذٰلِكَ	اُمِرْتُ	وَاَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِيْنَ
رب	سارے جہان	نہیں کوئی شریک	اس کا	اور اسی کا	مجھے حکم دیا گیا	اور میں	سب سے پہلا	مسلمان (فرماں بردار)

جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلا مسلمان (فرماں بردار) ہوں ۔

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا	وَهُوَ	رَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ	وَ	لَا تَكْسِبُ	كُلُّ نَفْسٍ	اِلَّا
آپ کہدیں	کیا سوائے	اللہ	میں ڈھونڈوں	کوئی رب	اور وہ	رب	ہر شے	اور	نہ کمائے گا	ہر شخص	مگر (صرف)

آپ کہدیں کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب ڈھونڈوں ؟ اور وہی ہے ہر شے کا رب ، ہر شخص جو کچھ کمائے گا (اس کا گناہ) صرف

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ

عَلَيْهَا	وَ	لَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اس کے ذمے	اور	نہ اٹھائے گا	کوئی اٹھانے والا	بوجھ	دوسرا	پھر	طرف	تمہارا (اپنا) رب	تمہارا لوٹنا	پس وہ تمہیں جتلا دیگا

اس کے ذمے ہوگا ، کوئی اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا ، پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پس وہ تمہیں جتلا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ

بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	الْاَرْضِ	وَرَفَعَ
وہ جو	تم تھے	اس میں	تم اختلاف کرتے	اور وہ	جس نے	تمہیں بنایا	نائب	زمین	اور بلند کئے

جس میں تم اختلاف کرتے تھے ۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں نائب بنایا ، اور بلند کئے

بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ

بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ	مَآ اٰتٰىكُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيْعُ
تم میں سے بعض	پر ۔ اوپر	بعض	درجے	تاکہ تمہیں آزمائے	میں	جو اس نے تمہیں دیا	بیشک	تمہارا رب	جلد

تم میں سے بعض کے درجے بعض پر، تاکہ وہ تمہیں اس میں آزمائے جو اس نے تمہیں دیا ، بیشک تمہارا رب جلد

الْعِقَابِ ۡ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ ع

الْعِقَابِ	وَاِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
سزا دینے والا	اور بیشک وہ	یقیناً بخشنے والا	نہایت مہربان

سزا دینے والا ہے ، اور وہ بے شک یقیناً بخشنے والا ، نہایت مہربان ہے۔

۲۰ ع ۱۱ ۷ الربع

آیاتها ۲۰۶ — ۷ : سُورَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ : ۳۹ — رکوعاتها ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

الٓمّٓصٓ ﴿١﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ

الٓمّٓصٓ	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	فَلَا يَكُنْ	فِيْ صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ	بِهٖ
الٓمّٓصٓ	کتاب	نازل کی گئی	تمہاری طرف	سو نہ ہو	تمہارے سینہ میں	کوئی تنگی	اس سے	تاکہ تم ڈراؤ	اس سے

الٓمّٓصٓ - یہ کتاب تمہاری طرف نازل کی گئی ہے تو اس سے تمہارے سینہ میں کوئی تنگی نہ ہو، تاکہ تم اس (کے ذریعہ) سے ڈراؤ

وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا

وَذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اِتَّبِعُوْا	مَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَلَا تَتَّبِعُوْا
اور نصیحت	ایمان والوں کے لئے	پیروی کرو تم	جو نازل کیا گیا	تمہاری طرف (تم پر)	سے	تمہارا رب	اور پیچھے نہ لگو

اور ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے، اسکی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے، اور پیچھے نہ لگو

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا

مِنْ	دُوْنِهٖ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا	مَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَكَمْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا
سے	اس کے سوا	رفیق (جمع)	بہت کم	جو	نصیحت قبول کرتے ہو	اور کتنی ہی	سے	بستیاں	ہم نے ہلاک کیں

اس کے سوا (اور) رفیقوں کے، بہت کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کیں

فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿٤﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ

فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ هُمْ	قَآئِلُوْنَ	فَمَا كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ
پس اُن پر آیا	ہمارا عذاب	رات میں سوتے	یا وہ	قیلولہ کرتے (دوپہر کو آرام کرتے)	پس نہ تھا	ان کا کہنا (انکی پکار)	جب	اُن پر آیا

پس اُن پر ہمارا عذاب رات کو سوتے میں آیا یا دوپہر کو آرام کرتے۔ پس ان کی پکار (اس کے سوا) نہ تھی جب اُن پر آیا

بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ

بَاْسُنَا	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	فَلَنَسْـَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ
ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ (تو)	انہوں نے کہا	بیشک ہم تھے	ظالم (جمع)	سو ہم ضرور پوچھیں گے	اُن سے جو	رسول بھیجے گئے	ان کی طرف

ہمارا عذاب تو انہوں نے کہا کہ بیشک ظالم ہمیں تھے۔ سو ہم اُن سے ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے

وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝۷ وَ

وَلَنَسْـَٔلَنَّ	الْمُرْسَلِيْنَ	فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَّمَا كُنَّا	غَآئِبِيْنَ	وَ
اور ہم ضرور پوچھیں گے	رسول (جمع)	البتہ ہم احوال سُنا دیں گے	ان کو	علم سے	اور ہم نہ تھے	غائب	اور

اور ہم رسولوں سے (بھی) ضرور پوچھیں گے البتہ ہم اُن کو اپنے علم سے احوال سُنا دیں گے اور ہم غائب نہ تھے۔ اور

الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ٍالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸

الْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	ٍالْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
وزن	اس دن	برحق	تو جس	بھاری ہوئے	میزان (نیکیوں کے وزن)	تو وہی	وہ	فلاح پانے والے

اس دن (اعمال کا) وزن ہونا برحق ہے، تو جن کی نیکیوں کے وزن بھاری ہوئے وہی فلاح (نجات) پانے والے ہیں۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا

وَمَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	بِمَا كَانُوْا
اور جس	ہلکے ہوئے	اس کے وزن	تو وہی لوگ	وہ جنہوں نے	نقصان کیا	اپنی جانیں	کیونکہ تھے

اور جن کے (نیکیوں کے) وزن ہلکے ہوئے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا نقصان کیا، کیونکہ وہ

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۗ

بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ	وَلَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِى الْاَرْضِ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ
ہماری آیتوں سے	ناانصافی کرتے	اور بیشک	ہم نے تمہیں ٹھکانا دیا	زمین میں	اور ہم نے بنائے	تمہارے لئے	اس میں	زندگی کے سامان

ہماری آیتوں سے ناانصافی کرتے تھے۔ اور بیشک ہم نے تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا، اور ہم نے اس میں تمہارے لئے زندگی کے سامان بنائے

۱ ع ۸

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

قَلِيْلًا	مَّا تَشْكُرُوْنَ	وَلَقَدْ	خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
بہت کم	جو تم شکر کرتے ہو	اور البتہ	ہم نے تمہیں پیدا کیا	پھر	ہم نے تمہاری شکل وصورت بنائی	پھر ہم نے کہا	فرشتوں کو

تم بہت کم ہو جو شکر کرتے ہو۔ اور البتہ ہم نے تمہیں پیدا کیا اور پھر ہم نے تمہاری شکل وصورت بنائی، پھر ہم نے فرشتوں کو کہا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۱۱ قَالَ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	لَمْ يَكُنْ	مِّنَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ
سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس	وہ نہ تھا	سے	سجدہ کرنے والے	اس نے فرمایا

آدمؑ کو سجدہ کرو، تو اُنہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ اس نے فرمایا

مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

مَا مَنَعَكَ	اَلَّا تَسْجُدَ	اِذْ اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ	نَّارٍ
کس نے تجھے منع کیا	کہ تو سجدہ نہ کرے	جب میں نے تجھے حکم دیا	وہ بولا	میں	بہتر	اس سے	تو نے مجھے پیدا کیا	سے	آگ

جب میں نے تجھے حکم دیا تو تجھے کس نے منع کیا کہ تو سجدہ نہ کرے؟ وہ بولا میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ

وَّخَلَقْتَهٗ	مِنْ	طِيْنٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ	لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ
اور تو نے اسے پیدا کیا	سے	مٹی	فرمایا	پس تو اُتر جا	اس سے	تو نہیں	ہے	تیرے لئے	کہ	تو تکبر کرے

اور اُسے مٹی سے پیدا کیا ۔ اس نے فرمایا پس تو یہاں سے اُتر جا، تیرے لئے (لائق) نہیں کہ تو غرور و تکبر کرے

فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾

فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ	الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	اَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى + يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ
اس میں (یہاں)	پس نکل جا	بیشک تو	سے	ذلیل (جمع)	وہ بولا	مجھے مہلت دے	اس دن تک	اٹھائے جائیں گے

یہاں، پس نکل جا، بیشک تو ذلیلوں میں سے ہے۔ وہ بولا مجھے اس دن تک مہلت دے (جس دن مُردے) اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ

قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ	قَالَ	فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ
فرمایا	بیشک تو	سے	مہلت ملنے والے	وہ بولا	تو جیسے	تو نے مجھے گمراہ کیا	میں ضرور بیٹھوں گا	ان کے لئے

فرمایا بیشک تو مہلت ملنے والوں میں سے ہے (تجھے مہلت دی گئی) وہ بولا جیسے تو نے میرے گمراہ (ہونیکا فیصلہ) کیا ہے میں ضرور بیٹھوں گا ان کیلئے

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيْمَ	ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ	مِّنْ	بَيْنِ + اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ
تیرا راستہ	سیدھا	پھر	میں ضرور ان تک آؤں گا	سے	ان کے سامنے	اور	پیچھے سے ان کے

(گمراہ کرنے کے لئے) تیرے سیدھے راستہ پر - پھر میں اُن تک ضرور آؤں گا انکے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے،

وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾ قَالَ

وَ	عَنْ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	عَنْ	شَمَآئِلِهِمْ	وَلَا تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ	قَالَ
اور	سے	ان کے دائیں	اور	سے	ان کے بائیں	اور تو نہ پائے گا	ان کے اکثر	شکر کرنے والے	فرمایا

اور ان کے دائیں سے، اور ان کے بائیں سے، اور تو ان میں سے اکثر کو شکر کرنے والے نہ پائے گا - فرمایا

اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ

اخْرُجْ	مِنْهَا	مَذْءُومًا	مَّدْحُورًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَأَمْلَأَنَّ	جَهَنَّمَ
نکل جا	یہاں سے	ذلیل	مردود	البتہ جو	تیرے پیچھے لگا	ان سے	ضرور بھر دوں گا	جہنم

یہاں سے نکل جا ذلیل مردود۔ اُن میں سے جو تیرے پیچھے لگا، البتہ میں ضرور جہنم کو بھر دوں گا

مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾ وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

مِنكُمْ	أَجْمَعِينَ	وَيَا آدَمُ	اسْكُنْ	أَنتَ	وَزَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ
تم سے	سب	اور اے آدمؑ	رہو	تُو	اور تیری بیوی	جنت	تم دونوں کھاؤ	جہاں سے

تم سب سے۔ اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی (حوّا) جنت میں رہو، پس تم دونوں کھاؤ جہاں سے

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ

شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هَٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُونَا	مِنَ	الظَّالِمِينَ	فَوَسْوَسَ
تم چاہو	اور نہ قریب جانا	اس	درخت	پس ہو جاؤ گے	سے	ظالم (جمع)	پس وسوسہ ڈالا

تم چاہو، اور اس درخت کے قریب نہ جانا (اگر ایسا کرو گے) تو ظالموں سے ہو جاؤ گے۔ پس وسوسہ ڈالا

لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِن سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا

لَهُمَا	الشَّيْطَانُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا وُورِيَ	عَنْهُمَا	مِن	سَوْآتِهِمَا	وَقَالَ	مَا
ان کے لئے	شیطان	تاکہ ظاہر کر دے	انکے لئے	جو پوشیدہ تھیں	ان سے	سے	ان کی ستر کی چیزیں	اور وہ بولا	نہیں

شیطان نے ان کے لئے (اُن کے دل میں) تاکہ اُن کے ستر کی چیزیں جو اُن سے پوشیدہ تھیں اُنکے لئے ظاہر کر دے، اور بولا

نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا

نَهَاكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ	هَٰذِهِ	الشَّجَرَةِ	إِلَّا	أَن	تَكُونَا	مَلَكَيْنِ	أَوْ تَكُونَا
تمہیں منع کیا	تمہارا رب	سے	اس	درخت	مگر	اس لئے کہ	تم ہو جاؤ	فرشتے	یا ہو جاؤ

تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا مگر اس لئے کہ (کہیں) تم فرشتے ہو جاؤ، یا ہو جاؤ

مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢١﴾ فَدَلَّاهُمَا

مِنَ	الْخَالِدِينَ	وَقَاسَمَهُمَا	إِنِّي	لَكُمَا	لَمِنَ	النَّاصِحِينَ	فَدَلَّاهُمَا
سے	ہمیشہ رہنے والے	اور اُن سے قسم کھا گیا	میں بیشک	تمہارے لئے	البتہ سے	خیر خواہ (جمع)	پس اُن کو مائل کر لیا

ہمیشہ رہنے والوں سے۔ اور اُن سے قسم کھا گیا کہ میں بیشک تمہارے لئے خیر خواہوں سے ہوں، پس اس نے اُن کو مائل کر لیا

بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَطَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا
دھوکہ سے	پس جب	ان دونوں نے چکھا	درخت	کھل گئیں	ان کے لئے	اُنکی ستر کی چیزیں	اور لگے	جوڑ جوڑ کر رکھنے	اپنے اوپر

دھوکہ سے، پس جب اُنہوں نے درخت چکھا تو ان کے لئے اُن کی ستر کی چیزیں کھل گئیں، اور وہ اپنے اوپر جوڑ جوڑ کر رکھنے لگے

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ

مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ	وَنَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَا	اَلَمْ اَنْهَكُمَا	عَنْ + تِلْكُمَا	الشَّجَرَةِ	وَاَقُلْ
سے	پتے	جنت	اور انہیں پکارا	ان کا رب	کیا تمہیں منع نہ کیا تھا	اس سے متعلق	درخت	اور کہا

(ستر چھپانے کے لئے) جنت کے پتے، اور اُن کے رب نے انہیں پکارا کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا؟ اور کہا تھا

لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ

لَّكُمَا	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَا	اَنْفُسَنَا	وَاِنْ
تم سے	بیشک	شیطان	تم دونوں کا	دشمن	کھلا	ان دونوں نے کہا	اے ہمارے رب	ہم نے ظلم کیا	اپنے اوپر	اور اگر

تمہیں کہ بیشک شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا، اور اگر

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ

لَمْ تَغْفِرْلَنَا	وَتَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	قَالَ	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ
نہ بخشا تو نے ہمیں	اور ہم پر رحم (نہ) کیا	ہم ضرور ہو جائینگے	سے	خسارہ پانے والے	فرمایا	اُترو	تم میں سے بعض

تو نے ہمیں نہ بخشا، اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں سے ہو جائیں گے۔ فرمایا تم اُترو، تم میں سے بعض

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا

لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ	قَالَ	فِيْهَا
بعض	دشمن	اور تمہارے لئے	زمین میں	ٹھکانا	اور سامان	ایک وقت تک	فرمایا	اس میں

بعض کے دشمن ہیں، اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت (معین) تک ٹھکانا اور سامانِ زیست ہے۔ فرمایا اس میں

۲ ع ۱۵ ۹

تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ

تَحْيَوْنَ	وَفِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَمِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	قَدْ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ
تم جیو گے	اور اس میں	تم مرو گے	اور اس سے	تم نکالے جاؤ گے	اے اولادِ آدمؑ	ہم نے اُتارا	تم پر

تم جیو گے اور اس میں تم مرو گے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے۔ اے اولادِ آدمؑ! ہم نے تم پر اُتارا

لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ

لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَرِيْشًا	وَلِبَاسُ	التَّقْوٰى	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	ذٰلِكَ	مِنْ
لباس	ڈھکے	تمہارے ستر	اور زینت	اور لباس	پرہیزگاری	یہ	بہتر	یہ	سے

لباس جو ڈھانکے تمہارے ستر اور (موجب) زینت ہو، اور پرہیزگاری کا لباس سب سے بہتر ہے، یہ (لباس)

اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	كَمَآ	اَخْرَجَ
نشانیاں	اللہ	تاکہ وہ	وہ غور کریں	اے اولادِ آدم	نہ بہکادے تمہیں	شیطان	جیسے	اس نے نکالا

اللہ کی نشانیوں سے ہے تاکہ وہ غور کریں - اے اولادِ آدمؑ! (کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے، جیسے اس نے نکالا

اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ

اَبَوَيْكُمْ	مِّنَ	الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ
تمہارے ماں باپ	سے	جنت	اتروا دیئے	ان سے	ان کے لباس	تاکہ ظاہر کردے	ان کے ستر	بیشک	تمہیں دیکھتا وہ

تمہارے ماں باپ (آدم وحوا) کو جنت سے، ان کے لباس اتروا دیئے تاکہ ان کے ستر ظاہر کردے، بیشک تمہیں دیکھتا ہے

هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ

هُوَ	وَقَبِيْلُهٗ	مِنْ	حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ	اِنَّا جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَاۗءَ	لِلَّذِيْنَ
وہ	اور اس کا قبیلہ	سے	جہاں	تم انہیں نہیں دیکھتے	بیشک ہم نے بنایا	شیطان (جمع)	دوست - رفیق	ان لوگوں کے لئے

وہ اور اس کا قبیلہ اُس جگہ سے جہاں تم اُنہیں نہیں دیکھتے، بیشک ہم نے شیطانوں کو اُن لوگوں کا رفیق بنا دیا جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا

لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَاِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَا	اٰبَاۗءَنَا	وَاللّٰهُ	اَمَرَنَا
ایمان نہیں لاتے	اور جب	وہ کریں	کوئی بیحیائی	کہیں	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا	اور اللہ	ہمیں حکم دیا

ایمان نہیں لاتے - اور جب وہ بے حیائی کریں تو کہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو اس پر پایا ہے اور اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے

بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾

بِهَا	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَاۗءِ	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَي اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ
اس کا	فرمادیں	بیشک	اللہ	حکم نہیں دیتا	بیحیائی کا	کیا تم کہتے ہو (لگاتے ہو)	اللہ پر	جو	تم نہیں جانتے

اس کا آپؐ فرمادیں، بیشک اللہ بیحیائی کا حکم نہیں دیتا، کیا تم اللہ پر (وہ بات) لگاتے ہو؟ جو تم نہیں جانتے -

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ قف وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ

قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ	وَ اَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ مَسْجِدٍ	وَادْعُوْهُ
فرمادیں	حکم دیا	میرا رب	انصاف کا	اور قائم کرو (سیدھے کرو)	اپنے چہرے	نزدیک (وقت)	ہر مسجد (نماز)	اور پکارو

آپؐ فرمادیں میرے رب نے مجھے انصاف کا حکم دیا ہے، اور اپنے چہرے ہر نماز کے وقت سیدھے کرو، اور اسے پکارو

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ط كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ	فَرِيْقًا	هَدٰى	وَ فَرِيْقًا
خالص ہوکر	اس کے لئے	دین (حکم)	جیسے	تمہاری ابتداء کی (پیدا کیا)	دوبارہ (پیدا) ہوگے	ایک فریق	اس نے ہدایت دی	اور ایک فریق

خالص اس کے حکم کے فرماں بردار ہوکر، جیسے تمہیں (پہلے) پیدا کیا تم دوبارہ بھی (جی اُٹھو گے) - ایک فریق کو ہدایت دی، اور ایک فریق پر

حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ط اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ

حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَيَحْسَبُوْنَ
ثابت ہوگئی	ان پر	گمراہی	بیشک وہ	انہوں نے بنا لیا	شیطان (جمع)	رفیق	سے	اللہ کے سوا	اور گمان کرتے ہیں

گمراہی ثابت ہوگئی، بیشک اُنہوں نے اللہ کے سوا شیطانوں کو اپنا رفیق بنا لیا ہے، اور گمان کرتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ مَسْجِدٍ	وَكُلُوْا	وَاشْرَبُوْا
کہ وہ بیشک	ہدایت پر ہیں	اے اولادِ قوم	لے لو (اختیار کرلو)	اپنی زینت	قریب (وقت)	ہر مسجد (نماز)	اور کھاؤ	اور پیو

کہ وہ بیشک ہدایت پر ہیں - اے اولادِ آدمؑ! اپنی زینت ہر نماز کے وقت اختیار کرو، اور کھاؤ اور پیو،

وَلَا تُسْرِفُوْا ج اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ

وَلَا تُسْرِفُوْا	اِنَّهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ اللّٰهِ	الَّتِيْ
اور بے جا خرچ نہ کرو	بیشک وہ	دوست نہیں رکھتا	فضول خرچ (جمع)	فرمادیں	کس	حرام کیا	اللہ کی زینت	جو کہ

اور بے جا خرچ نہ کرو، بیشک اللہ فضول خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا - آپؐ فرمادیں کس نے حرام کی ہے اللہ کی (وہ) زینت جو

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ط قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ

اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ	وَ الطَّيِّبٰتِ	مِنَ	الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ
اس نے نکالی	اپنے بندوں کے لئے	اور پاک	سے	رزق	فرمادیں	یہ	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان لائے	زندگی میں

اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی (پیدا کی) ہے، اور پاک رزق، آپؐ فرمادیں یہ دنیا کی زندگی میں اُن لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لائے

الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

يَعْلَمُوْنَ	لِقَوْمٍ	الْاٰيٰتِ	نُفَصِّلُ	كَذٰلِكَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	خَالِصَةً	الدُّنْيَا
وہ جانتے ہیں	گروہ کے لئے	آیتیں	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	اسی طرح	قیامت کے دن	خالص طور پر	دنیا

اور خالص طور پر قیامت کے دن (انہیں کا حصہ ہے)، اسی طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں اس گروہ کے لئے جو جانتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ

وَالْبَغْيَ	وَالْاِثْمَ	بَطَنَ	وَمَا	مِنْهَا	ظَهَرَ	مَا	الْفَوَاحِشَ	رَبِّيَ	حَرَّمَ	اِنَّمَا	قُلْ
اور سرکشی	اور گناہ	پوشیدہ	اور جو	ان سے	ظاہر ہیں	جو	بے حیائی	میرا رب	حرام کیا	صرف (تو)	فرمادیں

آپ فرمادیں میرے رب نے تو حرام قرار دیا ہے بےحیائیوں کو، اُن میں جو ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں، اور گناہ اور سرکشی

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى

عَلَى	تَقُوْلُوْا	وَاَنْ	سُلْطٰنًا	بِهٖ	لَمْ يُنَزِّلْ	مَا	بِاللّٰهِ	تُشْرِكُوْا	وَاَنْ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
پر	تم کہو (لگاؤ)	اور یہ کہ	کوئی سند	اس کی	نہیں نازل کی	جو جس	اللہ کے ساتھ	تم شریک کرو	اور یہ کہ	ناحق کو

ناحق کو، اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شریک کرو جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر لگاؤ (وہ بات)

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	اَجَلُهُمْ	جَآءَ	فَاِذَا	اَجَلٌ	وَلِكُلِّ اُمَّةٍ	لَا تَعْلَمُوْنَ	مَا	اللّٰهِ
نہ وہ پیچھے ہو سکیں گے	ان کا مقررہ وقت	آئے گا	پس جب	ایک مدت مقرر	اور ہر اُمت کے لئے	تم نہیں جانتے	جو	اللہ

جو تم نہیں جانتے۔ اور ہر اُمت کے لئے ایک مدت مقرر ہے، پس جب اُن کا مقررہ وقت آجائے گا نہ وہ پیچھے ہو سکیں گے

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ

يَقُصُّوْنَ	مِنْكُمْ	رُسُلٌ	يَاْتِيَنَّكُمْ	اِمَّا	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	يَسْتَقْدِمُوْنَ	وَلَا	سَاعَةً
بیان کریں (سنائیں)	تم میں سے	رسول	تمہارے پاس آئیں	اگر	اے اولادِ آدم	آگے بڑھ سکیں گے	اور نہ	ایک گھڑی

ایک گھڑی اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔ اے اولادِ آدمؑ! اگر تمہارے پاس تم ہی سے رسول آئیں، سنائیں

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

يَحْزَنُوْنَ	وَلَا هُمْ	عَلَيْهِمْ	فَلَا خَوْفٌ	وَاَصْلَحَ	اتَّقٰى	فَمَنِ	اٰيٰتِيْ	عَلَيْكُمْ
غمگین ہوں گے	اور نہ وہ	ان پر	کوئی خوف نہیں	اور اصلاح کرلی	ڈرا	تو جو	میری آیات	تم پر (تمہیں)

تمہیں میری آیات، تو جو ڈرا اور اس نے اصلاح کرلی ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
اور وہ لوگ جو	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور تکبر کیا	ان سے	یہی لوگ	دوزخ والے	وہ	اس میں

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا یہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

خٰلِدُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ
ہمیشہ رہیں گے	پس کون	بڑا ظالم	اس سے جو	بہتان باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا جھٹلایا	اس کی آیتوں کو

ہمیشہ رہیں گے۔ پس اس سے بڑا ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا، یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا،

اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ

اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِنَ + الْكِتٰبِ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ
یہی لوگ	انہیں پہنچے گا	ان کا نصیب (حصہ)	سے کتاب (لکھا ہوا)	یہاں تک کہ	جب	ان کے پاس آئیں گے	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کی جان نکالنے

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا حصہ کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا پہنچے گا، یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کے پاس ان کی جان نکالنے آئیں گے

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ

قَالُوْا	اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَ
وہ کہیں گے	کہاں جو	تم تھے	پکارتے	سے	اللہ کے سوا	وہ کہیں گے	وہ گم ہو گئے	ہم سے	اور

وہ کہیں گے کہاں ہیں وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؟ وہ (جواب میں) کہیں گے وہ ہم سے گم ہو گئے، اور

شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

شَهِدُوْا	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ	قَالَ	ادْخُلُوْا	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ
گواہی دیں گے	پر	اپنی جانیں	کہ وہ	کافر تھے	فرمائے گا	تم داخل ہو جاؤ	امتوں میں (ہمراہ)	گزر چکی

وہ اپنی جانوں پر (اپنے خلاف) گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔ (اللہ) فرمائے گا تم داخل ہو جاؤ جہنم میں ان امتوں کے ہمراہ جو گزر چکیں

مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِى النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ

مِنْ قَبْلِكُمْ	مِنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	فِى النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَعَنَتْ	اُخْتَهَا
تم سے قبل	سے	جنات	اور انسان	آگ (دوزخ) میں	جب بھی	داخل ہوگی	کوئی امت	لعنت کرے گی	اپنی ساتھی

تم سے قبل، جنوں اور انسانوں میں سے، جب کوئی امت داخل ہوگی وہ اپنی ساتھی (پہلی امت) پر لعنت کرے گی،

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

هٰٓؤُلَآءِ	رَبَّنَا	لِاُوْلٰىهُمْ	اُخْرٰىهُمْ	قَالَتْ	جَمِيْعًا	فِيْهَا	ادَّارَكُوْا	اِذَا	حَتّٰٓى
یہ ہیں	اے ہمارے رب	اپنے پہلوں کے بارہ میں	ان کی پچھلی قوم	کہے گی	سب	اس میں	مل جائیں گے	جب	یہاں تک

یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے، تو ان کے پچھلے اپنے پہلوں کے بارہ میں کہیں گے، اے ہمارے رب! یہ ہیں

اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا

لَا	وَلٰكِنْ	ضِعْفٌ	لِكُلٍّ	قَالَ	مِنَ النَّارِ	ضِعْفًا	عَذَابًا	فَاٰتِهِمْ	اَضَلُّوْنَا
نہیں	اور لیکن	دوگنا	ہر ایک کے لئے	فرمائے گا	آگ سے	دوگنا	عذاب	پس دے ان کو	انہوں نے ہمیں گمراہ کیا

جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا، پس انہیں آگ سے دوگنا عذاب دے۔ (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا، ہر ایک کے لئے دوگنا ہے، لیکن

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا

فَذُوْقُوا	مِنْ فَضْلٍ	عَلَيْنَا	كَانَ لَكُمْ	فَمَا	لِاُخْرٰىهُمْ	اُوْلٰىهُمْ	وَقَالَتْ	تَعْلَمُوْنَ
چکھو	کوئی بڑائی	ہم پر	ہے تمہیں	پس نہیں	اپنے پچھلوں کو	ان کے پہلے	اور کہیں گے	تم جانتے

تم جانتے نہیں۔ اور ان کے پہلے اپنے پچھلوں کو کہیں گے، تمہیں ہم پر کوئی بڑائی نہیں، لہٰذا چکھو

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا

وَاسْتَكْبَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ	بِمَا	الْعَذَابَ
اور تکبر کیا انہوں نے	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا	وہ لوگ جو	بیشک	تم کماتے تھے (کرتے تھے)	اس کا بدلہ	عذاب

عذاب اس کے بدلے جو تم کرتے تھے۔ بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا

عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ

الْجَمَلُ	يَلِجَ	حَتّٰى	الْجَنَّةَ	لَا يَدْخُلُوْنَ	وَ	السَّمَآءِ	اَبْوَابُ	لَهُمْ	لَا تُفَتَّحُ	عَنْهَا
اونٹ	داخل ہو جائے	یہاں تک (جب تک)	جنت	نہ داخل ہوں گے	اور	آسمان	دروازے	انکے لئے	نہ کھولے جائیں گے	ان سے

ان کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے، اور جنت میں داخل نہ ہوں گے، جب تک اونٹ داخل (نہ) ہو جائے

فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ

مِنْ	وَ	مِهَادٌ	مِنْ جَهَنَّمَ	لَهُمْ	الْمُجْرِمِيْنَ	نَجْزِى	وَكَذٰلِكَ	الْخِيَاطِ	سَمِّ	فِيْ
سے	اور	بچھونا	جہنم کا	ان کے لئے	مجرم (جمع)	ہم بدلہ دیتے ہیں	اور اسی طرح	سوئی	ناکا	میں

سوئی کے ناکے میں (جو ممکن نہیں)، اسی طرح ہم مجرموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ ان کے لئے جہنم کا بچھونا ہے اور

فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِينَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِينَ	وَالَّذِينَ	اٰمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
ان کے اوپر	اوڑھنا	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظالم (جمع)	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے

ان کے اوپر سے (جہنم ہی کا) اوڑھنا ہے، اسی طرح ہم ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے،

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَآ ۖ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٤٢﴾

لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا	أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ + الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ
ہم بوجھ نہیں ڈالتے	کسی پر	مگر	اس کی وسعت	یہی لوگ	جنت والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اُس کی بساط کے مطابق، یہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ

وَنَزَعْنَا	مَا	فِي	صُدُورِهِمْ	مِنْ غِلٍّ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْأَنْهٰرُ	وَقَالُوا	الْحَمْدُ
اور کھینچ لئے ہم نے	جو	میں	ان کے سینے	کینے	بہتی ہیں	سے	اُن کے نیچے	نہریں	اور وہ کہیں گے	تمام تعریفیں

اور ہم نے اُن کے سینوں سے کینے کھینچ لئے، ان (جنتوں) کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِي هَدٰىنَا لِهٰذَا ۠ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ أَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ

لِلّٰهِ	الَّذِي	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَمَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْ	لَآ	أَنْ هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَقَدْ
اللہ کے لئے	جس نے	ہماری رہنمائی کی	اسکی طرف	اور نہ	ہم تھے	کہ ہم ہدایت پاتے	اگر	نہ	کہ ہمیں ہدایت دیتا	اللہ	البتہ

اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں اس کی طرف رہنمائی کی، اور اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا (رہنمائی نہ فرماتا) تو ہم ہدایت پانے والے نہ تھے۔ البتہ

جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ وَنُودُوٓا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَنُودُوٓا	أَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ	أُورِثْتُمُوهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
آئے	رسول	ہمارا رب	حق کے ساتھ	اور انہیں ندا دی گئی	کہ	یہ کہ تم	جنت	تم اس کے وارث ہوگئے	صلہ میں	تم تھے

ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے، اور انہیں ندا دی گئی کہ تم اس جنت کے وارث ہوگئے (ان اعمال کے) صلہ میں جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ وَنَادٰٓى أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ أَصْحٰبَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا

تَعْمَلُونَ	وَنَادٰٓى	أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	أَصْحٰبَ النَّارِ	أَنْ	قَدْ وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا
کرتے تھے	اور پکاریں گے	جنت والے	دوزخ والوں کو	کہ	تحقیق ہم نے پالیا	جو	ہم سے وعدہ کیا

کرتے تھے۔ اور جنت والے دوزخ والوں کو پکاریں گے کہ تحقیق ہم نے پا لیا جو ہم سے وعدہ کیا تھا

الثلثة

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ

رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَا وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ
ہمارا رب	سچا	تو کیا	تم نے پایا	جو وعدہ کیا	تمہارا رب	سچا	وہ کہیں گے	ہاں	تو پکارے گا	ایک پکارنے والا

ہمارے رب نے سچا، تم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا کیا تم نے بھی پایا سچا؟ وہ کہیں گے ہاں! تو ایک پکارنے والا پکارے گا

بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
ان کے درمیان	کہ	لعنت	اللہ	پر	ظالم (جمع)	جو لوگ	روکتے تھے	سے	راستہ	اللہ

ان کے درمیان، کہ (اُن) ظالموں پر اللہ کی لعنت - جو لوگ اللہ کے راستہ سے روکتے تھے،

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى

وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ	وَبَيْنَهُمَا	حِجَابٌ	وَ	عَلَى
اور اس میں تلاش کرتے تھے	کجی	اور وہ	آخرت کے	کافر (جمع)	اور ان کے درمیان	ایک حجاب	اور	پر

اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے، اور وہ آخرت کے کافر (منکر) تھے - اور ان کے درمیان ایک حجاب (پردہ) ہے،

الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ

الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰىهُمْ	وَنَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ
اعراف	کچھ آدمی	پہچان لیں گے	ہر ایک	ان کی پیشانی سے	اور پکاریں گے	جنت والے	کہ	سلام

اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے، وہ ہر ایک کو اس کی پیشانی سے پہچان لیں گے، اور جنت والوں کو پکاریں گے کہ سلام ہو

عَلَيْكُمْ ۟ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ

عَلَيْكُمْ	لَمْ يَدْخُلُوْهَا	وَهُمْ	يَطْمَعُوْنَ	وَاِذَا	صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ
تم پر	وہ اس میں داخل نہیں ہوئے	اور وہ	امیدوار ہیں	اور جب	پھریں گی	ان کی نگاہیں	طرف

تم پر، وہ (اعراف والے) جنت میں داخل نہیں ہوئے، اور وہ امیدوار ہیں - اور جب ان کی نگاہیں پھریں گی

اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ

اَصْحٰبِ النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَنَادٰى	اَصْحٰبُ
دوزخ والے	کہیں گے	اے ہمارے رب	ہمیں نہ کر	ساتھ	لوگ	ظالم (جمع)	اور پکاریں گے	والے

دوزخ والوں کی طرف، تو کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر - اور پکاریں گے

٥ — ع ٨ — ١٢

الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا

الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰىهُمْ	قَالُوْا	مَآ اَغْنٰى	عَنْكُمْ	جَمْعُكُمْ	وَمَا
اعراف	کچھ آدمی	وہ انہیں پہچان لیں گے	ان کی پیشانی سے	وہ کہیں گے	نہ فائدہ دیا	تمہیں	تمہارا جتھا	اور جو

اعراف والے کچھ آدمیوں کو کہ انہیں ان کی پیشانی سے پہچان لیں گے، وہ کہیں گے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا تمہارے جتھے نے، اور جو

كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ

كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ	لَا يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ
تم تکبر کرتے تھے	کیا اب یہ وہی	وہ جو کہ	تم قسم کھاتے تھے	انہیں نہ پہنچائے گا	اللہ	اپنی کوئی رحمت

تم تکبر کرتے تھے۔ کیا اب یہ وہی لوگ ہیں کہ تم قسم کھایا کرتے تھے کہ اللہ انہیں اپنی کوئی رحمت نہ پہنچائے گا،

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ

اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَلَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ النَّارِ
تم داخل ہو جاؤ	جنت	نہ	کوئی خوف	تم پر	اور نہ	تم	غمگین ہوگے	اور پکاریں گے	دوزخ والے

تم جنت میں داخل ہو جاؤ، نہ تم پر کوئی خوف ہے، نہ تم غمگین ہوگے۔ اور دوزخ والے پکاریں گے

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا

اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ	اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ	الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوْٓا
والے	جنت	کہ	بہاؤ (پہنچاؤ)	ہم پر	سے	پانی	یا	اس سے جو	تمہیں دیا	اللہ	وہ کہیں گے

جنت والوں کو کہ ہم پر (تھوڑا) پانی بہاؤ (پہنچاؤ) یا اس میں سے (کچھ) جو اللہ نے تمہیں دیا ہے، وہ کہیں گے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا

اِنَّ	اللّٰهَ	حَرَّمَهُمَا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّلَعِبًا
بیشک	اللہ	اسے حرام کردیا	پر	کافر (جمع)	وہ لوگ جو	انہوں نے بنالیا	اپنا دین	کھیل	اور کود

بیشک اللہ نے یہ کافروں پر حرام کردیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل کود بنا لیا

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَ

وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا نَسُوْا	لِقَآءَ	يَوْمِهِمْ	هٰذَا	وَ
اور انہیں دھوکہ میں ڈال دیا	زندگی	دنیا	پس آج	ہم انہیں بھلادینگے	جیسے انہوں نے بھلایا	ملنا	ان کا دن	یہ ۔ اس	اور

اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکہ میں ڈال دیا، پس آج ہم انہیں بھلا دیں گے، جیسے انہوں نے آج کے اس دن کا ملنا فراموش کردیا تھا، اور

مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

مَا كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَ	لَقَدْ جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ	فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى	عِلْمٍ
جیسے ۔ تھے	ہماری آیتوں سے	وہ انکار کرتے تھے	اور	البتہ ہم لائے ان کے پاس	ایک کتاب	ہم نے اسے تفصیل سے بیان کیا	پر	علم

جیسے ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے ۔ اور ہم ان کے پاس ایک کتاب لائے جسے ہم نے تفصیل سے بیان کیا علم (کی بنیاد) پر

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ

هُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ
ہدایت	اور رحمت	لوگوں کے لئے	جو ایمان لائے ہیں	کیا	وہ انتظار کررہے ہیں	مگر (یہی کہ)	اسکا کہنا پورا ہو جائے	جس دن

ایمان لانے والے لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ۔ کیا وہ یہی انتظار کررہے ہیں کہ اس کا کہا ہوا پورا ہو جائے ، جس دن

يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ

يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَاۗءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ
آئے گا	اس کا کہا ہوا	کہیں گے	وہ لوگ جو	انہوں نے بھلا دیا	پہلے سے	بے شک لائے	رسول (جمع)	ہمارا رب	حق

اس کا کہا ہوا ہو جائے گا تو وہ لوگ جنہوں نے اسے پہلے بھلا دیا تھا وہ کہیں گے، بیشک ہمارے رب کے رسول حق بات لائے تھے،

فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاۗءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ

فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ	شُفَعَاۗءَ	فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ + الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ
تو کیا ہیں	ہمارے لئے	کوئی	سفارش کرنیوالے	کہ سفارش کریں	ہماری	یا ہم لوٹائے جائیں	سو ہم کریں	اس کے خلاف جو	ہم کرتے تھے

تو کیا ہمارے لئے کوئی سفارش کرنیوالے ہیں کہ ہماری سفارش کریں، یا ہم (دنیا میں) لوٹائے جائیں کہ ہم اس کے خلاف عمل کریں جو ہم (پہلے) کرتے تھے،

٦ ع ٦ ١٣

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

قَدْ خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ
بیشک نقصان کیا انہوں نے	اپنی جانیں	اور گم ہو گیا	ان سے	جو	وہ افترا کرتے (جھوٹ گھڑتے تھے)	بیشک	تمہارا رب	اللہ

بیشک انہوں نے اپنی جانوں کا (اپنا) نقصان کیا، اور ان سے گم ہو گیا جو وہ جھوٹ گھڑتے تھے ۔ بیشک تمہارا رب اللہ ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى
وہ جو۔جس	پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین	میں	چھ	دن	پھر	قرار فرمایا	پر

جس نے زمین اور آسمان چھ دن میں بنائے، پھر اس نے قرار فرمایا

الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

الْعَرْشِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	وَالنُّجُوْمَ
عرش	ڈھانکتا ہے	رات	دن	اسکے پیچھے آتا ہے	دوڑتا ہوا	اور سورج	اور چاند	اور ستارے

عرش پر، دن ڈھانکتا ہے رات کو، اس کے پیچھے (دن) دوڑتا ہوا آتا ہے، اور سورج اور چاند اور ستارے

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾

مُسَخَّرٰتٍ	بِاَمْرِهٖ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَالْاَمْرُ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ
مسخر	اس کے حکم سے	یاد رکھو	اسکے لئے	پیدا کرنا	اور حکم دینا	برکت والا ہے	اللہ	رب	تمام جہان

اس کے حکم سے مسخر ہیں، یاد رکھو اُسی کے لئے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، اللہ برکت والا ہے، سارے جہانوں کا رب ہے۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا

اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّخُفْيَةً	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَ	لَا تُفْسِدُوْا
پکارو	اپنے رب کو	گڑگڑا کر	اور آہستہ	بیشک وہ	دوست نہیں رکھتا	حد سے گزرنے والے	اور	نہ فساد مچاؤ

اپنے رب کو پکارو گڑگڑا کر اور آہستہ سے، بیشک وہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور فساد نہ مچاؤ

فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ

فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	وَادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ
زمین میں	بعد	اس کی اصلاح	اور اسے پکارو	ڈرتے	اور امید رکھتے	بیشک	رحمت	اللہ	قریب

زمین میں اس کی اصلاح کے بعد، اور اُسے پکارو ڈرتے اور اُمید رکھتے ہوئے، بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے

مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

مِّنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ
سے	احسان (نیکی) کرنیوالے	اور وہ	جو۔ جس	بھیجتا ہے	ہوائیں	بطور خوشخبری	آگے	اپنی رحمت (بارش)

نیکی کرنے والوں کے۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہوائیں بطور خوشخبری بھیجتا ہے،

حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا

حَتّٰٓى	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا
یہاں تک کہ	جب	اُٹھا لائیں	بادل	بھاری	ہم نے انہیں ہانک دیا	کسی شہر کی طرف	مردہ	پھر ہم نے اُتارا	اس سے	پانی	پھر ہم نے نکالا

یہانتک کہ جب وہ بھاری بادل اُٹھا لائیں تو ہم نے انہیں کسی مُردہ شہر کی طرف ہانک دیا پھر اس سے پانی اتارا (برسایا)، پھر ہم نے نکالے

بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ

بِهٖ	مِنْ	كُلِّ الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَالْبَلَدُ	الطَّيِّبُ
اس سے	سے	ہر پھل	اسی طرح	ہم نکالیں گے	مُردے	تاکہ تم	غور کرو	اور زمین	پاکیزہ

اس سے ہر قسم کے پھل، اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے تاکہ تم غور کرو۔ اور پاکیزہ زمین سے

يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ

يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَالَّذِيْ	خَبُثَ	لَا يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ
نکلتا ہے	اس کا سبزہ	حکم سے	اس کا رب	اور وہ جو	ناپاکیزہ (خراب)	نہیں نکلتا	مگر	ناقص	اسی طرح

اس کا سبزہ اس کے رب کے حکم سے، (پاکیزہ ہی) نکلتا ہے، اور جو خراب ہے اس سے نہیں نکلتا مگر ناقص، اسی طرح

۷ ع ۵ ۱۴

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ
پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	لوگوں کے لئے	وہ شکر ادا کرتے ہیں	البتہ ہم نے بھیجا	نوح ؑ	طرف	اس کی قوم	پس اس نے کہا

ہم شکرگزار لوگوں کے لئے آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔ البتہ ہم نے نوح ؑ کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا، پس اس نے کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنِّيْۤ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	کوئی معبود	اس کے سوا	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر ایک

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾

يَوْمٍ عَظِيْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهٖۤ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
ایک بڑا دن	بولے	سردار	سے	اس کی قوم	بیشک ہم	البتہ تجھے دیکھتے ہیں	میں	گمراہی	کھلی

بڑے دن کے عذاب سے۔ اس کی قوم کے سردار بولے، ہم تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾

قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اس نے کہا	اے میری قوم	نہیں	میرے اندر	کچھ بھی گمراہی	اور لیکن میں	بھیجا ہوا	سے	رب	سارے جہان

اس نے کہا، اے میری قوم! میرے اندر کچھ بھی گمراہی (کی بات) نہیں لیکن میں بھیجا ہوا (رسول) ہوں سارے جہانوں کے رب کی طرف سے۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

أُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَاَنْصَحُ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ
میں پہنچاتا ہوں تمہیں	پیغام (رجع)	اپنا رب	اور نصیحت کرتا ہوں	تمہیں	اور جانتا ہوں	سے	اللہ	جو	تم نہیں جانتے

میں تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں، اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں، اور اللہ (کی طرف) سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا

اَوَعَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَلِتَتَّقُوْا
کیا تمہیں تعجب ہوا	کہ	تمہارے پاس آئی	نصیحت	سے	تمہارا رب	پر	ایک آدمی	تم میں سے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں	اور تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو

کیا تمہیں تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت تم میں سے ایک آدمی پر آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو،

وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ

وَلَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَ
اور تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	پس انہوں نے اسے جھٹلایا	تو ہم نے اسے بچالیا	اور جو لوگ	اسکے ساتھ	کشتی میں	اور

اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ پس انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور ان لوگوں کو اور جو لوگ کشتی میں اس کے ساتھ تھے بچالیا، اور

۸ ع ۱۵

اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ؑ وَاِلٰى عَادٍ

اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ	وَاِلٰى	عَادٍ
ہم نے غرق کردیا	وہ لوگ جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتیں	بیشک وہ	تھے	لوگ	اندھے	اور طرف	عاد

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں ہم نے غرق کردیا، بیشک وہ لوگ (حق شناسی سے) اندھے تھے۔ اور عاد کی طرف (بھیجا)

اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ

اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
ان کے بھائی	ہودؑ	اس نے کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ	تمہارے لئے نہیں	کوئی	معبود	اس کے سوا

ان کے بھائی ہودؑ کو، اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	اِنَّا لَنَرٰىكَ
تو کیا تم نہیں ڈرتے	بولے	سردار	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	سے	اس کی قوم	البتہ ہم تجھے دیکھتے ہیں

تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے کافر سردار بولے البتہ ہم تجھے دیکھتے ہیں

فِىْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِىْ سَفَاهَةٌ

فِىْ	سَفَاهَةٍ	وَ	اِنَّا لَنَظُنُّكَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِىْ	سَفَاهَةٌ
میں	بے وقوفی	اور	ہم بیشک تجھے گمان کرتے ہیں	سے	جھوٹے	اس نے کہا	اے میری قوم	نہیں	مجھ میں	کوئی بیوقوفی

بے وقوفی میں، اور ہم بیشک تجھے جھوٹوں سے گمان کرتے ہیں۔ اس نے کہا اے میری قوم! مجھ میں بیوقوفی (کی کوئی بات) نہیں،

وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ

وَلٰكِنِّىْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّىْ	وَاَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ
اور لیکن میں	بھیجا ہوا	سے	رب	تمام جہان	میں تمہیں پہنچاتا ہوں	پیغام (جمع)	اپنا رب	اور میں	تمہارا	خیر خواہ

لیکن میں تمام جہانوں کے رب کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا خیر خواہ

اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ

اَمِيْنٌ	اَوَعَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ
امین	کیا تمہیں تعجب ہوا	کہ	تمہارے پاس آئی	نصیحت	سے	تمہارا رب	پر	ایک آدمی	تم میں سے	تاکہ وہ تمہیں ڈرائے

امین ہوں۔ کیا تمہیں تعجب ہوا کہ تمہارے پاس آئی تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت، تم میں سے ایک آدمی پر، تاکہ وہ تمہیں ڈرائے،

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِى

وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	قَوْمِ + نُوْحٍ	وَّزَادَكُمْ	فِى
اور تم یاد کرو	جب	اس نے تمہیں بنایا	جانشین	بعد	قوم نوح	اور تمہیں زیادہ دیا	میں

اور تم یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوحؑ کے بعد جانشین بنایا، اور تمہیں زیادہ دیا

الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

الْخَلْقِ	بَصْطَةً	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا
خلقت (جسم)	پھیلاؤ	سو یاد کرو	نعمتیں	اللہ	تاکہ تم	فلاح (کامیابی) پاؤ	وہ بولے	کیا تو ہمارے پاس آیا

جسم میں پھیلاؤ (ڈیل ڈول)، سو اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم فلاح (کامیابی) پاؤ۔ وہ بولے، کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ

لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهٗ	وَنَذَرَ	مَا	كَانَ يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا تَعِدُنَا
کہ ہم عبادت کریں	اللہ	واحد (اکیلے)	اور ہم چھوڑ دیں	جو جس	پوجتے تھے	ہمارے باپ دادا	تو لے آ ہم پر	جس کا ہم سے وعدہ کرتا ہے

کہ ہم اللہ واحد کی عبادت کریں، اور چھوڑ دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے تھے، تو لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے (دھمکاتا ہے)،

إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ

إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	قَالَ	قَدْ وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ	رَبِّكُمْ	رِجْسٌ
اگر	تو ہے	سے	سچے لوگ	اس نے کہا	البتہ پڑ گیا	تم پر	سے	تمہارا رب	عذاب

اگر تو سچے لوگوں میں سے ہے - اس نے کہا البتہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے پڑ گیا عذاب

وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا نَزَّلَ

وَغَضَبٌ	أَتُجَادِلُونَنِي	فِي	أَسْمَاءٍ	سَمَّيْتُمُوهَا	أَنْتُمْ	وَآبَاؤُكُمْ	مَا نَزَّلَ
اور غضب	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے	میں	نام (جمع)	تم نے ان کے رکھ لئے ہیں	تم	اور تمہارے باپ دادا	نہیں نازل کی

اور غضب، کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارہ میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں، نہیں نازل کی

اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٧١﴾ فَأَنجَيْنَاهُ وَ

اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطَانٍ	فَانْتَظِرُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ	مِنَ	الْمُنْتَظِرِينَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَ
اللہ	اس کے لئے	کوئی	سند	سو تم انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والے	تو ہم نے اسے نجات دی (بچا لیا)	اور

اللہ نے اس کے لئے کوئی سند، سو تم انتظار کرو میں (بھی)، تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ تو ہم نے اس کو بچا لیا اور

الَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا

الَّذِينَ	مَعَهُ	بِرَحْمَةٍ	مِنَّا	وَقَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَمَا	كَانُوا
وہ لوگ جو	اس کے ساتھ	رحمت سے	اپنی	اور ہم نے کاٹ دی	جڑ	وہ لوگ جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات	اور نہ	تھے

اپنی رحمت سے اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے، اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ نہ تھے

۹ ع ۸ ۱۶ وقف لازم

مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

مُؤْمِنِينَ	وَ	إِلَى	ثَمُودَ	أَخَاهُمْ	صَالِحًا	قَالَ	يَا قَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
ایمان لانے والے	اور	طرف	ثمود	ان کے بھائی	صالح[2]	اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ

ایمان لانے والے - اور ثمود کی طرف (بھیجا) ان کے بھائی صالح[2] کو، اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو،

مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ

مَا لَكُمْ	مِنْ	إِلٰهٍ	غَيْرُهُ	قَدْ جَاءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	هٰذِهِ	نَاقَةُ + اللّٰهِ
تمہارے لئے نہیں	کوئی	معبود	اس کے سوا	تحقیق آچکی تمہارے پاس	نشانی	سے	تمہارا رب	یہ	اللہ کی اونٹنی

تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تحقیق تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی آچکی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی

لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ	وَ	لَا تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
تمہارے لئے	ایک نشانی	سو اسے چھوڑ دو	کہ کھائے	میں	زمین	اللہ	اور	اسے ہاتھ نہ لگاؤ	بُرائی سے

تمہارے لئے ایک نشانی ہے، سو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے، اور اسے بُرائی سے ہاتھ نہ لگاؤ

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ

فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	عَادٍ
ورنہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور تم یاد کرو	جب	تمہیں بنایا اس نے	جانشین	بعد	عاد

ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا ۔ اور یاد کرو جب تمہیں عاد کے بعد جانشین بنایا

وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ

وَبَوَّاَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ	سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا	وَتَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ
اور تمہیں ٹھکانا دیا	میں	زمین	بناتے ہو	سے	اس کی نرم جگہ	محل (جمع)	اور تراشتے ہو	پہاڑ

اور تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا، بناتے ہو اس کی نرم جگہ میں محل، اور تراشتے ہو پہاڑوں کے

بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ

بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ
مکانات	سو یاد کرو	نعمتیں	اللہ	اور نہ پھرو	زمین (ملک) میں	فساد کرنے والے (فساد کرتے)	بولے	سردار

مکانات ، سو اللہ کی نعمتیں یاد کرو ، اور ملک میں فساد مچاتے نہ پھرو ۔ سردار بولے

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ

الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ
وہ جنہوں نے	تکبر کیا (متکبر)	سے	اُس کی قوم	ان لوگوں سے	ضعیف (کمزور) بنائے گئے	ان سے جو	ایمان لائے	ان سے

اُن کی قوم کے ، جو متکبر تھے ، اُن غریب لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لا چکے تھے

اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾

اَتَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلَ بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ
کیا تم جانتے ہو	کہ	صالح	بھیجا ہوا	سے	اپنا رب	انہوں نے کہا	بیشک ہم	اس پر جو	اسکے ساتھ بھیجا گیا	ایمان رکھتے ہیں

کیا تم جانتے ہو؟ کہ صالحؑ اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے (رسول ہے) انہوں نے کہا بیشک وہ جو کچھ دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَعَقَرُوْا	النَّاقَةَ
بولے	وہ جنہوں نے	تکبر کیا	ہم	وہ جس پر	تم ایمان لائے اس پر	کفر کرنے والے (منکر)	انہوں نے کونچیں کاٹ دیں	اونٹنی

وہ جنہوں نے تکبر کیا (سردار) بولے تم جس پر ایمان لائے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔ انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں،

وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

وَعَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَقَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ
اور سرکشی کی	سے	حکم	اپنا رب	اور بولے	اے صالحؑ	لے آ	جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے	اگر	تو ہے	سے

اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، اور بولے اے صالحؑ! لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے (دھمکاتا ہے) اگر تو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾

الْمُرْسَلِيْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
رسول (جمع)	پس انہیں آپکڑا	زلزلہ	تو رہ گئے	میں	اپنے گھر	اوندھے

رسولوں میں سے ہے۔ پس زلزلہ نے انہیں آ پکڑا، تو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَ

فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ	وَنَصَحْتُ	لَكُمْ	وَ
پھر منہ پھیرا	اُن سے	اور کہا	اے میری قوم	تحقیق میں نے تمہیں پہنچا دیا	پیغام	اپنا رب	اور خیر خواہی کی	تمہاری	اور

پھر (صالح) نے اُن سے منہ پھیرا اور کہا اے میری قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا، اور تمہاری خیر خواہی کی،

لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

لٰكِنْ	لَا تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَتَاْتُوْنَ + الْفَاحِشَةَ
لیکن	تم پسند نہیں کرتے	خیرخواہ (جمع)	اور لوطؑ	جب	کہا	اپنی قوم سے	کیا آتے ہو بےحیائی کے پاس (بےحیائی کرتے ہو)

لیکن تم خیرخواہوں کو پسند نہیں کرتے۔ لوطؑ (کو بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم وہ بے حیائی کرتے ہو

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً

مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ + اَحَدٍ	مِنَ	الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً
جو تم سے پہلے نہیں کی	ایسی	کسی نے	سے	سارے جہان	بیشک تم	جاتے ہو	مرد (جمع)	شہوت سے

جو تم سے پہلے سارے جہان میں کسی نے نہیں کی۔ بیشک تم مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو

مِنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ

مِنْ + دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ	وَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَنْ
علاوہ (چھوڑ کر)	عورتیں	بلکہ	تم	لوگ	حد سے گزر جانے والے	اور نہ	تھا	جواب	اس کی قوم	مگر	یہ کہ

عورتوں کو چھوڑ کر، بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔ اور اس کی قوم کا کچھ جواب نہ تھا، مگر یہ کہ

قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

قَالُوْۤا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ	قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ
انہوں نے کہا	انہیں نکال دو	سے	اپنی بستی	بیشک	یہ لوگ	پاکیزگی چاہتے ہیں	ہم نے نجات دی اس کو

انہوں نے کہا انہیں اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ پاکیزگی چاہتے ہیں۔ سو ہم نے نجات دی اس کو

وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ

وَاَهْلَهٗۤ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا
اور اس کے گھر والے	مگر	اس کی بیوی	وہ تھی	سے	پیچھے رہنے والے	اور ہم نے بارش برسائی	ان پر	ایک بارش

اور اس کے گھر والوں کو سوائے اسکی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) ایک بارش برسائی

١٠

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ

ع ١٢

١٧

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا
پس دیکھو	کیسا ہوا	ہوا	انجام	مجرمین	اور	طرف	مدین	ان کے بھائی	شعیبؑ

پس دیکھو مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ (کو بھیجا)

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ
اس نے کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ	نہیں تمہارا	سے	کوئی معبود	اس کے سوا	تحقیق پہنچ چکی تمہارے پاس	ایک دلیل

اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تحقیق تمہارے پاس ایک دلیل پہنچ چکی ہے

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	وَ	لَا تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ
سے	تمہارا رب	پس پورا کرو	ناپ	اور تول	اور	نہ گھٹاؤ	لوگ	ان کی اشیاء

تمہارے رب (کی طرف) سے، پس ناپ اور تول پورا کرو اور لوگوں کی اشیاء نہ گھٹاؤ (گھٹا کر نہ دو)

وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۵﴾

مُّؤۡمِنِیۡنَ	کُنۡتُمۡ	اِنۡ	لَّکُمۡ	خَیۡرٌ	ذٰلِکُمۡ	اِصۡلَاحِهَا	بَعۡدَ	فِی الۡاَرۡضِ	لَا تُفۡسِدُوۡا	وَ
ایمان والے	تم ہو	اگر	تمہارے لئے	بہتر	یہ	اس کی اصلاح	بعد	زمین (ملک) میں	فساد نہ مچاؤ	اور

اور ملک میں اصلاح کے بعد فساد نہ مچاؤ، تمہارے لئے یہ بہتر ہے، اگر تم ایمان والے ہو۔

وَلَا تَقۡعُدُوۡا بِکُلِّ صِرَاطٍ تُوۡعِدُوۡنَ وَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ مَنۡ

مَنۡ	اللّٰهِ	سَبِیۡلِ	عَنۡ	وَ تَصُدُّوۡنَ	تُوۡعِدُوۡنَ	صِرَاطٍ	بِکُلِّ	لَا تَقۡعُدُوۡا	وَ
جو	اللہ	راستہ	سے	اور تم روکو	تم ڈراؤ	راستہ	ہر	نہ بیٹھو	اور

اور ہر راستہ پر نہ بیٹھو کہ تم (راہ گیروں کو) ڈراؤ اور اسے اللہ کے راستہ سے روکو جو

اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذۡکُرُوۡۤا اِذۡ کُنۡتُمۡ قَلِیۡلًا فَکَثَّرَکُمۡ ۪ وَ

وَ	فَکَثَّرَکُمۡ	قَلِیۡلًا	کُنۡتُمۡ	اِذۡ	وَاذۡکُرُوۡۤا	عِوَجًا	وَ تَبۡغُوۡنَهَا	بِهٖ	اٰمَنَ
اور	تو اس نے تمہیں بڑھادیا	تھوڑے	تم تھے	جب	اور یاد کرلو	کجی	اور ڈھونڈو اس میں	اس پر	ایمان لایا

اس پر ایمان لایا، اور اس میں کجی ڈھونڈو، اور یاد کرو جب تم تھوڑے (اقلیت میں) تھے تو اس نے تمہیں بڑھادیا، اور

انۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنۡ کَانَ طَآئِفَةٌ مِّنۡکُمۡ

مِّنۡکُمۡ	طَآئِفَةٌ	کَانَ	وَاِنۡ	الۡمُفۡسِدِیۡنَ	عَاقِبَةُ	کَانَ	کَیۡفَ	انۡظُرُوۡا
تم سے	ایک گروہ	ہے	اور اگر	فساد کرنے والے	انجام	ہوا	کیسا	دیکھو

دیکھو! فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ اور اگر تم میں ایک گروہ ہے جو

اٰمَنُوۡا بِالَّذِیۡۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمۡ یُؤۡمِنُوۡا فَاصۡبِرُوۡا حَتّٰی یَحۡکُمَ

یَحۡکُمَ	حَتّٰی	فَاصۡبِرُوۡا	لَّمۡ یُؤۡمِنُوۡا	وَ طَآئِفَةٌ	بِهٖ	اُرۡسِلۡتُ	بِالَّذِیۡ	اٰمَنُوۡا
فیصلہ کردے	یہاں تک کہ	تم صبر کرلو	ایمان نہیں لایا	اور ایک گروہ	جس کے ساتھ	میں بھیجا گیا	اس پر جو	ایمان لایا

اس پر ایمان لایا جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں، اور ایک گروہ (ہے جو) ایمان نہیں لایا، تو تم صبر کرو یہاں تک کہ فیصلہ کردے

اللّٰهُ بَیۡنَنَا ۚ وَهُوَ خَیۡرُ الۡحٰکِمِیۡنَ ﴿۸۷﴾

الۡحٰکِمِیۡنَ	خَیۡرُ	وَهُوَ	بَیۡنَنَا	اللّٰهُ
فیصلہ کرنے والا	بہترین	اور وہ	ہمارے درمیان	اللہ

اللہ ہمارے درمیان، اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ یٰشُعَیْبُ

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِیْنَ	اسْتَکْبَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ	یٰشُعَیْبُ
بولے	سردار	وہ جو کہ	تکبر کرتے تھے (بڑے بنتے تھے)	سے	اس کی قوم	ہم تجھے ضرور نکال دیں گے	اے شعیبؑ

اس کی قوم کے وہ سردار جو بڑے بنتے تھے بولے اے شعیبؑ! ہم ضرور نکال دیں گے تجھے

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ

وَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ	قَرْیَتِنَآ	اَوْ لَتَعُوْدُنَّ	فِیْ	مِلَّتِنَا	قَالَ	اَوَلَوْ
اور وہ جو	ایمان لائے	تیرے ساتھ	سے	ہماری بستی	یا یہ کہ تم لوٹ آؤ	میں	ہمارے دین	اس نے کہا	کیا خواہ

اور انہیں جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے، یا یہ کہ تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ ، فرمایا خواہ

كُنَّا كٰرِهِیْنَ ﴿۸۸﴾ قف قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ

كُنَّا	كٰرِهِیْنَ	قَدِ افْتَرَیْنَا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِیْ	مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ	اِذْ
ہم ہوں	ناپسند کرتے ہوں	البتہ ہم نے بہتان باندھا (باندھیں گے)	اللہ پر	جھوٹا	اگر	ہم لوٹ آئیں	میں	تمہارا دین	بعد	جب

ہم ناپسند کرتے ہوں (پھر بھی؟) البتہ ہم اللہ پر جھوٹا بہتان باندھیں گے اگر ہم اس کے بعد تمہارے دین میں لوٹ آئیں جبکہ

نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا یَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِیْهَآ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ

نَجّٰىنَا	اللّٰهُ	مِنْهَا	وَمَا یَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ نَّعُوْدَ	فِیْهَآ	اِلَّآ	اَنْ یَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّنَا
ہم کو بچالیا	اللہ	اس سے	اور نہیں ہے	ہمارے لئے	کہ ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	یہ کہ چاہے	اللہ	ہمارا رب

اللہ نے ہمیں اس سے بچا لیا ہے اور ہمارا کام نہیں کہ ہم اس میں لوٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ ہمارا رب چاہے،

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ

وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ شَیْءٍ	عِلْمًا	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	افْتَحْ	بَیْنَنَا	وَبَیْنَ
احاطہ کرلیا ہے	ہمارا رب	ہر شے	علم میں	پر	اللہ	ہم نے بھروسہ کیا	ہمارا رب	فیصلہ کردے	ہمارے درمیان	اور درمیان

ہمارے رب نے اپنے علم میں ہر شے کا احاطہ کر لیا ہے، ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! فیصلہ کردے ہمارے درمیان اور

قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَاَنْتَ	خَیْرُ	الْفٰتِحِیْنَ	وَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
ہماری قوم	حق کے ساتھ	اور تو	بہتر	فیصلہ کرنے والا	اور بولے	سردار	وہ جنہوں نے	کفر کیا

ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ، اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے - اور وہ سردار بولے جنہوں نے کفر کیا

مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

مِنْ	قَوْمِهٖ	لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ
سے	اس کی قوم	اگر	تم نے پیروی کی	شعیبؑ	تو تم ضرور	اس صورت میں	خسارہ میں ہوگے	تو انہیں آ لیا	زلزلہ

اس کی قوم سے ، اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی تو اس صورت میں تم خود خسارے میں ہوگے ۔ تو انہیں زلزلہ نے آ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا

فَاَصْبَحُوْا	فِیْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِیْنَ	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَیْبًا	كَاَنْ	لَّمْ یَغْنَوْا
صبح کے وقت رہ گئے	میں	اپنے گھر	اوندھے پڑے	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیبؑ	گویا	نہ بستے تھے

پس وہ صبح کے وقت اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ۔ جنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا (وہ ایسے مٹے) گویا (کبھی) بستے نہ تھے

فِیْهَا ۚ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَقَالَ

فِیْهَا	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَیْبًا	كَانُوْا	هُمُ	الْخٰسِرِیْنَ	فَتَوَلّٰی	عَنْهُمْ	وَقَالَ
اس میں وہاں	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب	وہ ہوئے	وہی	خسارہ پانے والے	پھر منہ پھیرا	ان سے	اور کہا

وہاں ۔ جنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا وہی خسارہ پانے والے ہوئے ۔ پھر اُن سے اس نے منہ پھیرا اور کہا

یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَیْفَ اٰسٰی عَلٰی قَوْمٍ

یٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّیْ	وَنَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَیْفَ	اٰسٰی	عَلٰی	قَوْمٍ
اے میری قوم	البتہ	میں نے پہنچا دیئے تمہیں	پیغام (جمع)	اپنا رب	اور خیر خواہی کی	تمہاری	تو کیسے	غم کھاؤں	پر	قوم

اے میری قوم ! میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کر چکا تو (اب) کافر قوم پر کیسے غم کھاؤں ؟

كٰفِرِیْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ

كٰفِرِیْنَ	وَ	مَاۤ اَرْسَلْنَا	فِیْ	قَرْیَةٍ	مِّنْ نَّبِیٍّ	اِلَّاۤ	اَخَذْنَاۤ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ
کافر (جمع)	اور	نہ بھیجا ہم نے	میں	کسی بستی	کوئی نبی	مگر	ہم نے پکڑا	وہاں کے لوگ	سختی میں

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر ہم نے وہاں کے لوگوں کو سختی میں پکڑا

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰی

وَالضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	یَضَّرَّعُوْنَ	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ	السَّیِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰی
اور تکلیف	تاکہ وہ	عاجزی کریں	پھر	ہم نے بدلی	جگہ	برائی	بھلائی	یہاں تک کہ

اور تکلیف میں تاکہ وہ عاجزی کریں ۔ پھر ہم نے برائی کی جگہ بھلائی بدلی ، یہاں تک کہ

عَفَوْا وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

عَفَوْا	وَّ قَالُوْا	قَدْ مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ	وَالسَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ
وہ بڑھ گئے	اور کہنے لگے	پہنچ چکی ہے	ہمارے باپ دادا	تکلیف	اور خوشی	پس ہم نے انہیں پکڑا	اچانک	اور وہ

وہ بڑھ گئے اور کہنے لگے تکلیف اور خوشی ہمارے باپ دادا کو پہنچ چکی ہے ، پس ہم نے اُنہیں اچانک پکڑا ، اور وہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ

لَا يَشْعُرُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ
بے خبر تھے	اور اگر	یہ ہوتا کہ	بستیوں والے	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے	تو البتہ ہم کھول دیتے	ان پر	برکتیں

بے خبر تھے ۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے ، اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو البتہ ہم اُن پر برکتیں کھول دیتے

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ

مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	اَفَاَمِنَ
سے	آسمان	اور	زمین	اور لیکن	انہوں نے جھٹلایا	تو ہم نے اُنہیں پکڑا	اسکے نتیجہ میں	جو وہ کرتے تھے	کیا بے خوف ہیں

زمین اور آسمان سے ، لیکن اُنہوں نے جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں پکڑا ، اس کے نتیجہ میں جو وہ کرتے تھے ۔ کیا اب بے خوف ہیں

اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى

اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَّهُمْ	نَآئِمُوْنَ	اَوَاَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى
بستیوں والے	کہ	ان پر آئے	ہمارا عذاب	راتوں رات	اور وہ	سوئے ہوئے ہوں	کیا بے خوف ہیں	بستیوں والے

بستیوں والے کہ ان پر ہمارا عذاب راتوں رات آ جائے اور وہ سوئے ہوئے ہوں ۔ کیا بستیوں والے اس سے بے خوف ہیں

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَّهُمْ	يَلْعَبُوْنَ	اَفَاَمِنُوْا	مَكْرَ	اللّٰهِ	فَلَا يَاْمَنُ
کہ	ان پر آ جائے	ہمارا عذاب	دن چڑھے	اور وہ	کھیل کود رہے ہوں	کیا وہ بے خوف ہو گئے	تدبیر	اللہ	بے خوف نہیں ہوتے

کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ جائے اور وہ کھیل کود رہے ہوں ۔ کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے ؟ سو بے خوف نہیں ہوتے

۱۲ ع ۲

مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ

مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اَوَلَمْ	يَهْدِ	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ
اللہ کی تدبیر	مگر	لوگ	خسارہ اٹھانے والے	کیا نہ	ہدایت ملی	وہ لوگ جو	وارث ہوئے	زمین

اللہ کی تدبیر سے مگر خسارہ اٹھانے والے ۔ کیا ان لوگوں کو ہدایت نہ ملی ؟ جو زمین کے وارث ہوئے

مِنۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

مِنۢ بَعْدِ	اَهْلِهَا	اَنْ	لَّوْ نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَنَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
بعد	وہاں کے رہنے والے	کہ	اگر ہم چاہتے	تو ہم اُن پر مصیبت ڈالتے	ان کے گناہوں کے سبب	اور ہم مہر لگاتے ہیں	پر	ان کے دل

وہاں کے رہنے والوں کے بعد، اگر ہم چاہتے تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈالتے، اور ہم اُن کے دلوں پر مہر لگاتے ہیں

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ

فَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ	تِلْكَ	الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآئِهَا	وَلَقَدْ	جَآءَتْهُمْ
سو وہ	نہیں سنتے ہیں	یہ	بستیاں	ہم بیان کرتے ہیں	تم پر	سے	انکی کچھ خبریں	اور البتہ	آئے انکے پاس

سو وہ سُننے نہیں - یہ بستیاں ہیں جن کی خبریں ہم تم پر بیان کرتے ہیں، اور البتہ ان کے پاس آئے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ + قَبْلُ	كَذٰلِكَ
اُن کے رسول	نشانیاں لے کر	سو نہ	وہ ایمان لاتے	کیونکہ	انہوں نے جھٹلایا	اس سے پہلے	اسی طرح

ان کے رسول نشانیاں لے کر، سو وہ ایمان نہ لائے کیونکہ اس سے پہلے اُنہوں نے جھٹلایا تھا، اسی طرح

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ

يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	مَا وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِنْ + عَهْدٍ	وَاِنْ
مہر لگاتا ہے	اللہ	پر	دل (جمع)	کافر (جمع)	اور	ہم نے نہ پایا	ان کے اکثر میں	عہد کا پاس	اور درحقیقت

اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگاتا ہے - اور ہم نے اُن کے اکثر میں عہد کا کوئی پاس نہ پایا اور درحقیقت

وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

وَجَدْنَا	اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	اِلٰى	فِرْعَوْنَ
ہم نے پائے	ان میں اکثر	نافرمان - بدکردار	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰؑ	اپنی نشانیوں کے ساتھ	طرف	فرعون

ہم نے اُن میں اکثر نافرمان بدکردار پائے - پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا فرعون کی طرف

وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ

وَمَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَقَالَ
اور اس کے سردار	تو انہوں نے ظلم (انکار کیا)	اُن کا	سو تم دیکھو	کیا	ہوا	انجام	فساد کرنے والے	اور کہا

اور اس کے سرداروں کی طرف تو انہوں نے ان (نشانیوں کا) انکار کیا، سو تم دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا؟ اور کہا

مُوسٰی یٰفِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِیۡقٌ عَلٰۤی اَنۡ لَّاۤ اَقُوۡلَ

مُوۡسٰی	یٰفِرۡعَوۡنُ	اِنِّیۡ	رَسُوۡلٌ	مِّنۡ	رَّبِّ	الۡعٰلَمِیۡنَ	حَقِیۡقٌ	عَلٰۤی	اَنۡ	لَّاۤ اَقُوۡلَ
موسیٰ	اے فرعون	بیشک میں	رسول	سے	رب	تمام جہان	شایاں	پر	کہ	میں نہ کہوں

موسیٰؑ نے اے فرعون! بیشک میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔ شایاں ہے کہ میں نہ کہوں

عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الۡحَقَّ ؕ قَدۡ جِئۡتُکُمۡ بِبَیِّنَۃٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ فَاَرۡسِلۡ مَعِیَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۱۰۵﴾

عَلَی	اللّٰہِ	اِلَّا الۡحَقَّ	قَدۡ جِئۡتُکُمۡ + بِبَیِّنَۃٍ	مِّنۡ	رَّبِّکُمۡ	فَاَرۡسِلۡ	مَعِیَ	بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ
پر	اللہ	مگر حق	تحقیق تمہارے پاس لایا ہوں + نشانیاں	سے	تمہارا رب	پس بھیج دے	میرے ساتھ	بنی اسرائیل

اللہ پر، مگر حق، تحقیق میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانیاں لایا ہوں، پس میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

قَالَ اِنۡ کُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰیَۃٍ فَاۡتِ بِہَاۤ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلۡقٰی

قَالَ	اِنۡ	کُنۡتَ	جِئۡتَ	بِاٰیَۃٍ	فَاۡتِ بِہَا	اِنۡ	کُنۡتَ	مِنَ	الصّٰدِقِیۡنَ	فَاَلۡقٰی
بولا	اگر	تو	لایا ہے	کوئی نشانی	تو وہ لے آ	اگر	تو ہے	سے	سچے	پس اس نے ڈالا

بولا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو وہ لے آ، اگر تو سچوں میں سے ہے۔ پس اس (موسیٰؑ) نے ڈالا

عَصَاہُ فَاِذَا ہِیَ ثُعۡبَانٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّ نَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ہِیَ بَیۡضَآءُ لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾

عَصَاہُ	فَاِذَا ہِیَ	ثُعۡبَانٌ	مُّبِیۡنٌ	وَنَزَعَ	یَدَہٗ	فَاِذَا ہِیَ	بَیۡضَآءُ	لِلنّٰظِرِیۡنَ
اپنا عصا	پس وہ اچانک	اژدھا	صریح (صاف)	اور نکالا	اپنا ہاتھ	پس ناگاہ وہ	نورانی	ناظرین کے لئے

اپنا عصا اور اچانک وہ صاف اژدہا ہو گیا۔ اور اپنا ہاتھ (گریبان) سے نکالا تو ناگاہ وہ ناظرین کے لئے نورانی ہو گیا۔

قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اِنَّ ہٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۰۹﴾ یُّرِیۡدُ اَنۡ یُّخۡرِجَکُمۡ

قَالَ	الۡمَلَاُ	مِنۡ	قَوۡمِ	فِرۡعَوۡنَ	اِنَّ	ہٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِیۡمٌ	یُرِیۡدُ	اَنۡ	یُّخۡرِجَکُمۡ
بولے	سردار	سے	قوم	فرعون	بیشک	یہ	جادوگر	علم والا (ماہر)	چاہتا ہے	کہ	تمہیں نکال دے

فرعون کی قوم کے سردار بولے بیشک یہ تو ماہر جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ تمہیں نکال دے

مِّنۡ اَرۡضِکُمۡ ۚ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوۡۤا اَرۡجِہۡ وَ اَخَاہُ وَ اَرۡسِلۡ فِی الۡمَدَآئِنِ

مِنۡ	اَرۡضِکُمۡ	فَمَاذَا	تَاۡمُرُوۡنَ	قَالُوۡا	اَرۡجِہۡ	وَاَخَاہُ	وَاَرۡسِلۡ	فِی الۡمَدَآئِنِ
سے	تمہاری سرزمین	تو اب کیا	کہتے ہو	وہ بولے	روک لے	اور اس کا بھائی	اور بھیج	شہروں میں

تمہاری سرزمین سے، تو اب کیا کہتے ہو (تمہارا کیا مشورہ ہے)؟ وہ بولے اس کو اور اس کے بھائی کو روک لے، اور شہروں میں بھیج دے

حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا

حٰشِرِيْنَ	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ	وَجَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا
اکٹھا کرنیوالے (نقیب)	تیرے پاس لے آئیں	ہر	جادوگر	علم والا (ماہر)	اور آئے	جادوگر (جمع)	فرعون	وہ بولے	یقیناً	ہمارے لئے

نقیب - تیرے پاس ہر ماہر جادوگر لے آئیں - اور جادوگر فرعون کے پاس آئے ، وہ بولے یقیناً ہمارے لئے

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾

لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	لَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ
کوئی اجر (انعام)	اگر	ہوئے	ہم	غالب (جمع)	اس نے کہا	ہاں	اور تم بیشک	البتہ ۔ سے	مقربین

کوئی انعام ہوگا ؟ اگر ہم غالب ہوئے - اس نے کہا ہاں ! تم بیشک (میرے) مقربین میں سے ہو گے -

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾ قَالَ اَلْقُوْا

قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ	وَاِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ	قَالَ	اَلْقُوْا
وہ بولے	اے موسیٰؑ	یا	یہ کہ	تو ڈال	اور یا (ورنہ)	یہ کہ	ہوں	ہم	ڈالنے والے	کہا	تم ڈالو

وہ بولے، اے موسیٰؑ ! یا تو ڈال ورنہ ہم ڈالنے والے ہیں - (موسیٰؑ) نے کہا، تم ڈالو

فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾

فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ	النَّاسِ	وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَجَآءُوْ + بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ
پس جب	اُنہوں نے ڈالا	سحر کر دیا	آنکھیں	لوگ	اور اُنہیں ڈرایا	اور وہ لائے + جادو	بڑا

پس جب اُنھوں نے ڈالا لوگوں کی آنکھوں پر سحر کر دیا ، اور اُنہیں ڈرایا ، اور وہ بڑا جادو لائے -

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾ ۚ

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ
اور ہم نے وحی بھیجی	طرف	موسیٰؑ	کہ	ڈالو	اپنا عصا	تو ناگاہ	وہ	نگلنے لگا	جو	انہوں نے ڈھکوسلا بنایا تھا

اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنا عصا ڈالو ، ناگاہ وہ نگلنے لگا جو ڈھکوسلا انہوں نے بنایا تھا -

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا

فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَبَطَلَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا
پس ثابت ہوگیا	حق	اور باطل ہوگیا	جو	وہ کرتے تھے	پس مغلوب ہوگئے	وہیں	اور لوٹے

پس حق ثابت ہوگیا ، اور وہ جو کرتے تھے باطل ہو گیا - پس وہ وہیں مغلوب ہو گئے ، اور لوٹے

صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾

صٰغِرِيْنَ	وَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
ذلیل	اور گر گئے	جادوگر	سجدہ کرنے والے	وہ بولے	ہم ایمان لائے	رب پر	تمام جہان (جمع)

ذلیل ہوکر۔ اور جادوگر سجدہ میں گر گئے۔ وہ بولے کہ ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے۔

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ

رَبِّ	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّ
رب	موسیٰؑ	اور ہارون	بولا	فرعون	کیا تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	کہ	میں اجازت دوں	تمہیں	بیشک

(یعنی) موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب پر۔ فرعون بولا کیا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے قبل کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ بیشک

هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾

هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِى	الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
یہ	ایک چال ہے	جو تم نے چلی	میں	شہر	تاکہ نکال دو	یہاں سے	اسکے رہنے والے	پس جلد	تم معلوم کر لوگے

یہ ایک چال ہے کہ شہر میں تم نے چلی ہے تاکہ اس کے رہنے والوں کو یہاں سے نکال دو، تم جلد (اس کا نتیجہ) معلوم کر لوگے۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٢٤﴾

لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
میں ضرور کاٹ ڈالوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	سے	دوسری طرف۔	پھر	میں تمہیں ضرور سولی دوں گا	سب کو

میں ضرور کاٹ ڈالوں گا تمہارے (ایک طرف کے) ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں، پھر میں تم سب کو ضرور سولی دوں گا۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	وَمَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا
وہ بولے	بیشک ہم	طرف	اپنا رب	لوٹنے والے	اور نہیں	تجھ کو دشمنی	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے	نشانیاں	اپنا رب

وہ بولے بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اور تجھ کو ہم سے دشمنی نہیں مگر صرف یہ کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لائے

لَمَّا جَآءَتْنَا ۚ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ

لَمَّا	جَآءَتْنَا	رَبَّنَا	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّتَوَفَّنَا	مُسْلِمِيْنَ	وَقَالَ	الْمَلَاُ
جب	وہ ہمارے پاس آئیں	ہمارا رب	دہانے کھول دے	ہم پر	صبر	اور ہمیں موت دے	مسلمان (جمع)	اور بولے	سردار

جب وہ ہمارے پاس آگئیں، اے ہمارے رب! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں موت دے (اس حال میں کہ ہم) مسلمان ہوں اور سردار بولے

مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَ يَذَرَكَ

مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اَتَذَرُ	مُوْسٰى	وَقَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِى	الْاَرْضِ	وَيَذَرَكَ
سے (کہے)	قوم	فرعون	کیا تو چھوڑ رہا ہے	موسیٰ	اور اس کی قوم	تاکہ وہ فساد کریں	میں	زمین	اور وہ چھوڑ دے تجھے

فرعون کی قوم کے، کیا تو موسیٰؑ اور اس کی قوم کو چھوڑ رہا ہے کہ وہ زمین میں فساد کریں اور وہ (موسیٰؑ) تجھے چھوڑ دے

وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ

وَاٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَ نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	وَاِنَّا	فَوْقَهُمْ
اور تیرے معبود	اس نے کہا	ہم عنقریب قتل کر ڈالیں گے	ان کے بیٹے	اور زندہ چھوڑ دینگے	ان کی عورتیں (بیٹیاں)	اور ہم	اُن پر

اور تیرے معبودوں کو، اس نے کہا ہم عنقریب ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالیں گے اور ان کی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیں گے ، اور ہم اُن پر

قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ

قٰهِرُوْنَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ
زور آور (جمع)	کہا	موسیٰؑ	اپنی قوم سے	تم مدد مانگو	اللہ سے	اور صبر کرو	بیشک	زمین	اللہ کی

زور آور ہیں۔ موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو، بیشک زمین اللہ کی ہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ

يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	قَالُوْا	اُوْذِيْنَا	مِنْ
وہ اسکا وارث بناتا ہے	جس	چاہتا ہے	سے	اپنے بندے	اور	انجام کار	پرہیزگاروں کے لئے	وہ بولے	ہم اذیت دیئے گئے	سے

وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے اور انجام کار پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ وہ بولے ہم اذیت دیئے گئے

قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ

قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْ بَعْدِ	مَا جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ
قبل کہ	کہ	آپ ہم میں آتے	اور	بعد	آپ آئے ہم میں	اس نے کہا	قریب ہے	تمہارا رب	کہ	ہلاک کرے	تمہارا دشمن

اس سے قبل کہ آپ ہم میں آتے اور اس کے بعد کہ آپ ہم میں آئے، (موسیٰؑ نے) کہا قریب ہے تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے

وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ

وَيَسْتَخْلِفَكُمْ	فِى	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَلَقَدْ	اَخَذْنَا
اور تمہیں خلیفہ بنا دے	میں	زمین	پھر دیکھے گا	کیسے	تم کام کرتے ہو	اور البتہ	ہم نے پکڑا

اور تمہیں زمین میں خلیفہ (نائب) بنا دے ، پھر دیکھے گا تم کیسے کام کرتے ہو۔ اور البتہ ہم نے پکڑا

۱۵ ع ۳ ۵

اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ

اٰلَ فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ
فرعون والے	قحطوں میں	اور	نقصان	سے (میں)	پھل (جمع)	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پھر جب	آئی اُن کے پاس

فرعون والوں کو قحطوں میں، اور پھلوں کے نقصان میں، تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ جب ان کے پاس آئی

الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ

الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا	هٰذِهٖ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَمَنْ + مَّعَهٗ
بھلائی	وہ کہنے لگے	ہمارے لئے	یہ	اور اگر	پہنچتی	کوئی برائی	بدشگونی لیتے	موسیٰ سے	اور جو اُن کے ساتھ (ساتھی)

بھلائی تو وہ کہنے لگے یہ ہمارے لئے ہے، اور کوئی برائی پہنچتی تو موسیٰؑ اور ان کے ساتھیوں سے بدشگونی (بدنصیبی) لیتے،

اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا

اَلَآ	اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالُوْا	مَهْمَا
یاد رکھو	اس کے سوا نہیں	اُن کی بدنصیبی	پاس	اللہ	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں جانتے	اور	وہ کہنے لگے	جو کچھ

یاد رکھو! اس کے سوا نہیں کہ اُن کی بدنصیبی اللہ کے پاس ہے، لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ اور وہ کہنے لگے جو کچھ

تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

تَاْتِنَا بِهٖ	مِنْ اٰيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ
ہم پر تو لائے گا	کیسی بھی نشانی	کہ ہم پر جادو کرے	اس سے	تو نہیں	ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے	پھر ہم نے بھیجے	ان پر

تو ہم پر کیسی بھی نشانی لائے گا کہ اس سے ہم پر جادو کرے تو (بھی) ہم تجھ پر ایمان لانے والے نہیں۔ پھر ہم نے اُن پر بھیجے

الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا

الطُّوْفَانَ	وَ	الْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ	وَالضَّفَادِعَ	وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا
طوفان	اور	ٹڈی	اور جوئیں۔ چچڑی	اور مینڈک	اور خون	نشانیاں	جُدا جُدا	تو انہوں نے تکبر کیا

طوفان، اور ٹڈی، اور جوئیں، اور مینڈک، اور خون، جُدا جُدا نشانیاں، تو اُنہوں نے تکبر کیا

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا

وَكَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا
اور وہ تھے	ایک قوم (لوگ)	مجرم (جمع)	اور جب	واقع ہوا	ان پر	عذاب	کہنے لگے	اے موسیٰ	دُعا کر	ہمارے لئے

اور وہ مجرم قوم کے لوگ تھے۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہوا تو کہنے لگے کہ اے موسیٰؑ تو ہمارے لئے دُعا کر

رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ

رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ	وَ
اپنا رب	سبب۔ جو	عہد	تیرے پاس	اگر	تو نے کھول دیا (اُٹھا لیا)	ہم سے	عذاب	ہم ضرور ایمان لائیں گے	تجھ پر	اور

اپنے رب سے (اللہ کے) اس عہد کے سبب جو تیرے پاس ہے، اگر تُو نے ہم سے عذاب اُٹھا لیا تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور

لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ

لَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	اِلٰٓى اَجَلٍ
ہم ضرور بھیج دیں گے	تیرے ساتھ	بنی اسرائیل	پھر جب	ہم نے کھول دیا (اُٹھا لیا)	ان سے	عذاب	ایک مدت تک

اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ ضرور بھیج دیں گے۔ پھر جب ہم نے اُن سے عذاب اُٹھا لیا ایک مدت تک

هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ

هُمْ	بٰلِغُوْهُ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ
انہیں	اس تک پہنچنا تھا	اس وقت	وہ	(عہد) توڑ دیتے	پھر ہم نے انتقام لیا	اُن سے	پس انہیں غرق کر دیا	دریا میں

کہ انہیں پہنچنا تھا، اسی وقت وہ عہد توڑ دیتے۔ پھر ہم نے اُن سے انتقام لیا، اور انہیں دریا میں غرق کر دیا،

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ

بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ	وَاَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ
کیونکہ انہوں	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور وہ تھے	اُن سے	غافل (جمع)	اور ہم نے وارث کیا	قوم

کیونکہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ اُن سے غافل تھے۔ اور ہم نے اس قوم کو وارث کر دیا

الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا

الَّذِيْنَ	كَانُوْا	يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ	الْاَرْضِ	وَمَغَارِبَهَا	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا
وہ جو	تھے	کمزور سمجھے جاتے	مشرق (جمع)	زمین	اور اس کے مغرب (جمع)	وہ جس	ہم نے برکت رکھی

جو (اس) زمین کے مشرق و مغرب میں کمزور سمجھے جاتے تھے، جس میں ہم نے برکت رکھی ہے، (سرزمین شام)

فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ڏ بِمَا صَبَرُوْا ۭ

فِيْهَا	وَتَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰى	عَلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بِمَا	صَبَرُوْا
اس میں	اور پورا ہو گیا	وعدہ	تیرا رب	اچھا	پر	بنی اسرائیل	بدلے میں	انہوں نے صبر کیا

اور بنی اسرائیل پر تیرے رب کا وعدہ پورا ہو گیا، اس کے بدلہ میں کہ انہوں نے صبر کیا،

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَجٰوَزْنَا

وَدَمَّرْنَا	مَا	كَانَ يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ	وَقَوْمُهٗ	وَمَا	كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ	وَ	جٰوَزْنَا
اورہم نے برباد کردیا	جو	بناتے تھے (بنایا تھا)	فرعون	اور اس کی قوم	اور جو	وہ اونچا پھیلاتے تھے	اور	ہم نے پار اتارا

اورہم نے برباد کردیا جو فرعون اور اس کی قوم نے بنایا تھا اور جو وہ اونچا پھیلاتے تھے (ان کے بلند و بالا محلات) - اور ہم نے

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتَوْا	عَلٰى	قَوْمٍ	يَعْكُفُوْنَ	عَلٰى	اَصْنَامٍ	لَهُمْ
بنی اسرائیل کو	بحر (قلزم)	پس وہ آئے	پر (پاس)	ایک قوم	جمے بیٹھے تھے	پر	صنم (جمع) بت	اپنے

بنی اسرائیل کو بحر (قلزم) کے پار اتارا، پس وہ ایک ایسی قوم کے پاس آئے جو اپنے بتوں (کی پوجا) پر جمے بیٹھے تھے

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾

قَالُوْا	يٰمُوْسَى	اجْعَلْ	لَنَا	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ
وہ بولے	اے موسیٰؑ	بنا دے	ہمارے لئے	بت	جیسے	انکے لئے	معبود (جمع) بت	اس نے کہا	بیشک تم	تم لوگ	جہل کرتے ہو

وہ بولے اے موسیٰؑ! ہمارے لئے ایسے بت بنا دے جیسے ان کے ہیں (موسیٰؑ) نے کہا۔ بیشک تم لوگ جہل (نادانی) کرتے ہو-

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اِنَّ	هٰٓؤُلَاۗءِ	مُتَبَّرٌ	مَا	هُمْ	فِيْهِ	وَبٰطِلٌ	مَا	كَانُوْا + يَعْمَلُوْنَ	قَالَ	اَغَيْرَ اللّٰهِ
بیشک	یہ لوگ	تباہ ہونیوالی ہے	جو	وہ	اس میں	اور باطل	جو	وہ کر رہے ہیں	اس نے کہا	کیا اللہ کے سوا

بیشک یہ لوگ جس (بت پرستی) میں لگے ہوئے ہیں وہ تباہ ہونے والی ہے اور باطل ہے وہ جو یہ کر رہے ہیں - موسیٰؑ نے کیا اللہ کے سوا

اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا	وَ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَاِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ
تلاش کروں تمہارے لئے	کوئی معبود	حالانکہ	اس	فضیلت دی تمہیں	پر	سارے جہان	اور جب	ہم نے تمہیں نجات دی	سے	فرعون والے

تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں؟ حالانکہ اس نے تمہیں سارے جہان پر فضیلت دی ۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْۗءَ	الْعَذَابِ	يُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَاۗءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَاۗءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ
تمہیں تکلیف دیتے تھے	برا	عذاب	مار ڈالتے تھے	تمہارے بیٹے	اور جیتا چھوڑ دیتے تھے	تمہاری عورتیں (بیٹیاں)	اور	اس میں تمہارے لئے

وہ تمہیں برے عذاب سے تکلیف دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے اور تمہاری بیٹیوں کو جیتا چھوڑ دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے لئے

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ

بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ	وَوٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ	لَيْلَةً	وَّاَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ
آزمائش	سے	تمہارا رب	بڑا - بڑی	اور ہم نے وعدہ کیا	موسیٰؑ	تیس	رات	اور اس کو ہم نے پورا کیا	دس سے

تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی - اور ہم نے موسیٰؑ سے وعدہ کیا تیس رات کا اور اس کو دس (اور بڑھا کر) پورا کیا

فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ

فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖ	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	وَقَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ	هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ
تو پوری ہوئی	مدت	اس کا رب	چالیس	رات	اور کہا	موسیٰ	اپنے بھائی سے	ہارونؑ	میرا خلیفہ (نائب) رہ

تو اس کے رب کی مدت چالیس رات پوری ہوئی ، اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا میرے نائب رہو

فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

فِيْ قَوْمِيْ	وَاَصْلِحْ	وَلَا تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى
میری قوم میں	اور اصلاح کرنا	اور نہ پیروی کرنا	راستہ	مفسد (جمع)	اور جب	آیا	موسیٰؑ

میری قوم میں، اور اصلاح کرنا ، اور مفسدوں کے راستہ کی پیروی نہ کرنا - اور جب موسیٰؑ آئے

لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ

لِمِيْقَاتِنَا	وَكَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ تَرٰىنِيْ	وَلٰكِنِ
ہماری وعدہ گاہ پر	اور اس نے کلام کیا	اپنا رب	اس نے کہا	اے میرے رب	مجھے دکھا	میں دیکھوں	تیری طرف (تجھے)	اس نے کہا	تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا	اور لیکن (البتہ)

ہماری وعدہ گاہ پر، اور اپنے رب سے کلام کیا، موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب! مجھے دکھا کہ میں تجھے دیکھوں، اللہ نے کہا تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا ، البتہ

انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ

انْظُرْ	اِلَى	الْجَبَلِ	فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ
تو دیکھ	طرف	پہاڑ	پس اگر	وہ ٹھہرا رہا	اپنی جگہ	تو تبھی	تو مجھے دیکھ لے گا	پس جب	تجلی کی	اس کا رب

پہاڑ کی طرف دیکھ، پس اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو تبھی مجھے دیکھ لے گا ، پس جب اس کے رب نے تجلی کی

لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَّخَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّا	اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ
پہاڑ کی طرف	اس کو کر دیا	ریزہ ریزہ	اور گرا	موسیٰؑ	بیہوش	پھر جب	ہوش آیا	اس نے کہا	تو پاک ہے	میں نے توبہ کی

پہاڑ کی طرف (تو) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا، اور موسیٰؑ بیہوش ہو کر گر پڑے ، پھر جب ہوش آیا تو اس نے کہا، تو پاک ہے، میں نے توبہ کی

إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰىٓ اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ

اِلَيْكَ	وَاَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قَالَ	يٰمُوْسٰى	اِنِّيْ	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى	النَّاسِ
تیری طرف	اور میں	سب سے پہلا	ایمان لانے والے	کہا	اے موسیٰ	بیشک میں	میں نے تجھے چن لیا	پر	لوگ

تیری طرف، اور میں ایمان لانے والوں میں سب سے پہلا ہوں۔ اللہ نے کہا اے موسیٰؑ! بیشک میں نے تجھے لوگوں پر چن لیا

بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي

بِرِسٰلٰتِيْ	وَبِكَلَامِيْ	فَخُذْ	مَآ اٰتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِّنَ	الشّٰكِرِيْنَ	وَكَتَبْنَا	لَهٗ	فِيْ
اپنے پیغام (جمع)	اور اپنے کلام سے	پس پکڑ لے	جو میں نے تجھے دیا	اور رہو	سے	شکر گزار (جمع)	اور ہم نے لکھدی	اس کیلئے	میں

اپنے پیغاموں اور اپنے کلام سے پس جو میں نے تجھے دیا ہے (قوت سے) پکڑ لے اور شکر گزاروں میں سے رہو۔ اور ہم نے اس کے لئے لکھ دی

الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ

الْاَلْوَاحِ	مِنْ	كُلِّ شَيْءٍ	مَوْعِظَةً	وَ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ	وَاْمُرْ
تختیاں	سے	ہر چیز	نصیحت	اور	تفصیل	ہر چیز کی	پس تو اسے پکڑ لے	قوت سے	اور حکم دے

تختیوں میں ہر چیز کی نصیحت، ہر چیز کی تفصیل، پس تو اسے قوت سے پکڑ لے، اور حکم دے

قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ

قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا	سَاُورِيْكُمْ	دَارَ الْفٰسِقِيْنَ	سَاَصْرِفُ
اپنی قوم	وہ پکڑیں (اختیار کریں)	اس کی اچھی باتیں	عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا	نافرمانوں کا گھر	میں عنقریب پھیر دوں گا

اپنی قوم کو کہ وہ اس کی اچھی باتیں اختیار کریں، عنقریب میں تجھے نافرمانوں کا گھر (انجام) دکھاؤں گا۔ میں عنقریب پھیر دوں گا

عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ

عَنْ	اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَاِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ
سے	اپنی آیات	وہ لوگ جو	تکبر کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	اور اگر	وہ دیکھ لیں	ہر نشانی

ان لوگوں کو اپنی آیتوں سے جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں، اور اگر وہ ہر نشانی دیکھ لیں (پھر بھی)

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا

لَا يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ	لَا يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	وَاِنْ	يَّرَوْا
نہ ایمان لائیں	اس پر	اور اگر	دیکھ لیں	راستہ	ہدایت	نہ پکڑیں (اختیار کریں)	راستہ	اور اگر	دیکھ لیں

اس پر ایمان نہ لائیں، اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھ لیں تو بھی اس راستہ کو اختیار نہ کریں اور اگر دیکھ لیں

سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	عَنْهَا
راستہ	گمراہی	اختیار کرلیں اسے	راستہ	یہ	اس لئے کہ انہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات	اور تھے	اس سے

گمراہی کا راستہ تو اختیار کرلیں، یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ اس سے

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ

غٰفِلِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَلِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
غافل (جمع)	اور	جو لوگ	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور ملاقات	آخرت	ضائع ہوگئے	ان کے عمل

غافل تھے - اور جن لوگوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو، ان کے عمل ضائع ہو گئے،

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ

هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَاتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ
کیا	وہ بدلہ پائیں گے	مگر	جو	وہ کرتے تھے	اور بنایا	قوم	موسیٰ	اس کے بعد

وہ کیا بدلہ پائیں گے مگر (وہی) جو وہ کرتے تھے - اور موسیٰؑ کی قوم نے اس کے بعد بنایا

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ

مِنْ	حُلِيِّهِمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	اَلَمْ يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا يُكَلِّمُهُمْ	وَلَا يَهْدِيْهِمْ
سے	اپنے زیور	ایک بچھڑا	ایک دھڑ	اس میں	گائے کی آواز	کیا نہ دیکھا انہوں نے	کہ وہ	نہیں کلام کرتا ان سے	اور نہیں دکھاتا انہیں

اپنے زیور سے ایک بچھڑا (محض) ایک دھڑ جس میں گائے کی آواز تھی، کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ نہ وہ اُن سے کلام کرتا ہے نہ انہیں دکھاتا ہے

سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا

سَبِيْلًا	اِتَّخَذُوْهُ	وَ	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	سُقِطَ + فِيْٓ + اَيْدِيْهِمْ	وَرَاَوْا
راستہ	انہوں نے بنا لیا	اور	وہ ظالم تھے	اور	جب	گرے اپنے ہاتھوں میں (نادم ہوئے)	اور دیکھا انہوں نے

راستہ؟ اُنہوں نے اسے (معبود) بنالیا، اور وہ ظالم تھے - اور جب وہ نادم ہوئے اور انہوں نے دیکھا

اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

اَنَّهُمْ	قَدْ ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا	وَيَغْفِرْ لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ
کہ وہ	تحقیق گمراہ ہوگئے	وہ کہنے لگے	اگر	رحم نہ کیا ہم پر	ہمارا رب	اور (نہ) بخش دیا	ضرور ہو جائیں گے ہم	سے

کہ وہ گمراہ ہوگئے تو کہنے لگے اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخش دیا تو ہم ضرور ہو جائیں گے

۱۷ — ع ۶ — ۷

الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا

بِئْسَمَا	قَالَ	اَسِفًا	غَضْبَانَ	اِلٰى قَوْمِهٖ	مُوْسٰى	رَجَعَ	وَلَمَّا	الْخٰسِرِيْنَ
کیا بُری	اُس نے کہا	رنجیدہ	غصہ میں بھرا ہوا	اپنی قوم کی طرف	موسیٰؑ	لوٹا	اور جب	خسارہ پانے والے

خسارہ پانے والوں میں سے ۔ اور جب موسیٰؑ لوٹا اپنی قوم کی طرف غصہ میں بھرا ہوا ، رنجیدہ ، اُس نے کہا کس قدر بُری

خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ

بِرَاْسِ	وَاَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَاَلْقَى	رَبِّكُمْ	اَمْرَ	اَعَجِلْتُمْ	مِنْۢ بَعْدِيْ	خَلَفْتُمُوْنِيْ
سر	اور پکڑا	تختیاں	ڈال دیں	اپنا پروردگار	حکم	کیا جلدی کی تم نے	میرے بعد	تم نے میری جانشینی کی

میری جانشینی کی تم نے میرے بعد ! کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم سے جلدی کی ؟ اور اُس (موسیٰؑ) نے تختیاں ڈال دیں اور سر (بالوں سے) پکڑا

اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا

وَكَادُوْا	اسْتَضْعَفُوْنِيْ	الْقَوْمَ	اِنَّ	ابْنَ اُمَّ	قَالَ	اِلَيْهِ	يَجُرُّهٗ	اَخِيْهِ
اور قریب تھے	کمزور سمجھا مجھے	قوم (لوگ)	بیشک	اے میرے ماں جائے	وہ بولا	اپنی طرف	اسے کھینچنے لگا	اپنا بھائی

اپنے بھائی کا ، اور اسے اپنی طرف کھینچنے لگا ، وہ (ہارونؑ) بولا ، اے میرے ماں جائے ! لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا ، اور قریب تھے کہ

يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾

الظّٰلِمِيْنَ	الْقَوْمِ	مَعَ	وَلَا تَجْعَلْنِيْ	الْاَعْدَاۗءَ	بِيَ	فَلَا تُشْمِتْ	يَقْتُلُوْنَنِيْ
ظالم (جمع)	قوم (لوگ)	ساتھ	اور مجھے نہ بنا (شامل نہ کر)	دشمن (جمع)	مجھ پر	پس خوش نہ کر	مجھے قتل کرڈالیں

مجھے قتل کرڈالیں ، پس مجھ پر دشمنوں کو خوش نہ کر ، اور مجھے ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کر ۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ڮ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٥١﴾

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ	وَاَنْتَ	فِيْ رَحْمَتِكَ	وَاَدْخِلْنَا	وَلِاَخِيْ	اغْفِرْ لِيْ	رَبِّ	قَالَ
سب سے زیادہ رحم کرنے والا	اور تو	اپنی رحمت میں	اور ہمیں داخل کر	اور میرا بھائی	مجھے بخشدے	اے میرے رب	اس نے کہا

اس نے (موسیٰؑ نے) کہا ، اے میرے رب ! مجھے اور میرے بھائی کو بخشدے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر ، اور تُو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي

فِي	وَذِلَّةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	غَضَبٌ	سَيَنَالُهُمْ	الْعِجْلَ	اتَّخَذُوا	الَّذِيْنَ	اِنَّ
میں	اور ذلت	ان کے رب کا	غضب	عنقریب انہیں پہنچے گا	بچھڑا	انہوں نے بنا لیا	وہ لوگ جو	بیشک

بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا ، عنقریب اُنہیں ان کے رب کا غضب پہنچے گا ، اور ذلت

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿١٥٢﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ	وَالَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ
زندگی	دنیا	اور اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	بُہتان باندھنے والے	اور جن لوگوں نے	عمل کئے	بُرے

دنیا کی زندگی میں، اور اسی طرح ہم بہتان باندھنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے بُرے عمل کئے

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٥٣﴾ وَ

ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِهَا	وَاٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ
پھر	توبہ کی	اس کے بعد	اور ایمان لائے	بیشک	تمہارا رب	اس کے بعد	بخشنے والا	مہربان	اور

پھر اس کے بعد توبہ کی، اور وہ ایمان لے آئے، بیشک تمہارا رب اس (توبہ) کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور

لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ښ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ

لَمَّا	سَكَتَ	عَنْ	مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَ	فِيْ نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّرَحْمَةٌ
جب	ٹھہرا (فرو ہوا)	سے رکا	موسیٰؑ	غصہ	لیا۔ اٹھالیا	تختیاں	اور	ان کی تحریر میں	ہدایت	اور رحمت

جب موسیٰؑ کا غصہ فرو ہوا، اس نے تختیوں کو اُٹھا لیا، اور اُن کی تحریر میں ہدایت اور رحمت ہے

لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا

لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ	وَاخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا
ان لوگوں کے لئے جو	وہ	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	اور چن لئے	موسےٰ	اپنی قوم	ستر (۷۰)	مرد	ہمارے وعدہ کے وقت کیلئے

ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ہمارے وعدہ کے لئے ستر۷۰ آدمی چن لئے،

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ

فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ	رَبِّ	لَوْ شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَاِيَّايَ
پھر جب	انہیں پکڑا (آلیا)	زلزلہ	اس نے کہا	اے میرے رب	اگر تو چاہتا	انہیں ہلاک کر دیتا	اس سے پہلے	اور مجھے

پھر جب انہیں زلزلہ نے آلیا، اس نے کہا اے میرے رب! تو اگر چاہتا تو اس سے پہلے انہیں اور مجھے ہلاک کر دیتا

اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ

اَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	السُّفَهَاۗءُ	مِنَّا	اِنْ هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَاۗءُ
کیا تو ہمیں ہلاک کریگا	اس پر جو	کیا	بیوقوف (جمع)	ہم میں سے	یہ نہیں	مگر	تیری آزمائش	تو گمراہ کرے	اس سے	جس	تو چاہے

کیا تو ہمیں اس پر ہلاک کر دے گا جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا! یہ نہیں مگر (صرف) تیری آزمائش ہے، تو اس سے جس کو چاہے گمراہ کرے

وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاۤءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

وَتَهْدِيْ	مَنْ	تَشَاۤءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ
اور تو ہدایت دے	جو، جس	تو چاہے	تو	ہمارا کارساز	سو ہمیں بخشدے	اور ہم پر رحم فرما	اور تو	بہترین	بخشنے والا

اور تو جس کو چاہے ہدایت دے، تو ہمارا کارساز ہے، سو ہمیں بخشدے اور ہم پر رحم فرما اور تو بہترین بخشنے والا ہے۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ

وَاكْتُبْ	لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِنَّا	هُدْنَا	اِلَيْكَ	قَالَ
اور لکھدے	ہمارے لئے	میں	اس	دنیا	بھلائی	اور	آخرت میں	بیشک ہم	ہم نے رجوع کیا	تیری طرف	اس نے فرمایا

اور ہمارے لئے اس دنیا میں اور آخرت میں بھلائی لکھ دے، بے شک ہم نے تیری طرف رجوع کیا، اس نے فرمایا

عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۤءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ

عَذَابِيْ	اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	اَشَاۤءُ	وَرَحْمَتِيْ	وَسِعَتْ	كُلَّ شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ
اپنا عذاب	میں پہنچاتا ہوں (دوں)	اس کو	جس	میں چاہوں	اور میری رحمت	وسیع ہے	ہر شے	سو میں عنقریب وہ لکھدونگا	ان کے لئے جو

میں اپنا عذاب جس کو چاہوں دوں، اور میری رحمت ہر شے پر وسیع ہے، سو میں وہ عنقریب لکھ دوں گا اُن کے لئے جو

يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

يَتَّقُوْنَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ
ڈرتے ہیں	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ جو	وہ	ہماری آیات پر	ایمان رکھتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں

ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں ۔ وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں

الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ

الرَّسُوْلَ	النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ	وَ
رسول	نبی	امی	وہ جو، جس	اسے پاتے ہیں	لکھا ہوا	اپنے پاس	میں	توریت	اور

(ہمارے) رسول (محمدؐ) نبی، اُمّی کی، جسے وہ لکھا ہوا پاتے ہیں اپنے پاس توریت میں اور

الْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ

الْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهٰىهُمْ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُحِلُّ	لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ
انجیل	وہ حکم دیتا ہے انہیں	بھلائی	اور روکتا ہے انہیں	سے	برائی	اور حلال کرتا ہے	ان کے لئے	پاکیزہ چیزیں

انجیل میں، وہ انہیں حکم دیتا ہے بھلائی کا، اور انہیں روکتا ہے برائی سے، اور ان کے لئے حلال کرتا ہے پاکیزہ چیزیں،

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ

وَيُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَالْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ
اور حرام کرتا ہے	ان پر	ناپاک چیزیں	اور اُتارتا ہے	ان سے	ان کے بوجھ	اور طوق	جو	تھے	ان پر

اور ان پر حرام کرتا ہے ناپاک چیزیں، اور اُتارتا ہے اُن (کے سروں) سے بوجھ اور (ان کی گردنوں سے) طوق جو اُن پر تھے،

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا بِهٖ	وَعَزَّرُوْهُ	وَنَصَرُوْهُ	وَاتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ
پس جو لوگ	ایمان لائے اس پر	اور اسکی رفاقت (حمایت) کی	اور اس کی مدد کی	اور پیروی کی	نور	جو	اُتارا گیا	اسکے ساتھ	وہی لوگ

پس جو لوگ اس پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کی حمایت کی، اور اسکی مدد کی، اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ اُتارا گیا ہے،

۱۹ ع ۲ ۹

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۵۷ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨالَّذِيْ لَهٗ

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	جَمِيْعَا	ِۨالَّذِيْ	لَهٗ
وہ	فلاح پانے والے	کہدیں	اے	لوگو	بیشک میں	رسول	اللہ	تمہاری طرف	سب	وہ جو	اس کی

وہی فلاح پانے والے ہیں۔ آپ کہدیں، اے لوگو! بیشک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں، وہ جس کی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهِ
بادشاہت	آسمان (جمع)	اور زمین	نہیں	معبود	مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	سو تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اُس کا رسول

بادشاہت ہے آسمانوں پر اور زمین میں، اسکے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، سو تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۵۸ وَ

النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَكَلِمٰتِهٖ	وَاتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَ
نبی	اُمّی	وہ جو	ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور اسکے سب کلام	اور اس کی پیروی کرو	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور

نبی اُمّی (محمدؐ) پر، وہ جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اس کے سب کلاموں پر، اور اسکی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور

مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝۱۵۹ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ

مِنْ	قَوْمِ مُوْسٰى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَبِهٖ	يَعْدِلُوْنَ	وَقَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ
سے (میں)	قوم موسیٰ	ایک گروہ	ہدایت دیتا ہے	حق کی	اور اسکے مطابق	انصاف کرتے ہیں	اور ہم نے جدا کردیا انہیں	دو

موسیٰؑ کی قوم میں ایک گروہ ہے جو حق کی ہدایت دیتا ہے اور وہ اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔ اور ہم نے انہیں جدا کر دیا (تقسیم کر دیا)

عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى اِذِ اسۡتَسۡقٰٮهُ قَوۡمُهٗۤ اَنِ اضۡرِبْ

عَشۡرَةَ	اَسۡبَاطًا	اُمَمًا	وَاَوۡحَيۡنَاۤ	اِلٰى	مُوۡسٰۤى	اِذِ	اسۡتَسۡقٰٮهُ	قَوۡمُهٗۤ	اَنِ	اضۡرِبْ
دس (بارہ)	باپ دادا کی اولاد (قبیلے)	گروہ گروہ	اور وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ	جب	اس سے پانی مانگا	اس کی قوم	کہ	مارو

بارہ قبیلے گروہ گروہ (کی صورت میں) اور جب اس کی قوم نے اس سے پانی مانگا، ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ مارو

بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ۚ فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

بِّعَصَاكَ	الۡحَجَرَ	فَانۡۢبَجَسَتۡ	مِنۡهُ	اثۡنَتَا عَشۡرَةَ	عَيۡنًا	قَدۡ عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ
اپنی لاٹھی	پتھر	تو پھوٹ نکلے	اس سے	بارہ	چشمے	جان لیا (پہچان لیا)	ہر	شخص

اپنی لاٹھی اس پتھر پر، تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، ہر شخص نے پہچان لیا

مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا

مَّشۡرَبَهُمۡ	وَظَلَّلۡنَا	عَلَيۡهِمُ	الۡغَمَامَ	وَاَنۡزَلۡنَا	عَلَيۡهِمُ	الۡمَنَّ	وَالسَّلۡوٰى	كُلُوۡا
اپنا گھاٹ	اور ہم نے سایہ کیا	اُن پر	ابر	اور ہم نے اُتارا	ان پر	من	اور سلویٰ	تم کھاؤ

اپنا گھاٹ، اور ہم نے اُن پر ابر کا سایہ کیا، اور ان پر من (ایک قسم کا گوند) اور سلویٰ (بٹیر جیسا پرندہ) اتارا تم کھاؤ

مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾ وَ

مِنۡ	طَيِّبٰتِ	مَا رَزَقۡنٰكُمۡ	وَ	مَا ظَلَمُوۡنَا	وَلٰـكِنۡ	كَانُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ	يَظۡلِمُوۡنَ	وَ
سے	پاکیزہ	جو ہم نے تمہیں دیں	اور	ہمارا کچھ نہ بگاڑا انہوں نے	اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	اور

پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دیں اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا، لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور

اِذۡ قِيۡلَ لَهُمُ اسۡكُنُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ وَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ

اِذۡ	قِيۡلَ	لَهُمُ	اسۡكُنُوۡا	هٰذِهِ	الۡقَرۡيَةَ	وَكُلُوۡا	مِنۡهَا	حَيۡثُ	شِئۡتُمۡ	وَقُوۡلُوۡا	حِطَّةٌ
جب	کہا گیا	ان سے	تم رہو	اس	شہر	اور کھاؤ	اس سے	جیسے	تم چاہو	اور کہو	حطۃ (بخشدے)

جب اُن سے کہا گیا تم اس شہر میں رہو، اور اس سے کھاؤ جیسے تم چاہو اور "حِطَّةٌ" (بخشدے) کہو

وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا نَّغۡفِرۡ لَـكُمۡ خَطِيْٓـٰٔتِكُمۡ ؕ سَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ

وَّادۡخُلُوا	الۡبَابَ	سُجَّدًا	نَّغۡفِرۡ	لَـكُمۡ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمۡ	سَنَزِيۡدُ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	فَبَدَّلَ
اور داخل ہو	دروازہ	سجدہ کرتے ہوئے	ہم بخشدیں گے	تمہیں	تمہاری خطائیں	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والے	پس بدل ڈالا

اور دروازہ (میں) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو، ہم تمہیں تمہاری خطائیں بخشدیں گے، ہم عنقریب نیکی کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔ پس بدل ڈالا

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِّنَ
وہ جنہوں نے	ظلم کیا (ظالم)	ان سے	لفظ	سوا	وہ جو	کہا گیا	انہیں	سو ہم نے بھیجا	ان پر	عذاب	سے

ان میں سے ظالموں نے اس کے سوا لفظ جو انہیں کہا گیا تھا ، سو ہم نے ان پر عذاب بھیجا

۲۰ ع ۵ ۱۰

السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ

السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ	وَسْئَلْهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ	حَاضِرَةَ
آسمان	کیونکہ	وہ ظلم کرتے تھے	اور پوچھو اُن سے	سے (متعلق)	بستی	وہ جو کہ	تھی	سامنے (کنارے)

آسمان سے کیونکہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اور اُن سے اُس بستی کے متعلق پوچھو جو دریا کے کنارے پر تھی

الْبَحْرِ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا

الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ	حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا
دریا	جب	حد سے بڑھنے لگے	ہفتہ میں	جب	انکے سامنے آجاتیں	مچھلیاں اُن کی	دن	انکا سبت	کھلم کھلا (سامنے)

جب وہ "سبت" (ہفتہ) کے (حکم) کے بارہ میں حد سے بڑھنے لگے، اُنکے سبت (ہفتہ) کے دن مچھلیاں ان کے سامنے آجاتیں

وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَاْتِيْهِمْ كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ

وَّيَوْمَ	لَا يَسْبِتُوْنَ	لَا تَاْتِيْهِمْ	كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	وَاِذْ
اور جس دن	سبت نہ ہوتا	وہ نہ آتی تھیں	اسی طرح	ہم انہیں آزماتے تھے	کیونکہ	وہ نافرمانی کرتے تھے	اور جب

اور جس دن "سبت" نہ ہوتا نہ آتیں ، اسی طرح ہم انہیں آزماتے کیونکہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور جب

قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ

قَالَتْ	اُمَّةٌ	مِّنْهُمْ	لِمَ تَعِظُوْنَ	قَوْمَا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ
کہا	ایک گروہ	ان میں سے	کیوں نصیحت کرتے ہو	ایسی قوم	اللہ	انہیں ہلاک کرنیوالا	یا	انہیں عذاب دینے والا

ان میں سے ایک گروہ نے کہا تم ایسی قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو؟ جسے اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا عذاب دینے والا ہے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا

عَذَابًا	شَدِيْدًا	قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَلَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا
عذاب	سخت	وہ بولے	معذرت	طرف	تمہارا رب	اور شاید کہ وہ	ڈریں	پھر جب	وہ بھول گئے

سخت عذاب، وہ بولے تمہارے رب کے (الزام اتارنے) کے لئے اور (اس امید پر) کہ شاید وہ ڈریں۔ پھر جب وہ بھول گئے

مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

مَا	ذُكِّرُوْا بِهٖ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ السُّوْٓءِ	وَاَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
جو	انہیں سمجھائی گئی تھی	ہم نے بچا لیا	وہ جو کہ	منع کرتے تھے	برائی سے	اور ہم نے پکڑ لیا	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا

جو انہیں سمجھائی گئی تھی، جو برائی سے روکتے تھے ہم نے انہیں بچا لیا، اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہم نے انہیں پکڑ لیا

بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا

بِعَذَابٍ	بَئِيْسٍ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ	مَا نُهُوْا	عَنْهُ	قُلْنَا
عذاب میں	برا	کیونکہ	نافرمانی کرتے تھے	پھر جب	سرکشی کرنے لگے	سے	جس سے منع کئے گئے تھے	اس سے	ہم نے حکم دیا

برے عذاب میں، کیونکہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ پھر جب وہ اس سے سرکشی کرنے لگے جس سے منع کئے گئے تھے تو ہم نے حکم دیا

لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى

لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِئِيْنَ	وَاِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى
ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل و خوار	اور جب	خبر دی	تمہارا رب	البتہ ضرور بھیجتا رہے گا	ان پر	تک

ان کو ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ۔ اور جب تمہارے رب نے خبر دی کہ البتہ وہ ان (یہود) پر ضرور بھیجتا رہے گا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ	وَاِنَّهٗ
روزِ قیامت	جو	تکلیف دے انہیں	برا عذاب	بیشک	تمہارا رب	جلد عذاب دینے والا	اور بیشک وہ

روزِ قیامت تک (ایسے افراد) جو انہیں برے عذاب سے تکلیف دیں، بیشک تمہارا رب جلد عذاب دینے والا ہے، اور بیشک وہ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ

لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَقَطَّعْنٰهُمْ	فِى الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنْهُمْ
بخشنے والا	مہربان	اور پراگندہ کر دیا ہم نے انہیں	زمین میں	گروہ در گروہ	ان سے	نیکوکار	اور ان سے

بخشنے والا مہربان ہے۔ پھر ہم نے انہیں زمین میں پراگندہ کر دیا گروہ در گروہ، ان میں سے (کچھ) نیکوکار ہیں اور ان میں سے (کچھ)

دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ

دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَبَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَالسَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَخَلَفَ
سوا	اس	اور آزمایا ہم نے انہیں	اچھائیوں میں	اور برائیوں میں	تاکہ وہ	رجوع کریں	پیچھے آئے

اس کے سوا ہیں، اور ہم نے انہیں آزمایا اچھائیوں اور برائیوں میں تاکہ وہ رجوع کریں۔ پیچھے آئے

مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ

مِنْ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا الْاَدْنٰى	وَ
اُن کے بعد	نا خلف	وہ وارث ہوئے	کتاب	وہ لیتے ہیں	متاع (اسباب)	اس ادنیٰ زندگی	اور

اُن کے بعد ناخلف وہ کتاب کے وارث ہوئے ، وہ اس ادنیٰ زندگی کا اسباب لیتے ہیں ، اور

يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ۭ اَلَمْ يُؤْخَذْ

يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ لَنَا	وَاِنْ	يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ	اَلَمْ يُؤْخَذْ
کہتے ہیں	اب ہمیں بخش دیا جائے گا	اور اگر	آئے اُنکے پاس	مال واسباب	اس جیسا	اس کو لے لیں	کیا نہیں لیا گیا

کہتے ہیں اب ہمیں بخش دیا جائے گا ، اور اگر اُن کے پاس اس جیسا مال و اسباب (پھر) آئے تو اسکو لے لیں ، کیا نہیں لیا گیا

عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ

عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا يَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	وَدَرَسُوْا	مَا فِيْهِ
اُن پر (اُن سے)	عہد	کتاب	کہ	وہ نہ کہیں	پر (بارہ میں)	اللہ	مگر	سچ	اور اُنہوں نے پڑھا	جو اس میں

اُن سے (جو) عہد کتاب (توریت) میں ہے کہ وہ اللہ کے بارہ میں نہ کہیں مگر سچ ، اور انہوں نے پڑھا ہے جو اس (توریت) میں ہے

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ

وَالدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ
اور گھر	آخرت	بہتر	ان کے لئے جو	پرہیزگار	کیا تم سمجھتے نہیں	اور جو لوگ	مضبوط پکڑے ہوئے ہیں

اور آخرت کا گھر بہتر ہے ان کے لئے جو پرہیزگار ہیں ، کیا تم سمجھتے نہیں ؟ اور جو لوگ مضبوط پکڑتے ہیں

بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

بِالْكِتٰبِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّا	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ	وَاِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
کتاب کو	اور قائم رکھتے ہیں	نماز	بیشک ہم	ضائع نہیں کرتے	اجر	نیکوکار (جمع)	اور جب	اٹھایا ہم نے	پہاڑ

کتاب کو اور نماز قائم کرتے ہیں ، بیشک ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے ۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے اُٹھایا پہاڑ

فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ

فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ
ان کے اوپر	گویا کہ وہ	سائبان	اور انہوں نے گمان کیا	کہ وہ	گرنے والا	اُن پر	تم پکڑو	جو	دیا ہم نے تمہیں	مضبوطی سے	اور

اُن کے اوپر گویا کہ وہ سائبان ہے ، اور اُنہوں نے گمان کیا گویا کہ وہ ان کے اوپر گرنے والا ہے ، جو ہم نے تمہیں دیا ہے وہ مضبوطی سے پکڑو ، اور

اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ

مِنْ	بَنِيْٓ اٰدَمَ	مِنْ	رَبُّكَ	اَخَذَ	وَاِذْ	تَتَّقُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	مَا فِيْهِ	اذْكُرُوْا
سے	بنی آدم	سے (کی)	تمہارا رب	لیا (نکالی)	اور جب	پرہیزگار بن جاؤ	تاکہ تم	جو اس میں	یاد کرو

جو اس میں ہے یاد کرو، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے نکالی اولادِ آدم کی

ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۚ

بَلٰى	قَالُوْا	بِرَبِّكُمْ	اَلَسْتُ	اَنْفُسِهِمْ	عَلٰٓى	وَاَشْهَدَهُمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	ظُهُوْرِهِمْ
ہاں، کیوں نہیں	وہ بولے	تمہارا رب	کیا نہیں ہوں میں	ان کی جانیں	پر	اور گواہ بنایا ان کو	ان کی اولاد	اُن کی پُشت

پُشت سے ان کی اولاد، اور انہیں ان کی جانوں پر (اُن پر) گواہ بنایا، کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ بولے کیوں نہیں!

شَهِدْنَا ۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا

تَقُوْلُوْٓا	اَوْ	غٰفِلِيْنَ	هٰذَا	عَنْ	كُنَّا	اِنَّا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تَقُوْلُوْا	اَنْ	شَهِدْنَا
تم کہو	یا	غافل (جمع)	اس	سے	تھے	بیشک ہم	قیامت کے دن	تم کہو	کہ (کبھی)	ہم گواہ ہیں

ہم گواہ ہیں، کبھی تم قیامت کے دن کہو بیشک ہم اس سے غافل (بےخبر) تھے۔ یا تم کہو

اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا

اَفَتُهْلِكُنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ذُرِّيَّةً	وَكُنَّا	مِنْ قَبْلُ	اٰبَاۗؤُنَا	اَشْرَكَ	اِنَّمَآ
سو کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے	ان کے بعد	اولاد	اور تھے ہم	اس سے قبل	ہمارے باپ دادا	شرک کیا	اسکے سوا نہیں (صرف)

شرک تو اس سے قبل صرف ہمارے باپ دادا نے کیا، اور ان کے بعد ہم (ان کی) اولاد ہوئے، سو کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾

يَرْجِعُوْنَ	وَلَعَلَّهُمْ	الْاٰيٰتِ	نُفَصِّلُ	وَكَذٰلِكَ	الْمُبْطِلُوْنَ	فَعَلَ	بِمَا
رجوع کریں	اور تاکہ وہ	آیتیں	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	اور اسی طرح	اہل باطل (غلط کار)	کیا	اس پر جو

اس پر جو غلط کاروں نے کیا۔ اور اسی طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ رجوع کریں (لوٹ آئیں)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ

فَكَانَ	الشَّيْطٰنُ	فَاَتْبَعَهُ	مِنْهَا	فَانْسَلَخَ	اٰيٰتِنَا	اٰتَيْنٰهُ	الَّذِيْٓ	نَبَاَ	عَلَيْهِمْ	وَاتْلُ
سو ہو گیا	شیطان	تو اس کے پیچھے لگا	اس سے	تو صاف نکل گیا	ہماری آیتیں	ہم نے اسکو دی	وہ جو کہ	خبر	ان پر (انہیں)	اور پڑھ (سناؤ)

اور انہیں اس شخص کی خبر سناؤ جسے ہم نے اپنی آیتیں دیں تو وہ اس سے صاف نکل گیا، تو شیطان اسکے پیچھے لگ گیا، سو وہ ہو گیا

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ

مِنَ	الْغٰوِيْنَ	وَلَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَ	لٰكِنَّهٗ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ	وَاتَّبَعَ
سے	گمراہ (جمع)	اور اگر	ہم چاہتے	اسے بلند کرتے	انکے ذریعہ	اور	لیکن وہ	گرپڑا (مائل ہوگیا)	زمین کی طرف	اور اس نے پیروی کی

گمراہوں میں سے۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان (آیتوں) کے ذریعہ بلند کرتے، لیکن وہ زمین کی طرف مائل ہوگیا، اور اس نے پیروی کی

هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ

هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ	يَلْهَثْ	اَوْ تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ
اپنی خواہش	تو اس کا حال	مانند۔جیسا	کتّا	اگر	تو لادے	اس پر	وہ ہانپے	یا اسے چھوڑ دے	ہانپے

اپنی خواہش کی، تو اس کا حال کتّے جیسا ہے، اگر تو اس پر (بوجھ) لادے تو ہانپے یا اسے چھوڑ دے تو (پھر بھی) ہانپے۔

ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ

ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ
یہ	مثال	لوگ	وہ جو کہ	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات	پس بیان کردو	(قصے) احوال	تاکہ وہ

یہ مثال اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، سو (یہ) احوال بیان کر دو تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا

يَتَفَكَّرُوْنَ	سَآءَ	مَثَلَا	ۨالْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا
غور کریں	بری	مثال	لوگ	وہ جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات	اور اپنی جانیں	وہ تھے

غور کریں۔ بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

يَظْلِمُوْنَ	مَنْ	يَهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَمَنْ	يُضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
ظلم کرتے	جو۔جس	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت یافتہ	اور جس	گمراہ کردے	سو وہی لوگ	وہ

ظلم کرتے تھے۔ اللہ جس کو ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جس کو گمراہ کر دے سو وہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ

الْخٰسِرُوْنَ	وَلَقَدْ ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ
گھاٹا پانے والے	اور ہم نے پیدا کئے	جہنم کے لئے	بہت سے	سے	جنّ	اور انسان	اُن کے	دل

گھاٹا پانے والے ہیں۔ اور ہم نے جہنم کے لئے بہت سے جنّ اور آدمی پیدا کئے، ان کے دل ہیں

لَا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ

لَا يَفْقَهُوْنَ	بِهَا	وَلَهُمْ	اَعْيُنٌ	لَّا يُبْصِرُوْنَ	بِهَا	وَلَهُمْ	اٰذَانٌ	لَّا يَسْمَعُوْنَ
سمجھتے نہیں	ان سے	اوران کے لئے	آنکھیں	نہیں دیکھتے	ان سے	اوران کیلئے	کان	نہیں سنتے

ان سے سمجھتے نہیں، اوران کی آنکھیں، ہیں ان سے وہ دیکھتے نہیں، اور ان کے کان، ہیں وہ سنتے نہیں

بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ١٧٩ وَلِلّٰهِ

بِهَا	اُولٰۗىِٕكَ	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ	وَلِلّٰهِ
ان سے	یہی لوگ	چوپایوں کے مانند	بلکہ	وہ	بدترین گمراہ	یہی لوگ	وہ	غافل (جمع)	اور اللہ کے لئے

اُن سے، یہی لوگ چوپایوں کے مانند ہیں، بلکہ (ان سے بھی) بدترین گمراہ ہیں، یہی لوگ غافل ہیں - اور اللہ کے لئے ہیں

الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ

الْاَسْمَاۗءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ	بِهَا	وَذَرُوا	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ	اَسْمَاۗىِٕهٖ
نام (جمع)	اچھے	پس اس کو پکارو	ان سے	اور چھوڑ دو	وہ لوگ جو	کج روی کرتے ہیں	میں	اس کے نام

اچھے نام، سوتم اس کو ان (ہی) سے پکارو، اوران لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں،

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ١٨٠ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَمِمَّنْ	خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَبِهٖ
عنقریب وہ بدلہ پائیں گے	جو	وہ کرتے تھے	اور سے - جو	ہم نے پیدا کیا	ایک اُمّت (گروہ)	وہ تبلاتے ہیں	حق کے ساتھ (ٹھیک)	اوراس کے مطابق

جو وہ کرتے تھے عنقریب وہ اس کا بدلہ پائیں گے - اور جو لوگ ہم نے پیدا کئے (اُن میں) ایک گروہ ہے جو ٹھیک راہ تبلاتے ہیں اوراس کے مطابق

٢٢ ع ١٢

يَعْدِلُوْنَ ١٨١ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ١٨٢

يَعْدِلُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ
فیصلہ کرتے ہیں	اور وہ لوگ جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	آہستہ آہستہ ان کو پکڑیں گے	اس طرح	وہ نہ جانیں گے (خبر نہ ہوگی)

فیصلہ کرتے ہیں - اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا آہستہ آہستہ ہم اُن کو پکڑیں گے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی -

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ١٨٣ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ

وَاُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ	اَوَ	لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	مَا بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ	جِنَّةٍ
اور میں ڈھیل دوں گا	انکے لئے	بیشک	میری خفیہ تدبیر	پختہ	کیا	وہ غور نہیں کرتے	نہیں ان کے صاحب کو	سے	جنون

اور میں ان کے لئے ڈھیل دوں گا، بیشک میری خفیہ تدبیر پختہ ہے - کیا وہ غور نہیں کرتے؟ کہ اُنکے صاحب (محمدؐ) کو کچھ جنون نہیں،

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۸۴﴾ أَوَلَمْ يَنظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَ

إِنْ	هُوَ	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	أَوَ	لَمْ يَنظُرُوا	فِي	مَلَكُوتِ	السَّمَاوَاتِ	وَ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والے	صاف	کیا	وہ نہیں دیکھتے	میں	بادشاہت	آسمان (جمع)	اور

وہ نہیں مگر صاف صاف ڈرانے والے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے ؟ بادشاہت آسمانوں کی اور

الْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ

الْأَرْضِ	وَمَا	خَلَقَ	اللَّهُ	مِن شَيْءٍ	وَأَنْ	عَسَىٰ	أَن	يَكُونَ	قَدِ اقْتَرَبَ
زمین	اور جو	پیدا کیا	اللہ	کوئی چیز	اور یہ کہ	شاید	کہ	ہو	قریب آگئی ہو

زمین کی اور جو اللہ نے کوئی چیز (بھی) پیدا کی ہے، اور یہ کہ شاید قریب آ گئی ہو

أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۵﴾ مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ

أَجَلُهُمْ	فَبِأَيِّ	حَدِيثٍ	بَعْدَهُ	يُؤْمِنُونَ	مَن	يُضْلِلِ	اللَّهُ	فَلَا	هَادِيَ
انکی اجل (موت)	تو کس	بات	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے	جس	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	ہدایت دینے والا

اُن کی اجل (موت کی گھڑی)؟ تو اس کے بعد کس بات پر وہ ایمان لائیں گے؟ جس کو اللہ گمراہ کرے تو کوئی ہدایت دینے والا نہیں

لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ

لَهُ	وَيَذَرُهُمْ	فِي	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	أَيَّانَ
اس کو	وہ چھوڑ دیتا ہے انہیں	میں	اُن کی سرکشی	بہکتے ہیں	وہ آپؐ سے پوچھتے ہیں	سے (متعلق)	گھڑی (قیامت)	کب ہے ؟

اس کو۔ اور وہ انہیں ان کی سرکشی میں بہکتے چھوڑ دیتا ہے۔ وہ آپؐ سے قیامت سے متعلق پوچھتے ہیں کب ہے ؟

وقف لازم

وقف منزل

مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ

مُرْسَاهَا	قُلْ	إِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِندَ	رَبِّي	لَا يُجَلِّيهَا	لِوَقْتِهَا	إِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ
اُس کا قائم ہونا	کہدیں	صرف	اس کا علم	پاس	میرا رب	اس کو ظاہر نہ کرے گا	اس کے وقت پر	سوا	وہ (اللہ)	بھاری ہے

اس کے قائم ہونے (کا وقت)؟ آپؐ کہدیں اس کا علم صرف میرے رب کے پاس ہے، اسکو اس کے وقت پر اللہ کے سوا کوئی ظاہر نہ کرے گا۔ بھاری ہے

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ

فِي	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	لَا	تَأْتِيكُمْ	إِلَّا	بَغْتَةً	يَسْأَلُونَكَ	كَأَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا
میں	آسمانوں	اور زمین	نہ	آئے گی تم پر	مگر	اچانک	آپؐ سے پوچھتے ہیں	گویا کہ آپ	متلاشی	اس کے

آسمانوں اور زمین میں، اور تم پر نہ آئے گی مگر اچانک (واقع ہوگی) آپؐ سے (یوں) پوچھتے ہیں گویا کہ آپؐ اس کے متلاشی ہیں

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	لَآ اَمْلِكُ
کہدیں	صرف	اس کا علم	پاس	اللہ	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	کہدیں	میں مالک نہیں

آپ کہدیں، اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - آپ کہدیں میں مالک نہیں

لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

لِنَفْسِيْ	نَفْعًا	وَ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ	وَلَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
اپنی ذات کے لئے	نفع	اور	نہ	نقصان	مگر	جو	چاہے اللہ	اور اگر	میں ہوتا	جانتا	غیب

اپنی ذات کے لئے نفع کا نہ نقصان کا، مگر جو اللہ چاہے، اور اگر میں غیب جانتا ہوتا

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ

لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ	الْخَيْرِ	وَمَا مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	وَّبَشِيْرٌ
میں البتہ جمع کرلیتا	سے	بہت بھلائی	اور نہ پہنچتی مجھے	کوئی برائی	بس فقط	میں	مگر (صرف)	ڈرانے والا	اور خوشخبری سنانے والا

تو میں بہت بھلائی جمع کرلیتا، اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچتی، میں بس ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں

۲۳ ع ۷ ۱۳

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا

لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِنْ	نَفْسٍ	وَاحِدَةٍ	وَجَعَلَ	مِنْهَا
لوگوں کے لئے	ایمان رکھتے ہیں	وہ	جو۔جس	پیدا کیا تمہیں	سے	جان	ایک	اور بنایا	اس سے

ان لوگوں کے لئے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، اس سے بنایا

زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ

زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ	حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّآ
اس کا جوڑا	تاکہ وہ سکون حاصل کرے	اسکی طرف (پاس)	پھر جب	مرد نے اسکو ڈھانپ لیا	اسے حمل رہا	حمل	ہلکا سا	پھر لئے پھری	اسکے ساتھ (اسکو)	پھر جب

اس کا جوڑا تاکہ اس کے پاس سکون حاصل کرے، پھر جب مرد نے اُسے ڈھانپ لیا تو اسے ہلکا سا حمل رہا، پھر وہ اسکو لئے پھری، پھر جب

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾

اَثْقَلَتْ	دَعَوَا اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ	اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ
بوجھل ہوگئی	دونوں نے پکارا	دونوں کا (اپنا) رب	اگر	تونے ہمیں دیا	صالح	ہم ضرور ہوں گے	سے	شکر کرنے والے

وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں نے اپنے رب اللہ کو پکارا، اگر تُونے ہمیں صالح بچہ دیا تو ہم ضرور تیرے شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے۔

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِيْمَآ	اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
پھر جب	اس نے دیا انہیں	صالح بچہ	ان دونوں نے ٹھہرائے	اس کے	شریک	اس میں جو	انہیں دیا	سو برتر	اللہ	اس سے جو	وہ شریک کرتے ہیں

پھر جب اللہ نے انہیں صالح بچہ دیا تو جو اللہ نے انہیں دیا تھا انہوں نے اس میں شریک ٹھہرائے، سو اللہ اس سے برتر ہے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا

اَيُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا يَخْلُقُ	شَيْـًٔا	وَهُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَهُمْ	نَصْرًا
کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں	جو	نہیں پیدا کرتے	کچھ بھی	اور وہ	پیدا کئے جاتے ہیں	وہ قدرت نہیں رکھتے	ان کی	مدد

کیا وہ انہیں شریک ٹھہراتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ پیدا کئے جاتے ہیں (خالق نہیں، مخلوق ہیں) اور وہ انکی مدد کی قدرت نہیں رکھتے

وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ

وَلَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَاِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى	لَا يَتَّبِعُوْكُمْ
اور نہ	خود اپنی	مدد کرتے ہیں	اور اگر	تم انہیں بلاؤ	طرف	ہدایت	نہ پیروی کریں تمہاری

اور نہ خود اپنی مدد کرتے ہیں۔ اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری پیروی نہ کریں

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
برابر	تم پر (تمہارے لئے)	خواہ تم انہیں بلاؤ	یا	تم	خاموش رہو	بیشک	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو

تمہارے لئے برابر ہے خواہ تم انہیں بلاؤ یا خاموش رہو۔ بے شک تم جنہیں پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
سے	سوائے اللہ	بندے	تمہارے جیسے	پس پکارو انہیں	پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں	تمہیں	اگر	تم ہو

اللہ کے سوا، وہ تمہارے جیسے بندے ہیں، پھر انہیں پکارو تو چاہیے کہ وہ تمہیں جواب دیں اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ

صٰدِقِيْنَ	اَلَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَمْشُوْنَ	بِهَا	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ	يَبْطِشُوْنَ	بِهَا	اَمْ
سچے	کیا ان کے	پاؤں (جمع)	وہ چلتے ہیں	ان سے	یا	ان کے	ہاتھ	وہ پکڑتے ہیں	ان سے	یا

سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں، یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں، یا

لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا

ادْعُوْا	قُلِ	بِهَا	يَّسْمَعُوْنَ	اٰذَانٌ	اَمْ لَهُمْ	بِهَآ	يُّبْصِرُوْنَ	اَعْيُنٌ	لَهُمْ
پکارو	کہہ دیں	ان سے	سنتے ہیں	کان	یا ان کے	ان سے	دیکھتے ہیں	آنکھیں	ان کی

ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں ، یا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں آپ کہہ دیں پکارو

شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	نَزَّلَ	الَّذِيْ	اللّٰهُ	وَلِيِّ	اِنَّ	فَلَا تُنْظِرُوْنِ	كِيْدُوْنِ	ثُمَّ	شُرَكَآءَكُمْ
کتاب	نازل کی	وہ جس	اللہ	میرا کارساز	بیشک	پس نہ دو مجھے مہلت	مجھ پر داؤ چلو	پھر	اپنے شریک

اپنے شریکوں کو، پھر مجھ پر داؤ چلو پس مجھے مہلت نہ دو ۔ بیشک میرا کارساز اللہ ہے ، جس نے کتاب نازل کی

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَا	مِنْ دُوْنِهٖ	تَدْعُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	الصّٰلِحِيْنَ	يَتَوَلَّى	وَهُوَ
قدرت رکھتے وہ	نہیں	اس کے سوا	تم پکارتے ہو	اور جن کو	نیک بندے	حمایت کرتا ہے	اور وہ

اور وہ نیک بندوں کی حمایت کرتا ہے ۔ اور اس (اللہ) کے سوا جن کو تم پکارتے ہو ، وہ قدرت نہیں رکھتے

نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

الْهُدٰى	اِلَى	تَدْعُوْهُمْ	وَاِنْ	يَنْصُرُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَلَآ	نَصْرَكُمْ
ہدایت	طرف	تم پکارو انہیں	اور اگر	وہ مدد کریں	خود اپنی	اور نہ	تمہاری مدد

تمہاری مدد کی اور نہ وہ خود اپنی مدد کریں ۔ اور اگر تم انہیں پکارو ہدایت کی طرف

لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ

الْعَفْوَ	خُذِ	لَا يُبْصِرُوْنَ	وَهُمْ	اِلَيْكَ	يَنْظُرُوْنَ	تَرٰىهُمْ	وَ	لَا يَسْمَعُوْا
درگزر	پکڑیں (کریں)	نہیں دیکھتے ہیں وہ	حالانکہ	تیری طرف	وہ تکتے ہیں	تو انہیں دیکھتا ہے	اور	نہ سنیں وہ

تو وہ (کچھ) نہ سنیں اور تو انہیں دیکھتا ہے کہ وہ تیری طرف تکتے ہیں حالانکہ وہ (کچھ) نہیں دیکھتے ۔ آپ درگزر کریں

وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

الشَّيْطٰنِ	مِنَ	يَنْزَغَنَّكَ	وَاِمَّا	الْجٰهِلِيْنَ	عَنِ	وَاَعْرِضْ	بِالْعُرْفِ	وَاْمُرْ
شیطان	سے	تجھے ابھارے	اور اگر	جاہل (جمع)	سے	اور منہ پھیر لیں	بھلائی کا	اور حکم دیں

اور بھلائی کا حکم دیں اور جاہلوں سے منہ پھیر لیں ۔ اور اگر تجھے ابھارے شیطان کی طرف سے

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ

نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ
کوئی چھیڑ	تو پناہ میں آ جا	اللہ کی	بیشک وہ	سننے والا	جاننے والا	بیشک	جو لوگ	ڈرتے ہیں	جب	انہیں چھوتا (پہنچتا) ہے

کوئی چھیڑ، تو اللہ کی پناہ میں آ جا، بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ بیشک جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے ہیں جب انہیں پہنچتا ہے

طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ

طٰۗىِٕفٌ	مِّنَ	الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْصِرُوْنَ	وَ	اِخْوَانُهُمْ
کوئی گزرنے والا (وسوسہ)	سے	شیطان	وہ یاد کرتے ہیں	تو فوراً	وہ	دیکھ لیتے ہیں	اور	ان کے بھائی

شیطان (کی طرف) سے کوئی وسوسہ وہ (اللہ کو) یاد کرتے ہیں تو وہ فوراً (راہِ صواب) دیکھ لیتے ہیں۔ اور اُن (شیطانوں) کے بھائی

يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا

يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي	الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا يُقْصِرُوْنَ	وَاِذَا	لَمْ تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْلَا
وہ انہیں کھینچتے ہیں	میں	گمراہی	پھر	وہ کمی نہیں کرتے	اور جب	تم نہ لاؤ ان کے پاس	کوئی آیت	کہتے ہیں	کیوں نہیں

انہیں گمراہی میں کھینچتے ہیں، پھر وہ کمی نہیں کرتے۔ اور جب تم اُن کے پاس کوئی آیت نہ لاؤ تو وہ کہتے ہیں تو کیوں نہیں

اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ

اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	مِنْ	رَّبِّيْ	هٰذَا	بَصَاۗىِٕرُ	مِنْ
اسے گھڑ لیا	کہہ دیں	صرف	میں پیروی کرتا ہوں	جو وحی کی جاتی ہے	میری طرف	سے	میرا رب	یہ	سوجھ کی باتیں	سے

(خود) گھڑ لیتا؟ آپ کہہ دیں میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے میری طرف وحی کی جاتی ہے، یہ (قرآن) سوجھ کی باتیں ہیں

رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا

رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَاِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا
تمہارا رب	اور ہدایت	اور رحمت	لوگوں کے لیے	ایمان رکھتے ہیں	اور جب	پڑھا جائے	قرآن	تو سنو

تمہارے رب کی طرف سے، اور ہدایت و رحمت ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو (پوری توجہ سے) سنو

لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً

لَهٗ	وَاَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِيْ	نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا	وَّخِيْفَةً
اس کو	اور چپ رہو	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	اور یاد کرو	اپنا رب	میں	اپنا دل	عاجزی سے	اور ڈرتے ہوئے

اس کو، اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے رب کو یاد کرو اپنے دل میں عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے

وَدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

وَدُوْنَ	الْجَهْرِ	مِنَ	الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ	وَلَا تَكُنْ	مِّنَ	الْغٰفِلِيْنَ
اور بغیر	بلند	سے	آواز	صبح	اور شام	اور نہ ہو	سے	بے خبر (جمع)

اور بلند آواز کے بغیر صبح و شام، اور بے خبروں سے نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَيُسَبِّحُوْنَهٗ
بیشک	جو لوگ	نزدیک	تیرا رب	تکبر نہیں کرتے	سے	اس کی عبادت	اور اس کی تسبیح کرتے ہیں

بیشک جو لوگ تیرے رب کے نزدیک ہیں، وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں،

وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾

وَلَهٗ	يَسْجُدُوْنَ
اور اسی کو	سجدہ کرتے ہیں

اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

٢٤ ع ١٨ ١٤

اٰیاتها ٧٥ | (٨) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (٨٨) | رکوعاتها ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا، مہربان ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَصْلِحُوْا	ذَاتَ
آپ سے پوچھتے ہیں	سے (بارے میں)	غنیمت	کہدیں	غنیمت	اللہ کیلئے	اور رسول	پس ڈرو	اللہ	اور درست کرو	اپنے تئیں

آپ سے غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہدیں غنیمت اللہ اور رسول کے لئے ہے، پس اللہ سے ڈرو اور درست کرو

بَيْنِكُمْ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

بَيْنِكُمْ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ
آپس میں	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	اگر	تم ہو	مومن (جمع)	درحقیقت	مومن (جمع)

آپس میں (تعلقات) اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔ درحقیقت مومن

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا
وہ لوگ	جب	ذکر کیا جائے اللہ	ڈر جائیں	ان کے دل	اور جب	پڑھی جائیں	ان پر	اسکی آیات	وہ زیادہ کریں	ایمان

وہ لوگ ہیں جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جائیں اور ان پر (انکے سامنے) اسکی آیتیں پڑھی جائیں تو وہ (آیات) انکا ایمان زیادہ کریں

وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳

وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
اور	وہ اپنے رب پر	بھروسہ کرتے ہیں	وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	وہ خرچ کرتے ہیں

اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں، اور جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ
یہی لوگ	وہ	مومن (جمع)	سچے	ان کے لئے	درجے	پاس	ان کا رب	اور بخشش	اور رزق

یہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لئے ان کے رب کے پاس درجے ہیں، اور بخشش اور رزق

كَرِيْمٌ ۝۴ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

كَرِيْمٌ	كَمَآ	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْ	بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
عزت والا	جیسا کہ	آپ کو نکالا	آپ کا رب	سے	آپ کا گھر	حق کے ساتھ	اور بیشک	ایک جماعت	سے (کا)	اہل ایمان

عزت والا۔ جیسا کہ آپ کو آپ کے رب نے آپ کے گھر سے حق (درست تدبیر) کے ساتھ نکالا، اور بیشک اہل ایمان کی ایک جماعت

لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى

لَكٰرِهُوْنَ	يُجَادِلُوْنَكَ	فِي	الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ	كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى
ناخوش	وہ آپ سے جھگڑتے تھے	میں	حق	بعد	جبکہ	وہ ظاہر ہوچکا	گویا کہ وہ	ہانکے جا رہے ہیں	طرف

ناخوش تھی۔ وہ آپ سے حق میں جھگڑتے تھے جبکہ وہ ظاہر ہو چکا، گویا کہ وہ ہانکے جا رہے ہیں

الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا

الْمَوْتِ	وَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	وَاِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	اِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا
موت	اور وہ	دیکھ رہے ہیں	اور جب	تمہیں وعدہ دیتا تھا	اللہ	ایک کا	دو گروہ	کہ وہ

موت کی طرف اور وہ (اسے) دیکھ رہے ہیں۔ اور (یاد کرو) اللہ تمہیں وعدہ دیتا تھا کہ (ابوجہل اور ابوسفیان کے) دو گروہوں میں سے ایک

لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

لَكُمْ	وَتَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ
تمہارے لئے	اور چاہتے تھے	کہ	بغیر	کانٹے والا	ہو	تمہارے لئے	اور	چاہتا تھا	اللہ	کہ	ثابت کردے

تمہارے لئے اور تم چاہتے تھے کہ (جس میں) کانٹا نہ لگے تمہارے لئے ہو، اور اللہ چاہتا تھا کہ ثابت کر دے

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَيَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ	الْبَاطِلَ	وَلَوْ
حق	اپنے کلمات سے	اور کاٹ دے	جڑ	کافر (جمع)	تاکہ حق ثابت کر دے	حق	اور باطل ثابت کردے	باطل	خواہ

حق اپنے کلمات سے، اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ تاکہ حق کو حق ثابت کر دے اور باطل کو باطل، خواہ

كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ

كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ
ناپسند کریں	مجرم (جمع)	جب	تم فریاد کرتے تھے	اپنا رب	تو اس نے قبول کرلی	تمہاری	کہ میں	مدد کروں گا تمہاری	ایک ہزار

مجرم ناپسند کریں۔ (یاد کرو) جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری (دعا) قبول کرلی کہ میں تمہاری مدد کروں گا ایک ہزار

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ

مِنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ	وَمَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ
سے	فرشتے	ایک دوسرے کے پیچھے (لگاتار)	اور نہیں	بنایا اسے	اللہ	مگر	خوشخبری	اور	تاکہ مطمئن ہوں	اس سے

لگاتار آنے والے فرشتوں سے۔ اور اللہ نے اس کو نہیں بنایا مگر خوشخبری، اور تاکہ اس سے مطمئن ہوں

قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِذْ

قُلُوْبُكُمْ	وَمَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِذْ
تمہارے دل	اور نہیں	مدد	مگر	سے	اللہ کے پاس	بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا	جب

تمہارے دل، اور مدد نہیں ہے مگر اللہ کے پاس سے، بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (یاد کرو) جب

۱ ع ۱۰ ۱۵

يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ

يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَيُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لِيُطَهِّرَكُمْ
تمہیں ڈھانپ لیا (طاری کردی)	اُونگھ	تسکین	اس سے	اور اُتارا اس نے	تم پر	سے	آسمان	پانی	تاکہ پاک کردے تمہیں

اس نے تم پر اُونگھ طاری کردی، یہ اس (اللہ) کی طرف سے تسکین (تھی)، اور اس نے تم پر آسمان سے پانی اُتارا تاکہ تمہیں پاک کر دے

بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ

بِهٖ	وَيُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَلِيَرْبِطَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ	بِهِ
اس سے	اور دور کردے	تم سے	پلیدی (ناپاکی)	شیطان	اور تاکہ باندھے (مضبوط کردے)	پر	تمہارے دل	اور جمادے	اس سے

اس سے، اور تم سے شیطان کی ناپاکی دور کردے اور تاکہ تمہارے دل مضبوط کردے، اور اس سے جما دے (تمہارے)

الْاَقْدَامَ ⑪ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ

الْاَقْدَامَ	اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّيْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوْا	الَّذِيْنَ
قدم	جب	وحی بھیجی	تیرا رب	طرف (کو)	فرشتے	کہ میں	تمہارے ساتھ	تم ثابت رکھو	جو لوگ

قدم۔ (یاد کرو) جب تمہارے رب نے فرشتوں کو وحی بھیجی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، تم ثابت رکھو مومنوں کے

اٰمَنُوْا سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ

اٰمَنُوْا	سَاُلْقِيْ	فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ	الْاَعْنَاقِ
ایمان لائے (مومن)	عنقریب میں ڈالدوں گا	میں	دل (جمع)	جن لوگوں نے	کفر کیا (کافر)	رعب	سو تم ضرب لگاؤ	اوپر	گردنیں

(دل)، میں عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا، تم ان کی گردنوں کے اوپر ضرب لگاؤ

وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ⑫ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَ

وَاضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوْا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ
اور ضرب لگاؤ	ان سے (ان کی)	ہر	پور	یہ اس لئے	کہ وہ	مخالف ہوئے	اللہ	اور اس کا رسول	اور

اور ان کے ایک ایک پور پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس لئے ہوا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہوئے اور

مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑬ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ

مَنْ	يُّشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ
جو	مخالف ہوگا	اللہ	اور اس کا رسول	تو بیشک	اللہ	سخت	عذاب (مار)	تو تم	پس چکھو

جو اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہوگا (وہ یاد رکھے) بیشک اللہ کی مار سخت ہے۔ تو تم یہ چکھو

وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ⑭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

وَاَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ	النَّارِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
اور یقیناً	کافروں کے لئے	عذاب	دوزخ	اے	جو لوگ	ایمان لائے	جب	تمہاری مڈبھیڑ ہو	ان لوگوں سے

اور یقیناً کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔ اے ایمان لانے والو، جب ان سے تمہاری مڈبھیڑ ہو جنہوں نے

كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا

كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ	وَمَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا
کفر کیا	(میدان جنگ میں) لڑنے کو	تو ان سے نہ پھیرو	پیٹھ (جمع)	اور جو کوئی	ان سے پھیرے	اس دن	اپنی پیٹھ	سوائے	گھات لگاتا ہوا

کفر کیا میدان جنگ میں، تو ان سے پیٹھ نہ پھیرو۔ اور جو کوئی اس دن ان سے اپنی پیٹھ پھیرے، سوائے اس کے کہ گھات لگاتا ہو

لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ

لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰى	فِئَةٍ	فَقَدْ بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ
جنگ کے لئے	یا	جا ملنے کو	طرف	اپنی جماعت	پس وہ لوٹا	غصہ کے ساتھ	سے	اللہ	اور	اسکا ٹھکانہ	جہنم

جنگ کے لئے یا اپنی جماعت کی طرف جا ملنے کو، پس وہ لوٹا اللہ کے غضب کے ساتھ، اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے،

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ

وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ	وَ	مَا رَمَيْتَ	اِذْ
اور بُری	پلٹنے کی جگہ (ٹھکانا)	سو تم نے نہیں قتل کیا انہیں	بلکہ	اللہ	انہیں قتل کیا	اور	آپ نے نہ پھینکی تھی	جب

اور یہ بُرا ٹھکانہ ہے۔ سو تم نے انہیں قتل نہیں کیا، بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا، اور آپ نے (مٹھی بھر خاک) نہیں پھینکی جب

رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ

رَمَيْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ
آپ نے پھینکی	بلکہ	اللہ	پھینکی	اور تاکہ وہ آزمائے	مومن (جمع)	اپنی طرف سے	آزمائش	اچھا	بیشک	اللہ

آپ نے پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی، اور تاکہ مومنوں کو اپنی آزمائش (احسان) سے اچھی طرح آزمائے۔ بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا
سننے والا	جاننے والا	یہ تو ہوا	یہ کہ	اللہ	سست کرنیوالا	مکر۔ داؤ	کافر (جمع)	اگر	تم فیصلہ چاہتے ہو

سننے والا جاننے والا ہے۔ یہ تو ہوا، اور یہ کہ اللہ کافروں کا داؤ سست کرنے والا ہے۔ (کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو

فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ

فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ	وَاِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ
تو البتہ	آگیا تمہارے پاس	فیصلہ	اور اگر	تم باز آجاؤ	تو وہ	بہتر	تمہارے لئے	اور اگر	پھر کروگے	ہم پھر کریں گے

تو البتہ تمہارے پاس فیصلہ (اسلام کی فتح کی صورت میں) آگیا ہے، اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے، اور اگر پھر (یہی) کروگے تو ہم (بھی) پھر کریں گے

وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٩

وَلَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ	فِئَتُكُمْ	شَيْئًا	وَّ	لَوْ كَثُرَتْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور ہرگز نہ	کام آئے گا	تمہارے	تمہارا جتھا	کچھ	اور	خواہ کثرت ہو	اور	بیشک	اللہ	ساتھ	مومن (جمع)

اور تمہارا جتھا ہرگز تمہارے کام نہ آئے گا خواہ اس کی کثرت ہو اور بیشک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝٢٠

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ	لَا تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَاَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ
اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	حکم مانو	اللہ	اور اس کا رسول	اور	مت پھرو	اس سے	جبکہ تم	سنتے ہو

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو، اور اس سے نہ پھرو جب کہ تم سنتے ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝٢١ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ

وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ
اور نہ ہو جاؤ	ان لوگوں کی طرح جو	انہوں نے کہا	ہم نے سنا	حالانکہ وہ	وہ نہیں سنتے	بیشک	بدترین	جانور (جمع)

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ، جنہوں نے کہا ہم نے سنا، حالانکہ وہ سنتے نہیں۔ بیشک جانوروں سے بدترین

عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٢٢ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا

عِنْدَ	اللّٰهِ	الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَلَوْ	عَلِمَ اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا
نزدیک	اللہ	بہرے	گونگے	جو کہ	سمجھتے نہیں	اور اگر	جانتا اللہ	ان میں	کوئی بھلائی

اللہ کے نزدیک (وہ ہیں جو) بہرے، گونگے ہیں، جو سمجھتے نہیں۔ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا

لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٢٣ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

لَّاَسْمَعَهُمْ	وَلَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
تو ضرور سنا دیتا ان کو	اور اگر	انہیں سنا دے	وہ ضرور پھر جائیں	اور وہ	منہ پھیرنے والے	اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے

تو انہیں ضرور سنا دیتا، اور اگر اللہ انہیں سنا دے تو ضرور پھر جائیں، اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو!

اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ

اسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ	وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا يُحْيِيْكُمْ	وَاعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَحُوْلُ
قبول کر لو	اللہ کا	اور اس کے رسول کا	جب	وہ بلائیں تمہیں	اس لئے جو زندگی بخشے تمہیں	اور جان لو	کہ	اللہ	حائل ہو جاتا ہے

اللہ اور اس کے رسول (کی دعوت) قبول کرو جب وہ تمہیں اس کے لئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے، اور جان لو کہ اللہ حائل ہو جاتا ہے

بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ

بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَقَلْبِهٖ	وَ	اَنَّهٗ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَاتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَا تُصِيْبَنَّ
درمیان	آدمی	اور اس کا دل	اور	یہ کہ	اس کی طرف	تم اٹھائے جاؤ گے	اور ڈرو تم	وہ فتنہ	نہ پہنچے گا

آدمی اور اس کے دل کے درمیان، اور یہ کہ تم اسی کی طرف (روزِ حشر) اٹھائے جاؤ گے۔ اور اس فتنہ سے ڈرو جو نہ پہنچے گا

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَ

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً	وَاعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ
وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا	تم میں سے	خاص طور پر	اور جان لو	کہ	اللہ	شدید	عذاب	اور

تم میں سے خاص طور پر ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا، اور جان لو کہ اللہ شدید عذاب والا ہے۔ اور

اذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ

اذْكُرُوْا	اِذْ	اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِى	الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّتَخَطَّفَكُمُ
اور یاد کرو	جب	تم	تھوڑے	ضعیف (کمزور) سمجھے جاتے تھے	میں	زمین	تم ڈرتے تھے	کہ	اچک لے جائیں تمہیں

اور یاد کرو جب تم زمین میں تھوڑے تھے، کمزور سمجھے جاتے تھے، تم ڈرتے تھے کہ تمہیں اچک لے جائیں گے

النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَاَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَرَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
لوگ	پس ٹھکانہ دیا اس نے تمہیں	اور تمہیں قوت دی	اپنی مدد سے	اور تمہیں رزق دیا	سے	پاکیزہ چیزیں	تاکہ تم	شکر گزار ہو جاؤ

لوگ، پس اس نے تمہیں ٹھکانہ دیا، اور اپنی مدد سے قوت دی، اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں رزق دیا تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	وَتَخُوْنُوْا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	خیانت نہ کرو	اللہ	اور رسول	اور نہ خیانت کرو	اپنی امانتیں	جبکہ	تم

اے ایمان والو! خیانت نہ کرو اللہ کی اور رسولؐ کی، اور خیانت نہ کرو اپنی امانتوں میں جب کہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ

تَعْلَمُوْنَ	وَاعْلَمُوْا	اَنَّمَا	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
جانتے ہو	اور جان لو	درحقیقت	تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد	بڑی آزمائش	اور یہ کہ	اللہ

جانتے ہو (دیدہ و دانستہ)۔ اور جان لو کہ درحقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولاد بڑی آزمائش ہیں، اور یہ کہ اللہ

عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ

عِنْدَهٗۤ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ
پاس	اجر	بڑا	اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اگر	تم ڈرو گے	اللہ	وہ بنا دے گا	تمہارے لئے

کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے بنا دے گا (حق کو باطل سے جدا کرنے والا)

فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

فُرْقَانًا	وَّيُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
فرقان	اور دور کر دے گا	تم سے	تمہاری برائیاں	اور بخش دے گا تمہیں	اور اللہ	فضل والا	بڑا

فرقان، اور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا، اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَ

وَاِذْ	يَمْكُرُ بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ يَقْتُلُوْكَ	اَوْ يُخْرِجُوْكَ	وَ
اور جب	خفیہ تدبیریں کرتے تھے آپ کے بارہ میں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا (کافر)	تمہیں قید کر لیں	یا قتل کر دیں تمہیں	یا نکال دیں تمہیں	اور

اور (یاد کرو) جب کافر آپؐ کے بارہ میں خفیہ تدبیریں کرتے تھے کہ آپؐ کو قید کر لیں، یا قتل کر دیں، یا (مکہ سے) نکال دیں اور

يَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

يَمْكُرُوْنَ	وَيَمْكُرُ اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا
وہ خفیہ تدبیریں کرتے تھے	اور خفیہ تدبیریں کرتا ہے اللہ	اور اللہ	بہترین	تدبیر کرنے والا	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات

وہ خفیہ تدبیریں کرتے تھے، اور اللہ (بھی) خفیہ تدبیر کرتا ہے، اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔ اور جب ان پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں

قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ

قَالُوْا	قَدْ سَمِعْنَا	لَوْ نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَاۤ	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّاۤ	اَسَاطِيْرُ
وہ کہتے ہیں	البتہ ہم نے سن لیا	اگر ہم چاہیں	کہ ہم کہہ لیں	مثل	اس	نہیں	یہ	مگر (صرف)	قصے کہانیاں

تو وہ کہتے ہیں البتہ ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس جیسی (آیات) کہہ لیں، یہ تو صرف قصے کہانیاں ہیں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ

الْاَوَّلِيْنَ	وَاِذْ	قَالُوْا	اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا	هُوَ	الْحَقَّ	مِنْ	عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ
پہلے (اگلے)	اور جب	وہ کہنے لگے	اے اللہ	اگر	ہے	یہ	وہ	حق	سے	تیری طرف	تو برسا

اگلوں کی۔ اور جب وہ کہنے لگے اے اللہ! اگر تیری طرف سے یہی سچا ہے تو برسا

عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ	اَوِ	ائْتِنَا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ
ہم پر	پتھر سے	سے	آسمان	یا	لے آ ہم پر	عذاب	دردناک	اور نہیں ہے	اللہ

ہم پر آسمان سے پتھر، یا ہم پر دردناک عذاب لے آ- اور اللہ (ایسا) نہیں ہے

لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

لِيُعَذِّبَهُمْ	وَاَنْتَ	فِيْهِمْ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَهُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ
کہ انہیں عذاب دے	جبکہ آپؐ	ان میں	اور نہیں	ہے	اللہ	انہیں عذاب دینے والا	جبکہ وہ	بخشش مانگتے ہوں

کہ انہیں عذاب دے جبکہ آپؐ ان میں ہیں، اور اللہ انہیں عذاب دینے والا نہیں جبکہ وہ بخشش مانگ رہے ہوں۔

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا

وَمَا	لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَمَا
اور کیا	انکیلئے (ان میں)	کہ نہ	انہیں عذاب دے	اللہ	جبکہ وہ	روکتے ہیں	سے	مسجدِ حرام	اور نہیں

اور ان میں کیا ہے؟ کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ مسجدِ حرام سے روکتے ہیں، اور وہ نہیں

كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

كَانُوْٓا	اَوْلِيَآءَهٗ	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
وہ ہیں	اس کے متولی	نہیں	اس کے متولی	مگر (صرف)	متقی (جمع)	اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں جانتے

ہیں اس کے متولی۔ اس کے متولی تو صرف متقی ہیں، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۭ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

وَمَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ	الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَّتَصْدِيَةً	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
اور نہیں	تھی	ان کی نماز	نزدیک	خانہ کعبہ	مگر	سیٹیاں	اور تالیاں	پس چکھو	عذاب

اور خانہ کعبہ کے نزدیک ان کی نماز نہ تھی مگر صرف سیٹیاں اور تالیاں، پس عذاب چکھو

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ

بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ
اس کے بدلے جو	تم کفر کرتے تھے	بیشک	جن لوگوں نے	کفر کیا (کافر)	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	تاکہ روکیں	سے

اس کے بدلے جو تم کفر کرتے تھے - بے شک کافر اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ روکیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۚ۬ وَ

سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ	وَ
راستہ اللہ کا	سواب خرچ کریں گے	پھر	ہوگا	ان پر	حسرت	پھر	وہ مغلوب ہونگے	اور

اللہ کے راستہ سے، سواب وہ خرچ کریں گے، پھر ان پر حسرت ہو گی، پھر وہ مغلوب ہوں گے، اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۟ۙ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْۤا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ	لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ
جن لوگوں نے	کفر کیا (کافر)	طرف	جہنم	اکٹھے کئے جائیں گے	تاکہ جدا کردے	اللہ	گندا	سے	پاک

کافر جہنم کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔ تاکہ اللہ گندے کو پاک سے جدا کر دے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ

وَيَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى	بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ	جَهَنَّمَ
اور رکھے	گندا	اس کے ایک	پر	دوسرے	پھر ڈھیر کردے	سب	پھر ڈال دے سکو	میں	جہنم

اور گندے کو ایک دوسرے پر رکھے، پھر سب کو ایک ڈھیر کر دے، پھر اس کو جہنم میں ڈال دے،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۟ ع قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْۤا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ	لَهُمْ	مَّا
یہی لوگ	وہ	خسارہ پانے والے	کہدیں	ان سے جو	انہوں نے کفر کیا (کافر)	اگر	وہ باز آجائیں	معاف کردیا جائے	انہیں	جو

یہی لوگ ہیں خسارہ پانے والے۔ کافروں سے کہہ دیں اگر وہ باز آ جائیں تو انہیں معاف کر دیا جائے گا جو

قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۟ وَقَاتِلُوْهُمْ

قَدْ سَلَفَ	وَاِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَقَاتِلُوْهُمْ
گزر چکا	اور اگر	پھر وہی کریں	تو تحقیق	گزر چکی ہے	سنت (روش)	پہلے لوگ	اور ان سے جنگ کرو

گزر چکا، اور اگر وہ پھر وہی کریں تو تحقیق پہلوں کی روش گزر چکی ہے۔ اور ان سے جنگ کرو

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَيَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
یہانتک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ	اور ہوجائے	دین	سب	اللہ کا	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو بیشک	اللہ

یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے، اور دین سب اللہ کا ہو جائے، پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بیشک اللہ

بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۳۹ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا

بِمَا	يَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوا
جو وہ	وہ کرتے ہیں	دیکھنے والا	اور اگر	وہ منہ موڑ لیں	تو جان لو

دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں - اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو جان لو

أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝۴۰

أَنَّ	اللَّهَ	مَوْلَاكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلَىٰ	وَنِعْمَ	النَّصِيرُ
کہ	اللہ	تمہارا ساتھی	خوب	ساتھی	اور خوب	مددگار

کہ اللہ تمہارا ساتھی ہے، کیا خوب ساتھی اور کیا خوب مددگار ہے؛

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ
اور	تم جان لو	جو کچھ	تم غنیمت لو	سے	کسی چیز	سو	اللہ کے واسطے	اس کا پانچواں حصہ	اور رسول کے لئے

اور جان لو کہ تم جو کچھ کسی چیز سے غنیمت لو اس کا پانچواں حصہ ہے۔ اللہ کے لئے اور رسولؐ کے لئے

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ

وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَ الْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ
اور	قرابت داروں کے لئے	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں	اگر	تم ہو	ایمان رکھتے

اور (اُن کے) قرابت داروں کے لئے، اور یتیموں، اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے، اگر تم ایمان رکھتے ہو

بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بِاللّٰهِ	وَمَا	اَنْزَلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	يَوْمَ الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	الْتَقَى الْجَمْعٰنِ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ
اللہ پر	اور جو	ہم نے نازل کیا	پر	اپنا بندہ	فیصلہ کے دن	جس دن	دونوں فوجیں بھڑ گئیں	اور اللہ	پر	ہر چیز

اللہ پر اور جو ہم نے اپنے بندہ پر فیصلہ (بدر) کے دن نازل کیا، جس دن (کفر واسلام کی) دونوں فوجیں بھڑ گئیں، اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝٤١ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ

قَدِيْرٌ	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الدُّنْيَا	وَهُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰى	وَالرَّكْبُ
قدرت والا ہے	جب	تم	کنارہ پر	ادھر والا	اور وہ	کنارہ پر	پرلا	اور قافلہ

قدرت والا ہے۔ جب تم اِدھر والے کنارہ پر تھے اور وہ پرلے کنارہ پر تھے، اور قافلہ

اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ

اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي الْمِيْعٰدِ	وَلٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ
نیچے	تم سے	اور اگر	تم باہم وعدہ کرتے	البتہ تم اختلاف کرتے	وعدہ میں	اور لیکن	تاکہ پورا کردے

تم سے نیچے (ترائی میں) تھا اگر تم باہم وعدہ کرتے تو البتہ وعدہ میں اختلاف کرتے (وقت پر نہ پہنچتے) لیکن (اللہ نے جمع کیا) تاکہ پورا کردے

اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ

اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْ	بَيِّنَةٍ	وَّيَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ
اللہ	جو کام	تھا	ہو کر رہنے والا	تاکہ ہلاک ہو	جو	ہلاک ہو	سے	دلیل	اور زندہ رہے	جس	زندہ رہنا ہے

اللہ وہ کام جو ہو کر رہنے والا تھا، تاکہ جو ہلاک ہو وہ دلیل سے ہلاک ہو، اور جس کو زندہ رہنا ہے وہ زندہ رہے

عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۴۲ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ

عَنْ	بَيِّنَةٍ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	مَنَامِكَ
سے	دلیل	اور بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا	جب	تمہیں دکھایا انہیں	اللہ	میں	تمہاری خواب

دلیل سے، اور بیشک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور جب اللہ نے تمہیں تمہاری خواب میں ان (کافروں) کو دکھایا

قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

قَلِيْلًا	وَلَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ
تھوڑا	اور اگر	تمہیں دکھاتا انہیں	بہت زیادہ	تو تم بزدلی کرتے	اور	تم جھگڑتے	معاملہ میں	اور لیکن	اللہ

تھوڑا اور اگر وہ تمہیں اُن (کی تعداد) کو بہت دکھاتا تو تم بزدلی کرتے اور (جنگ کے) معاملے میں جھگڑتے، لیکن اللہ نے

سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴۳ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ

سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَاِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ
بچا لیا	بیشک وہ	جاننے والا	دلوں کی بات	اور جب	وہ تمہیں دکھلائے	جب۔ تو	تم آمنے سامنے ہوئے

بچا لیا، بے شک وہ دلوں کی بات جاننے والا ہے۔ اور جب تم آمنے سامنے ہوئے تو وہ تمہیں دکھلائے

فِيْۤ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ

فِيْ	اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَيُقَلِّلُكُمْ	فِيْ	اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا
میں	تمہاری آنکھ	تھوڑا	اور تھوڑے دکھلائے تم	میں	اُن کی آنکھیں	تاکہ پورا کرے	اللہ	کام	تھا	ہو کر رہنے والا

تمہاری آنکھوں میں تھوڑے، اور تمہیں اُن کی آنکھوں میں دکھلایا تھوڑا، تاکہ اللہ پورا کر دے وہ کام جو ہو کر رہنے والا تھا،

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴۴ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا

وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا
اور	طرف	اللہ	لوٹنا (بازگشت)	کام (جمع)	اے	ایمان والے	جب	تمہارا آمنا سامنا ہو	کوئی جماعت	تو ثابت قدم رہو

اور تمام کاموں کی بازگشت اللہ کی طرف ہے۔ اے ایمان والو! جب کسی جماعت (کفار) سے تمہارا آمنا سامنا ہو تو ثابت قدم رہو

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۴۵ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ

وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ
اور یاد کرو	اللہ	بکثرت	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	اور

اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تاکہ تم فلاح (دوجہان میں کامیابی) پاؤ۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور

لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

لَا تَنَازَعُوْا	فَتَفْشَلُوْا	وَتَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
آپس میں جھگڑا نہ کرو	پس بزدل ہو جاؤ گے	اور جاتی رہے گی	تمہاری ہوا	اور صبر کرو	بیشک	اللہ	ساتھ

آپس میں جھگڑا نہ کرو کہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی (اکھڑ جائے گی) اور صبر کرو، بیشک اللہ ساتھ ہے

الصّٰبِرِيْنَ ۚ ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ

الصّٰبِرِيْنَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَ
صبر کرنے والے	اور نہ ہو جانا	ان کی طرح جو	نکلے	سے	اپنے گھروں	اتراتے	اور

صبر کرنے والوں کے۔ اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے نکلے اتراتے، اور ﴿۴۷﴾

رِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ

رِئَآءَ	النَّاسِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
دکھاوا	لوگ	اور روکتے	سے	راستہ	اللہ	اور اللہ	سے جو	وہ کرتے ہیں	احاطہ کئے ہوئے

لوگوں کے دکھاوے کو، اور اللہ کے راستے سے روکتے ہوئے، اور وہ جو کرتے ہیں اللہ احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ

وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ	لَا غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ
اور جب	خوشنما کر دیا	انکے لئے	شیطان	اُن کے کام	اور کہا	کوئی غالب نہیں	تمہارے لئے (تم پر)	آج	سے

اور جب شیطان نے ان کے کام خوشنما کر کے دکھائے، اور کہا آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب (آنے والا) نہیں،

النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ

النَّاسِ	وَاِنِّيْ	جَارٌ	لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ	الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَقَالَ
لوگ	اور بیشک میں	رفیق	تمہارا	پھر جب	آمنے سامنے ہوئے	دونوں لشکر	اُلٹا پھر گیا وہ	پر	اپنی ایڑیاں	اور بولا

اور میں تمہارا رفیق (حمایتی) ہوں، پھر جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو وہ اپنی ایڑیوں پر اُلٹا پھر گیا، اور بولا

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ

اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	مَا	لَا تَرَوْنَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	وَاللّٰهُ
بیشک میں	جدا، لاتعلق	تم سے	میں بیشک	دیکھتا ہوں	جو	تم نہیں دیکھتے	میں بیشک	ڈرتا ہوں	اللہ	اور اللہ

میں تم سے لاتعلق ہوں، میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے، میں اللہ سے ڈرتا ہوں (کہ مجھے ہلاک نہ کر دے) اور اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ
سخت	عذاب	جب	کہنے لگے	منافق (جمع)	اور	وہ جو کہ	ان کے دلوں میں	مرض

سخت عذاب والا ہے۔ جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا کہنے لگے کہ

غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾

غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ	وَ مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
مغرور کر دیا	انہیں	ان کا دین	اور جو	بھروسہ کرے	اللہ پر	تو بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا

انہیں (مسلمانوں کو) ان کے دین نے مغرور کر دیا ہے، اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ
اور اگر	تو دیکھے	جب	جان نکالتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	فرشتے	مارتے ہیں	ان کے چہرے

اور اگر تو دیکھے جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہیں، مارتے (جاتے) ہیں ان کے چہروں

وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

وَاَدْبَارَهُمْ	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ
اور اُن کی پیٹھ (جمع)	اور چکھو	عذاب	بھڑکتا ہوا (دوزخ)	یہ	بدلہ جو	آگے بھیجے	تمہارے ہاتھ

اور اُن کی پیٹھوں پر اور (کہتے جاتے ہیں) دوزخ کا عذاب چکھو۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے (اعمال) آگے بھیجے ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	بندوں پر	جیسا کہ دستور	فرعون والے	اور جو لوگ	ان سے پہلے

اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ جیسا کہ فرعون والوں کا اور ان سے پہلے لوگوں کا دستور تھا،

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
انہوں نے انکار کیا	اللہ کی آیتوں کا	تو انہیں پکڑا	اللہ	ان کے گناہوں پر	بیشک	اللہ	قوت والا	سخت	عذاب

انہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا، اور اللہ نے انہیں ان کے گناہوں پر پکڑا بیشک اللہ قوت والا سخت عذاب والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	اَنْعَمَهَا	عَلٰى	قَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا
یہ	اس لئے	کہ اللہ	نہیں ہے	بدلنے والا	کوئی نعمت	اسے دی		کسی قوم کو	جب تک	وہ بدلیں	جو

یہ اس لئے ہے کہ اللہ (کبھی) اس نعمت کو بدلنے والا نہیں جو اس نے کسی قوم کو دی، جب تک وہ (نہ) بدل ڈالیں جو

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

بِاَنْفُسِهِمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
ان کے دلوں میں	اور یہ کہ	اللہ	سننے والا	جاننے والا	جیسا کہ دستور	فرعون والے	اور	وہ لوگ جو

ان کے دلوں میں ہے (اپنا عقیدہ و احوال) اور یہ کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جیسا کہ دستور تھا فرعون والوں کا اور ان لوگوں کا

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ

مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَغْرَقْنَا	اٰلَ فِرْعَوْنَ
ان سے پہلے	انہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	اپنا رب	تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	انکے گناہوں کے سبب	اور ہم نے غرق کر دیا	فرعون والے

جو ان سے پہلے تھے انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا، اور فرعون والوں کو غرق کر دیا؛

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَكُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور سب	تھے	ظالم	بیشک	بدترین	جانور (جمع)	اللہ کے نزدیک	وہ جنہوں نے	کفر کیا

اور وہ سب ظالم تھے۔ بیشک اللہ کے نزدیک سب جانوروں سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ ۖ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ

فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ
سو وہ	ایمان نہیں لاتے	وہ لوگ جو	تم نے معاہدہ کیا	ان سے	پھر	توڑ دیتے ہیں	اپنا معاہدہ

سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ وہ لوگ جن سے تم نے معاہدہ کیا پھر وہ اپنا معاہدہ توڑ دیتے ہیں،

فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ

فِيْ	كُلِّ مَرَّةٍ	وَهُمْ	لَا يَتَّقُوْنَ	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ	بِهِمْ
میں	ہر بار	اور وہ	ڈرتے نہیں	پس اگر	تم انہیں پاؤ	جنگ میں	تو بھگا دو	ان کے ذریعہ

ہر بار، اور وہ ڈرتے نہیں۔ پس اگر تم انہیں جنگ میں پاؤ تو (انہیں ایسی سزا دو کہ) ان کے ذریعہ بھگا دو

مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ

مَنْ	خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُونَ	وَإِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً	فَانْبِذْ
جو	ان کے پیچھے	عجب نہیں کہ وہ	عبرت پکڑیں	اور اگر	تمہیں خوف ہو	سے	کسی قوم	خیانت (دغا بازی)	تو پھینک دو

اُن کو جو اُن کے پیچھے ہیں، عجب نہیں کہ وہ عبرت پکڑیں۔ اگر تمہیں کسی قوم سے دغا بازی کا ڈر ہو تو (اُن کا معاہدہ) پھینک دو

۷ ع ۱۰ ۳

إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

إِلَيْهِمْ	عَلَىٰ	سَوَاءٍ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا يُحِبُّ	الْخَائِنِينَ	وَلَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا
ان کی طرف	پر	برابری	بیشک	اللہ	پسند نہیں کرتا	دغا باز (جمع)	اور ہرگز خیال نہ کریں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)

ان کی طرف برابری پر (برابری کا جواب دو)۔ بیشک اللہ دغا بازوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور کافر ہرگز خیال نہ کریں کہ

سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ

سَبَقُوا	إِنَّهُمْ	لَا يُعْجِزُونَ	وَأَعِدُّوا	لَهُمْ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	مِنْ	قُوَّةٍ
وہ بھاگ نکلے	بیشک وہ	وہ عاجز نہ کرسکیں گے	اور تیار رکھو	ان کے لئے	جو	تم سے ہو سکے	سے	قوت

وہ بھاگ نکلے (بچ گئے) ہیں، بیشک وہ عاجز نہ کرسکیں گے۔ اور ان کے لئے تیار رکھو جو تم سے ہو سکے قوت سے،

وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ

وَ	مِنْ	رِبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُونَ	بِهِ	عَدُوَّ اللَّهِ	وَعَدُوَّكُمْ	وَآخَرِينَ	مِنْ
اور	سے	پلے ہوئے گھوڑے	دھاک بٹھاؤ تم	اس سے	اللہ کے دشمن	اور تمہارے (اپنے) دشمن	اور دوسرے	سے

اور پلے ہوئے گھوڑوں سے، اس سے تم دھاک بٹھاؤ اللہ کے دشمنوں پر اور اپنے دشمنوں پر، اور دوسروں پر

دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

دُونِهِمْ	لَا تَعْلَمُونَهُمُ	اللَّهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ شَيْءٍ	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ
ان کے سوا	تم انہیں نہیں جانتے	اللہ	جانتا ہے انہیں	اور جو	تم خرچ کروگے	کچھ	میں	اللہ کا راستہ

ان کے سوا، تم انہیں نہیں جانتے، اللہ انہیں جانتا ہے، اور تم جو کچھ اللہ کے راستے میں خرچ کروگے

يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ

يُوَفَّ	إِلَيْكُمْ	وَأَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُونَ	وَإِنْ	جَنَحُوا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ
پورا پورا دیا جائے گا	تمہیں	اور تم	تمہارا نقصان نہ کیا جائے گا	اور اگر	وہ جھکیں	صلح کی طرف	تو صلح کرلو	اسکی طرف	اور

تمہیں پورا پورا دیا جائے گا، اور تمہارا نقصان نہ کیا جائے گا۔ اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو (تم بھی) اس (صلح) کی طرف جھکو، اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۱ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ

تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَاِنْ	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ
بھروسہ رکھو	پر	اللہ	بیشک	وہ	سننے والا	جاننے والا	اور اگر	وہ چاہیں	کہ	تمہیں دھوکہ دیں

اللہ پر بھروسہ رکھو، بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ تمہیں دھوکہ دینا چاہیں

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲ وَاَلَّفَ

فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَلَّفَ
تو بیشک	تمہارے لئے کافی	اللہ	وہ	جس نے	تمہیں زور دیا	اپنی مدد سے	اور مسلمانوں سے	اور الفت ڈال دی

تو بیشک تمہارے لئے اللہ کافی ہے، وہ جس نے تمہیں اپنی مدد سے اور مسلمانوں سے زور دیا۔ اور الفت ڈال دی

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ	لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِى الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّآ	اَلَّفْتَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ
درمیان میں	ان کے دل	اگر	تم خرچ کرتے	جو	زمین میں	سب کچھ	نہ	الفت ڈال سکتے	میں	ان کے دل

ان کے دلوں میں، اگر تم سب کچھ خرچ کر دیتے جو زمین میں ہے ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتے

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۶۳ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ
اور لیکن	اللہ	الفت ڈال دی	انکے درمیان	بیشک وہ	غالب	حکمت والا	اے	نبیؐ	کافی ہے تمہیں	اللہ

لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت ڈال دی، بیشک وہ غالب حکمت والا ہے۔ اے نبیؐ! اللہ کافی ہے تمہیں

وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۴ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ

وَمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	الْقِتَالِ
اور جو	تمہارے پیرو ہیں	سے	مومن (جمع)	اے	نبیؐ	ترغیب دو	مومن (جمع)	پر	جہاد

اور مومنوں کو، جو تمہارے پیرو ہیں۔ اے نبیؐ! مومنوں کو جہاد پر ترغیب دو

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ	يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ
اگر	ہوں	تم میں سے	بیس ۲۰	صبر والے	غالب آئیں گے	دو سو ۲۰۰	اور اگر	ہوں	تم میں سے

اگر تم میں سے بیس ۲۰ صبر والے (ثابت قدم) ہونگے تو وہ دو سو ۲۰۰ پر غالب آئیں گے، اور اگر تم میں سے

مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْئٰنَ

مِائَةٌ	يَغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِنَ	الَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَفْقَهُوْنَ	اَلْئٰنَ
ایک سو	وہ غالب آئیں گے	ایک ہزار	سے	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	اس لئے کہ وہ	لوگ	سمجھ نہیں رکھتے	اب

ایک سو ہوں تو وہ ایک ہزار کافروں پر غالب آئیں گے، اس لئے کہ وہ لوگ (کافر) سمجھ نہیں رکھتے - اب

خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ

خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَعَلِمَ	اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	مِائَةٌ	صَابِرَةٌ
تخفیف کر دی	اللہ	تم سے	اور معلوم کر لیا	کہ	تم میں	کمزوری	پس اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو	صبر والے

اللہ نے تم سے تخفیف کر دی، اور معلوم کر لیا کہ تم میں کمزوری ہے، پس اگر تم میں سے ایک سو صبر والے ہوں

يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ

يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَاِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	اَلْفٌ	يَغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
وہ غالب آئیں گے	دو سو	اور اگر	ہوں	تم میں سے	ایک ہزار	وہ غالب رہیں گے	دو ہزار	حکم سے	اللہ

تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے، اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

وَاللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	مَا كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَكُوْنَ	لَهٗ	اَسْرٰى	حَتّٰى
اور اللہ	ساتھ	صبر والے	نہیں ہے	کسی نبی کے لئے	کہ	ہوں	اس کے	قیدی	جب تک

اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے - کسی نبی کے لئے (لائق) نہیں کہ اس کے (قبضہ میں) قیدی ہوں جب تک

يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ۗ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۗ

يُثْخِنَ	فِى	الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ
خونریزی کرلے	میں	زمین	تم چاہتے ہو	مال	دنیا	اور اللہ	چاہتا ہے	آخرت

وہ زمین میں خونریزی (نہ) کرلے، تم دنیا کا مال چاہتے ہو، اور اللہ آخرت چاہتا ہے،

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ

وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	لَوْ	لَا	كِتٰبٌ	مِنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَا	اَخَذْتُمْ
اور اللہ	غالب	حکمت والا	اگر	نہ	لکھا ہوا	اللہ سے	پہلے ہی	تمہیں پہنچتا	اس میں جو	تم نے لیا

اور اللہ غالب، حکمت والا ہے - اگر اللہ (کی طرف) سے پہلے ہی لکھا ہوا نہ ہوتا تو اس کے لینے (بدلہ) میں تمہیں پہنچتا

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ

عَذَابٌ	عَظِيمٌ	فَكُلُوا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
عذاب	بڑا	پس کھاؤ	اس سے جو	تمہیں غنیمت میں ملا	حلال	پاک	اور ڈرو	اللہ	بیشک	اللہ

بڑا عذاب۔ پس اس میں سے کھاؤ جو تمہیں غنیمت میں حلال پاک ملا، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ

٩ ع٥ ٥

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى

غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ	فِيْٓ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ	الْاَسْرٰٓى
بخشنے والا	نہایت مہربان	اے	نبی	کہہ دیں	ان سے جو	ہیں	تمہارے ہاتھ	سے	قیدی

بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اے نبی! آپ کے ہاتھ (قبضہ) میں جو قیدی ہیں، اُن سے کہہ دیں کہ

اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّآ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ
اگر	معلوم کرے گا	اللہ	میں	تمہارے دل	کوئی بھلائی	تمہیں دے گا	بہتر	اس سے جو	لیا گیا	تم سے	اور بخشدے گا	تمہیں

اگر اللہ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی معلوم کرے گا تو تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا، اور وہ تمہیں بخش دے گا

وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

وَاللّٰهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَاِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ خَانُوا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ
اور اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور اگر	وہ ارادہ کریں گے	آپ سے خیانت کا	تو انہوں نے خیانت کی	اللہ	اس سے قبل

اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور اگر آپ سے خیانت کا ارادہ کریں گے تو انہوں نے اس سے قبل اللہ سے خیانت کی

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا

فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا
تو قبضہ میں دیدیا	ان سے (انہیں)	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی

تو اللہ نے اُنہیں (تمہارے) قبضہ میں دیدیا، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا

وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّنَصَرُوْٓا
اور جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانیں	میں	راستہ	اللہ	اور وہ لوگ جو	ٹھکانہ دیا	اور مدد کی

اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، اور جن لوگوں نے ٹھکانہ دیا اور مدد کی

أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ

مَا لَكُمْ	وَلَمْ يُهَاجِرُوا	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	بَعْضٍ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضُهُمْ	أُولَٰئِكَ
تمہیں نہیں	اور انہوں نے ہجرت نہ کی	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	بعض (دوسرے)	رفیق	ان کے بعض	وہی لوگ

وہی لوگ ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اور جو لوگ ایمان لائے، اور اُنہوں نے ہجرت نہ کی، تمہیں نہیں ہے

مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ

فِي الدِّينِ	اسْتَنصَرُوكُمْ	وَإِنِ	يُهَاجِرُوا	حَتَّىٰ	مِّن شَيْءٍ	وَلَايَتِهِم	مِّن
دین میں	وہ تم سے مدد مانگیں	اور اگر	وہ ہجرت کریں	یہانتک کہ	کچھ شے (سروکار)	ان کی رفاقت	سے

کچھ سروکار ان کی رفاقت سے، یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں، اور اگر وہ تم سے دین میں مدد مانگیں

فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بِمَا تَعْمَلُونَ	وَاللَّهُ	مِّيثَاقٌ	وَبَيْنَهُم	بَيْنَكُمْ	قَوْمٍ	عَلَىٰ	إِلَّا	النَّصْرُ	فَعَلَيْكُمُ
جو تم کرتے ہو	اور اللہ	معاہدہ	اور ان کے درمیان	تمہارے درمیان	وہ قوم	پر (خلاف)	مگر	مدد	تو تم پر (لازم ہے)

تو تم پر مدد لازم ہے، مگر اس قوم کے خلاف نہیں جس کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہو، اور جو تم کرتے ہو اللہ اُسے

بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ

فِتْنَةٌ	تَكُن	تَفْعَلُوهُ	إِلَّا	بَعْضٍ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضُهُمْ	كَفَرُوا	وَالَّذِينَ	بَصِيرٌ
فتنہ	ہوگا	اگر تم ایسا نہ کروگے		بعض (دوسرے)	رفیق	ان کے بعض	انہوں نے کفر کیا	اور وہ لوگ جو	دیکھنے والا

دیکھنے والا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اگر تم ایسا نہ کروگے تو فتنہ ہوگا

فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

وَجَاهَدُوا	وَهَاجَرُوا	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	كَبِيرٌ	وَفَسَادٌ	الْأَرْضِ	فِي
اور جہاد کیا انہوں نے	اور انہوں نے ہجرت کی	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	بڑا	اور فساد	زمین	میں

زمین میں، اور بڑا فساد (ہوگا)۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ

حَقًّا	الْمُؤْمِنُونَ	هُمُ	أُولَٰئِكَ	وَّنَصَرُوا	آوَوا	وَالَّذِينَ	سَبِيلِ اللَّهِ	فِي
سچے	مومن (جمع)	وہ	وہی لوگ	اور مدد کی	ٹھکانہ دیا	اور وہ لوگ جو	اللہ کا راستہ	میں

اللہ کے راستے میں، اور جن لوگوں نے ٹھکانہ دیا اور مدد کی وہی لوگ سچے مومن ہیں،

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا

وَهَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	كَرِيْمٌ	وَّرِزْقٌ	مَّغْفِرَةٌ	لَهُمْ
اور انہوں نے ہجرت کی	اس کے بعد	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	عزت	اور روزی	بخشش	ان کے لئے

ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے ۔ اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ

بِبَعْضٍ	اَوْلٰى	بَعْضُهُمْ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	مِنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَكُمْ	وَجٰهَدُوْا
بعض دوسرے کے	قریب (زیادہ حقدار)	ان کے بعض	اور قرابت دار	تم میں سے	پس وہی لوگ	تمہارے ساتھ	اور انہوں نے جہاد کیا

اور تمہارے ساتھ (مل کر) جہاد کیا پس وہی تم میں سے ہیں ، اور قرابت دار (آپس میں) ایک دوسرے سے زیادہ حق دار ہیں

۱۰ ع ۶ ۶

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ ع

عَلِيْمٌ	بِكُلِّ شَيْءٍ	اللّٰهَ	اِنَّ	كِتٰبِ اللّٰهِ	فِيْ
جاننے والا	ہر چیز	اللہ	بیشک	اللہ کا حکم	میں (رُو سے)

اللہ کے حکم کی رُو سے ، بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ۔

اٰيَاتُهَا ۱۲۹ — ۹ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾

الْمُشْرِكِيْنَ	مِّنَ	عٰهَدْتُّمْ	الَّذِيْنَ	اِلَى	وَرَسُوْلِهٖ	اللّٰهِ	مِّنَ	بَرَآءَةٌ
مشرکین	سے	تم سے عہد کیا	وہ لوگ جنہوں نے	طرف	اور اس کا رسول ﷺ	اللہ	سے	بیزاری (قطع تعلق)

اللہ اور اس کے رسول ﷺ (کی طرف) سے قطع تعلق ہے ان مشرکوں سے جنہوں نے تم سے عہد کیا ہوا تھا ۔

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	وَاَنَّ	مُعْجِزِي اللّٰهِ	غَيْرُ	اَنَّكُمْ	وَاعْلَمُوْٓا	اَشْهُرٍ	اَرْبَعَةَ	فِي الْاَرْضِ	فَسِيْحُوْا
اللہ	اور یہ کہ	اللہ کو عاجز کرنے والے	نہیں	کہ تم	اور جان لو	مہینے	چار	زمین میں	پس چل پھر لو

پس (مشرکو) زمین میں چار مہینے چل پھر لو ، اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ، اور یہ کہ اللہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْكُفَّارِ وَمِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ الْعِزَّةُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝۲ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ

مُخْزِي	الْكٰفِرِيْنَ	وَاَذَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	اِلَى	النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ الْاَكْبَرِ
رسوا کرنے والا	کافر (جمع)	اور اعلان	اللہ سے	اور اس کا رسول	طرف (لئے)	لوگ	دن	حج اکبر

کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ۔ اور اللہ اور اس کے رسول (کی طرف) سے حج اکبر کے دن لوگوں کے لئے اعلان ہے

اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ

اَنَّ	اللّٰهَ	بَرِيْٓءٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَرَسُوْلُهٗ	فَاِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ لَّكُمْ	وَاِنْ
کہ	اللہ	قطع تعلق	سے	مشرک (جمع)	اور اس کا رسول	پس اگر	تم توبہ کرو	تو یہ	تمہارے لئے بہتر	اور اگر

کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کا مشرکوں سے قطع تعلق ہے ، پس اگر تم توبہ کرلو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے ، اور اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ

تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي اللّٰهِ	وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ
تم نے منہ پھیر لیا	تو جان لو	کہ تم	نہ	عاجز کرنے والے اللہ	خوشخبری (آگاہ کردو)	وہ لوگ جو	انہوں نے کفر کیا	عذاب سے

تم نے منہ پھیر لیا تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ، اور آگاہ کر دو اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا عذاب

اَلِيْمٍ ۝۳ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّ

اَلِيْمٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	ثُمَّ	لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ
دردناک	سوائے	وہ لوگ جو	تم نے عہد کیا تھا	سے	مشرک (جمع)	پھر	انہوں نے تم سے کمی نہ کی	کچھ بھی	اور

دردناک سے ۔ سوائے اُن مشرک لوگوں کے جن سے تم نے عہد کیا تھا ، پھر انہوں نے تم سے (عہد میں) کچھ بھی کمی نہ کی اور

لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

لَمْ يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا	اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى	مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
نہ انہوں نے مدد کی	تمہارے خلاف	کسی کی	تو پورا کرو	ان سے	ان کا عہد	تک	ان کی مدت	بیشک	اللہ

نہ انہوں نے تمہارے خلاف کسی کی مدد کی ، تو ان سے ان کا عہد ان کی (مقررہ) مدت تک پورا کرو ، بیشک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۴ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ

يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ	فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَيْثُ
دوست رکھتا ہے	پرہیزگار (جمع)	پھر جب	گزر جائیں	مہینے	حرمت والے	تو قتل کرو	مشرک (جمع)	جہاں

پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ۔ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو قتل کرو جہاں

وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَاِنْ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ خُذُوْهُمْ	وَاحْصُرُوْهُمْ	وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ مَرْصَدٍ	فَاِنْ
تم انہیں پاؤ	اور انہیں پکڑو	اور انہیں گھیرلو	اور بیٹھو	ان کے لئے	ہر گھات	پھر اگر

تم اُنہیں پاؤ، اور اُنہیں پکڑو، اور اُنہیں گھیرلو، اور ان کے لئے ہر گھات میں بیٹھو، پھر اگر

تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

تَابُوْا	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا	سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
وہ توبہ کرلیں	اور قائم کریں	نماز	اور زکوٰۃ ادا کریں	تو چھوڑدو	ان کا راستہ	بیشک	اللہ	بخشنے والا

وہ توبہ کرلیں، اور نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ ادا کریں، تو ان کا راستہ چھوڑ دو، بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝٥ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ

رَّحِيْمٌ	وَاِنْ	اَحَدٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ
نہایت مہربان	اور اگر	کوئی	سے	مشرکین	آپ سے پناہ مانگے	تو اُسے پناہ دیدو	یہانتک کہ	وہ سُن لے

نہایت مہربان ہے۔ اور اگر مشرکین ہی سے کوئی آپؐ سے پناہ مانگے تو اُسے پناہ دے دیں، یہانتک کہ وہ سُن لے

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ كَيْفَ

كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ	مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ
اللہ کا کلام	پھر	اسے پہنچا دیں	اسکی امن کی جگہ	یہ	اس لئے کہ وہ	لوگ	علم نہیں رکھتے	کیونکر

اللہ کا کلام، پھر اُسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دیں، یہ اس لئے ہے کہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے (نادان ہیں) کیونکر

يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ

يَكُوْنُ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ رَسُوْلِهٖ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ
ہو	مشرکوں کے لئے	عہد	اللہ کے پاس	اور	اس کے رسول کے پاس	سوائے	وہ لوگ جو	تم نے عہد کیا

ہو مشرکوں کے لئے اللہ کے پاس اور اس کے رسولؐ کے پاس کوئی عہد، سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے عہد کیا

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ

عِنْدَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوْا	لَكُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
پاس	مسجدِ حرام	سو جب تک	وہ قائم رہیں	تمہارے لئے	تو تم قائم رہو	ان کے لئے	بیشک	اللہ

مسجدِ حرام (خانہ کعبہ) کے پاس، سو جب تک وہ تمہارے لئے (عہدپر) قائم رہیں تم (بھی) ان کے لئے قائم رہو، بیشک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ⑦ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا

يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ	كَيْفَ	وَاِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ	اِلًّا
دوست رکھتا ہے	پرہیزگار (جمع)	کیسے	اور اگر	وہ غالب آجائیں	تم پر	نہ لحاظ کریں	تمہاری	قرابت

پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے - کیسے (صلح ہو، حال یہ ہے) اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو وہ نہ لحاظ کریں تمہاری قرابت کا

وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ⑧

وَ	لَا ذِمَّةً	يُرْضُوْنَكُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَتَاْبٰى	قُلُوْبُهُمْ	وَاَكْثَرُهُمْ	فٰسِقُوْنَ
اور	نہ عہد	وہ تمہیں راضی کر دیتے ہیں	اپنے منہ (جمع) سے	لیکن نہیں مانتے	ان کے دل	اور ان کے اکثر	نافرمان

اور نہ عہد کا، وہ تمہیں اپنے مُنہ سے (محض زبانی) راضی کر دیتے ہیں، لیکن اُن کے دل نہیں مانتے، اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا

اِشْتَرَوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	اِنَّهُمْ	سَاۗءَ	مَا
بیچ ڈالے انہوں نے	احکام	اللہ	قیمت	تھوڑی	پھر انہوں نے روکا	سے	اس کا راستہ	بیشک وہ	برا	جو

انہوں نے اللہ کے احکام تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالے، پھر انہوں نے اس کے راستے سے روکا، بیشک برا ہے جو وہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑨ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	لَا يَرْقُبُوْنَ	فِيْ	مُؤْمِنٍ	اِلًّا	وَ	لَا ذِمَّةً	وَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ
وہ کرتے ہیں	لحاظ نہیں کرتے ہیں	(بارہ) میں	کسی مومن	قرابت	اور	نہ عہد	اور	وہی لوگ	وہ

کرتے ہیں۔ وہ کسی مومن کے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں نہ عہد کا، اور وہی لوگ ہیں

الْمُعْتَدُوْنَ ⑩ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ

الْمُعْتَدُوْنَ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا الزَّكٰوةَ	فَاِخْوَانُكُمْ
حد سے بڑھنے والے	پھر اگر وہ	توبہ کرلیں	اور قائم کریں	نماز	اور	ادا کریں زکوٰۃ	تو تمہارے بھائی

حد سے بڑھنے والے۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں، اور نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ ادا کریں، تو وہ تمہارے بھائی ہیں

فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑪ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

فِي	الدِّيْنِ	وَنُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	وَاِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ
میں	دین	اور کھول کر بیان کرتے ہیں	آیات	لوگوں کے لئے	علم رکھتے ہیں	اور اگر	وہ توڑ دیں	اپنی قسمیں

دین میں، اور ہم آیات کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ اور اگر وہ اپنی قسمیں توڑ دیں

مِّنۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ وَطَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ الۡكُفۡرِ ۙ اِنَّهُمۡ لَاۤ

مِّنۢ بَعۡدِ	عَهۡدِهِمۡ	وَطَعَنُوۡا	فِىۡ	دِيۡنِكُمۡ	فَقَاتِلُوۡۤا	اَئِمَّةَ الۡكُفۡرِ	اِنَّهُمۡ	لَاۤ
کے بعد سے	اپنا عہد	اور عیب نکالیں	میں	تمہارا دین	تو جنگ کرو	کفر کے سردار	بیشک وہ	نہیں

اپنے عہد کے بعد، اور تمہارے دین میں عیب نکالیں، تو کفر کے سرداروں سے جنگ کرو، بیشک

اَيۡمَانَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ ۝١٢ اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ

اَيۡمَانَ	لَهُمۡ	لَعَلَّهُمۡ	يَنۡتَهُوۡنَ	اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ	قَوۡمًا	نَّكَثُوۡۤا	اَيۡمَانَهُمۡ
قسم	ان کی	شاید وہ	باز آجائیں	کیا تم نہ لڑو گے؟	ایسی قوم	اُنہوں نے توڑ ڈالا	اپنا عہد

اُن کی قسمیں کچھ نہیں، شاید وہ باز آجائیں ۔ کیا تم ایسی قوم سے نہ لڑو گے؟ جنہوں نے اپنا عہد توڑ ڈالا

وَهَمُّوۡا بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ وَهُمۡ بَدَءُوۡكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ

وَهَمُّوۡا	بِاِخۡرَاجِ	الرَّسُوۡلِ	وَهُمۡ	بَدَءُوۡكُمۡ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ
اور ارادہ کیا	نکالنے کا	رسولؐ	اور وہ	تم سے پہل کی	پہلی بار	کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟

اور اُنہوں نے رسولؐ کو نکالنے (جلاوطن کرنے) کا ارادہ کیا اور اُنہوں نے تم سے پہل کی، کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝١٣ قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ

فَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنۡ	تَخۡشَوۡهُ	اِنۡ كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ	قَاتِلُوۡهُمۡ	يُعَذِّبۡهُمُ	اللّٰهُ
تو اللہ	زیادہ حقدار	کہ	تم اس سے ڈرو	اگر تم ہو	ایمان والے	تم ان سے لڑو	انہیں عذاب دے	اللہ

تو اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو ۔ تم ان سے لڑو (تاکہ) اللہ انہیں عذاب دے

بِاَيۡدِيۡكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنۡصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ

بِاَيۡدِيۡكُمۡ	وَيُخۡزِهِمۡ	وَيَنۡصُرۡكُمۡ	عَلَيۡهِمۡ	وَيَشۡفِ	صُدُوۡرَ	قَوۡمٍ
تمہارے ہاتھوں سے	اور انہیں رسوا کرے	اور تمہیں غالب کرے	اُن پر	اور شفا بخشے (ٹھنڈے کرے)	سینے (دل)	لوگ

تمہارے ہاتھوں سے، اور اُنہیں رُسوا کرے، اور تمہیں اُن پر غالب کرے، اور دل ٹھنڈے کرے

مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝١٤ وَيُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَيَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ

مُّؤۡمِنِيۡنَ	وَيُذۡهِبۡ	غَيۡظَ	قُلُوۡبِهِمۡ	وَ	يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى	مَنۡ	يَّشَآءُ
مومن (جمع)	اور دور کردے	غصہ	ان کے دل (جمع)	اور	اللہ توبہ قبول کرتا ہے	جسے	چاہے

مومن لوگوں کے ۔ اور ان کے دلوں سے غصہ دُور کرے، اور اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرتا ہے،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
اور اللہ	علم والا	حکمت والا	کیا تم گمان کرتے ہو	کہ	تم چھوڑ دیئے جاؤ گے	اور ابھی نہیں	معلوم کیا اللہ	وہ لوگ جو

اور اللہ علم والا ، حکمت والا ہے ۔ کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم چھوڑ دیئے جاؤ گے ؟ (جبکہ) اللہ نے ابھی ان کو معلوم نہیں کیا

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ

جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَلَمْ يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	لَا رَسُوْلِهٖ	وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ
انہوں نے جہاد کیا	تم میں سے	اور انہوں نے نہیں بنایا	سوا	اللہ	اور	نہ اس کا رسولؐ	اور نہ مومن (جمع)

تم میں سے جنہوں نے جہاد کیا ، اور انہوں نے نہیں بنایا کسی کو اللہ کے سوا ، اور اس کے رسولؐ اور مومنوں (کے سوا)

٢ ع ١٠ ٨

وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا

وَلِيْجَةً	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	مَا كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا
رازدار	اور اللہ	باخبر	اس سے جو تم کرتے ہو	نہیں ہے	مشرکوں کے لئے	کہ	وہ آباد کریں

رازدار - اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو - مشرکوں کا (کام) نہیں کہ وہ آباد کریں

مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ښ

مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰۗىِٕكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
اللہ کی مسجدیں	تسلیم کرتے ہوں	پر	اپنی جانیں (اپنے اوپر)	کفر کو	وہی لوگ	اکارت گئے	ان کے اعمال

اللہ کی مسجدیں (جبکہ) اپنے اوپر کفر کو تسلیم کرتے ہوں ، وہی لوگ ہیں جن کے عمل اکارت گئے ،

وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَ	فِي النَّارِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	جہنم میں	وہ	ہمیشہ رہیں گے	صرف	وہ آباد کرتا ہے	اللہ کی مسجدیں	جو	ایمان لایا	اللہ پر اور	آخرت کا دن

اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے - اللہ کی مسجدیں صرف وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا ،

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰۗىِٕكَ اَنْ

وَ	اَقَامَ الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَعَسٰى	اُولٰۗىِٕكَ	اَنْ
اور	اس نے نماز قائم کی	اور	زکوٰۃ ادا کی	اور	وہ نہ ڈرا	سوائے	اللہ	سو امید ہے	وہی لوگ	کہ

اور اس نے نماز قائم کی ، اور زکوٰۃ ادا کی ، اور وہ اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا ، سو امید ہے کہ وہی لوگ

يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

يَكُونُوا	مِنَ	الْمُهْتَدِينَ	اَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ	الْحَاجِّ	وَ	عِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
ہوں	سے	ہدایت پانے والے	کیا تم نے بنایا (ٹھہرایا)	پانی پلانا	حاجی (جمع)	اور	آباد کرنا	مسجد حرام

ہدایت پانے والوں میں سے ہوں - کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام (خانہ کعبہ) کو آباد کرنا ٹھہرایا ہے

كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ لَا يَسْتَوٗنَ

كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَجٰهَدَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا يَسْتَوٗنَ
اس کے مانند	ایمان لایا	اللہ پر	اور	یوم آخرت	اور اس نے جہاد کیا	میں	اللہ کی راہ	وہ برابر نہیں

اس کے مانند جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لایا، اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہ برابر نہیں ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا

عِنْدَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا
اللہ کے نزدیک	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ	ظالم (جمع)	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی

اللہ کے نزدیک - اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا - جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ

وَجٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	عِنْدَ اللّٰهِ
اور جہاد کیا	میں	اللہ کا راستہ	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانیں	بہت بڑا	درجے	اللہ کے ہاں

اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا (ان کے) درجے اللہ کے ہاں بہت بڑے ہیں ؎

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ	بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَرِضْوَانٍ	وَّجَنّٰتٍ
اور وہی لوگ	وہ	مراد کو پہنچنے والے	انہیں خوشخبری دیتا ہے	ان کا رب	رحمت کی	اپنی طرف سے	اور خوشنودی	اور باغات

اور وہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں - ان کا رب انہیں اپنی طرف سے رحمت اور خوشنودی اور باغات کی خوشخبری دیتا ہے

لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

لَّهُمْ	فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ
انکے لئے	ان میں	نعمت	دائمی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	بیشک	اللہ	اس کے ہاں	اجر

ان میں ان کے لئے دائمی نعمت ہے - وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، بیشک اللہ کے ہاں اجر

عَظِيمٌ ﴿۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ

اَوْلِيَآءَ	وَاِخْوَانَكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	لَا تَتَّخِذُوْا	اٰمَنُوْا الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	عَظِيمٌ
رفیق	اور اپنے بھائی	اپنے باپ دادا	تم نہ بناؤ	وہ لوگ جو ایمان لائے (ایمان والے)	اے	عظیم

عظیم ہے۔ اے ایمان والو! اپنے باپ دادا کو اور اپنے بھائیوں کو رفیق نہ بناؤ

اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	مِّنْكُمْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مَنْ	وَ	عَلَى الْاِيْمَانِ	الْكُفْرَ	اسْتَحَبُّوا	اِنِ
وہ	تو وہی لوگ	تم میں سے	دوستی کریگا ان سے	جو	اور	ایمان پر (ایمان کے خلاف)	کفر	وہ پسند کریں	اگر

اگر وہ لوگ ایمان کے خلاف کفر کو پسند کریں، اور تم میں سے جو ان سے دوستی کرے گا تو وہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

وَاَزْوَاجُكُمْ	وَاِخْوَانُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ	اٰبَآؤُكُمْ	كَانَ	اِنْ	قُلْ	الظّٰلِمُوْنَ
اور تمہاری بیویاں	اور تمہارے بھائی	اور تمہارے بیٹے	تمہارے باپ دادا	ہوں	اگر	کہدیں	ظالم (جمع)

ظالم ہیں۔ کہدیں، اگر تمہارے باپ دادا، تمہارے بیٹے، اور تمہارے بھائی، اور تمہاری بیویاں،

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ

وَمَسٰكِنُ	كَسَادَهَا	تَخْشَوْنَ	وَتِجَارَةٌ	ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَاَمْوَالُ	وَعَشِيْرَتُكُمْ
اور حویلیاں	اس کا نقصان	تم ڈرتے ہو	اور تجارت	جو تم نے کمائے	اور مال (جمع)	اور تمہارے کنبے

اور تمہارے کنبے، اور مال جو تم نے کمائے، اور تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو، اور حویلیاں

تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا

فَتَرَبَّصُوْا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	وَجِهَادٍ	وَرَسُوْلِهٖ	مِّنَ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	اَحَبَّ	تَرْضَوْنَهَآ
انتظار کرو	اس کی راہ میں	اور جہاد	اور اس کا رسولؐ	اللہ سے	تمہارے لئے (تمہیں)	زیادہ پیاری	جو تم پسند کرتے ہو

جن کو تم پسند کرتے ہو، تمہیں اللہ سے اور اس کے رسولؐ سے اور اسکی راہ میں جہاد سے زیادہ پیارے ہوں تو انتظار کرو

حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ

لَقَدْ	الْفٰسِقِيْنَ	الْقَوْمَ	لَا يَهْدِى	وَاللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ	اللّٰهُ	يَاْتِيَ	حَتّٰى
البتہ	نافرمان	لوگ	ہدایت نہیں دیتا	اور اللہ	اس کا حکم	اللہ	آجائے	یہانتک کہ

یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ البتہ

ع ۳ ۸ ۹

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

كَثْرَتُكُمْ	اَعْجَبَتْكُمْ	اِذْ	يَوْمَ حُنَيْنٍ	وَ	كَثِيْرَةٍ	مَوَاطِنَ	فِيْ	اللّٰهُ	نَصَرَكُمُ
اپنی کثرت	تم خوش ہوئے (اترا گئے)	جب	حُنین کے دن	اور	بہت سے	میدان (جمع)	میں	اللہ	تمہاری مدد کی

اللہ نے تمہاری مدد کی بہت سے میدانوں میں، اور حُنین کے دن، جب تم اپنی کثرت پر اترا گئے

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

ثُمَّ	بِمَا رَحُبَتْ	الْاَرْضُ	عَلَيْكُمُ	وَضَاقَتْ	شَيْئًا	عَنْكُمْ	فَلَمْ تُغْنِ
پھر	فراخی کے باوجود	زمین	تم پر	اور تنگ ہو گئی	کچھ	تمہیں	تو نہ فائدہ دیا

تو اس (کثرت) نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا، اور تم پر زمین فراخی کے باوجود تنگ ہو گئی، پھر

وَّلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	وَ	رَسُوْلِهٖ	عَلٰى	سَكِيْنَتَهٗ	اللّٰهُ	اَنْزَلَ	ثُمَّ	مُّدْبِرِيْنَ	وَلَّيْتُمْ
مومنوں	پر	اور	اپنے رسولؐ	پر	اپنی تسکین	اللہ	نازل کی	پھر	پیٹھ دے کر	تم پھر گئے

تم پیٹھ دے کر پھر گئے۔ پھر اللہ نے اپنے رسولؐ پر اور مومنوں پر اپنی تسکین نازل کی،

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ

جَزَاۗءُ	وَذٰلِكَ	الَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	وَعَذَّبَ	لَّمْ تَرَوْهَا	جُنُوْدًا	وَاَنْزَلَ
سزا	اور یہی	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	اور عذاب دیا	وہ تم نے نہ دیکھے	لشکر	اور اتارے اس نے

اور اس نے لشکر اُتارے جو تم نے نہ دیکھے، اور کافروں کو عذاب دیا، اور یہی سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

غَفُوْرٌ	وَاللّٰهُ	مَنْ يَّشَاۗءُ	عَلٰى	ذٰلِكَ	مِنْۢ بَعْدِ	اللّٰهُ	يَتُوْبُ	ثُمَّ	الْكٰفِرِيْنَ
بخشنے والا	اور اللہ	جس کی چاہے	پر	اس	بعد	اللہ	توبہ قبول کرے گا	پھر	کافر (جمع)

کافروں کی۔ پھر اس کے بعد اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرے گا، اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا

فَلَا يَقْرَبُوا	نَجَسٌ	الْمُشْرِكُوْنَ	اِنَّمَا	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	رَّحِيْمٌ
لہٰذا وہ قریب نہ جائیں	پلید	مشرک (جمع)	اسکے سوا نہیں		جو لوگ ایمان لائے (مومن)	اے	نہایت مہربان

نہایت مہربان ہے۔ اے مومنو! اس کے سوا نہیں کہ مشرک پلید ہیں، لہٰذا وہ قریب نہ جائیں

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ	هٰذَا	وَإِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيكُمُ	اللّٰهُ
مسجدِ حرام	بعد	سال	اِس	اور اگر	تمہیں ڈر ہو	محتاجی	تو جلد	تمہیں غنی کر دے گا	اللہ

اس سال کے بعد مسجدِ حرام (خانہ کعبہ) کے۔ اور اگر تمہیں محتاجی کا ڈر ہو تو اللہ تمہیں جلد غنی کر دے گا

مِنْ فَضْلِهٖٓ إِنْ شَآءَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

مِنْ	فَضْلِهٖ	إِنْ شَآءَ	إِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	قَاتِلُوا	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ
سے	اپنا فضل	اگر وہ چاہے	بیشک	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	تم لڑو	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لائے

اپنے فضل سے اگر چاہے، بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ تم ان لوگوں سے لڑو جو ایمان نہیں لائے

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ وَ

بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْآخِرِ	وَلَا يُحَرِّمُونَ	مَا حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَرَسُولُهٗ	وَ
اللہ پر	اور نہ	یومِ آخرت پر	اور نہ حرام جانتے ہیں	جو حرام ٹھہرایا	اللہ	اور اس کا رسولؐ	اور

اللہ پر، اور نہ یومِ آخرت پر، اور نہ حرام جانتے ہیں وہ جو اللہ اور اس کے رسولؐ نے حرام ٹھہرایا ہے، اور

لَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

لَا يَدِينُونَ	دِينَ الْحَقِّ	مِنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ
نہ قبول کرتے ہیں	دینِ حق	سے	وہ لوگ جو	کتاب دیئے گئے (اہلِ کتاب)	یہاں تک	وہ دیں	جزیہ

نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان لوگوں میں سے جو اہلِ کتاب ہیں، یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں

عَنْ يَدٍ وَهُمْ صٰغِرُونَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ

عَنْ	يَدٍ	وَهُمْ	صٰغِرُونَ	وَقَالَتِ	الْيَهُودُ	عُزَيْرُ	ابْنُ اللّٰهِ	وَقَالَتِ
سے	ہاتھ	اور وہ	ذلیل ہو کر	اور کہا	یہود	عُزیر	اللہ کا بیٹا	اور کہا

اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر۔ یہود نے کہا عُزیرؑ اللہ کا بیٹا ہے، اور کہا

النَّصٰرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔونَ

النَّصٰرَى	الْمَسِيحُ	ابْنُ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ	بِأَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِـُٔونَ
نصاریٰ	مسیحؑ	اللہ کا بیٹا	یہ	ان کی باتیں	اُن کے مُنہ کی	وہ ریس کرتے ہیں

نصاریٰ نے مسیحؑ اللہ کا بیٹا ہے، یہ باتیں ہیں اُن کے مُنہ کی، وہ ریس کرتے ہیں

قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْٓا

اِتَّخَذُوْٓا	يُؤْفَكُوْنَ	اَنّٰى	اللّٰهُ	قٰتَلَهُمُ	مِنْ قَبْلُ	الَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	قَوْلَ
انہوں نے بنا لیا	بہکے جاتے ہیں وہ	کہاں	اللہ	ہلاک کرے انہیں	پہلے	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	بات

پہلے کافروں کی بات کی ۔ اللہ انہیں ہلاک کرے ، کہاں بہکے جا رہے ہیں ؟ انہوں نے بنا لیا

اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ

ابْنَ مَرْيَمَ	وَالْمَسِيْحَ	دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ	اَرْبَابًا	وَرُهْبَانَهُمْ	اَحْبَارَهُمْ
ابن مریم	اور مسیح ؑ	اللہ کے سوا	سے	رب (جمع)	اور اپنے راہب (درویش)	اپنے احبار (علماء)

اپنے علماء اور اپنے درویشوں کو رب ، اللہ کے سوا ، اور مسیح ؑ ابن مریم کو (بھی)

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا

عَمَّا	سُبْحٰنَهٗ	اِلَّا هُوَ	اِلٰهَ	لَآ	اِلٰهًا وَّاحِدًا	لِيَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اُمِرُوْٓا	وَمَآ
اس سے جو	وہ پاک ہے	اس کے سوا	کوئی معبود	نہیں	معبودِ واحد	یہ کہ وہ عبادت کریں	مگر	انہیں حکم دیا گیا	اور نہیں

اور انہیں حکم نہیں دیا گیا مگر یہ کہ وہ معبودِ واحد کی عبادت کریں ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اُس سے پاک ہے جو

يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ

اِلَّآ	وَيَاْبَى اللّٰهُ	بِاَفْوَاهِهِمْ	نُوْرَ اللّٰهِ	يُّطْفِـُٔوْا	اَنْ	يُرِيْدُوْنَ	يُشْرِكُوْنَ
مگر	اور نہ رہے گا اللہ	اپنے منہ سے (جمع)	اللہ کا نور	وہ بجھا دیں	کہ وہ	وہ چاہتے ہیں	وہ شرک کرتے ہیں

وہ شرک کرتے ہیں ۔ وہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کے نور کو اپنے مُنہ (کی پھونکوں) سے بجھا دیں اور اللہ (اس کے بغیر) نہ رہے گا مگر

اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى

بِالْهُدٰى	رَسُوْلَهٗ	اَرْسَلَ	الَّذِيْٓ	هُوَ	الْكٰفِرُوْنَ	كَرِهَ	وَلَوْ	نُوْرَهٗ	يُّتِمَّ	اَنْ
ہدایت کے ساتھ	اپنا رسول	بھیجا	وہ جس نے	وہ	کافر (جمع)	پسند نہ کریں	خواہ	اپنا نور	پورا کرے	یہ کہ

یہ کہ اپنے نور کو پورا کرے ، خواہ کافر پسند نہ کریں ۔ وہ جس نے اپنا رسول ؐ بھیجا ہدایت کے ساتھ

وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الْمُشْرِكُوْنَ	كَرِهَ	وَلَوْ	كُلِّهٖ	الدِّيْنِ	عَلَى	لِيُظْهِرَهٗ	دِيْنِ الْحَقِّ	وَ
وہ لوگ جو	اے	مشرک (جمع)	پسند نہ کریں	خواہ	تمام بھر	دین	پر	تاکہ اسے غلبہ دے	دینِ حق	اور

اور دینِ حق کے ساتھ ، تاکہ اسے تمام دینوں پر غلبہ دے ، خواہ مشرک پسند نہ کریں ۔ اے وہ لوگو ! جو

اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	الْاَحْبَارِ	وَالرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ
ایمان لائے	بیشک	بہت	سے	علماء	اور راہب (درویش)	کھاتے ہیں	مال (جمع)	لوگ (جمع)	ناحق طور پر

ایمان لائے ہو (مومنو)! بیشک بہت سے علماء اور درویش لوگوں کے مال ناحق طور پر کھاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَالْفِضَّةَ
اور روکتے ہیں	سے	راستہ	اللہ	اور	وہ لوگ جو	جمع کرکے رکھتے ہیں	سونا	اور چاندی

اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں،

وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا

وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	يَوْمَ	يُحْمٰى	عَلَيْهَا
اور وہ اسے خرچ نہیں کرتے	میں	اللہ کی راہ	سو انہیں خوشخبری دو	عذاب	دردناک	جس دن	دہکائیں گے	اس پر

اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، سو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دو (آگاہ کردو) - جس دن ہم اسے دہکائیں گے

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا

فِيْ	نَارِ جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوْبُهُمْ	وَظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا
میں	جہنم کی آگ	پھر داغا جائے گا اس سے	ان کی پیشانی (جمع)	اور	ان کے پہلو (جمع)	اور ان کی پیٹھ (جمع)	یہ ہے	جو

جہنم کی آگ میں، پھر اس سے اُن کی پیشانیوں، اور ان کے پہلوؤں، اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا کہ یہ ہے وہ جو

كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ
تم نے جمع کرکے رکھا	اپنے لئے	پس مزہ چکھو	جو	تم جمع کرکے رکھتے تھے	بیشک	تعداد	مہینے

تم نے اپنے لئے جمع کرکے رکھا تھا، پس مزہ چکھو جو تم جمع کرکے رکھتے تھے۔ بیشک مہینوں کی تعداد

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ	كِتٰبِ اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
اللہ کے نزدیک	بارہ	مہینے	میں	اللہ کی کتاب	جس دن	اس نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین

اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ ۱۲ مہینے ہے، جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ

مِنْهَا	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ الْقَيِّمُ	فَلَا تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ
ان سے (ان میں)	چار	حرمت والے	یہ	سیدھا (درست) دین	پھر نہ ظلم کرو تم	ان میں	اپنے اوپر

اُن میں سے چار حرمت والے (ادب کے) مہینے ہیں، یہی ہے درست دین، پس تم ان میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو،

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

وَ	قَاتِلُوْا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور	لڑو	مشرکوں	سب کے سب	جیسے	وہ تم سے لڑتے ہیں	سب کے سب	اور جان لو	کہ	اللہ

اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں، اور جان لو کہ اللہ

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	النَّسِيْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِي الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ساتھ	پرہیزگار (جمع)	یہ جو	مہینے کا ہٹا دینا	اضافہ	کفر میں	گمراہ ہوتے ہیں	اس سے	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ یہ جو مہینے کا ہٹا کر (آگے پیچھے کرنا ہے) کفر میں اضافہ ہے، اس سے کافر گمراہ ہوتے ہیں

يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا

يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَيُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا
وہ اس کو حلال کر لیتے ہیں	ایک سال	اور اسے حرام کر لیتے ہیں	ایک سال	تاکہ وہ پوری کر لیں	گنتی	جو	حرام کیا	اللہ	تو وہ حلال کرتے ہیں

وہ اسے (اس مہینے کو) ایک سال حلال کر لیتے ہیں اور دوسرے سال اسے حرام کر لیتے ہیں تاکہ وہ گنتی پوری کر لیں اس کی جو اللہ نے حرام کیے۔ سو وہ حلال کرتے ہیں

۵ ع ۸ ۱۱

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

مَا حَرَّمَ	اللّٰهُ	زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ
جو حرام کیا	اللہ	مزین کر دیئے گئے	انہیں	برے	ان کے اعمال	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	قوم	کافر (جمع)

جو اللہ نے حرام کیا، ان کے برے اعمال انہیں مزین کر دیئے گئے ہیں، اور اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مَا لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ
اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	تمہیں کیا ہوا	جب	کہا جاتا ہے	تمہیں	کوچ کرو	میں	اللہ کی راہ	تم گرے جاتے ہو

اے مومنو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں کوچ کرو تو تم گرے جاتے ہو،

إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ

إِلَى	الْأَرْضِ	أَرَضِيتُم	بِالْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْآخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ
طرف (پر)	زمین	کیاتم نے پسند کر لیا	زندگی کو	دنیا	سے (مقابلہ)	آخرت	سو نہیں	سامان

زمین پر، کیاتم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا ؟ سو (کچھ بھی) نہیں ہے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	فِي	الْآخِرَةِ	إِلَّا	قَلِيلٌ	إِلَّا تَنفِرُوا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
زندگی	دنیا	میں	آخرت	مگر	تھوڑا	اگر نہ نکلو گے	تمہیں عذاب دے گا	عذاب

دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلہ میں مگر تھوڑا ۔ اگر تم (راہِ خدا) میں نہ نکلو گے تو (اللہ) تمہیں عذاب دے گا

أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

أَلِيمًا	وَ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَ	لَا تَضُرُّوهُ	شَيْئًا	وَاللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
دردناک	اور	بدلہ میں لے آئے گا	اور قوم	تمہارے سوا	اور	نہ بگاڑ سکو گے اس کا	کچھ بھی	اور اللہ	ہر چیز پر

دردناک، اور تمہارے سوا کوئی اور قوم بدلہ میں لے آئے گا، اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

قَدِيرٌ	إِلَّا	تَنصُرُوهُ	فَقَدْ نَصَرَهُ	اللَّهُ	إِذْ	أَخْرَجَهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
قدرت رکھنے والا	اگر تم مدد نہ کرو گے اس کی		تو البتہ اس کی مدد کی ہے	اللہ	جب	اس کو نکالا	وہ لوگ	جو کافر ہوئے (کافر)

قدرت رکھنے والا ہے ۔ اگر تم اُس (نبی پاکؐ) کی مدد نہ کرو گے تو البتہ اللہ نے مدد کی ہے جب کافروں نے انہیں نکالا تھا

ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ

ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	إِذْ هُمَا	فِي	الْغَارِ	إِذْ	يَقُولُ	لِصَاحِبِهِ	لَا تَحْزَنْ	إِنَّ	اللَّهَ
دوسرا	دو میں	جب وہ دونوں	میں	غار	جب	وہ کہتے تھے	اپنے ساتھی سے	گھبراؤ نہیں	یقیناً	اللہ

وہ دوسرے تھے دو دونوں میں، جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی (ابوبکر صدیقؓ) سے کہتے تھے، گھبراؤ نہیں، یقیناً اللہ

مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا

مَعَنَا	فَأَنزَلَ	اللَّهُ	سَكِينَتَهُ	عَلَيْهِ	وَ	أَيَّدَهُ	بِجُنُودٍ	لَّمْ تَرَوْهَا
ہمارے ساتھ	تو نازل کی	اللہ	اپنی تسکین	اس پر	اور	اسکی مدد کی	ایسے لشکروں سے	جو تم نے نہیں دیکھے

ہمارے ساتھ ہے، تو اس نے اُن پر اپنی تسکین نازل کی اور ایسے لشکروں سے اُن کی مدد کی جو تم نے نہیں دیکھے،

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ

وَجَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	السُّفْلَىٰ	وَ	كَلِمَةُ اللَّهِ	هِيَ	الْعُلْيَا
اور کر دی	بات	وہ لوگ جو	انہوں نے کفر کیا (کافر)	پست (نیچی)	اور	اللہ کا کلمہ (بول)	وہ	بالا

اور کافروں کی بات پست کر دی، اور اللہ کا کلمہ (بول) بالا ہے،

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾ انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ

وَاللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	انفِرُوا	خِفَافًا	وَثِقَالًا	وَجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِكُمْ
اور اللہ	غالب	حکمت والا	تم نکلو	ہلکا - ہلکے	اور (یا) بھاری	اور جہاد کرو	اپنے مالوں سے

اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ تم نکلو ہلکے ہو یا بھاری اور اپنے مالوں سے جہاد کرو

وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

وَأَنفُسِكُمْ	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ	ذَٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِن	كُنتُمْ	تَعْلَمُونَ
اور اپنی جانوں	میں	اللہ کی راہ	یہ تمہارے لئے	بہتر	تمہارے لئے	اگر	تم ہو	جانتے ہو

اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن بَعُدَتْ

لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيبًا	وَسَفَرًا	قَاصِدًا	لَّاتَّبَعُوكَ	وَلَٰكِن	بَعُدَتْ
اگر	ہوتا	مال (غنیمت)	قریب	اور سفر	آسان	تو آپ کے پیچھے ہو لیتے	اور لیکن	دور نظر آیا

اگر مالِ غنیمت قریب، اور سفر آسان ہوتا، تو وہ آپ کے پیچھے ہو لیتے، لیکن دور نظر آیا

عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ

عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَسَيَحْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَوِ اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ
اُن پر	راستہ	اور اب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	اگر ہم سے ہو سکتا	ہم ضرور نکلتے	تمہارے ساتھ

انہیں راستہ، اور اب اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے،

يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾ عَفَا اللَّهُ عَنكَ

يُهْلِكُونَ	أَنفُسَهُمْ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	عَفَا	اللَّهُ	عَنكَ
وہ ہلاک کر رہے ہیں	اپنے آپ	اور اللہ	جانتا ہے	کہ وہ	یقیناً جھوٹے ہیں	معاف کرے	اللہ	تمہیں

وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے

لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَتَعۡلَمَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿٤٣﴾

لِمَ	اَذِنۡتَ	لَهُمۡ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكَ	الَّذِيۡنَ	صَدَقُوۡا	وَتَعۡلَمَ	الۡكٰذِبِيۡنَ
کیوں	تم نے اجازت دی	انہیں	یہاں تک	ظاہر ہو جائے	آپ پر	وہ لوگ جو	سچے	اور آپ جان لیتے	جھوٹے

آپ نے (اس سے پیشتر) انہیں کیوں اجازت دیدی یہانتک کہ آپ پر ظاہر ہو جاتے وہ لوگ جو سچے ہیں، اور آپ جان لیتے جھوٹوں کو۔

لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا

لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ	الَّذِيۡنَ	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ	وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	اَنۡ	يُّجَاهِدُوۡا
نہیں مانگتے آپ سے رخصت	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور یوم آخرت	کہ	وہ جہاد کریں

آپ سے وہ لوگ رخصت نہیں مانگتے، جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، کہ وہ جہاد کریں

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ

بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَاَنۡفُسِهِمۡ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	بِالۡمُتَّقِيۡنَ	اِنَّمَا	يَسۡتَاۡذِنُكَ
اپنے مالوں سے	اور اپنی جان (جمع)	اور اللہ	خوب جانتا ہے	متقیوں کو	وہی صرف	آپ سے رخصت مانگتے ہیں

اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے، اور اللہ متقیوں (ڈرنے والے پرہیزگاروں) کو خوب جانتا ہے۔ آپ سے صرف وہ لوگ رخصت مانگتے ہیں

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ

الَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ	وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	وَارۡتَابَتۡ	قُلُوۡبُهُمۡ
وہ لوگ جو	ایمان نہیں رکھتے	اللہ پر	اور یوم آخرت	اور شک میں پڑے ہیں	ان کے دل

جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں

فَهُمۡ فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوۡ اَرَادُوا الۡخُرُوۡجَ لَاَعَدُّوۡا لَهٗ

فَهُمۡ	فِىۡ	رَيۡبِهِمۡ	يَتَرَدَّدُوۡنَ	وَلَوۡ	اَرَادُوا	الۡخُرُوۡجَ	لَاَعَدُّوۡا	لَهٗ
سو وہ	میں	اپنے شک	بھٹک رہے ہیں	اور اگر	وہ ارادہ کرتے	نکلنے کا	ضرور تیار کرتے	اس کے لئے

سو وہ اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے ضرور تیار کرتے

عُدَّةً وَّلٰـكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ انۡۢبِعَاثَهُمۡ فَثَبَّطَهُمۡ وَقِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿٤٦﴾

عُدَّةً	وَّلٰـكِنۡ	كَرِهَ	اللّٰهُ	انۡۢبِعَاثَهُمۡ	فَثَبَّطَهُمۡ	وَقِيۡلَ	اقۡعُدُوۡا	مَعَ	الۡقٰعِدِيۡنَ
کچھ سامان	اور لیکن	ناپسند کیا	اللہ	ان کا اٹھنا	سو ان کو روک دیا	اور کہا گیا	بیٹھ جاؤ	ساتھ	بیٹھنے والے

کچھ سامان، لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا ناپسند کیا، سو ان کو روک دیا اور کہہ دیا گیا (معذور) بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھ جاؤ۔

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ

لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا	وَ	لَاْ اَوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ	يَبْغُوْنَكُمُ
اگر	وہ نکلتے	تم میں	نہ	تمہیں بڑھاتے	مگر (سوائے)	خرابی	اور	دوڑے پھرتے	تمہارے درمیان	تمہارے لئے چاہتے ہیں

اور اگر وہ تم میں (تمہارے ساتھ) نکلتے تمہارے لئے خرابی کے سوا کچھ نہ بڑھاتے، اور تمہارے درمیان دوڑے پھرتے چاہتے ہوئے تمہارے لئے

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا

الْفِتْنَةَ	وَفِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	لَقَدِ ابْتَغَوُا
بگاڑ	اور تم میں	سننے والے (جاسوس)	ان کے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	البتہ چاہا تھا انہوں نے

بگاڑ، اور تم میں اُن کے جاسوس ہیں، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ البتہ اُنہوں نے چاہا تھا

الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ	وَقَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ	حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ	وَظَهَرَ
بگاڑ	اس سے قبل	انہوں نے الٹ پلٹ کیں	تمہارے لئے	تدبیریں	یہاں تک کہ	آگیا	حق	اور غالب آگیا

اس سے قبل بھی بگاڑ، اور اُنہوں نے تمہارے لئے تدبیریں اُلٹ پلٹ کیں، یہاں تک کہ حق آگیا، اور غالب آگیا

اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ

اَمْرُ اللّٰهِ	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ لَا تَفْتِنِّيْ
امرِ الٰہی	اور وہ	پسند نہ کرنے والے	اور ان میں سے	جو- کوئی	کہتا ہے	اجازت دیں	مجھے	اور نہ ڈالیں مجھے آزمائش میں

امرِ الٰہی اور وہ پسند نہ کرنے والے (ناخوش) ہے۔ اور ان میں سے کوئی کہتا ہے مجھے اجازت دیں اور مجھے آزمائش میں نہ ڈالیں،

اَلَا فِى الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ

اَلَا	فِى	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تُصِبْكَ
یاد رکھو	میں	آزمائش	وہ پڑ چکے ہیں	اور بیشک	جہنم	گھیرے ہوئے	کافروں کو	اگر	تمہیں پہنچے

یاد رکھو وہ آزمائش میں پڑ چکے ہیں، اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ اگر تمہیں پہنچے

حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا

حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَاِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ اَخَذْنَا	اَمْرَنَا
کوئی بھلائی	انہیں بری لگے	اور اگر	تمہیں پہنچے	کوئی مصیبت	تو وہ کہیں	ہم نے پکڑ لیا (سنبھال لیا) تھا	اپنا کام

کوئی بھلائی تو اُنہیں بُری لگے، اور تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہیں ہم نے اپنا کام سنبھال لیا تھا

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝٥٠ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا

مِنْ قَبْلُ	وَ	يَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ	فَرِحُوْنَ	قُلْ	لَّنْ يُّصِيْبَنَا	اِلَّا	مَا
اس سے پہلے	اور	وہ لوٹ جاتے ہیں	اور وہ	خوشیاں مناتے	آپ کہدیں	ہرگز نہ پہنچے گا ہمیں	مگر	جو

اس سے پہلے اور وہ خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔ آپ کہہ دیں ہمیں ہرگز نہ پہنچے گا مگر (وہی) جو

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝٥١ قُلْ هَلْ

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	هَلْ
لکھ دیا	اللہ	ہمارے لئے	وہی	ہمارا مولا	اور	اللہ پر	بھروسہ چاہیے	مومن (جمع)	آپ کہدیں کیا	

اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے، وہی ہمارا مولا ہے۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔ آپ کہدیں کیا

تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ

تَرَبَّصُوْنَ	بِنَا	اِلَّا	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَنَحْنُ	نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ
تم انتظار کرتے ہو	ہم پر	مگر	ایک کا	دو خوبیوں	اور ہم	انتظار کرتے ہیں	تمہارے لئے	کہ	تمہیں پہنچے

تم ہر دو خوبیوں میں سے ہم پر ایک کا انتظار کرتے ہو، اور ہم تمہارے لئے انتظار کر رہے ہیں کہ تمہیں پہنچے

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝٥٢

اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖ	اَوْ	بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْا	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ
اللہ	کوئی عذاب	سے	اسکے پاس	یا	ہمارے ہاتھوں سے	سو تم انتظار کرو	ہم	تمہارے ساتھ	انتظار کرنیوالے (منتظر)

اللہ کے پاس سے کوئی عذاب یا ہمارے ہاتھوں سے، سو تم انتظار کرو، ہم (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا

قُلْ	اَنْفِقُوْا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ يُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا
آپ کہدیں	تم خرچ کرو	خوشی سے	یا	ناخوشی سے	ہرگز نہ قبول کیا جائے گا	تم سے	بیشک تم	تم ہو	قوم

آپ کہہ دیں تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، ہرگز تم سے قبول نہ کیا جائے گا، بیشک تم ہو قوم

فٰسِقِيْنَ ۝٥٣ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا

فٰسِقِيْنَ	وَمَا	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّا	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا
فاسق (جمع)	اور نہ	اُن سے مانع ہوا	کہ	قبول کیا جائے	ان سے	ان کا خرچ	مگر	یہ کہ وہ	منکر ہوئے

فاسقین (نافرمانوں کی قوم)۔ اور اُن کے خرچ قبول ہونے میں مانع نہ ہوا مگر یہ کہ وہ منکر ہوئے

بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ

بِاللّٰهِ	وَبِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا يَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَهُمْ	كُسَالٰى	وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ
اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور	وہ نہیں آتے	نماز	مگر	اور وہ	سست	اور	وہ خرچ نہیں کرتے

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے، اور وہ نماز کو نہیں آتے مگر سستی سے، اور وہ خرچ نہیں کرتے

اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا

اِلَّا	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ	فَلَا تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا
مگر	اور وہ	ناخوشی سے	سو تمہیں تعجب نہ ہو	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	یہی

مگر ناخوشی سے۔ سو تمہیں تعجب نہ ہو ان کے مالوں پر، اور نہ ان کی اولاد پر،

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِى	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَتَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ
چاہتا ہے	اللہ	کہ عذاب دے انہیں	اس سے	میں	دنیا کی زندگی	اور نکلیں	ان کی جانیں	اور وہ

اللہ یہی چاہتا ہے کہ انہیں اس سے دنیا کی زندگی میں عذاب دے، اور ان کی جانیں نکلیں تو (اس وقت) بھی وہ

كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ

كٰفِرُوْنَ	وَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ	وَمَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ
کافر ہوں	اور قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	بیشک وہ	البتہ تم ہی سے	حالانکہ نہیں	وہ	تم میں سے	اور لیکن وہ	لوگ

کافر ہوں۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ تم ہی سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں، لیکن وہ لوگ

يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ

يَّفْرَقُوْنَ	لَوْ يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ مَغٰرٰتٍ	اَوْ	مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ
ڈرتے ہیں	اگر وہ پائیں	پناہ کی جگہ	اور غار (جمع)	یا	گھسنے کی جگہ	تو وہ پھر جائیں	اس کی طرف

ڈرتے ہیں۔ اگر وہ پائیں کوئی پناہ کی جگہ، یا غار، یا گھسنے (سر سمانے) کی جگہ تو وہ اس کی طرف پھر جائیں

وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا

وَهُمْ	يَجْمَحُوْنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِى	الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا
اور وہ	رسیاں تڑاتے ہیں	اور ان میں سے	جو (بعض)	طعن کرتا ہے آپ ﷺ پر	میں	صدقات	سو اگر	انہیں دیدیا جائے	اس سے

رسیاں تڑاتے ہوئے۔ اور ان میں سے بعض آپ ﷺ پر صدقات (کی تقسیم میں) طعن کرتے ہیں، سو اگر اس سے انہیں دیدیا جائے

رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا

رَضُوْا	وَاِنْ	لَمْ يُعْطَوْا	مِنْهَا	اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا
وہ راضی ہوجائیں	اور اگر	انہیں نہ دیا جائے	اس سے	اسی وقت	وہ	ناراض ہوجاتے ہیں	کیا اچھا ہوتا	اگر وہ	راضی ہوجاتے

تو وہ راضی ہوجائیں اور اگر انہیں اس سے نہ دیا جائے تو وہ اسی وقت ناراض ہوجاتے ہیں۔ کیا اچھا ہوتا اگر وہ (اس پر) راضی ہوجاتے

مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ

مَا	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَقَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ
جو	انہیں دیا	اللہ	اور اس کا رسول	اور وہ کہتے	ہمیں کافی ہے	اللہ	اب ہمیں دے گا	اللہ

جو اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے انہیں دیا، اور وہ کہتے ہمیں اللہ کافی ہے، اب ہمیں دے گا اللہ

٧ ع ١٤ ١٣

مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

مِنْ	فَضْلِهٖ	وَرَسُوْلُهٗ	اِنَّا	اِلَى	اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ	اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ
سے	اپنا فضل	اور اس کا رسول	بیشک ہم	طرف	اللہ	رغبت رکھتے ہیں	صرف	زکوٰۃ	مفلس (جمع)

اپنے فضل سے، بیشک ہم اللہ اور اس کے رسول کی طرف رغبت رکھتے ہیں۔ زکوٰۃ (حق ہے) صرف مفلسوں کا

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ

وَالْمَسٰكِيْنِ	وَالْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَفِى	الرِّقَابِ
مسکین (جمع) محتاج	اور کام کرنے والے	اس پر	اور الفت دی جائے	ان کے دل	اور میں	گردنوں (کے چھڑانے)

اور محتاجوں کا، اور اس پر کام کرنے والے (کارکنوں کا) اور (ان لوگوں کا) جنہیں (اسلام کی) الفت دی جائے اور گردنوں کے چھڑانے (آزاد کرانے) میں

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

وَالْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِنَ	اللّٰهِ
تاوان بھرنے والے قرضدار	اور	میں	اللہ کی راہ	اور مسافر	فریضہ (ٹھہرایا ہوا)	سے	اللہ

اور قرضداروں کا (قرض ادا کرنے) میں اور اللہ کی راہ میں، اور مسافروں کا (یہ) اللہ کی طرف سے ٹھہرایا ہوا فریضہ ہے،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَمِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَيَقُوْلُوْنَ
اور اللہ	علم والا	حکمت والا	اور ان میں سے	جو لوگ	ایذا دیتے (ستاتے) ہیں	نبیؐ	اور کہتے ہیں

اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور ان میں سے بعض لوگ نبیؐ کو ستاتے ہیں اور کہتے ہیں

هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَيُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وہ (یہ)	کان	آپ کہدیں	کان	بھلائی	تمہارے لئے	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور یقین رکھتے ہیں	مومنوں پر

یہ تو کان ہے (کانوں کا کچا ہے) آپ کہدیں کان تمہاری بھلائی کے لئے ہے، وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں، اور مومنوں پر یقین رکھتے ہیں

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ

وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَهُمْ
اور	رحمت	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان لائے	تم میں	اور جو لوگ	ستاتے ہیں	اللہ کا رسول	ان کے لئے

اور ان لوگوں کے لئے رحمت ہیں جو تم میں سے ایمان لائے، اور جو لوگ اللہ کے رسولؐ کو ستاتے ہیں، ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۶۱ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	لِيُرْضُوْكُمْ	وَاللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	اَحَقُّ
عذاب	دردناک	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تمہارے لئے	تاکہ تمہیں خوش کریں	اور اللہ	اور اس کا رسول	زیادہ حق

دردناک عذاب ہے۔ وہ تمہارے لئے (تمہارے سامنے) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں خوش کریں، اور اللہ اور اس کے رسولؐ کا زیادہ حق ہے

اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ

اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ	اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ	اللّٰهَ
کہ	وہ ان کو خوش کریں	اگر	وہ ایمان والے ہیں	کیا وہ نہیں جانتے	کہ وہ	جو	مقابلہ کرے گا	اللہ

کہ وہ انہیں خوش کریں، اگر وہ ایمان والے ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے؟ کہ جو مقابلہ کرے گا اللہ کا

وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝۶۳

وَرَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ
اور اس کا رسول	تو بیشک	اسکے لئے	دوزخ کی آگ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہ	رسوائی	بڑی

اور اس کے رسولؐ کا تو بیشک اس کے لئے دوزخ کی آگ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی رُسوائی ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ

يَحْذَرُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ
ڈرتے ہیں	منافق (جمع)	کہ نازل ہو	ان (مسلمانوں) پر	کوئی سورۃ	انہیں جتادے	وہ جو	میں	ان کے دل (جمع)

منافقین ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورۃ نازل (نہ) ہو جائے جو انہیں (مسلمانوں کو) جتادے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہے۔

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ

قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَا تَحْذَرُوْنَ	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ
آپ کہدیں	ٹھٹھے کرتے رہو	بیشک اللہ	کھولنے والا	جس سے تم ڈرتے ہو	اور اگر	تم اُن سے پوچھو	تو وہ ضرور کہیں گے

آپ کہدیں تم ٹھٹھے (ہنسی مذاق) کرتے رہو، بیشک تم جس سے ڈرتے ہو اللہ اسے کھولنے والا ہے (کھول کر رہے گا) اور اگر تم اُن سے پوچھو تو وہ ضرور کہیں گے

اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾

اِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوْضُ	وَنَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ	وَاٰيٰتِهٖ	وَرَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ
کچھ نہیں (صرف)	ہم تھے	دل لگی کرتے	اور کھیل کرتے	آپ کہدیں	کیا اللہ کے	اور اسکی آیات	اور اسکا رسول	تم تھے	ہنسی کرتے

ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کرتے ہیں؛ آپ کہدیں کیا تم اللہ سے، اور اس کی آیات سے، اور اس کے رسولؐ سے ہنسی کرتے تھے؟

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ

لَا تَعْتَذِرُوْا	قَدْ كَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ	طَاۗىِٕفَةٍ	مِّنْكُمْ
نہ بناؤ بہانے	تم کافر ہوگئے ہو	بعد	تمہارا (اپنا) ایمان	اگر	ہم معاف کردیں	سے (کو)	ایک گروہ	تم میں سے

بہانے نہ بناؤ تم اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے، اور ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر دیں

نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

نُعَذِّبْ	طَاۗىِٕفَةً	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ
ہم عذاب دیں	ایک (دوسرا) گروہ	اس لئے کہ وہ	تھے	مجرم (جمع)	منافق مرد (جمع)	اور منافق عورتیں

تو دوسرے گروہ کو عذاب دیں گے اس لئے کہ وہ مجرم تھے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

بَعْضُهُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوْفِ
ان میں سے بعض	سے	بعض کے	وہ حکم دیتے ہیں	برائی کا	اور منع کرتے ہیں	سے	نیکی

ان میں سے بعض، بعض کے (ایکدوسرے کے ہم جنس) ہیں، برائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں،

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾

وَيَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ
اور بند رکھتے ہیں	اپنے ہاتھ	وہ بھول بیٹھے	اللہ	تو اس نے انہیں بھلا دیا	بیشک	منافق (جمع)	وہ (ہی)	نافرمان (جمع)

اور اپنے ہاتھ (مٹھیاں خرچ کرنے سے) بند رکھتے ہیں، وہ اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے انہیں بھلا دیا، بیشک منافق ہی نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	نَارَ جَهَنَّمَ	وَالْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَعَدَ اللّٰهُ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	جہنم کی آگ	اور کافر (جمع)	اور منافق عورتیں (جمع)	منافق مرد (جمع)	اللہ نے وعدہ دیا

اللہ نے منافق مردوں، اور منافق عورتوں، اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے، اس میں ہمیشہ رہیں گے،

هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

مِنْ قَبْلِكُمْ	كَالَّذِيْنَ	مُّقِيْمٌ	عَذَابٌ	وَلَهُمْ	اللّٰهُ	وَلَعَنَهُمُ	حَسْبُهُمْ	هِيَ
تم سے قبل	جس طرح وہ لوگ جو	ہمیشہ رہنے والا	عذاب	اور ان کیلئے	اللہ	ان پر لعنت کی	ان کے لئے کافی	وہی

وہی اُن کے لئے کافی ہے، اور اُن پر اللہ نے لعنت کی، اور ان کے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ جس طرح وہ لوگ جو تم سے قبل تھے

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ

بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعُوْا	وَاَوْلَادًا	اَمْوَالًا	وَاَكْثَرَ	قُوَّةً	مِنْكُمْ	اَشَدَّ	كَانُوْٓا
اپنے حصے سے	سوانہوں نے فائدہ اٹھایا	اور اولاد	مال میں	اور زیادہ	قوت	تم سے	بہت زور والے	وہ تھے

وہ تم سے بہت زور والے تھے قوت میں، اور زیادہ تھے مال میں اور اولاد میں، سواُنہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا،

فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ

وَخُضْتُمْ	بِخَلَاقِهِمْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	الَّذِيْنَ	اسْتَمْتَعَ	كَمَا	بِخَلَاقِكُمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ
اور تم گھسے	اپنے حصے سے	تم سے پہلے	وہ لوگ جو	فائدہ اٹھایا	جیسے	اپنے حصے سے	سوتم فائدہ اٹھالو

سوتم اپنے حصے سے فائدہ اٹھالو، جیسے انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا جو تم سے پہلے تھے، اور تم (بری باتوں میں) گھسے

كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

هُمُ	وَاُولٰٓئِكَ	وَالْاٰخِرَةِ	فِي الدُّنْيَا	اَعْمَالُهُمْ	حَبِطَتْ	اُولٰٓئِكَ	خَاضُوْا	كَالَّذِيْ
وہ	اور وہی لوگ	اور آخرت	دنیا میں	ان کے عمل (جمع)	اکارت گئے	وہی لوگ	گھسے	جیسے وہ

جیسے وہ گھسے تھے وہی لوگ ہیں جن کے عمل دنیا اور آخرت میں اکارت گئے، اور وہی لوگ ہیں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ

وَّعَادٍ	قَوْمِ نُوْحٍ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	نَبَاُ	اَلَمْ يَاْتِهِمْ	الْخٰسِرُوْنَ
اور عاد	قوم نوح	ان سے پہلے	وہ لوگ جو	خبر	کیاان تک نہ آئی	خسارہ اٹھانے والے

خسارہ اٹھانے والے۔ کیا اُن تک ان لوگوں کی خبر نہ آئی (نہ پہنچی) جو ان سے پہلے تھے، قوم نوح اور عاد

وَثَمُوْدَ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

وَثَمُوْدَ	وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
اور ثمود	اور قوم ابراہیمؑ	اور مدین والے	اور اُلٹی ہوئی بستیاں	ان کے پاس آئے	ان کے رسول (جمع)

اور ثمود، اور قوم ابراہیمؑ اور مدین والے، اور وہ بستیاں جو اُلٹ دی گئیں، ان کے پاس ان کے رسول آئے

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَ

بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ
واضح احکام و دلائل کے ساتھ	سو نہیں	تھا	اللہ	کہ وہ ان پر ظلم کرتا	لیکن	وہ تھے	اپنے اوپر	ظلم کرتے	اور

واضح احکام و دلائل کے ساتھ، سو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ اور

الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

الْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
مومن مرد (جمع)	اور مومن عورتیں (جمع)	ان میں سے بعض	رفیق (جمع)	بعض	وہ حکم دیتے ہیں	بھلائی کا

مومن مرد اور مومن عورتیں ان میں سے بعض، بعض کے (ایک دوسرے کے) رفیق ہیں، وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں،

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
اور روکتے ہیں	سے	بُرائی	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ

اور بُرائی سے روکتے ہیں، اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں،

وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

وَيُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
اور اطاعت کرتے ہیں	اللہ	اور اس کا رسول	وہی لوگ	کہ ان پر رحم کرے گا	اللہ	بیشک	اللہ	غالب

اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں، وہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا، بیشک اللہ غالب

حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

حَكِيْمٌ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
حکمت والا	وعدہ دیا	اللہ	مومن مرد (جمع)	اور مومن عورتیں (جمع)	جنتیں	جاری ہیں	ان کے نیچے	نہریں

حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنتوں کا وعدہ کیا ہے، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ

خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	وَ مَسٰكِنَ	طَیِّبَةً	فِیْ	جَنّٰتِ عَدْنٍ	وَ رِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ
ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور مکانات	پاکیزہ	میں	ہمیشہ رہنے کے باغات	اور خوشنودی	سے	اللہ	سب سے بڑی

ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور پاکیزہ مکانات ہمیشہ رہنے کے باغات میں، اور اللہ کی خوشنودی سب سے بڑی بات ہے؛

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۷۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ

ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِیْمُ	یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَ الْمُنٰفِقِیْنَ
یہ	وہ	کامیابی	بڑی	اے	نبی ﷺ	جہاد کریں	کافر (جمع)	اور منافقین

یہ بڑی کامیابی ہے - اے نبی ﷺ! آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں،

وَ اغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۷۳﴾ یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

وَ	اغْلُظْ	عَلَیْهِمْ	وَ مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ	الْمَصِیْرُ	یَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور	سختی کریں	اُن پر	اور ان کا ٹھکانہ	جہنم	اور بُری	پلٹنے کی جگہ	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

اور اُن پر سختی کریں، اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور وہ پلٹنے کی بُری جگہ ہے - وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا

مَا قَالُوْا	وَ لَقَدْ قَالُوْا	كَلِمَةَ الْكُفْرِ	وَ كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِسْلَامِهِمْ	وَ هَمُّوْا
نہیں انہوں نے کہا	حالانکہ ضرور انہوں نے کہا	کفر کا کلمہ	اور اُنہوں نے کفر کیا	بعد	ان کا (اپنا) اسلام	اور قصد کیا اُنہوں نے

کہ اُنہوں نے نہیں کہا، حالانکہ انہوں نے ضرور کفر کا کلمہ کہا، اور اپنے اسلام (لانے کے) بعد انہوں نے کفر کیا، اور اُنہوں نے (اس چیز کا) قصد کیا

بِمَا لَمْ یَنَالُوْا ۚ وَ مَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

بِمَا	لَمْ یَنَالُوْا	وَ	مَا نَقَمُوْۤا	اِلَّاۤ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	مِنْ	فَضْلِهٖ
اس کا جو	انہیں نہ ملی	اور	انہوں نے بدلہ نہ دیا	مگر	یہ کہ	اُنہیں غنی کر دیا اللہ	اور اس کا رسول	سے	اپنا فضل

جو انہیں نہ ملی، اور انہوں نے بدلہ نہ دیا مگر (صرف اس بات کا) کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا؛

فَاِنْ یَّتُوْبُوْا یَكُ خَیْرًا لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ یَّتَوَلَّوْا یُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ

فَاِنْ	یَّتُوْبُوْا	یَكُ	خَیْرًا	لَّهُمْ	وَ اِنْ	یَّتَوَلَّوْا	یُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِیْمًا
سو اگر	وہ توبہ کر لیں	ہوگا	بہتر	انکے لئے	اور اگر	وہ پھر جائیں	عذاب دے گا انہیں	اللہ	عذاب	دردناک

سو اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے لئے بہتر ہوگا، اور اگر وہ پھر جائیں تو اللہ انہیں دردناک عذاب دے گا،

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٧٤﴾

فِي	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	فِي الْأَرْضِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيرٍ
میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کے لئے	زمین میں	کوئی	حمایتی	اور نہ	کوئی مددگار

دنیا میں اور آخرت میں اور ان کے لئے نہ ہوگا زمین میں کوئی حمایتی ، اور نہ مددگار ۔

وَمِنْهُمْ مَنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ

وَمِنْهُمْ	مَنْ	عٰهَدَ اللّٰهَ	لَئِنْ	اٰتٰنَا	مِنْ	فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَلَنَكُوْنَنَّ
اور ان سے	جو	عہد کیا اللہ سے	البتہ اگر	ہمیں دے وہ	سے	اپنا فضل	ضرور صدقہ دیں ہم	اور ہم ضرور ہو جائیں گے

اور ان میں سے (بعض وہ ہیں) جنہوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے دے تو ہم ضرور صدقہ دینگے اور ہم ضرور ہو جائیں گے

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّآ اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	فَلَمَّآ	اٰتٰهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ	وَتَوَلَّوْا	وَهُمْ
سے	صالح (جمع)	پھر جب	اس نے دیا انہیں	سے	اپنا فضل	انہوں نے بخل کیا	اس میں	اور پھر گئے	اور وہ

صالحین (نیکوکاروں) میں سے ۔ پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے اس میں بخل کیا اور وہ پھر گئے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ

مُّعْرِضُوْنَ	فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ
روگردانی کرنے والے ہیں	تو اس نے ان کا انجام کار کیا	نفاق	میں	ان کے دل	تک	اس روز	وہ اس سے ملیں گے	کیونکہ

وہ روگردانی کرنے والے ہیں۔ تو (اللہ نے) اس کا انجام کار ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا روزِ (قیامت) تک کہ وہ اس سے ملیں گے، کیونکہ

اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ

اَخْلَفُوا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَبِمَا	كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ
انہوں نے خلاف کیا	اللہ	جو	اس سے انہوں نے وعدہ کیا	اور کیونکہ	وہ جھوٹ بولتے تھے	کیا نہیں	وہ جانتے	کہ

انہوں نے جو اللہ سے وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا، اور کیونکہ وہ جھوٹ بولتے تھے ۔ کیا وہ نہیں جانتے ؟ کہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ
اللہ	جانتا ہے	ان کے بھید	اور ان کی سرگوشی	اور	یہ کہ	اللہ	خوب جاننے والا	غیب کی باتیں

اللہ ان کے بھید اور ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے ، اور یہ کہ اللہ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے ۔

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَ

اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي	الصَّدَقٰتِ	وَ
وہ لوگ جو	عیب لگاتے ہیں	خوشی سے کرتے ہیں	سے (جو)	مومن (جمع)	میں	صدقہ (جمع) خیرات	اور

وہ لوگ جو اُن مومنوں پر عیب لگاتے ہیں، جو خوشی سے خیرات کرتے ہیں، اور

الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ

الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ	سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنْهُمْ
وہ لوگ جو	نہیں پاتے	مگر	اپنی محنت	وہ مذاق کرتے ہیں	ان سے	مذاق (کا جواب دیا)	اللہ	اُن سے

اور وہ لوگ جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت (کا صلہ) وہ (منافق) ان سے مذاق کرتے ہیں، اللہ نے ان کے مذاق (کا جواب) دیا۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اِسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اَوْ	لَا تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اِنْ
اور ان کے لئے	عذاب	دردناک	تو بخشش مانگ	ان کے لئے	یا	بخشش نہ مانگ	ان کے لئے	اگر

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ آپؐ اُن کے لئے بخشش مانگیں یا ان کے لئے بخشش نہ مانگیں (برابر ہے) اگر

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	سَبْعِيْنَ	مَرَّةً	فَلَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
آپ بخشش مانگیں	ان کے لئے	ستر (۷۰)	بار	تو ہرگز نہ بخشے گا	اللہ	ان کو	یہ	کیونکہ وہ

آپؐ اُن کے لئے ستر (۷۰) بار (بھی) بخشش مانگیں اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا، یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾

كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ
انہوں نے کفر کیا	اللہ سے	اور اس کا رسول	اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ	نافرمان (جمع)

اللہ اور اس کے رسولؐ سے کفر کیا، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا

فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	وَكَرِهُوْٓا	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا
خوش ہوئے	پیچھے رہنے والے	اپنے بیٹھ رہنے سے	خلاف (پیچھے)	رسول	اللہ	اور انہوں نے ناپسند کیا	کہ	وہ جہاد کریں

پیچھے رہ جانے والے رسولؐ کے پیچھے اپنے بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اُنہوں نے ناپسند کیا کہ وہ جہاد کریں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ

بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَقَالُوْا	لَا تَنْفِرُوْا	فِي الْحَرِّ	قُلْ
اپنے مالوں سے	اور اپنی جانیں	میں	اللہ کی راہ	اور انہوں نے کہا	نہ کوچ کرو	گرمی میں	آپ کہہ دیں

اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں، اور انہوں نے کہا گرمی میں کوچ نہ کرو، آپ کہہ دیں

نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ

نَارُ جَهَنَّمَ	اَشَدُّ	حَرًّا	لَوْ	كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ	فَلْيَضْحَكُوْا	قَلِيْلًا	وَّ
جہنم کی آگ	سب سے زیادہ	گرمی میں	کاش	وہ سمجھ رکھتے	چاہیے وہ ہنسیں	تھوڑا	اور

جہنم کی آگ گرمی میں سب سے زیادہ ہے، کاش وہ سمجھ سکتے ۔ چاہیے کہ وہ ہنسیں تھوڑا اور

لْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَاۗىِٕفَةٍ

لْيَبْكُوْا	كَثِيْرًا	جَزَاۗءًۢ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى	طَاۗىِٕفَةٍ
روئیں	زیادہ	بدلہ	اس کا جو	وہ کماتے تھے	پھر اگر	وہ آپکو واپس لے جائے	اللہ	طرف	کسی گروہ

روئیں زیادہ، یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کماتے تھے ۔ پھر اگر اللہ آپ کو کسی گروہ کی طرف واپس لے جائے

مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا

مِّنْهُمْ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ	لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ	لَّنْ تَخْرُجُوْا	مَعِيَ	اَبَدًا	وَّ	لَنْ تُقَاتِلُوْا
ان سے	پھر وہ آپ سے اجازت مانگیں	نکلنے کے لئے	تو آپ کہہ دیں	تم ہرگز نہ نکلو گے	میرے ساتھ	کبھی بھی	اور	ہرگز نہ لڑو گے

ان میں سے، پھر وہ آپ سے (جہاد کے لئے) نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ کہہ دیں تم میرے ساتھ کبھی بھی ہرگز نہ نکلو گے اور ہرگز نہ لڑو گے

مَعِيَ عَدُوًّا ۭ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

مَعِيَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمْ	رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوْا	مَعَ	الْخٰلِفِيْنَ
میرے ساتھ	دشمن	بیشک تم	تم نے پسند کیا	بیٹھ رہنے کو	پہلی	بار	سو تم بیٹھو	ساتھ	پیچھے رہ جانے والے

دشمن سے میرے ساتھ (مل کر)، بیشک تم نے پہلی بار بیٹھ رہنے کو پسند کیا، سو تم پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھو۔

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓي اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰي قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ

وَلَا تُصَلِّ	عَلٰٓي	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّلَا تَقُمْ	عَلٰي	قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ
اور نہ پڑھنا نماز	پر	کوئی	ان سے	مر گیا	کبھی	اور نہ کھڑے ہونا	پر	اس کی قبر	بیشک وہ

ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس پر نماز (جنازہ) نہ پڑھنا، اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا، بے شک

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ

كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	فٰسِقُوْنَ	وَلَا تُعْجِبْكَ
انہوں نے کفر کیا	اللہ سے	اور اس کا رسول	اور وہ مرے	جبکہ وہ	نافرمان	اور آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں

انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے کفر کیا، اور وہ (اس حال میں) مرے جبکہ وہ نافرمان تھے - اور آپؐ کو تعجب میں نہ ڈالیں

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا

اَمْوَالُهُمْ	وَاَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِى الدُّنْيَا
ان کے مال	اور ان کی اولاد	صرف	چاہتا ہے	اللہ	کہ	انہیں عذاب دے	اس سے	دنیا میں

ان کے مال اور ان کی اولاد، اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ اُنہیں اس سے دنیا میں عذاب دے،

وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

وَتَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
اور نکلیں	ان کی جانیں	جبکہ وہ	کافر ہوں	اور جب	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	کہ	ایمان لاؤ	اللہ پر

اور (اس حال میں) اُن کی جانیں نکلیں جبکہ وہ کافر ہوں - اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ

وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا

وَجَاهِدُوْا	مَعَ	رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا الطَّوْلِ	مِنْهُمْ	وَقَالُوْا	ذَرْنَا
اور جہاد کرو	ساتھ	اس کا رسول	آپ سے اجازت چاہتے ہیں	مقدور والے	ان سے	اور کہتے ہیں	چھوڑ دے ہمیں

اور اس کے رسولؐ کے ساتھ (مل کر) جہاد کرو تو ان میں سے مقدور والے آپ سے اجازت چاہتے ہیں، اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دے

نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى

نَكُنْ	مَعَ	الْقٰعِدِيْنَ	رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلٰى
ہم ہو جائیں	ساتھ	بیٹھ رہ جانے والے	وہ راضی ہوئے	کہ وہ	ہو جائیں	ساتھ	پیچھے رہ جانیوالی عورتیں	اور مہر لگ گئی	پر

کہ ہم بیٹھ رہ جانے والوں کے ساتھ ہو جائیں - وہ راضی ہوئے کہ پیچھے رہ جانیوالی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں، اور مہر لگ گئی

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
ان کے دل	سو وہ	سمجھتے نہیں	لیکن	رسول	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ

ان کے دلوں پر، سو وہ سمجھتے نہیں - لیکن رسولؐ اور وہ لوگ جو اُن کے ساتھ ایمان لائے

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ

وَاُولٰٓئِكَ	الْخَيْرٰتُ	لَهُمُ	وَاُولٰٓئِكَ	وَاَنْفُسِهِمْ	بِاَمْوَالِهِمْ	جٰهَدُوْا
اور یہی لوگ	بھلائیاں	ان کے لئے	اور وہی لوگ	اور اپنی جانیں	اپنے مالوں سے	انہوں نے جہاد کیا

انہوں نے اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کیا، اور انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں، اور یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	لَهُمْ	اللّٰهُ	اَعَدَّ	الْمُفْلِحُوْنَ	هُمُ
نہریں	ان کے نیچے	جاری ہیں	باغات	ان کے لئے	اللہ	تیار کیا	فلاح پانے والے	وہ

فلاح (دو جہان کی کامیابی) پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں، ان کے نیچے نہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ ع وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

الْاَعْرَابِ	مِنَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	وَجَآءَ	الْعَظِيْمُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ
دیہاتی (جمع)	سے	بہانہ بنانے والے	اور آئے	بڑی	کامیابی	یہ	ان میں	ہمیشہ رہیں گے

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور دیہاتیوں میں سے بہانہ بنانے والے آئے

لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	سَيُصِيْبُ	وَرَسُوْلَهٗ	اللّٰهَ	كَذَبُوا	الَّذِيْنَ	وَقَعَدَ	لَهُمْ	لِيُؤْذَنَ
وہ لوگ جو	عنقریب پہنچے گا	اور اس کا رسول	اللہ	جھوٹ بولا	وہ لوگ جو	بیٹھ رہے	ان کو	کہ رخصت دی جائے

کہ ان کو رخصت دی جائے، اور وہ لوگ بیٹھ رہے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے جھوٹ بولا، عنقریب پہنچے گا

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى

الْمَرْضٰى	عَلَى	وَلَا	الضُّعَفَآءِ	عَلَى	لَيْسَ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	مِنْهُمْ	كَفَرُوْا
مریض (جمع)	پر	اور نہ	ضعیف (جمع)	پر	نہیں	دردناک	عذاب	ان سے	انہوں نے کفر کیا

اُن لوگوں کو دردناک عذاب جنہوں نے کفر کیا۔ نہیں ضعیفوں پر، اور نہ مریضوں پر،

وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ

وَ	لِلّٰهِ	نَصَحُوْا	اِذَا	حَرَجٌ	يُنْفِقُوْنَ	مَا	لَا يَجِدُوْنَ	الَّذِيْنَ	عَلَى	وَلَا
اور	اللہ کیلئے	وہ خیر خواہ ہوں	جب	کوئی حرج	وہ خرچ کریں	جو	نہیں پاتے	وہ لوگ جو	پر	اور نہ

اور نہ ان لوگوں پر جو نہیں پاتے کہ وہ خرچ کریں کوئی حرج، جبکہ وہ خیر خواہ ہوں اللہ کے لئے اور

رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿۹۱﴾

رَسُوْلِهٖ	مَا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ	مِنْ سَبِيْلٍ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اس کا رسول	نہیں	پر	نیکی کرنے والے	کوئی راہ (الزام)	اور اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان

اس کے رسول کے، نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام نہیں، اور اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠

وَلَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	اِذَا	مَا	اَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ	لَآ اَجِدُ	مَآ اَحْمِلُكُمْ	عَلَيْهِ
اور نہ	پر	وہ لوگ جو	جب	جب	آپ کے پاس آئے	تاکہ آپ انہیں سواری دیں	آپ نے کہا	میں نہیں پاتا	تمہیں سوار کروں میں	اس پر

اور نہ ان لوگوں پر (کوئی حرج ہے) کہ جب آپ کے پاس آئے کہ آپ انہیں سواری دیں، تو آپ نے کہا کہ (کوئی سواری) نہیں کہ اس پر تمہیں سوار کروں،

تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿۹۲﴾

تَوَلَّوْا	وَ	اَعْيُنُهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ	الدَّمْعِ	حَزَنًا	اَلَّا يَجِدُوْا	مَا	يُنْفِقُوْنَ
وہ لوٹے	اور	ان کی آنکھیں	بہہ رہی ہیں	سے	آنسو (جمع)	غم سے	کہ وہ نہیں پاتے	جو	وہ خرچ کریں

تو وہ (اس حال میں) لوٹے اور غم سے ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، کہ وہ کچھ نہیں پاتے جو وہ خرچ کر سکیں۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا

اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَهُمْ	اَغْنِيَآءُ	رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا
اس کے سوا نہیں (صرف)	راستہ (الزام)	پر	وہ لوگ جو	آپ سے اجازت چاہتے ہیں	اور وہ	غنی (جمع)	وہ خوش ہوئے	کہ	وہ ہو جائیں

الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت چاہتے ہیں اور وہ غنی (مالدار) ہیں، وہ اس سے خوش ہوئے کہ وہ رہ جائیں

مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
ساتھ	پیچھے رہ جانیوالی عورتیں	اور مہر لگا دی	اللہ	پر	ان کے دل	سو وہ	نہیں جانتے

پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ، اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی، سو وہ کچھ نہیں جانتے۔

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ	لَّا تَعْتَذِرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ
عذر لائیں گے	تمہارے پاس	جب	تم لوٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	آپ کہدیں	عُذر نہ کرو	ہرگز ہم یقین نہ کریں گے

جب تم اُن کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تو وہ تمہارے پاس عُذر لائیں گے۔ آپ کہدیں عُذر نہ کرو ، ہم ہرگز یقین نہ کریں گے

لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ

لَكُمْ	قَدْ نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ	وَ	سَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُوْلُهٗ	ثُمَّ
تمہارا	ہمیں بتا چکا ہے	اللہ	تمہاری سب خبریں (حالات)	اور	ابھی دیکھے گا	اللہ	تمہارے عمل	اور اس کا رسول	پھر

تمہارا، اللہ ہمیں تمہاری سب خبریں بتا چکا ہے ، اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل دیکھے گا ، پھر

تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾

تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
تم لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والا	پوشیدہ	اور ظاہر	پھر وہ تمہیں جتادے گا	وہ جو	تم کرتے تھے

تم پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے ، پھر وہ تمہیں جتا دے گا تم جو کرتے تھے۔

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ

سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ
اب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے آگے	جب	واپس جاؤ گے تم	ان کی طرف	تاکہ تم درگزر کرو	ان سے	سو تم منہ موڑ لو	ان سے

جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے اب تمہارے آگے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو ، سو تم اُن سے مُنہ موڑ لو

اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	جَزَاۗءًۢ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ
بیشک وہ	پلید	اور ان کا ٹھکانہ	جہنم	بدلہ	اس کا جو	وہ کماتے تھے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے آگے

بیشک وہ پلید ہیں، اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، اس کا بدلہ جو وہ کماتے تھے۔ وہ تمہارے آگے قسمیں کھاتے ہیں

لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ

لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ	تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَرْضٰى	عَنِ	الْقَوْمِ
تاکہ تم راضی ہو جاؤ	ان سے	سو اگر	تم راضی ہو جاؤ	ان سے	تو بیشک	اللہ	راضی نہیں ہوتا	سے	لوگ

تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ ، سو اگر تم اُن سے راضی (بھی) ہو جاؤ تو بے شک اللہ راضی نہیں ہوتا

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ

حُدُوْدَ	اَلَّا يَعْلَمُوْا	وَ اَجْدَرُ	وَ نِفَاقًا	كُفْرًا	اَشَدُّ	اَلْاَعْرَابُ	الْفٰسِقِيْنَ
احکام	کہ وہ نہ جانیں	اور زیادہ لائق	اور نفاق میں	کفر میں	بہت سخت	دیہاتی	نافرمان

نافرمان لوگوں سے۔ دیہاتی کفر اور نفاق میں بہت سخت ہیں، اور زیادہ لائق ہیں کہ وہ نہ جانیں جو احکام

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ

مَنْ	الْاَعْرَابِ	وَ مِنَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ اللّٰهُ	رَسُوْلِهٖ	عَلٰى	اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مَا
جو	دیہاتی	اور سے (بعض)	حکمت والا	جاننے والا	اور اللہ	اپنا رسول	پر	اللہ	نازل کئے	جو

اللہ نے اپنے رسول پر نازل کئے، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ اور بعض دیہاتی ہیں جو

يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ

السَّوْءِ	دَآئِرَةُ	عَلَيْهِمْ	الدَّوَآئِرَ	بِكُمُ	وَ يَتَرَبَّصُ	مَغْرَمًا	مَا يُنْفِقُ	يَتَّخِذُ
بُری	گردش	ان پر	گردشیں	تمہارے لئے	اور انتظار کرتے ہیں	تاوان	جو وہ خرچ کرتے ہیں	لیتے ہیں (سمجھتے ہیں)

(اللہ کی راہ میں) جو خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے لئے گردشوں کا انتظار کرتے ہیں، اُنہی پر ہے بُری گردش،

وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُ	مَنْ	الْاَعْرَابِ	وَ مِنَ	عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ	وَ اللّٰهُ
اور آخرت کا دن	اللہ پر	ایمان رکھتے ہیں	جو	دیہاتی	اور سے (بعض)	جاننے والا	سُننے والا	اور اللہ

اور اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ اور بعض دیہاتی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ

قُرْبَةٌ	اِنَّهَا	اَلَآ	الرَّسُوْلِ	صَلَوٰتِ	وَ	عِنْدَ اللّٰهِ	قُرُبٰتٍ	مَا يُنْفِقُ	وَ يَتَّخِذُ
نزدیکی	یقیناً وہ	ہاں ہاں	رسول	دُعائیں	اور	اللہ سے	نزدیکیاں	جو وہ خرچ کریں	اور سمجھتے ہیں

اور جو وہ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ سے نزدیکیوں اور رسولؐ کی دُعائیں (لینے کا ذریعہ) سمجھتے ہیں، ہاں ہاں! یقیناً وہ نزدیکی (کا ذریعہ) ہے

لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

الْاَوَّلُوْنَ	وَ السّٰبِقُوْنَ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	رَحْمَتِهٖ	فِيْ	اللّٰهُ	سَيُدْخِلُهُمُ	لَهُمْ
سب سے پہلے	اور سبقت کرنے والے	نہایت مہربان	بخشنے والا	اللہ	بیشک	اپنی رحمت	میں	اللہ	جلد داخل کریگا انہیں	ان کے لئے

ان کے لئے، اللہ جلد انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا، بیشک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور سب سے پہلے (ایمان و اسلام میں) سبقت کرنے والے

۱۲ ع ۱۰ ۱

مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ

مِنَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَالْاَنْصَارِ	وَالَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ
سے	مہاجرین	اور انصار	اور جن لوگوں	ان کی پیروی کی	نیکی کے ساتھ	راضی ہوا اللہ	اُن سے	اور

مہاجرین اور انصار میں سے، اور جنہوں نے نیکی کے ساتھ انکی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہوا، اور

رَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا

رَضُوْا	عَنْهُ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا
وہ راضی ہوئے	اس سے	اور تیار کیا اس نے	انکے لئے	باغات	بہتی ہیں	انکے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ

وہ اس سے راضی ہوئے، اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَ

ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	وَ	مِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ	الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ	وَ
یہ	کامیابی بڑی	اور	ان میں جو	تمہارے اردگرد	سے بعض	دیہاتی	منافق (جمع)	اور

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو دیہاتی تمہارے اردگرد ہیں ان میں سے بعض منافق ہیں، اور

مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۛ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ

مِنْ	اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلَى	النِّفَاقِ	لَا تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ
سے بعض	مدینہ والے	اَڑے ہوئے ہیں	پر	نفاق	تم نہیں جانتے ان کو	ہم	جانتے ہیں انہیں

مدینہ والوں میں سے بعض نفاق پر اَڑے ہوئے ہیں، تم انہیں نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ وَاٰخَرُوْنَ

سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عَذَابٍ	عَظِيْمٍ	وَاٰخَرُوْنَ
جلد ہم انہیں عذاب دینگے	دوبارہ	پھر	وہ لوٹائے جائیں گے	طرف	عذاب	عظیم	اور کچھ اور

اور ہم جلد انہیں دوبار عذاب دیں گے، پھر وہ عذابِ عظیم کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور کچھ اور ہیں

اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ

اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا صَالِحًا	وَّاٰخَرَ	سَيِّئًا	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ
انہوں نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	اُنہوں نے ملایا	ایک عمل اچھا	اور دوسرا	بُرا	قریب ہے	اللہ	کہ

جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، اُنہوں نے ایک اچھا اور دوسرا بُرا عمل ملا لیا، قریب ہے کہ اللہ

يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُ

يَتُوبَ + عَلَيْهِمْ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	خُذْ	مِنْ	أَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُ
معاف کردے انہیں	بیشک	اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	لے لیں آپؐ	سے	ان کے مال (جمع)	زکوٰۃ	تم پاک کردو

انہیں معاف کردے، بیشک اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ آپؐ ان کے مالوں میں سے زکوٰۃ لے لیں، آپؐ انہیں پاک

هُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللَّهُ

هُمْ	وَتُزَكِّيهِمْ	بِهَا	وَصَلِّ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	صَلَوٰتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ	وَاللَّهُ
انہیں	اور صاف کردو	اس سے	اور دعا کرو	ان پر	بیشک	آپؐ کی دعا	سکون	ان کے لئے	اور اللہ

اور صاف کردیں اس سے، اور ان پر دعائے (خیر) کریں، بیشک آپؐ کی دعا ان کے لئے (باعث) سکون ہے اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ

سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	أَلَمْ يَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهِ	وَيَأْخُذُ
سننے والا	جاننے والا	کیا انہیں علم نہیں	کہ	اللہ	وہ	قبول کرتا ہے	توبہ	سے۔ کی	اپنے بندے	اور قبول کرتا ہے

سننے والا، جاننے والا ہے۔ کیا انہیں علم نہیں؟ کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اور قبول کرتا ہے

الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ

الصَّدَقَاتِ	وَأَنَّ	اللَّهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	وَقُلِ	اعْمَلُوا	فَسَيَرَى	اللَّهُ
صدقات	اور یہ کہ	اللہ	وہ	توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان	اور کہدیں آپؐ	تم کئے جاؤ عمل	پس اب دیکھے گا	اللہ

صدقات، اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور آپؐ کہدیں تم عمل کئے جاؤ، پس اب دیکھے گا اللہ

عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

عَمَلَكُمْ	وَرَسُولُهُ	وَ	الْمُؤْمِنُونَ	وَسَتُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عَالِمِ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
تمہارے عمل	اور اس کا رسولؐ	اور	مومن (جمع)	اور جلد لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والا پوشیدہ	اور ظاہر

اور اس کا رسولؐ اور مومن تمہارے عمل، اور تم جلد پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	وَآخَرُونَ	مُرْجَوْنَ	لِأَمْرِ اللَّهِ	إِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ
سو وہ تمہیں جتادے گا	وہ جو	تم کرتے تھے	اور کچھ اور	وہ موقوف رکھے گئے	اللہ کے حکم پر	خواہ	وہ انہیں عذاب دے

سو وہ تمہیں جتادے گا جو تم کرتے تھے۔ اور کچھ اور ہیں وہ اللہ کے حکم پر موقوف رکھے گئے ہیں، خواہ وہ انہیں عذاب دے

وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا

وَاِمَّا	يَتُوْبُ + عَلَيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَالَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا
اور خواہ	توبہ قبول کر لے ان کی	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور وہ لوگ جو	انہوں نے بنائی	مسجد	نقصان پہنچانے کو

اور خواہ اُن کی توبہ قبول کر لے، اور اللہ جاننے والا (حکمت والا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد ضرار (نقصان پہنچانے کے لئے) بنائی

وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا ۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

وَكُفْرًا	وَتَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاِرْصَادًا	لِمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
اور کفر کے لئے	اور پھوٹ ڈالنے کو	درمیان	مومن (جمع)	اور گھات کی جگہ بنانے کے لئے	اس کے واسطے جو	اس نے جنگ کی	اللہ	اور اس کا رسول ﷺ

اور کفر کرنے کے لئے، اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لئے اور اُس کے واسطے گھات کی جگہ بنانے کے لئے جس نے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی

مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

مِنْ	قَبْلُ	وَلَيَحْلِفُنَّ	اِنْ	اَرَدْنَا	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ
سے	پہلے	اور وہ البتہ قسمیں کھائیں گے	نہیں	ہم نے چاہا	مگر (صرف)	بھلائی	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	وہ یقیناً

اس سے پہلے، اور وہ البتہ قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے صرف بھلائی چاہی، اور اللہ گواہی دیتا ہے وہ یقیناً

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۗ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ

لَكٰذِبُوْنَ	لَا تَقُمْ	فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى	التَّقْوٰى	مِنْ	اَوَّلِ
جھوٹے ہیں	آپ نہ کھڑے ہونا	اس میں	کبھی	بیشک وہ مسجد	بنیاد رکھی گئی	پر	تقویٰ	سے	پہلے

جھوٹے ہیں۔ آپ اس میں کبھی کھڑے نہ ہونا، بیشک وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقوے پر رکھی گئی ہے

يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۗ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ	تَقُوْمَ	فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَتَطَهَّرُوْا	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ
دن	زیادہ لائق	کہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	اس میں	ایسے لوگ	وہ چاہتے ہیں	کہ	وہ پاک رہیں	اور اللہ	محبوب رکھتا ہے

زیادہ لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں، اس میں ایسے لوگ ہیں جو چاہتے ہیں کہ وہ پاک رہیں، اور اللہ محبوب رکھتا ہے

الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ

الْمُطَّهِّرِيْنَ	اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	تَقْوٰى	مِنَ اللّٰهِ	وَرِضْوَانٍ	خَيْرٌ
پاک رہنے والے	سو کیا وہ جو	بنیاد رکھی اس نے	اپنی عمارت	پر	تقویٰ (خوف)	اللہ سے	اور خوشنودی	بہتر

پاک رہنے والوں کو۔ سو کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور (اس کی) خوشنودی پر رکھی، وہ بہتر ہے؟

اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ

اَمْ	مَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ	فَانْهَارَ	بِهٖ	فِىْ	نَارِ جَهَنَّمَ
یا	جو۔جس	بنیاد رکھی	اپنی عمارت	پر	کنارہ	کھائی	گرنے والا	سو گر پڑی	اسکو لے کر	میں	دوزخ کی آگ

یا وہ؟ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گرنے والی کھائی (گڑھے) کے کنارہ پر رکھی، سو وہ اسکو لے کر دوزخ کی آگ میں گر پڑی،

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً

وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِىْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	لَا يَزَالُ	بُنْيَانُهُمْ	الَّذِىْ	بَنَوْا	رِيْبَةً
اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ	ظالم (جمع)	ہمیشہ رہے گی	ان کی عمارت	جو کہ	بنیاد رکھی	شک

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۔ وہ عمارت جس کی اُنہوں نے بنیاد رکھی ہے ہمیشہ شک ڈالتی رہے گی

۱۴ ع ۱۱ ۲

فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى

فِىْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ تَقَطَّعَ	قُلُوْبُهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	اشْتَرٰى
میں	ان کے دل	مگر	یہ کہ ٹکڑے ہوجائیں	ان کے دل	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک	اللہ	خرید لیے

ان کے دلوں میں، مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ بیشک اللہ نے خرید لیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ	بِاَنَّ	لَهُمُ	الْجَنَّةَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِىْ
سے	مومن (جمع)	ان کی جانیں	اور ان کے مال	اس کے بدلے	ان کے لئے	جنت	وہ لڑتے ہیں	میں

مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال، اس کے بدلے کہ ان کے لئے جنّت ہے، وہ لڑتے ہیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ قف وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ

سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيَقْتُلُوْنَ	وَيُقْتَلُوْنَ	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِى التَّوْرٰىةِ	وَالْاِنْجِيْلِ
اللہ کی راہ	سو وہ مارتے ہیں	اور مارے جاتے ہیں	وعدہ	اس پر	سچا	تورات میں	اور انجیل

اللہ کی راہ میں، سو وہ مارتے ہیں اور مارے (بھی) جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ ہے تورات میں، اور انجیل

وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ

وَالْقُرْاٰنِ	وَمَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِىْ
اور قرآن	اور کون	زیادہ پورا کرنیوالا	اپنا وعدہ	اللہ سے	پس تم خوشیاں مناؤ	اپنے سودے پر	جو کہ

اور قرآن میں، اور اللہ سے زیادہ کون اپنا وعدہ پورا کرنے والا ہے؟ پس تم اپنے اس سودے پر خوشیاں مناؤ جو

بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ

بَايَعْتُمْ	بِهٖ	وَذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ	الْحٰمِدُوْنَ
تم نے سودا کیا	اس سے	اور یہ	وہ	کامیابی	عظیم	توبہ کرنے والے	عبادت کرنے والے	حمد وثنا کرنے والے

تم نے اس سے سودا کیا ہے، اور یہ عظیم کامیابی ہے ۔ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد وثنا کرنے والے،

السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

السَّاۗىِٕحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَالنَّاهُوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
سفر کرنے والے	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم دینے والے	نیکی کا	اور روکنے والے	سے	برائی

(اللہ کی راہ میں) سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے،

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

وَالْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ اللّٰهِ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَا كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اور حفاظت کرنے والے	اللہ کی حدود کی	اور خوشخبری دو	مومن (جمع)	نہیں ہے	نبی کے لئے	اور	جو لوگ ایمان لائے (مومن)

اور اللہ کی (قائم کردہ) حدود کی حفاظت کرنے والے، اور مومنوں کو خوشخبری دو۔ نبیؐ کے لئے اور مومنوں کے لئے (شایاں) نہیں

اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمْ
کہ	وہ بخشش چاہیں	مشرکوں کے لئے	خواہ	وہ ہوں	قرابت دار	اس کے بعد	جب ظاہر ہوگیا	ان پر

کہ وہ مشرکوں کے لئے بخشش چاہیں، خواہ وہ ان کے قرابت دار ہوں، اس کے بعد جبکہ ان پر ظاہر ہو گیا

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	وَمَا كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ مَّوْعِدَةٍ
کہ وہ	دوزخ والے	اور نہ تھا	بخشش چاہنا	ابراہیمؑ	اپنے باپ کے لئے	مگر	ایک وعدہ کے سبب

کہ وہ دوزخ والے ہیں ۔ اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش چاہنا نہ تھا مگر ایک وعدہ کے سبب

وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ

وَّعَدَهَا	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ
جو اس نے وعدہ کیا	اس سے	پھر جب	ظاہر ہوگیا	اس پر	کہ وہ	اللہ کا دشمن	وہ بیزار ہوگیا	اس سے	بیشک	ابراہیمؑ	نرم دل

جو وہ اس باپ سے کر چکے تھے، پھر جب ان پر ظاہر ہوگیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے، بیشک ابراہیمؑ نرم دل

حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا

حَلِيمٌ	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ	إِذْ هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَّا
بُردبار	اور نہیں ہے	اللہ	کہ وہ گمراہ کرے	کوئی قوم	بعد	جب انہیں ہدایت دیدی	جبتک	واضح کردے	ان پر	جس

بُردبار تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی کو اس کے بعد گمراہ کرے جبکہ اسنے انہیں ہدایت دیدی جب تک ان پر واضح نہ کردے جس سے

يَتَّقُونَ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ إِنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

يَتَّقُونَ	إِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	إِنَّ	اللّٰهَ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ
وہ پرہیز کریں	بیشک	اللہ	ہر	شے کا	جاننے والا	بیشک	اللہ	اسکے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین

وہ پرہیز کریں، بیشک اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔ بیشک اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی،

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَّابَ

يُحْيِي	وَيُمِيتُ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ	دُونِ اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا نَصِيرٍ	لَقَدْ تَّابَ
وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ مارتا ہے	اور تمہارے لئے نہیں	کوئی	اللہ کے سوا	سے	کوئی حمایتی	اور نہ مددگار	البتہ توجہ فرمائی

وہ زندگی دیتا ہے اور (وہی) مارتا ہے، اور تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی حمایتی ہے اور نہ مددگار۔ البتہ توجہ فرمائی

اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

اللّٰهُ	عَلَى	النَّبِيِّ	وَالْمُهٰجِرِينَ	وَالْأَنْصَارِ	الَّذِينَ	اتَّبَعُوهُ	فِي	سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ
اللہ	پر	نبیؐ	اور مہاجرین	اور انصار	وہ جنہوں نے	اسکی پیروی کی	میں	گھڑی	تنگی

اللہ نے نبیؐ پر، اور مہاجرین و انصار پر، وہ جنہوں نے تنگی کی گھڑی میں اس کی پیروی کی،

مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ

مِنْ بَعْدِ	مَا كَادَ	يَزِيغُ	قُلُوبُ	فَرِيقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّهُ	بِهِمْ
اس کے بعد	جب قریب تھا	پھر جائیں	دل (جمع)	ایک فریق	ان سے	پھر	وہ متوجہ ہوا	ان پر	بیشک وہ	اُن پر

اس کے بعد جبکہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک فریق کے دل پھر جائیں، پھر وہ ان پر متوجہ ہوا، بیشک وہ اُن پر

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتّٰى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ

رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	وَ	عَلَى	الثَّلٰثَةِ	الَّذِينَ	خُلِّفُوا	حَتّٰى	إِذَا	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ
انتہائی شفیق	نہایت مہربان	اور	پر	وہ تین	وہ جو	پیچھے رکھا گیا	یہانتک	جب	تنگ ہوگئی	ان پر

انتہائی شفیق، نہایت مہربان ہے۔ اور ان تین پر (جن کا معاملہ) پیچھے رکھا گیا تھا، یہاں تک کہ ان پر تنگ ہوگئی

الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ

الْأَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ	وَضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	أَنْفُسُهُمْ	وَظَنُّوا	أَنْ	لَا مَلْجَأَ	مِنَ	اللَّهِ
زمین	باوجود کشادگی	اور وہ تنگ ہوگئی	ان پر	ان کی جانیں	اور انہوں نے جان لیا	کہ	نہیں پناہ	سے	اللہ

زمین اپنی کشادگی کے باوجود، اور ان پر اُن کی جانیں تنگ ہوگئیں (اپنی جانوں سے تنگ آگئے) اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ سے کوئی پناہ نہیں

إِلَّا إِلَيْهِ ۚ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾ يَا أَيُّهَا

إِلَّا	إِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ عَلَيْهِمْ	لِيَتُوبُوا	إِنَّ اللَّهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	يَا أَيُّهَا
مگر	اسکی طرف	پھر	وہ متوجہ ہوا ان پر	تاکہ وہ توبہ کریں	بیشک اللہ	وہ	توبہ قبول کرنیوالا	نہایت مہربان	اے

مگر اسی کی طرف ہے، پھر وہ ان پر (اپنی رحمت سے) متوجہ ہوا تاکہ وہ توبہ کریں، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ

الَّذِينَ آمَنُوا	اتَّقُوا اللَّهَ	وَكُونُوا	مَعَ	الصَّادِقِينَ	مَا كَانَ	لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ
جو لوگ ایمان لائے (مومن)	ڈرو اللہ سے	اور ہو جاؤ	ساتھ	سچے لوگ	نہ تھا	مدینہ والوں کو

ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (لائق) نہ تھا مدینہ والوں کو (اور انہیں)

وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا

وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ	مِنَ الْأَعْرَابِ	أَنْ يَتَخَلَّفُوا	عَنْ	رَسُولِ	اللَّهِ	وَلَا يَرْغَبُوا
اور	جو	ان کے ارد گرد	دیہاتیوں میں سے	کہ وہ پیچھے رہ جاتے	سے	رسولؐ	اللہ	اور یہ کہ زیادہ چاہیں وہ

جو اُن کے ارد گرد دیہاتی ہیں کہ وہ اللہ کے رسولؐ سے پیچھے رہ جائیں، اور یہ کہ وہ زیادہ چاہیں

بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا

بِأَنْفُسِهِمْ	عَنْ	نَفْسِهِ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	لَا يُصِيبُهُمْ	ظَمَأٌ	وَلَا نَصَبٌ	وَلَا
اپنوں جانوں کو	سے	ان کی جان	یہ	اس لئے کہ وہ	نہیں پہنچی ان کو	کوئی پیاس	اور نہ کوئی مشقت	اور نہ

اپنی جانوں کو اُنؐ کی جان سے، یہ اس لئے کہ ان کو نہیں پہنچتی کوئی پیاس، اور نہ کوئی مشقت، اور نہ

مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ

مَخْمَصَةٌ	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ	وَلَا يَطَئُونَ	مَوْطِئًا	يَغِيظُ	الْكُفَّارَ	وَلَا يَنَالُونَ
کوئی بھوک	میں	اللہ کی راہ	اور نہ وہ قدم رکھتے ہیں	ایسا قدم	غصے ہوں	کافر (جمع)	اور نہ وہ چھینتے ہیں

کوئی بھوک اللہ کی راہ میں، اور نہ وہ ایسا قدم رکھتے ہوں کہ کافر غصے ہوں، اور نہ وہ چھینتے ہیں

مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

مِنْ	عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ لَهُمْ	بِهٖ	عَمَلٌ صَالِحٌ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ
سے	دشمن	کوئی چیز	مگر	لکھا جاتا ہے ان کیلئے	اس سے	عمل نیک	بیشک اللہ	ضائع نہیں کرتا	اجر

دشمن سے کوئی چیز، مگر اس سے (اس کے بدلے) ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے، بیشک اللہ اجر ضائع نہیں کرتا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً	وَّلَا كَبِيْرَةً	وَّلَا يَقْطَعُوْنَ
نیکوکار (جمع)	اور	نہ	وہ خرچ کرتے ہیں	خرچ	چھوٹا	اور نہ بڑا	اور نہ طے کرتے ہیں

نیکوکاروں کا۔ اور وہ کوئی چھوٹا یا بڑا (کم یا زیادہ) خرچ نہیں کرتے اور نہ وہ طے کرتے ہیں

وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ

وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَمَا كَانَ
کوئی وادی (میدان)	مگر	لکھا جاتا ہے ان کیلئے	تاکہ جزا دے انہیں	اللہ	بہترین	جو	وہ کرتے تھے (ان کے اعمال)	اور نہیں ہے

کوئی میدان، مگر ان کے لیے لکھ دیا جاتا ہے، تاکہ اللہ ان کے اعمال کی انہیں بہترین جزا دے۔ اور (ایسے تو) نہیں

الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا

الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً	فَلَوْ	لَا نَفَرَ	مِنْ	كُلِّ فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوْا
مومن (جمع)	کہ وہ کوچ کریں	سب کے سب	بس کیوں	نہ کوچ کرے	سے	ہر گروہ	ان سے۔ انکی	ایک جماعت	تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں

کہ مومن سب کے سب کوچ کریں۔ پس کیوں نہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت کوچ کرے تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں

فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع

فِي الدِّيْنِ	وَلِيُنْذِرُوْا	قَوْمَهُمْ	اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ
دین میں	اور تاکہ وہ ڈر سنائیں	اپنی قوم	جب	وہ لوٹیں	ان کی طرف	تاکہ وہ (عجب نہیں)	بچتے رہیں

دین میں، اور تاکہ وہ اپنی قوم کو ڈر سنائیں جب ان کی طرف لوٹیں، عجب نہیں کہ وہ بچتے رہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَلْيَجِدُوْا	فِيْكُمْ
اے	وہ جو ایمان لائے (مومن)	لڑو	وہ جو	نزدیک تمہارے	کفار سے (کافر)	اور چاہیے کہ وہ پائیں	تمہارے اندر

اے مومنو! اپنے نزدیک کے کافروں سے لڑو، اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر پائیں

غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ

غِلْظَةً	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ	وَاِذَا مَا	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ
سختی	اور جان لو	کہ	اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ	اور جب	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورۃ	تو ان میں سے

سختی، اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے - اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے

مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ

مَنْ	يَقُوْلُ	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖ	اِيْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ
بعض	کہتے ہیں	تم میں سے کسی	زیادہ کردیا اس کا	اس نے	ایمان	سو جو	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	اس نے زیادہ کردیا ان کا

بعض کہتے ہیں اس نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کردیا؟ سو جو لوگ ایمان لائے ہیں، اس نے زیادہ کردیا ہے ان کا

اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

اِيْمَانًا	وَهُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ
ایمان	اور وہ	خوشیاں مناتے ہیں	اور جو	وہ لوگ جو	میں	ان کے دل (جمع)	بیماری	اس نے زیادہ کردی ان کی

ایمان، اور وہ خوشیاں مناتے ہیں - اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے، اس نے زیادہ کردی اُن کی

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ

رِجْسًا	اِلٰى	رِجْسِهِمْ	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ	اَوَ	لَا يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ	يُفْتَنُوْنَ	فِيْ كُلِّ عَامٍ
گندگی	طرف (پر)	ان کی گندگی	اور وہ مرے	اور وہ	کافر (جمع)	کیا	وہ نہیں دیکھتے	کہ وہ	آزمائے جاتے ہیں	ہر سال میں

گندگی پر گندگی، اور وہ مرنے تک کافر ہی رہے - کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال آزمائے جاتے ہیں؟

مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ

مَرَّةً	اَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا يَتُوْبُوْنَ	وَلَا	هُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	وَاِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ
ایک بار	یا	دو بار	پھر	نہ وہ توبہ کرتے ہیں	اور نہ	وہ	نصیحت پکڑتے ہیں	اور جب	اتاری جاتی ہے

ایک بار یا دو بار، پھر نہ وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں - اور جب اُتاری جاتی ہے

سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ

سُوْرَةٌ	نَظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ	مِنْ اَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا
کوئی سورۃ	دیکھتا ہے	ان میں سے کوئی (ایک)	کو	بعض (دوسرے)	کیا	دیکھتا ہے تمہیں	کوئی	پھر	وہ پھر جاتے ہیں

کوئی سورۃ تو ان میں سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگتا ہے، کیا تمہیں کوئی (مسلمان) دیکھتا ہے؟ پھر وہ پھر جاتے ہیں

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ

صَرَفَ	اللّٰهُ	قُلُوۡبَهُمۡ	بِاَنَّهُمۡ	قَوۡمٌ	لَّا يَفۡقَهُوۡنَ	لَقَدۡ جَآءَكُمۡ	رَسُوۡلٌ
پھیر دیئے	اللہ	ان کے دل	کیونکہ وہ	لوگ	سمجھ نہیں رکھتے	البتہ تمہارے پاس آیا	ایک رسول

اللہ نے ان کے دل پھیر دیئے، کیونکہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔ البتہ تمہارے پاس آیا ایک رسول

مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ

مِّنۡ	اَنۡفُسِكُمۡ	عَزِيۡزٌ	عَلَيۡهِ	مَا	عَنِتُّمۡ	حَرِيۡصٌ	عَلَيۡكُمۡ	بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ
سے	تمہاری جانیں (تم)	گراں	اس پر	جو	تمہیں تکلیف پہنچے	حریص (بہت خواہشمند)	تم پر	مومنوں پر

تم میں سے، جو تمہیں تکلیف پہنچے وہ اس پر گراں ہے، تمہاری (بھلائی کا) بہت خواہشمند ہے، مومنوں پر

رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

رَءُوۡفٌ	رَّحِيۡمٌ	فَاِنۡ تَوَلَّوۡا	فَقُلۡ	حَسۡبِىَ	اللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
انتہائی شفیق	نہایت مہربان	پھر اگر وہ منہ موڑیں	تو کہہ دیں	مجھے کافی ہے	اللہ	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا

انتہائی شفیق نہایت مہربان ہے۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو آپ کہہ دیں مجھے کافی ہے اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾

عَلَيۡهِ	تَوَكَّلۡتُ	وَهُوَ	رَبُّ	الۡعَرۡشِ	الۡعَظِيۡمِ
اس پر	میں نے بھروسہ کیا	اور وہ	مالک	عرش	عظیم

میں نے اسی پر بھروسہ کیا، اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

۱۶ ع ۷ ۵

آیاتها ۱۰۹ — ۱۰ : سُوۡرَةُ يُوۡنُسَ مَكِّيَّةٌ : ۵۱ — رکوعاتها ۱۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ

الٓرٰ	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	الۡكِتٰبِ	الۡحَكِيۡمِ	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنۡ	اَوۡحَيۡنَاۤ	اِلٰى	رَجُلٍ
الٓر	یہ	آیتیں	کتاب	حکمت والی	کیا ہوا	لوگوں کو	تعجب	کہ	ہم نے وحی بھیجی	طرف، پر	ایک آدمی

الٓر۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو تعجب ہوا؟ کہ ہم نے وحی بھیجی ایک آدمی پر

مِنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

مِنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ
ان سے	کہ	وہ ڈراتے	لوگ	اور خوشخبری دے	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	کہ	ان کے لئے	پایہ	سچا	پاس

ان میں سے کہ وہ لوگوں کو ڈرائیے، اور ایمان والوں کو خوشخبری دے کہ ان کے لئے سچا پایہ (مقام) ہے

رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
ان کا رب	بولے	کافر (جمع)	بیشک	یہ	کھلا جادوگر	بیشک	تمہارا رب	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا

ان کے رب کے پاس۔ کافر بولے بیشک یہ تو کھلا جادوگر ہے۔ بیشک تمہارا رب اللہ ہے، جس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
آسمانوں	اور زمین	میں	چھ	دن	پھر	قائم ہوا	عرش پر	تدبیر کرتا ہے	کام

چھ دنوں میں آسمانوں کو اور زمین کو پھر وہ عرش پر قائم ہوا، کام کی تدبیر کرتا ہے،

مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

مَا	مِنْ	شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
نہیں	کوئی	سفارشی	مگر	بعد	اس کی اجازت	وہ ہے	اللہ	تمہارا رب	پس اس کی بندگی کرو

کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد، وہ اللہ ہے تمہارا رب، پس اس کی بندگی کرو،

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا الْخَلْقَ
سو کیا تم دھیان نہیں کرتے	اسی کی طرف	تمہارا لوٹ کر جانا	سب	وعدہ	اللہ	سچا	بیشک وہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے

سو کیا تم دھیان نہیں دیتے ؟ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، بیشک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	بِالْقِسْطِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
پھر	دوبارہ پیدا کریگا	تاکہ جزا دے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک (جمع)	انصاف کے ساتھ	اور وہ لوگ جو	کفر کیا

پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا، تاکہ ان لوگوں کو انصاف کے ساتھ جزا دے، جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، اور جن لوگوں نے کفر کیا

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴ هُوَ الَّذِىْ

لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَّعَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِىْ
اُن کے لئے	پینا ہے (پانی)	سے	کھولتا ہوا	اور عذاب	دردناک	کیونکہ	وہ کفر کرتے تھے	وہ	جس نے

ان کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے، اور دردناک عذاب ہے، کیونکہ وہ کفر کرتے تھے ۔ وہی ہے جس نے

جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ

جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِيَآءً	وَّالْقَمَرَ	نُوْرًا	وَّقَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ
بنایا	سورج	جگمگاتا	اور چاند	نور (چمکتا)	اور مقرر کر دیں اس کی	منزلیں	تاکہ تم جان لو	گنتی	برس (جمع)

سورج کو جگمگاتا اور چاند کو چمکتا بنایا، اور اس کی منزلیں مقرر کر دیں تاکہ تم برسوں کی گنتی جان لو

وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵

وَالْحِسَابَ	مَا خَلَقَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
اور حساب	نہیں پیدا کیا	اللہ	یہ	مگر	حق (درست تدبیر سے)	وہ کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیاں	علم والوں کے لئے	

اور حساب، اللہ نے یہ نہیں پیدا کیا مگر درست تدبیر سے، وہ علم والوں کے لئے نشانیاں کھول کر بیان کرتا ہے ۔

اِنَّ فِى اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

اِنَّ	فِىْ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	خَلَقَ اللّٰهُ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ
بیشک	میں	بدلنا	رات	اور دن	اور جو	اللہ نے پیدا کیا	آسمانوں میں	اور زمین	نشانیاں ہیں

بیشک رات اور دن کے بدلنے میں، اور جو اللہ نے آسمانوں میں اور زمین میں پیدا کیا (اس میں) نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

لِقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	وَ	رَضُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
پرہیزگاروں کے لئے		بیشک	وہ لوگ جو	امید نہیں رکھتے	ہمارا ملنا	اور	وہ راضی ہوگئے	زندگی پر	دنیا

پرہیزگاروں کے لئے ۔ بیشک جو لوگ ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے، اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہوگئے

وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ

وَاطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ
اور وہ مطمئن ہوگئے	اس پر	اور جو لوگ	وہ	سے	ہماری آیات	غافل (جمع)	یہی لوگ	ان کا ٹھکانہ	جہنم

اور اس پر مطمئن ہوگئے، اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں، یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے،

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑧ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ

رَبُّهُمْ	يَهْدِيْهِمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِنَّ	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	بِمَا
ان کا رب	انہیں راہ دکھائے گا	نیک	اور انہوں نے عمل کئے	جو لوگ ایمان لائے	بیشک	وہ کماتے تھے	اس کا بدلہ جو

اس کا بدلہ جو وہ کماتے تھے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کا رب انہیں راہ دکھائے گا

بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑨ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا

فِيْهَا	دَعْوٰىهُمْ	النَّعِيْمِ	جَنّٰتِ	فِيْ	الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهِمُ	مِنْ	تَجْرِيْ	بِاِيْمَانِهِمْ
اس میں	ان کی دعا	نعمت	باغات	میں	نہریں	ان کے نیچے	سے	بہتی ہوں گی	ان کے ایمان کی بدولت

ان کے ایمان کی بدولت (ایسے محلات کی) ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، نعمت کے باغات میں۔ اس میں ان کی دعا (ہوگی)

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

لِلّٰهِ	الْحَمْدُ	اَنِ	دَعْوٰىهُمْ	وَاٰخِرُ	سَلٰمٌ	فِيْهَا	وَتَحِيَّتُهُمْ	اللّٰهُمَّ	سُبْحٰنَكَ
اللہ کے لئے	تمام تعریفیں	کہ	ان کی دعا	اور خاتمہ	سلام	اس میں	اور ملاقات کے وقت کی دعا	اے اللہ	پاک ہے تو

اے اللہ! تو پاک ہے، اور اس میں انکی وقتِ ملاقات کی دعا "سلام" ہے، اور ان کی دعا کا خاتمہ ہے "تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑩ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ

لَقُضِيَ	بِالْخَيْرِ	اسْتِعْجَالَهُمْ	الشَّرَّ	لِلنَّاسِ	اللّٰهُ	يُعَجِّلُ	وَلَوْ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ
تو پوری ہو چکی ہوتی	بھلائی	جلد چاہتے ہیں	برائی	لوگوں کو	اللہ	جلد بھیجتا	اور اگر	سارے جہان	رب

جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو جلد برائی بھیجتا جیسے وہ جلد بھلائی چاہتے ہیں تو پوری ہو چکی ہوتی

اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑪

يَعْمَهُوْنَ	طُغْيَانِهِمْ	فِيْ	لِقَاۗءَنَا	لَا يَرْجُوْنَ	الَّذِيْنَ	فَنَذَرُ	اَجَلُهُمْ	اِلَيْهِمْ
وہ بھٹکتے ہیں	ان کی سرکشی	میں	ہماری ملاقات	وہ امید نہیں رکھتے	وہ لوگ جو	پس ہم چھوڑ دیتے ہیں	ان کی عمر کی میعاد	ان کی طرف

اُن کی عمر کی میعاد، پس ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے سرکشی میں بھٹکتے چھوڑ دیتے ہیں۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا

كَشَفْنَا	فَلَمَّا	قَاۗىِٕمًا	اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	لِجَنْۢبِهٖٓ	دَعَانَا	الضُّرُّ	الْاِنْسَانَ	مَسَّ	وَاِذَا
ہم دور کردیں	پھر جب	کھڑا ہوا	یا (اور)	بیٹھا ہوا	یا (اور)	اپنے پہلو پر لیٹا ہوا	وہ ہمیں پکارتا ہے	کوئی تکلیف	انسان	پہنچتی ہے	اور جب

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لیٹا ہوا، اور بیٹھا ہوا، اور کھڑا ہوا ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم دور کردیں

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ

عَنْهُ	ضُرَّهٗ	مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ يَدْعُنَاۤ	اِلٰى	ضُرٍّ	مَّسَّهٗ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ
اس سے	اسکی تکلیف	چل پڑا	گویا کہ	ہمیں پکارا نہ تھا	کسی	تکلیف	اسے پہنچی	اسی طرح	بھلا کر دکھایا	حد سے بڑھنے والوں کو

اس سے اس کی تکلیف، تو (یوں) چل پڑا گویا کہ کسی تکلیف میں جو اسے پہنچی، اس نے ہمیں پکارا ہی نہ تھا، اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کو بھلا کر دکھایا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۲ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَجَآءَتْهُمْ
جو	وہ کرتے تھے (ان کے کام)	اور ہم نے ہلاک کر دیں	اُمتیں	سے	تم سے پہلے	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور انکے پاس آئے

وہ کام جو وہ کرتے تھے - اور ہم نے تم سے پہلے کئی اُمتیں ہلاک کر دیں جب انہوں نے ظلم کیا، اور ان کے پاس آئے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۳ ثُمَّ

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَمَا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ	ثُمَّ
ان کے رسول	کھلی نشانیوں کے ساتھ	اور نہ	ایمان لاتے تھے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	قوم	مجرموں کی	پھر

اُن کے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ اور وہ ایمان نہ لاتے تھے، اسی طرح ہم مجرموں کی قوم کو بدلہ دیتے ہیں - پھر

جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ وَاِذَا تُتْلٰى

جَعَلْنٰكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِى الْاَرْضِ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰى
ہم نے بنایا تمہیں	جانشین	زمین میں	ان کے بعد	تاکہ ہم دیکھیں	کیسے	تم کام کرتے ہو	اور جب	پڑھی جاتی ہیں

ہم نے تمہیں زمین میں ان کے بعد جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو - اور جب پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ

عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَيْرِ هٰذَآ
ان پر (ان کے سامنے)	ہماری آیات	واضح	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	امید نہیں رکھتے	ہم سے ملنے کی	تم لے آؤ	کوئی قرآن	اس کے علاوہ

ان کے سامنے ہماری واضح آیتیں، تو جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں، اس کے علاوہ تم کوئی اور قرآن لے آؤ

اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْۤ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِىْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا

اَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا يَكُوْنُ	لِىْۤ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ	تِلْقَآئِ	نَفْسِىْ	اِنْ اَتَّبِعُ	اِلَّا مَا
یا	بدل دو اسے	آپ کہہ دیں	نہیں ہے	میرے لئے	کہ	اُسے بدلوں	سے	جانب	اپنی	میں نہیں پیروی کرتا	مگر جو

یا اسے بدل دو، آپ کہہ دیں میرے لئے (روا) نہیں کہ میں اپنی جانب سے بدلوں، میں پیروی نہیں کرتا مگر

يُوحَىٰ إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ

يُوحَىٰ	إِلَيَّ	إِنِّي	أَخَافُ	إِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّي	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قُلْ	لَوْ شَاءَ اللَّهُ
وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی	اپنا رب	عذاب	دن	بڑا	آپ کہہ دیں	اگر چاہتا اللہ

(اُس کی) جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں - آپ کہہ دیں اگر اللہ چاہتا

مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا

مَا تَلَوْتُهُ	عَلَيْكُمْ	وَلَا أَدْرَاكُمْ	بِهِ	فَقَدْ لَبِثْتُ	فِيكُمْ	عُمُرًا	مِنْ قَبْلِهِ	أَفَلَا
نہ پڑھتا میں اسے	تم پر	اور نہ خبر دیتا تمہیں	اس کی	تحقیق میں رہ چکا ہوں	تم میں	ایک عمر	اس سے پہلے	سو کیا نہ

تو میں اسے تم پر (تمہارے سامنے) نہ پڑھتا، اور نہ تمہیں اس کی خبر دیتا، میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہ چکا ہوں ، سو کیا

تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ

تَعْقِلُونَ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	أَوْ كَذَّبَ	بِآيَاتِهِ	إِنَّهُ
عقل سے کام لیتے تم	سو کون	بڑا ظالم	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	بیشک وہ

تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ سو اس سے بڑا ظالم کون ہے؟ جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے ، بیشک

لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ

لَا يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُونَ	وَيَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ اللَّهِ	مَا	لَا يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا يَنْفَعُهُمْ
فلاح نہیں پاتے	مجرم (جمع)	اور وہ پوجتے ہیں	سے	اللہ کے سوا	جو	نہ ضرر پہنچا سکے انہیں	اور	نہ نفع دے سکے انہیں

مجرم فلاح (دو جہان کی کامیابی) نہیں پاتے - اور وہ اللہ کے سوا انہیں پوجتے ہیں جو انہیں نہ ضرر پہنچا سکیں اور نہ نفع دے سکیں،

وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ

وَ	يَقُولُونَ	هَٰؤُلَاءِ	شُفَعَاؤُنَا	عِنْدَ اللَّهِ	قُلْ	أَتُنَبِّئُونَ	اللَّهَ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ
اور	وہ کہتے ہیں	یہ سب	ہمارے سفارشی	اللہ کے پاس	آپ کہہ دیں	کیا تم خبر دیتے ہو	اللہ	اس کی جو	وہ نہیں جانتا

اور وہ کہتے ہیں یہ سب اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں - آپ کہہ دیں کیا تم اللہ کو اس کی خبر دیتے ہو جو وہ نہیں جانتا

فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

فِي السَّمَاوَاتِ	وَ	لَا	فِي الْأَرْضِ	سُبْحَانَهُ	وَتَعَالَىٰ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	وَمَا كَانَ	النَّاسُ
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	وہ پاک ہے	اور بالاتر	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور نہ تھے	لوگ

آسمانوں میں اور نہ زمین میں ، وہ پاک ہے اور وہ بالاتر ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں - اور لوگ نہ تھے

إِلَّآ أُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ

إِلَّآ	أُمَّةً وَّاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوا	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِن	رَّبِّكَ	لَقُضِيَ
مگر	امتِ واحد	پھر انہوں نے اختلاف کیا	اور اگر	نہ	بات	پہلے ہو چکی	سے	تیرا رب	تو فیصلہ ہو جاتا

مگر امتِ واحد، پھر اُنہوں نے اختلاف کیا، اور اگر تیرے رب کی طرف سے پہلے بات نہ ہو چکی ہوتی تو فیصلہ ہو جاتا

بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾ وَيَقُولُونَ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ

بَيْنَهُمْ	فِيمَا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَ	يَقُولُونَ	لَوْ	لَآ أُنزِلَ	عَلَيْهِ	آيَةٌ	مِّن رَّبِّهِ
ان کے درمیان	اس میں جو	اس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں	اور	وہ کہتے ہیں	اگر ـ کیوں	نہ اُتری	اس پر	کوئی نشانی	اس کے رب سے

اُن کے درمیان (اس بات کا) جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی نشانی کیوں نہ اُتری؟

فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَآ أَذَقْنَا

فَقُلْ	إِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلَّهِ	فَانتَظِرُوا	إِنِّي	مَعَكُم	مِّنَ	الْمُنتَظِرِينَ	وَإِذَا	أَذَقْنَا
تو کہدیں	اسکے سوا نہیں	غیب	اللہ کیلئے	سو تم انتظار کرو	میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والے	اور جب	ہم چکھائیں

تو آپ کہدیں اس کے سوا نہیں کہ غیب اللہ کے لئے ہے، سو تم انتظار کرو، میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ اور جب ہم چکھائیں

النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ

النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّن بَعْدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُمْ	إِذَا	لَهُم	مَّكْرٌ	فِي	آيَاتِنَا	قُلِ	اللَّهُ
لوگ	رحمت	بعد	تکلیف	انہیں پہنچی	اُس وقت	انکے لئے	حیلہ	میں	ہماری آیات	آپ کہدیں	اللہ

لوگوں کو رحمت (کا مزہ) ایک تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی تھی تو اُسی وقت وہ ہماری آیات میں حیلہ (بنانے لگیں)، آپ کہہ دیں اللہ

أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ

أَسْرَعُ	مَكْرًا	إِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُونَ	مَا تَمْكُرُونَ	هُوَ	الَّذِي	يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ
سب سے جلد	خفیہ تدبیر	بیشک	ہمارے فرشتے	وہ لکھتے ہیں	جو تم حیلہ سازی کرتے ہو	وہی	جو کہ	تمہیں چلاتا ہے	خشکی میں

سب سے جلد خفیہ تدبیر (بنا سکتا ہے)، بیشک تم جو حیلہ سازی کرتے ہو ہمارے فرشتے لکھتے ہیں۔ وہی ہے جو تمہیں چلاتا ہے خشکی میں

وَالْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا

وَالْبَحْرِ	حَتَّىٰ	إِذَا	كُنتُمْ	فِي الْفُلْكِ	وَجَرَيْنَ	بِهِم	بِرِيحٍ	طَيِّبَةٍ	وَفَرِحُوا	بِهَا
اور دریا	یہاں تک	جب	تم ہو	کشتی میں	اور وہ چلیں	ان کے ساتھ	ہوا کے ساتھ	پاکیزہ	اور وہ خوش ہوئے	اس سے

اور دریا میں، یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہو، اور وہ ان کے ساتھ (انہیں لیکر) پاکیزہ ہوا کے ساتھ چلیں، اور وہ اس سے خوش ہوئے

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

جَآءَتْهَا	رِيْحٌ	عَاصِفٌ	وَجَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ	كُلِّ مَكَانٍ	وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
اس پر آئی	ایک ہوا	تند و تیز	اور ان پر آئی	موج	سے	ہر جگہ (ہر طرف)	اور انہوں نے جان لیا	کہ وہ

اس (کشتی) پر ایک تند و تیز ہوا آئی، اور ان پر ہر طرف سے موجیں آگئیں، اور انہوں نے جان لیا کہ

اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ

اُحِيْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	لَئِنْ	اَنْجَيْتَنَا	مِنْ	هٰذِهٖ
گھیر لیا گیا	انہیں	وہ پکارنے لگے	اللہ	خالص ہو کر	اس کے	دین (بندگی)	البتہ اگر	تو نجات دے ہمیں	سے	اس

انہیں گھیر لیا گیا ہے، وہ اللہ کو پکارنے لگے اس کی بندگی میں خالص ہو کر کہ اگر تو نے ہمیں اس سے نجات دے دی

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ	اِذَا	هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
تو ہم ضرور ہوں گے	سے	شکر گزار (جمع)	پھر جب	انہیں نجات دیدی	اس وقت	وہ	سرکشی کرنے لگے	میں	زمین	ناحق

تو ہم ضرور تیرے شکر گزاروں میں سے ہوں گے، پھر جب اس نے انہیں نجات دے دی اس وقت وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّمَا	بَغْيُكُمْ	عَلٰى	اَنْفُسِكُمْ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ
اے لوگو	اس کے سوا نہیں	تمہاری شرارت	پر	تمہاری جانیں	فائدے	زندگی	دنیا	پھر	ہماری طرف	تمہیں لوٹنا

اے لوگو! اس کے سوا نہیں کہ تمہاری شرارت (کا وبال) تمہاری جانوں پر ہے، دنیا کی زندگی کے فائدے (چند روزہ ہیں) پھر تمہیں ہماری طرف لوٹنا ہے

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

فَنُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ
پھر ہم تبلا دیں گے تمہیں	وہ جو	تم کرتے	تھے	اس کے سوا نہیں	مثال	دنیا کی زندگی	جیسے پانی	ہم نے اسے اتارا	آسمان سے

پھر ہم تمہیں تبلا دیں گے جو تم کرتے تھے۔ اس کے سوا نہیں کہ دنیا کی زندگی کی مثال پانی جیسی ہے، ہم نے اسے آسمان سے اتارا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ

فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَ	الْاَنْعَامُ	حَتّٰى	اِذَآ
تو ملا جلا نکلا	اس سے	زمین کا سبزہ	جس سے	کھاتے ہیں	لوگ	اور	چوپائے	یہانتک کہ	جب

تو اس سے زمین کا سبزہ ملا جلا نکلا، جس سے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب

أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا

أَخَذَتِ	الْأَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَ	ازَّيَّنَتْ	وَظَنَّ	أَهْلُهَا	أَنَّهُمْ	قَادِرُونَ	عَلَيْهَا
پکڑلی	زمین	اپنی رونق	اور	مزین ہوگئی	اور خیال کیا	زمین والے	کہ وہ	قدرت رکھتے ہیں	اس پر

زمین نے اپنی رونق پکڑلی، اور وہ مزین ہوگئی، اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر قدرت رکھتے ہیں

أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ

أَتَاهَا	أَمْرُنَا	لَيْلًا	أَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنَاهَا	حَصِيدًا	كَأَنْ	لَمْ تَغْنَ	بِالْأَمْسِ
اس پر آیا	ہمارا حکم	رات میں	یا دن کے وقت	تو ہم نے کردیا	کٹا ہوا ڈھیر	گویا کہ	وہ نہ تھی	کل

تو اس پر (اچانک) ہمارا حکم رات میں یا دن کے وقت آیا، تو ہم نے اسے کٹا ہوا ڈھیر کردیا گویا وہ کل تھی ہی نہیں،

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ

كَذَٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ	وَاللَّهُ	يَدْعُوا	إِلَىٰ	دَارِ السَّلَامِ
اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	لوگوں کے لئے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور اللہ	بلاتا ہے	طرف	سلامتی کا گھر

اسی طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے،

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ

وَيَهْدِي	مَنْ يَشَاءُ	إِلَىٰ	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	الْحُسْنَىٰ
اور ہدایت دیتا ہے	جسے وہ چاہے	طرف	راستہ	سیدھا	وہ لوگ جو کہ	انہوں نے بھلائی کی	بھلائی ہے

اور جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لئے بھلائی ہے

وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

وَزِيَادَةٌ	وَلَا يَرْهَقُ	وُجُوهَهُمْ	قَتَرٌ	وَلَا ذِلَّةٌ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
اور زیادہ	اور نہ چڑھے گی	ان کے چہرے	سیاہی	اور نہ ذلت	وہی لوگ	جنت والے

اور (اس سے بھی) زیادہ، اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چڑھے گی اور نہ ذلت، وہی لوگ جنت والے ہیں،

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا

هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَالَّذِينَ	كَسَبُوا	السَّيِّئَاتِ	جَزَاءُ	سَيِّئَةٍ	بِمِثْلِهَا
وہ سب	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور وہ لوگ جو	انہوں نے کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی	اس جیسا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے برائیاں کمائیں (ان کا) بدلہ اسی جیسی برائی ہے،

وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ

وَتَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	كَاَنَّمَآ	اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ
اور ان پر چڑھے گی	ذلت	ان کے لئے نہیں	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	گویا کہ	ڈھانک دیئے گئے	ان کے چہرے

اوران پر ذلت چڑھے گی ، ان کے لئے اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ، گویا ان کے چہرے ڈھانک دیئے گئے

قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾

قِطَعًا	مِّنَ	الَّيْلِ	مُظْلِمًا	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
ٹکڑے	سے	رات	تاریک	وہی لوگ	جہنم والے	وہ سب	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

تاریک رات کے ٹکڑے سے ، وہی لوگ جہنم والے ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ

وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ	وَ
اور جس دن	ہم اکٹھا کریں گے انہیں	سب	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں کو	جنہوں نے شرک کیا	اپنی جگہ	تم	اور

اور جس دن ہم اُن سب کو اکٹھا کریں گے پھر ان لوگوں کو کہیں گے جنہوں نے شرک کیا اپنی جگہ (رہو) تم اور

شُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾

شُرَكَاۗؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَقَالَ	شُرَكَاۗؤُهُمْ	مَّا كُنْتُمْ	اِيَّانَا	تَعْبُدُوْنَ
تمہارے شریک	پھر ہم جدائی ڈال دیں گے	انکے درمیان	اور کہیں گے	ان کے شریک	تم نہ تھے	ہماری	تم بندگی کرتے

تمہارے شریک ، پھر ہم ان کے درمیان جدائی ڈال دیں گے ، اور اُن کے شریک کہیں گے ، تم ہماری بندگی نہ کرتے تھے۔

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًۢا	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ	عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ
پس کافی	اللہ	گواہ	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	کہ	ہم تھے	سے	تمہاری بندگی	البتہ بے خبر (جمع)

پس ہمارے اور تمہارے درمیان کافی ہے اللہ گواہ ، کہ ہم تمہاری بندگی سے بے خبر تھے۔

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ

هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	اَسْلَفَتْ	وَرُدُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ
وہاں	جانچ لے گا	ہر کوئی	جو	اس نے بھیجا	اور وہ لوٹائے جائیں گے	طرف	اللہ	ان کا (اپنا) مولیٰ	سچا

وہاں ہر کوئی جانچ لے گا جو اس نے آگے بھیجا تھا اور وہ اپنے سچے مولیٰ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

وَالْاَرْضِ	السَّمَآءِ	مِنَ	يَرْزُقُكُمْ	مَنْ	قُلْ	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	مَا	عَنْهُمْ	وَضَلَّ
اور زمین	آسمان	سے	رزق دیتا ہے تمہیں	کون	آپ پوچھیں	وہ جھوٹ باندھتے تھے	جو	ان سے	اور گم ہو جائے گا

اور اُن سے گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ آپ پوچھیں کون آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے؟

اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

وَيُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ	الْحَيَّ	يُخْرِجُ	وَمَنْ	وَالْاَبْصَارَ	السَّمْعَ	يَمْلِكُ	اَمَّنْ
اور نکالتا ہے	مُردہ	سے	زندہ	نکالتا ہے	اور کون	اور آنکھیں	کان	مالک ہے	یا کون

یا کون کان اور آنکھوں کا مالک ہے؟ اور کون زندے کو مُردے سے نکالتا ہے؟ اور نکالتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ	فَقُلْ	اللّٰهُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	يُدَبِّرُ الْاَمْرَ	وَمَنْ	الْحَيِّ	مِنَ	الْمَيِّتَ
کیا پھر تم نہیں ڈرتے	آپ کہہ دیں	اللہ	سو وہ بول اٹھیں گے	تدبیر کرتا ہے کام	اور کون	زندہ	سے	مُردہ

مُردے کو زندہ سے؟ اور کون کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ سو وہ بول اُٹھیں گے "اللہ"! آپ کہہ دیں کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾

تُصْرَفُوْنَ	فَاَنّٰى	الضَّلٰلُ	اِلَّا	بَعْدَ الْحَقِّ	فَمَاذَا	الْحَقُّ	رَبُّكُمُ	اللّٰهُ	فَذٰلِكُمُ
تم پھرے جاتے ہو	پس کدھر	گمراہی	سوائے	سچ کے بعد	پھر کیا رہ گیا	سچا	تمہارا رب	اللہ	پس یہ ہے تمہارا

پس یہ ہے اللہ! تمہارا سچا رب، پھر سچ کے بعد گمراہی کے سوا کیا رہ گیا؟ پھر تم کدھر پھرے جاتے ہو؟

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ

قُلْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اَنَّهُمْ	فَسَقُوْٓا	الَّذِيْنَ	عَلَى	رَبِّكَ	كَلِمَتُ	حَقَّتْ	كَذٰلِكَ
آپ پوچھیں	ایمان نہ لائیں گے	کہ وہ	انہوں نے نافرمانی کی	وہ لوگ جو	پر	تیرا رب	بات	سچی ہوئی	اسی طرح

اسی طرح تیرے رب کی بات ان لوگوں پر جنہوں نے نافرمانی کی سچی ہوئی کہ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ آپ پوچھیں

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

الْخَلْقَ	يَبْدَؤُا	اللّٰهُ	قُلِ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	الْخَلْقَ	يَبْدَؤُا	مَنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مِنْ	هَلْ
مخلوق	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اللہ	آپ کہہ دیں	پھر اسے لوٹائے	مخلوق	پہلی بار پیدا کرے	جو	تمہارے شریک	سے	کیا

کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے؟ جو پہلی بار مخلوق پیدا کرے۔ پھر اسے لوٹائے؟ آپ کہہ دیں اللہ پہلی بار پیدا کرتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَنْ	يَهْدِيْ	اِلَى الْحَقِّ
پھر	اسے لوٹائے گا	پس کدھر	پلٹے جاتے ہو تم	آپ پوچھیں	کیا	سے	تمہارے شریک	جو	راہ بتائے	حق کی طرف (صحیح)

پھر اسے لوٹائے گا، پس تم کدھر پلٹے جاتے ہو؟ آپ پوچھیں کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے) جو صحیح راہ بتائے؟

قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ

قُلْ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ	يَهْدِيْ	اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ	اَمَّنْ
آپ کہہ دیں	اللہ	راہ بتاتا ہے	صحیح	پس کیا جو	راہ بتاتا ہے	حق کی طرف (صحیح)	زیادہ حقدار	کہ	پیروی کی جائے	یا جو

آپ کہہ دیں اللہ صحیح راہ بتاتا ہے، کیا جو صحیح راہ بتاتا ہے زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے؟ یا وہ جو (خود بھی)

لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ

لَا يَهِدِّيْ	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ	وَ	مَا يَتَّبِعُ	اَكْثَرُهُمْ
وہ راہ نہیں پاتا	مگر	یہ کہ	اسے راہ دکھائی جائے	سو تمہیں کیا ہوا	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو	اور	پیروی نہیں کرتے	ان کے اکثر

راہ نہیں پاتا مگر یہ کہ اُسے راہ دکھائی جائے، سو تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کیا فیصلہ کرتے ہو؟ اور ان میں سے اکثر پیروی نہیں کرتے

اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

اِلَّا ظَنًّا	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ	مِنَ	الْحَقِّ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ
مگر گمان	بیشک	گمان	نہیں کام دیتا	سے (کا)	حق	کچھ بھی	بیشک	اللہ	خوب جاننا ہے	وہ جو	وہ کرتے ہیں

مگر گمان کی، بیشک گمان حق (کی معرفت) کا کچھ بھی کام نہیں دیتا، بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

وَ	مَا كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ يُّفْتَرٰى	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ
اور	نہیں ہے	یہ۔ اس	قرآن	کہ وہ بنالے	سے	اللہ کے بغیر	اور لیکن	تصدیق	اس کی جو

اور یہ قرآن (ایسا) نہیں کہ کوئی اللہ کے (حکم کے) بغیر (اپنی طرف سے) بنالے، لیکن (ان) کی تصدیق کرنے والا ہے جو

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيْلَ	الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اس سے پہلے	اور تفصیل	کتاب	کوئی شک نہیں	اس میں	سے	رب	تمام جہانوں

اس سے پہلے (نازل ہوا) اور کتاب کی تفصیل ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم

أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ	فَأْتُوا	بِسُورَةٍ	مِّثْلِهِ	وَادْعُوا	مَنِ	اسْتَطَعْتُم
کیا	وہ کہتے ہیں	وہ اسے بنا لایا ہے	آپ کہدیں	پس لے آؤ تم	ایک ہی سورت	اس جیسی	اور بلا لو تم	جسے	تم بلا سکو

کیا وہ کہتے ہیں، کہ وہ اسے بنا لایا ہے، آپ کہدیں پس تم اس جیسی ایک ہی سورت لے آؤ اور جسے تم بُلا سکو، بُلا لو،

مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ

مِّن	دُونِ اللَّهِ	إِن	كُنتُمْ	صَادِقِينَ	بَلْ	كَذَّبُوا	بِمَا	لَمْ يُحِيطُوا	بِعِلْمِهِ
سے	اللہ کے سوا	اگر	تم ہو	سچے	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	وہ جو	نہیں قابو پایا	اس کے علم پر

اللہ کے سوا، اگر تم سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے اسے جھٹلایا جس کے علم پر انہوں نے قابو نہیں پایا،

وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

وَلَمَّا	يَأْتِهِمْ	تَأْوِيلُهُ	كَذَٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ	فَانظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اور ابھی نہیں	انکے پاس آئی	اس کی حقیقت	اسی طرح	جھٹلایا	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	پس آپ دیکھیں	کیسا	ہوا

اور اس کی حقیقت ابھی اُن کے پاس نہیں آئی، اسی طرح ان سے پہلوں نے جھٹلایا، پس آپ دیکھیں کیسا ہوا

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَ

عَاقِبَةُ	الظَّالِمِينَ	وَمِنْهُم	مَّن	يُؤْمِنُ	بِهِ	وَمِنْهُم	مَّن	لَّا يُؤْمِنُ	بِهِ	وَ
انجام	ظالم (جمع)	اور ان میں سے	جو (بعض)	ایمان لائیں گے	اس پر	اور ان میں سے	جو (بعض)	نہیں ایمان لائیں گے	اس پر	اور

ظالموں کا انجام؟ اور ان میں سے بعض اس پر ایمان لائیں گے، اور ان میں سے بعض اس پر ایمان نہ لائیں گے، اور

۴ ع ۱۰ ۹

رَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ

رَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِينَ	وَ	إِن	كَذَّبُوكَ	فَقُل	لِّي	عَمَلِي	وَلَكُمْ	عَمَلُكُمْ
تیرا رب	خوب جانتا ہے	فساد کرنے والوں کو	اور	اگر	وہ آپ کو جھٹلائیں	تو کہدیں	میرے لئے	میرے عمل	اور تمہارے لئے	تمہارے عمل

تیرا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہدیں میرے لئے میرے عمل، اور تمہارے لئے تمہارے عمل،

أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ

أَنتُم	بَرِيئُونَ	مِمَّا	أَعْمَلُ	وَأَنَا	بَرِيءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُونَ	وَ	مِنْهُم	مَّن	يَسْتَمِعُونَ
تم	جواب دہ نہیں	اس سے جو	میں کرتا ہوں	اور میں	جواب دہ نہیں	اس کا جو	تم کرتے ہو	اور	ان میں سے	جو (بعض)	کان لگاتے ہیں

تم اس کے جوابدہ نہیں جو میں کرتا ہوں، اور میں اس کا جوابدہ نہیں جو تم کرتے ہو۔ اور ان میں سے بعض کان لگاتے ہیں

إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ

إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	وَلَوْ	كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يَنْظُرُ
آپ کی طرف	تو کیا تم	سناؤ گے	بہرے	خواہ	وہ عقل نہ رکھتے ہوں	اور ان سے	جو (بعض)	دیکھتے ہیں

آپ کی طرف، تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے؟ خواہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں - اور ان میں سے بعض دیکھتے ہیں

إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ

إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَلَوْ	كَانُوا	لَا يُبْصِرُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا يَظْلِمُ
آپ کی طرف	پس کیا تم	راہ دکھا دو گے	اندھے	خواہ	وہ دیکھتے	نہ ہوں	بیشک	اللہ	ظلم نہیں کرتا

آپ کی طرف، تو کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا دیں گے؟ خواہ وہ دیکھتے نہ ہوں۔ بیشک اللہ ظلم نہیں کرتا

النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ

النَّاسَ	شَيْئًا	وَلَٰكِنَّ	النَّاسَ	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَأَنْ
لوگ	کچھ بھی	اور لیکن	لوگ	اپنے آپ پر	ظلم کرتے ہیں	اور جس دن	جمع کرے گا انہیں	گویا

لوگوں پر کچھ بھی، لیکن لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں - اور جس دن وہ (یوم حشر) انہیں جمع کرے گا گویا

لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا

لَمْ يَلْبَثُوا	إِلَّا	سَاعَةً	مِنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُونَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ خَسِرَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا
وہ نہ رہے تھے	مگر	ایک گھڑی	دن سے (کی)	وہ پہچانیں گے	آپس میں	البتہ خسارہ میں رہے	وہ لوگ	انہوں نے جھٹلایا

وہ (دنیا میں) نہ رہے تھے، مگر دن کی ایک گھڑی، آپس میں پہچانیں گے، البتہ وہ خسارے میں رہے جنہوں نے جھٹلایا

بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ

بِلِقَاءِ اللَّهِ	وَمَا كَانُوا	مُهْتَدِينَ	وَإِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ
اللہ سے ملنے کو	وہ نہ تھے	ہدایت پانے والے	اور اگر	ہم تجھے دکھا دیں	بعض (کچھ)	وہ جو	وعدہ کرتے ہیں ہم ان سے

اللہ سے ملنے کو، اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔ اور اگر ہم تمہیں بعض وعدے دکھا دیں جو ہم ان سے کر رہے ہیں

أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ

أَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَإِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللَّهُ	شَهِيدٌ	عَلَىٰ	مَا يَفْعَلُونَ	وَلِكُلِّ
یا	ہم تمہیں اٹھا لیں	پس ہماری طرف	ان کا لوٹنا	پھر	اللہ	گواہ	پر	جو وہ کرتے ہیں	اور ہر ایک کے لئے

یا ہم تمہیں (دنیا سے) اٹھا لیں، پس انہیں ہماری طرف لوٹنا ہے، پھر اللہ اس پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں - اور ہر ایک

أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۚ فَإِذَا جَآءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

أُمَّةٍ	رَسُولٌ	فَإِذَا	جَآءَ	رَسُولُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُونَ
امت	رسول	پس جب	آ گیا	ان کا رسول	فیصلہ کردیا گیا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور وہ	ظلم نہیں کئے جاتے

امت کے لئے ایک رسول ہے، پس جب اُن کا رسول آ گیا، ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا، اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي

وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَٰذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	لَا أَمْلِكُ	لِنَفْسِي
اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	آپ کہدیں	نہیں مالک ہوں میں	اپنی جان کے لئے

اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ اگر تم سچے ہو۔ آپ کہہ دیں میں اپنی جان کے لئے مالک نہیں ہوں

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَآءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ

ضَرًّا	وَلَا نَفْعًا	إِلَّا	مَا	شَآءَ اللَّهُ	لِكُلِّ أُمَّةٍ	أَجَلٌ	إِذَا	جَآءَ	أَجَلُهُمْ
کسی نقصان	اور نہ نفع	مگر	جو	چاہے اللہ	ہر ایک امت کے لئے	ایک وقت مقرر	جب	آ جائے گا	ان کا وقت

کسی نقصان کا نہ نفع کا، مگر جو اللہ چاہے، ہر ایک امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے، جب ان کا وقت آ جائے گا

فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ

فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً	وَ	لَا	يَسْتَقْدِمُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ أَتَاكُمْ	عَذَابُهُ
پس نہ تاخیر کریں گے وہ	ایک گھڑی	اور	نہ	جلدی کریں گے وہ	آپ کہدیں	بھلا تم دیکھو	اگر تم پر آئے	اس کا عذاب

پس نہ وہ ایک گھڑی تاخیر کریں گے، نہ جلدی کر سکیں گے۔ آپ کہہ دیں بھلا تم دیکھو اگر تم پر اس کا عذاب آئے

بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ

بَيَاتًا	أَوْ نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُونَ	أَثُمَّ	إِذَا	مَا وَقَعَ
رات کو	یا دن کے وقت	کیا ہے وہ	جلدی کرتے ہیں	اس سے۔ اس کی	مجرم (جمع)	کیا پھر	جب	واقع ہو گا

رات کو یا دن کے وقت، تو وہ کیا ہے جس کی مجرم جلدی کر رہے ہیں؟ کیا پھر جب واقع ہو جائے گا (اُس وقت)

آمَنتُم بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

آمَنتُم	بِهِ	آلْآنَ	وَ	قَدْ كُنتُمْ	بِهِ	تَسْتَعْجِلُونَ	ثُمَّ	قِيلَ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا
تم ایمان لاؤ گے	اس پر	اب	اور	البتہ تم تھے	اس کی	تم جلدی مچاتے	پھر	کہا جائے گا	ان لوگوں کو جو	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)

تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ اب (مانتے ہو) البتہ تم اس کی جلدی مچاتے تھے۔ پھر ظالموں کو کہا جائے گا

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ

ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ	وَ	يَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ
تم چکھو	عذاب	ہمیشگی	کیا نہیں	تمہیں بدلہ دیا جاتا	مگر	وہ جو	تم کماتے تھے	اور	آپ سے پوچھتے ہیں

تم ہمیشگی کا عذاب چکھو، تمہیں وہی بدلہ دیا جاتا ہے جو تم کماتے تھے۔ اور آپ سے پوچھتے ہیں

اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ

اَحَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِيْ	وَرَبِّيْ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَمَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَلَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ
کیا سچ ہے	وہ	آپ کہہ دیں	ہاں	میرے رب کی قسم	بیشک وہ	ضرور سچ	اور نہیں	تم ہو	عاجز کرنے والے	اور اگر	ہو	ہر ایک کے لئے

کیا وہ سچ ہے؟ آپ کہہ دیں ہاں! میرے رب کی قسم! بیشک وہ ضرور سچ ہے اور تم عاجز کرنے والے نہیں۔ اور اگر (خواہ) ہر

نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا

نَفْسٍ	ظَلَمَتْ	مَا	فِي الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَاَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا
شخص	اس نے ظلم کیا (ظالم)	جو کچھ	زمین میں	البتہ فدیہ دے دے	اس کو	اور وہ چپکے چپکے ہوں گے	پشیمان	جب

ظالم شخص کے لئے (وہ سب کچھ) ہو جو زمین میں ہے (اور) وہ اس کو فدیہ میں دیدے اور وہ چپکے چپکے پشیمان ہوں گے جب

رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا

رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	اَلَا	اِنَّ	لِلّٰهِ مَا
وہ دیکھیں گے	عذاب	اور فیصلہ ہوگا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور وہ	ظلم نہ کئے جائیں گے	یاد رکھو	بیشک	اللہ کیلئے جو

عذاب دیکھیں گے، اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ ہوگا، اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ یاد رکھو! اللہ کے لئے ہے جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَلَا	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
آسمانوں میں	اور زمین	یاد رکھو	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچ	اور لیکن	ان کے اکثر	جانتے نہیں

آسمانوں میں اور زمین میں ہے، یاد رکھو! بیشک اللہ کا وعدہ سچ ہے، لیکن ان کے اکثر جانتے نہیں۔

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ

هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ
وہی	زندگی دیتا ہے	اور مارتا ہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اے	لوگو	تحقیق آگئی تمہارے پاس	نصیحت

وہی زندگی دیتا ہے، اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے لوگو! تحقیق تمہارے پاس آگئی نصیحت

وقف النبی ۔ رکوع ۵ ع ۱۴ ۱۰

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

مِنْ	رَّبِّكُمْ	وَشِفَآءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُوْرِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
سے	تمہارا رب	اور شفاء	اسکے لئے جو	سینوں (دلوں) میں	اور ہدایت	اور رحمت	مومنوں کے لئے

تمہارے رب کی طرف سے، اور شفا اس (روگ) کے لئے جو دلوں میں ہے، اور مومنوں کے لئے ہدایت ورحمت۔

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾

قُلْ	بِفَضْلِ	اللّٰهِ	وَبِرَحْمَتِهٖ	فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ
آپ کہدیں	فضل سے	اللہ	اور اس کی رحمت سے	سو اس پر	وہ خوشی منائیں	وہ۔یہ	بہتر	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں

آپ کہدیں، اللہ کے فضل سے، اور اس کی رحمت سے سو وہ اس پر خوشی منائیں، یہ اس (سب) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ	رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَّحَلٰلًا
آپ کہدیں	بھلا دیکھو	جو اس نے اتارا	اللہ	تمہارے لئے	سے	رزق	پھر تم نے بنا لیا	اس سے	کچھ حرام	اور کچھ حلال

آپ کہدیں بھلا دیکھو جو اللہ نے تمہارے لئے رزق اتارا، پھر تم نے اس میں سے کچھ حرام بنا لیا، اور کچھ حلال،

قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

قُلْ	آٰللّٰهُ	اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ	وَمَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
آپ کہدیں	کیا اللہ	حکم دیا	تمہیں	یا	اللہ پر	تم جھوٹ باندھتے ہو	اور کیا	خیال	وہ لوگ جو	گھڑتے ہیں

آپ کہدیں، کیا اللہ نے تمہیں حکم دیا؟ یا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟ اور ان لوگوں کا کیا خیال ہے؟ جو گھڑتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے دن	بیشک	اللہ	فضل کرنے والا	لوگوں پر	اور لیکن

اللہ پر جھوٹ، قیامت کے دن (ان کا کیا حال ہوگا) بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے، لیکن

٦ ع ٧ ١١

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ

اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ	وَ	مَا تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ	وَمَا تَتْلُوْا	مِنْهُ	مِنْ	قُرْاٰنٍ
ان کے اکثر	شکر نہیں کرتے	اور	نہیں ہوتے تم	کسی حال میں	اور نہیں پڑھتے	اس سے	سے۔کچھ	قرآن

ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ اور تم نہیں ہوتے کسی حال میں، اور نہ اس میں سے کچھ قرآن پڑھتے ہو،

وَلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا

وَلَا تَعْمَلُوْنَ	مِنْ عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	وَمَا
اور نہیں کرتے	کوئی عمل	مگر	ہم ہوتے ہیں	تم پر	گواہ	جب تم مشغول ہوتے ہو	اس میں	اور نہیں

اور نہ کوئی عمل کرتے ہو، مگر ہم تم پر گواہ (باخبر) ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو، اور نہیں

يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ

يَعْزُبُ	عَنْ	رَّبِّكَ	مِنْ	مِّثْقَالِ	ذَرَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاۗءِ	وَلَآ
غائب	سے	تمہارا رب	سے	برابر	ایک ذرہ	زمین میں	اور نہ	میں	آسمان	اور نہ

تمہارے رب سے غائب ایک ذرہ برابر بھی زمین میں، اور نہ آسمان میں، اور نہ

اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ

اَصْغَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	وَلَا	اَكْبَرَ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	اَلَا	اِنَّ	اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ
چھوٹا	سے	اس	اور نہ	بڑا	مگر	میں	کتاب روشن	یاد رکھو	بیشک	اللہ کے دوست

اس سے چھوٹا اور نہ بڑا، مگر روشن کتاب میں ہے۔ یاد رکھو! بیشک (جو) اللہ کے دوست ہیں

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ

لَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	لَهُمُ
نہ کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور وہ رہے	تقویٰ کرتے رہے	ان کے لئے

نہ کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ (خوفِ خدا اور پرہیزگاری) کرتے رہے۔ ان کے لئے

الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ

الْبُشْرٰى	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	لَا تَبْدِيْلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ
بشارت	میں	دنیا کی زندگی	اور	میں	آخرت	تبدیلی نہیں	باتوں میں	اللہ	یہ

بشارت ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں، اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں، یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ

هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَلَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ
وہ	کامیابی	بڑی	اور نہ	تمہیں غمگین کرے	ان کی بات	بیشک	غلبہ	اللہ کے لئے	تمام	وہ

بڑی کامیابی ہے۔ اور اُن کی بات تمہیں غمگین نہ کرے۔ بیشک تمام غلبہ اللہ کے لئے ہے، وہ

السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝۶۵ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا

السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ	اَلَاۤ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنۡ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَنۡ	فِى الۡاَرۡضِ	وَمَا
سننے والا	جاننے والا	یاد رکھو	بیشک	اللہ کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	کیا۔کس

سننے والا، جاننے والا ہے۔ یاد رکھو! بیشک جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اللہ کے لئے ہے، اور کسی

يَتَّبِعُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ

يَتَّبِعُ	الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ
پیروی کرتے ہیں	وہ لوگ جو	پکارتے ہیں	سوائے	اللہ	شریک (جمع)	وہ نہیں پیروی کرتے	مگر	گمان	اور

کی پیروی (نہیں) کرتے وہ لوگ جو اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں مگر (صرف) گمان کی پیروی کرتے ہیں، اور

اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ۝۶۶ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ

اِنۡ	هُمۡ	اِلَّا	يَخۡرُصُوۡنَ	هُوَ	الَّذِىۡ	جَعَلَ	لَـكُمُ	الَّيۡلَ	لِتَسۡكُنُوۡا	فِيۡهِ
نہیں	وہ	مگر (صرف)	اٹکلیں دوڑاتے ہیں	وہی	جو۔جس	بنایا	تمہارے لئے	رات	تاکہ تم سکون حاصل کرو	اس میں

وہ صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔ وہی ہے جس نے بنائی تمہارے لئے رات تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو،

وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ۝۶۷ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

وَالنَّهَارَ	مُبۡصِرًا	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ
اور دن	دکھانے والا (روشن)	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	سننے والے لوگوں کے لئے	وہ کہتے ہیں	بنالیا	اللہ

اور دن روشن، بیشک اس میں سننے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ وہ کہتے ہیں اللہ نے بنا لیا

وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ

وَلَدًا	سُبۡحٰنَهٗ	هُوَ	الۡغَنِىُّ	لَهٗ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الۡاَرۡضِ	اِنۡ	عِنۡدَكُمۡ
بیٹا	وہ پاک ہے	وہ	بے نیاز	اسکے لئے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	نہیں	تمہارے پاس

(اپنا) بیٹا۔ وہ پاک ہے، وہ بے نیاز ہے، اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، تمہارے پاس نہیں ہے

مِنۡ سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝۶۸ قُلۡ اِنَّ

مِنۡ	سُلۡطٰنٍۢ	بِهٰذَا	اَتَقُوۡلُوۡنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعۡلَمُوۡنَ	قُلۡ	اِنَّ
کوئی	دلیل	اس کے لئے	کیا تم کہتے ہو	اللہ پر	جو	تم نہیں جانتے	آپ کہہ دیں	بیشک

اس کے لئے کوئی دلیل، کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم جانتے نہیں؟ آپ کہہ دیں، بیشک

الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ

الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا يُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	فِي الدُّنْيَا	ثُمَّ
وہ لوگ جو	گھڑتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	وہ فلاح نہیں پائیں گے	کچھ فائدہ	دنیا میں	پھر

وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں فلاح (دو جہان کی کامیابی) نہیں پائیں گے ۔ دنیا میں کچھ فائدہ ہے ، پھر

اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ	الْعَذَابَ	الشَّدِيْدَ	بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
ہماری طرف	ان کو لوٹنا	پھر	ہم چکھائیں گے انہیں	عذاب	شدید	اس کے بدلے	وہ کفر کرتے تھے

ان کو ہماری طرف لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں شدید عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے اس کے بدلے جو وہ کفر کرتے تھے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ

وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	نُوْحٍ	اِذْ قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنْ كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ
اور پڑھو	ان پر (انہیں)	خبر (قصہ)	نوحؑ	جب اس نے کہا	اپنی قوم سے	اے میری قوم	اگر ہے	گراں	تم پر	میرا قیام

اور آپؐ انہیں نوحؑ کا قصہ پڑھ کر سنائیں، جب اس نے اپنی قوم سے کہا ، اے میری قوم ! اگر تم پر گراں ہے میرا قیام

وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ

وَتَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ	وَشُرَكَآءَكُمْ
اور میرا نصیحت کرنا	اللہ کی آیتوں سے	پس اللہ پر	میں نے بھروسہ کیا	پس تم مقرر کرلو	اپنا کام	اور تمہارے شریک

اور میرا اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا، تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، پس تم اور تمہارے شریک اپنا کام مقرر (پکا) کر لو

ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ

ثُمَّ	لَا يَكُنْ	اَمْرُكُمْ	عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ	وَ	لَا تُنْظِرُوْنِ	فَاِنْ
پھر	نہ رہے	تمہارا کام	تم پر	کوئی شبہ	پھر	تم کر گزرو	میرے ساتھ	اور	مجھے مہلت نہ دو	پھر اگر

(تاکہ) پھر تمہیں اپنے کام پر کوئی شبہ نہ رہے ، پھر میرے ساتھ کر گزرو ، اور مجھے مہلت نہ دو ۔ پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَاُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
تم منہ پھیر لو	تو میں نے نہیں مانگا تم سے	کوئی اجر	تو صرف	میرا اجر	مگر (صرف)	اللہ پر	اور مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں رہوں

تم منہ پھیر لو تو میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا، میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رہوں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ

وَجَعَلْنٰهُمْ	فِي الْفُلْكِ	مَعَهٗ	وَمَنْ	فَنَجَّيْنٰهُ	فَكَذَّبُوْهُ	الْمُسْلِمِيْنَ	مِنَ
اور ہم نے بنایا اُنہیں	کشتی میں	اس کے ساتھ	اور جو	سو ہم نے بچا لیا اسے	تو انہوں نے اسے جھٹلایا	فرمانبردار (جمع)	سے

فرمانبرداروں میں سے۔ تو انہوں نے اسے (نوحؑ) کو جھٹلایا، سو ہم نے بچا لیا اُسے اور انہیں جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے، اور ہم نے انہیں

خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾

الْمُنْذَرِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَانْظُرْ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	وَاَغْرَقْنَا	خَلٰٓئِفَ
ڈرائے گئے لوگ	انجام	ہوا	کیسا	سو دیکھو	ہماری آیتوں کو	انہوں نے جھٹلایا	وہ لوگ جو	اور ہم نے غرق کردیا	جانشین

جانشین بنایا، اور اُن لوگوں کو غرق کردیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، سو دیکھو (ان لوگوں کا) انجام کیسا ہوا؟ جنہیں ڈرایا گیا تھا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	بِالْبَيِّنٰتِ	فَجَآءُوْهُمْ	قَوْمِهِمْ	اِلٰى	رُسُلًا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	بَعَثْنَا	ثُمَّ
سو ان سے نہ ہوا کہ وہ ایمان لائیں	روشن دلیلوں کے ساتھ	وہ آئے ان کے پاس	ان کی قوم	طرف	کئی رسول	اس کے بعد	ہم نے بھیجے	پھر

پھر ہم نے اس (نوحؑ) کے بعد کئی رسول انکی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس روشن دلیلوں کے ساتھ آئے، سو اُن سے نہ ہوا کہ وہ ایمان لے آئیں

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا

بَعَثْنَا	ثُمَّ	الْمُعْتَدِيْنَ	قُلُوْبِ	عَلٰى	نَطْبَعُ	كَذٰلِكَ	مِنْ قَبْلُ	بِهٖ	كَذَّبُوْا	بِمَا
ہم نے بھیجا	پھر	حد سے بڑھنے والے	دل (جمع)	پر	ہم مہر لگاتے ہیں	اسی طرح	اس سے قبل	اس کو	انہوں نے جھٹلایا	اس پر جو

اس (بات) پر جسے وہ اس سے قبل جھٹلا چکے تھے، اسی طرح ہم حد سے بڑھنے والوں کے دلوں پر مہر لگاتے ہیں۔ پھر ہم نے بھیجا

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا

فَاسْتَكْبَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَمَلَا۟ئِهٖ	فِرْعَوْنَ	اِلٰى	وَهٰرُوْنَ	مُّوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
تو انہوں نے تکبر کیا	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اس کے سردار	فرعون	طرف	اور ہارونؑ	موسیٰؑ	ان کے بعد

ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں (درباریوں) کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا

هٰذَا	اِنَّ	قَالُوْٓا	عِنْدِنَا	مِنْ	الْحَقُّ	جَآءَهُمُ	فَلَمَّا	مُّجْرِمِيْنَ	قَوْمًا	وَكَانُوْا
یہ	بیشک	وہ کہنے لگے	ہماری طرف	سے	حق	آیا ان کے پاس	تو جب	گنہگار (جمع)	لوگ	اور وہ تھے

اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ تو جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچا تو وہ کہنے لگے "بے شک یہ

لَسِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوۡسٰۤی اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَکُمۡ ؕ اَسِحۡرٌ ہٰذَا ؕ

لَسِحۡرٌ	مُّبِیۡنٌ	قَالَ	مُوۡسٰی	اَتَقُوۡلُوۡنَ	لِلۡحَقِّ لَمَّا	جَآءَکُمۡ	اَسِحۡرٌ	ہٰذَا
البتہ جادو	کھلا	کہا	موسیٰؑ	کیا تم کہتے ہو	حق کیلئے (نسبت) جب	وہ آگیا تمہارے پاس	کیا جادو	یہ

البتہ کھلا جادو ہے۔ موسیٰؑ نے کہا، کیا تم حق کی نسبت (ایسا) کہتے ہو؟ جب وہ تمہارے پاس آگیا، کیا یہ جادو ہے؟

وَلَا یُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَیۡہِ اٰبَآءَنَا وَتَکُوۡنَ

وَلَا یُفۡلِحُ	السّٰحِرُوۡنَ	قَالُوۡۤا	اَجِئۡتَنَا	لِتَلۡفِتَنَا	عَمَّا	وَجَدۡنَا	عَلَیۡہِ	اٰبَآءَنَا	وَتَکُوۡنَ
اور کامیاب نہیں ہوتے	جادوگر	وہ بولے	کیا تو آیا ہمارے پاس	کہ پھیر دے ہمیں	اس سے جو	پایا ہم نے	اس پر اپنے	باپ دادا	اور ہو جائے

اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتے۔ وہ بولے کیا تو ہمارے پاس (اس لئے) آیا ہے کہ ہمیں اس سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، اور ہو جائے

لَکُمَا الۡکِبۡرِیَآءُ فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا نَحۡنُ لَکُمَا بِمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ

لَکُمَا	الۡکِبۡرِیَآءُ	فِی الۡاَرۡضِ	وَمَا	نَحۡنُ	لَکُمَا	بِمُؤۡمِنِیۡنَ	وَقَالَ	فِرۡعَوۡنُ
تم دونوں کیلئے	بڑائی	زمین میں	اور نہیں	ہم	تم دونوں کیلئے	ایمان لانے والوں میں سے	اور کہا	فرعون

تم دونوں کے لئے زمین میں بڑائی (سرداری مل جائے) اور ہم تم دونوں کے ماننے والوں میں سے نہیں۔ اور فرعون نے کہا

ائۡتُوۡنِیۡ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیۡمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَۃُ قَالَ لَہُمۡ مُّوۡسٰۤی اَلۡقُوۡا مَاۤ

ائۡتُوۡنِیۡ	بِکُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِیۡمٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَۃُ	قَالَ	لَہُمۡ	مُّوۡسٰی	اَلۡقُوۡا	مَا
لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر	علم والا	پھر جب	آگئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسیٰؑ	تم ڈالو	جو

میرے پاس ہر علم والا جادوگر لے آؤ۔ پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰؑ نے اُن سے کہا تم ڈالو، جو

اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰی مَا جِئۡتُمۡ بِہِ ۙ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ

اَنۡتُمۡ	مُّلۡقُوۡنَ	فَلَمَّا	اَلۡقَوۡا	قَالَ	مُوۡسٰی	مَا	جِئۡتُمۡ بِہِ	السِّحۡرُ	اِنَّ اللّٰہَ
تم	ڈالنے والے ہو	پھر جب	انہوں نے ڈالا	کہا	موسیٰؑ	جو	تم لائے ہو	جادو	بیشک اللہ

ڈالنے والے ہو (تمہیں ڈالنا ہے)۔ پھر انہوں نے ڈالا تو موسیٰؑ نے کہا تم جو لائے ہو جادو ہے، بیشک اللہ

سَیُبۡطِلُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ

سَیُبۡطِلُہٗ	اِنَّ اللّٰہَ	لَا یُصۡلِحُ	عَمَلَ	الۡمُفۡسِدِیۡنَ	وَیُحِقُّ	اللّٰہُ	الۡحَقَّ	بِکَلِمٰتِہٖ
ابھی باطل کر دے گا اسے	بیشک اللہ	نہیں درست کرتا	کام	فساد کرنے والے	اور حق کر دے گا	اللہ	حق	اپنے حکم سے

ابھی اسے باطل کر دے گا، بیشک اللہ فساد کرنے والوں کے کام درست نہیں کرتا۔ اور اللہ حق کو اپنے حکم سے حق (ثابت) کر دے گا

۸ ع ۱۲ ۱۳

وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰىۤ اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ عَلٰى خَوۡفٍ

وَلَوۡ	كَرِهَ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ	فَمَاۤ	اٰمَنَ	لِمُوۡسٰىۤ	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ	مِّنۡ	قَوۡمِهٖ	عَلٰى خَوۡفٍ
خواہ	ناپسند کریں	جمع مجرم (گنہگار)	سو نہ	ایمان لایا	موسیٰؑ پر	مگر	چند لڑکے	سے	اس کی قوم	خوف کی وجہ سے

خواہ گنہگار ناپسند کریں۔ سو موسیٰؑ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم کے چند لڑکے خوف کی وجہ سے

مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهِمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ ۚ

مِّنۡ	فِرۡعَوۡنَ	وَمَلَا۟ئِهِمۡ	اَنۡ	يَّفۡتِنَهُمۡ	وَاِنَّ	فِرۡعَوۡنَ	لَعَالٍ	فِى	الۡاَرۡضِ
سے (کے)	فرعون	اور ان کے سردار	کہ	وہ آفت میں ڈالے انہیں	اور بیشک	فرعون	سرکش	میں	زمین

فرعون اور ان کے سرداروں کے، کہ وہ انہیں آفت میں نہ ڈال دے، اور بیشک فرعون زمین (ملک) میں سرکش تھا،

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ

وَاِنَّهٗ	لَمِنَ	الۡمُسۡرِفِيۡنَ	وَقَالَ	مُوۡسٰى	يٰقَوۡمِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	اٰمَنۡتُمۡ	بِاللّٰهِ
اور بیشک وہ	البتہ۔ سے	حد سے بڑھنے والے	اور کہا	موسیٰؑ	اے میری قوم	اگر	تم ہو	ایمان لائے	اللہ پر

اور بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰؑ نے کہا اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو

فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا

فَعَلَيۡهِ	تَوَكَّلُوۡۤا	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّسۡلِمِيۡنَ	فَقَالُوۡا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلۡنَا	رَبَّنَا	لَا تَجۡعَلۡنَا
تو اس پر	بھروسہ کرو	اگر	تم ہو	فرمانبردار (جمع)	تو انہوں نے کہا	اللہ پر	ہم نے بھروسہ کیا	اے ہمارے رب	نہ بنا ہمیں

تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم فرمانبردار ہو۔ تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہمیں نہ بنا

فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۶﴾

فِتۡنَةً	لِّلۡقَوۡمِ	الظّٰلِمِيۡنَ	وَنَجِّنَا	بِرَحۡمَتِكَ	مِنَ	الۡقَوۡمِ	الۡكٰفِرِيۡنَ
تختۂ مشق	قوم کا	ظالم (جمع)	اور ہمیں چھڑا دے	اپنی رحمت سے	سے	قوم	کافر (جمع)

ظالموں کی قوم کا تختۂ مشق۔ اور ہمیں اپنی رحمت سے کافروں کی قوم سے چھڑا دے۔

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰى وَاَخِيۡهِ اَنۡ تَبَوَّاٰ لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ بُيُوۡتًا وَّاجۡعَلُوۡا

وَاَوۡحَيۡنَاۤ	اِلٰى	مُوۡسٰى	وَاَخِيۡهِ	اَنۡ تَبَوَّاٰ	لِقَوۡمِكُمَا	بِمِصۡرَ	بُيُوۡتًا	وَّاجۡعَلُوۡا
اور ہم نے وحی بھیجی	طرف	موسیٰؑ	اور اس کا بھائی	کہ گھر بنا لو تم	اپنی قوم کے لئے	مصر میں	گھر	اور بناؤ

اور ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی قوم کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور بناؤ

بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَا

بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَا
اپنے گھر	قبلہ رُو	اور قائم کرو	نماز	اور خوشخبری دو	مومن (جمع)		اور کہا	موسیٰؑ	اے ہمارے رب

اپنے گھر قبلہ رُو (نماز کی جگہ) اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو خوشخبری دو ۔ اور موسیٰؑ نے کہا اے ہمارے رب!

اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا

اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَ مَلَاَهٗ	زِيْنَةً	وَّ اَمْوَالًا	فِى	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	رَبَّنَا
بیشک تُو	تُو نے دیا	فرعون	اور اسکے سردار	زینت	اور مال (جمع)	میں	دنیا کی زندگی	اے ہمارے رب

بیشک تو نے فرعون اور اس کے لشکر کو دنیا کی زندگی میں زینت اور بہت سے مال دیئے ہیں، اے ہمارے رب!

لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

لِيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰى	اَمْوَالِهِمْ	وَ اشْدُدْ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
کہ وہ گمراہ کریں	سے	تیرا راستہ	اے ہمارے رب	تو مٹا دے	پر	ان کے مال	اور مُہر لگا دے	ان کے دلوں پر

کہ وہ تیرے راستہ سے گمراہ کریں، اے ہمارے رب! ان کے مال مٹا دے، اور اُن کے دلوں پر مُہر لگا دے

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا

فَلَا يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	قَالَ	قَدْ اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا
کہ وہ نہ ایمان لائیں	یہانتک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	دردناک	اس نے فرمایا	قبول ہوچکی	تمہاری دعا

کہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ اس نے فرمایا تمہاری دُعا قبول ہوچکی ہے

فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَ جٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ

فَاسْتَقِيْمَا	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ جٰوَزْنَا	بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ
سو تم دونوں ثابت قدم رہو	اور	نہ چلنا	راہ	ان لوگوں کی جو	ناواقف ہیں	اور ہم نے پار کردیا	بنی اسرائیل کو

سو تم دونوں ثابت قدم رہو، اور ان لوگوں کی راہ نہ چلنا جو ناواقف ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو پار کر دیا

الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ

الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	وَ جُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ عَدْوًا	حَتّٰى	اِذَآ اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ
دریا	پس پیچھا کیا ان کا	فرعون	اور اس کا لشکر	سرکشی	اور زیادتی	یہاں تک کہ	جب اُسے آپکڑا	غرقابی

دریا سے، پس فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور زیادتی سے ان کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب اُس کو غرقابی نے آ پکڑا

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ

قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ	وَاَنَا	مِنَ
وہ کہنے لگا	میں ایمان لایا	کہ وہ	نہیں	معبود	سوائے	وہ جس پر ایمان لائے	اس پر	بنی اسرائیل	اور میں	سے

وہ کہنے لگا کہ میں ایمان لایا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں ہوں

الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْیَوْمَ

الْمُسْلِمِیْنَ	آٰلْـٰٔنَ	وَقَدْ عَصَیْتَ	قَبْلُ	وَكُنْتَ	مِنَ	الْمُفْسِدِیْنَ	فَالْیَوْمَ
فرمانبردار (جمع)	کیا اب	اور البتہ تو نافرمانی کرتا رہا	پہلے	اور تو رہا	سے	فساد کرنے والے	سو آج

فرمانبرداروں میں سے۔ کیا اب؟ (ایمان کی بات کرتا ہے) اور البتہ پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد کرنے والوں میں سے رہا۔ سو آج

نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ

نُنَجِّیْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰیَةً	وَاِنَّ	كَثِیْرًا	مِّنَ النَّاسِ	عَنْ
ہم تجھے بچادیں گے	تیرے بدن سے	تاکہ تو رہے	انکے لئے جو	تیرے بعد آئیں	ایک نشانی	اور بیشک	اکثر	لوگوں میں سے	سے

ہم تجھے تیرے بدن سے بچادیں گے (غرق نہیں کرینگے) تاکہ تو (تیری لاش) انکے لئے جو تیرے بعد آئیں (عبرت کی) ایک نشانی رہے، اور بیشک لوگوں میں سے اکثر

۹ ع۱۰ ۱۴

اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

اٰیٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ	وَلَقَدْ بَوَّاْنَا	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	مُبَوَّاَ	صِدْقٍ	وَّرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ
ہماری نشانیاں	غافل ہیں	اور البتہ ہم نے ٹھکانہ دیا	بنی اسرائیل	ٹھکانہ	اچھا	اور ہم نے رزق دیا انہیں	سے

ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانہ دیا، اور ہم نے انہیں رزق دیا

الطَّیِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰی جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ

الطَّیِّبٰتِ	فَمَا اخْتَلَفُوْا	حَتّٰی	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّكَ	یَقْضِیْ	بَیْنَهُمْ
پاکیزہ چیزیں	سو انہوں نے اختلاف نہ کیا	یہاں تک کہ	آگیا ان کے پاس	علم	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

پاکیزہ چیزوں سے، سو انہوں نے اختلاف نہ کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم (قرآن) آگیا، بیشک تمہارا رب انکے درمیان فیصلہ کرے گا

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِیْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	فِیْمَا	كَانُوْا	فِیْهِ	یَخْتَلِفُوْنَ	فَاِنْ	كُنْتَ	فِیْ شَكٍّ	مِّمَّآ	اَنْزَلْنَآ
روزِ قیامت	اس میں جو	وہ تھے	اس میں	وہ اختلاف کرتے	پس اگر	تو ہے	میں شک میں	اس سے جو	ہم نے اتارا

روزِ قیامت جس (بات) میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ پس اگر تم اس (کے بارہ) میں شک میں ہو جو ہم نے اتارا

اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ

الْحَقُّ	لَقَدْ جَآءَكَ	مِنْ قَبْلِكَ	الْكِتٰبَ	يَقْرَءُوْنَ	الَّذِيْنَ	فَسْـَٔلِ	اِلَيْكَ
حق	تحقیق آگیا تیرے پاس	تم سے پہلے	کتاب	پڑھتے ہیں	وہ لوگ جو	تو پوچھ لیں	تیری طرف

تمہاری طرف، تو ان لوگوں سے پوچھ لیں جو تم سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں، تحقیق تمہارے پاس حق آ گیا ہے

مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝۹۴ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	مِنَ	وَلَا تَكُوْنَنَّ	الْمُمْتَرِيْنَ	مِنَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	رَّبِّكَ	مِنْ
اُنہوں نے جھٹلایا	وہ لوگ جو	سے	اور نہ ہونا	شک کرنے والے	سے	پس نہ ہونا	تیرا رب	سے

تمہارے رب کی طرف سے، پس شک کرنے والوں سے نہ ہونا - اور نہ اُن لوگوں سے ہونا جنہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۹۵ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

رَبِّكَ	كَلِمَتُ	عَلَيْهِمْ	حَقَّتْ	اِنَّ الَّذِيْنَ	الْخٰسِرِيْنَ	مِنَ	فَتَكُوْنَ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ
تیرا رب	بات	ان پر	ثابت ہوگئی	بیشک وہ لوگ جو	خسارہ پانے والے	سے	پھر تو ہوجائے	اللہ	آیتوں کو

اللہ کی آیتوں کو، پھر تم خسارہ پانے والوں سے ہو جاؤ - بیشک جن لوگوں پر تمہارے رب کی بات ثابت ہو گئی

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۹۶ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝۹۷

الْاَلِيْمَ	الْعَذَابَ	يَرَوُا	حَتّٰى	كُلُّ اٰيَةٍ	جَآءَتْهُمْ	وَلَوْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
دردناک	عذاب	وہ دیکھ لیں	یہانتک کہ	ہر نشانی	آجائے انکے پاس	خواہ	وہ ایمان نہ لائیں گے

وہ ایمان نہ لائیں گے - خواہ ان کے پاس ہر نشانی آ جائے، یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب (بھی) دیکھ لیں -

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	لَمَّآ	يُوْنُسَ	قَوْمَ	اِلَّا	اِيْمَانُهَا	فَنَفَعَهَا	اٰمَنَتْ	قَرْيَةٌ	كَانَتْ	فَلَوْلَا
وہ ایمان لائے	جب	قوم یونس		مگر	اس کا ایمان	تو نفع دیتا اس کو	کہ وہ ایمان لاتی	کوئی بستی	ہوتی	پس کیوں نہ

پس کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ وہ ایمان لاتی تو اس کو اس کا ایمان نفع دیتا، مگر یونسؑ کی قوم (کہ وہ ایمان لے آئی) جب وہ ایمان لائے

كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝۹۸ وَلَوْ شَآءَ

شَآءَ	وَلَوْ	اِلٰى حِيْنٍ	وَمَتَّعْنٰهُمْ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فِي	الْخِزْيِ	عَذَابَ	عَنْهُمْ	كَشَفْنَا
چاہتا	اور اگر	ایک مدت تک	اور نفع پہنچایا انہیں	دنیا کی زندگی	میں	رسوائی	عذاب	اُن سے	ہم نے اٹھالیا

تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب اٹھا لیا، اور انہیں ایک مدت تک نفع پہنچایا - اور اگر چاہتا

رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِیْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى

رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ	فِی الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ جَمِیْعًا	اَفَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى
تیرا رب	البتہ ایمان لے آتے	جو	زمین میں	وہ سب کے سب	پس کیا تو	مجبور کریگا	لوگ	جہاں تک کہ

تیرا رب البتہ جو زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے ، پس کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا ؟ یہاں تک کہ

یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ یَجْعَلُ

یَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِیْنَ	وَ مَا كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ یَجْعَلُ
وہ ہو جائیں	مومن (جمع)	اور نہیں ہے	کسی شخص کے لئے	کہ	ایمان لائے	مگر (بغیر)	اذنِ الٰہی سے	اور وہ ڈالتا ہے

وہ مومن ہو جائیں ۔ اور کسی شخص کے لئے (اپنے اختیار میں) نہیں کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر ایمان لے آئے ، اور وہ ڈالتا ہے

الرِّجْسَ عَلَى الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ

الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِیْنَ	لَا یَعْقِلُوْنَ	قُلِ	انْظُرُوْا	مَا ذَا	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ
گندگی	پر	وہ لوگ جو	عقل نہیں رکھتے	آپ کہہ دیں	دیکھو	کیا ہے	میں	آسمانوں	اور

(کفر کی) کی گندگی ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے ۔ آپ کہہ دیں دیکھو کیا کچھ ہے آسمانوں میں اور

الْاَرْضِ ؕ وَ مَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ یَنْتَظِرُوْنَ

الْاَرْضِ	وَمَا تُغْنِی	الْاٰیٰتُ	وَ النُّذُرُ	عَنْ	قَوْمٍ	لَّا یُؤْمِنُوْنَ	فَهَلْ	یَنْتَظِرُوْنَ
زمین	اور نہیں فائدہ دیتیں	نشانیاں	اور ڈرانے والے	سے	لوگ	وہ نہیں مانتے	تو کیا	وہ انتظار کرتے ہیں

زمین میں ۔ اور نشانیاں اور ڈرانے والے (رسول) ان لوگوں کو فائدہ نہیں دیتے جو نہیں مانتے ۔ تو کیا وہ انتظار کر رہے ہیں

اِلَّا مِثْلَ اَیَّامِ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ

اِلَّا	مِثْلَ	اَیَّامِ	الَّذِیْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْا	اِنِّیْ	مَعَكُمْ	مِنَ
مگر	جیسے	دن (واقعات)	وہ لوگ	جو گزر چکے	ان سے پہلے	آپ کہہ دیں	پس تم انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ	سے

مگر انہیں لوگوں جیسے واقعات کا جو ان سے پہلے گزر چکے ، آپ کہہ دیں پس تم انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ

الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ

الْمُنْتَظِرِیْنَ	ثُمَّ	نُنَجِّیْ	رُسُلَنَا	وَ الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	حَقًّا عَلَیْنَا	نُنْجِ
انتظار کرنے والے	پھر	ہم بچا لیتے ہیں	اپنے رسول (جمع)	اور وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	اسی طرح	حق ہم پر	ہم بچا لیں گے

انتظار کرنے والوں سے ہوں ۔ پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو ، اور اسی طرح ان کو جو ایمان لائے ، ہم پر حق (ذمہ) ہے ہم بچا لیں گے

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ

الْمُؤْمِنِينَ	قُلْ	يَا أَيُّهَا النَّاسُ	إِنْ	كُنْتُمْ	فِي شَكٍّ	مِنْ	دِينِي	فَلَا أَعْبُدُ
مومنین	آپ کہہ دیں	اے لوگو!	اگر تم	تم ہو	کسی شک میں	سے	میرے دین	تو میں عبادت نہیں کرتا

مومنوں کو۔ آپ کہہ دیں، اے لوگو! اگر تم میرے دین (کے متعلق) کسی شک میں ہو تو میں عبادت نہیں کرتا

الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ

الَّذِينَ	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	وَلَٰكِنْ	أَعْبُدُ اللَّهَ	الَّذِي	يَتَوَفَّاكُمْ
وہ جو کہ	تم پوجتے ہو	سوائے	اللہ	اور لیکن	میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں	وہ جو	تمہیں اٹھا لیتا ہے

ان کی جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں (دنیا سے) اٹھا لیتا ہے،

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾ وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ

وَأُمِرْتُ	أَنْ	أَكُونَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	وَأَنْ	أَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّينِ	حَنِيفًا
اور مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں ہوں	سے	مومنین	اور یہ کہ	سیدھا رکھ	اپنا منہ	دین کے لئے	سب سے منہ موڑ کر

اور مجھے حکم دیا گیا کہ مومنوں میں سے رہوں۔ اور یہ کہ اپنا منہ سب سے موڑ کر دین کے لئے سیدھا رکھ،

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا

وَلَا تَكُونَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	وَلَا تَدْعُ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	مَا	لَا يَنْفَعُكَ	وَلَا
اور ہرگز نہ ہونا	سے	مشرکین	اور نہ پکار	سوائے	اللہ	جو	نہ تجھے نفع دے	اور نہ

اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہونا۔ اور اللہ کے سوا اسے نہ پکار جو نہ تجھے نفع دے سکے، اور نہ

يَضُرُّكَ ۖ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ

يَضُرُّكَ	فَإِنْ	فَعَلْتَ	فَإِنَّكَ	إِذًا	مِنَ	الظَّالِمِينَ	وَإِنْ	يَمْسَسْكَ	اللَّهُ
نقصان پہنچائے	پھر اگر	تونے کیا	تو بیشک تو	اس وقت	سے	ظالم (جمع)	اور اگر	پہنچائے تجھے	اللہ

نقصان پہنچا سکے، پھر اگر تو نے (ایسا) کیا تو اس وقت تو بیشک ظالموں میں سے ہوگا۔ اور اگر اللہ تجھے پہنچائے

بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ

بِضُرٍّ	فَلَا كَاشِفَ	لَهُ	إِلَّا هُوَ	وَإِنْ	يُرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا رَادَّ	لِفَضْلِهِ	يُصِيبُ
کوئی نقصان	تو نہیں ہٹانے والا	اس کا	اس کے سوا	اور اگر	تیرا چاہے	بھلا	تو نہیں کوئی روکنے والا	اس کے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے

کوئی نقصان تو اس کے سوا کوئی اس کو ہٹانے والا نہیں، اور اگر وہ تیرا بھلا چاہے تو کوئی اس کے فضل کو روکنے والا نہیں، وہ پہنچاتا ہے

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
اس کو	جسے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندے	اور وہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	آپ کہہ دیں	اے	لوگو

اس کو، اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے، اور وہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ آپ کہہ دیں، اے لوگو!

قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ

قَدْ جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ
پہنچ چکا تمہارے پاس	حق	سے	تمہارا رب	تو جو	ہدایت پائی	تو صرف	اس نے ہدایت پائی	اپنی جان کے لئے	اور

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق پہنچ چکا، تو جس نے ہدایت پائی صرف اپنی جان کے لئے ہدایت پائی، اور

مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا

مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَمَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ	وَاتَّبِعْ	مَا
جو	گمراہ ہوا	تو صرف	وہ گمراہ ہوا	اس پر (برے کو)	اور نہیں	میں	تم پر	مختار	اور پیروی کرو	جو

جو گمراہ ہوا تو صرف اپنے برے کو گمراہ ہوا، اور میں تم پر مختار نہیں ہوں۔ اور (اس کی) پیروی کرو جو

يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۱ ع ۶ ۱۶

يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَاصْبِرْ	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
وحی ہوتی ہے	تمہاری طرف	اور صبر کرو	یہانتک کہ	فیصلہ کردے	اللہ	اور وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا

تمہاری طرف وحی ہوتی ہے، اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے، اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

آیاتها ۱۲۳ ۔ (۱۱) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۲) ۔ رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۟ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ	لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ
الٓرا	یہ کتاب	مضبوط کی گئیں	اس کی آیات	پھر	تفصیل کی گئیں	سے	پاس	حکمت والے	خبردار

الٓرا۔ یہ کتاب ہے، اس کی آیات مضبوط کی گئیں، پھر تفصیل کی گئیں حکمت والے، خبردار کے پاس سے۔

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ ۝۲ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا

اَلَّا	تَعْبُدُوْا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنَّنِیْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِیْرٌ	وَّبَشِیْرٌ	وَاَنِ	اسْتَغْفِرُوْا
یہ کہ نہ	عبادت کرو	اللہ کے سوا	بیشک میں	تمہارے لئے	اس سے	ڈرانے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور یہ کہ	مغفرت طلب کرو

یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بیشک میں اس (کی طرف) سے تمہارے لئے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں، اور یہ کہ مغفرت طلب کرو

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّیُؤْتِ

رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ	یُمَتِّعْكُمْ	مَتَاعًا	حَسَنًا	اِلٰى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَیُؤْتِ
اپنا رب	پھر	اس کی طرف رجوع کرو	وہ فائدہ پہنچائے گا تمہیں	متاع	اچھی	تک	وقت	مقرر	اور دے گا

اپنے رب کی، پھر اس کی طرف رجوع کرو وہ تمہیں فائدہ پہنچائے گا اچھی متاع، ایک مقررہ وقت تک، اور دے گا

كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ

كُلَّ	ذِیْ فَضْلٍ	فَضْلَهٗ	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ
ہر	فضل والا	اپنا فضل	اور اگر تم	پھر جاؤ	تو بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	ایک دن

ہر فضل والے کو اپنا فضل، اور اگر تم پھر جاؤ تو بیشک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

كَبِیْرٍ ۝۳ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۴ اَلَآ اِنَّهُمْ

كَبِیْرٍ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَهُوَ	عَلٰى	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	اَلَآ	اِنَّهُمْ
بڑا	اللہ کی طرف	لوٹنا ہے تمہیں	اور وہ	پر	ہر شئے	قدرت والا	یاد رکھو	بیشک وہ

اللہ کی طرف تمہیں لوٹنا ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ یاد رکھو! بیشک وہ

یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ

یَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ	لِیَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِیْنَ	یَسْتَغْشُوْنَ	ثِیَابَهُمْ	یَعْلَمُ
دوہرے کرتے ہیں	اپنے سینے	تاکہ چھپالیں	اس سے	یاد رکھو	جب	پہنتے ہیں	اپنے کپڑے	وہ جانتا ہے

اپنے سینے دوہرے کرتے ہیں تاکہ اس (اللہ) سے چھپالیں، یاد رکھو! جب وہ اپنے کپڑے پہنتے ہیں وہ جانتا ہے

مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۵

مَا یُسِرُّوْنَ	وَمَا یُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
جو وہ چھپاتے ہیں	اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جاننے والا	دلوں کے بھید

جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، بیشک وہ دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَمَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَيَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور نہیں	سے (کوئی)	چلنے والا	میں (پر)	زمین	مگر	پر	اللہ	اس کا رزق	اور وہ جانتا ہے	اس کا ٹھکانا

اور کوئی زمین پر چلنے (پھرنے) والا نہیں، مگر اس کا رزق اللہ پر (اللہ کے ذمے) ہے، اور وہ جانتا ہے اس کا ٹھکانا

وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

وَمُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِيْ	كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	وَهُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ
اور اس کے سونپے جانے کی جگہ	سب کچھ	میں	روشن کتاب	اور وہی	جو۔جس	پیدا کیا اُس نے	آسمان (جمع)	اور

اور اس کے سونپے جانے کی جگہ، سب کچھ روشن کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور

الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ

الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّكَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى الْمَاۗءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ
زمین	میں	چھ دن	اور تھا	اس کا عرش	پانی پر	تاکہ تمہیں آزمائے	تم میں کون	بہتر

زمین چھ دن میں، اور اس کا عرش پانی پر تھا، تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون بہتر ہے

عَمَلًا ۭ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ

عَمَلًا	وَلَىِٕنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ
عمل میں	اور اگر	آپ کہیں	کہ تم	اٹھائے جاؤ گے	بعد	موت۔مرنا	تو ضرور کہیں گے وہ	وہ لوگ جو

عمل میں؟ اور اگر آپ کہیں کہ تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو وہ لوگ ضرور کہیں گے جنہوں نے

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَلَىِٕنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ

كَفَرُوْٓا	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَلَىِٕنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى	اُمَّةٍ
انہوں نے کفر کیا (کافر)	نہیں یہ	مگر (صرف)	جادو	کھلا	اور اگر	ہم روک رکھیں	اُن سے	عذاب	تک	ایک مدت

کفر کیا کہ یہ صرف کھلا جادو ہے۔ اور اگر ہم اُن سے عذاب روک رکھیں ایک مدت

مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۭ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ

مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا يَحْبِسُهٗ	اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ
گنی ہوئی معین	تو وہ ضرور کہیں گے	کیا روک رہی ہے اسے	یاد رکھو	جس دن	اُن پر آئے گا	نہ	ٹالا جائے گا	اُن سے	اور

معین تک تو وہ ضرور کہیں گے کیا چیز اُسے روک رہی ہے؟ یاد رکھو! جس دن اُن پر (عذاب) آئے گا اُن سے نہ ٹالا جائے گا ، اور

ع ۸ ۱ ۱

حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَلَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً
گھیرلے گا وہ	انہیں	جو جس	تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	اور اگر	ہم چکھادیں	انسان کو	اپنی طرف سے	کوئی رحمت

وہ انہیں گھیرلے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے کسی رحمت کا مزہ چکھا دیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ

ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ	اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ	كَفُوْرٌ	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ ضَرَّآءَ
پھر	ہم چھین لیں وہ	اس سے	بیشک وہ	البتہ مایوس	ناشکرا	اور اگر	اسے چکھادیں	نعمت (آرام)	سختی کے بعد

پھر وہ اس سے چھین لیں، تو بیشک وہ مایوس، ناشکرا ہو جاتا ہے۔ اور اگر اسے ہم سختی کے بعد آرام چکھا دیں

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
اسے پہنچی	تو وہ ضرور کہے گا	جاتی رہیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ	اترانے والا	شیخی خور	مگر	جن لوگوں نے صبر کیا

جو اسے پہنچی ہو تو وہ ضرور کہے گا مجھ سے برائیاں جاتی رہیں، بیشک وہ اترانے والا شیخی خور ہے۔ مگر جن لوگوں نے صبر کیا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَاَجْرٌ	كَبِيْرٌ	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضَ	مَا
اور عمل کئے	نیک	یہی لوگ	انکے لئے	بخشش	اور ثواب	بڑا	تو شاید (کیا) تم	چھوڑدوگے	کچھ حصہ	جو

اور نیک عمل کئے یہی لوگ ہیں جن کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ تو کیا تم چھوڑدوگے (اس کا) کچھ حصہ جو

يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ

يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَضَاۗىِٕقٌ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ يَّقُوْلُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ
وحی کیا گیا	تیری طرف	اور تنگ ہوگا	اس سے	تیرا سینہ (دل)	کہ وہ کہتے ہیں	کیوں نہ	اُترا	اس پر	خزانہ	یا

تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے، اور اس سے تمہارا دل تنگ ہوگا کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر کیوں نہ اُترا کوئی خزانہ یا

جَاۗءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۱۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

جَاۗءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ	وَاللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	وَكِيْلٌ	اَمْ يَقُوْلُوْنَ
آیا	اس کے ساتھ	فرشتہ	اسکے سوا نہیں	کہ تم	ڈرانے والے	اور اللہ	پر	ہر شے	اختیار رکھنے والا	کیا وہ کہتے ہیں

اس کے (ساتھ) فرشتہ (کیوں نہ) آیا؟ اس کے سوا نہیں کہ تم ڈرانے والے ہو اور اللہ ہر شے پر اختیار رکھنے والا ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّادْعُوْا	مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
اس کو خود گھڑ لیا ہے	آپ کہدیں	تو تم لے آؤ	دس سورتیں	اس جیسی	گھڑی ہوئی	اور تم بلا لو	جس کو تم بُلا سکو

کہ اس نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے، آپ کہدیں تو تم بھی اس جیسی دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور جس کو تم (مدد کے لئے) بُلا سکو بُلا لو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۳ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ
سوائے	اللہ	اگر تم ہو	سچے	پھر اگر وہ جواب نہ دے سکیں	تمہارا	تو جان لو	کہ یہ تو

اللہ کے سوائے، اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ تمہارے (اس چیلنج کا) جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ یہ تو

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۴ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

اُنْزِلَ	بِعِلْمِ اللّٰهِ	وَاَنْ	لَّآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ
نازل کیا گیا ہے	اللہ کے علم سے	اور یہ کہ	کوئی معبود نہیں	اسکے سوا	پس کیا	تم اسلام لاتے ہو	جو	چاہتا ہے

اللہ کے علم سے نازل کیا گیا ہے، اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس کیا تم اسلام لاتے ہو؟ جو کوئی چاہتا ہے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَزِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَهُمْ	فِيْهَا	لَا
دنیا کی زندگی	اور اس کی زینت	ہم پورا کر دیں گے	ان کے لئے	ان کے عمل	اس میں	اور وہ	اس میں	نہ

دنیا کی زندگی اور اس کی زینت، ہم ان کیلئے اُن کے عمل اس (دنیا) میں پورے کر دیں گے اور اس میں اُن کی

يُبْخَسُوْنَ ۝۱۵ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ڮ وَحَبِطَ مَا

يُبْخَسُوْنَ	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا النَّارُ	وَحَبِطَ	مَا
کمی کئے جائیں گے (نقصان نہ ہوگا)	یہی لوگ	وہ جو کہ	ان کے لئے نہیں	آخرت میں	آگ کے سوا	اور اکارت گیا	جو

کمی نہ کی جائے گی۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں، اور اکارت گیا جو

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَبٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰي	بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ
انہوں نے کیا	اس میں	اور نابود ہوئے	جو	وہ کرتے تھے	پس کیا جو	ہو	پر	کھلا راستہ	اپنے رب کے

اس (دنیا) میں انہوں نے کیا اور جو وہ کرتے تھے نابود ہوئے۔ پس کیا (یہ اس کے برابر ہیں) جو اپنے رب کے کھلے راستہ پر ہو

وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰۗىِٕكَ

وَيَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ مُوْسٰى	اِمَامًا	وَرَحْمَةً	اُولٰۗىِٕكَ
اور اس کے ساتھ ہو	گواہ	اس سے	اور	اس سے پہلے	موسٰیؑ کی کتاب	امام	اور رحمت	یہی لوگ

اور اس کے ساتھ اس (اللہ کی طرف) سے گواہ ہو، اور اس سے پہلے موسٰیؑ کی کتاب امام (راہ نما) اور رحمت (تھی) یہی لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ
ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور جو	منکر ہو اس کا	گروہوں میں	تو آگ (دوزخ)	اس کا ٹھکانہ	پس تو نہ ہو	شک میں

اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں، اور گروہوں میں سے جو اس کا منکر ہو تو دوزخ اس کا ٹھکانا ہے، پس تو شک میں نہ ہو

مِّنْهُ ۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ

مِّنْهُ	اِنَّهُ الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَمَنْ
اس سے	بیشک وہ حق	تیرے رب سے	اور لیکن	اکثر لوگ	ایمان نہیں لاتے	اور کون

اس سے، بیشک وہ تیرے رب (کی طرف) سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے - اور کون ہے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَي اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰۗىِٕكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰي رَبِّهِمْ	وَيَقُوْلُ
سب سے بڑا ظالم	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یہ لوگ	پیش کئے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	اور کہیں گے وہ

اس سے بڑھ کر ظالم؟ جو اللہ پر جھوٹ باندھے، یہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور وہ کہیں گے

الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَاۗءِ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰي رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَي	الظّٰلِمِيْنَ
گواہ (جمع)	یہی ہیں	وہ جنہوں نے	جھوٹ بولا	اپنے رب پر	یاد رکھو	اللہ کی پھٹکار	پر	ظالم (جمع)

گواہ یہی ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا، یاد رکھو! ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
وہ لوگ جو	روکتے ہیں	سے	اللہ کا راستہ	اور اس میں ڈھونڈتے ہیں	کجی	اور وہ	آخرت سے	وہ

جو لوگ اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں، اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں، اور وہ آخرت کے

كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾ أُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

كٰفِرُوْنَ	أُولٰٓئِكَ	لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْأَرْضِ	وَمَا كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ
منکر (جمع)	یہ لوگ	نہیں ہیں	عاجز کرنیوالے تھکانے والے	زمین میں	اور نہیں ہے	ان کے لئے	سے

منکر ہیں۔ یہ لوگ زمین میں عاجز کرنے والے نہیں، اور ان کے لئے نہیں ہے

وقف لازم

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ

دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	أَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا	كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ
سوا	اللہ	کوئی	حمایتی	دوگنا	ان کے لئے	عذاب	نہ	وہ طاقت رکھتے تھے	سننا

اللہ کے سوا کوئی حمایتی، ان کے لئے دوگنا عذاب ہے، وہ نہ سننے کی طاقت رکھتے تھے

وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

وَمَا	كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ	أُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	أَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
اور نہ	وہ دیکھتے تھے	یہی لوگ	وہ جنہوں نے	نقصان کیا	اپنی جانوں کا (اپنا)	اور گم ہوگیا	ان سے	جو

اور نہ وہ دیکھتے تھے۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا نقصان کیا اور اُن سے گم ہو گیا جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُوْنَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	لَا جَرَمَ	أَنَّهُمْ	فِي الْآخِرَةِ	هُمُ	الْأَخْسَرُوْنَ	إِنَّ	الَّذِيْنَ
وہ افترا کرتے تھے (جھوٹ باندھتے تھے)	شک نہیں	کہ وہ	آخرت میں	وہ	سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے	بیشک	جو لوگ

وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ کوئی شک نہیں کہ وہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ بیشک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَأَخْبَتُوْٓا إِلٰى رَبِّهِمْ ۙ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَأَخْبَتُوْٓا	إِلٰى رَبِّهِمْ	أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا
ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	اور عاجزی کی	اپنے رب کے آگے	یہی لوگ	جنت والے	وہ	اس میں

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، اور اپنے رب کے آگے عاجزی کی، یہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْأَعْمٰى وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْأَعْمٰى	وَالْأَصَمِّ	وَالْبَصِيْرِ	وَالسَّمِيْعِ	هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
ہمیشہ رہیں گے	مثال	دونوں فریق	جیسے اندھا	اور بہرا	اور دیکھتا	اور سنتا	کیا دونوں برابر ہیں

ہمیشہ رہیں گے۔ دونوں فریق کی مثال (ایسے ہے) جیسے ایک اندھا اور بہرا اور (دوسرا) دیکھتا اور سنتا ہے، کیا وہ دونوں برابر ہیں؟

۲ ع ۱۶ ۲

مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ

مَثَلًا	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖۤ	اِنِّىْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ
مثال (حالت) میں	کیا تم غور نہیں کرتے	اور	ہم نے بھیجا	نوحؑ	طرف	اس کی قوم	بیشک میں	تمہارے لئے	ڈرانے والا

حالت میں، کیا تم غور نہیں کرتے ؟ اور ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ بیشک میں تمہارے لئے (تمہیں) ڈرانے والا ہوں

مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّىْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾

مُّبِيْنٌ	اَنْ	لَّا تَعْبُدُوْۤا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّىْۤ اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ اَلِيْمٍ
کھلا	کہ	نہ پرستش کرو تم	سوائے	اللہ	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دکھ دینے والا دن

کھلا (کھول کر)، کہ تم اللہ کے سوا کسی کی پرستش نہ کرو، بیشک میں تم پر ایک دکھ دینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ

فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَ	مَا نَرٰىكَ
تو بولے	سردار	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	اس کی قوم سے	ہم تجھے نہیں دیکھتے	مگر	ایک آدمی	ہمارے اپنے جیسا	اور	ہم نہیں دیکھتے تجھے

تو اس قوم کے وہ سردار جنہوں نے کفر کیا، بولے ہم تجھے نہیں دیکھتے مگر ہمارے اپنے جیسا ایک آدمی، اور ہم نہیں دیکھتے کہ

اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِىَ الرَّاْىِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا

اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	هُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِىَ الرَّاْىِ	وَمَا	نَرٰى	لَكُمْ	عَلَيْنَا
تیری پیروی کریں	سوائے	وہ لوگ جو	وہ	پنچ لوگ ہم میں	سرسری نظر سے	اور نہیں	ہم دیکھتے	تمہارے لئے	ہم پر

کسی نے تیری پیروی کی ہو ان کے سوا جو ہم میں پنچ لوگ ہیں (وہ بھی) سرسری نظر سے (بے سوچے سمجھے) اور ہم نہیں دیکھتے تمہارے لئے اپنے اوپر

مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ

مِنْ	فَضْلٍ	بَلْ نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ
کوئی	فضیلت	بلکہ ہم خیال کرتے ہیں تمہیں	جھوٹے	اس نے کہا	اے میری قوم	تم دیکھو تو	اگر	میں ہوں	پر	واضح دلیل

کوئی فضیلت، بلکہ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ اس نے کہا، اے میری قوم! دیکھو تو، اگر میں واضح دلیل پر ہوں

مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتٰىنِىْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ

مِّنْ رَّبِّىْ	وَاٰتٰىنِىْ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	وَ
اپنے رب سے	اور اس نے دی مجھے	رحمت	اپنے پاس سے	وہ دکھائی نہیں دیتی	تمہیں	کیا ہم وہ تمہیں زبردستی منوائیں	اور

اپنے رب (کی طرف) سے اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت دی ہے، وہ تمہیں دکھائی نہیں دیتی، تو کیا ہم وہ تمہیں زبردستی منوائیں ؟ اور

أَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ

أَنْتُمْ	لَهَا	كٰرِهُوْنَ	وَيٰقَوْمِ	لَآ أَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَى اللّٰهِ
تم	اس سے	بیزار ہو	اور اے میری قوم	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کچھ مال	نہیں	میرا اجر	مگر	اللہ پر

تم اس سے بیزار ہو۔ اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کچھ مال نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے،

وَمَآ أَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ إِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ أَرٰىكُمْ قَوْمًا

وَمَآ أَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	إِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَلٰكِنِّيْٓ	أَرٰىكُمْ	قَوْمًا
اور نہیں میں	ہانکنے والا	وہ جو ایمان لائے	بیشک وہ	ملنے والے	اپنا رب	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تمہیں	ایک قوم

اور جو ایمان لائے ہیں میں انہیں ہانکنے والا (دور کرنے والا) نہیں، بیشک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں، لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم ایک قوم ہو

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ إِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾

تَجْهَلُوْنَ	وَيٰقَوْمِ	مَنْ يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	إِنْ	طَرَدْتُّهُمْ	أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ
جہالت کرتے ہو	اور اے میری قوم	کون بچائے گا مجھے	سے	اللہ	اگر	میں ہانک دوں انہیں	کیا تم غور نہیں کرتے

کہ جہالت کرتے ہو۔ اور اے میری قوم! اگر میں انہیں ہانک دوں تو مجھے اللہ سے کون بچالے گا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟

وَلَآ أَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ أَقُوْلُ إِنِّيْ

وَ	لَآ أَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ	لَآ أَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَآ أَقُوْلُ	إِنِّيْ
اور	میں نہیں کہتا	تمہیں	میرے پاس	اللہ کے خزانے	اور	میں نہیں جانتا	غیب	اور	میں نہیں کہتا	کہ میں

اور میں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب (کی باتیں) جانتا ہوں، اور میں نہیں کہتا کہ میں

مَلَكٌ وَّلَآ أَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ

مَلَكٌ	وَ	لَآ أَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	تَزْدَرِيْٓ	أَعْيُنُكُمْ	لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	خَيْرًا
فرشتہ	اور	میں نہیں کہتا	ان لوگوں کو جنہیں	حقیر سمجھتی ہیں	تمہاری آنکھیں	ہرگز نہ دے گا انہیں	اللہ	کوئی بھلائی

فرشتہ ہوں، اور جن لوگوں کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں (تم حقیر سمجھتے ہو) میں نہیں کہتا اللہ انہیں ہرگز کوئی بھلائی نہ دے گا،

اَللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ ۚ إِنِّيْٓ إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

اَللّٰهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ	إِنِّيْٓ	إِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ جٰدَلْتَنَا
اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	ان کے دلوں میں	بیشک میں	اس وقت	البتہ ظالموں سے	وہ بولے	اے نوحؑ	تو نے جھگڑا کیا ہم سے

جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ خوب جانتا ہے (اگر ایسا کہوں تو) اس وقت البتہ میں ظالموں سے ہوں گا۔ وہ بولے اے نوحؑ! تو نے ہم سے جھگڑا کیا

فاكثرت جدالنا فاتنا بما تعدنا ان كنت من الصدقين ﴿٣٢﴾ قال انما ياتيكم

فاكثرت	جدالنا	فاتنا	بما تعدنا	ان	كنت	من	الصدقين	قال	انما	ياتيكم
سو بہت	ہم سے جھگڑا کیا	پس لے آ	وہ جو تو ہم سے وعدہ کرتا ہے	اگر	تو ہے	سے	سچے (جمع)	اس نے کہا	صرف	لائے گا تم پر

سو ہم سے بہت جھگڑا کیا پس وہ (عذاب) لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔ اس نے کہا تم پر لائے گا صرف

به الله ان شاء وما انتم بمعجزين ﴿٣٣﴾ ولا ينفعكم نصحي ان اردت

به	الله	ان شاء	وما انتم	بمعجزين	ولا ينفعكم	نصحي	ان	اردت
اس کو	اللہ	اگر چاہے گا وہ	اور تم نہیں	عاجز کر دینے والے	اور نہ نفع دے گی تمہیں	میری نصیحت	اگر	میں چاہوں

اللہ اس (عذاب) کو اگر وہ چاہے گا، اور تم عاجز کر دینے والے نہیں ہو۔ اور میری نصیحت تمہیں نفع نہ دے گی اگر میں چاہوں

ان انصح لكم ان كان الله يريد ان يغويكم هو ربكم واليه ترجعون ﴿٣٤﴾

ان انصح	لكم	ان	كان	الله يريد	ان يغويكم	هو	ربكم	واليه	ترجعون
کہ میں نصیحت کروں	تمہیں	اگر (جبکہ)	ہے	اللہ چاہے	کہ گمراہ کرے تمہیں	وہ	تمہارا رب	اور اسکی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے

کہ میں تمہیں نصیحت کروں جبکہ اللہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے، وہی تمہارا رب ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

ام يقولون افترىه قل ان افتريته فعلي اجرامي وانا بريء مما

ام	يقولون	افترىه	قل	ان افتريته	فعلي	اجرامي	وانا	بريء	مما
کیا	وہ کہتے ہیں	بنا لایا ہے اس کو	کہدیں	اگر میں نے اسے بنالیا ہے	تو مجھ پر	میرا گناہ	اور میں	بری	اس سے جو

کیا وہ کہتے ہیں اس (قرآن) کو بنا لایا ہے؟ آپ کہدیں اگر میں نے اس کو بنا لیا ہے تو مجھ پر ہے میرا گناہ، اور میں اس سے بری ہوں جو

تجرمون ﴿٣٥﴾ واوحي الى نوح انه لن يؤمن من قومك الا من

تجرمون	واوحي	الى نوح	انه	لن يؤمن	من	قومك	الا	من
تم گناہ کرتے ہو	اور وحی بھیجی گئی	نوحؑ کی طرف	کہ وہ	ہرگز ایمان نہ لائے گا	سے	تیری قوم	سوائے	جو

تم گناہ کرتے ہو۔ اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے (اب) ہرگز کوئی ایمان نہ لائے گا، سوائے اس کے جو

قد امن فلا تبتئس بما كانوا يفعلون ﴿٣٦﴾ واصنع الفلك باعيننا

قد امن	فلا تبتئس	بما	كانوا يفعلون	واصنع	الفلك	باعيننا
ایمان لاچکا	پس تو غمگین نہ ہو	اس پر جو	وہ کرتے ہیں	اور تو بنا	کشتی	ہمارے سامنے

ایمان لاچکا، پس تو اس پر غمگین نہ ہو جو وہ کرتے ہیں۔ اور تو ہمارے سامنے کشتی بنا

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ

وَوَحْيِنَا	وَلَا تُخَاطِبْنِي	فِي	الَّذِينَ ظَلَمُوا	إِنَّهُمْ	مُّغْرَقُونَ	وَيَصْنَعُ	الْفُلْكَ
اور ہمارے حکم سے	اور نہ بات کرنا مجھ سے	میں	جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)	بیشک وہ	ڈوبنے والے	اور وہ بناتا تھا	کشتی

اور ہمارے حکم سے اور ظالموں (کے حق) میں مجھ سے بات نہ کرنا۔ بیشک وہ ڈوبنے والے ہیں - اور وہ (نوحؑ) کشتی بناتا تھا

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا

وَكُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَأٌ	مِّنْ	قَوْمِهِ	سَخِرُوا	مِنْهُ	قَالَ	إِنْ	تَسْخَرُوا	مِنَّا	فَإِنَّا
اور جب بھی	گزرتے	اس پر	سردار	سے (کے)	اس کی قوم	وہ ہنستے	اس سے (پر)	اس نے کہا	اگر	تم ہنستے ہو	ہم سے (پر)	تو بیشک ہم

اور جب بھی اس کی قوم کے سردار اس (کے پاس) سے گزرتے تو وہ اس پر ہنستے، اس (نوحؑ) نے کہا اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو بیشک ہم (بھی)

نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ

نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُونَ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَنْ يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ
ہنسیں گے	تم سے (پر)	جیسے	تم ہنستے ہو	سو عنقریب	تم جان لوگے	کس پر آتا ہے	ایسا عذاب	اس کو رسوا کرے

تم پر ہنسیں گے جیسے تم ہنستے ہو۔ سو عنقریب تم جان لوگے کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اس کو رسوا کرے

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ قُلْنَا

وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيمٌ	حَتَّىٰ	إِذَا جَاءَ	أَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّورُ	قُلْنَا
اور اترتا ہے	اس پر	عذاب	دائمی	یہاں تک کہ	جب آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور	ہم نے کہا

اور اترتا ہے اس پر دائمی عذاب - یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا، اور تنور نے جوش مارا (اُبل پڑا) ہم نے کہا

احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

احْمِلْ	فِيهَا	مِنْ	كُلٍّ زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
چڑھا لے	اس میں	سے	ہر ایک جوڑا	دو (نر و مادہ)	اور اپنے گھر والے	سوائے	جو	ہو چکا	اس پر	حکم

اس (کشتی) میں چڑھا لے ہر ایک کا جوڑا، نر اور مادہ، اور اپنے گھر والے اس کے سوائے جس پر (غرقابی کا) حکم ہو چکا ہے

وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِيهَا

وَمَنْ	آمَنَ	وَمَا	آمَنَ	مَعَهُ	إِلَّا قَلِيلٌ	وَقَالَ	ارْكَبُوا	فِيهَا	بِسْمِ اللَّهِ	مَجْرِيهَا
اور جو	ایمان لایا	اور نہ	ایمان لائے	اس پر	مگر تھوڑے	اور اس نے کہا	سوار ہو جاؤ	اس میں	اللہ کے نام سے	اس کا چلنا

اور جو ایمان لایا (اسے بھی سوار کر لے) اور اس پر ایمان لائے تھے مگر تھوڑے - اور اس نے کہا اس میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا

وَمُرْسٰهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٤١ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ

كَالْجِبَالِ	فِيْ مَوْجٍ	بِهِمْ	تَجْرِيْ	وَهِيَ	رَّحِيْمٌ	لَغَفُوْرٌ	رَبِّيْ	اِنَّ	وَمُرْسٰهَا
پہاڑ جیسی	لہروں میں	ان کو لے کر	چلی	اور وہ	نہایت مہربان	البتہ بخشنے والا	میرا رب	بیشک	اور اس کا ٹھہرنا

اور اس کا ٹھہرنا، بیشک البتہ میرا رب بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور وہ (کشتی) ان کو لے کر پہاڑ جیسی لہروں میں چلی

وَنَادٰي نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٤٢

مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ	وَلَا تَكُنْ	مَّعَنَا	ارْكَبْ	يّٰبُنَيَّ	فِيْ مَعْزِلٍ	وَكَانَ	ابْنَهٗ	نُوْحُ	وَنَادٰي
کافروں کے ساتھ	اور نہ رہو	ہمارے ساتھ	سوار ہو جا	اے میرے بیٹے	کنارے میں	اور تھا	اپنا بیٹا	نوحؑ	اور پکارا

اور نوحؑ نے اپنے بیٹے کو پکارا، اور وہ (اس سے) کنارے تھا: اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا، اور کافروں کے ساتھ نہ رہو۔

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰي جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَاۗءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ

مِنْ	الْيَوْمَ	لَا عَاصِمَ	قَالَ	مِنَ الْمَاۗءِ	يَّعْصِمُنِيْ	اِلٰي جَبَلٍ	سَاٰوِيْٓ	قَالَ
سے	آج	کوئی بچانے والا نہیں	اس نے کہا	پانی سے	وہ بچا لے گا مجھے	کسی پہاڑ کی طرف	میں جلد پناہ لے لیتا ہوں	اس نے کہا

اس نے کہا میں کسی پہاڑ کی طرف جلدی پناہ لے لیتا ہوں، وہ مجھے پانی سے بچا لے گا، اس نے کہا آج کوئی بچانے والا نہیں

اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝٤٣

الْمُغْرَقِيْنَ	مِنَ	فَكَانَ	الْمَوْجُ	بَيْنَهُمَا	وَحَالَ	مَنْ رَّحِمَ	اِلَّا	اَمْرِ اللّٰهِ
ڈوبنے والے	سے	تو وہ ہو گیا	موج	ان کے درمیان	اور آ گئی	جس پر وہ رحم کرے	سوائے	اللہ کا حکم

اللہ کے حکم سے، سوائے اس کے جس پر وہ رحم کرے اور ان کے درمیان موج آ گئی (حائل ہو گئی) تو وہ بھی ڈوبنے والوں میں (شامل) ہو گیا۔

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَقُضِيَ

وَقُضِيَ	الْمَاۗءُ	وَغِيْضَ	اَقْلِعِيْ	وَيٰسَمَاۗءُ	مَاۗءَكِ	ابْلَعِيْ	يٰٓاَرْضُ	وَقِيْلَ
اور پورا ہو چکا (تمام ہو گیا)	پانی	اور خشک کر دیا گیا	تھم جا	اور اے آسمان	اپنا پانی	نگل لے	اے زمین	اور کہا گیا

اور کہا گیا اے زمین! اپنا پانی نگل لے، اور اے آسمان تھم جا، اور پانی کو خشک کر دیا گیا، اور تمام ہو گیا

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٤ وَنَادٰي

وَنَادٰي	الظّٰلِمِيْنَ	لِّلْقَوْمِ	بُعْدًا	وَقِيْلَ	عَلَي الْجُوْدِيِّ	وَاسْتَوَتْ	الْاَمْرُ
اور پکارا	ظالم (جمع)	لوگوں کے لئے	دوری	اور کہا گیا	جودی پہاڑ پر	اور جا لگی	کام

کام، اور (کشتی) جا لگی جودی پہاڑ پر، اور کہا دوری (لعنت) ہو ظالم لوگوں کے لئے - اور پکارا

نُوحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ

وَ اَنْتَ	الْحَقُّ	وَعْدَكَ	وَ اِنَّ	مِنْ اَهْلِیْ	ابْنِیْ	اِنَّ	رَبِّ	فَقَالَ	رَبَّهٗ	نُوحٌ
اور تو	سچا	تیرا وعدہ	اور بیشک	میرے گھر والوں میں سے	میرا بیٹا	بیشک	اے میرے رب	پس اس نے کہا	اپنا رب	نوح

نوحؑ نے اپنے رب کو، پس اس نے کہا اے میرے رب! بیشک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے، اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے، اور تو

اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ

غَیْرُ صَالِحٍ	عَمَلٌ	اِنَّهٗ	اَهْلِكَ	مِنْ	لَیْسَ	اِنَّهٗ	یٰنُوْحُ	قَالَ	الْحٰكِمِیْنَ	اَحْكَمُ
ناشائستہ	عمل	بیشک وہ	تیرے گھر والے	سے	نہیں	بیشک وہ	اے نوحؑ	اس نے فرمایا	حاکم (جمع)	سب سے بڑا حاکم

حاکموں میں سب سے بڑا حاکم ہے۔ اس نے فرمایا، اے نوحؑ! بیشک وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں، بیشک اس کے عمل ناشائستہ ہیں،

فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۴۶﴾

الْجٰهِلِیْنَ	مِنَ	تَكُوْنَ	اَنْ	اِنِّیْۤ اَعِظُكَ	عِلْمٌ	بِهٖ	لَكَ	مَا لَیْسَ	فَلَا تَسْـَٔلْنِ
نادان (جمع)	سے	تو ہو جائے	کہ	بیشک میں نصیحت کرتا ہوں تجھے	علم	اس کا	تجھ کو	ایسی بات کہ نہیں	سو مجھ سے سوال نہ کر

سو مجھ سے ایسی بات کا سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں، بیشک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو نادانوں میں سے (نہ) ہو جائے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ

اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ	وَ	عِلْمٌ	بِهٖ	لِیْ	مَا لَیْسَ	اَسْـَٔلَكَ	اَنْ	بِكَ	اِنِّیْۤ اَعُوْذُ	رَبِّ	قَالَ
اگر تو نہ بخشے مجھے	اور	علم	اس کا	مجھے	ایسی بات کہ نہیں	میں سوال کروں تجھ سے	کہ	تیری	میں پناہ چاہتا ہوں	اے میرے رب	اس نے کہا

اس نے کہا، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں تجھ سے ایسی بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہ ہو، اور اگر تو مجھے نہ بخشے

وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾ قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ

وَ بَرَكٰتٍ	مِّنَّا	بِسَلٰمٍ	اهْبِطْ	یٰنُوْحُ	قِیْلَ	الْخٰسِرِیْنَ	مِّنَ	اَكُنْ	وَ تَرْحَمْنِیْۤ
اور برکتیں	ہماری طرف سے	سلامتی کے ساتھ	اُتر جاؤ تم	اے نوحؑ	کہا گیا	نقصان پانے والے	سے	ہو جاؤں	اور تو مجھ پر رحم نہ کرے

اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں نقصان پانے والوں میں سے ہو جاؤں۔ کہا گیا، اے نوحؑ! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اُتر جاؤ اور برکتیں ہوں

عَلَیْكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ

عَذَابٌ	مِّنَّا	یَمَسُّهُمْ	ثُمَّ	سَنُمَتِّعُهُمْ	وَ اُمَمٌ	مَّعَكَ	مِّمَّنْ	اُمَمٍ	عَلٰۤى	وَ	عَلَیْكَ
عذاب	ہم سے	انہیں پہنچے گا	پھر	ہم انہیں جلد فائدہ دینگے	اور کچھ گروہ	تیرے ساتھ	سے، جو	گروہ	پر	اور	تجھ پر

تجھ پر، اور ان گروہوں پر جو تیرے ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ہیں کہ ہم انہیں جلد (دنیا میں) فائدہ دیں گے، پھر انہیں ہم سے پہنچے گا عذاب

اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ

اَلِيْمٌ	تِلْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ
دردناک	یہ	سے	غیب کی خبریں	ہم وحی کرتے ہیں اسے	تمہاری طرف	نہ	تم اُن کو جانتے تھے	تم

دردناک - یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں، نہ تم اُن کو جانتے تھے،

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَ

وَلَا	قَوْمُكَ	مِنْ	قَبْلِ هٰذَا	فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ
اور نہ	تمہاری قوم	سے	اس سے پہلے	پس صبر کریں	بیشک	اچھا انجام	پرہیزگاروں کے لئے	اور

اس سے پہلے اور نہ تمہاری قوم (جانتی تھی)، پس صبر کرو، بیشک پرہیزگاروں کا انجام اچھا ہے - اور

ع ١٤ — معانقة ١٢ الوقف علی فاصبر احسن والبقی ١٢

اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
طرف	قوم عاد	ان کے بھائی	ہودؑ	اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ	تمہارا نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا

قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی ہودؑ (آئے)، اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ

اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ	يٰقَوْمِ	لَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ
نہیں	تم	مگر (صرف)	جھوٹ باندھتے ہو	اے میری قوم	میں تم سے نہیں مانگتا	اس پر	کوئی اجر (صلہ)	نہیں	میرا صلہ

تم صرف جھوٹ باندھتے ہو (افترا کرتے ہو) - اے میری قوم! اس پر میں تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ

اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْ فَطَرَنِيْ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	وَيٰقَوْمِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ
مگر (صرف)	پر	جس نے مجھے پیدا کیا	کیا پھر تم سمجھتے نہیں	اور اے میری قوم	تم بخشش مانگو	اپنا رب	پھر

صرف اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا، پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور اے میری قوم! اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَ

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	يُرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّيَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى	قُوَّتِكُمْ	وَ
اس کی طرف رجوع کرو	وہ بھیجے گا	آسمان	تم پر	زور کی بارش	اور تمہیں بڑھائے گا	قوت	طرف (پر)	تمہاری قوت	اور

اس کی طرف رجوع کرو (توبہ کرو) وہ تم پر آسمان سے زور کی بارش بھیجے گا، اور وہ تمہیں قوت پر قوت بڑھائے گا اور

لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا يٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْ

لَا تَتَوَلَّوْا	مُجْرِمِينَ	قَالُوا	يٰهُودُ	مَا جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْ
اور روگردانی نہ کرو	مجرم ہوکر	وہ بولے	اے ہودؑ	تو نہیں آیا ہمارے پاس	کوئی دلیل (سند) لیکر	اور نہیں	ہم	چھوڑنے والے

مجرم ہوکر روگردانی نہ کرو - وہ بولے اے ہودؑ! تو ہمارے پاس کوئی سند لے کر نہیں آیا ، اور ہم چھوڑنے والے نہیں

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ

اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَقُوْلُ	اِلَّا	اعْتَرٰىكَ
اپنے معبود	تیرے کہنے سے	اور نہیں	ہم	تیرے لئے (تجھ پر)	ایمان لانے والے	نہیں	ہم کہتے	مگر	تجھے آسیب پہنچایا ہے

اپنے معبودوں کو تیرے کہنے سے، اور ہم تجھ پر ایمان لانے والے نہیں - ہم یہی کہتے ہیں کہ تجھے آسیب پہنچایا ہے

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾

بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ	قَالَ	اِنِّيْ	اُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَاشْهَدُوْا	اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِمَّا	تُشْرِكُوْنَ
کسی	ہمارا معبود	بُری طرح	اس نے کہا	بیشک میں	گواہ کرتا ہوں	اللہ	اور تم گواہ رہو	بیشک میں	بیزار ہوں	اُن سے	تم شریک کرتے ہو

ہمارے کسی معبود نے بُری طرح ، اس نے کہا بیشک میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم (بھی) گواہ رہو میں اُن سے بیزار ہوں جن کو تم شریک کرتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ

مِنْ دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِيْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا تُنْظِرُوْنِ	اِنِّيْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللّٰهِ	رَبِّيْ
اس کے سوا	سو مکر (بُری تدبیر) کرو میرے بارہ میں	سب	پھر	مجھے مہلت نہ دو	بیشک میں	میں نے بھروسہ کیا	اللہ پر	میرا رب

اس کے سوا، سو میرے بارہ میں سب مکر (بُری تدبیر) کرلو، پھر مجھے مہلت نہ دو - میں نے اللہ پر بھروسہ کیا (جو) میرا رب ہے

وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ

وَرَبِّكُمْ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰى	صِرَاطٍ
اور تمہارا رب	نہیں	کوئی	چلنے والا	مگر	وہ	پکڑنے والا	اس کو چوٹی سے	بیشک	میرا رب	پر	راستہ

اور تمہارا رب ہے، کوئی چلنے (پھرنے) والا نہیں مگر وہ اس کو چوٹی سے پکڑنے والا ہے (قبضہ میں لئے ہوئے ہے) بیشک میرا رب ہے راستہ پر

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ

مُسْتَقِيْمٍ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	مَآ اُرْسِلْتُ	بِهٖ	اِلَيْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفُ
سیدھا	پھر اگر	تم روگردانی کروگے	میں نے تمہیں پہنچا دیا	جو مجھے بھیجا گیا	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور قائم مقام کر دے گا

سیدھے - پھر اگر تم روگردانی کروگے تو جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا وہ میں تمہیں پہنچا چکا ، اور قائم مقام کر دے گا

رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۵۷ وَ

رَبِّيْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْـًٔا	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ	وَ
میرا رب	کوئی اور قوم	تمہارے سوا	اور تم نہ بگاڑ سکو گے اس کا	کچھ	بیشک	میرا رب	پر	ہر شے	نگہبان	اور

میرا رب تمہارے سوا کسی اور قوم کو، اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے، بیشک میرا رب ہر شے پر نگہبان ہے ۔ اور

لَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ

لَمَّا	جَاۗءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	هُوْدًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَنَجَّيْنٰهُمْ
جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے بچالیا	ہودؑ	اور وہ لوگ	ایمان لائے	اسکے ساتھ	رحمت سے	اپنی	اور ہم نے بچالیا انہیں

جب ہمارا حکم آیا، ہم نے ہودؑ کو اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے اپنی رحمت سے بچا لیا ، اور ہم نے انہیں بچا لیا

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۸ وَتِلْكَ عَادٌ ڗ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ

مِنْ	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَتِلْكَ	عَادٌ	جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَعَصَوْا	رُسُلَهٗ
سے	عذاب	سخت	اور یہ	عاد	انہوں نے انکار کیا	آیتوں کا	اپنا رب	اور انہوں نے نافرمانی کی	اپنے رسول

سخت عذاب سے ۔ اور یہ عاد تھے اور انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا ، اور اپنے رسولوں کی نافرمانی کی ،

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۵۹ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ

وَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	كُلِّ جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ	وَاُتْبِعُوْا	فِيْ	هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَيَوْمَ
اور پیروی کی	حکم	ہر سرکش	ضدی	اور انکے پیچھے لگادی گئی	میں	اس دنیا	لعنت	اور روز

اور ہر سرکش ضدی کی پیروی کی ۔ اور لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اس دنیا میں اور روزِ

۵ ع ۱۱ ۵

الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝۶۰ۧ وَاِلٰي ثَمُوْدَ

الْقِيٰمَةِ	اَلَآ	اِنَّ	عَادًا	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ هُوْدٍ	وَ	اِلٰي ثَمُوْدَ
قیامت	یاد رکھو	بیشک	عاد	وہ منکر ہوئے	اپنا رب	یاد رکھو	پھٹکار	عاد کے لئے	ہود کی قوم	اور	ثمود کی طرف

قیامت ، یاد رکھو! عاد اپنے رب کے منکر ہوئے ، یاد رکھو! ہودؑ کی قوم عاد پر پھٹکار ہے ۔ اور ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ

اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ
ان کا بھائی	صالحؑ	اس نے کہا	اے میری قوم	اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لئے	کوئی معبود	اس کے سوا	وہ ۔ اس

ان کے بھائی صالحؑ (آئے) اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اس نے

أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ

أَنْشَأَكُمْ	مِنَ الْأَرْضِ	وَاسْتَعْمَرَكُمْ	فِيهَا	فَاسْتَغْفِرُوهُ	ثُمَّ	تُوبُوا إِلَيْهِ	إِنَّ
پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور بسایا تمہیں اس نے	اس میں	سو اس سے بخشش مانگو	پھر	رجوع کرو اسکی طرف (توبہ کرو)	بیشک

تمہیں زمین سے پیدا کیا، اور تمہیں اس میں بسایا، پس اس سے بخشش مانگو، پھر اس سے توبہ کرو ، بیشک

رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا

رَبِّي	قَرِيبٌ	مُجِيبٌ	قَالُوا	يَا صَالِحُ	قَدْ كُنْتَ	فِينَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ هَٰذَا	أَتَنْهَانَا
میرا رب	نزدیک	قبول کرنے والا	وہ بولے	اے صالح	تو تھا	ہم میں (ہمارے درمیان)	مرکز امید	اس سے قبل	کیا تو ہمیں منع کرتا ہے

میرا رب نزدیک ہے، قبول کرنے والا ہے۔ وہ بولے اے صالح! تو ہمارے درمیان اس سے قبل مرکز امید تھا (تجھ سے بڑی امیدیں تھیں) کیا تو ہمیں منع کرتا ہے

أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾

أَنْ نَعْبُدَ	مَا يَعْبُدُ	آبَاؤُنَا	وَإِنَّنَا	لَفِي شَكٍّ	مِمَّا	تَدْعُونَا	إِلَيْهِ	مُرِيبٍ
کہ ہم پرستش کریں	اسے جسکی پرستش کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	اور بیشک ہم	شک میں ہیں	اس سے جو	تو ہمیں بلاتا ہے	اس کی طرف	قوی شبہ میں

کہ ہم اس کی پرستش (نہ) کریں جنکی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے تھے، تو جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے اس میں ہم قوی شبہ میں ہیں ۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً

قَالَ	يَا قَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ كُنْتُ	عَلَىٰ بَيِّنَةٍ	مِنْ رَبِّي	وَآتَانِي	مِنْهُ	رَحْمَةً
اس نے کہا	اے میری قوم	کیا دیکھتے ہو تم	اگر میں ہوں	روشن دلیل پر	اپنے رب سے	اور اس نے مجھے دی	اپنی طرف سے	رحمت

اس نے کہا اے میری قوم! تم کیا دیکھتے ہو (بھلا دیکھو تو) اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں، اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت دی ہے

فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۖ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾

فَمَنْ	يَنْصُرُنِي	مِنَ اللَّهِ	إِنْ	عَصَيْتُهُ	فَمَا	تَزِيدُونَنِي	غَيْرَ	تَخْسِيرٍ
تو کون	میری مدد کریگا (بچائے گا)	اللہ سے	اگر	میں اسکی نافرمانی کروں	تو نہیں	تم میرے لئے بڑھاتے	سوائے	نقصان

تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں، مجھے اللہ سے کون بچائے گا؟ تم میرے لئے نقصان کے سوا کچھ نہیں بڑھاتے ۔

وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا

وَيَا قَوْمِ	هَٰذِهِ	نَاقَةُ اللَّهِ	لَكُمْ	آيَةً	فَذَرُوهَا	تَأْكُلْ	فِي	أَرْضِ اللَّهِ	وَلَا تَمَسُّوهَا
اور اے میری قوم	یہ	اللہ کی اونٹنی	تمہارے لئے	نشانی	پس اسکو چھوڑ دو	کھائے	میں	اللہ کی زمین	اور اس کو نہ چھوؤ تم

اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے ، تمہارے لئے نشانی ، پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے) اور اس کو نہ چھوؤ (نہ پہنچاؤ)

بِسُوۡٓءٍ فَيَاۡخُذَكُمۡ عَذَابٌ قَرِيۡبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوۡهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوۡا فِىۡ دَارِكُمۡ

بِسُوۡٓءٍ	فَيَاۡخُذَكُمۡ	عَذَابٌ	قَرِيۡبٌ	فَعَقَرُوۡهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوۡا	فِىۡ دَارِكُمۡ
بُرائی سے	پس تمہیں پکڑلے گا	عذاب	قریب (بہت جلد)	انہوں نے اسکی کونچیں کاٹ دیں	اس نے کہا	برت لو	اپنے گھروں میں

کوئی برائی (نقصان) پس تمہیں بہت جلد عذاب پکڑلے گا۔ پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں تو اس (صالحؑ) نے کہا تم اپنے گھروں میں برت لو

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعۡدٌ غَيۡرُ مَكۡذُوۡبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا صٰلِحًا

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعۡدٌ	غَيۡرُ مَكۡذُوۡبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	نَجَّيۡنَا	صٰلِحًا
تین دن	یہ	وعدہ	نہ جھوٹا ہونے والا	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے بچا لیا	صالحؑ

تین دن اور، یہ جھوٹا نہ ہونے والا وعدہ ہے (پورا ہو کر رہے گا)۔ پھر جب ہمارا حکم آیا، ہم نے صالحؑ کو بچا لیا

وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَمِنۡ خِزۡىِ يَوۡمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

وَّالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مَعَهٗ	بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا	وَ	مِنۡ خِزۡىِ	يَوۡمِئِذٍ	اِنَّ	رَبَّكَ
اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اسکے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور	رسوائی سے	اس دن کی	بیشک	تمہارا رب

اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے اپنی رحمت (کے ذریعہ) اور اس دن کی رسوائی سے، بیشک تمہارا رب

هُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الصَّيۡحَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ

هُوَ	الۡقَوِىُّ	الۡعَزِيۡزُ	وَاَخَذَ	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	الصَّيۡحَةُ	فَاَصۡبَحُوۡا	فِىۡ
وہ	قوی	غالب	اور آپکڑا	وہ جو	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)	چنگھاڑ	پس انہوں نے صبح کی	میں

قوی، غالب ہے۔ اور ظالموں کو چنگھاڑ نے آپکڑا، پس انہوں نے صبح کی (صبح کے وقت)

دِيَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوۡدَاۡ كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ اَلَا

دِيَارِهِمۡ	جٰثِمِيۡنَ	كَاَنۡ	لَّمۡ يَغۡنَوۡا	فِيۡهَا	اَلَاۤ	اِنَّ	ثَمُوۡدَاۡ	كَفَرُوۡا	رَبَّهُمۡ	اَلَا
اپنے گھر	اوندھے پڑے رہ گئے	گویا	نہ بسے تھے	یہاں	یاد رکھو	بیشک	ثمود	منکر ہوئے	اپنے رب کے	یاد رکھو

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ گویا وہ کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے، یاد رکھو! بیشک قوم ثمود اپنے رب کے منکر ہوئے، یاد رکھو!

۶ ع ۸ ۶

بُعۡدًا لِّثَمُوۡدَ ﴿۶۸﴾ وَلَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰى قَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ

بُعۡدًا	لِّثَمُوۡدَ	وَ	لَقَدۡ جَآءَتۡ	رُسُلُنَاۤ	اِبۡرٰهِيۡمَ	بِالۡبُشۡرٰى	قَالُوۡا	سَلٰمًا	قَالَ
پھٹکار	ثمود پر	اور	البتہ آئے	ہمارے فرشتے	ابراہیمؑ	خوشخبری لے کر	وہ بولے	سلام	اس نے کہا

ثمود پر پھٹکار ہے۔ اور ہمارے فرشتے البتہ ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر آئے، وہ سلام بولے، اس (ابراہیمؑ) نے

سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ

سَلٰمٌ	فَمَا لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ	فَلَمَّا	رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ	لَا تَصِلُ	اِلَيْهِ
سلام	پھر اس نے دیر نہ کی	کہ	ایک بچھڑا لے آیا	بھنا ہوا	پھر جب	اس نے دیکھے ان کے ہاتھ	نہیں پہنچتے	اس کی طرف

سلام کہا، پھر اس نے دیر نہ کی ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔ پھر جب اس (ابراہیمؑ) نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں پہنچتے

نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۚ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾

نَكِرَهُمْ	وَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ	اِلٰى	قَوْمِ لُوْطٍ
وہ ان سے ڈرا	اور محسوس کیا	ان سے	خوف	وہ بولے	تم ڈرو مت	بیشک ہم بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم لوط

تو وہ ان سے ڈرا اور دل میں ان سے خوف محسوس کیا، وہ بولے تم ڈرو مت، بیشک ہم قوم لوطؑ کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

وَامْرَاَتُهٗ	قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ
اور اس کی بیوی	کھڑی ہوئی	تو وہ ہنس پڑی	سو ہم نے اسے خوشخبری دی	اسحٰقؑ کی	اور	سے (کے) بعد	اسحٰقؑ

اور اس کی بیوی کھڑی ہوئی تھی تو وہ ہنس پڑی سو ہم نے اسے خوشخبری دی اسحٰقؑ اور اسحٰقؑ کے بعد

يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا

يَعْقُوْبَ	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰۤى	ءَاَلِدُ	وَاَنَا	عَجُوْزٌ	وَّهٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا
یعقوبؑ	وہ بولی	اے خرابی (لے ہے)	کیا میرے بچہ ہوگا	حالانکہ میں	بڑھیا	اور یہ	میرا خاوند	بوڑھا	بیشک	یہ

یعقوبؑ کی۔ وہ بولی لے ہے! کیا میرے بچہ ہوگا؟ حالانکہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے، بیشک یہ

لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ

لَشَىْءٌ	عَجِيْبٌ	قَالُوْۤا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ	اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ	وَبَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ
ایک چیز (بات)	عجیب	وہ بولے	کیا تو تعجب کرتی ہے	سے	اللہ کا حکم	اللہ کی رحمت	اور اس کی برکتیں	تم پر

ایک عجیب بات ہے۔ وہ بولے کیا تو اللہ کے حکم سے (اللہ کی قدرت پر) تعجب کرتی ہے؟ تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ

اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ	فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ	اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ	وَ
اے گھر والو	بیشک وہ	خوبیوں والا	بزرگی والا	پھر جب	جاتا رہا	سے (کا)	ابراہیمؑ	خوف	اور

اے گھر والو! بیشک وہ خوبیوں والا، بزرگی والا ہے۔ پھر جب ابراہیمؑ کا خوف جاتا رہا، اور

جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ

جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِىْ	قَوْمِ لُوْطٍ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ
اس کے پاس آگئی	خوشخبری	ہم سے جھگڑنے لگا	میں	قوم لوط	بیشک	ابراہیمؑ	بُردبار	نرم دل

اس کے پاس خوشخبری آگئی، وہ ہم سے قوم لُوط (کے بارہ) میں جھگڑنے لگا۔ بیشک ابراہیمؑ بُردبار، نرم دل

مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ

مُّنِيْبٌ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ جَآءَ	اَمْرُ رَبِّكَ	وَاِنَّهُمْ
رجوع کرنے والا	اے ابراہیمؑ	اِعراض کر	اس سے	بیشک یہ	آچکا	تیرے رب کا حکم	اور بیشک اُن

رجوع کرنے والا ہے۔ اے ابراہیمؑ! اس سے اِعراض کر (یہ خیال چھوڑ دے) بیشک تیرے رب کا حکم آچکا، اور بیشک اُن پر

اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِىْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ

اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ مَرْدُوْدٍ	وَلَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِىْٓءَ	بِهِمْ	وَضَاقَ
اُن پر آگیا	عذاب	نہ ٹلایا جانے والا	اور جب	آئے	ہمارے فرشتے	لُوط کے پاس	وہ غمگین ہوا	اُن سے	اور تنگ ہوا

نہ ٹلایا جانے والا عذاب آنے والا ہے (آیا ہی چاہتا ہے)۔ اور جب ہمارے فرشتے لُوط کے پاس آئے وہ اُن سے غمگین ہوا اور تنگدل ہوا

بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ

بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّقَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ عَصِيْبٌ	وَجَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ	اِلَيْهِ
ان سے	دل میں	اور بولا	یہ	بڑا سختی کا دن	اور اسکے پاس آئی	اس کی قوم	دوڑتی ہوئی	اس کی طرف

اُن (کی طرف) سے اور بولا یہ بڑا سختی کا دن ہے۔ اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی،

وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ

وَ	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَاۗءِ	بَنَاتِيْ	هُنَّ	اَطْهَرُ	لَكُمْ
اور	اس سے قبل	وہ کرتے تھے	بُرے کام	اس نے کہا	اے میری قوم	یہ	میری بیٹیاں	یہ	نہایت پاکیزہ	تمہارے لئے

اور وہ اس سے قبل بُرے کام کرتے تھے، اس نے کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں (موجود) ہیں، یہ تمہارے لئے نہایت پاکیزہ ہیں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُخْزُوْنِ	فِىْ ضَيْفِيْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ	رَجُلٌ	رَّشِيْدٌ
پس ڈرو	اللہ	اور	نہ رسوا کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں	تم سے (تم میں)	ایک آدمی	نیک چلن

پس اللہ سے ڈرو، اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو، کیا تم میں ایک آدمی (بھی) نیک چلن نہیں؟

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِىْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

قَالُوْا	لَقَدْ عَلِمْتَ	مَا لَنَا	فِىْ بَنٰتِكَ	مِنْ	حَقٍّ	وَاِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا نُرِيْدُ
وہ بولے	تُو تو جانتا ہے	ہمارے لئے نہیں	تیری بیٹیوں میں	کوئی	حق	اور بیشک تُو	خوب جانتا ہے	ہم کیا چاہتے ہیں؟

وہ بولے تُو تو جانتا ہے، تیری بیٹیوں میں ہمارے لئے کوئی حق (غرض) نہیں، اور بیشک تو خوب جانتا ہے ہم کیا چاہتے ہیں؟

قَالَ لَوْ اَنَّ لِىْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِىْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا

قَالَ	لَوْ اَنَّ	لِىْ	بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ اٰوِىْٓ	اِلٰى	رُكْنٍ شَدِيْدٍ	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا
اس نے کہا	کاش کہ	میرے لئے میرا	تم پر	کوئی زور	یا میں پناہ لیتا	طرف	مضبوط پایہ	وہ بولے	اے لُوط	بیشک ہم

اس نے کہا کاش میرا تم پر کوئی زور ہوتا، یا میں کسی مضبوط پایہ کی پناہ لیتا۔ وہ (فرشتے) بولے اے لوط! بیشک ہم

رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ

رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ	الَّيْلِ	وَلَا يَلْتَفِتْ
بھیجے ہوئے	تمہارا رب	وہ ہرگز نہ پہنچیں گے	تم تک	سو نکل	اپنے گھر والوں کے ساتھ	کوئی حصہ	سے (کا)	رات	اور نہ مڑ کر دیکھے

تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تم تک ہرگز نہ پہنچ سکیں گے سو تم اپنے گھر والوں کے ساتھ رات کے کسی حصہ میں (راتوں رات) نکلو اور مڑ کر نہ دیکھے

مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ

مِنْكُمْ	اَحَدٌ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَا	اَصَابَهُمْ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ
تم میں سے	کوئی	سوا	تمہاری بیوی	بیشک وہ	اس کو پہنچنے والا	جو	ان کو پہنچے گا	بیشک	ان کا وعدہ	صبح

تم میں سے تمہاری بیوی کے سوا کوئی، بیشک جو ان کو پہنچے گا، اس کو پہنچنے والا ہے (پہنچ کر رہے گا) بیشک ان پر (عذاب کے) وعدہ کا وقت صبح ہے

اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا

اَلَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَاَمْطَرْنَا
کیا نہیں	صبح	نزدیک	پس جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے کر دیا	اسکا اوپر (بلند)	اسکا نیچا (پست)	اور ہم نے برسائے

کیا صبح نزدیک نہیں؟ پس جب ہمارا حکم آیا، ہم نے اس کا بلند پست کر دیا (زیر و زبر کر دیا) اور ہم نے برسائے

عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ڏ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِىَ

عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ	وَمَا	هِىَ
اس پر	پتھر	کنکر (سنگریزہ)	تہہ بہ تہہ	نشان کئے ہوئے	تیرے رب کے پاس	اور نہیں	یہ

اس (بستی) پر سنگریزے کے پتھر تہہ بہ تہہ (لگاتار) - تیرے رب کے پاس نشان کئے ہوئے، اور یہ نہیں ہے

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ

يٰقَوْمِ	قَالَ	شُعَيْبًا	اَخَاهُمْ	اِلٰى مَدْيَنَ	وَ	بِبَعِيْدٍ	الظّٰلِمِيْنَ	مِنَ
اے میری قوم	اس نے کہا	شعیبؑ	ان کا بھائی	مدین کی طرف	اور	کچھ دور	ظالم (جمع)	سے

ظالموں سے کچھ دور ۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ (آئے)، اس نے کہا، اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ

وَالْمِيْزَانَ	الْمِكْيَالَ	لَا تَنْقُصُوا	وَ	غَيْرُهٗ	مِنْ اِلٰهٍ	مَا لَكُمْ	اللّٰهَ	اعْبُدُوا
اور تول	ماپ	نہ کمی کرو	اور	اس کے سوا	کوئی معبود	تمہارے لئے نہیں	اللہ	عبادت کرو

اللہ کی عبادت کرو، اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اور ماپ تول میں کمی نہ کرو،

اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ

وَيٰقَوْمِ	يَوْمٍ مُّحِيْطٍ	عَذَابَ	عَلَيْكُمْ	اَخَافُ	وَاِنِّيْٓ	بِخَيْرٍ	اَرٰىكُمْ	اِنِّيْٓ
اور اے میری قوم	ایک گھیر لینے والا دن	عذاب	تم پر	ڈرتا ہوں	اور بیشک میں	آسودہ حال	تمہیں دیکھتا ہوں	بیشک میں

بیشک میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں، اور بیشک میں تم پر ایک گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۔ اور اے میری قوم!

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

اَشْيَآءَهُمْ	النَّاسَ	وَلَا تَبْخَسُوا	بِالْقِسْطِ	وَالْمِيْزَانَ	الْمِكْيَالَ	اَوْفُوا
ان کی چیزیں	لوگ	اور نہ گھٹاؤ	انصاف سے	اور تول	ماپ	پورا کرو

انصاف سے ماپ تول پورا کرو، لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو،

وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ

مُّؤْمِنِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	لَّكُمْ	خَيْرٌ	اللّٰهِ	بَقِيَّتُ	مُفْسِدِيْنَ	فِى الْاَرْضِ	وَلَا تَعْثَوْا
ایمان والے	تم ہو	اگر	تمہارے لئے	بہتر	اللہ	بچا ہوا	فساد کرتے ہوئے	زمین میں	اور نہ پھرو

اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو ۔ اللہ (کا دیا ہوا جو) بچ رہے تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم ایمان والے ہو،

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ

اَنْ	تَاْمُرُكَ	اَصَلٰوتُكَ	يٰشُعَيْبُ	قَالُوْا	بِحَفِيْظٍ	عَلَيْكُمْ	اَنَا	مَا	وَ
کہ	تجھے حکم دیتی ہے	کیا تیری نماز	اے شعیبؑ	وہ بولے	نگہبان	تم پر	میں	نہیں	اور

اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ۔ وہ بولے اے شعیبؑ! کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے (سکھاتی ہے)؟ کہ

نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ

نَتْرُكَ	مَا يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	اَوْ	اَنْ نَّفْعَلَ	فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ	لَاَنْتَ
ہم چھوڑ دیں	جو پرستش کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	یا	ہم نہ کریں	اپنے مالوں میں	جو ہم چاہیں	بیشک تو	البتہ تو

انہیں چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے تھے، یا اپنے مالوں میں ہم جو چاہیں نہ کریں، (طنزاً بولے) بیشک تم ہی

الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

الْحَلِيْمُ	الرَّشِيْدُ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ
بُردبار (باوقار)	نیک چلن	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا تم دیکھتے ہو (کیا خیال ہے)	اگر	میں ہوں	پر	روشن دلیل	سے	اپنا رب

باوقار، نیک چلن ہو؟ اس نے کہا اے میری قوم! تمہارا کیا خیال ہے؟ میں اپنے رب کی طرف سے اگر روشن دلیل پر ہوں

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ

وَرَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَمَآ اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى	مَآ اَنْهٰىكُمْ	عَنْهُ
اور اس نے مجھے روزی دی	اپنی طرف سے	روزی	اچھی	اور میں نہیں چاہتا	کہ	میں اسکے خلاف کروں	طرف	جس سے میں تمہیں روکتا ہوں	اس سے

اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھی روزی دی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ میں (خود) اس کے خلاف کروں جس سے میں تمہیں روکتا ہوں،

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ

اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ	وَمَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ
نہیں	میں چاہتا	مگر (صرف)	اصلاح	جو (جس قدر)	مجھ سے ہوسکے	اور نہیں	میری توفیق	مگر (صرف)	اللہ سے	اس پر

جس قدر مجھ سے ہو سکے میں صرف اصلاح چاہتا ہوں اور میری توفیق صرف اللہ ہی سے ہے، اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ

تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ	وَيٰقَوْمِ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ
میں نے بھروسہ کیا	اور اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	اور اے میری قوم	تمہیں نہ کموادے (آمادہ نہ کردے)	میری ضد	کہ	تمہیں پہنچے

میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! تمہیں میری ضد آمادہ نہ کردے کہ تمہیں (عذاب) پہنچے

مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ

مِّثْلُ	مَآ اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ	وَمَا	قَوْمُ لُوْطٍ
اس جیسا	جو پہنچا	قوم نوح	یا	قوم ہود	یا	قوم صالح	اور نہیں	قوم لوط

اس جیسا جو پہنچا قوم نوحؑ، یا قوم ہودؑ یا قوم صالحؑ کو، اور قوم لوط نہیں ہے

مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ

مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ	وَ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ
تم سے	کچھ دُور	اور	بخشش مانگو	اپنا رب	پھر	اس کی طرف رجوع کرو	بیشک	میرا رب	نہایت مہربان

تم سے کچھ دُور ۔ اور اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف رجوع کرو، بیشک میرا رب نہایت مہربان ہے

وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا

وَّدُوْدٌ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا تَقُوْلُ	وَاِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا
محبت والا	انہوں نے کہا	اے شعیبؑ	ہم نہیں سمجھتے	بہت	اس سے جو تو کہتا ہے	اور بیشک ہم	تجھے دیکھتے ہیں	اپنے درمیان

محبت والا ہے ۔ انہوں نے کہا اے شعیبؑ! تو جو کہتا ہے ان میں سے ہم بہت (سی باتیں) نہیں سمجھتے اور بیشک ہم تجھے دیکھتے ہیں اپنے درمیان

ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

ضَعِيْفًا	وَلَوْ	لَا رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَمَا	اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ
ضعیف (کمزور)	اور اگر	تیرا کنبہ نہ ہوتا	تجھ پر پتھراؤ کرتے	اور نہیں	تو	ہم پر	غالب	اس نے کہا	اے میری قوم

کمزور، اور تیرا کنبہ (بھائی بند) نہ ہوتے تو ہم تجھ پر پتھراؤ کرتے اور تو ہم پر غالب نہیں ۔ اس نے کہا اے میری قوم!

اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ

اَرَهْطِيْٓ	اَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَاۗءَكُمْ	ظِهْرِيًّا	اِنَّ	رَبِّيْ
کیا میرا کنبہ	زیادہ زور والا	تم پر	سے	اللہ	اور تم نے اسے لیا (ڈال رکھا)	اپنے سے پرے	پیٹھ پیچھے	بیشک	میرا رب

کیا میرا کنبہ تم پر اللہ سے زیادہ زور والا ہے؟ اور تم نے اسے اپنی پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے، بیشک میرا رب

بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ	وَيٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰي	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّىْ	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
اسے جو تم کرتے ہو	احاطہ کئے ہوئے	اے میری قوم	تم کام کرتے رہو	پر	اپنی جگہ	بیشک میں	کام کرتا ہوں	جلد	تم جان لوگے

جو تم کرتے ہو اسے احاطہ (قابو) کئے ہوئے ہے ۔ اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کرتے رہو میں (اپنا) کام کرتا ہوں، تم جلد جان لوگے

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ

مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَمَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَارْتَقِبُوْٓا	اِنِّىْ	مَعَكُمْ
کون کس؟	اس پر آتا ہے	عذاب	اس کو رسوا کردیگا	اور کون؟	وہ	جھوٹا	اور تم انتظار کرو	میں بیشک	تمہارے ساتھ

کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اس کو رسوا کر دے گا؟ اور کون جھوٹا ہے؟ اور تم انتظار کرو، بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ

رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ

رَقِيْبٌ	وَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ
انتظار	اور جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے بچا لیا	شعیبؑ	اور جو لوگ	ایمان لائے	اسکے ساتھ	رحمت سے	اپنی سے	اور

انتظار میں ہوں - اور جب ہمارا حکم آیا، ہم نے شعیبؑ کو اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے اپنی رحمت سے بچا لیا، اور

اَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ

اَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِیْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ
آ لیا	وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا	کڑک (چنگھاڑ)	سو صبح کی انہوں نے	اپنے گھروں میں	اوندھے پڑے ہوئے	گویا

جن لوگوں نے ظلم کیا انہیں چنگھاڑ نے آ لیا، سو انہوں نے صبح کی (صبح کے وقت) اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے - گویا

۸ ع ۱۲ ۸

لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا
وہ نہیں بسے	اس میں (وہاں)	یاد رکھو	دوری ہے	مدین کے لئے	جیسے دور ہوئے	ثمود	اور	ہم نے بھیجا

وہ وہاں بسے (ہی) نہ تھے، یاد رکھو! (رحمت سے) دوری ہو مدین کے لئے جیسے دور ہوئے ثمود - اور ہم نے بھیجا

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْۤا	اَمْرَ فِرْعَوْنَ
موسیٰؑ	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور	دلیل	روشن	فرعون کی طرف	اور اس کے سردار	تو انہوں نے پیروی کی	فرعون کا حکم

موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں اور روشن دلیل کے ساتھ، فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی

وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ

وَمَاۤ	اَمْرُ فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ
اور نہ	فرعون کا حکم	درست	آگے ہوگا	اپنی قوم	قیامت کے دن	تو لا اتارے گا انہیں	دوزخ

اور فرعون کا حکم درست نہ تھا - قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا، تو وہ انہیں دوزخ میں لا اتارے گا

وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ

وَبِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ	وَاُتْبِعُوْا	فِیْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	بِئْسَ
اور برا	گھاٹ	اترنے کا مقام	اور انکے پیچھے لگا دی گئی	اس میں	لعنت	اور	قیامت کے دن	برا

اور برا ہے گھاٹ (ان کے) اترنے کا مقام اور اس (دنیا) میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن، برا ہے

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ

الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ	وَّ
انعام	انہیں انعام دیا گیا	یہ	سے	بستیوں کی خبریں	ہم یہ بیان کرتے ہیں	تجھ پر (کو)	ان سے	قائم (موجود)	اور

(یہ) انعام جو اُنہیں دیا گیا - یہ بستیوں کی خبریں ہیں کہ ہم تجھ کو بیان کرتے ہیں، ان میں کچھ موجود ہیں، اور (کچھ کی جڑیں)

حَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ

حَصِيْدٌ	وَ	مَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ اَغْنَتْ	عَنْهُمْ
کٹ چکیں	اور	ہم نے ظلم نہیں کیا ان پر	اور لیکن (بلکہ)	اُنہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	سو نہ کام آئے	ان سے (کے)

کٹ چکی ہیں - اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا، بلکہ اُنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، سو ان کے کچھ کام نہ آئے

اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ

اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَّمَّا	جَآءَ	اَمْرُ رَبِّكَ
ان کے معبود	وہ جو	وہ پکارتے تھے	سوائے	اللہ	کچھ بھی	جب	آیا	تیرے رب کا حکم

اُن کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے، جب تیرے رب کا حکم آیا،

وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى

وَ	مَا زَادُوْهُمْ	غَيْرَ تَتْبِيْبٍ	وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ	اِذَآ اَخَذَ	الْقُرٰى
اور	نہ بڑھایا اُنہیں	سوائے ہلاکت	اور	ایسی ہی	پکڑ	تیرا رب	جب اس نے پکڑا (پکڑتا ہے)	بستیاں

اور انہیں ہلاکت کے سوا انہوں نے کچھ نہ بڑھایا - اور ایسی ہی ہے تیرے رب کی پکڑ جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ

وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗ	اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ خَافَ
اور وہ	ظلم کرتے ہوں	بیشک	اس کی پکڑ	دردناک سخت	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اس کے لئے جو ڈرا

اور وہ ظلم کرتے ہوں، بیشک اس کی پکڑ دردناک، سخت ہے - بیشک اس میں البتہ اس کے لئے نشانی ہے جو ڈرا

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ	النَّاسُ	وَذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ
آخرت کا عذاب	یہ	ایک دن	جمع ہوں گے	اس میں	سب لوگ	اور یہ	ایک دن	پیش ہونے کا

آخرت کے عذاب سے، یہ ایک دن ہے جس میں سب لوگ جمع ہوں گے، اور یہ ایک دن ہے پیش ہونے (حاضری) کا -

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا

وَ	مَا نُؤَخِّرُهٗۤ	اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ	يَوْمَ	يَاْتِ	لَا تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا
اور	ہم نہیں ہٹاتے پیچھے	مگر	ایک مدت کے لئے	گنی ہوئی (مقررہ)	جس دن	وہ آئے گا	نہ بات کرے گا	کوئی شخص	مگر

اور ہم پیچھے نہیں ہٹاتے (ملتوی نہیں کرتے) مگر (صرف) ایک مقررہ مدت تک کیلئے۔ جب وہ دن آئے گا کوئی شخص بات نہ کر سکے گا، مگر

بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا

بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّسَعِيْدٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي	النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا
اس کی اجازت سے	سو ان میں سے	کوئی بدبخت	اور کوئی خوش بخت	پس	جو لوگ	بدبخت	سو میں	دوزخ	انکے لئے	اس میں

اس کی اجازت سے، سو کوئی ان میں بدبخت ہے اور کوئی خوش بخت۔ پس جو بدبخت ہوئے وہ دوزخ میں ہیں، ان کے لئے اس میں

زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا

زَفِيْرٌ	وَّشَهِيْقٌ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا
چیخنا	اور دھاڑنا	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک ہیں	آسمان (جمع)	اور زمین	مگر

(گدھے کی طرح) چیخنا اور دھاڑنا ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، جب تک زمین اور آسمان ہیں، مگر

مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا

مَا شَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِّمَا يُرِيْدُ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا
جتنا چاہے	تیرا رب	بیشک	تیرا رب	کر گزرنے والا	جو وہ چاہے	اور جو	وہ لوگ جو	خوش بخت ہوئے

جتنا تیرا رب چاہے، بیشک تیرا رب جو چاہے کر گزرنے والا ہے۔ اور جو لوگ خوش بخت ہوئے

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ عَطَآءً

فَفِي الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً
سو جنت میں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک ہیں	آسمان (جمع)	اور زمین	مگر	جتنا چاہے	تیرا رب	عطا بخشش

سو وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے، جب تک زمین اور آسمان ہیں، مگر جتنا تیرا رب چاہے (یہ) بخشش ہے

غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا

غَيْرَ مَجْذُوْذٍ	فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ	مَا يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا
ختم نہ ہونے والی	پس تو نہ رہ	شک وشبہ میں	اس سے جو	پوجتے ہیں	یہ لوگ	وہ نہیں پوجتے	مگر

ختم نہ ہونے والی۔ پس اس سے شک وشبہ میں نہ رہو جو یہ (کافر) پوجتے ہیں، وہ نہیں پوجتے مگر

كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾

كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَاِنَّا	لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ مَنْقُوْصٍ
جیسے	پوجتے تھے	ان کے باپ دادا	اس سے قبل	اور بیشک ہم	انہیں پورا پھیر دیں گے	ان کا حصہ	گھٹائے بغیر

جیسے اس سے قبل ان کے باپ دادا پوجتے تھے ، اور بیشک ہم انہیں ان کا حصہ گھٹائے بغیر پورا پھیر دیں گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ
اور	البتہ ہم نے دی	موسیٰؑ	کتاب	سو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر	نہ	ایک بات	پہلے ہو چکی	سے	تیرا رب

اور ہم نے البتہ موسیٰؑ کو کتاب دی ، سو اس میں اختلاف کیا گیا ، اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے نہ ہو چکی ہوتی

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	وَاِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ
البتہ فیصلہ کردیا جاتا	انکے درمیان	اور بیشک وہ	البتہ شک میں	اس سے	دھوکہ میں ڈالنے والا	اور بیشک	سب	جب	انہیں پورا بدلہ دیگا

تو البتہ ان کے درمیان فیصلہ کردیا جاتا، اور البتہ وہ اس (قرآن کی طرف) سے دھوکہ میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔ اور بیشک جب (وقت آئیگا) سب کو پورا بدلہ دیگا

رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ

رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَمَنْ	تَابَ
تیرا رب	ان کے عمل	بیشک وہ	جو وہ کرتے ہیں	باخبر	سو تم قائم رہو	جیسے	تمہیں حکم دیا گیا	اور جو	توبہ کی

تیرا رب ان کے اعمال کا، بیشک جو وہ کرتے ہیں وہ اس سے باخبر ہے۔ سو تم قائم رہو جیسے تمہیں حکم دیا گیا ہے، اور وہ بھی جس نے توبہ کی

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ

مَعَكَ	وَلَا تَطْغَوْا	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	لَا تَرْكَنُوْٓا	اِلَى	الَّذِيْنَ
تمہارے ساتھ	اور سرکشی نہ کرو	بیشک وہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	اور	نہ جھکو	طرف	وہ جنہوں نے

تمہارے ساتھ، اور سرکشی نہ کرو، بیشک جو تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ اور ان کی طرف نہ جھکو جنہوں نے

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ
ظلم کیا انہوں نے	پس تمہیں چھوئے گی	آگ	اور نہیں	تمہارے لئے	سوا	اللہ	کوئی	مددگار، حمایتی	پھر	نہ مدد دیئے جاؤ گے

ظلم کیا، پس تمہیں آگ چھوئے گی (آ لگے گی)، اور تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں، پھر مدد نہ دیئے جاؤ گے (مدد نہ پاؤ گے)

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

وَ اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ	النَّهَارِ	وَزُلَفًا	مِّنَ	الَّيْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ
اور قائم رکھو	نماز	دونوں طرف	دن	کچھ حصہ	سے (رکھ)	رات	بیشک	نیکیاں	مٹا دیتی ہیں

اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں طرف (صبح و شام) اور رات کے کچھ حصہ میں، بیشک نیکیاں مٹا دیتی ہیں

السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ	وَاصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ
برائیاں	یہ	نصیحت	نصیحت ماننے والوں کے لئے	اور صبر کرو	بیشک	اللہ	ضائع نہیں کرتا	اجر

برائیوں کو، یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کے لئے۔ اور صبر کرو، بیشک اللہ اجر ضائع نہیں کرتا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	فَلَوْ	لَا كَانَ	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	اُولُوْا بَقِيَّةٍ	يَّنْهَوْنَ
نیکی کرنے والے	پس کیوں	نہ ہوئے	سے	قومیں	سے	تم سے پہلے	صاحب خیر	روکتے

نیکی کرنے والوں کا۔ پس تم سے پہلے جو قومیں ہوئیں ان میں صاحبانِ خیر کیوں نہ ہوئے ؟ کہ روکتے

عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

عَنِ	الْفَسَادِ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ	وَاتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
سے	فساد	زمین میں	مگر	تھوڑے	سے۔ جو	ہم نے بچالیا	ان سے	اور پیچھے رہے	وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)

زمین میں فساد سے، مگر تھوڑے سے جنہیں ہم نے ان سے بچا لیا اور ظالم (ان ہی لذتوں کے) پیچھے پڑے رہے

مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ

مَآ اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَكَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	وَمَا كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ
جو انہیں دی گئی	اس میں	اور تھے وہ	گنہگار	اور نہیں ہے	تیرا رب	کہ ہلاک کردے	بستیاں	ظلم سے

جو انہیں دی گئی تھیں، اور وہ گنہگار تھے۔ اور تیرا رب ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے

وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً

وَّاَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ	وَلَوْ	شَاۗءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
جبکہ وہاں کے لوگ	نیکوکار	اور اگر	چاہتا	تیرا رب	تو کردیتا	لوگ (جمع)	امت	ایک

جبکہ وہاں کے لوگ نیکوکار ہوں۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک (ہی) امت کر دیتا

وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ

وَ	لَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَلِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَتَمَّتْ
اور	وہ ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرتے ہوئے	مگر	جو جس	رحم کیا	تیرا رب	اور اسی لئے	پیدا کیا انہیں	اور پوری ہوئی

اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ۔ مگر جس پر تیرے رب نے رحم کیا، اور اسی لئے انہیں پیدا کیا ، اور پوری ہوئی

كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا

كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	وَكُلًّا
بات	تیرا رب	البتہ بھر دوں گا	جہنم	سے	جن (جمع)	اور انسان	اکٹھے	اور ہر بات

تیرے رب کی بات ، البتہ جہنم کو بھر دوں گا جنوں اور انسانوں سے اکٹھے ۔ اور ہر بات

نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ

نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الرُّسُلِ	مَا	نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَجَآءَكَ
ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	سے	خبریں (احوال)	رسول (جمع)	کہ ہم ثابت کریں (تسلی دیں)		اس سے	تیرا دل	اور تیرے پاس آیا

ہم تم سے رسولوں کے احوال کی بیان کرتے ہیں تاکہ اس سے تمہارے دل کو تسلی دیں، اور تمہارے پاس آیا

فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ

فِيْ	هٰذِهِ	الْحَقُّ	وَمَوْعِظَةٌ	وَّذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَقُلْ	لِّلَّذِيْنَ
میں	اس	حق	اور نصیحت	اور یاد دہانی	مومنوں کے لئے	اور کہدیں	وہ لوگ جو

اس میں حق، اور مومنوں کے لئے نصیحت اور یاد دہانی ۔ اور ان لوگوں کو کہدیں جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا

لَا يُؤْمِنُوْنَ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنَّا	عٰمِلُوْنَ	وَانْتَظِرُوْا	اِنَّا
ایمان نہیں لاتے	تم کام کئے جاؤ	پر	اپنی جگہ	ہم	کام کرتے ہیں	اور تم انتظار کرو	ہم بھی

ایمان نہیں لاتے ، تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ، ہم (اپنی جگہ) کام کرتے ہیں ۔ اور انتظار کرو، ہم بھی

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

مُنْتَظِرُوْنَ	وَلِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ
منتظر (جمع)	اور اللہ کے پاس	غیب	آسمانوں	اور زمین	اور اسی کی طرف	بازگشت	کام	تمام

منتظر ہیں ۔ اور اللہ کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین کے غیب (چھپی ہوئی باتیں) ، اور اس کی طرف تمام کاموں کی بازگشت ہے

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۗ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۳﴾

تَعْمَلُونَ	عَمَّا	بِغَافِلٍ	رَبُّكَ	وَمَا	عَلَيْهِ	وَتَوَكَّلْ	فَاعْبُدْهُ
تم کرتے ہو	اس سے جو	غافل (بےخبر)	تمہارا رب	اور نہیں	اس پر	اور بھروسہ کرو	سو اُس کی عبادت کرو

سو اس کی عبادت کرو، اور اس پر بھروسہ کرو، اور تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

آیاتھا ۱۱۱ — (۱۲) سُوْرَةُ یُوسُفَ مَکِّیَّةٌ (۵۳) — رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾

تَعْقِلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	عَرَبِيًّا	قُرْءٰنًا	اَنْزَلْنٰهُ	اِنَّآ	الْمُبِيْنِ	الْكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	الٓرٰ
سمجھو	تاکہ تم	عربی	قرآن	اسے نازل کیا	بیشک ہم نے	روشن	کتاب	آیتیں	یہ	الٓرٰ

الٓرٰ - یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں - بیشک ہم نے اسے قرآن عربی زبان میں نازل کیا تاکہ تم سمجھو۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ

الْقُرْاٰنَ	هٰذَا	اِلَيْكَ	اَوْحَيْنَآ	بِمَآ	الْقَصَصِ	اَحْسَنَ	عَلَيْكَ	نَقُصُّ	نَحْنُ
قرآن	یہ	تمہاری طرف	ہم نے بھیجا	اس لئے کہ	قصہ	بہت اچھا	تم پر	بیان کرتے ہیں	ہم

ہم تم پر بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں، اس لئے کہ ہم نے تمہاری طرف یہ قرآن بھیجا

وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ

يٰٓاَبَتِ	لِاَبِيْهِ	يُوْسُفُ	قَالَ	اِذْ	الْغٰفِلِيْنَ	لَمِنَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كُنْتَ	وَاِنْ
اے میرے باپ	اپنے باپ سے	یوسفؑ	کہا	جب	بےخبر (جمع)	البتہ - سے	اس سے قبل	تو تھا	اور تحقیق

اور تحقیق تم اس سے قبل البتہ بے خبروں میں سے تھے۔ (یاد کرو) جب یوسفؑ نے اپنے باپ سے کہا، اے میرے باپ!

اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾

سٰجِدِيْنَ	لِيْ	رَاَيْتُهُمْ	وَالْقَمَرَ	وَّالشَّمْسَ	كَوْكَبًا	اَحَدَ عَشَرَ	رَاَيْتُ	اِنِّيْ
سجدہ کرتے	اپنے لئے	میں نے انہیں دیکھا	اور چاند	اور سورج	ستارے	گیارہ	میں نے دیکھا	بیشک میں

بیشک میں نے گیارہ ستاروں اور سورج چاند کو (خواب میں) دیکھا، میں نے انہیں اپنے لئے سجدہ کرتے دیکھا۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ

قَالَ	يٰبُنَيَّ	لَا تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰٓى	اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا
اس نے کہا	اے میرے بیٹے	نہ بیان کرنا	اپنا خواب	پر (سے)	اپنے بھائی	وہ چال چلیں گے	تیرے لئے	کوئی چال

اس نے کہا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا کہ وہ تیرے لئے کوئی چال چلیں گے

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٥ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	وَكَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ
بیشک	شیطان	انسان کے لئے (کا)	دشمن	کھلا	اور اسی طرح	چن لے گا تجھے	تیرا رب	اور سکھائے گا تجھے

بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے - اور تیرا رب اسی طرح تجھے چن لے گا، اور تجھے سکھائے گا

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ

مِنْ	تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَيُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰٓى	اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَا
سے	انجام نکالنا	باتیں	اور مکمل کرے گا	اپنی نعمت	تجھ پر	اور	پر	یعقوبؑ کے گھر والے	جیسے

باتوں کا انجام نکالنا (خوابوں کی تعبیر) اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کردے گا، اور یعقوبؑ کے گھر والوں پر، جیسے

اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦ ع

اَتَمَّهَا	عَلٰٓى	اَبَوَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
اس نے اسے پورا کیا	پر	تیرے باپ دادا	اس سے پہلے	ابراہیمؑ	اور اسحٰقؑ	بیشک	تیرا رب	علم والا	حکمت والا

اس نے اس سے پہلے تیرے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر اسے پورا کیا، بیشک تیرا رب علم والا، حکمت والا ہے -

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝٧ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ

لَقَدْ كَانَ	فِيْ	يُوْسُفَ	وَاِخْوَتِهٖ	اٰيٰتٌ	لِّلسَّآئِلِيْنَ	اِذْ	قَالُوْا	لَيُوْسُفُ	وَ
بیشک ہیں	میں	یوسفؑ	اور اس کے بھائی	نشانیاں	پوچھنے والوں کے لئے	جب	انہوں نے کہا	ضرور یوسفؑ	اور

بیشک یوسفؑ اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لئے کھلی نشانیاں ہیں - جب انہوں نے کہا ضرور یوسفؑ اور

اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝٨ ج

اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰٓى	اَبِيْنَا	مِنَّا	وَنَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
اس کا بھائی	زیادہ پیارا	طرف (کو)	ہمارا باپ	ہم سے	جبکہ ہم	ایک جماعت	بیشک	ہمارے باپ	البتہ غلطی میں	صریح

اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں، جبکہ ہم ایک جماعت (قوی) ہیں، بیشک ہمارے ابا صریح غلطی میں ہیں -

اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ

اقْتُلُوا	يُوسُفَ	أَوِ	اطْرَحُوهُ	أَرْضًا	يَخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ	أَبِيكُمْ	وَتَكُونُوا	مِنْ
مار ڈالو	یوسف ؑ	یا	اسے ڈال آؤ	کسی سرزمین	خالی ہو جائے	تمہارے لئے	منہ (توجہ)	تمہارے باپ	اور تم ہو جاؤ	سے

یوسف ؑ کو مار ڈالو، یا اسے کسی سرزمین میں ڈال آؤ کہ تمہارے باپ کی توجہ تمہارے لئے خالی (خاص) ہو جائے اور تم ہو جاؤ (ہو جانا)

بَعْدِهِ قَوْمًا صٰلِحِينَ ﴿٩﴾ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ

بَعْدِهِ	قَوْمًا	صٰلِحِينَ	قَالَ	قَائِلٌ	مِّنْهُمْ	لَا تَقْتُلُوا	يُوسُفَ	وَأَلْقُوهُ
اس کے بعد	لوگ	نیک (جمع)	کہا	ایک کہنے والا	ان سے	نہ قتل کرو	یوسف ؑ	اور اسے ڈال آؤ

اس کے بعد نیک لوگ۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا، یوسف ؑ کو قتل نہ کرو، اور اسے ڈال آؤ

فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِينَ ﴿١٠﴾ قَالُوا يَا أَبَانَا

فِي	غَيٰبَتِ	الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ	بَعْضُ	السَّيَّارَةِ	إِنْ	كُنْتُمْ فٰعِلِينَ	قَالُوا	يَا أَبَانَا
میں	اندھا (گہرا)	کنواں	اٹھالے اس کو	کوئی	چلتا (مسافر)	اگر	تم کرنیوالے ہو (کرنا ہی ہے)	کہنے لگے	اے ہمارے ابا

اندھے کنویں میں کہ اسے کوئی مسافر اٹھالے (جائے)، اگر تمہیں کرنا ہی ہے۔ کہنے لگے اے ہمارے ابا!

مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنٰصِحُونَ ﴿١١﴾ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا

مَا لَكَ	لَا تَأْمَنَّا	عَلٰى	يُوسُفَ	وَإِنَّا	لَهُ	لَنٰصِحُونَ	أَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا
کیا ہوا تجھے	تو ہمارا اعتبار نہیں کرتا	پر (بارہ میں)	یوسف ؑ	اور بیشک ہم	اس کے	البتہ خیر خواہ	اسے بھیج دے	ہمارے ساتھ	کل

تجھے کیا ہوا ہے؟ تو یوسف ؑ کے بارہ میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا، اور بیشک ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دے

يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ ﴿١٢﴾ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ

يَرْتَعْ	وَيَلْعَبْ	وَإِنَّا	لَهُ	لَحٰفِظُونَ	قَالَ	إِنِّي	لَيَحْزُنُنِي	أَنْ	تَذْهَبُوا	بِهِ
وہ کھائے	اور کھیلے کودے	اور بیشک ہم	اس کے	البتہ محافظ	اس نے کہا	بیشک مجھے	غمگین کرتا ہے	کہ	تم لے جاؤ	اسے

وہ (جنگل کے پھل) کھائے اور کھیلے کودے، اور بیشک ہم اس کے محافظ ہیں۔ اس نے کہا بیشک مجھے یہ غمگین (فکرمند) کرتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ

وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا لَئِنْ

وَأَخَافُ	أَنْ	يَأْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَأَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُونَ	قَالُوا	لَئِنْ
اور میں ڈرتا ہوں	کہ	اسے کھاجائے	بھیڑیا	اور تم	اس سے	بے خبر (جمع)	وہ بولے	اگر

اور میں ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے، اور تم اس سے بے خبر رہو۔ وہ بولے اگر

أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخٰسِرُونَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا

أَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَنَحْنُ	عُصْبَةٌ	إِنَّا	إِذًا	لَّخٰسِرُونَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوا	بِهِ	وَأَجْمَعُوا
اسے کھا جائے	بھیڑیا	اور ہم	ایک جماعت	بیشک ہم	اس صورت میں	زیاں کار	پھر جب	وہ لے گئے	اس کو	اور انہوں نے اتفاق کر لیا

اسے بھیڑیا کھا جائے، جبکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں اس صورت میں بیشک ہم زیاں کار ٹھہرے۔ پھر جب وہ اسے لے گئے اور انہوں نے اتفاق کر لیا

أَنْ يَّجْعَلُوهُ فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هٰذَا

أَنْ	يَّجْعَلُوهُ	فِي	غَيٰبَتِ	الْجُبِّ	وَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	بِأَمْرِهِمْ	هٰذَا
کہ	اسے ڈال دیں	میں	اندھا	کنواں	اور ہم نے وحی بھیجی	اس کی طرف	کہ تو انہیں ضرور جتائے گا	ان کا کام	اس

کہ اسے اندھے کنویں میں ڈال دیں، اور ہم نے اس کی طرف وحی بھیجی کہ تو انہیں ان کے اس کام کو ضرور جتائے گا

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۵﴾ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُونَ ﴿۱۶﴾ قَالُوا يٰأَبَانَا إِنَّا

وَهُمْ	لَا يَشْعُرُونَ	وَجَاءُوا	أَبَاهُمْ	عِشَاءً	يَّبْكُونَ	قَالُوا	يٰأَبَانَا	إِنَّا
اور وہ	نہ جانتے ہوں گے	اور وہ آئے	اپنے باپ کے پاس	اندھیرا پڑے	روتے ہوئے	وہ بولے	اے ہمارے ابا	ہم

اور وہ نہ جانتے (تجھے نہ پہچانتے) ہوں گے۔ اور اندھیرا پڑے وہ اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ بولے اے ہمارے ابا! ہم

ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَا أَنْتَ

ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَتَرَكْنَا	يُوسُفَ	عِنْدَ	مَتَاعِنَا	فَأَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَا	أَنْتَ
دوڑنے گئے	آگے نکلنے	اور ہم نے چھوڑ دیا	یوسفؑ	پاس	اپنا اسباب	تو اسے کھا گیا	بھیڑیا	اور نہیں	تو

لگے دوڑنے آگے نکلنے کو، اور ہم نے یوسفؑ کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا، اور تو نہیں

بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِينَ ﴿۱۷﴾ وَجَاءُوا عَلٰى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ

بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ كُنَّا	صٰدِقِينَ	وَجَاءُوا	عَلٰى	قَمِيصِهِ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ
باور کرنے والا	ہم پر	اور خواہ ہوں ہم	سچے	اور وہ آئے (لائے)	پر	اس کی قمیص	خون کے ساتھ	جھوٹا	اس نے کہا	بلکہ

ہم پر باور کرنے والا خواہ ہم سچے ہوں۔ اور وہ اس کی قمیص پر جھوٹا خون (لگا کر) لائے، اس نے کہا (نہیں) بلکہ

سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۚ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۚ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُونَ ﴿۱۸﴾

سَوَّلَتْ	لَكُمْ	أَنْفُسُكُمْ	أَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيلٌ	وَاللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا تَصِفُونَ
بنا لی	تمہارے لئے	تمہارے دل	ایک بات	پس صبر	اچھا	اور اللہ	مدد چاہتا ہوں	پر	جو تم بیان کرتے ہو

تمہارے لئے تمہارے دلوں نے ایک بات بنا لی ہے، پس (صبر) ہی اچھا ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں۔

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا

وَجَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا
اور آیا	ایک قافلہ	پس انہوں نے بھیجا	اپنا پانی بھرنے والا	پس اس نے ڈالا	اپنا ڈول	اس نے کہا	آہا۔خوشی کی بات	یہ

اور (اُدھر) ایک قافلہ آیا، پس انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا، اس نے اپنا ڈول ڈالا، اس نے کہا، آہا خوشی کی بات ہے، یہ

غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ

غُلٰمٌ	وَاَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	وَشَرَوْهُ	بِثَمَنٍ	بَخْسٍ
ایک لڑکا	اور اسے چھپا لیا	مال تجارت سمجھ کر	اور اللہ	جاننے والا	اسے جو	وہ کرتے تھے	اور انہوں نے اسے بیچ دیا	دام	کھوٹے

ایک لڑکا ہے اور انہوں نے اسے مالِ تجارت سمجھ کر چھپا لیا، اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے تھے ۔ اور انہوں نے (بھائیوں نے) اسے بیچ دیا کھوٹے داموں

دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ

دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ	وَكَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ	الزّٰهِدِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِى	اشْتَرٰىهُ
درہم	گنتی کے	اور وہ تھے	اس میں	سے	بے رغبت، بے زار	اور بولا	وہ جو، جس	اسے خریدا

گنتی کے چند درہموں میں، اور وہ اس سے بیزار ہو رہے تھے ۔ اور مصر کے جس شخص نے اس کو خریدا اس نے کہا

مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ

مِنْ	مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖ	اَكْرِمِىْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰى	اَنْ	يَّنْفَعَنَا	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا
سے	مصر	اپنی عورت کو	اسے عزت و اکرام سے رکھ		شاید	کہ	ہم کو نفع پہنچائے	یا	ہم اسے بنا لیں	بیٹا

اپنی عورت کو اسے عزت و اکرام سے رکھ، شاید کہ ہمیں نفع پہنچائے، یا ہم اسے بیٹا بنا لیں،

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ

وَكَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِى	الْاَرْضِ	وَلِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ	تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ
اور اسی طرح	ہم نے جگہ دی	یوسفؑ کو	میں	زمین (ملک)	اور تاکہ ہم اسے سکھائیں	سے	انجام نکالنا	باتیں

اور اسی طرح ہم نے یوسف کو ملکِ (مصر) میں جگہ دی، اور تاکہ ہم اسے باتوں کا انجام نکالنا (خوابوں کی تعبیر) سکھائیں

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ

وَاللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰٓى اَمْرِهٖ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ
اور اللہ	غالب	اپنے کام پر	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب	پہنچ گیا	اپنی قوت

اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ اور جب وہ (یوسفؑ) اپنی قوت (جوانی) کو پہنچ گیا

اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَ رَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ

اٰتَیْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ عِلْمًا	وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ	وَ رَاوَدَتْهُ	الَّتِیْ	هُوَ
ہم نے اسے عطا کیا	حکم	اور علم	اور اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والے	اور اسے پھسلایا	وہ عورت جو	اس

ہم نے اسے حکم اور علم عطا کیا، اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔ اسے (یوسف کو) اس عورت نے پھسلایا وہ

فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ

فِیْ	بَیْتِهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ غَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَ قَالَتْ	هَیْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ
میں	اس کا گھر	اپنے آپ کو روکنے سے	اور بند کر دیئے	دروازے	اور بولی	آجا جلدی کر	اس نے کہا	اللہ کی پناہ

جس کے گھر میں تھے اپنے آپ کو روکنے (ٹالو رکھنے) سے، اور دروازے بند کر دیئے اور بولی آجا جلدی کر، اس نے کہا اللہ کی پناہ!

اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ

اِنَّهٗ	رَبِّیْۤ	اَحْسَنَ	مَثْوَایَ	اِنَّهٗ	لَا یُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ لَقَدْ هَمَّتْ	بِهٖ
بیشک وہ	میرا مالک	بہت اچھا	اور رہنا سہنا	بیشک	بھلائی نہیں پاتے	ظالم (جمع)	اور بیشک اس عورت نے ارادہ کیا	اس کا

بیشک وہ (عزیز مصر) میرا مالک ہے اس نے میرا رہنا سہنا بہت اچھا (رکھا)، بیشک ظالم بھلائی نہیں پاتے۔ اور بیشک اس عورت نے اس کا ارادہ کیا

وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ

وَ هَمَّ	بِهَا	لَوْ لَاۤ	اَنْ	رَّاٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ	وَ
اور وہ ارادہ کرتے	اس کا	اگر نہ ہوتا	کہ	وہ دیکھے	دلیل	اپنا رب	اسی طرح	ہم نے پھیر دیا	اس سے	برائی	اور

اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتے، اگر یہ نہ ہوتا کہ وہ اپنے رب کی دلیل دیکھ لیتے، اسی طرح ہم نے اس سے پھیر دی برائی اور

الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِیْصَهٗ

الْفَحْشَآءَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِیْنَ	وَ اسْتَبَقَا	الْبَابَ	وَ قَدَّتْ	قَمِیْصَهٗ
بے حیائی	بیشک وہ	سے	ہمارے بندے	برگزیدہ	اور دونوں دوڑے	دروازہ	اور عورت نے پھاڑ دی	اس کی قمیص

بے حیائی، بیشک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے تھا۔ اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے، اور اس عورت نے اس کی قمیص پھاڑ دی

مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَیَا سَیِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا

مِنْ دُبُرٍ	وَّ اَلْفَیَا	سَیِّدَهَا	لَدَا الْبَابِ	قَالَتْ	مَا جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا
پیچھے سے	اور دونوں کو ملا	عورت کا خاوند	دروازے کے پاس	وہ کہنے لگی	کیا سزا؟	جو جس	ارادہ کیا	تیری بیوی سے	برائی

پیچھے سے، اور دونوں کو اس کا خاوند دروازے کے پاس ملا، وہ کہنے لگی اسکی کیا سزا جس نے تیری بیوی سے برا ارادہ کیا؟

إِلَّآ أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي وَشَهِدَ

إِلَّآ	أَن	يُسْجَنَ	أَوْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ	قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِي	عَن	نَفْسِي	وَشَهِدَ
سوائے	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	دردناک عذاب	اس نے کہا	اس	مجھے پھسلایا	سے	میرا نفس	اور گواہی دی

سوائے اس کے کہ وہ قید کیا جائے یا دردناک عذاب دیا جائے۔ اس (یوسفؑ) نے کہا اس نے مجھے میرے نفس (کی حفاظت) سے پھسلایا اور گواہی دی

شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَآ إِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ

شَاهِدٌ	مِّنْ	أَهْلِهَا	إِن	كَانَ	قَمِيصُهُۥ	قُدَّ	مِن قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ
ایک گواہ	سے	اس کے لوگ	اگر	ہے	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	آگے سے	تو وہ سچی	اور	وہ

اس کے لوگوں میں سے ایک گواہ نے، کہ اگر اس کی قمیص آگے سے پھٹی ہوئی ہے تو وہ سچی ہے اور وہ (یوسفؑ)

مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ

مِنَ	ٱلْكَٰذِبِينَ	وَإِن	كَانَ	قَمِيصُهُۥ	قُدَّ	مِن دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَهُوَ
سے	جھوٹے	اور اگر	ہے	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی	اور وہ

جھوٹوں میں سے ہے۔ اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو وہ جھوٹی ہے اور وہ (یوسفؑ)

مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَءَا قَمِيصَهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُۥ مِن كَيْدِكُنَّ

مِنَ	ٱلصَّٰدِقِينَ	فَلَمَّا	رَءَا	قَمِيصَهُۥ	قُدَّ	مِن دُبُرٍ	قَالَ	إِنَّهُۥ	مِن	كَيْدِكُنَّ
سے	سچے	تو جب	دیکھا	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	اس نے کہا	بیشک یہ	سے	تم عورتوں کا فریب

سچوں میں سے ہے۔ تو جب اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی دیکھی تو اس نے کہا یہ تم عورتوں کا فریب ہے،

إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ وَٱسْتَغْفِرِي لِذَنۢبِكِ ۖ

إِنَّ	كَيْدَكُنَّ	عَظِيمٌ	يُوسُفُ	أَعْرِضْ	عَنْ	هَٰذَا	وَٱسْتَغْفِرِي	لِذَنۢبِكِ
بیشک	تمہارا فریب	بڑا	یوسفؑ	جانے دے	سے کو	اس	اور اے عورت بخشش مانگ	اپنے گناہ کی

بیشک تمہارا فریب بڑا ہے۔ یوسفؑ! اس (ذکر) کو جانے دے اور اے عورت! اپنے گناہ کی بخشش مانگ،

ع ۹ | ۳ | ۱۳

إِنَّكِ كُنتِ مِنَ ٱلْخَاطِـِٔينَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِى ٱلْمَدِينَةِ ٱمْرَأَتُ ٱلْعَزِيزِ

إِنَّكِ	كُنتِ	مِنَ	ٱلْخَاطِـِٔينَ	وَقَالَ	نِسْوَةٌ	فِى ٱلْمَدِينَةِ	ٱمْرَأَتُ ٱلْعَزِيزِ
بیشک تو	تو ہے	سے	خطاکار (جمع)	اور کہا	عورتیں	شہر میں	عزیز کی بیوی

بیشک تو ہی خطاکاروں میں سے ہے۔ اور شہر میں عورتوں نے کہا، عزیز کی بیوی نے

تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۰

تُرَاوِدُ	فَتٰىهَا	عَنْ	نَّفْسِهٖ	قَدْ شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا لَنَرٰىهَا	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
پھسلا رہی ہے	اپنا غلام	سے	اس کا نفس	جگہ پکڑ گئی ہے	اس کی محبت	بیشک ہم اسے دیکھتی ہیں	میں	گمراہی	کھلی

پھسلایا ہے اپنے غلام کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے، اسکی محبت (اسکے دل میں) جگہ پکڑ گئی ہے، بیشک ہم اسے کھلی گمراہی میں دیکھتی ہیں

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ

فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ	وَاَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَّاٰتَتْ
پھر جب	اس نے سُنا	اُن کا فریب	دعوت بھیجی	ان کی طرف	اور تیار کی	ان کے لئے	ایک محفل	اور دی

پھر جب اس نے اُن کے فریب (کا ذکر) سُنا تو انہیں دعوت بھیجی، اور اُن کے لئے ایک محفل تیار کی، اور (پھل کاٹنے کو) دی

كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ

كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا	وَّقَالَتِ	اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗٓ	اَكْبَرْنَهٗ
ہر ایک کو	ان میں سے	ایک ایک چھری	اور کہا	نکل آ	ان پر (اُن کے سامنے)	پھر جب	انہوں نے اسے دیکھا	اُن پر اس کا رعب چھا گیا

اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری، اور کہا اُن کے سامنے نکل آ، پھر جب اُنہوں نے (یوسفؑ) کو دیکھا اُن پر اس کا رعب (حسن) چھا گیا

وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝۳۱

وَقَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَقُلْنَ	حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ
اور انہوں نے کاٹ لئے	اپنے ہاتھ	اور کہنے لگیں	پناہ	اللہ کی	نہیں یہ	بشر	نہیں	یہ	مگر	فرشتہ	بزرگ

اور انہوں نے (پھلوں کی جگہ) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہنے لگیں اللہ کی پناہ! یہ بشر نہیں، مگر یہ تو بزرگ فرشتہ ہے۔

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ

قَالَتْ	فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَلَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ	نَّفْسِهٖ	فَاسْتَعْصَمَ
وہ بولی	سو یہ وہی ہے	جو کہ	تم نے ملامت کی مجھے	اس میں	اور میں نے اسے پھسلایا		سے	اس کا نفس	تو اس نے بچا لیا

وہ بولی سو یہ وہی ہے جس (کے بارے) میں تم نے مجھے ملامت کی، اور میں نے اسے اسکے نفس (کی حفاظت) سے پھسلایا، تو اس نے (اپنے آپ کو) بچا لیا

وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۳۲ قَالَ رَبِّ

وَلَئِنْ	لَّمْ يَفْعَلْ	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ	وَلَيَكُوْنًا	مِّنَ	الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	رَبِّ
اور اگر	اس نے نہ کیا	جو	میں کہتی ہوں اسے	البتہ قید کر دیا جائیگا	اور البتہ ہو جائے گا	سے	بے عزت (جمع)	اس نے کہا	اے میرے رب

اور جو میں کہتی ہوں اگر اس نے نہ کیا تو البتہ وہ قید کر دیا جائے گا اور بے عزت لوگوں میں سے ہوگا۔ اس (یوسفؑ) نے کہا اے میرے رب!

السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ

السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	وَ	اِلَّا تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ
قید	زیادہ پسند	مجھ کو	اس سے جو	مجھے بلاتی ہیں	اسکی طرف	اور	اگر نہ پھیرا	مجھ سے	ان کا فریب	مائل ہو جاؤں گا

مجھے قید اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہیں، اور اگر تُو نے مجھ سے اُن کا فریب نہ پھیرا تو میں مائل ہو جاؤں گا

اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ

اِلَيْهِنَّ	وَاَكُنْ	مِّنَ	الْجٰهِلِيْنَ	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ
ان کی طرف	اور میں ہوں گا	سے	جاہل (جمع)	سو قبول کرلی	اس کی (دعا)	اس کا رب	پس پھیر دیا	اس سے	ان کا فریب

ان کی طرف، اور جاہلوں میں سے ہوں گا۔ سو اس کے رب نے اس کی دُعا قبول کر لی، پس اس سے ان کا فریب پھیر دیا

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا رَاَوُا	الْاٰيٰتِ	لَيَسْجُنُنَّهٗ
بیشک وہ	وہ	سُننے والا	جاننے والا	پھر	انہیں سُوجھا	اس کے بعد	جب انہوں نے دیکھیں	نشانیاں	اسے ضرور قید میں ڈالیں

بیشک وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد انہیں سُوجھا کہ اسے ضرور قید میں ڈال دیں

ع ۴ ۱۴

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ

حَتّٰى	حِيْنٍ	وَدَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيٰنِ	قَالَ	اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ
ایک مدت تک		اور داخل ہوئے	اس کے ساتھ	قید خانہ	دو جوان	کہا	ان میں سے ایک	بیشک میں دیکھتا ہوں	

ایک مدّت تک۔ اور اس کے ساتھ دو جوان قید خانہ میں داخل ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا بیشک میں (خواب میں) دیکھتا ہوں

اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ

اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَقَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِيْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّيْرُ
نچوڑ رہا ہوں	شراب	اور کہا	دوسرا	میں دیکھتا ہوں		اٹھائے ہوئے ہوں	اوپر	اپنا سر	روٹی	کھاتے ہیں	پرندے

کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں، اور دوسرے نے کہا میں (خواب میں) دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں پرندے اس سے کھا رہے ہیں

مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ

مِنْهُ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	لَا يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ
اس سے	ہمیں بتلائیے	اس کی تعبیر	بیشک ہم تجھے دیکھتے ہیں	سے	نیکو کار (جمع)	اس نے کہا	تمہارے پاس نہیں آئیگا	کھانا

ہمیں اس کی تعبیر بتلائیے، بیشک ہم آپ کو نیکو کاروں میں سے دیکھتے ہیں۔ اس (یوسفؑ) نے کہا تمہارے پاس کھانا نہیں آئے گا

تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ

تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا	ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ
جو تمہیں دیا جاتا ہے	مگر	میں تمہیں بتلا دوں گا	اس کی تعبیر	قبل	کہ	وہ آئے تمہارے پاس	یہ	اس سے جو	مجھے سکھایا	میرا رب

جو تمہیں دیا جاتا ہے، مگر میں تمہیں اس کی تعبیر تمہارے پاس اس کے آنے سے پہلے تبلا دوں گا، یہ اس (علم) سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے

اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

اِنِّيْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ
بیشک میں	میں نے چھوڑا	دین	وہ قوم	وہ ایمان نہیں لاتے	اللہ پر	اور وہ	آخرت سے	وہ	انکار کرتے ہیں

بیشک میں نے اس قوم کا دین چھوڑ دیا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے، اور وہ (روزِ) آخرت سے انکار کرتے ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ

وَاتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَآءِيْ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	مَا كَانَ	لَنَا	اَنْ	نُّشْرِكَ
اور میں نے پیروی کی	دین	اپنے باپ دادا	ابراہیمؑ	اور اسحٰقؑ	اور یعقوبؑ	نہیں ہے	ہمارے لئے	کہ	ہم شریک ٹھہرائیں

اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیمؑ، اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے دین کی پیروی کی، ہمارا (کام) نہیں کہ ہم شریک ٹھہرائیں

بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ	فَضْلِ اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اللہ کا	کوئی۔ کسی شے	یہ	سے	اللہ کا فضل	ہم پر	اور	لوگوں پر	اور لیکن

اللہ کا کسی شے کو، یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے، لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	ءَاَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَيْرٌ
اکثر	لوگ	شکر ادا نہیں کرتے	اے میرے قید کے ساتھیو!		کیا کئی معبود	جدا جدا	بہتر

اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اے میرے قید کے ساتھیو! کیا جدا جدا کئی معبود بہتر ہیں؟

اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ

اَمِ اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلَّا	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَا
یا اللہ	ایک، یکتا	زبردست۔ غالب	نہیں	تم پوجتے	اس کے سوا	مگر	نام	تم نے رکھ لئے ہیں

یا ایک اللہ؟ (سب پر) غالب۔ اس کے سوا تم کچھ نہیں پوجتے مگر نام ہیں جو تم نے رکھ لئے (تراش لئے) ہیں۔

أَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا

اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	مَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا
تم	اور تمہارے باپ دادا	نہیں	اللہ نے اتاری	اس کے لئے	کوئی سند	نہیں	حکم	مگر	اللہ کا	اس نے حکم دیا	کہ نہ

اور تمہارے باپ داداؤں نے، اللہ نے اُن کی کوئی سند نہیں آتاری، حکم صرف اللہ کا ہے، اس نے حکم دیا کہ

تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۰

تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ
عبادت کرو تم	مگر	صرف اس کی	یہ	سیدھا دین	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہ سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ

يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	اَمَّآ	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَاَمَّا	الْاٰخَرُ
اے میرے ساتھیو!	قید خانہ	جو	تم میں سے ایک	سو وہ پلائے گا	اپنا مالک	شراب	اور جو	دوسرا

اے میرے قید خانہ کے ساتھیو! تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب پلائے گا، اور جو دوسرا ہے

فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝۴۱

فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ
تو سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	پرندے	اس کے سر سے	فیصلہ ہو چکا	کام۔بات	وہ جو	اس میں	تم پوچھتے تھے

تو سُولی دیا جائے گا، پس پرندے اس کے سر سے کھائیں گے، اس بات کا فیصلہ ہو چکا جس (کے بارہ) میں تم پوچھتے تھے۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ

وَقَالَ	لِلَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِيْ	عِنْدَ	رَبِّكَ	فَاَنْسٰىهُ	الشَّيْطٰنُ
اور کہا	اس سے جس	اس نے گمان کیا	کہ وہ	بچنے گا وہ	ان دونوں سے	میرا ذکر کرنا	پاس	اپنا مالک	پس اس کو بھلا دیا	شیطان

اور (یوسفؑ) نے ان دونوں میں سے جس (کے متعلق) گمان کیا کہ وہ بچے گا اس سے کہا اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا، پس شیطان نے اُسے بھلا دیا

ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝۴۲ ع وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّىْٓ اَرٰى سَبْعَ

ذِكْرَ رَبِّهٖ	فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ سِنِيْنَ	وَقَالَ	الْمَلِكُ	اِنِّىْٓ	اَرٰى	سَبْعَ
اپنے مالک سے ذکر کرنا	تو رہا	قید میں	چند برس	اور کہا	بادشاہ	کہ وہ	میں دیکھتا ہوں	سات

اپنے مالک سے اس کا ذکر کرنا، تو وہ قید میں چند برس رہا۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں سات

۵ ع ۷ ۱۵

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّسَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ
گائیں	موٹی تازی	وہ کھاتی ہیں	سات	دُبلی پتلی	اور سات	خوشے	سبز	اور دوسرے

موٹی تازی گائیں، انہیں سات دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں، اور سات سبز خوشے اور دوسرے

يّٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾

يّٰبِسٰتٍ	يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِيْ	فِيْ	رُءْيَايَ	اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ
خشک	اے میرے سردارو	تبلاؤ مجھے تعبیر	میں (کی)	میرے خواب	اگر	ہو تم	خواب کی	تعبیر دینے والے

خشک، اے سردارو! مجھے میرے خواب کی تعبیر تبلاؤ، اگر تم خواب کی تعبیر دینے والے ہو (تعبیر دینا جانتے ہو)۔

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَقَالَ

قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ	الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ	وَقَالَ
انہوں نے کہا	پریشان	خواب	اور نہیں	ہم	تعبیر دینا	خواب (جمع)	جاننے والے	اور اس نے کہا

انہوں نے کہا (یہ) پریشان خواب ہیں اور ہم (ایسے) خوابوں کی تعبیر جاننے والے نہیں (نہیں جانتے) ۔ اور

الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿٤٥﴾

الَّذِيْ	نَجَا	مِنْهُمَا	وَادَّكَرَ	بَعْدَ	اُمَّةٍ	اَنَا اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ
وہ جو	بچا	ان دو سے	اور اسے یاد آیا	بعد	ایک مدت	میں تبلاؤں گا تمہیں	اس کی تعبیر	سو مجھے بھیج دو

وہ جو ان دونوں (میں) سے بچا تھا اور اُسے ایک مدت کے بعد یاد آیا، اس نے کہا میں تمہیں اس کی تعبیر تبلاؤں گا، سو مجھے بھیج دو۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ

يُوْسُفُ	اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ	سَبْعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ
اے یوسفؑ	اے بڑے سچے	ہمیں بتا	میں	سات	گائیں	موٹی تازی	وہ کھا رہی ہیں	سات

اے یوسفؑ! اے بڑے سچے! ہمیں (خواب کی تعبیر) بتا، سات موٹی تازی گایوں کو کھا رہی ہیں سات

عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ

عِجَافٌ	وَّسَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	لَّعَلِّيْٓ	اَرْجِعُ	اِلَى النَّاسِ
دُبلی پتلی	اور سات	خوشے	سبز	اور دوسرے	خشک	تاکہ میں	میں لوٹوں	لوگوں کی طرف (پاس)

دُبلی پتلی گائیں، اور سات خوشے سبز ہیں اور دوسرے خشک، تاکہ میں لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤں

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدْتُمْ

لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُونَ	قَالَ	تَزْرَعُونَ	سَبْعَ	سِنِينَ	دَأَبًا	فَمَا	حَصَدْتُمْ
شاید وہ	آگاہ ہوں	اس نے کہا	کھیتی باڑی کرو گے	سات	سال	لگاتار	پھر جو	تم کاٹو

شاید وہ آگاہ ہوں۔ اس نے کہا تم سات سال لگاتار کھیتی باڑی کرو گے ، پھر جو تم کاٹو

فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ

فَذَرُوهُ	فِي سُنْبُلِهِ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِمَّا	تَأْكُلُونَ	ثُمَّ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِ	ذَٰلِكَ
تو اسے چھوڑ دو	اس کے خوشہ میں	مگر	تھوڑا جتنا	سے جو	تم کھالو	پھر	آئیں گے	اس کے بعد میں	

تو اسے اس کے خوشہ میں چھوڑ دو ، مگر تھوڑا جتنا جو تم اس میں سے کھالو۔ پھر اس کے بعد آئیں گے

سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾

سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَأْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِمَّا	تُحْصِنُونَ
سات	سخت	کھا جائیں گے وہ	جو	تم نے رکھا	ان کے لئے	سوائے	تھوڑا سا	سے۔جو	تم بچاؤ گے

سات سخت سال، کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لئے (بچا) رکھا ، سوائے اس کے جو تم تھوڑا بچاؤ گے۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾

ثُمَّ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِ	ذَٰلِكَ	عَامٌ	فِيهِ	يُغَاثُ	النَّاسُ	وَفِيهِ	يَعْصِرُونَ
پھر	آئے گا	اس کے بعد		ایک سال	اس میں	بارش برسائی جائیگی	لوگ	اور اس میں	وہ نچوڑیں گے

پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا اس میں لوگوں پر بارش برسائی جائے گی اور وہ اس میں (رس) نچوڑیں گے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ

وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُونِي	بِهِ	فَلَمَّا	جَاءَهُ	الرَّسُولُ	قَالَ	ارْجِعْ	إِلَىٰ	رَبِّكَ
اور کہا	بادشاہ	میرے پاس لے آؤ	اسے	پس جب	اس کے پاس آیا	قاصد	اس نے کہا	لوٹ جا	طرف (پاس)	اپنا مالک

اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ ، پس جب قاصد اس کے پاس آیا تو اس نے کہا اپنے مالک کے پاس لوٹ جاؤ

فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ

فَاسْأَلْهُ	مَا بَالُ	النِّسْوَةِ	اللَّاتِي	قَطَّعْنَ	أَيْدِيَهُنَّ	إِنَّ	رَبِّي	بِكَيْدِهِنَّ
پس اس سے پوچھو	کیا حال ؟	عورتیں	وہ جو	انہوں نے کاٹے	اپنے ہاتھ	بیشک	میرا رب	ان کا فریب

اور اس سے پوچھو ان عورتوں کا کیا حال ہے ؟ جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے ، بیشک میرا رب ان کے فریب سے

عَلِيْمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ط

نَفْسِهٖ	عَنْ	يُوْسُفَ	رَاوَدْتُّنَّ	اِذْ	مَا خَطْبُكُنَّ	قَالَ	عَلِيْمٌ
اس کا نفس	سے	یوسفؑ	تم نے پھسلایا	جب	کیا حال تھا تمہارا	اس نے کہا	واقف

خوب واقف ہے ۔ بادشاہ نے (ان عورتوں سے) کہا تمہارا کیا حال (واقعی) تھا جب تم نے یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے پھسلایا

قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ط قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ

الْعَزِيْزِ	امْرَاَتُ	قَالَتِ	مِنْ سُوْٓءٍ	عَلَيْهِ	عَلِمْنَا	مَا	لِلّٰهِ	حَاشَ	قُلْنَ
عزیز	عورت	بولی	کوئی برائی	(اس پر دیں)	ہم نے معلوم کی	نہیں	اللہ کی	پناہ	وہ بولیں

وہ بولیں اللہ کی پناہ! ہم نے اس میں کوئی برائی نہیں معلوم کی (نہیں پائی) ۔ عزیز (مصر) کی عورت بولی

الْئٰنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ز اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

لَمِنَ	وَاِنَّهٗ	نَفْسِهٖ	عَنْ	رَاوَدْتُّهٗ	اَنَا	الْحَقُّ	حَصْحَصَ	الْئٰنَ
البتہ ۔ سے	اور وہ بیشک	اس کا نفس	سے	اسے پھسلایا میں نے	میں	حقیقت	ظاہر ہوگئی	اب

اب حقیقت ظاہر ہوگئی ہے، میں نے (ہی) اسے اس کے نفس کی حفاظت سے پھسلایا اور وہ بیشک

الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

لَا يَهْدِيْ	وَاَنَّ اللّٰهَ	بِالْغَيْبِ	لَمْ اَخُنْهُ	اَنِّيْ	لِيَعْلَمَ	ذٰلِكَ	الصّٰدِقِيْنَ
نہیں چلنے دیتا	اور بیشک اللہ	پیٹھ پیچھے	نہیں اسکی خیانت کی	بیشک میں	تاکہ وہ جان لے	یہ	سچے

سچوں میں سے ہے (سچا ہے) ۔ (یوسفؑ نے کہا) یہ (اس لئے تھا) تاکہ وہ جان لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی، اور بیشک اللہ چلنے نہیں دیتا

كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٢﴾

الْخَآئِنِيْنَ	كَيْدَ
دغا باز (جمع)	فریب

دغا بازوں کا فریب

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ

رَبِّیۡ	مَا رَحِمَ	اِلَّا	بِالسُّوۡٓءِ	لَاَمَّارَةٌ	النَّفۡسَ	اِنَّ	نَفۡسِیۡ	مَآ اُبَرِّئُ	وَ
میرا رب	جس پر رحم کیا	مگر	بُرائی	سکھانے والا	نفس	بیشک	اپنا نفس	پاک بے قصور نہیں کہتا	اور

اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا، بیشک نفس بُرائی سکھانے والا ہے، مگر جس پر میرے رب نے رحم کیا،

اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِیۡ ۚ

لِنَفۡسِیۡ	اَسۡتَخۡلِصۡهُ	بِهٖ	ائۡتُوۡنِیۡ	الۡمَلِكُ	وَقَالَ	رَّحِیۡمٌ	غَفُوۡرٌ	رَبِّیۡ	اِنَّ
اپنی ذات کے لئے	اس کو خاص کروں	اس کو	لے آؤ میرے پاس	بادشاہ	اور کہا	نہایت مہربان	بخشنے والا	میرا رب	بیشک

بیشک میرا رب بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ کہ اسے اپنی (خدمت) کے لئے خاص کروں،

فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا مَكِيۡنٌ اَمِيۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ

اجۡعَلۡنِیۡ	قَالَ	اَمِيۡنٌ	مَكِيۡنٌ	لَدَيۡنَا	الۡيَوۡمَ	اِنَّكَ	قَالَ	كَلَّمَهٗ	فَلَمَّا
مجھے کردے	اس نے کہا	امین	باوقار	ہمارے پاس	آج	بیشک تم	اس نے کہا	اس سے بات کی	پھر جب

پھر جب (ملک) نے اس سے بات کی کہا بیشک تم آج ہمارے پاس باوقار، امین (صاحبِ اعتماد) ہو۔ اس نے کہا مجھے (مقرر) کردے

عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِيۡظٌ عَلِيۡمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ

فِی الۡاَرۡضِ	لِيُوۡسُفَ	مَكَّنَّا	وَكَذٰلِكَ	عَلِيۡمٌ	حَفِيۡظٌ	اِنِّیۡ	الۡاَرۡضِ	خَزَآئِنِ	عَلٰی
زمین میں (ملک میں)	یوسف کو	ہم نے قدرت دی	اور اسی طرح	علم والا	حفاظت کرنیوالا	بیشک میں	زمین (ملک)	خزانے	پر

مُلک کے خزانوں پر، بیشک میں حفاظت کرنے والا علم والا ہوں۔ اور اسی طرح ہم نے یوسفؑ کو مُلک پر قدرت دی،

يَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَيۡثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ

اَجۡرَ	لَا نُضِيۡعُ	وَ	مَنۡ نَّشَآءُ	بِرَحۡمَتِنَا	نُصِيۡبُ	يَشَآءُ	حَيۡثُ	مِنۡهَا	يَتَبَوَّاُ
بدلہ	ہم ضائع نہیں کرتے	اور	جس کو ہم چاہتے ہیں	اپنی رحمت سے	ہم پہنچا دیتے ہیں	چاہتے وہ	جہاں	اس سے (میں)	وہ رہتے

وہ اس میں جہاں چاہتے رہتے، ہم جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت پہنچا دیتے ہیں، اور ہم بدلہ ضائع نہیں کرتے

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾

يَتَّقُوۡنَ	وَكَانُوۡا	اٰمَنُوۡا	لِلَّذِيۡنَ	خَيۡرٌ	لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ	وَ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ
پرہیزگاری کرتے	اور تھے وہ	ایمان لائے	انکے لئے جو	بہتر	آخرت کا بدلہ البتہ	اور	نیکی کرنے والے

نیکی کرنے والوں کا۔ اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے، ان کے لئے آخرت کا بدلہ بہتر ہے۔

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۵۸ وَلَمَّا

وَجَآءَ	اِخْوَةُ	يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَلَمَّا
اور آئے	بھائی	یوسفؑ	پس وہ داخل ہوئے	اس کے پاس	تو اس نے انہیں پہچان لیا	اور وہ	اس کو	وہ نہ پہچانے	اور جب

اور یوسف کے بھائی آئے، پس وہ اس کے پاس داخل ہوئے، تو اس نے انہیں پہچان لیا اور وہ اس کو نہ پہچانے ۔ اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ	بِاَخٍ	لَّكُمْ	مِّنْ	اَبِيْكُمْ	اَلَا تَرَوْنَ	اَنِّيْ
جب انہیں تیار کر دیا	ان کا سامان	کہا اس نے	لاؤ میرے پاس	بھائی	تمہارا (اپنا)	تمہارے باپ سے		کیا تم نہیں دیکھتے	کہ میں

ان کا سامان انہیں تیار کر دیا تو کہا اپنے بھائی کو میرے پاس لاؤ جو تمہارے باپ (کی طرف) سے ہے، کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں

اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝۵۹ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ

اُوْفِي	الْكَيْلَ	وَاَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ	فَاِنْ	لَمْ تَاْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَا كَيْلَ	لَكُمْ
پورا کرتا ہوں	پیمانہ	اور میں	بہترین	اتارنے والا (مہمان نواز)	پھر اگر	میرے پاس نہ لائے	اس کو	تو کوئی ناپ نہیں	تمہارے لئے

پیمانہ پورا (بھر) کر دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں - پھر اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لئے کوئی ناپ (غلہ) نہیں

عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝۶۰ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝۶۱ وَ

عِنْدِيْ	وَلَا تَقْرَبُوْنِ	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ	وَ
میرے پاس	اور نہ آنا میرے پاس	وہ بولے	ہم خواہش کریں گے	اس کے متعلق	اس کا باپ	اور ہم	ضرور کرنے والے ہیں (کرنا ہے)	اور

میرے پاس، اور نہ میرے پاس آنا - وہ بولے ہم اس کے متعلق اس کے باپ سے خواہش کریں گے اور ہمیں (یہ کام) ضرور کرنا ہے - اور

قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا

قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا انْقَلَبُوْٓا
اس نے کہا	اپنے خدمتگاروں کو	اور تم رکھ دو	ان کی پونجی	ان کے بوروں میں	شاید وہ	اس کو معلوم کرلیں	جب وہ لوٹیں

اس نے اپنے خدمتگاروں کو کہا ان کی پونجی (غلہ کی قیمت) ان کے بوروں میں رکھ دو، شاید وہ اس کو معلوم کرلیں جب وہ لوٹیں

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۶۲ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا

اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى	اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
طرف	اپنے لوگ	شاید وہ	پھر آجائیں	پس جب	وہ لوٹے	طرف	اپنا باپ	وہ بولے	اے ہمارے ابا

اپنے لوگوں کی طرف، شاید وہ پھر آجائیں - پس جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹے، بولے اے ہمارے ابا!

مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَآ أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ

مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَأَرْسِلْ	مَعَنَا	أَخَانَا	نَكْتَلْ	وَإِنَّا	لَهُ	لَحٰفِظُونَ	قَالَ
روک دیا گیا	ہم سے	ناپ	پس بھیج دیں	ہمارے ساتھ	ہمارا بھائی	ناپ (غلہ) لائیں	اور بیشک ہم	اس کے	نگہبان ہیں	اس نے کہا

ہم سے ناپ (غلہ) روک دیا گیا، پس ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیں کہ ہم غلہ لائیں، اور بیشک ہم اس کے نگہبان ہیں ۔ اس نے کہا

هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَآ أَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا

هَلْ اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	إِلَّا	كَمَا	أَمِنْتُكُمْ	عَلٰٓى أَخِيهِ	مِنْ قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا
کیا میں تمہارا اعتبار کروں	اس کے متعلق	مگر	جیسے	میں نے تمہارا اعتبار کیا	اس کے بھائی کے متعلق	اس سے پہلے	سو اللہ	بہتر	نگہبان

میں اس کے متعلق تمہارا کیا اعتبار کروں مگر جیسے اس سے پہلے میں نے اس کے بھائی کے متعلق تمہارا اعتبار کیا ، سو اللہ بہتر نگہبان ہے ،

وَهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

وَهُوَ	أَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ	وَلَمَّا	فَتَحُوا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
اور وہ	تمام مہربانوں سے بڑا مہربانی کرنیوالا ہے	اور جب	انہوں نے کھولا	اپنا سامان	انہوں نے پائی	اپنی پونجی	واپس کر دی گئی

اور وہ تمام مہربانوں سے بڑا مہربانی کرنے والا ہے ۔ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو انہوں نے اپنی پونجی پائی جو واپس کر دی گئی تھی

إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يٰٓأَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۚ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَ

إِلَيْهِمْ	قَالُوا	يٰٓأَبَانَا	مَا نَبْغِي	هٰذِهِ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	إِلَيْنَا	وَنَمِيرُ	أَهْلَنَا	وَ
ان کی طرف (انہیں)	بولے	اے ہمارے ابا	کیا چاہتے ہیں ہم	یہ	ہماری پونجی	لوٹا دی گئی	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائینگے	اپنے گھر	اور

انہیں، بولے ، اے ہمارے ابا! (اور) ہم کیا چاہتے ہیں؟ یہ ہماری پونجی ہے، ہمیں لوٹا دی گئی ہے ، اور ہم اپنے گھر غلہ لائیں گے اور

نَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ

نَحْفَظُ	أَخَانَا	وَنَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَسِيرٌ	قَالَ	لَنْ أُرْسِلَهُ
ہم حفاظت کرینگے	اپنا بھائی	اور زیادہ لیں گے	بوجھ	ایک اونٹ	یہ	بوجھ (غلہ)	آسان (تھوڑا)	اس نے کہا	ہرگز نہ بھیجوں گا اسے

ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے، اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ لیں گے، یہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا غلہ ہے ۔ اس نے کہا میں اسے ہرگز نہ بھیجوں گا

مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهٖٓ إِلَّآ أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا

مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُونِ	مَوْثِقًا	مِنَ	اللّٰهِ	لَتَأْتُنَّنِي	بِهٖ	إِلَّا	أَنْ	يُحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّا
تمہارے ساتھ	یہانتک	تم دو مجھے	پختہ عہد	سے (کا)	اللہ	تم لے آؤ گے ضرور میرے پاس اسکو		مگر	یہ کہ	گھیر لیا جائے	تمہیں	پھر جب

تمہارے ساتھ، یہانتک کہ تم مجھے اللہ کا پختہ عہد دو کہ تم اسے میرے پاس ضرور لے کر آؤ گے ، مگر یہ کہ تمہیں گھیر لیا جائے ، پھر جب

آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا

آتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ	وَقَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا تَدْخُلُوْا
اُنہوں نے اسے دیا	اپنا پختہ عہد	کہا اس نے	اللہ	پر	جو ہم کہتے ہیں	نگہبان (ضامن)	اور اس نے کہا	اے میرے بیٹو	تم نہ داخل ہونا

اُنہوں نے اسے (یعقوبؑ کو) پختہ عہد دیا، اس نے کہا جو ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ ضامن ہے۔ اور کہا اے میرے بیٹو! تم سب داخل نہ ہونا

مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ

مِنْ	بَابٍ وَّاحِدٍ	وَّادْخُلُوْا	مِنْ	اَبْوَابٍ	مُّتَفَرِّقَةٍ	وَمَآ اُغْنِيْ	عَنْكُمْ
سے	ایک دروازہ	اور داخل ہونا	سے	دروازے	جُدا جُدا	اور میں نہیں بچا سکتا	تم سے (کو)

ایک (ہی) دروازہ سے (بلکہ) جُدا جُدا دروازوں سے داخل ہونا اور میں نہیں بچا نہیں سکتا

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
سے (کی)	اللہ	کسی چیز (بات) سے	نہیں	حکم	سوا	اللہ کا	اس پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اس پر	پس چاہیئے بھروسہ کریں

اللہ کی کسی بات سے، اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کیا، پس چاہیئے اس پر بھروسہ کریں

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ

الْمُتَوَكِّلُوْنَ	وَلَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ
بھروسہ کرنے والے	اور جب	وہ داخل ہوئے	جہاں سے		انہیں حکم دیا	ان کا باپ	نہیں تھا	وہ بچا سکتا	ان سے (انہیں)

بھروسہ کرنے والے۔ اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے انہیں ان کے باپ نے حکم دیا تھا، وہ انہیں نہیں بچا سکتا تھا

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ

مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ	نَفْسِ	يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَاِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ
سے (کی)	اللہ	سے	کسی چیز (بات)	مگر	ایک خواہش	میں	دل	یعقوبؑ	وہ اسے پوری کرلی	اور بیشک وہ	صاحب علم

اللہ کی کسی بات سے، مگر یعقوبؑ کے دل میں ایک خواہش تھی سو وہ اس نے پوری کر لی، اور بیشک وہ صاحب علم تھا

۸ ع ۱۱ ۲

لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ

لِمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ
اس کا جو	ہم نے اسے سکھایا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب	وہ داخل ہوئے	یوسفؑ کے پاس

اس کا جو ہم نے اسے سکھایا تھا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف کے پاس داخل ہوئے

اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾

اٰوٰۤى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّىْۤ	اَنَا اَخُوْكَ	فَلَا تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنا بھائی	اس نے کہا	بیشک میں	میں تیرا بھائی	سو تو غمگین نہ ہو	اس پر جو	وہ کرتے تھے

اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی، کہا بیشک میں تیرا بھائی ہوں، جو وہ کرتے تھے تو اس پر غمگین نہ ہو۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِىْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ

فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِىْ	رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ
پھر جب	انہیں تیار کردیا	ان کا سامان	رکھ دیا	پینے کا پیالہ	میں	سامان	اپنا بھائی	پھر	اعلان کیا	منادی کرنیوالا

پھر جب اس نے ان کا سامان تیار کردیا اپنے بھائی کے سامان میں (پانی) پینے کا پیالہ رکھ دیا، پھر ایک منادی کرنے والے نے اعلان کیا

اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾ قَالُوْا

اَيَّتُهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ	قَالُوْا	وَاَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ	قَالُوْا
اے قافلے والو		بیشک تم	البتہ چور ہو	وہ بولے	اور انہوں نے منہ کیا	ان کی طرف	کیا ہے جو	تم گم کر بیٹھے	انہوں نے کہا

اے قافلے والو! تم البتہ چور ہو۔ وہ اُن کی طرف منہ کرکے بولے، کیا ہے جو تم گم کر بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا

نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْا

نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ	وَلِمَنْ	جَآءَ بِهٖ	حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَّاَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا
ہم گم کر بیٹھے (نہیں پاتے)	پیمانہ	بادشاہ	اور اس کے لئے	جو وہ لائے	بوجھ	ایک اونٹ	اور میں	اس کا	ضامن	وہ بولے

ہم بادشاہ کا پیمانہ نہیں پاتے، اور جو کوئی وہ لائے گا اسکے لئے ایک اونٹ کا بوجھ (بار شتر ملے گا) اور میں اس کا ضامن ہوں۔ وہ بولے

تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا

تَاللّٰهِ	لَقَدْ عَلِمْتُمْ	مَا جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِى الْاَرْضِ	وَمَا كُنَّا	سٰرِقِيْنَ	قَالُوْا
اللہ کی قسم	تم خوب جانتے ہو	ہم نہیں آئے	کہ ہم فساد کریں	زمین (ملک) میں	اور ہم نہیں	چور (جمع)	انہوں نے کہا

اللہ کی قسم! تم خوب جانتے ہو ہم (اس لئے) نہیں آئے کہ ملک میں فساد کریں، اور ہم چور نہیں۔ انہوں نے کہا

فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ

فَمَا	جَزَآؤُهٗۤ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ
پھر کیا	سزا اس کی	اگر	تم ہو	جھوٹے	کہنے لگے	اس کی سزا	جو۔جس	پایا جائے

اگر تم جھوٹے ہو (جھوٹے نکلے) پھر اس کی کیا سزا ہے؟ کہنے لگے اس کی سزا یہ ہے کہ پایا جائے جس کے

فِىْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ

فِىْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الظّٰلِمِيْنَ	فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ
اس کے سامان میں	پس وہی	اس کا بدلہ	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	پس شروع کیا	انکی خرجیوں (بوروں) سے

سامان میں پس وہی ہے اس کا بدلہ' اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ پس اُن کی بوروں سے (تلاش کرنا) شروع کیا

قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ

قَبْلَ	وِعَآءِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ	وِعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا	لِيُوْسُفَ
پہلے	خرجی (بورا)	اپنا بھائی	پھر	اس کو نکالا	سے	بورا	اپنا بھائی	اسی طرح	ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لئے

اپنے بھائی کے بورے سے پہلے' پھر اس کو اپنے بھائی کے بورے سے نکال لیا۔ اسی طرح ہم نے یوسفؑ کیلئے تدبیر کی

مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِىْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِىْ	دِيْنِ الْمَلِكِ	اِلَّآ	اَنْ	يَشَآءَ اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ
نہ	تھا	وہ لے سکتا	اپنا بھائی	میں	بادشاہ کا دین	مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	ہم بلند کرتے ہیں	درجے

وہ بادشاہ کے دین میں (قانون کے مطابق) اپنے بھائی کو نہ لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے (اللہ کی مشیت ہو) ہم درجے بلند کرتے ہیں

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ

مَنْ	نَشَآءُ	وَفَوْقَ	كُلِّ	ذِىْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ	قَالُوْا	اِنْ	يَسْرِقْ	فَقَدْ سَرَقَ
جو۔جس	چاہیں ہم	اور اوپر	ہر	صاحبِ علم	ایک علم والا	بولے	اگر	اس نے چُرایا	تو چوری کی تھی

جس کے ہم چاہیں، اور ہر صاحبِ علم کے اوپر ایک علم والا ہے۔ بولے اگر اس نے چُرایا تو چوری کی تھی

اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِىْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ

اَخٌ لَهٗ	مِنْ قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِىْ نَفْسِهٖ	وَلَمْ يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ
اس کا بھائی	اس سے قبل	پس اسے چھپایا	یوسفؑ	اپنے دل میں	اور وہ ظاہر نہ کیا	اُن پر	کہا	تم

اس سے قبل اس کے بھائی تے، پس یوسفؑ نے (اس بات کو) اپنے دل میں چھپایا اور ان پر ظاہر نہ کیا، کہا تم

شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا

شَرٌّ	مَكَانًا	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا تَصِفُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗ	اَبًا
بدتر	درجہ میں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو تم بیان کرتے ہو	کہنے لگے	اے	عزیز	بیشک	اس کا	باپ

بدتر درجہ میں ہو اور تم جو بیان کرتے ہو اللہ خوب جانتا ہے۔ کہنے لگے، اے عزیز! بیشک اس کا باپ

شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ

شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ
بوڑھا	بڑی عمر کا	پس لے (رکھ لے)	ہم میں سے ایک	اس کی جگہ	ہم دیکھتے ہیں بیشک تجھے	سے	احسان کرنے والے	اس نے کہا

بڑی عمر کا بوڑھا ہے، پس اس کی جگہ ہم میں سے ایک کو رکھ لے ہم دیکھتے ہیں کہ تو احسان کرنیوالوں میں سے ہے۔ اس نے کہا

مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾

مَعَاذَ اللّٰهِ	اَنْ	نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗۤ	اِنَّاۤ اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ
اللہ کی پناہ	کہ	ہم پکڑیں	سوا	جس کو	ہم نے پایا	اپنا سامان	اس کے پاس	بیشک ہم جب	البتہ ظالموں سے

اللہ کی پناہ کہ اس کے سوا ہم (کسی اور) کو پکڑیں جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا (اس صورت میں) ہم ظالموں سے ہوں گے۔

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ

فَلَمَّا	اسْتَيْـَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اَبَاكُمْ
پھر جب	وہ مایوس ہو گئے	اس سے	اکیلے ہو بیٹھے	مشورہ کیا	کہا	ان کا بڑا	کیا تم نہیں جانتے	کہ	تمہارا باپ

پھر جب وہ اس سے مایوس ہو گئے تو مشورہ کرنے کے لئے اکیلے ہو بیٹھے، انکے بڑے (بھائی) نے کہا، کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ فَلَنْ

قَدْ اَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ	يُوْسُفَ	فَلَنْ
لیا ہے	تم سے	پختہ عہد	سے (کا)	اللہ	اور	اس سے قبل	جو	تقصیر کی تم نے	بارہ میں	یوسفؑ	پس ہرگز نہ

تم سے اللہ کا پختہ عہد لیا، اور اس سے قبل تم نے یوسفؑ کے بارہ میں تقصیر کی، پس میں ہرگز نہ

اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾

اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْۤ	اَبِيْۤ	اَوْ	يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ	وَهُوَ	خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ
ٹلوں گا	زمین	یہاں تک	اجازت دے	مجھے	میرا باپ	یا	حکم دے (تدبیر نکالے) اللہ میرے لئے	اور وہ	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا

ٹلوں گا زمین سے (یہاں سے)، یہانتک کہ میرا باپ مجھے اجازت دے یا میرا اللہ میرے لئے کوئی تدبیر نکالے، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔

اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا

اِرْجِعُوْۤا	اِلٰۤى	اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰۤاَبَانَاۤ	اِنَّ	ابْنَكَ	سَرَقَ	وَمَا شَهِدْنَاۤ	اِلَّا	بِمَا
لوٹ جاؤ تم	طرف (پاس)	اپنا باپ	پس کہو	اے ہمارے باپ	بیشک	تمہارا بیٹا	چوری کی	اور نہیں گواہی دی ہم نے	مگر	جو

اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ، پس کہو اے ہمارے باپ! تمہارے بیٹے نے چوری کی اور ہم نے گواہی نہیں دی تھی (صرف وہی کہا تھا) جو

عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَ

عَلِمْنَا	وَمَا كُنَّا	لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ	الَّتِيْ	كُنَّا	فِيْهَا	وَ
ہمیں معلوم تھا	اور ہم نہ تھے	غیب کے	نگہبان	اور پوچھ لیں آپ	بستی	جو جس	ہم تھے	اس میں	اور

ہمیں معلوم تھا، اور ہم غیب کے نگہبان (باخبر) نہ تھے۔ اور پوچھ لیں اس بستی سے جس میں ہم تھے، اور

الْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

الْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا	فِيْهَا	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ
قافلہ	جو جس	ہم آئے	اس میں	اور بیشک ہم	سچے	اس نے کہا	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لئے	تمہارا دل

اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں، اور بیشک ہم سچے ہیں۔ اس نے کہا (نہیں) بلکہ تمہارے دل نے بنالی ہے

اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّاْتِيَنِيْ	بِهِمْ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
ایک بات	پس صبر	اچھا	شاید	اللہ	کہ میرے پاس لے آئے	انہیں	سب کو	بیشک وہ	وہ	جاننے والا

ایک بات، پس صبر ہی اچھا ہے، شاید اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، بیشک وہ جاننے والا ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ

الْحَكِيْمُ	وَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰٓاَسَفٰى	عَلٰي	يُوْسُفَ	وَابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ
حکمت والا	اور منہ پھیر لیا	ان سے	اور کہا	ہائے افسوس	پر	یوسفؑ	اور سفید ہوگئیں	اس کی آنکھیں

حکمت والا ہے۔ اور ان سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے افسوس! یوسفؑ پر، اور اس کی آنکھیں سفید ہوگئیں

مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ

مِنَ	الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ	يُوْسُفَ	حَتّٰى	تَكُوْنَ
سے	غم	پس وہ	گھونٹ رہا تھا	وہ بولے	اللہ کی قسم	تو ہمیشہ رہے گا	یاد کرتا	یوسفؑ	یہاں تک کہ	تم ہوجاؤ

غم سے، پس وہ گھونٹ رہا تھا (غم ضبط کر رہا تھا)۔ وہ بولے اللہ کی قسم! تم ہمیشہ یوسفؑ کو یاد کرتے رہو گے یہاں تک کہ تم ہو جاؤ

حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿٨٥﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ

حَرَضًا	اَوْ تَكُوْنَ	مِنَ	الْهٰلِكِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَآ	اَشْكُوْا	بَثِّيْ	وَحُزْنِيْٓ
بیمار	یا ہوجاؤ	سے	ہلاک ہونے والے	اس نے کہا	میں تو صرف	بیان کرتا ہوں	اپنی بیقراری	اور اپنا غم

بیمار یا ہلاک ہوجاؤ۔ اس نے کہا میں تو اپنی بے قراری اور اپنا غم بیان کرتا ہوں

إِلَى اللّٰهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا

إِلَى	اللّٰهِ	وَأَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	يٰبَنِيَّ	اذْهَبُوا	فَتَحَسَّسُوا
طرف سامنے	اللہ	اور جانتا ہوں	سے	اللہ	جو	تم نہیں جانتے	اے میرے بیٹو	تم جاؤ	پس کھوج نکالو

صرف اللہ کے سامنے اور اللہ (کی طرف) سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۔ اے میرے بیٹو! تم جاؤ پس کھوج نکالو

مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَايْئَسُوا مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ

مِنْ	يُوسُفَ	وَأَخِيهِ	وَلَا تَايْئَسُوا	مِنْ	رَوْحِ اللّٰهِ	إِنَّهُ	لَا يَايْئَسُ	مِنْ	رَوْحِ اللّٰهِ
سے (کا)	یوسفؑ	اور اس کا بھائی	اور نہ مایوس ہو	سے	اللہ کی رحمت	بیشک وہ	مایوس نہیں ہوتے	سے	اللہ کی رحمت

یوسفؑ کا اور اس کے بھائی کا، اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بیشک اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے

إِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يٰٓأَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا

إِلَّا	الْقَوْمُ	الْكٰفِرُونَ	فَلَمَّا	دَخَلُوا	عَلَيْهِ	قَالُوا	يٰٓأَيُّهَا	الْعَزِيزُ	مَسَّنَا	وَأَهْلَنَا
مگر	لوگ	کافر (جمع)	پھر جب	وہ داخل ہوئے	اس پر (سامنے)	انہوں نے کہا	اے	عزیز	ہمیں پہنچی	اور ہمارے گھر

مگر کافر لوگ - پھر جب وہ اس کے سامنے داخل ہوئے انہوں نے کہا اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر کو پہنچی ہے

الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللّٰهَ

الضُّرُّ	وَجِئْنَا	بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَأَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	إِنَّ اللّٰهَ
سختی	اور ہم آئے	پونجی کے ساتھ (لے کر)	نکمی (ناقص)	پس پوری دیں	ہمیں	ناپ (غلہ)	صدقہ کریں	ہم پر (ہمیں)	بیشک اللہ

سختی، اور ہم ناقص پونجی لے کر آئے ہیں، ہمیں پورا ناپ (غلہ) دیں، اور ہم پر صدقہ کریں، بیشک اللہ

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ

يَجْزِي	الْمُتَصَدِّقِينَ	قَالَ	هَلْ عَلِمْتُمْ	مَّا فَعَلْتُمْ	بِيُوسُفَ	وَأَخِيهِ
جزا دیتا ہے	صدقہ کرنے والے	کہا	کیا تمہیں خبر ہے	کیا تم نے کیا ہے؟	یوسفؑ کے ساتھ	اور اس کا بھائی

صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے ۔ (یوسفؑ نے) کہا کیا تمہیں خبر ہے؟ تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا (سلوک) کیا؟

إِذْ أَنْتُمْ جٰهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوٓا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهٰذَآ

إِذْ أَنْتُمْ	جٰهِلُونَ	قَالُوا	أَإِنَّكَ	لَأَنْتَ	يُوسُفُ	قَالَ	أَنَا يُوسُفُ	وَهٰذَا
جب تم	نادان	وہ بولے	کیا تم ہی	تم ہی	یوسفؑ	اس نے کہا	میں یوسفؑ	اور یہ

جب تم نادان تھے - وہ بولے کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟ اس نے کہا میں یوسف ہوں اور یہ

أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

لَا يُضِيعُ	فَإِنَّ اللَّهَ	وَيَصْبِرْ	مَن يَتَّقِ	إِنَّهُ	عَلَيْنَا	اللَّهُ	قَدْ مَنَّ	أَخِي
ضائع نہیں کرتا	تو بیشک اللہ	اور صبر کرتا ہے	جو ڈرتا ہے	بیشک وہ	ہم پر	اللہ	البتہ احسان کیا ہے	میرا بھائی

میرا بھائی ہے، اللہ نے البتہ ہم پر احسان کیا ہے، بیشک جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بیشک اللہ ضائع نہیں کرتا

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا

كُنَّا	وَإِن	عَلَيْنَا	اللَّهُ	لَقَدْ آثَرَكَ	تَاللَّهِ	قَالُوا	الْمُحْسِنِينَ	أَجْرَ
ہم تھے	اور بیشک	ہم پر	اللہ	تجھے پسند کیا (فضیلت دی)	اللہ کی قسم	کہنے لگے	نیکی کرنے والے	اجر

نیکی کرنے والوں کا اجر۔ کہنے لگے اللہ کی قسم! اللہ نے تجھے ہم پر فضیلت دی ہے اور ہم بیشک

لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ

أَرْحَمُ	وَهُوَ	لَكُمْ	اللَّهُ	يَغْفِرُ	الْيَوْمَ	عَلَيْكُمُ	لَا تَثْرِيبَ	قَالَ	لَخَاطِئِينَ
سب سے زیادہ مہربان	اور وہ	تم کو	اللہ	بخشے	آج	تم پر	ملامت نہیں	اس نے کہا	خطاکار

خطاکار تھے۔ اس نے کہا آج تم پر کوئی ملامت (الزام) نہیں، اللہ تمہیں بخشے، وہ سب سے زیادہ مہربان ہے

الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا

بَصِيرًا	يَأْتِ	أَبِي	وَجْهِ	عَلَىٰ	فَأَلْقُوهُ	هَٰذَا	بِقَمِيصِي	اذْهَبُوا	الرَّاحِمِينَ
بینا ہو کر	آئے گا	میرے باپ	چہرہ	پر	پس اس کو ڈالو	یہ	میری قمیص لے کر	تم جاؤ	مہربانی کرنے والے

مہربانی کرنے والوں سے۔ تم میری یہ قمیص لے کر جاؤ، پس اس کو میرے باپ کے چہرہ پر ڈالو، وہ بینا ہو جائیں گے

وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي

إِنِّي	أَبُوهُمْ	قَالَ	الْعِيرُ	فَصَلَتِ	وَلَمَّا	أَجْمَعِينَ	بِأَهْلِكُمْ	وَأْتُونِي
بیشک میں	ان کا باپ	کہا	قافلہ	جدا جدا (روانہ ہوا)	اور جب	تمام (سارے)	اپنے گھر والوں کو	اور میرے پاس آ (لے آؤ)

اور میرے پاس اپنے تمام گھر والوں کو لے آؤ۔ اور جب قافلہ روانہ ہوا ان کے باپ نے کہا، بیشک میں

لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ

ضَلَالِكَ	لَفِي	إِنَّكَ	تَاللَّهِ	قَالُوا	تُفَنِّدُونِ	أَن	لَوْلَا	يُوسُفَ	رِيحَ	لَأَجِدُ
اپنا وہم	ہیں	بیشک تو	اللہ کی قسم	وہ کہنے لگے	مجھے بہک گیا جانو	کہ	اگر نہ	یوسف	ہوا (خوشبو)	البتہ پاتا ہوں

یوسفؑ کی خوشبو پا رہا ہوں اگر نہ جانو (نہ کہو) کہ بوڑھا بہک گیا ہے۔ وہ کہنے لگے اللہ کی قسم! بیشک تو اپنے

الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّآ أَنْ جَآءَ الْبَشِيرُ أَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۚ

الْقَدِيمِ	فَلَمَّآ	أَنْ	جَآءَ	الْبَشِيرُ	أَلْقٰهُ	عَلٰى	وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيرًا
پُرانا	پھر جب	کہ	آیا	خوشخبری دینے والا	اس نے وہ (کرتہ) ڈالا	پر	اس کا منہ	تو وہ لوٹ کر ہو گیا	دیکھنے والا

پرانے وہم میں ہے۔ پھر جب خوشخبری دینے والا آیا اور اس نے کرتہ اس کے (یعقوبؑ کے) منہ پر ڈالا تو وہ لوٹ کر دیکھنے والا (بینا) ہو گیا

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ ۚ إِنِّيْٓ أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوْا يٰٓأَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا

قَالَ	أَلَمْ أَقُلْ	لَكُمْ	إِنِّيْٓ أَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓأَبَانَا	اسْتَغْفِرْ لَنَا
بولا	کیا میں نے نہیں کہا تھا	تم سے	بیشک میں جانتا ہوں	(طرف) سے	اللہ	جو	تم نہیں جانتے	وہ بولے	اے ہمارے باپ	ہمارے لئے بخشش مانگ

بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا؟ کہ میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ وہ بولے اے ہمارے باپ! ہمارے لئے بخشش مانگیے

ذُنُوْبَنَآ إِنَّا كُنَّا خٰطِـِٔيْنَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۗ إِنَّهٗ هُوَ

ذُنُوْبَنَا	إِنَّا	كُنَّا	خٰطِـِٔيْنَ	قَالَ	سَوْفَ	أَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّيْ	إِنَّهٗ	هُوَ
ہمارے گناہ	بیشک ہم	تھے	خطاکار (جمع)	اس نے کہا	جلد	میں بخشش مانگوں گا	تمہارے لئے	اپنا رب	بیشک وہ	وہ

ہمارے گناہوں کی، بیشک ہم خطاکار تھے۔ اس نے کہا میں جلد اپنے رب سے تمہارے گناہوں کی بخشش مانگوں گا، بیشک وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰى	إِلَيْهِ	أَبَوَيْهِ	وَقَالَ
بخشنے والا	نہایت مہربان	پھر جب	وہ داخل ہوئے	یوسفؑ پر (پاس)	اس نے ٹھکانہ دیا	اپنے پاس	اپنے ماں باپ	اور کہا

بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ پھر جب وہ یوسفؑ کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس ٹھکانہ دیا، اور کہا

ادْخُلُوْا مِصْرَ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ

ادْخُلُوْا	مِصْرَ	إِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	وَرَفَعَ	أَبَوَيْهِ	عَلَى	الْعَرْشِ	وَخَرُّوْا	لَهٗ
تم داخل ہو	مصر	اگر	اللہ نے چاہا	امن (دلجمعی) کے ساتھ	اور اونچا بٹھایا	اپنے ماں باپ	پر	تخت	اور وہ گر گئے	اس کے لئے (آگے)

اگر اللہ چاہے تو تم مصر میں دلجمعی کے ساتھ داخل ہو۔ اور اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا، اور وہ اس کے آگے گر گئے

سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓأَبَتِ هٰذَا تَأْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۗ

سُجَّدًا	وَ قَالَ	يٰٓأَبَتِ	هٰذَا	تَأْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا
سجدہ میں	اور اس نے کہا	اے میرے ابا	یہ	تعبیر	میرا خواب	اس سے پہلے	اس کو کر دیا	میرا رب	سچا

سجدہ میں اور اس نے کہا اے میرے ابا! یہ ہے میرے اس سے پہلے خواب کی تعبیر، اس کو میرے رب نے سچا کر دیا،

وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْٓ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِکُمْ مِّنَ الْبَدْوِ

وَ	قَدْ اَحْسَنَ	بِیْ	اِذْ	اَخْرَجَنِیْ	مِنَ	السِّجْنِ	وَجَآءَ	بِکُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ
اور	بیشک اس نے احسان کیا	مجھ پر	جب	مجھے نکالا	سے	قید خانہ	اور لے آیا	تم سب کو	سے	گاؤں

اور بیشک اس نے مجھ پر احسان کیا جب مجھے قید خانہ سے نکالا، اور تم سب کو گاؤں سے لے آیا

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ

مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّیْطٰنُ	بَیْنِیْ	وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ	اِنَّ	رَبِّیْ	لَطِیْفٌ	لِّمَا یَشَآءُ
اس کے بعد	کہ	جھگڑا ڈال دیا	شیطان	میرے درمیان	اور میرے بھائیوں کے درمیان	بیشک	میرا رب	عمدہ تدبیر کرنیوالا	جس کے لئے چاہے

اس کے بعد کہ میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان شیطان نے جھگڑا (فساد) ڈال دیا تھا، بیشک میرا رب جس کے لئے چاہے عمدہ تدبیر کرنیوالا

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ وَعَلَّمْتَنِیْ

اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِیْمُ	الْحَکِیْمُ	رَبِّ	قَدْ اٰتَیْتَنِیْ	مِنَ	الْمُلْکِ	وَعَلَّمْتَنِیْ
بیشک وہ	وہ	جاننے والا	حکمت والا	اے میرے رب	تو نے مجھے عطا کیا	سے۔ ایک	ملک	اور مجھے سکھایا

بیشک وہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ اے میرے رب! تو نے مجھے ایک ملک عطا کیا اور مجھے سکھایا

مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ

مِنْ	تَاْوِیْلِ	الْاَحَادِیْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِیّٖ	فِی الدُّنْیَا	وَ
سے	انجام نکالنا (تعبیر)	باتیں (خواب)	پیدا کرنے والا	آسمان (جمع)	اور زمین	تو	میرا کارساز	دنیا میں	اور

باتوں کا انجام (خوابوں کی تعبیر) نکالنا، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو میرا کارساز ہے دنیا میں، اور

الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِکَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ

الْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِیْ	مُسْلِمًا	وَّاَلْحِقْنِیْ	بِالصّٰلِحِیْنَ	ذٰلِکَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ
آخرت	مجھے اٹھا	فرمانبرداری کی حالت میں	اور مجھے ملا	صالح (نیک بندوں) کے ساتھ	یہ	سے	غیب کی خبریں

آخرت میں، مجھے (دنیا سے) فرمانبرداری کی حالت میں اٹھانا اور مجھے نیک بندوں کے ساتھ ملانا۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِیْهِ اِلَیْکَ ۚ وَمَا کُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ یَمْکُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

نُوْحِیْهِ	اِلَیْکَ	وَمَا کُنْتَ	لَدَیْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	وَهُمْ	یَمْکُرُوْنَ
ہم وہ وحی کرتے ہیں	تمہاری طرف	اور تم نہ تھے	انکے پاس	جب	انہوں نے جمع کیا (پختہ کیا)	اپنا کام	اور وہ	چال چل رہے تھے

جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنا کام پختہ کیا اور وہ چال چل رہے تھے۔

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

مِنْ اَجْرٍ	عَلَيْهِ	وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ	حَرَصْتَ	وَلَوْ	اَكْثَرُ النَّاسِ	وَمَا
کوئی اجر	اس پر	اور تم نہیں مانگتے ان سے	ایمان لانے والے	تم چاہو	اگرچہ	اکثر لوگ	اور نہیں

اگرچہ تم (کتنا ہی) چاہو اور اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں۔ اور تم ان سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتے

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَالْاَرْضِ	فِى السَّمٰوٰتِ	مِّنْ اٰيَةٍ	كَاَيِّنْ	وَ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	ذِكْرٌ	اِلَّا	اِنْ هُوَ
اور زمین	آسمانوں میں	نشانیاں	کتنی ہی	اور	سارے جہانوں کے لئے	نصیحت	مگر	یہ نہیں

یہ (اور کچھ) نہیں، سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔ اور آسمانوں میں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں

يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

وَهُمْ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اَكْثَرُهُمْ	وَمَا يُؤْمِنُ	مُعْرِضُوْنَ	عَنْهَا	وَهُمْ	عَلَيْهَا	يَمُرُّوْنَ
اور وہ	مگر	اللہ پر	ان میں اکثر	اور ایمان نہیں لاتے	منہ پھیرنے والے	اس سے	لیکن وہ	ان پر	وہ گزرتے ہیں

وہ اُن پر گزرتے ہیں، لیکن وہ ان سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر وہ

مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ

تَاْتِيَهُمُ	اَوْ	عَذَابِ اللّٰهِ	مِّنْ	غَاشِيَةٌ	اَنْ تَاْتِيَهُمْ	اَفَاَمِنُوْٓا	مُّشْرِكُوْنَ
ان پر آجائے	یا	اللہ کا عذاب	سے	چھاجانیوالی (آفت)	کہ ان پر آئے	پس کیا وہ بے خوف ہوگئے	مشرک (جمع)

مشرک ہیں۔ پس کیا وہ (اس سے) بے خوف ہوگئے کہ ان پر اللہ کے عذاب کی آفت آجائے، یا اُن پر آجائے

السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

اِلَى اللّٰهِ	اَدْعُوْٓا	سَبِيْلِىْٓ	هٰذِهٖ	قُلْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	وَهُمْ	بَغْتَةً	السَّاعَةُ
اللہ کی طرف	میں بلاتا ہوں	میرا راستہ	یہ	آپ کہدیں	انہیں خبر نہ ہو	اور وہ	اچانک	گھڑی (قیامت)

اچانک قیامت، اور انہیں خبر (بھی) نہ ہو۔ آپ کہدیں یہ میرا راستہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں

عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	وَمَآ اَنَا	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	وَ	اتَّبَعَنِىْ	وَمَنِ	اَنَا	عَلٰى بَصِيْرَةٍ
مشرک (جمع)	سے	اور میں نہیں	اللہ پاک ہے	اور	میری پیروی کی	اور جو۔جس	میں	دانائی پر (سمجھ بوجھ کے مطابق)

سمجھ بوجھ کے مطابق، میں (بھی) اور وہ (بھی) جس نے میری پیروی کی، اور اللہ پاک ہے، اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ	اَهْلِ الْقُرٰى	اَ	فَلَمْ يَسِيْرُوْا
اور	ہم نے نہیں بھیجا	تم سے پہلے	مگر صرف	مرد	ہم وحی بھیجتے تھے	انکی طرف	سے	بستیوں والے	کیا	پس انہوں نے سیر نہیں کی

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں میں رہنے والے لوگوں میں سے صرف مرد (ہی) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے، پس کیا انہوں نے سیر نہیں کی

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ

فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	لَدَارُ الْاٰخِرَةِ
زمین (ملک) میں	پس وہ دیکھتے	کیسا کیا	ہوا	انجام	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	اور	البتہ آخرت کا گھر

ملک میں؟ کہ وہ دیکھتے ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا؟ اور البتہ آخرت کا گھر

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	اسْتَيْئَسَ	الرُّسُلُ	وَظَنُّوْٓا
بہتر	ان کے لئے جو	انہوں نے پرہیز کیا	پس کیا تم سمجھتے نہیں	یہاں تک	جب	مایوس ہونے لگے	رسول (جمع)	اور انہوں نے گمان کیا

ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جنہوں نے پرہیز کیا، پس کیا تم نہیں سمجھتے؟ یہانتک کہ جب (ظاہری اسباب سے) رسول مایوس ہونے لگے اور انہوں نے گمان کیا

اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا

اَنَّهُمْ	قَدْ كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	لَا يُرَدُّ	بَاْسُنَا
کہ وہ	ان سے جھوٹ کہا گیا	ان کے پاس آئی	ہماری مدد	پس بچا دیئے گئے	جنہیں	ہم نے چاہا	اور	نہیں پھیرا جاتا	ہمارا عذاب

کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا، انکے پاس ہماری مدد آ گئی پس جنہیں ہم نے چاہا وہ بچا دیئے گئے اور ہمارا عذاب نہیں پھیرا جاتا

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ

عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ	قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ
سے	قوم	مجرم (جمع)	البتہ	ہے	میں	ان کے قصے	عبرت (نصیحت)	عقلمندوں کے لئے

مجرموں کی قوم سے۔ البتہ ان کے قصوں میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

مَا كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيْلَ
نہیں ہے	بات	بنائی ہوئی	اور لیکن (بلکہ)	تصدیق	وہ جو	اس سے (اپنے سے) پہلی	اور تفصیل (بیان)

یہ بنائی ہوئی بات نہیں، بلکہ تصدیق ہے اپنے سے پہلوں کی، اور بیان ہے

كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

كُلِّ	شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
ہر	بات	اور ہدایت	اور رحمت	لوگوں کے لئے	جو ایمان لاتے ہیں

ہر بات کا، اور ہدایت و رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

ایاتھا ۴۳ | ۱۳ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ | رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	وَلٰكِنَّ
الف لام میم را	یہ	آیتیں	کتاب	اور وہ جو کہ	اُتارا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	حق	اور لیکن (مگر)

الف لام میم را۔ یہ کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں، اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا حق ہے، مگر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا
اکثر لوگ	ایمان نہیں لاتے	اللہ	وہ جس نے	بلند کیا	آسمان (جمع)	کسی ستون کے بغیر	تم اسے دیکھتے ہو

اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اللہ جس نے آسمانوں کو بلند کیا کسی ستون (سہارے) کے بغیر تم دیکھتے ہو اسے

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ

ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ
پھر	قرار پکڑا	عرش پر	اور کام پر لگایا	سورج	اور چاند	ہر ایک	چلتا ہے	ایک مدت

پھر عرش پر قرار پکڑا، اور سورج اور چاند کو مسخر کیا (کام پر لگایا) ہر ایک چلتا ہے ایک مدت

مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾

مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	بِلِقَآءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ
مقررہ	تدبیر کرتا ہے	کام	وہ بیان کرتا ہے	نشانیاں	تاکہ تم	ملنے کا	اپنا رب	تم یقین کر لو

مقررہ تک، اللہ کام کی تدبیر کرتا ہے، وہ نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کر لو۔

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

وَهُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَجَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَاَنْهٰرًا	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ
اور وہی	وہ جس	پھیلایا	زمین	اور بنایا	اس میں	پہاڑ (جمع)	اور نہریں	اور	سے	ہر ایک	پھل (جمع)

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا، اور اس میں پہاڑ بنائے اور نہریں (چلائیں) اور ہر قسم کے پھل (پیدا کئے)

جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
بنایا	اس میں	جوڑے	دو، دو قسم	وہ ڈھانپتا ہے	رات	دن	بیشک	میں	اس	نشانیاں

اور اس میں دو، دو قسم کے (تلخ وشیریں) پھل بنائے، اور وہ دن کو رات سے ڈھانپتا ہے، بیشک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ

لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	فِي	الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُتَجٰوِرٰتٌ	وَجَنّٰتٌ	مِنْ	اَعْنَابٍ
لوگوں کے لئے	جو غور وفکر کرتے ہیں	اور	میں	زمین	قطعات	پاس پاس	اور باغات	سے۔کے	انگور (جمع)

غور وفکر کرنے والے لوگوں کے لئے۔ اور زمین میں پاس پاس قطعات ہیں، اور باغات ہیں انگوروں کے،

وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۙ وَنُفَضِّلُ

وَزَرْعٌ	وَنَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ	وَغَيْرُ	صِنْوَانٍ	يُسْقٰى	بِمَآءٍ	وَاحِدٍ	وَنُفَضِّلُ
اور کھیتیاں	اور کھجور	ایک جڑ سے دو شاخ والی	اور بغیر	دو شاخوں والی	سیراب کیا جاتا ہے	پانی سے	ایک	اور ہم فضیلت دیتے ہیں

اور کھیتیاں، اور کھجور (ایک جڑ سے دو شاخوں والی اور بغیر دو شاخوں کی (حالانکہ) ایک ہی پانی سے سیراب کی جاتی ہیں، اور ہم فضیلت دیتے ہیں

بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴

بَعْضَهَا	عَلٰى	بَعْضٍ	فِي	الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ
ان کا ایک	پر	دوسرا	میں	ذائقہ	بیشک	میں	اس	نشانیاں	لوگوں کے لئے	عقل سے کام لیتے ہیں

ان میں سے ایک کو دوسرے پر ذائقہ میں، اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ

وَ	اِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَ	اِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	اُولٰٓئِكَ
اور	اگر	تم تعجب کرو	تو عجب	ان کا کہنا	کیا	جب	ہوگئے ہم	مٹی	کیا ہم یقیناً	زندگی پائیں گے		نئی	وہی

اور اگر تم تعجب کرو تو ان کا یہ کہنا عجب ہے۔ جب ہم مٹی ہوگئے کیا ہم (از سر نو) نئی زندگی پائیں گے؟ وہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

اَصْحٰبُ النَّارِ	وَاُولٰٓئِكَ	اَعْنَاقِهِمْ	فِيْٓ	الْاَغْلٰلُ	وَاُولٰٓئِكَ	بِرَبِّهِمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
دوزخ والے	اور وہی ہیں	ان کی گردنیں	میں	طوق (جمع)	اور وہی ہیں	اپنے رب کے	منکر ہوئے	جو لوگ

جو اپنے رب کے منکر ہوئے، اور وہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے، اور وہی دوزخ والے ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ

مِنْ	قَدْ خَلَتْ	وَ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	بِالسَّيِّئَةِ	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ
سے	گزر چکی ہیں	اور (حالانکہ)	بھلائی (رحمت) سے پہلے	برائی (عذاب)	اور وہ تم سے جلدی مانگتے ہیں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ تم سے رحمت سے پہلے جلد عذاب مانگتے ہیں، حالانکہ گزر چکی ہیں

قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ

رَبَّكَ	وَاِنَّ	ظُلْمِهِمْ	عَلٰي	لِّلنَّاسِ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	رَبَّكَ	وَاِنَّ	الْمَثُلٰتُ	قَبْلِهِمُ
تمہارا رب	اور بیشک	ان کا ظلم	پر	لوگوں کے لئے	البتہ مغفرت والا	تمہارا رب	اور بیشک	سزائیں	ان سے قبل

ان سے قبل (عبرتناک) سزائیں، اور بیشک تمہارا رب اُن کے ظلم کے باوجود لوگوں کے لئے مغفرت والا ہے، اور بیشک تمہارا رب

لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ

رَّبِّهٖ	مِّنْ	اٰيَةٌ	عَلَيْهِ	لَوْلَآ اُنْزِلَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَيَقُوْلُ	لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ
اس کا رب	سے	کوئی نشانی	اس پر	کیوں نہ اُتری	جنہوں نے کفر کیا (کافر)		اور کہتے ہیں	البتہ سخت عذاب دینے والا

سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں اس کے رب کی طرف سے اُس پر کوئی نشانی کیوں نہ اُتری؟

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا

ع ۱ / ۷

وَمَا	كُلُّ اُنْثٰى	مَا تَحْمِلُ	يَعْلَمُ	اَللّٰهُ	هَادٍ	لِكُلِّ قَوْمٍ	وَ	مُنْذِرٌ	اَنْتَ	اِنَّمَآ
اور جو	ہر مادہ	جو پیٹ میں رکھتی ہے	جانتا ہے	اللہ	ہادی	ہر قوم کے لئے	اور	ڈرانے والے	تم	اس کے سوا نہیں

اس کے سوا نہیں کہ تم ڈرانے والے ہو، اور ہر قوم کے لئے ہادی ہوا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ پیٹ میں رکھتی ہے اور جو

تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ

عٰلِمُ الْغَيْبِ	بِمِقْدَارٍ	عِنْدَهٗ	شَيْءٍ	وَكُلُّ	تَزْدَادُ	وَمَا	الْاَرْحَامُ	تَغِيْضُ
جاننے والا ہر غیب	ایک اندازہ سے	اس کے نزدیک	چیز	اور ہر	بڑھتا ہے	اور جو	رحم (جمع)	سکڑتا ہے

رحم میں سُکڑتا اور بڑھتا ہے، اور اس کے نزدیک ہر چیز ایک اندازہ سے ہے۔ جاننے والا ہے ہر غیب

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ

وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيْرُ	الْمُتَعَالِ	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ	مَّنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَمَنْ	جَهَرَ بِهٖ
اور ظاہر	سب سے بڑا	بلند مرتبہ	برابر	تم میں	جو	آہستہ کہے	بات	اور جو	پکار کر۔ اس کو

اور ظاہر کا، سب سے بڑا، بلند مرتبہ ہے۔ (اس کے لئے) برابر ہے تم میں سے جو آہستہ بات کہے اور جو اس کو پکار کر کہے

وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

وَمَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِالَّيْلِ	وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْ	بَيْنِ يَدَيْهِ
اور جو	وہ	چھپ رہا ہے	رات میں	اور چلنے والا	دن میں	اس کے	پہرے دار	اس (انسان) کے آگے سے	

اور جو رات میں چھپ رہا ہے اور جو دن میں چلنے (پھرنے) والا ہے۔ اس کے پہرے دار ہیں انسان کے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى

وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ	اَمْرِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى
اور	اس کے پیچھے سے	وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں	سے	اللہ کا حکم	بیشک	اللہ	نہیں بدلتا	جو	کسی قوم کے پاس (اچھی حالت)	یہاں تک

اور اس کے پیچھے سے، وہ اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں، بیشک اللہ کسی قوم کی اچھی حالت نہیں بدلتا یہاں تک کہ

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۗءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَاِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْۗءًا	فَلَا مَرَدَّ	لَهٗ	وَمَا	لَهُمْ
وہ بدل لیں	جو	اپنے دلوں میں (اپنی حالت)	اور جب	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم سے	برائی	تو نہیں پھرنا	اس کے	اور نہیں	ان کے لئے

وہ خود اپنی حالت بدل لیں، اور جب اللہ کسی قوم سے برائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لئے پھرنا نہیں (وہ ٹل نہیں سکتی) اور ان کے لئے

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ

مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا	وَّيُنْشِئُ
اس کے سوا	کوئی مددگار	وہ	وہ جو کہ	تمہیں دکھاتا ہے	بجلی	ڈرانے کو	امید دلانے کو	اور اٹھاتا ہے

اس کے سوا کوئی مددگار نہیں۔ وہی ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے ڈرانے کو اور امید دلانے کو، اور اٹھاتا ہے

السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ

السَّحَابَ	الثِّقَالَ	وَيُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ	مِنْ	خِيْفَتِهٖ
بادل	بوجھل	اور پاکیزگی بیان کرتی ہے	گرج	اس کی تعریف کے ساتھ	اور فرشتے	سے	اس کے ڈر سے

بوجھل بادل۔ اور گرج اس کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتی ہے اور فرشتے اس کے ڈر سے (اس کی تسبیح کرتے ہیں)

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ

وَيُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيبُ	بِهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُمْ	يُجَادِلُوْنَ	فِي اللّٰهِ
اور وہ بھیجتا ہے	گرجنے والی بجلیاں	پھر گراتا ہے	اسے	جس	وہ چاہتا ہے	اور وہ	جھگڑتے ہیں	اللہ (کے بارے) میں

اور وہ گرجنے والی بجلیاں بھیجتا ہے، پھر انہیں جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور وہ (کافر) اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں

وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

وَهُوَ	شَدِيْدُ	الْمِحَالِ	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ	وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
اور وہ	سخت	پکڑ	اس کو	پکارنا	حق	اور جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا

اور وہ سخت پکڑ والا ہے۔ اس کو پکارنا حق ہے، اور وہ اس کے سوا وہ جن کو پکارتے ہیں

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ	كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَمَا	هُوَ
وہ جواب نہیں دیتے	ان کو	کچھ بھی	مگر	جیسے پھیلا دے	اپنی ہتھیلیاں	پانی کی طرف	تاکہ پہنچ جائے	اسکے منہ تک	اور نہیں	وہ

وہ انہیں کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر جیسے (کوئی) اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (پانی) اسکے منہ تک پہنچ جائے اور وہ

بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي

بِبَالِغِهٖ	وَمَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي
اس تک پہنچنے والا	اور نہیں	پکار	کافر (جمع)	سوائے	میں	گمراہی	اور اللہ ہی کو	سجدہ کرتا ہے	جو	میں

اس تک ہرگز پہنچنے والا نہیں، اور کافروں کی پکار گمراہی کے سوا کچھ نہیں۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتا ہے جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّكَرْهًا	وَّظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ
آسمانوں	اور	زمین	خوشی سے	یا ناخوشی سے	اور ان کے سائے	صبح	اور	شام

آسمانوں اور زمین میں ہے، خوشی سے یا ناخوشی سے، اور صبح و شام ان کے سائے (بھی)۔

السجدۃ ۲

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖٓ
پوچھیں آپ	کون	آسمانوں کا رب	اور زمین	کہہ دیں	اللہ	کہہ دیں	تو کیا تم بناتے ہو	اس کے سوا

آپ پوچھیں آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ کہہ دیں، اللہ ہے، کہہ دیں تو کیا تم اس کے سوا بناتے ہو

أَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْأَعْمٰى وَ

اَوْلِيَآءَ	لَا يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّلَا ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى	وَ
حمایتی	وہ بس نہیں رکھتے	اپنی جانوں کے لئے	کچھ نفع	اور نہ نقصان	کہہ دیں	کیا	برابر ہوتا ہے	نابینا (اندھا)	اور

حمایتی، جو اپنی جانوں کے لئے (بھی) بس نہیں رکھتے کچھ نفع کا اور نہ نقصان کا" کہہ دیں کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور

الْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا

الْبَصِيْرُ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِى	الظُّلُمٰتُ	وَالنُّوْرُ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	خَلَقُوْا
بینا (دیکھنے والا)	یا	کیا	برابر ہو جائے گا	اندھیرے (جمع)	اور اجالا	کیا	وہ بناتے ہیں	اللہ کیلئے	شریک	انہوں نے پیدا کیا ہے

دیکھنے والا؟ یا کیا اُجالا اور اندھیرے برابر ہو جائیں گے؟ کیا وہ اللہ کے لئے جو شریک بناتے ہیں انہوں نے (مخلوق) پیدا کی ہے

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ

كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَىْءٍ	وَّهُوَ	الْوَاحِدُ
اسکے پیدا کرنے کی طرح	تو مشتبہ ہوگئی	پیدائش	اُن پر	کہہ دیں	اللہ	پیدا کرنیوالا	ہر شے	اور وہ	یکتا

اس کے پیدا کرنے کی طرح؟ سو پیدائش اُن پر مشتبہ ہوگئی" کہہ دیں اللہ ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے، اور وہ یکتا

الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ

الْقَهَّارُ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتْ	اَوْدِيَةٌ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ
زبردست (غالب)	اس نے اتارا	آسمانوں سے	پانی	سو بہہ نکلے	ندی نالے	اپنے اپنے اندازہ سے	پھر اٹھا لایا

غالب ہے۔ اس نے آسمانوں سے پانی اتارا، سو ندی نالے اپنے اپنے اندازے سے بہہ نکلے، پھر اٹھا لایا (اوپر لے آیا)

السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ

السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَمِمَّا	يُوْقِدُوْنَ	عَلَيْهِ	فِى النَّارِ	ابْتِغَآءَ	حِلْيَةٍ	اَوْ
نالہ	جھاگ	پھولا ہوا	اور اس سے جو	تپاتے ہیں	اس پر	آگ میں	حاصل کرنے (بنانے) کو	زیور	یا

نالہ پھولا ہوا جھاگ، اور جو آگ میں تپاتے ہیں زیور بنانے کو یا

مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ

مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثْلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَالْبَاطِلَ	فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ
اسباب	جھاگ	اسی جیسا	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور باطل	سو	جھاگ	دور ہو جاتا ہے

اور اسباب بنانے کو، (اس میں بھی) اس جیسا جھاگ (میل) ہوتا ہے، اسی طرح اللہ حق اور باطل کو بیان کرتا ہے، سو جھاگ دور ہو جاتا ہے (ضائع ہو جاتا ہے)

جُفَاءً ۚ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾

جُفَاءً	وَأَمَّا	مَا يَنْفَعُ	النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْأَرْضِ	كَذَٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ
سوکھ کر	اور لیکن	جو نفع پہنچاتا ہے	لوگ	تو ٹھہرا رہتا ہے وہ	زمین میں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں

سوکھ کر، لیکن جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے (باقی رہتا ہے) اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ

لِلَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنَىٰ	وَالَّذِينَ	لَمْ يَسْتَجِيبُوا	لَهُ	لَوْ	أَنَّ
انکے لئے جنہوں نے	انہوں نے مان لیا	اپنے رب (کا حکم)	بھلائی	اور جن لوگوں نے	نہ مانا	اس کا (حکم)	اگر	یہ کہ

جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مان لیا ان کے لئے بھلائی ہے، اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا اگر

لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

لَهُمْ	مَا	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَمِثْلَهُ	مَعَهُ	لَافْتَدَوْا	بِهِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ
انکے لئے (ان کا)	جو کچھ	زمین میں	سب	اور اس جیسا	اس کے ساتھ	کر فدیہ میں دیدیں	اس کو	وہی ہیں	ان کے لئے

جو کچھ زمین میں ہے سب ان کا ہو اور اس کے ساتھ اس جیسا (اور بھی ہو) کہ وہ اس کو فدیہ میں دیدیں (پھر بھی بچاؤ نہ ہو گا) انہی لوگوں کے لئے

سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾ أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ

سُوءُ	الْحِسَابِ	وَمَأْوَاهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ	أَفَمَنْ	يَعْلَمُ	أَنَّمَا	أُنْزِلَ
برا	حساب	اور ان کا ٹھکانہ	جہنم	اور برا	بچھونا (جگہ)	کیا پس جو	جانتا ہے	کہ جو	اتارا گیا

حساب برا ہے، اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور (وہ) بری جگہ ہے۔ کیا جو شخص جانتا ہے کہ جو اتارا گیا

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾

إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	أَعْمَىٰ	إِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	أُولُو الْأَلْبَابِ
تمہاری طرف	سے	تمہارا رب	حق	اُس جیسا	وہ	اندھا	اسکے سوا نہیں	سمجھتے ہیں	عقل والے

تم پر تمہارے رب کی طرف سے، وہ حق ہے اُس جیسا (ہو سکتا ہے) جو اندھا ہو، اسکے سوا نہیں کہ عقل والے ہی سمجھتے ہیں۔

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ

الَّذِينَ	يُوفُونَ	بِعَهْدِ اللَّهِ	وَ	لَا يَنْقُضُونَ	الْمِيثَاقَ	وَ	الَّذِينَ	يَصِلُونَ
وہ جو کہ	پورا کرتے ہیں	اللہ کا عہد	اور	وہ نہیں توڑتے	پختہ قول و اقرار	اور	وہ جو کہ	جوڑے رکھتے ہیں

وہ جو کہ اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں، اور پختہ قول و اقرار نہیں توڑتے۔ اور وہ لوگ جو جوڑے رکھتے ہیں

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾

الْحِسَابِ	سُوْٓءَ	وَيَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	يَخْشَوْنَ	وَ	يُّوْصَلَ	اَنْ	بِهٖٓ	اَمَرَ اللّٰهُ	مَآ
حساب	بُرا	اور خوف کھاتے ہیں	اپنا رب	وہ، ڈرتے ہیں	اور	جوڑا جائے	کہ	اس کا	اللہ نے حکم دیا	جو

جس کے لئے اللہ نے حکم دیا کہ جوڑا جائے، اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور بُرے حساب کا خوف کھاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	اَنْفَقُوْا	وَ	الصَّلٰوةَ	وَاَقَامُوا	رَبِّهِمْ	وَجْهِ	ابْتِغَآءَ	صَبَرُوا	وَالَّذِيْنَ
ہم نے انہیں دیا	اس سے جو	خرچ کیا	اور	نماز	اور انہوں نے قائم کی	اپنا رب	خوشی	حاصل کرنے کے لئے	انہوں نے صبر کیا	اور وہ لوگ جو

اور جن لوگوں نے اپنے رب کی خوشی حاصل کرنے کے لئے صبر کیا، اور انہوں نے نماز قائم کی، اور جو ہم نے انہیں دیا اس سے خرچ کیا

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

عُقْبَى الدَّارِ	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	السَّيِّئَةَ	بِالْحَسَنَةِ	وَيَدْرَءُوْنَ	وَعَلَانِيَةً	سِرًّا
آخرت کا گھر	ان کے لئے	وہی ہیں	بُرائی	نیکی سے	اور ٹال دیتے ہیں	اور ظاہر	پوشیدہ

پوشیدہ اور ظاہر، اور وہ نیکی سے بُرائی کو ٹال دیتے ہیں، وہی ہیں جن کے لئے آخرت کا گھر ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

وَذُرِّيّٰتِهِمْ	اَزْوَاجِهِمْ وَ	اٰبَآئِهِمْ	مِنْ	صَلَحَ	وَمَنْ	يَدْخُلُوْنَهَا	عَدْنٍ	جَنّٰتُ
اور ان کی اولاد	اور ان کی بیویاں	انکے باپ دادا	(سے ہیں)	نیک ہوئے	اور جو	وہ اس میں داخل ہوں گے	ہمیشگی	باغات

ہمیشگی کے باغات (ہیں)، ان میں وہ داخل ہوں گے، اور وہ جو ان کے باپ دادا، اور ان کی بیویوں، اور اولاد میں سے نیک ہوئے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

صَبَرْتُمْ	بِمَا	عَلَيْكُمْ	سَلٰمٌ	كُلِّ بَابٍ	مِّنْ	عَلَيْهِمْ	يَدْخُلُوْنَ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ
تم نے صبر کیا	اس لئے کہ	تم پر	سلامتی	ہر دروازہ	سے	ان پر	داخل ہوں گے	اور فرشتے

اور ان پر ہر دروازہ سے فرشتے داخل ہوں گے (یہ کہتے ہوئے کہ) تم پر سلامتی ہو اس لئے کہ تم نے صبر کیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ

مِيْثَاقِهٖ	مِنْ بَعْدِ	عَهْدَ اللّٰهِ	يَنْقُضُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	الدَّارِ	عُقْبَى	فَنِعْمَ
اس کو پختہ کرنا	اس کے بعد	اللہ کا عہد	توڑتے ہیں	اور وہ لوگ جو	آخرت کا گھر		پس خوب

پس خوب ہے آخرت کا گھر۔ اور جو لوگ اللہ کا عہد اس کو پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں،

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ

وَيَقْطَعُوْنَ	مَا	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ
اور وہ کاٹتے ہیں	جو	اللہ نے حکم دیا	اس کا	کہ	وہ جوڑا جائے	اور وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہی ہیں

اور وہ کاٹتے ہیں جس کے لئے اللہ نے حکم دیا کہ اسے جوڑا جائے، اور وہ زمین (ملک) میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝۲۵ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ	سُوْٓءُ الدَّارِ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَ
ان کے لئے	لعنت	اور ان کے لئے	برا گھر	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے وہ چاہتا ہے	اور

جن کے لئے لعنت ہے اور ان کے لئے برا گھر ہے۔ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور

۳ ع ۴ ۹

يَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶

يَقْدِرُ	وَفَرِحُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ
تنگ کرتا ہے	اور وہ خوش ہیں	زندگی سے	دنیا	اور نہیں	دنیا کی زندگی	(مقابلہ) میں	آخرت	مگر (صرف)	متاع حقیر

(جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے، اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں، اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں متاع حقیر ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	لَآ اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)		کیوں	نہ اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	سے	اس کا رب	آپ کہہ دیں	بیشک	اللہ

اور کافر کہتے ہیں اس پر اس کے رب (کی طرف) سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟ آپ کہہ دیں بیشک اللہ

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝۲۷ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ

يُضِلُّ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَتَطْمَئِنُّ
گمراہ کرتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور راہ دکھاتا ہے	اپنی طرف	جو	رجوع کرے	جو لوگ	ایمان لائے	اور اطمینان پاتے ہیں

گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور اپنی طرف اس کو راہ دکھاتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرے۔ جو لوگ ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝۲۸ۭ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ اللّٰهِ	اَلَا	بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوْبُ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا
جن کے دل	اللہ کے ذکر سے	یاد رکھو	اللہ کے ذکر سے	اطمینان پاتے ہیں	دل (جمع)	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے

جن کے دل اللہ کی یاد سے، یاد رکھو! اللہ کی یاد (ہی) سے دل اطمینان پاتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِىْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى	لَهُمْ	وَحُسْنُ	مَاٰبٍ	كَذٰلِكَ	اَرْسَلْنٰكَ	فِىْٓ	اُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ
نیک (جمع)	خوشحالی	ان کے لئے	اور اچھا	ٹھکانا	اسی طرح	ہم نے تمہیں بھیجا	میں	اس امت	گزر چکی ہیں

نیک، ان کے لئے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانا۔ اسی طرح ہم نے تمہیں اس امت میں بھیجا ہے، گزر چکی ہیں

مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ الَّذِىْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ

مِنْ قَبْلِهَا	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَاۡ	عَلَيْهِمُ	الَّذِىْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَهُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ
اس سے پہلے	اُمتیں	تاکہ تم پڑھو	ان پر (ان کو)	وہ جو کہ	ہم نے وحی کیا	تمہاری طرف	اور وہ	منکر ہوتے ہیں	رحمٰن کے

اس سے پہلے اُمتیں تاکہ جو ہم نے تمہاری طرف وحی کیا ہے تم ان کو پڑھ کر (سناؤ) اور وہ (اللہ) رحمٰن کے منکر ہوتے ہیں

قُلْ هُوَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

قُلْ	هُوَ	رَبِّىْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ	وَلَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا
آپ کہہ دیں	وہ	میرا رب	نہیں	کوئی معبود	اسکے سوا	اس پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اس کی طرف	میرا رجوع	اور اگر	یہ کہ ر ہوتا	ایسا قرآن

آپ کہہ دیں وہ میرا رب ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں اس پر میں نے بھروسہ کیا اور اسکی طرف میرا رجوع ہے (رجوع کرتا ہوں)۔ اور اگر ایسا قرآن ہوتا کہ

سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ

سُيِّرَتْ	بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِّلّٰهِ
چلائے جاتے	اس سے	پہاڑ	یا	پھٹ جاتی	اس سے	زمین	یا	بات کرنے لگتے	اس سے	مردے	بلکہ	اللہ کے لئے

اس سے پہاڑ چل پڑتے، یا اس سے زمین پھٹ جاتی یا اس سے مُردے بات کرنے لگتے (پھر بھی یہ ایمان نہ لاتے)، بلکہ اللہ ہی کے لئے ہے

الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۗ اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا

الْاَمْرُ	جَمِيْعًا	اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَنْ	لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	لَهَدَى	النَّاسَ	جَمِيْعًا
کام	تمام	تو کیا اطمینان نہیں ہوا	وہ لوگ جو ایمان لائے (مومن)	کہ	اگر اللہ چاہتا	تو ہدایت دیدیتا	لوگ	سب

تمام کاموں (کا اختیار)، تو کیا مومنوں کو (اس سے) اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا

وَلَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا صَنَعُوْا	قَارِعَةٌ	اَوْ تَحُلُّ	قَرِيْبًا
اور ہمیشہ	وہ لوگ جو کافر ہوئے (کافر)	انہیں پہنچے گی	اسکے بدلے جو انہوں نے کیا (اعمال)	سخت مصیبت	یا اُترے گی	قریب

اور کافروں کو اُن کے اعمال کے بدلے ہمیشہ سخت مصیبت پہنچتی رہے گی، یا اُترے گی قریب

ع ۵ ۴ ۱۰

مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۳۱ وَلَقَدِ

مِّنْ	دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	وَلَقَدِ
سے (رکے)	ان کے گھر	یہانتک	آ جائے	اللہ کا وعدہ	بیشک اللہ	خلاف نہیں کرتا	وعدہ	اور البتہ

ان کے گھر کے ۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ جائے اور بیشک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا ۔ اور البتہ

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ

اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ	لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ
مذاق اڑایا گیا	رسولوں کا	تم سے پہلے	تو میں نے ڈھیل دی	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	پھر	میں نے ان کی پکڑ کی

تم سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا، تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے ان کی پکڑ کی

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۳۲ اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا

فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	اَفَمَنْ	هُوَ	قَاۗىِٕمٌ	عَلٰي	كُلِّ نَفْسٍ	بِمَا كَسَبَتْ	وَجَعَلُوْا
سو کیسا	تھا	میرا بدلہ	پس کیا جو	وہ	نگران	پر	ہر شخص	جو اس نے کمایا (اعمال)	اور انہوں نے بنا لئے

سو میرا بدلہ (عذاب) کیسا تھا؟ پس کیا جو ہر شخص کے اعمال کا نگران ہے (وہ بتوں کی طرح ہو سکتا ہے؟) اور انہوں نے بنا لئے

لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّــــُٔـوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ

لِلّٰهِ	شُرَكَاۗءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ	اَمْ	تُنَبِّئُوْنَهٗ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ
اللہ کے	شریک (جمع)	آپ کہدیں	انکے نام لو	یا	تم اسے بتلاتے ہو	وہ جو	اس کے علم میں نہیں	زمین میں	یا	محض ظاہری

اللہ کے شریک، آپ کہدیں اُن کے نام تو لو یا تم (اللہ) کو وہ بتلاتے ہو جو پوری زمین میں اس کے علم میں نہیں، یا محض ظاہری

مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ

مِّنَ	الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَصُدُّوْا	عَنِ	السَّبِيْلِ
سے	بات	بلکہ	خوشنما بنا دیئے گئے	ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا	انکے فریب	اور روک دیئے گئے	سے	راہ

(اوپری) بات کرتے ہو، بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے اُنکے فریب خوشنما بنا دیئے گئے اور وہ راہ (ہدایت) سے روک دیئے گئے

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ

وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ
اور جو۔جس	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	اسکے لئے	کوئی ہدایت دینے والا	انکے لئے	عذاب	میں	دنیا کی زندگی	اور

اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۔ اُن کے لئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے ، اور

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِیْ
البتہ آخرت کا عذاب	نہایت تکلیف دہ	اور نہیں	ان کے لئے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	کیفیت	جنت	وہ جو کہ

البتہ آخرت کا عذاب نہایت تکلیف دہ ہے اور ان کے لئے کوئی اللہ سے بچانے والا نہیں۔ اور اس جنت کی کیفیت جس کا

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ

وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّظِلُّهَا
وعدہ کیا گیا	پرہیزگار (جمع)	بہتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں	اس کے پھل	دائم	اور اس کا سایہ

پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے) اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اس کے پھل دائم (ہمیشہ) ہیں اور اس کا سایہ (بھی)

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِیْنَ اتَّقَوْا ۖۗ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِیْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ

تِلْكَ	عُقْبَى	الَّذِیْنَ اتَّقَوْا	وَعُقْبَى	الْكٰفِرِیْنَ	النَّارُ	وَالَّذِیْنَ	اٰتَیْنٰهُمُ
یہ	انجام	پرہیزگاروں (جمع)	اور انجام	کافروں	جہنم	اور وہ لوگ جو	ہم نے انہیں دی

یہ ہے انجام پرہیزگاروں کا، اور کافروں کا انجام جہنم ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے دی ہے

الْكِتٰبَ یَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ یُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ

الْكِتٰبَ	یَفْرَحُوْنَ	بِمَا	اُنْزِلَ	اِلَیْكَ	وَ	مِنَ	الْاَحْزَابِ	مَنْ	یُّنْكِرُ	بَعْضَهٗ	قُلْ
کتاب	وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور	بعض	گروہ	جو	انکار کرتے ہیں	اس کی بعض	آپ کہہ دیں

کتاب (اہل کتاب) وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو تمہاری طرف اُتارا گیا، اور بعض گروہ اسکی بعض (باتوں) کا انکار کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیں

اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَیْهِ اَدْعُوْا وَاِلَیْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

اِنَّمَا	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَ	لَاۤ اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَیْهِ	اَدْعُوْا	وَاِلَیْهِ	مَاٰبِ
اسکے سوا نہیں	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں	اللہ	اور	نہ شریک ٹھہراؤں	اس کا	اسکی طرف	میں بلاتا ہوں	اور اسی کی طرف	میرا ٹھکانا

اس کے سوا نہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں، اور اس کا شریک نہ ٹھہراؤں، میں اسکی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِیًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ

وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِیًّا	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	مَا جَآءَكَ
اور اسی طرح	ہم نے اسکو نازل کیا	حکم	عربی زبان میں	اور اگر	تو نے پیروی کی	ان کی خواہشات	بعد	جبکہ تیرے پاس آگیا

اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو عربی زبان میں حکم نازل کیا ہے، اور اگر تو نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اسکے بعد جبکہ تیرے پاس آگیا

۵ ع ۶ ۱۱

مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۟ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا

مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَ	لَا وَاقٍ	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	رُسُلًا
علم (وحی)	نیرے لئے نہیں	اللہ سے	کوئی حمایتی	اور	نہ کوئی بچانے والا	اور	البتہ ہم نے بھیجے	رسول (جمع)

علم، نہ تیرے لئے اللہ سے (اللہ کے سامنے) کوئی حمایتی ہوگا، نہ کوئی بچانے والا۔ اور البتہ ہم نے رسول بھیجے

مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ

مِنْ قَبْلِكَ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَذُرِّيَّةً	وَمَا كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ
تم سے پہلے	اور ہم نے دیں	ان کو	بیویاں	اور اولاد	اور نہیں ہوا	کسی رسول کے لئے	کہ	لائے

تم سے پہلے اور ہم نے ان کو دیں بیویاں اور اولاد اور کسی رسول کے لئے (اختیار میں) نہیں ہوا کہ وہ لائے

بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ وَيُثْبِتُ ښ

بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	لِكُلِّ اَجَلٍ	كِتَابٌ	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا يَشَاۗءُ	وَيُثْبِتُ
کوئی نشانی	بغیر	اللہ کی اجازت سے	ہر وعدہ کے لئے	ایک تحریر	مٹا دیتا ہے	اللہ	جو وہ چاہتا ہے	اور باقی رکھتا ہے

کوئی نشانی اللہ کی اجازت کے بغیر، ہر وعدہ کے لئے ایک تحریر ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور باقی رکھتا ہے (جو وہ چاہتا ہے)

وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

وَعِنْدَهٗ	اُمُّ الْكِتٰبِ	وَاِنْ	مَا نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
اور اس کے پاس	اصل کتاب (لوحِ محفوظ)	اور اگر	تمہیں دکھا دیں ہم	کچھ حصہ	وہ جو کہ	ہم نے ان سے وعدہ کیا	یا	ہم تمہیں وفات دیں

اور اس کے پاس لوحِ محفوظ ہے۔ اور اگر ہم تمہیں کچھ حصہ (اس عذاب کا) دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے، یا تمہیں وفات دے دیں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَعَلَيْنَا	الْحِسَابُ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا نَاْتِي	الْاَرْضَ
تو اس کے سوا نہیں	تم پر (تمہارے ذمے)	پہنچانا	اور ہم پر (ہمارا کام)	حساب لینا	کیا	وہ نہیں دیکھتے	کہ ہم چلے آتے ہیں	زمین

تو اس کے سوا نہیں کہ تمہارے ذمے پہنچانا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے؟ کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ سَرِيْعُ

نَنْقُصُهَا	مِنْ	اَطْرَافِهَا	وَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَهُوَ	سَرِيْعُ
اس کو گھٹائے	سے	اس کے کنارے	اور اللہ	حکم فرماتا ہے	کوئی پیچھے ڈالنے والا نہیں	اسکے حکم کو	اور وہ	جلد

اس کو کناروں سے گھٹاتے، اور اللہ حکم فرماتا ہے، کوئی اس کے حکم کو پیچھے ڈالنے والا نہیں اور وہ جلد

الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ

الْحِسَابِ	وَقَدْ مَكَرَ	الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ	فَلِلَّهِ	الْمَكْرُ	جَمِيعًا	يَعْلَمُ	مَا تَكْسِبُ
حساب لینے والا	اور چالیں چلیں	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے	تو اللہ کے لئے	چال (تدبیر)	سب	وہ جانتا ہے	جو کماتا ہے

حساب لینے والا ہے۔ اور جو ان سے پہلے تھے انہوں نے چالیں چلیں تو ساری چال تو اللہ ہی کی ہے، وہ جانتا ہے جو کماتا ہے

كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

كُلُّ نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفَّارُ	لِمَنْ	عُقْبَى الدَّارِ	وَ	يَقُولُ	الَّذِينَ كَفَرُوا
ہر نفس (شخص)	اور عنقریب جان لیں گے	کافر	کس کے لئے	عاقبت کا گھر	اور	کہتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)

ہر شخص، اور عنقریب کافر جان لیں گے عاقبت کا گھر کس کے لئے ہے۔ اور کافر کہتے ہیں

لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿٤٣﴾

لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنِي	وَبَيْنَكُمْ	وَمَنْ	عِندَهُ	عِلْمُ الْكِتَابِ
تو نہیں	رسول	آپ کہہ دیں	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور جو	اسکے پاس	کتاب کا علم

تو رسول نہیں، آپ کہہ دیں، میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے، اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

آیاتها ۵۲ — (۱۴) سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ (۷۲) — رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ

الٓرٰ	كِتَابٌ	أَنزَلْنَاهُ	إِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمَاتِ	إِلَى النُّورِ	بِإِذْنِ	رَبِّهِمْ
الف لام را	ایک کتاب	ہم نے اسکو اتارا	تمہاری طرف	تاکہ تم نکالو	لوگ	اندھیروں سے	نور کی طرف	حکم سے	ان کا رب

الف لام را۔ یہ ایک کتاب ہے، ہم نے تمہاری طرف اتاری، تاکہ تم لوگوں کو نکالو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نور کی طرف،

إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ

إِلَىٰ	صِرَاطِ	الْعَزِيزِ	الْحَمِيدِ	اللَّهِ	الَّذِي	لَهُ	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ
طرف	راستہ	زبردست	خوبیوں والا	اللہ	وہ جو کہ	اسی کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں

غالب، خوبیوں والے اللہ کے راستہ کی طرف۔ اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے،

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝٢ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ

الْحَيٰوةَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الَّذِيْنَ	شَدِيْدِ	عَذَابٍ	مِنْ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَيْلٌ	وَ
زندگی	پسند کرتے ہیں	وہ جو کہ	سخت	عذاب	سے	کافروں کے لئے	خرابی	اور

اور کافروں کے لئے سخت عذاب سے خرابی ہے۔ جو دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں

الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

اُولٰۗىِٕكَ	عِوَجًا	وَيَبْغُوْنَهَا	سَبِيْلِ اللّٰهِ	عَنْ	وَيَصُدُّوْنَ	عَلَى الْاٰخِرَةِ	الدُّنْيَا
وہی لوگ	کجی	اور اس میں ڈھونڈتے ہیں	اللہ کا راستہ	سے	اور روکتے ہیں	آخرت پر	دنیا

آخرت پر، اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں، یہی لوگ

فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝٣ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ

لَهُمْ	لِيُبَيِّنَ	قَوْمِهٖ	بِلِسَانِ	اِلَّا	مِنْ رَّسُوْلٍ	مَآ اَرْسَلْنَا	وَ	بَعِيْدٍ	ضَلٰلٍ	فِيْ
ان کے لئے	تاکہ کھول کر بیان کردے	اسکی قوم کی	زبان میں	مگر	کوئی رسول	ہم نے نہیں بھیجا	اور	دور	گمراہی	میں

دور کی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اسکی قوم کی زبان میں تاکہ وہ ان کے لئے (اللہ کے احکام) کھول کر بیان کردے

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٤

الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	وَهُوَ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَاۗءُ	اللّٰهُ	فَيُضِلُّ
حکمت والا	غالب	اور وہ	جس کو چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	اللہ	پھر گمراہ کرتا ہے

پھر اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ

اِلَى النُّوْرِ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	قَوْمَكَ	اَخْرِجْ	اَنْ	بِاٰيٰتِنَآ	مُوْسٰى	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	وَ
نور کی طرف	اندھیروں سے	اپنی قوم	تو نکال	کہ	اپنی نشانیوں کے ساتھ	موسیٰؑ	البتہ ہم نے بھیجا	اور

اور البتہ ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال،

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝٥ وَاِذْ قَالَ

قَالَ	وَاِذْ	شَكُوْرٍ	صَبَّارٍ	لِّكُلِّ	لَاٰيٰتٍ	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ	بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ	ذَكِّرْهُمْ	وَ
کہا	اور جب	شکرگزار	ہر صبر کرنیوالے کے لئے		البتہ نشانیاں	اس	میں	بیشک	اللہ کے دن	یاد دلا انہیں	اور

اور انہیں اللہ کے (عظیم واقعات کے) دن یاد دلا، بیشک اس میں ہر انتہائی صبر کرنیوالے شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور (یاد کرو) جب کہا

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ
موسیٰؑ	اپنی قوم کو	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	جب اس نے نجات دی تمہیں	سے	فرعون کی قوم

موسیٰؑ نے اپنی قوم کو، تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، جب اس نے تمہیں فرعون کی قوم سے نجات دی،

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَيُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ
وہ تمہیں پہنچاتے تھے	برا عذاب	اور ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹے	اور زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری عورتیں

وہ تمہیں برا عذاب پہنچاتے تھے، اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں (لڑکیوں) کو زندہ چھوڑ دیتے تھے

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ

ع ۱ ۶ ۱۳

وَفِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ	وَاِذْ تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِنْ	شَكَرْتُمْ
اور میں	اس	آزمائش	سے	تمہارا رب	بڑی	اور جب آگاہ کیا	تمہارا رب	البتہ اگر	تم شکر کرو گے

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ اور جب تمہارے رب نے آگاہ کیا، البتہ اگر تم شکر کرو گے

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا

لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَلَئِنْ	كَفَرْتُمْ	اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ	وَقَالَ	مُوْسٰى	اِنْ	تَكْفُرُوْٓا
میں ضرور تمہیں اور زیادہ دوں گا	اور البتہ اگر	تم نے ناشکری کی	بیشک	میرا عذاب	بڑا سخت	اور کہا	موسیٰؑ	اگر	ناشکری کرو گے

تو میں ضرور تمہیں اور زیادہ دوں گا، البتہ اگر تم نے ناشکری کی تو بیشک میرا عذاب بڑا سخت ہے۔ اور موسیٰؑ نے کہا اگر تم ناشکری کرو گے

اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٨﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

اَنْتُمْ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
تم	اور جو	زمین میں	سب	تو بیشک اللہ	بے نیاز	سب خوبیوں والا	کیا تمہیں نہیں آئی	خبر	وہ لوگ جو

تم اور جو زمین میں ہیں سب کے سب، تو بیشک اللہ بے نیاز، سب خوبیوں والا ہے۔ کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ

مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	لَا يَعْلَمُهُمْ
تم سے پہلے	نوحؑ کی قوم	اور عاد	اور ثمود	اور وہ جو	ان کے بعد	ان کی خبر نہیں

تم سے پہلے تھے (مثلاً) قوم نوحؑ، عاد اور ثمود، اور وہ جو ان کے بعد ہوئے، ان کی خبر (کسی کو) نہیں،

اِلَّا اللّٰهُ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَیْدِیَهُمْ فِیْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَ

اِلَّا	اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَیِّنٰتِ	فَرَدُّوْۤا	اَیْدِیَهُمْ	فِیْ	اَفْوَاهِهِمْ	وَ
سوائے	اللہ	ان کے پاس آئے	ان کے رسول	نشانیوں کے ساتھ	تو انہوں نے لوٹائے	اپنے ہاتھ	میں	ان کے منہ	اور

اللہ کے سوا، ان کے پاس ان کے رسول نشانیوں کے ساتھ آئے، تو انہوں نے اپنے ہاتھ اُن کے مُنہ میں لوٹائے (خاموش کر دیا) اور

قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ

قَالُوْۤا	اِنَّا كَفَرْنَا	بِمَا	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّا	لَفِیْ	شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَا
وہ بولے	بیشک ہم نہیں مانتے	وہ جو	تمہیں بھیجا گیا	اس کے ساتھ	اور بیشک ہم	البتہ میں	شک	اس سے جو	تم ہمیں بلاتے ہو

بولے تمہیں جس (رسالت) کے ساتھ بھیجا گیا ہے ہم نہیں مانتے، اور البتہ تم ہمیں جس کی طرف بلاتے ہو ہم شک میں ہیں

اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ۝۹ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اِلَیْهِ	مُرِیْبٍ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِی اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اس کی طرف	تردد میں ڈالتے ہوئے	کہا	ان کے رسول	کیا اللہ میں	شبہ۔شک	بنانے والا	آسمانوں	اور زمین

تردد میں ڈالتے ہوئے۔ ان کے رسولوں نے کہا کیا تمہیں زمین اور آسمانوں کے بنانے والے اللہ کے بارے میں شبہ ہے؟

یَدْعُوْكُمْ لِیَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ قَالُوْۤا اِنْ

یَدْعُوْكُمْ	لِیَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ	وَیُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰی	اَجَلٍ مُّسَمًّی	قَالُوْۤا	اِنْ
وہ تمہیں بلاتا ہے	تاکہ بخش دے تمہیں	سے (کچھ)	تمہارے گناہ	اور مہلت دے تمہیں	تک	ایک مدت مقررہ	وہ بولے	نہیں

وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے، اور ایک مدت مقررہ تک تمہیں مہلت دے ، وہ بولے

اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا

اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	تُرِیْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ یَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا
تم	صرف	بشر	ہم جیسے	تم چاہتے ہو	کہ	ہمیں روک دو	اس سے جو	پوجتے تھے	ہمارے باپ دادا

تم صرف ہم جیسے بشر ہو، تم چاہتے ہو کہ ہمیں اُن سے روک دو جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے،

فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝۱۰ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِیْنٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
پس لاؤ ہمارے پاس	دلیل، معجزہ	روشن	کہا	ان سے	ان کے رسول	نہیں	ہم	صرف	بشر	تم جیسے

پس ہمارے پاس روشن دلیل (معجزہ) لاؤ۔ ان کے رسولوں نے ان سے کہا (بیشک) ہم صرف تم جیسے بشر ہیں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَمُنُّ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَمَا كَانَ	لَنَا	اَنْ
اور لیکن	اللہ	احسان کرتا ہے	جس پر چاہے	سے	اپنے بندے	اور نہیں ہے	ہمارے لئے	کہ

لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرتا ہے، اور ہمارے لئے (ہمارا کام) نہیں کہ

تَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪

تَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
تمہارے پاس لائیں	کوئی دلیل	مگر (بغیر)	اللہ کے حکم سے	اور اللہ پر	پس بھروسہ کرنا چاہیئے	مومن (جمع)

ہم اللہ کے حکم کے بغیر تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ) لائیں، اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ

وَمَا	لَنَا	اَلَّا نَتَوَكَّلَ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	قَدْ هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَلَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى	مَا	اٰذَيْتُمُوْنَا
اور کیا	ہمارے لئے	کہ ہم نہ بھروسہ کریں	اللہ پر	اور	اس نے ہمیں دکھا دیں	ہماری راہیں	اور ہم ضرور صبر کریں گے	پر	جو	تم ہمیں ایذا دیتے ہو

اور ہمیں کیا ہوا؟ کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں، اور اس نے ہمیں ہماری راہیں دکھا دی ہیں، اور تم ہمیں جو ایذا دیتے ہو ہم اس پر ضرور صبر کریں گے

۲ ع ۶ ۱۴

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑫ؑ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ
اور	اللہ پر	پس بھروسہ کرنا چاہیئے	بھروسہ کرنے والے	اور کہا	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	اپنے رسولوں کو	ضرور ہم تمہیں نکال دیں گے

اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم تمہیں ضرور نکال دیں گے

مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ⑬ۙ

مِنْ	اَرْضِنَا	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
سے	اپنی زمین	یا	تم لوٹ آؤ	ہمارے دین میں	تو وحی بھیجی	ان کی طرف	ان کا رب	ضرور ہم ہلاک کر دیں گے	ظالم (جمع)

اپنی زمین (ملک) سے، یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ تو ان کے رب نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِيْ	وَ	خَافَ
اور البتہ ہم تمہیں آباد کریں گے	زمین	ان کے بعد	یہ	اس کے لئے جو	ڈرا	میرے روبرو کھڑا ہونا	اور	ڈرا

اور البتہ ہم تمہیں ان کے بعد زمین میں ضرور آباد کر دیں گے، یہ اس کے لئے ہے جو ڈرا میرے روبرو کھڑا ہونے سے، اور ڈرا

وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ

وَعِيْدِ	وَاسْتَفْتَحُوْا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ	مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَ
وعید (اعلانِ عذاب)	اور انہوں نے فتح مانگی	اور نامراد ہوا	ہر	سرکش	ضدی	اس کے پیچھے	جہنم	اور

میرے اعلانِ عذاب سے۔ اور انہوں نے (انبیاء نے) فتح مانگی، اور نامراد ہوا ہر سرکش، ضدی۔ اس کے پیچھے جہنم ہے، اور

يُّسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ

يُسْقٰى	مِنْ	مَآءٍ	صَدِيْدٍ	يَتَجَرَّعُهٗ	وَلَا	يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	وَيَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ
اسے پلایا جائیگا	سے	پانی	پیپ والا	اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا	اور نہ	گلے سے اتار سکے گا اسے	اور آئے گی اسے	موت

اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ وہ اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا، اور اسے گلے سے نہ اتار سکے گا، اور اسے موت آئے گی

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ

مِنْ	كُلِّ مَكَانٍ	وَمَا هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَ	مِنْ وَّرَآئِهٖ	عَذَابٌ	غَلِيْظٌ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ
سے	ہر طرف	اور نہ وہ	مرنے والا	اور	اس کے پیچھے	عذاب	سخت	مثال	وہ لوگ

ہر طرف سے اور وہ مرے گا نہیں، اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہے۔ ان لوگوں کی مثال

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ

كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادِ	اشْتَدَّتْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	يَوْمٍ	عَاصِفٍ
جو منکر ہوئے	اپنے رب کے	ان کے عمل	راکھ کی طرح	زور کی چلی	اس پر	ہوا	میں	دن	آندھی والا

جو اپنے رب کے منکر ہوئے، اُن کے عمل راکھ کی طرح ہیں کہ اُس پر آندھی کے دن زور کی ہوا چلی (اور سب اُڑا لے گئی)

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ

لَا يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰى	شَيْءٍ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	اَلَمْ تَرَ
انہیں قدرت نہ ہوگی	اس سے جو	انہوں نے کمایا	کسی چیز پر		یہ	وہ	گمراہی	دور	کیا تو نے نہ دیکھا

جو انہوں نے کمایا انہیں اس سے کسی چیز پر قدرت نہ ہوگی یہی ہے دُور کی (پرلے درجہ کی) گمراہی۔ کیا تو نے نہیں دیکھا؟

اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ

اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ	يَشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ
کہ	اللہ	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	حق کے ساتھ	اگر	وہ چاہے	تمہیں لے جائے	اور	لائے

کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے حق کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) اگر وہ چاہے تمہیں لے جائے اور لے آئے

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٩ وَّ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝٢٠ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ

بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ مَا	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ
مخلوق	نئی	اور نہیں	یہ	اللہ پر	کچھ دشوار	اور وہ حاضر ہونگے	اللہ کے آگے	سب	پھر

کوئی نئی مخلوق ۔ اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں ۔ وہ سب اللہ کے آگے حاضر ہوں گے ، پھر کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا
کمزور (جمع)	ان لوگوں سے جو	بڑے بنتے تھے	بیشک ہم تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	دفع کرتے ہو	ہم سے

کمزور ان لوگوں سے جو بڑے بنتے تھے ، بیشک ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے دفع کر سکتے ہو ؟

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ

مِنْ	عَذَابِ اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ
سے	اللہ کا عذاب	کسی قدر	وہ کہیں گے	اگر	ہمیں ہدایت کرتا	اللہ	البتہ ہم ہدایت کرتے تمہیں	برابر	ہم پر (لئے)

کسی قدر اللہ کا عذاب ، وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو البتہ ہم تمہیں ہدایت کرتے ، اب ہمارے لئے برابر ہے

۳ ع ۹ ۱۵

اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝٢١ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ

اَجَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا لَنَا	مِنْ مَّحِيْصٍ	وَقَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِیَ	الْاَمْرُ
خواہ ہم گھبرائیں	یا	ہم صبر کریں	نہیں ہمارے لئے	کوئی چھٹکارا	اور بولا	شیطان	جب	فیصلہ ہوگیا	امر

خواہ ہم گھبرائیں یا صبر کریں ، ہمارے لئے کوئی چھٹکارا نہیں ۔ (اور (روزِ حساب) جب تمام امور (کاموں) کا فیصلہ ہوگیا شیطان بولا

اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِیَ

اِنَّ اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ الْحَقِّ	وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَمَا	كَانَ	لِیَ
بیشک اللہ	وعدہ کیا تم سے	سچا وعدہ	اور	میں نے وعدہ کیا تم سے	پھر میں نے اس کے خلاف کیا تم سے	اور نہ	تھا	میرا

بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا ، اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا ، پھر میں نے تم سے اس کے خلاف کیا ، اور نہ تھا میرا

عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ

عَلَيْكُمْ	مِنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِیْ	فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ
تم پر	کوئی زور	مگر	یہ کہ	میں نے بلایا تمہیں	پس تم نے کہا مان لیا	میرا	لہٰذا نہ لگاؤ الزام مجھ پر تم

تم پر کوئی زور ، مگر یہ کہ میں نے تمہیں بلایا ، اور تم نے میرا کہا مان لیا ، لہٰذا تم مجھ پر کچھ الزام نہ لگاؤ

وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ

اِنِّىْ كَفَرْتُ	بِمُصْرِخِيَّ	اَنْتُمْ	وَمَآ	بِمُصْرِخِكُمْ	مَآ اَنَا	اَنْفُسَكُمْ	وَلُوْمُوْٓا
بیشک میں انکار کرتا ہوں	فریاد رسی کرسکتے ہو میری	تم	اور نہ	فریاد رسی کرسکتا تمہاری	نہیں ہیں	اپنے اوپر	اور تم الزام لگاؤ

الزام اپنے اوپر لگاؤ، نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو، بیشک میں انکار کرتا ہوں

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاُدْخِلَ

وَاُدْخِلَ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	لَهُمْ	الظّٰلِمِيْنَ	اِنَّ	مِنْ قَبْلُ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	بِمَآ
اور داخل کئے گئے	دردناک عذاب	ان کے لئے	ظالم (جمع)	بیشک	اس سے قبل	تم نے شریک بنایا مجھے	اس سے جو

اس کا جو تم نے اس سے قبل مجھے شریک بنایا، بیشک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور داخل کئے گئے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
وہ ہمیشہ رہیں گے	نہریں	ان کے نیچے	بہتی ہیں	باغات	نیک	اور انہوں نے عمل کئے		جو لوگ ایمان لائے

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے باغات میں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

مَثَلًا	ضَرَبَ اللّٰهُ	كَيْفَ	اَلَمْ تَرَ	سَلٰمٌ	فِيْهَا	تَحِيَّتُهُمْ	رَبِّهِمْ	بِاِذْنِ	فِيْهَا
مثال	بیان کی اللہ نے	کیسی	کیا تم نے نہیں دیکھا	سلام	اس میں	ان کا تحفۂ ملاقات	اپنا رب	حکم سے	اس میں

اس میں اپنے رب کے حکم سے، اس میں ان کا تحفۂ ملاقات "سلام" ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا؟ اللہ نے کیسی مثال بیان کی ہے

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ۝ تُؤْتِيْٓ

تُؤْتِيْٓ	السَّمَاۗءِ	فِي	وَفَرْعُهَا	ثَابِتٌ	اَصْلُهَا	طَيِّبَةٍ	كَشَجَرَةٍ	كَلِمَةً طَيِّبَةً
وہ دیتا ہے	آسمان	میں	اور اسکی شاخ	مضبوط	اس کی جڑ	پاکیزہ	جیسے درخت	کلمہ طیبہ (پاک بات)

پاک بات کی؟ جیسے پاکیزہ درخت، اس کی جڑ مضبوط اور اس کی شاخ آسمان میں، وہ دیتا ہے

اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

لَعَلَّهُمْ	لِلنَّاسِ	الْاَمْثَالَ	اللّٰهُ	وَيَضْرِبُ	رَبِّهَا	بِاِذْنِ	كُلَّ حِيْنٍ	اُكُلَهَا
تاکہ وہ	لوگوں کے لئے	مثالیں	اللہ	اور بیان کرتا ہے	اپنا رب	حکم سے	ہر وقت	اپنا پھل

ہر وقت اپنا پھل اپنے رب کے حکم سے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے، تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اِجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ

يَتَذَكَّرُوْنَ	وَمَثَلُ	كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ	اِجْتُثَّتْ	مِنْ	فَوْقِ
وہ غور و فکر کریں	اور مثال	ناپاک بات	مانند درخت ناپاک	اکھاڑ دیا گیا	سے	اوپر

غور و فکر کریں۔ اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی طرح ہے جسے زمین کے اوپر سے اکھاڑ دیا گیا

الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

الْاَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ قَرَارٍ	يُثَبِّتُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ
زمین	نہیں اس کے لئے	کچھ بھی قرار	مضبوط رکھتا ہے	اللہ	وہ لوگ جو ایمان لائے (مومن)	بات سے	مضبوط

اس کے لئے کچھ بھی قرار نہیں۔ اللہ مؤمنوں کو مضبوط بات سے مضبوط رکھتا ہے،

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ

فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَيُضِلُّ	اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَيَفْعَلُ	اللّٰهُ
میں	دنیا کی زندگی	اور	آخرت میں	اور بھٹکا دیتا ہے	اللہ	ظالم (جمع)	اور کرتا ہے	اللہ

دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)، اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے، اور اللہ کرتا ہے

۴ ع ۶ ۱۶

مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ

مَا يَشَآءُ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	كُفْرًا	وَّاَحَلُّوْا	قَوْمَهُمْ
جو چاہتا ہے	کیا تم نے نہیں دیکھا	کو	وہ جنہوں نے	بدل دیا	اللہ کی نعمت	ناشکری سے	اور اتارا	اپنی قوم

جو وہ چاہتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جنہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا، اور اپنی قوم کو اُتارا

دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

دَارَ الْبَوَارِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَبِئْسَ	الْقَرَارُ	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا
تباہی کا گھر	جہنم	اس میں داخل ہوں گے	اور برا	ٹھکانا	اور انہوں نے ٹھہرائے	اللہ کے لئے	شریک

تباہی کے گھر میں۔ وہ جہنم ہے وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے لئے شریک ٹھہرائے

لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

لِيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى	النَّارِ
تاکہ وہ گمراہ کریں	سے	اس کا راستہ	کہہ دیں	فائدہ اٹھا لو	پھر بیشک	تمہارا لوٹنا	طرف	جہنم

تاکہ وہ اس کے راستہ سے گمراہ کریں، آپ کہہ دیں، فائدہ اٹھا لو، بیشک تمہارا لوٹنا (بازگشت) جہنم کی طرف ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	وَيُنْفِقُوْا	الصَّلٰوةَ	يُقِيْمُوا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	لِّعِبَادِيَ	قُلْ
ہم نے انہیں دیا	اس سے جو	اور خرچ کریں	نماز	قائم کریں	ایمان لائے	وہ جو کہ	میرے بندوں سے	کہدیں

آپ میرے اُن بندوں سے کہدیں جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم کریں اور اُس میں سے خرچ کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ

اَللّٰهُ	وَلَا خِلٰلٌ	فِيْهِ	لَّا بَيْعٌ	يَوْمٌ	اَنْ يَّاْتِيَ	مِّنْ قَبْلِ	وَّعَلَانِيَةً	سِرًّا
اللہ	اور نہ دوستی	اس میں	نہ خرید و فروخت	وہ دن	کہ آجائے	اس سے قبل	اور ظاہر	چھپاکر

چھپاکر اور ظاہری طور پر، اس سے قبل کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی۔ اللہ ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

بِهٖ	فَاَخْرَجَ	مَآءً	مِنَ السَّمَآءِ	وَاَنْزَلَ	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِيْ
اس سے	پھر نکالا	پانی	آسمان سے	اور اتارا	اور زمین	آسمان (جمع)	اس نے پیدا کیا	وہ جو

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور آسمان سے پانی اتارا، پھر اس سے نکالا

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ

وَسَخَّرَ	بِاَمْرِهٖ	فِي الْبَحْرِ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكَ	لَكُمُ	وَسَخَّرَ	لَّكُمْ	رِزْقًا	الثَّمَرٰتِ	مِنَ
اور مسخر کیا	اسکے حکم سے	دریا میں	تاکہ چلے	کشتی	تمہارے لئے	اور مسخر کیا	تمہارے لئے	رزق	پھل (جمع)	سے

تمہارے لئے پھلوں سے رزق، اور تمہارے لئے کشتی کو مسخر (تابع فرمان) کیا تاکہ اُس (اللہ) کے حکم سے دریا میں چلے اور مسخر کیا

لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ

الَّيْلَ	لَكُمُ	وَسَخَّرَ	دَآئِبَيْنِ	وَالْقَمَرَ	الشَّمْسَ	لَكُمُ	وَسَخَّرَ	الْاَنْهٰرَ	لَكُمُ
رات	تمہارے لئے	اور مسخر کیا	ایک دستور پر چلنے والے	اور چاند	سورج	تمہارے لئے	اور مسخر کیا	نہریں (ندیاں)	تمہارے لئے

تمہارے لئے نہروں کو۔ اور تمہارے لئے مسخر کیا سورج اور چاند کو کہ وہ ایک دستور پر چل رہے ہیں، اور تمہارے لئے مسخر کیا رات

وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	نِعْمَتَ	تَعُدُّوْا	وَاِنْ	سَاَلْتُمُوْهُ	مَا	كُلِّ	مِّنْ	وَاٰتٰىكُمْ	وَالنَّهَارَ
اللہ	نعمت	گننے لگو تم	اور اگر	تم نے اس سے مانگی	جو	ہر چیز	سے	اور اس نے تمہیں دی	اور دن

اور دن کو، اور اس نے تمہیں دی ہر چیز جو تم نے اس سے مانگی، اور اگر تم اللہ کی نعمت گننے لگو

لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ

لَا تُحْصُوهَا	إِنَّ	الْإِنسَانَ	لَظَلُومٌ	كَفَّارٌ	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ	رَبِّ	اجْعَلْ
اسے شمار میں نہ لا سکو گے	بیشک	انسان	بیشک بڑا ظالم	ناشکرا	اور جب	کہا	ابراہیمؑ	اے میرے رب	بنا دے

تم اسے شمار میں نہ لا سکو گے، بیشک انسان بڑا ظالم، ناشکرا ہے۔ اور جب ابراہیمؑ نے کہا اے ہمارے رب! بنا دے

هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ إِنَّهُنَّ

هَٰذَا الْبَلَدَ	آمِنًا	وَاجْنُبْنِي	وَبَنِيَّ	أَن	نَّعْبُدَ	الْأَصْنَامَ	رَبِّ	إِنَّهُنَّ
یہ شہر	امن کی جگہ	اور مجھے دور رکھ	اور میری اولاد	کہ	ہم پرستش کریں	بُت (جمع)	اے میرے رب	بیشک وہ

اس شہر کو امن کی جگہ، اور مجھے اور میری اولاد کو اس سے دور رکھ کہ ہم بتوں کی پرستش کرنے لگیں۔ اے میرے رب! بیشک

أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي

أَضْلَلْنَ	كَثِيرًا	مِّنَ	النَّاسِ	فَمَن	تَبِعَنِي	فَإِنَّهُ	مِنِّي	وَمَنْ	عَصَانِي
انہوں نے گمراہ کیا	بہت	سے	لوگ	پس جو جس	میری پیروی کی	بیشک وہ	مجھ سے	اور جو جس	میری نافرمانی کی

انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا، پس جس نے میری پیروی کی، بیشک وہ مجھ سے ہے، اور جس نے میری نافرمانی کی

فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٦﴾ رَّبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ

فَإِنَّكَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	رَّبَّنَا	إِنِّي	أَسْكَنتُ	مِن	ذُرِّيَّتِي	بِوَادٍ	غَيْرِ	ذِي زَرْعٍ
تو بیشک تو	بخشنے والا	نہایت مہربان	اے ہمارے رب	بیشک میں	میں نے بسایا	سے کچھ	اپنی اولاد	میدان	بغیر	کھیتی والی

تو بیشک تو بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے ہمارے رب! بیشک میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک بغیر کھیتی والے میدان میں بسایا ہے

عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ

عِندَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيمُوا	الصَّلَاةَ	فَاجْعَلْ	أَفْئِدَةً	مِّنَ	النَّاسِ
نزدیک	تیرا گھر	احترام والا	اے ہمارے رب	تاکہ قائم کریں	نماز	پس کر دے	دل (جمع)	سے	لوگ

تیرے احترام والے گھر کے نزدیک اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں، پس لوگوں کے دلوں کو (ایسا) کر دے

تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾ رَّبَّنَا إِنَّكَ

تَهْوِي	إِلَيْهِمْ	وَارْزُقْهُم	مِّنَ	الثَّمَرَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُونَ	رَّبَّنَا	إِنَّكَ
وہ مائل ہوں	ان کی طرف	اور انہیں رزق دے	سے	پھل (جمع)	تاکہ وہ	شکر کریں	اے ہمارے رب	بیشک تو

کہ وہ ان کی طرف مائل ہوں، اور انہیں پھلوں سے رزق دے، تاکہ وہ شکر کریں۔ اے ہمارے رب! بیشک تو

تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَ مَا نُعۡلِنُ ؕ وَ مَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ

تَعۡلَمُ	مَا نُخۡفِیۡ	وَمَا	نُعۡلِنُ	وَمَا	یَخۡفٰی	عَلَی اللّٰہِ	مِنۡ	شَیۡءٍ
تو جانتا ہے	جو ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	چھپی ہوئی	اللہ پر	سے ۔ کوئی	چیز

تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں، اور جو ظاہر کرتے ہیں، اور اللہ پر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں

فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ وَہَبَ لِیۡ عَلَی الۡکِبَرِ

فِی الۡاَرۡضِ	وَلَا	فِی	السَّمَآءِ	اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰہِ	الَّذِیۡ	وَہَبَ لِیۡ	عَلَی	الۡکِبَرِ
زمین میں	اور نہ	میں	آسمان	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	وہ جو جس	بخشا مجھے	پر ۔ میں	بڑھاپا

زمین میں، اور نہ آسمان میں ۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے مجھے بڑھاپے میں بخشا

اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَسَمِیۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ

اِسۡمٰعِیۡلَ	وَاِسۡحٰقَ	اِنَّ	رَبِّیۡ	لَسَمِیۡعُ	الدُّعَآءِ	رَبِّ	اجۡعَلۡنِیۡ
اسمٰعیلؑ	اور اسحٰقؑ	بیشک	میرا رب	البتہ سننے والا	دعا	اے میرے رب	مجھے بنا تو

اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ، بیشک میرا رب دعا سننے والا ہے ۔ اے میرے رب! مجھے بنا

مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا

مُقِیۡمَ	الصَّلٰوۃِ	وَ	مِنۡ	ذُرِّیَّتِیۡ	رَبَّنَا	وَتَقَبَّلۡ	دُعَآءِ	رَبَّنَا
قائم کرنے والا	نماز	اور	سے ۔ کو	میری اولاد	اے ہمارے رب	اور قبول فرما	دعا	اے ہمارے رب

نماز قائم کرنے والا، اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما لے ۔ اے ہمارے رب!

۶ ع ۷ ۱۸

اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع وَ لَا تَحۡسَبَنَّ

اغۡفِرۡ لِیۡ	وَلِوَالِدَیَّ	وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ	یَوۡمَ	یَقُوۡمُ	الۡحِسَابُ	وَلَا	تَحۡسَبَنَّ
مجھے بخشدے	اور میرے ماں باپ کو	اور مومنوں کو	جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور نہ	تم ہرگز گمان کرنا

جس دن حساب قائم ہوگا (روزِ حساب) مجھے اور میرے ماں باپ کو، اور مومنوں کو بخشدے ۔ اور تم ہرگز گمان نہ کرنا

اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ ۬ؕ ﴿۵﴾ اِنَّمَا یُؤَخِّرُہُمۡ لِیَوۡمٍ تَشۡخَصُ فِیۡہِ

اللّٰہَ	غَافِلًا	عَمَّا	یَعۡمَلُ	الظّٰلِمُوۡنَ	اِنَّمَا	یُؤَخِّرُہُمۡ	لِیَوۡمٍ	تَشۡخَصُ	فِیۡہِ
اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	ظالم (جمع)	صرف	انہیں مہلت دیتا ہے	اس دن تک	کھلی رہ جائیں گی	اس میں

کہ اللہ اس سے بے خبر ہے جو وہ ظالم کرتے ہیں ۔ وہ صرف انہیں اس دن تک مہلت دیتا ہے، جس میں کھلی رہ جائیں گی

الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ

الْاَبْصَارُ	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ	رُءُوْسِهِمْ	لَا يَرْتَدُّ	اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ
آنکھیں	وہ دوڑتے ہوں گے	اٹھائے ہوئے	اپنے سر	نہ لوٹ سکیں گی	ان کی طرف	اُن کی نگاہیں

آنکھیں۔ وہ اپنے سر (اوپر کو) اٹھائے ہوئے دوڑتے ہوں گے، اُن کی نگاہیں اُن کی طرف نہ لوٹ سکیں گی،

وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ

وَاَفْئِدَتُهُمْ	هَوَآءٌ	وَاَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُوْلُ
اور اُن کے دل	اُڑے ہوئے	اور ڈراؤ	لوگ	وہ دن	ان پر آئے گا	عذاب	تو کہیں گے

اور ان کے دل (خوف سے) اُڑے ہوئے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اُس دن سے ڈراؤ جب اُن پر عذاب آئے گا، تو کہیں گے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ	اَخِّرْنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَنَتَّبِعِ
وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)	اے ہمارے رب	ہمیں مہلت دے	طرف	ایک دن	تھوڑی	ہم قبول کرلیں	تیری دعوت	اور ہم پیروی کریں

ظالم، اے ہمارے رب! ہمیں ایک تھوڑی مدت کے لئے مہلت دیدے کہ ہم تیری دعوت قبول کرلیں، اور ہم پیروی کریں

الرُّسُلَ ۗ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَّسَكَنْتُمْ

الرُّسُلَ	اَوَ	لَمْ تَكُوْنُوْٓا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	مَا لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ	وَّسَكَنْتُمْ
رسول (جمع)	یا۔کیا	تم نہ تھے	تم قسمیں کھاتے	اس سے قبل	تمہارے لئے نہیں	کوئی زوال	اور تم رہے تھے

رسولوں کی، کیا تم اس سے قبل قسمیں نہ کھاتے تھے؟ کہ تمہارے لئے کوئی زوال نہیں۔ اور تم رہے تھے

فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ

فِيْ	مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَتَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ
میں	گھر (جمع)	جن لوگوں	نے ظلم کیا تھا	اپنی جانوں پر	اور ظاہر ہوگیا	تم پر	کیسا	ہم نے (سلوک) کیا	ان سے	اور

ان لوگوں کے گھروں میں جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا، اور تم پر ظاہر ہوگیا تھا کہ ہم نے ان سے کیسا سلوک کیا

ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۭ وَ

ضَرَبْنَا	لَكُمُ	الْاَمْثَالَ	وَ	قَدْ مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَ	عِنْدَ اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ	وَ
ہم نے بیان کیں	تمہارے لئے	مثالیں	اور	انہوں نے داؤ چلے	اپنے داؤ	اور	اللہ کے آگے	ان کا داؤ	اور

ہم نے تمہارے لئے مثالیں بیان کیں۔ اور انہوں نے اپنے داؤ چلے، اور اللہ کے آگے ہیں ان کے داؤ، اور

اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

اِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ	فَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ
اگرچہ	تھا	ان کا داؤ	کہ ٹل جائے	اس سے	پہاڑ	پس تو ہرگز خیال نہ کر		اللہ	خلاف کرے گا

اگرچہ ان کا داؤ ایسا تھا کہ اس سے پہاڑ ٹل جاتے۔ پس تو ہرگز خیال نہ کر کہ اللہ خلاف کرے گا

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ

وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ
اپنا وعدہ	اپنے رسول	بیشک	اللہ	زبردست	بدلہ لینے والا	جس دن	بدل دی جائے گی	زمین

اپنے رسولوں سے اپنا وعدہ، بیشک اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن (اس) زمین سے بدل دی جائے گی

غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى

غَيْرَ الْاَرْضِ	وَالسَّمٰوٰتُ	وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَتَرَى
اور زمین	اور آسمان (جمع)	وہ نکل کھڑے ہوں گے	اللہ کے آگے	یکتا	سخت قہر والا	اور تو دیکھے گا

اور زمین اور (بدلے جائیں گے) آسمان، اور وہ سب اللہ یکتا سخت قہر والے کے آگے نکل کھڑے ہوں گے۔ اور تو دیکھے گا

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ	فِي	الْاَصْفَادِ	سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ	قَطِرَانٍ
مجرم (جمع)	اس دن	باہم جکڑے ہوئے	میں	زنجیریں	ان کے کرتے	سے۔کے	گندھک

مجرم اس دن باہم زنجیروں میں جکڑے ہوں گے۔ ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے،

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ

وَّ	تَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ
اور	ڈھانپ لے گی	ان کے چہرے	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر جان	جو	اس نے کمایا (کمائی)

اور آگ ان کے چہرے ڈھانپے ہوگی۔ تاکہ اللہ ہر جان کو اس کی کمائی (اعمال) کا بدلہ دے

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	لِيُنْذَرُوْا	بِهٖ
بیشک	اللہ	جلد حساب لینے والا	یہ	پہنچا دینا (پیغام)	لوگوں کے لئے	اور	تاکہ وہ ڈرائے جائیں	اس سے

بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لئے پیغام ہے اور تاکہ وہ اس سے ڈرائے جائیں

وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

اُولُوا الْاَلْبَابِ	وَلِيَذَّكَّرَ	وَاحِدٌ	اِلٰهٌ	هُوَ	اَنَّمَا	وَلِيَعْلَمُوْٓا
عقل والے	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	یکتا	معبود	وہ	اس کے سوا نہیں	اور تاکہ وہ جان لیں

اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی معبود یکتا ہے، اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

ایاتھا ۹۹ | ۱۵ : سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ : ۵۴ | رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

مُّبِيْنٍ	قُرْاٰنٍ	وَ	الْكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	الٓرٰ
واضح۔روشن	قرآن	اور	کتاب	آیتیں	یہ	الف۔لام۔را

الف۔لام۔را۔ یہ آیتیں ہیں کتاب کی، اور واضح (روشن) قرآن کی۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝٢

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوْ كَانُوا	مُسْلِمِينَ
بسا اوقات	آرزو کریں گے	وہ لوگ جو کافر ہوئے	کاش وہ ہوتے	مسلمان

بسا اوقات کافر آرزو کریں گے کاش وہ مسلمان ہوتے!

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝٣ وَمَا

ذَرْهُمْ	يَأْكُلُوا	وَيَتَمَتَّعُوا	وَيُلْهِهِمُ	الْأَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	وَمَا
انہیں چھوڑ دو	وہ کھائیں	اور فائدہ اٹھالیں	اور غفلت میں رکھے انہیں	امید	پس عنقریب	وہ جان لیں گے	اور نہیں

انہیں چھوڑ دو، وہ کھائیں اور فائدہ اٹھالیں، اور اُمید انہیں غفلت میں ڈالے رکھے، پس عنقریب وہ جان لیں گے۔ اور

أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

أَهْلَكْنَا	مِنْ	قَرْيَةٍ	إِلَّا	وَلَهَا	كِتَابٌ	مَعْلُومٌ	مَا تَسْبِقُ	مِنْ أُمَّةٍ
ہم نے ہلاک کیا	کسی	بستی	مگر	اس کے لئے	ایک لکھا ہوا	مقررہ وقت	نہ سبقت کرتی ہے	کوئی امت

نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو، مگر اس کے لئے ایک لکھا ہوا وقت مقرر تھا۔ نہ کوئی امت سبقت کرتی ہے

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝٥ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ

أَجَلَهَا	وَ مَا	يَسْتَأْخِرُونَ	وَقَالُوا	يَا أَيُّهَا	الَّذِي	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	إِنَّكَ
اپنا مقررہ وقت	اور نہ	وہ پیچھے رہتے ہیں	اور وہ بولے	اے وہ	وہ جو کہ	اتارا گیا	اس پر	یاددہانی (قرآن)	بیشک تو

اپنے مقررہ وقت سے، اور نہ وہ پیچھے رہتے ہیں۔ اور وہ (کافر) بولے اے وہ شخص جس پر قرآن اتارا گیا ہے۔ بیشک تو

لَمَجْنُونٌ ۝٦ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ

لَمَجْنُونٌ	لَوْ	مَا تَأْتِينَا	بِالْمَلَائِكَةِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	مَا نُنَزِّلُ
دیوانہ	کیوں	ہمارے پاس تو نہیں لے آتا	فرشتوں کو	اگر	تو ہے	سے	سچے	ہم نازل نہیں کرتے

دیوانہ ہے، تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا؟ اگر تو سچوں میں سے ہے ۔ ہم نازل نہیں کرتے

الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ۝٨ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ

الْمَلَائِكَةَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَا كَانُوا	إِذًا	مُنْظَرِينَ	إِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ
فرشتے	مگر	حق کے ساتھ	اور نہ ہوں گے	اس وقت	مہلت دیئے گئے	بیشک	ہم	ہم نے نازل کیا	یاددہانی (قرآن)

فرشتے مگر حق کے ساتھ، اور وہ اس وقت مہلت نہ دیئے جائیں گے ۔ بیشک ہم ہی نے قرآن نازل کیا

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾

وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِيْ	شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ
اور بیشک ہم	اس کے	نگہبان	اور یقیناً ہم نے بھیجے	سے	تم سے پہلے	میں	گروہ	پہلے

اور بیشک ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔ اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے گروہوں میں (رسول) بھیجے۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ

وَمَا يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ
اور نہیں آیا ان کے پاس	کوئی رسول	مگر	وہ تھے	اس سے	استہزاء کرتے	اسی طرح	ہم اسے ڈال دیتے ہیں

اور اُن کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر وہ اس سے استہزاء کرتے تھے۔ اسی طرح ہم اسے ڈال دیتے ہیں

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَقَدْ خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ
میں	دل (جمع)	مجرموں	وہ ایمان نہیں لائیں گے	اس پر	اور پڑ چکی ہے	رسم روش	پہلے

مجرموں کے دلوں میں۔ وہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائیں گے، اور یہ پہلوں کی رسم پڑ چکی ہے۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا

وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا
اور اگر	ہم کھول دیں	اُن پر	کوئی دروازہ	سے	آسمان	وہ رہیں	اس میں	چڑھتے	تو کہیں گے	اسکے سوا نہیں

اور اگر ہم اُن پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں، اور وہ اس میں (دن بھر) چڑھتے رہیں تو (یہی) کہیں گے کہ اس کے سوا نہیں کہ

سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ ع ۱ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا

سُكِّرَتْ	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ	وَلَقَدْ جَعَلْنَا	فِي	السَّمَآءِ	بُرُوْجًا
باندھ دی گئی	ہماری آنکھیں	بلکہ	ہم	لوگ	سحر زدہ	اور یقیناً ہم نے بنائے	میں	آسمان	برج (جمع)

ہماری آنکھیں باندھ دی گئی ہیں (ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے) بلکہ ہم سحر زدہ ہیں۔ اور یقیناً ہم نے آسمانوں میں بُرج بنائے

۱ ع ۱۵ ۱

وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ

وَّزَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ	وَحَفِظْنٰهَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ
اور اسے زینت دی	دیکھنے والوں کے لئے	اور ہم نے حفاظت کی اسکی	سے	ہر	شیطان	مردود	مگر	جو	چوری کرے

اور اسے دیکھنے والوں کے لئے زینت دی، اور ہم نے ہر مردود شیطان سے اس کی حفاظت کی۔ مگر جو چوری کرے (چوری سے)

السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۞۱۸ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُّبِيْنٌ	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ
سُننا	تو اس کا پیچھا کرتا ہے	شعلہ	چمکتا ہوا	اور زمین	ہم نے اس کو پھیلا دیا	اور ہم نے رکھے	اس میں (پر)	پہاڑ

سُن لے، تو چمکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا، اور ہم نے اس پر پہاڑ رکھے،

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۞۱۹ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ

وَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَمَنْ
اور ہم نے اُگائی	اس میں	سے	ہر شئے	موزوں	اور ہم نے بنائے	تمہارے لئے	اس میں	سامانِ معیشت	اور جو۔ جس

اور اس میں ہر شئے موزوں اُگائی ۔ اور ہم نے تمہارے لئے اِس میں سامانِ معیشت بنائے (اور اُس کے لئے بھی) جسے

لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۞۲۰ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا

لَّسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِيْنَ	وَاِنْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ	وَمَا	نُنَزِّلُهٗٓ	اِلَّا
تم نہیں	اس کے لئے	رزق دینے والے	اور نہیں	کوئی چیز	مگر	ہمارے پاس	اسکے خزانے	اور نہیں	ہم اس کو اُتارتے	مگر

تم رزق دینے والے نہیں۔ اور کوئی چیز نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں، اور ہم نہیں اُتارتے مگر

بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۞۲۱ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

بِقَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَاَرْسَلْنَا	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
اندازہ سے	معلوم۔ مناسب	اور ہم نے بھیجیں	ہوائیں	بھری ہوئی	پھر ہم نے اتارا	سے	آسمان	پانی

ایک مناسب اندازے سے۔ اور ہم نے ہوائیں بھیجیں (پانی سے) بھری ہوئیں، پھر ہم نے آسمان سے پانی اُتارا،

فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۞۲۲ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ

فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	وَمَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ	وَاِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيٖ	وَنُمِيْتُ	وَنَحْنُ
پھر ہم نے وہ تمہیں پلایا	اور نہیں	تم	اس کے	خزانہ کرنے والے	اور بیشک ہم	البتہ ہم	زندگی دیتے ہیں	اور ہم مارتے ہیں	اور ہم

پھر وہ ہم نے تمہیں پلایا، اور تم اس کے خزانے (جمع کرنے والے) نہیں۔ اور بیشک ہم ہی (زندگی دیتے ہیں، اور ہم ہی مارتے ہیں، اور ہم ہی

الْوٰرِثُوْنَ ۞۲۳ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ۞۲۴

الْوٰرِثُوْنَ	وَلَقَدْ عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ	وَلَقَدْ عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ
وارث (جمع)	اور تحقیق ہمیں معلوم ہیں	آگے گزرنے والے	تم میں سے	اور تحقیق ہمیں معلوم ہیں	پیچھے رہ جانے والے

وارث ہیں۔ اور تحقیق ہمیں معلوم ہیں تم میں سے آگے گزر جانے والے، اور تحقیق ہمیں معلوم ہیں پیچھے رہ جانے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

وَإِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	إِنَّهُ	حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	وَلَقَدْ خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ
اور بیشک	تیرا رب	وہ	انہیں جمع کرے گا	بیشک وہ	حکمت والا	علم والا	اور تحقیق ہم نے پیدا کیا	انسان

اور بیشک تیرا رب (ہی) انہیں (روزِ قیامت) جمع کرے گا، بیشک وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ اور تحقیق ہم نے انسانوں کو پیدا کیا

مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ﴿٢٦﴾ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

مِنْ	صَلْصَالٍ	مِنْ حَمَإٍ	مَسْنُونٍ	وَالْجَانَّ	خَلَقْنَاهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ	نَارِ السَّمُومِ
سے	کھنکناتا ہوا	سیاہ گارے سے	سڑا ہوا	اور جن (جمع)	ہم نے اسے پیدا کیا	اس سے پہلے	سے	آگ بے دھوئیں کی

ایک کھنکناتے ہوئے سیاہ سڑے ہوئے گارے سے۔ اور جنوں کو اس سے پہلے ہم نے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ﴿٢٨﴾

وَإِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلَائِكَةِ	إِنِّي	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِنْ	صَلْصَالٍ	مِنْ	حَمَإٍ	مَسْنُونٍ
اور جب	کہا	تیرا رب	فرشتوں کو	بیشک میں	بنانے والا	انسان	سے	کھنکناتا ہوا	سے	سیاہ گارا	سڑا ہوا

اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا بیشک میں انسان کو بنانے والا ہوں ایک کھنکناتے ہوئے سیاہ سڑے ہوئے گارے سے

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ

فَإِذَا	سَوَّيْتُهُ	وَنَفَخْتُ	فِيهِ	مِنْ رُوحِي	فَقَعُوا	لَهُ	سَاجِدِينَ	فَسَجَدَ
پھر جب	میں اسے درست کرلوں	اور پھونکوں	اس میں	اپنی روح سے	تو گر پڑو تم	اس کے لئے	سجدہ کرتے ہوئے	پس سجدہ کیا

پھر جب میں اسے درست کرلوں، اور اس میں اپنی رُوح پھونک دوں تو تم اس کے لئے سجدہ میں گر پڑو۔ پس سجدہ کیا

الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣١﴾

الْمَلَائِكَةُ	كُلُّهُمْ	أَجْمَعُونَ	إِلَّا	إِبْلِيسَ	أَبَىٰ	أَنْ	يَكُونَ	مَعَ	السَّاجِدِينَ
فرشتوں (جمع)	وہ سب	سب کے سب	سوائے	ابلیس	اس نے انکار کیا	کہ	وہ ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والے

سب کے سب فرشتوں نے، ابلیس کے سوا۔ اس نے اس سے انکار کیا کہ وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو۔

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ

قَالَ	يَا إِبْلِيسُ	مَا لَكَ	أَلَّا تَكُونَ	مَعَ	السَّاجِدِينَ	قَالَ	لَمْ أَكُنْ	لِأَسْجُدَ
اس نے فرمایا	اے ابلیس	تجھے کیا ہوا	کہ تو نہ ہوا	ساتھ	سجدہ کرنے والے	اس نے کہا	میں نہیں ہوں	کہ سجدہ کروں

اللہ نے فرمایا، اے ابلیس! تجھے کیا ہوا؟ کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ نہ ہوا۔ اس نے کہا میں (وہ) نہیں ہوں کہ سجدہ کروں

لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا
انسان کو	تو نے اس کو پیدا کیا	سے	کھنکھناتا ہوا	سے	سیاہ گارا	سڑا ہوا	اس نے کہا	پس نکل جا	یہاں سے

انسان کو، تو نے اس کو کھنکھناتے ہوئے سیاہ سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔ اللہ نے فرمایا پس یہاں (جنت) سے نکل جا

فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ

فَاِنَّكَ	رَجِیْمٌ	وَّاِنَّ	عَلَیْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى	یَوْمِ الدِّیْنِ	قَالَ	رَبِّ
بیشک تو	مردود	اور بیشک	تجھ پر	لعنت	تک	روزِ انصاف	اس نے کہا	اے میرے رب

بیشک تو مردود ہے۔ اور بیشک تجھ پر روزِ انصاف (قیامت) تک لعنت ہے۔ اس نے کہا اے میرے رب!

فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى یَوْمِ

فَاَنْظِرْنِیْ	اِلٰى	یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِیْنَ	اِلٰى	یَوْمِ
تو مجھے مہلت دے	تک	جس دن (مردے) اٹھائے جائیں	اس نے کہا	بیشک تو	سے	مہلت دیئے جانے والے	تک	دن

مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن مُردے اُٹھائے جائیں گے۔ اس نے فرمایا بیشک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے، اس دن تک

الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ

الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	رَبِّ	بِمَا	اَغْوَیْتَنِیْ	لَاُزَیِّنَنَّ	لَهُمْ	فِی الْاَرْضِ
وقت	معلوم (مقرر)	اس نے کہا	اے میرے رب	جیسا کہ	تو نے مجھے گمراہ کیا	تو میں ضرور آراستہ کروں گا	ان کے لئے	زمین میں

جس کا وقت مقرر ہے۔ اس نے کہا اے میرے رب! جیسا کہ تو نے مجھے گمراہ کیا تو میں ضرور ان کے لیے (گناہ کو) زمین میں آراستہ کروں گا،

وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا

وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ	اَجْمَعِیْنَ	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِیْنَ	قَالَ	هٰذَا
اور میں ضرور گمراہ کروں گا انکو	سب	سوائے	تیرے بندے	ان میں سے	مخلص (جمع)	اس نے کہا	یہ

اور میں ضرور اُن سب کو گمراہ کروں گا۔ سوائے اُن میں سے جو تیرے مخلص بندے ہیں۔ اس نے فرمایا۔ یہ

صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا

صِرَاطٌ	عَلَیَّ	مُسْتَقِیْمٌ	اِنَّ	عِبَادِیْ	لَیْسَ	لَكَ	عَلَیْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا
راستہ	مجھ تک	سیدھا	بیشک	میرے بندے	نہیں	تیرے لئے (تیرا)	اُن پر	کوئی زور	مگر

راستہ سیدھا مجھ تک (آتا ہے)۔ بیشک وہ میرے بندے ہیں اُن پر تیرا کوئی زور نہیں، مگر

مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾

مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْغٰوِيْنَ	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
جو جس	تیری پیروی کی	سے	بہکے ہوئے (گمراہ)	اور بیشک	جہنم	ان کے لئے وعدہ گاہ	سب

گمراہوں میں سے جس نے تیری پیروی کی۔ اور بیشک ان سب کے لئے جہنم وعدہ گاہ ہے۔

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

لَهَا	سَبْعَةُ	اَبْوَابٍ	لِكُلِّ بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
اس کے لئے	سات	دروازے	ہر دروازہ کے لئے	اُن سے	ایک حصہ	تقسیم شدہ	بیشک	پرہیزگار

اس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے ان کا ایک حصہ تقسیم شدہ ہے۔ بے شک پرہیزگار

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ

فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ	وَنَزَعْنَا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ
میں	باغات	اور چشمے	تم ان میں داخل ہوجاؤ	سلامتی کے ساتھ	بےخوف وخطر	اور ہم نے کھینچ لیا	جو	میں	ان کے سینے

باغوں اور چشموں میں (رہوں گے)۔ تم اُن میں سلامتی کے ساتھ بےخوف وخطر داخل ہوجاؤ اور ہم نے اُن کے سینوں سے کھینچ لئے

مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ

مِّنْ	غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	لَا يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّمَا	هُمْ
سے	کینہ	بھائی بھائی	پر	تخت (جمع)	آمنے سامنے	اُنہیں نہ چھوئے گی	اس میں	کوئی تکلیف	اور نہ	وہ

کینے بھائی بھائی (بن کر) تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے ہونگے)۔ اس میں انہیں کوئی تکلیف نہ چھوئے گی، اور نہ وہ

مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّىْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ

مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ	نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّىْٓ	اَنَا	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَاَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ
اس سے	نکالے جائیں گے	خبر دیدو	میرے بندے	کہ بیشک	میں	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور یہ کہ	میرا عذاب	وہ (ہی)

اس سے نکالے جائیں گے۔ میرے بندوں کو خبر دے دو کہ بیشک میں بخشنے والا نہایت مہربان ہوں۔ اور یہ کہ میرا ہی عذاب

الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ

الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ	وَنَبِّئْهُمْ	عَنْ	ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ
عذاب	دردناک	اور انہیں خبر دو (سنادو)	سے کا	مہمان	ابراہیمؑ	جب	وہ داخل ہوئے (آئے)	اُس پر (پاس)

دردناک عذاب ہے۔ اور انہیں ابراہیمؑ کے مہمانوں کا (حال) سنادو۔ جب وہ اس کے پاس آئے

فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ

فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ	قَالُوْا	لَا تَوْجَلْ	اِنَّا نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ
تو انہوں نے کہا	سلام	اس نے کہا	بیشک ہم	تم سے	ڈرنے والے (ڈرتے) ہیں	انہوں نے کہا	ڈرو نہیں	بیشک ہم تمہیں خوشخبری دیتے ہیں	ایک لڑکا

تو انہوں نے سلام کہا، اس نے کہا ہم تم سے ڈرتے ہیں - انہوں نے کہا ڈرو نہیں، ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں

عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ

عَلِيْمٍ	قَالَ	اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰٓى	اَنْ	مَّسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُوْنَ	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ
علم والا	اس نے کہا	کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو	پر - میں	کہ	مجھے پہنچ گیا	بڑھاپا	سو کس بات	تم خوشخبری دیتے ہو	وہ بولے	ہم نے تمہیں خوشخبری دی

علم والے کی۔ اس (ابراہیمؑ) نے کہا کیا تم مجھے اس حال میں خوشخبری دیتے ہو کہ مجھے بڑھاپا پہنچ گیا ہے؟ سو کس بات کی خوشخبری دیتے ہو؟ وہ بولے ہم نے تمہیں خوشخبری دی ہے

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ

بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُنْ	مِّنَ	الْقٰنِطِيْنَ	قَالَ	وَمَنْ	يَّقْنَطُ	مِنْ	رَّحْمَةِ	رَبِّهٖٓ
سچائی کے ساتھ	آپ نہ ہوں	سے	مایوس ہونے والے	اس نے کہا	اور کون	مایوس ہوگا	سے	رحمت	اپنا رب

سچائی کے ساتھ، آپ مایوس ہونے والوں میں سے نہ ہوں - اس نے کہا اپنے رب کی رحمت سے کون مایوس ہو گا ؟

اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ	قَالَ	فَمَا خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ
سوائے	گمراہ (جمع)	اس نے کہا	پس کیا ہے تمہارا کام (مہم)	اے	بھیجے ہوئے (فرشتو)	وہ بولے	ہم بیشک	بھیجے گئے

گمراہوں کے سوا۔ اس نے کہا اے فرشتو! پس تمہاری مہم کیا ہے ؟ وہ بولے بیشک ہم بھیجے گئے ہیں

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ

اِلٰى	قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ
طرف	ایک قوم	مجرم (جمع)	سوائے	گھروالے لوط کے	ہم	البتہ ہم انہیں بچالیں گے	سب	سوائے	اس کی عورت

مجرموں کی ایک قوم کی طرف ' سوائے لوط کے گھروالوں کے ' البتہ ہم اُن سب کو بچالیں گے، سوائے اس کی عورت کے '

ع ٦

قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ

قَدَّرْنَآ	اِنَّهَا	لَمِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالَ	اِنَّكُمْ
ہم نے فیصلہ کرلیا ہے	بیشک وہ	سے	پیچھے رہ جانے والے	پس جب	آئے	لوط کے گھر والے	بھیجے ہوئے (فرشتے)	اس نے کہا	بیشک تم

ہم نے فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ بیشک پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔ پس جب فرشتے لوط کے گھر والوں کے پاس آئے' اس نے کہا بیشک تم

قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوۡا بَلۡ جِئۡنٰكَ بِمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيۡنٰكَ بِالۡحَقِّ

بِالۡحَقِّ	وَاَتَيۡنٰكَ	يَمۡتَرُوۡنَ	فِيۡهِ	كَانُوۡا	بِمَا	جِئۡنٰكَ	بَلۡ	قَالُوۡا	مُنۡكَرُوۡنَ	قَوۡمٌ
حق کے ساتھ	اور ہم تمہارے پاس آئے ہیں	شک کرتے	اس میں	وہ تھے	اس کے ساتھ جو	ہم آئے ہیں تمہارے پاس	بلکہ	وہ بولے	اوپرے (ناآشنا)	لوگ

ناآشنا لوگ ہو۔ وہ بولے بلکہ ہم تمہارے پاس اس (عذاب) کے ساتھ آئے ہیں جس میں وہ شک کرتے تھے۔ اور ہم تمہارے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں

وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَاتَّبِعۡ اَدۡبَارَهُمۡ وَلَا

وَلَا	اَدۡبَارَهُمۡ	وَاتَّبِعۡ	الَّيۡلِ	مِنَ	بِقِطۡعٍ	بِاَهۡلِكَ	فَاَسۡرِ	لَصٰدِقُوۡنَ	وَاِنَّا
اور نہ	ان کے پیچھے	اور خود چلیں	رات	سے	ایک حصہ	اپنے گھر والوں کو	پس نے نکلیں آپ	البتہ سچے	اور ہم بیشک

اور بیشک ہم سچے ہیں۔ پس اپنے گھر والوں کو رات کے ایک حصہ میں (کچھ رات رہے) لے نکلیں اور خود ان کے پیچھے پیچھے چلیں ، اور نہ

يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ وَّامۡضُوۡا حَيۡثُ تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ ذٰلِكَ الۡاَمۡرَ

الۡاَمۡرَ	ذٰلِكَ	اِلَيۡهِ	وَقَضَيۡنَاۤ	تُؤۡمَرُوۡنَ	حَيۡثُ	وَامۡضُوۡا	اَحَدٌ	مِنۡكُمۡ	يَلۡتَفِتۡ
بات	اس	اس کی طرف	اور ہم نے فیصلہ بھیجا	تمہیں حکم دیا گیا	جیسے	اور چلے جاؤ	کوئی	تم میں سے	پیچھے مڑ کر دیکھے

تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر دیکھے اور چلے جاؤ جیسے تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس کی طرف اس بات کا فیصلہ بھیج دیا

اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَاۤءِ مَقۡطُوۡعٌ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۶۷﴾

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ	وَجَآءَ	مُّصۡبِحِيۡنَ	مَقۡطُوۡعٌ	هٰۤؤُلَاۤءِ	دَابِرَ	اَنَّ
خوشیاں مناتے	شہر والے	اور آئے	صبح ہوتے	کٹی ہوئی	یہ لوگ	جڑ	کہ

کہ صبح ہوتے ان لوگوں کی جڑ کٹ جائے گی ۔ اور شہر والے خوشیاں مناتے آئے۔

قَالَ اِنَّ هٰۤؤُلَاۤءِ ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿۶۹﴾

وَلَا تُخۡزُوۡنِ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ	ضَيۡفِىۡ	هٰۤؤُلَاۤءِ	اِنَّ	قَالَ
اور مجھے خوار نہ کرو	اللہ	اور ڈرو	پس مجھے رسوا نہ کرو تم	میرے مہمان	یہ لوگ	کہ	اس نے کہا

اس (لوطؑ) نے کہا یہ میرے مہمان ہیں، مجھے تم رسوا نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے خوار نہ کرو۔

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰۤؤُلَاۤءِ بَنٰتِىۡۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿۷۱﴾

فٰعِلِيۡنَ	كُنۡتُمۡ	اِنۡ	بَنٰتِىۡۤ	هٰۤؤُلَاۤءِ	قَالَ	الۡعٰلَمِيۡنَ	عَنِ	لَمۡ نَنۡهَكَ	اَوَ	قَالُوۡۤا
(کرنیوالے (کرنا ہے	تم ہو	اگر	میری بیٹیاں	یہ	اس نے کہا	سارے جہان	سے	ہم نے تجھے منع نہیں کیا	کیا	وہ بولے

وہ بولے کیا ہم نے تجھے سارے جہان (کی حمایت) سے منع نہیں کیا ؟ اس نے کہا یہ میری بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کر لو) اگر تمہیں کرنا ہے۔

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾

لَعَمْرُكَ	إِنَّهُمْ	لَفِي	سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُونَ	فَأَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِينَ
تمہاری جان کی قسم	بیشک وہ	البتہ میں	اپنے نشہ	مدہوش تھے	پس انہیں آ لیا	چنگھاڑ	سورج نکلتے وقت

(اے محمدؐ) تمہاری جان کی قسم یہ لوگ بیشک اپنے نشہ میں مدہوش تھے - پس انہیں سورج نکلتے وقت چنگھاڑ نے آ لیا -

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَأَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّن	سِجِّيلٍ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ
پس ہم نے کر دیا	اس کے اوپر کا حصہ	اس کے نیچے کا حصہ	اور ہم نے برسائے	اُن پر	پتھر	سے	سنگِ گل (کھنگر)	بیشک	میں	اس

پس ہم نے اس (بستی) کا اوپر کا حصہ نیچے (تہ و بالا) کر دیا، اور ہم نے اُن پر کھنگر کے پتھر برسائے - بے شک اس میں ط

لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٧٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

لَآيَاتٍ	لِّلْمُتَوَسِّمِينَ	وَإِنَّهَا	لَبِسَبِيلٍ	مُّقِيمٍ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لِّلْمُؤْمِنِينَ
نشانیاں	غور و فکر کرنے والوں کے لئے	اور بیشک وہ	راستہ پر	سیدھا	بیشک	میں	اس	نشانی	ایمان والوں کے لئے

غور و فکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں - اور بیشک وہ (بستی) سیدھے راستہ پر (واقع) ہے - بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانی ہے -

وَإِن كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ﴿٧٨﴾ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ

وقف لازم

وَإِن	كَانَ	أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ	لَظَالِمِينَ	فَانتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَإِنَّهُمَا	لَبِإِمَامٍ
اور تحقیق	تھے	ایکہ (بن) والے (قوم شعیب)	ظالم (جمع)	ہم نے بدلہ لیا	اُن سے	اور بیشک وہ دونوں	راستہ پر

اور تحقیق قوم شعیبؑ کے لوگ ظالم تھے - اور ہم نے اُن سے بدلہ لیا، اور وہ دونوں (بستیاں واقع ہیں) ایک

۵ ع ۱۹ ۵

مُّبِينٍ ﴿٧٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٨٠﴾ وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا

مُّبِينٍ	وَلَقَدْ كَذَّبَ	أَصْحَابُ الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِينَ	وَآتَيْنَاهُمْ	آيَاتِنَا
کھلے	اور البتہ جھٹلایا	حجر والے	رسول (جمع)	اور ہم نے انہیں دیں	اپنی نشانیاں

کھلے راستہ پر - اور البتہ "حجر" کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا - اور ہم نے اُنہیں اپنی نشانیاں دیں

فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾

فَكَانُوا	عَنْهَا	مُعْرِضِينَ	وَكَانُوا يَنْحِتُونَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوتًا	آمِنِينَ
پس وہ تھے	اس سے	منہ پھیرنے والے	اور وہ تراشتے تھے	سے	پہاڑ (جمع)	گھر	بے خوف و خطر

پس وہ اُن سے منہ پھیرنے والے تھے - اور وہ پہاڑوں سے بے خوف و خطر گھر تراشتے تھے -

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ	فَمَآ اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ
پس اُنہیں آ لیا	چنگھاڑ	صبح ہوتے	تو نہ کام آیا	ان کے	جو	وہ کمایا کرتے تھے

پس اُنہیں صبح ہوتے چنگھاڑ نے آ لیا - تو جو وہ کمایا کرتے تھے (اُن کا کیا دھرا) ان کے کام نہ آیا -

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ

وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ	السَّاعَةَ
اور نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان (جمع)	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور بیشک	قیامت

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے نہیں پیدا کیا مگر حق (حکمت) کے ساتھ ، اور بیشک قیامت

لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ
ضرور آنیوالی	پس درگزر کرو	درگزر کرنا	اچھا	بیشک	تمہارا رب	وہ	پیدا کرنے والا	جاننے والا

ضرور آنے والی ہے پس اچھی طرح درگزر کرو - بیشک تمہارا رب ہی خوب پیدا کرنے والا، جاننے والا ہے -

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

وَلَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ	الْمَثَانِيْ	وَالْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ	لَا تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ
اور تحقیق	ہم نے تمہیں دیں	سات	سے	بار بار دہرائی جانیوالی	اور قرآن	عظمت والا	ہرگز نہ بڑھائیں آپ	اپنی آنکھیں

اور تحقیق ہم نے تمہیں (سورۂ فاتحہ کی) بار بار دہرائی جانیوالی سات (آیات) دیں اور عظمت والا قرآن - آپ ہرگز اپنی آنکھیں نہ بڑھائیں (آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھیں)

اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ

اِلٰى	مَا مَتَّعْنَا	بِهٖ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ
طرف	جو ہم نے برتنے کو دیا	اس کو	کئی جوڑے	اُن کے	اور نہ غم کھائیں	ان پر	اور جھکا دیں آپ	اپنے بازو

(ان چیزوں کی) طرف جو ہم نے اُن کے کئی جوڑوں (گروہوں) کو دیں، اور ان پر غم نہ کھائیں، اور آپ اپنے بازو جھکا دیں

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَقُلْ	اِنِّيْٓ	اَنَا	النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ	كَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِمِيْنَ
مومنوں کے لئے	اور کہدیں	بیشک میں	میں	ڈرانے والا علانیہ	جیسے	ہم نے نازل کیا	پر	تقسیم کرنے والے

مومنوں کے لئے - اور کہہ دیں بیشک میں علانیہ ڈرانے والا ہوں - جیسے ہم نے تقسیم کرنیوالوں (تفرقہ پردازوں) پر عذاب نازل کیا -

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا

الَّذِيْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ	عِضِيْنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	عَمَّا
وہ لوگ جو	اُنہوں نے کر دیا	قرآن	ٹکڑے ٹکڑے	سو تیرے رب کی قسم	ہم ضرور پوچھیں گے ان سے	سب	اسکی بابت جو

جن لوگوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (کچھ کو مانا کچھ کو نہ مانا) سو تیرے رب کی قسم ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے۔ اس کی بابت جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ
وہ کرتے تھے		پس صاف صاف کہہ دیں آپؐ	جس کا	تمہیں حکم دیا گیا	اور اعراض کریں	سے	مشرک (جمع)

وہ کرتے تھے۔ پس جس بات کا آپؐ کو حکم دیا گیا ہے صاف صاف کہہ دیں اور مشرکوں سے اِعراض کریں (منہ پھیر لیں)

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ

اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَسَوْفَ
بیشک ہم	کافی ہیں تمہارے لئے	مذاق اڑانے والے	جو لوگ	بناتے ہیں	اللہ کے ساتھ	معبود	کوئی دوسرا	پس عنقریب

بیشک مذاق اُڑانے والوں (کے خلاف) تمہارے لئے ہم کافی ہیں۔ جو لوگ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بناتے ہیں پس وہ عنقریب

يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ

يَعْلَمُوْنَ	وَلَقَدْ نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ	صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	فَسَبِّحْ
وہ جان لیں گے	اور البتہ ہم جانتے ہیں	بیشک تم	تنگ ہوتا ہے	تمہارا سینہ (دل)	اس سے	جو وہ کہتے ہیں	تو تسبیح کریں

جان لیں گے۔ اور البتہ ہم جانتے ہیں کہ وہ جو کہتے ہیں اس سے آپؐ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ تو تسبیح کریں (پاکیزگی بیان کریں)

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَكُنْ	مِّنَ	السّٰجِدِيْنَ	وَاعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ
حمد کے ساتھ	اپنا رب	اور ہو	سے	سجدہ کرنے والے	اور عبادت کریں	اپنا رب	یہانتک کہ	آئے آپؐ کے پاس	یقینی بات

اپنے رب کی حمد کے ساتھ، اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہوں اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں یہانتک کہ آپؐ کے پاس یقینی بات (موت) آجائے۔

رکوعاتہا ۱۶ — ۱۶ سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۷۰ — اٰیاتہا ۱۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ	اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ
آپہنچا اللہ کا حکم		سو اس کی جلدی نہ کرو

سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ① يُنَزِّلُ الۡمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى

سُبۡحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ	يُنَزِّلُ	الۡمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوۡحِ	مِنۡ	اَمۡرِهٖ	عَلٰى
وہ پاک	اور برتر	اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں	وہ نازل کرتا ہے	فرشتے	وحی کے ساتھ	سے	اپنے حکم	پر

وہ پاک ہے اور اس سے برتر جو وہ (اللہ کا) شریک بناتے ہیں۔ وہ فرشتے اپنے حکم سے وحی کے ساتھ نازل کرتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ② خَلَقَ

مَنۡ يَّشَآءُ	مِنۡ	عِبَادِهٖ	اَنۡ	اَنۡذِرُوۡۤا	اَنَّهٗ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اَنَا	فَاتَّقُوۡنِ	خَلَقَ
جسے چاہتا ہے	سے	اپنے بندے	کہ	تم ڈراؤ	کہ وہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	میرے	پس مجھ سے ڈرو	اس نے پیدا کئے

اپنے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے کہ تم ڈراؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس مجھ ہی سے ڈرو۔ اس نے پیدا کئے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ③ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ

السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ	خَلَقَ	الۡاِنۡسَانَ
آسمان (جمع)	اور زمین	حق (حکمت) کے ساتھ	برتر	اس سے جو	وہ شریک کرتے ہیں	پیدا کیا اس نے	انسان

آسمان اور زمین حکمت کے ساتھ، وہ اس سے برتر ہے جو وہ شریک کرتے ہیں۔ اس نے انسان کو پیدا کیا

مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ④ وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَـكُمۡ فِيۡهَا دِفۡءٌ

مِنۡ	نُّطۡفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيۡمٌ	مُّبِيۡنٌ	وَالۡاَنۡعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمۡ	فِيۡهَا	دِفۡءٌ
سے	نطفہ	پھر ناگہاں	وہ	جھگڑالو	کھلا	اور چوپائے	اس نے ان کو پیدا کیا	تمہارے لئے	ان میں	گرم سامان

نطفے سے، پھر وہ ناگہاں کھلا جھگڑالو ہو گیا۔ اور اس نے چوپائے پیدا کئے تمہارے لئے، ان میں گرم سامان (جز اول)

وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ⑤ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا جَمَالٌ حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ وَحِيۡنَ

وَمَنَافِعُ	وَمِنۡهَا	تَاۡكُلُوۡنَ	وَلَكُمۡ	فِيۡهَا	جَمَالٌ	حِيۡنَ	تُرِيۡحُوۡنَ	وَحِيۡنَ
اور فائدے (جمع)	ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور تمہارے لئے	ان میں	خوبصورتی شان	جس وقت	شام کو چرا کر لاتے ہو	اور جس وقت

اور فائدے ہیں، اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لئے ان میں خوبصورتی اور شان ہے جس وقت شام کو چرا کر لاتے ہو، اور جس وقت

تَسۡرَحُوۡنَ ⑥ وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَـكُمۡ اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ

تَسۡرَحُوۡنَ	وَتَحۡمِلُ	اَثۡقَالَكُمۡ	اِلٰى	بَلَدٍ	لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا	بٰلِغِيۡهِ	اِلَّا	بِشِقِّ	الۡاَنۡفُسِ
صبح کو چرانے لے جاتے ہو	اور وہ اٹھاتے ہیں	تمہارے بوجھ	طرف	شہر (جمع)	نہ تھے تم	ان تک پہنچنے والے	بغیر	ہلکان کر کے	جانیں

صبح کو چرانے لے جاتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ ان شہروں تک اٹھا لے جاتے ہیں، جہاں جانیں ہلکان کئے بغیر تم پہنچنے والے نہ تھے۔

إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝٧ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً

إِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	وَّالْخَيْلَ	وَالْبِغَالَ	وَالْحَمِيرَ	لِتَرْكَبُوهَا	وَزِينَةً
بیشک	تمہارا رب	انتہائی شفیق	رحم کرنے والا	اور گھوڑے	اور خچر	اور گدھے	تاکہ تم ان پر سوار ہو	اور زینت

بیشک تمہارا رب نہایت رحم والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کے لئے (پیدا کئے)

وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝٨ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ

وَيَخْلُقُ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	وَ	عَلَى اللَّهِ	قَصْدُ	السَّبِيلِ	وَمِنْهَا	جَائِرٌ	وَلَوْ شَاءَ
اور وہ پیدا کرتا ہے	جو	تم نہیں جانتے	اور	اللہ پر	سیدھی	راہ	اور اس سے	ٹیڑھی	اور اگر وہ چاہے

اور وہ پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔ اور سیدھی راہ اللہ تک پہنچتی ہے اور ان میں سے (کوئی) راہ ٹیڑھی ہے، اور اگر وہ چاہتا

۱ ع ۹ ۷

لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝٩ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ

لَهَدَاكُمْ	أَجْمَعِينَ	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	لَكُمْ	مِنْهُ	شَرَابٌ
تو وہ تمہیں ہدایت دیتا	سب	وہی	جس نے	نازل کیا (برسایا)	سے	آسمان	پانی	تمہارے لئے	اس سے	پینا

تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، اس سے تمہارے لئے پینے کو ہے،

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝١٠ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ

وَمِنْهُ	شَجَرٌ	فِيهِ	تُسِيمُونَ	يُنْبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَالزَّيْتُونَ	وَالنَّخِيلَ
اور اس سے	درخت	اس میں	تم چراتے ہو	وہ اگاتا ہے	تمہارے لئے	اس سے	کھیتی	اور زیتون	اور کھجور

اور اس سے درخت (سیراب ہوتے) ہیں اور جن میں تم (مویشی) چراتے ہو۔ وہ اس سے تمہارے لئے اگاتا ہے کھیتی، اور زیتون اور کھجور

وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝١١

وَالْأَعْنَابَ	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ
اور انگور	اور	سے کے	ہر	پھل (جمع)	بیشک	اس میں		البتہ نشانیاں	لوگوں کے لئے	غور و فکر کرتے ہیں

اور انگور اور ہر قسم کے پھل، بے شک اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ

وَسَخَّرَ	لَكُمُ	اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	وَالنُّجُومُ	مُسَخَّرَاتٌ
اور مسخر کیا	تمہارے لئے	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند	اور ستارے	مسخر

اور اس نے تمہارے لئے مسخر کیا رات اور دن کو، اور سورج اور چاند کو، اور ستارے مسخر (کام میں لگے ہوئے) ہیں۔

بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝١٢ۙ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ

بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَمَا	ذَرَاَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
اس کے حکم سے	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	لوگوں کے لئے	وہ عقل سے کام لیتے ہیں	اور جو	پیدا کیا	تمہارے لئے	زمین میں

اس کے حکم سے، بیشک اس میں عقل سے کام لینے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور تمہارے لئے زمین میں پیدا کیں

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝١٣ وَهُوَ الَّذِيْ

مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ
مختلف	اس کے رنگ	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	لوگوں کے لئے	وہ سوچتے ہیں	اور وہی	جو۔جس

مختلف (چیزیں)، رنگ برنگ کی، بیشک اس میں سوچنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور وہی ہے جس نے

سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ

سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا	مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّتَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا
مسخر کیا	دریا	تاکہ تم کھاؤ	اس سے	گوشت	تازہ	اور تم نکالو	اس سے	زیور	تم وہ پہنتے ہو

دریا کو مسخر کیا تاکہ تم اس سے (مچھلیوں کا) تازہ گوشت کھاؤ، اور اس سے زیور نکالو جو تم پہنتے ہو،

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٤

وَتَرَى	الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور تم دیکھتے ہو	کشتی	پانی چیرنے والی	اس میں	اور تاکہ تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور تاکہ تم	شکر کرو

اور تم دیکھتے ہو اس میں کشتیاں پانی کو چیر کر چلتی ہیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٥ۙ

وَاَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَاَنْهٰرًا	وَّسُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ
اور ڈالے (رکھے)	زمین میں۔پر	پہاڑ	کہ جھک نہ پڑے	تمہیں لے کر	اور نہریں دریا	اور راستے	تاکہ تم	راہ پاؤ

اور اس نے زمین پر پہاڑ رکھے کہ تمہیں لے کر (زمین) جھک نہ پڑے، اور دریا اور راستے (بنائے) تاکہ تم راہ پاؤ۔

وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝١٦ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ

وَعَلٰمٰتٍ	وَبِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَفَمَنْ	يَّخْلُقُ	كَمَنْ	لَّا يَخْلُقُ
اور علامتیں	اور ستارہ	وہ	راستہ پاتے ہیں	کیا۔پس جو	پیدا کرے	اس جیسا جو	پیدا نہیں کرتا

اور علامتیں (بنائیں)، اور وہ ستاروں سے راستہ پاتے ہیں۔ کیا جو (اللہ) پیدا کرتا ہے اُس جیسا ہے جو پیدا نہیں کرتا

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ

أ	فَلَا تَذَكَّرُونَ	وَإِنْ	تَعُدُّوا	نِعْمَةَ اللَّهِ	لَا تُحْصُوهَا	إِنَّ اللَّهَ	لَغَفُورٌ
کیا۔ پس تم غور نہیں کرتے		اور اگر	تم شمار کرو	اللہ کی نعمت	اس کو پورا نہ گن سکو گے	بیشک اللہ	البتہ بخشنے والا

پس کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرو تو انہیں پورا نہ گن سکو گے، بے شک اللہ بخشنے والا،

رَّحِيمٌ ﴿١٨﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ

رَّحِيمٌ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا تُسِرُّونَ	وَمَا	تُعْلِنُونَ	وَالَّذِينَ	يَدْعُونَ
نہایت مہربان	اور اللہ	جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جنہیں	وہ پکارتے ہیں

نہایت مہربان ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور وہ جنہیں پکارتے ہیں

مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ

مِن دُونِ	اللَّهِ	لَا يَخْلُقُونَ	شَيْئًا	وَهُمْ	يُخْلَقُونَ	أَمْوَاتٌ	غَيْرُ	أَحْيَاءٍ
سوائے	اللہ	وہ پیدا نہیں کرتے	کچھ بھی	اور وہ (خود)	پیدا کئے گئے	مُردے	نہیں	زندہ

اللہ کے سوا وہ کچھ بھی پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔ مُردے ہیں، زندہ نہیں، (بے جان ہیں)،

وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

وَمَا يَشْعُرُونَ	أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ	إِلَٰهُكُمْ	إِلَٰهٌ	وَاحِدٌ	فَالَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ
اور وہ نہیں جانتے	کب	وہ اٹھائے جائیں گے	تمہارا معبود	معبود	ایک (یکتا)	پس جو لوگ	ایمان نہیں رکھتے

اور وہ نہیں جانتے وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود، معبودِ یکتا ہے، پس جو لوگ ایمان نہیں رکھتے

(۲ — ع ۱۲ — ۸)

بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

بِالْآخِرَةِ	قُلُوبُهُمْ	مُّنكِرَةٌ	وَهُمْ	مُّسْتَكْبِرُونَ	لَا جَرَمَ	أَنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا
آخرت پر	ان کے دل	منکر (انکار کرنیوالے)	اور وہ	تکبر کرنے والے (مغرور)	یقینی بات	کہ	اللہ	جانتا ہے	جو

آخرت پر، اُن کے دل منکر ہیں، اور وہ مغرور ہیں۔ یقینی بات ہے اللہ جانتا ہے جو

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا

يُسِرُّونَ	وَمَا	يُعْلِنُونَ	إِنَّهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِينَ	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	مَّاذَا
وہ چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	پسند نہیں کرتا	تکبر کرنے والے	اور جب	کہا جائے	اُن سے	کیا

وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ بیشک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اُن سے کہا جائے کیا

أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوٓا۟ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوٓا۟ أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً

أَنزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوٓا۟	أَسَٰطِيرُ	ٱلْأَوَّلِينَ	لِيَحْمِلُوٓا۟	أَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً
نازل کیا	تمہارا رب	وہ کہتے ہیں	کہانیاں	پہلے لوگ	انجام کار وہ اٹھائیں گے	اپنے بوجھ (گناہ)	پورے

نازل کیا تمہارے رب نے؟ تو وہ کہتے ہیں پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ انجام کار وہ اپنے پورے بوجھ اٹھائیں گے

۳ ع ۴ ۹

يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ ٱلَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَآءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾ ع

يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ	وَمِنْ	أَوْزَارِ	ٱلَّذِينَ	يُضِلُّونَهُم	بِغَيْرِ عِلْمٍ	أَلَا	سَآءَ	مَا يَزِرُونَ
قیامت کے دن	اور کچھ	بوجھ	ان کے جنہیں	وہ گمراہ کرتے ہیں	علم کے بغیر	خوب سن لو	برا	جو وہ لادتے ہیں

قیامت کے دن، اور کچھ ان کے بوجھ جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں، خوب سن لو، برا ہے جو وہ لادتے ہیں۔

قَدْ مَكَرَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى ٱللَّهُ بُنْيَٰنَهُم مِّنَ ٱلْقَوَاعِدِ

قَدْ مَكَرَ	ٱلَّذِينَ	مِن	قَبْلِهِمْ	فَأَتَى	ٱللَّهُ	بُنْيَٰنَهُم	مِّنَ	ٱلْقَوَاعِدِ
تحقیق مکاری کی	وہ لوگ جو	ان سے پہلے		پس آیا	اللہ	ان کی عمارت	سے	بنیاد (جمع)

جو اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے مکاری کی پس اُن کی عمارت پر اللہ (کا عذاب) بنیادوں سے آیا

فَخَرَّ عَلَيْهِمُ ٱلسَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ وَأَتَىٰهُمُ ٱلْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	ٱلسَّقْفُ	مِن	فَوْقِهِمْ	وَ	أَتَىٰهُمُ	ٱلْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ
پس گر پڑی	ان پر	چھت	سے	ان کے اوپر	اور آیا ان پر		عذاب	سے	جہاں سے

پس چھت اُن پر اُن کے اوپر سے گر پڑی، اور اُن پر عذاب آیا جہاں سے

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ

لَا يَشْعُرُونَ	ثُمَّ	يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ	يُخْزِيهِمْ	وَيَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَآءِىَ	ٱلَّذِينَ
اُنہیں خیال نہ تھا	پھر	قیامت کے دن	وہ انہیں رسوا کرے گا	اور کہے گا	کہاں	میرے شریک	وہ جو کہ

اُنہیں خیال نہ تھا۔ پھر وہ انہیں قیامت کے دن رُسوا کرے گا، اور کہے گا کہاں ہیں؟ میرے وہ شریک جن

كُنتُمْ تُشَٰٓقُّونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ إِنَّ ٱلْخِزْىَ ٱلْيَوْمَ وَ

كُنتُمْ	تُشَٰٓقُّونَ	فِيهِمْ	قَالَ	ٱلَّذِينَ	أُوتُوا۟	ٱلْعِلْمَ	إِنَّ	ٱلْخِزْىَ	ٱلْيَوْمَ	وَ
تم تھے	جھگڑتے	ان (کے بارہ) میں	کہیں گے	وہ لوگ جو	دیئے گئے علم (علم والے)		بیشک	رسوائی	آج	اور

کے بارے میں تم جھگڑتے تھے، علم والے کہیں گے بیشک آج کے دن رسوائی اور

السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

اَنْفُسِهِمْ	ظَالِمِيْٓ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الَّذِيْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	السُّوْٓءَ
اپنے اوپر	ظلم کرتے ہوئے	فرشتے	انکی جان نکالتے ہیں	وہ جو کہ	کافر (جمع)	پر	برائی

برائی ہے کافروں پر۔ وہ جن کی جان فرشتے (اس حال میں) نکالتے ہیں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کر رہے ہوتے ہیں،

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	عَلِيْمٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	بَلٰٓى	مِنْ سُوْٓءٍ	مَا كُنَّا نَعْمَلُ	السَّلَمَ	فَاَلْقَوُا
تم کرتے تھے	وہ جو	جاننے والا	اللہ	بیشک	ہاں ہاں	کوئی برائی	ہم نہ کرتے تھے	پیغام اطاعت	پس ڈالیں گے

پھر وہ اطاعت کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم کوئی برائی نہ کرتے تھے، ہاں ہاں! اللہ جاننے والا ہے جو تم کرتے تھے۔

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

الْمُتَكَبِّرِيْنَ	مَثْوَى	فَلَبِئْسَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	جَهَنَّمَ	اَبْوَابَ	فَادْخُلُوْٓا
تکبر کرتے والے	ٹھکانہ	البتہ برا	اس میں	ہمیشہ رہوگے	جہنم	دروازے	سو تم داخل ہو

سو تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو، اس میں ہمیشہ رہوگے، البتہ تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

اَحْسَنُوْا	لِلَّذِيْنَ	خَيْرًا	قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَنْزَلَ	مَاذَا	اتَّقَوْا	لِلَّذِيْنَ	قِيْلَ	وَ
بھلائی کی	ان کے لئے جو لوگ	بہتر بن	وہ بولے	تمہارا رب	اتارا	کیا	ان لوگوں سے جنہوں نے پرہیزگاری کی		کہا گیا	اور

اور پرہیزگاروں سے کہا گیا تمہارے رب نے کیا اتارا؟ وہ بولے بہتر بن (کلام)، جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لئے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾

دَارُ الْمُتَّقِيْنَ	وَلَنِعْمَ	خَيْرٌ	وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةٌ	الدُّنْيَا	هٰذِهِ	فِيْ
پرہیزگاروں کا گھر	اور کیا خوب	بہتر	اور آخرت کا گھر	بھلائی	دنیا	اس	میں

اس دنیا میں بھلائی ہے اور آخرت کا گھر (سب سے) بہتر ہے، اور کیا خوب ہے! پرہیزگاروں کا گھر۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ

مَا يَشَاۗءُوْنَ	فِيْهَا	لَهُمْ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	يَّدْخُلُوْنَهَا	عَدْنٍ	جَنّٰتُ
جو وہ چاہیں گے	وہاں	انکے لئے	نہریں	ان کے نیچے سے	بہتی ہیں	وہ ان میں داخل ہوں گے	ہمیشگی	باغات

ہمیشگی کے باغات، جن میں وہ داخل ہونگے، ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہاں جو وہ چاہیں گے ان کے لئے ہو گا،

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ

كَذٰلِكَ	يَجْزِي	اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	طَيِّبِيْنَ
ایسی ہی	جزا دیتا ہے	اللہ	پرہیزگار (جمع)	وہ جو کہ	ان کی جان نکالتے ہیں	فرشتے	پاک ہوتے ہیں

اللہ پرہیزگاروں کو ایسی ہی جزا دیتا ہے۔ وہ جن کی جان فرشتے (اس حال میں) نکالتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ
وہ کہتے ہیں	سلامتی	تم پر	تم داخل ہو	جنت	اسکے بدلے جو	تم کرتے تھے (اعمال)	کیا	وہ انتظار کرتے ہیں

وہ (فرشتے) کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو، اپنے اعمال کے بدلے جنت میں داخل ہو۔ کیا وہ صرف (یہ) انتظار کرتے ہیں،

اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ

اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ
مگر (صرف)	یہ کہ	ان کے پاس آئیں	فرشتے	یا	آئے	حکم	تیرا رب	ایسا ہی	کیا	وہ لوگ جو

کہ ان کے پاس فرشتے آئیں، یا تیرے رب کا حکم آئے، ایسا ہی ان لوگوں نے کیا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ

مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	مَا ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	فَاَصَابَهُمْ
ان سے پہلے	اور	نہیں ظلم کیا ان پر	اللہ	اور بلکہ	وہ تھے	اپنی جانیں	ظلم کرتے	پس انہیں پہنچیں

ان سے پہلے تھے، اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر (خود) ظلم کرتے تھے۔ پس انہیں پہنچیں

۴ ع ۹ ۱۰

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

سَيِّاٰتُ	مَا عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
برائیاں	جو انہوں نے کیا (اعمال)	اور گھیر لیا	ان کو	جو	وہ تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	اور کہا	وہ لوگ جو

ان کے اعمال کی برائیاں، اور انہیں گھیر لیا اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اور کہا جن لوگوں نے

اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا

اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَاۗءَ اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَلَآ	اٰبَاۗؤُنَا
انہوں نے شرک کیا	اگر	چاہتا اللہ	نہ	ہم پرستش کرتے	اس کے سوائے	کوئی کسی شے	ہم	اور نہ	ہمارے باپ دادا

شرک کیا (مشرکوں نے) اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم پرستش کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اس کے سوائے کسی شے کی،

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِیْنَ	فَعَلَ	كَذٰلِكَ	مِنْ شَیْءٍ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَلَا حَرَّمْنَا
اُن سے پہلے	وہ لوگ جو	کیا	اسی طرح	کوئی شے	اس کے (حکم کے) سوا	اور نہ حرام ٹھہراتے ہم

اور ہم اس کے حکم کے سوا کوئی شے حرام نہ ٹھہراتے، اسی طرح ان لوگوں نے کیا جو ان سے پہلے تھے،

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ

كُلِّ اُمَّةٍ	فِیْ	لَقَدْ بَعَثْنَا	وَ	الْمُبِیْنُ	الْبَلٰغُ	اِلَّا	الرُّسُلِ	عَلَى	فَهَلْ
ہر امّت	میں	تحقیق ہم نے بھیجا	اور	صاف صاف	پہنچا دینا	مگر	رسول (جمع)	پر (ذمے)	پس کیا

پس کیا ہے رسولوں کے ذمے؟ مگر صاف صاف پہنچا دینا - اور تحقیق ہم نے ہر امّت میں بھیجا

رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ

اللّٰهُ	مَنْ هَدَى	فَمِنْهُمْ	الطَّاغُوْتَ	وَ اجْتَنِبُوْا	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	اَنِ	رَّسُوْلًا
اللہ	جسے ہدایت دی	سو ان میں سے بعض	طاغوت (سرکش)	اور بچو	اللہ	عبادت کرو تم	کہ	کوئی رسول

کوئی نہ کوئی رسول کہ اللہ کی عبادت کرو اور سرکش سے بچو، سو ان میں سے کسی کو اللہ نے ہدایت دی

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَیْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ

كَیْفَ	فَانْظُرُوْا	فِی الْاَرْضِ	فَسِیْرُوْا	الضَّلٰلَةُ	عَلَیْهِ	حَقَّتْ	مَنْ	مِنْهُمْ	وَ
کیسا	پھر دیکھو	زمین میں	پس چلو پھرو	گمراہی	اس پر	ثابت ہوگئی	بعض	ان میں سے	اور

اور ان میں سے بعض پر گمراہی ثابت ہو گئی، پس زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ

لَا یَهْدِیْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى هُدٰىهُمْ	تَحْرِصْ	اِنْ	الْمُكَذِّبِیْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ
ہدایت نہیں دیتا	تو بیشک اللہ	ان کی ہدایت کے لئے	تم حرص کرو (للچاؤ)	اگر	جھٹلانے والے	انجام	ہوا

انجام ہوا جھٹلانے والوں کا - اگر تم ان کی ہدایت کے لئے للچاؤ تو بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا

مَنْ یُّضِلُّ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۳۷﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ

اَیْمَانِهِمْ	جَهْدَ	بِاللّٰهِ	وَ اَقْسَمُوْا	نّٰصِرِیْنَ	مِنْ	لَهُمْ	وَ مَا	یُّضِلُّ	مَنْ
اپنی قسم	سخت	اللہ کی	اور انہوں نے قسم کھائی	مددگار	کوئی	انکے لئے	اور نہیں	وہ گمراہ کرتا ہے	جسے

جسے وہ گمراہ کرتا ہے، اور ان کا کوئی مددگار نہیں - اور انہوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنی سخت (پُرزور) قسم کہ

لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

لَا يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ يَّمُوْتُ	بَلٰى	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
نہیں اٹھائے گا	اللہ	جو مر جاتا ہے	کیوں نہیں	وعدہ	اس پر	سچا	اور لیکن	اکثر	لوگ

جو مر جاتا ہے اُسے اللہ (روز قیامت) نہیں اٹھائے گا کیوں نہیں؟ اس پر اس کا وعدہ سچا ہے، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا

لَا يَعْلَمُوْنَ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا
نہیں جانتے	تاکہ ظاہر کر دے	ان کے لئے	جو	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور تاکہ جان لیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)

نہیں جانتے، تاکہ ان کے لئے ظاہر کر دے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، اور تاکہ کافر جان لیں

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰذِبِيْنَ	اِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ	اَنْ نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
کہ وہ	جھوٹے تھے	اس کے سوا نہیں	ہمارا فرمانا	کسی چیز کو	جب ہم اس کا ارادہ کریں	کہ ہم کہتے ہیں	اس کو	"ہو جا"

کہ وہ جھوٹے تھے۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کریں تو ہمارا فرمانا اس کے سوا نہیں کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ "ہو جا"

فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

فَيَكُوْنُ	وَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِي اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا ظُلِمُوْا	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
تو وہ ہو جاتا ہے	اور وہ لوگ جو	انہوں نے ہجرت کی	اللہ کے لئے	اس کے بعد	کہ ان پر ظلم کیا گیا	ضرور ہم انہیں جگہ دیں گے

تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور جن لوگوں نے اللہ کے لئے ہجرت کی اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا، ہم انہیں ضرور جگہ دیں گے

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَلَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا
دنیا میں	اچھی	اور بیشک اجر	آخرت	بہت بڑا	کاش	وہ جانتے	وہ لوگ جو	انہوں نے صبر کیا

دنیا میں اچھی اور بیشک آخرت کا اجر بہت بڑا ہے، کاش وہ (ہجرت سے رہ جانے والے) جانتے۔ جن لوگوں نے صبر کیا

وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ

وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَمَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا رِجَالًا	نُّوْحِيْۤ
اور	اپنے رب پر	بھروسہ کرتے ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجے	تم سے پہلے	مردوں کے سوا	ہم وحی کرتے ہیں

اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور ہم نے تم سے پہلے بھی مردوں کے سوا (رسول) نہیں بھیجے، ہم وحی کرتے ہیں

۵ ع ۶ ۱۱

وقف لازم

إِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنٰتِ

اِلَيْهِمْ	فَسْئَلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	بِالْبَيِّنٰتِ
اُن کی طرف	پس پوچھو	یاد رکھنے والے	اگر	تم ہو	نہیں جانتے	نشانیوں کے ساتھ

اُن کی طرف، یاد رکھنے والوں سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے (کہ اُن رسولوں کو ہم نے بھیجا تھا) نشانیوں اور

وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ

وَالزُّبُرِ	وَاَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ	لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ	وَلَعَلَّهُمْ
اور کتابیں	اور ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	یاد داشت (کتاب)	تاکہ واضح کردو	لوگوں کے لئے	جو نازل کیا گیا	اُن کی طرف	اور تاکہ وہ

اور کتابوں کے ساتھ، اور ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے تاکہ لوگوں کے لئے واضح کردو جو اُن کی طرف نازل کیا گیا ہے ، تاکہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ أَفَأَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ أَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

يَتَفَكَّرُوْنَ	اَفَاَمِنَ	الَّذِيْنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ	الْاَرْضَ
وہ غور و فکر کریں	کیا بے خوف ہوگئے ہیں	جن لوگوں نے	داؤ کئے	بُرے	کہ	دھنسا دے	اللہ	ان کو	زمین

وہ غور و فکر کریں۔ جن لوگوں نے بُرے داؤ کئے کیا وہ اس سے بے خوف ہوگئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے؟

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ

اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ
یا	ان پر آئے	عذاب	اس جگہ سے	وہ خبر نہیں رکھتے	یا	انہیں پکڑ لے

یا اُن پر عذاب آجائے جہاں سے اُن کو خبر ہی نہ ہو ، یا وہ انہیں پکڑ لے

فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ

فِيْ	تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى	تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ	رَبَّكُمْ
میں	ان کو چلتے پھرتے	پس نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	انہیں پکڑ لے وہ	پر (بعد)	ڈرانا	پس بیشک	تمہارا رب

چلتے پھرتے، پس وہ (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں، یا انہیں ڈرانے کے بعد پکڑ لے، پس بے شک تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ

لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اِلٰى	مَا خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	يَّتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ
انتہائی شفیق	نہایت رحم کرنے والا	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	طرف	جو پیدا کیا	اللہ	جو چیز	ڈھلتے ہیں	اس کے سائے

انتہائی شفیق نہایت رحم کرنے والا ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟ کہ جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے، اس کے سائے ڈھلتے ہیں،

عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا

عَنِ	الْيَمِيْنِ	وَالشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَهُمْ	دٰخِرُوْنَ	وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا
سے	دائیں	اور بائیں	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کے لئے	اور وہ	عاجزی کرنے والے	اور اللہ کے لئے	سجدہ کرتا ہے	جو

دائیں سے اور بائیں سے، اللہ کے لئے سجدہ کرتے ہوئے، اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو بھی

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ	دَآبَّةٍ	وَّالْمَلٰٓئِكَةُ	وَهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
میں	آسمانوں	اور جو	زمین میں	سے	جاندار	اور فرشتے	اور وہ	تکبر نہیں کرتے

آسمانوں میں اور جو بھی جانداروں میں سے زمین میں ہے اور فرشتے بھی، اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

۶ ع ۱۰ ۱۲ السجدة ۳

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ﴿۵۰﴾ وَقَالَ اللّٰهُ لَا

يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	مِّنْ	فَوْقِهِمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	وَقَالَ	اللّٰهُ	لَا
وہ ڈرتے ہیں	اپنا رب	سے	اُن کے اوپر	اور وہ (وہی) کرتے ہیں	جو	انہیں حکم دیا جاتا ہے	اور کہا	اللہ	نہ

وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں (جو) اُن کے اوپر ہے، اور وہ وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ اور اللہ نے کہا کہ نہ

تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾

تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ	اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ
تم بناؤ	دو معبود	دو	اس کے سوا نہیں	وہ	معبود	یکتا	پس مجھ ہی سے	تم مجھ سے ڈرو

تم بناؤ دو معبود۔ اس کے سوا نہیں کہ وہ معبودِ یکتا ہے، پس تم مجھ ہی سے ڈرو۔

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ

وَلَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ
اور اسی کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور زمین	اور اسی کے لئے	اطاعت وعبادت	لازم	تو کیا اللہ کے سوا

اور اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اور اسی کے لئے اطاعت وعبادت لازم ہے، تو کیا اللہ کے سوا (کسی اور سے)

تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ

تَتَّقُوْنَ	وَمَا	بِكُمْ	مِّنْ نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ
تم ڈرتے ہو	اور جو	تمہارے پاس	کوئی نعمت	اللہ کی طرف سے	پھر	جب	تمہیں پہنچتی ہے	تکلیف	تو اس کی طرف

تم ڈرتے ہو؟ اور تمہارے پاس جو کوئی نعمت ہے سو اللہ کی طرف سے ہے، پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی طرف

تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْـَٔرُوْنَ	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
تم روتے (چلاتے) ہو	پھر	جب	کھول دے (دُور کر دیتا ہے)	سختی	تم سے	(اس وقت) جب	ایک فریق	تم میں سے	اپنے رب کے ساتھ

تم روتے چلاتے ہو۔ پھر وہ جب تم سے سختی دُور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک فریق اس وقت اپنے رب کے ساتھ

يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ

يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	وَ
وہ شریک کرتا ہے	تاکہ وہ ناشکری کریں	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	تو تم فائدہ اٹھالو	پس عنقریب	تم جان لوگے	اور

شریک کرنے لگتا ہے تاکہ وہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا، تو تم فائدہ اٹھالو پس عنقریب تم جان لوگے - اور

يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔـلُنَّ عَمَّا

يَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	تَاللّٰهِ	لَتُسْـَٔـلُنَّ	عَمَّا
وہ مقرر کرتے ہیں	اسکے لئے جو	وہ نہیں جانتے	حصہ	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	اللہ کی قسم	تم سے ضرور پوچھا جائے گا	اس سے جو

جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے وہ ان کے لئے حصہ مقرر کرتے ہیں، جن (معبودوں) کو وہ نہیں جانتے، اللہ کی قسم تم سے اس (کے بارے) میں ضرور پوچھا جائیگا جو

كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾

كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ	وَلَهُمْ	مَا	يَشْتَهُوْنَ
تم جھوٹ باندھتے تھے	اور	وہ بناتے (ٹھہراتے)	اللہ کے لئے	بیٹیاں	وہ پاک ہے	اور اپنے لئے	جو	ان کا دل چاہتا ہے

تم جھوٹ باندھتے تھے۔ اور وہ اللہ کے لئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں، وہ پاک ہے، اور اپنے لئے وہ جو ان کا دل چاہتا ہے۔

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾

وَاِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَهُوَ	كَظِيْمٌ
اور جب	خوشخبری دی جائے	ان میں سے کسی کو	لڑکی کی	ہو جاتا (پڑ جاتا) ہے	اس کا چہرہ	سیاہ	اور وہ	غصہ سے بھر جاتا ہے

اور جب اُن میں سے کسی کو لڑکی کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غصہ سے بھر جاتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ

يَتَوَارٰى	مِنَ	الْقَوْمِ	مِنْ	سُوْۗءِ	مَا	بُشِّرَ بِهٖ	اَيُمْسِكُهٗ	عَلٰي هُوْنٍ	اَمْ
چھپتا پھرتا ہے	سے	قوم (لوگ)	سے سبب	برائی	جو	خوشخبری دی گئی جس کی	یا اس کو رکھے	رسوائی کے ساتھ	یا

لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس "برائی" کی خوشخبری کے سبب جو اُسے دی گئی (اب سوچتا ہے) آیا اس کو رسوائی کے ساتھ رکھے، یا

يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

يَدُسُّهٗ	فِى التُّرَابِ	اَلَا	سَآءَ	مَا يَحْكُمُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
دبا دے (دفن کر دے)	مٹی میں	یاد رکھو	بُرا ہے	جو وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو لوگ	ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر

اس کو مٹی میں دفن کر دے، یاد رکھو! بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں ۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کا

۷ — ع ۱۰ — ۱۳

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ

مَثَلُ	السَّوْءِ	وَلِلّٰهِ	الْمَثَلُ الْاَعْلٰى	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَلَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ
حال	بُرا	اور اللہ کیلئے	شان بلند	اور وہ	غالب	حکمت والا	اور اگر	گرفت کرے	اللہ

حال بُرا ہے، اور اللہ کی شان بلند ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ گرفت کرے

النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَا تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	وَلٰكِنْ	يُؤَخِّرُهُمْ
لوگ	ان کے ظلم کے سبب	نہ چھوڑے وہ	اس (زمین) پر	کوئی	چلنے والا	اور لیکن	وہ ڈھیل دیتا ہے انہیں

لوگوں کی ان کے ظلم کے سبب تو وہ زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑے ، لیکن وہ انہیں ڈھیل دیتا ہے

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾

اِلٰى	اَجَلٍ	مُسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ
تک	ایک مدت	مقررہ	پھر جب	آگیا	ان کا وقت	نہ پیچھے ہٹیں گے	ایک گھڑی	اور	نہ آگے بڑھیں گے

ایک مدتِ مقررہ تک ، پھر جب ان کا وقت آگیا ، نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے ، اور نہ آگے بڑھیں گے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ

وَيَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَتَصِفُ	اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ
اور وہ بناتے (ٹھہراتے) ہیں	اللہ کے لئے	جو	وہ اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں	ان کی زبانیں	جھوٹ	کہ	ان کے لئے

اور وہ اللہ کے لئے ٹھہراتے ہیں جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں، اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ ان کے لئے

الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ

الْحُسْنٰى	لَا جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَاَنَّهُمْ	مُفْرَطُوْنَ	تَاللّٰهِ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا
بھلائی	لازمی بات	کہ	ان کے لئے	جہنم	اور بیشک وہ	آگے بھیجے جائیں گے	اللہ کی قسم	تحقیق ہم نے بھیجے

بھلائی ہے، لازمی بات ہے کہ ان کے لئے جہنم ہے ، بیشک وہ (جہنم میں) آگے بھیجے جائیں گے۔ اللہ کی قسم! تحقیق ہم نے بھیجے

إِلَىٰٓ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ ٱلْيَوْمَ

إِلَىٰٓ	أُمَمٍ	مِّن قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ	لَهُمُ	ٱلشَّيْطَٰنُ	أَعْمَٰلَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	ٱلْيَوْمَ
طرف	امتیں	تم سے پہلے	پھر اچھا کر دکھایا	انکے لئے	شیطان	ان کے اعمال	پس وہ	ان کا رفیق	آج

تم سے پہلے امتوں کی طرف (رسول)، پھر شیطان نے ان کے عمل انہیں اچھے کر دکھائے، پس آج وہ ان کا رفیق ہے،

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝٦٣ وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ	وَمَآ	أَنزَلْنَا	عَلَيْكَ	ٱلْكِتَٰبَ	إِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ
اور	انکے لئے	عذاب دردناک	اور نہیں	اتاری ہم نے	تم پر	کتاب	مگر	اس لئے کہ تم واضح کردو	ان کے لئے

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور ہم نے تم پر کتاب نہیں اتاری مگر (صرف) اس لئے کہ ان کے لئے تم واضح کر دو

ٱلَّذِى ٱخْتَلَفُوا۟ فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝٦٤ وَٱللَّهُ

ٱلَّذِى	ٱخْتَلَفُوا۟	فِيهِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَٱللَّهُ
جو۔جس	انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	اور ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کے لئے	وہ ایمان لائے ہیں	اور اللہ

جس میں انہوں نے اختلاف کیا، اور ہدایت و رحمت ان کے لئے جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ نے

أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَحْيَا بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ

أَنزَلَ	مِنَ	ٱلسَّمَآءِ	مَآءً	فَأَحْيَا	بِهِ	ٱلْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَآ	إِنَّ	فِى	ذَٰلِكَ
اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر زندہ کیا	اس سے	زمین	بعد	اس کی موت	بیشک	میں	اس

آسمان سے پانی اتارا، پھر اس سے زمین کو اس کی موت (بنجر ہونے) کے بعد زندہ کیا، بیشک اس میں

۸ ع ۵ ۱۴

لَءَايَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝٦٥ وَإِنَّ لَكُمْ فِى ٱلْأَنْعَٰمِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم

لَءَايَةً	لِّقَوْمٍ	يَسْمَعُونَ	وَإِنَّ	لَكُمْ	فِى	ٱلْأَنْعَٰمِ	لَعِبْرَةً	نُّسْقِيكُم
نشانی	لوگوں کے لئے	وہ سنتے ہیں	اور بیشک	تمہارے لئے	میں	چوپائے	البتہ عبرت	ہم پلاتے ہیں تم کو

ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو سنتے ہیں - اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں (مقام) عبرت ہے، ہم تمہیں پلاتے ہیں

مِّمَّا فِى بُطُونِهِۦ مِنۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّٰرِبِينَ ۝٦٦

مِّمَّا	فِى	بُطُونِهِۦ	مِنۢ	بَيْنِ	فَرْثٍ	وَدَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا	لِّلشَّٰرِبِينَ
اس سے جو	میں	ان کے پیٹ (جمع)	سے	درمیان	گوبر	اور خون	دودھ	خالص	خوشگوار	پینے والوں کے لئے

دودھ خالص اس سے جو گوبر اور خون کے درمیان اُن کے پیٹوں میں ہے پینے والوں کے لئے خوشگوار۔

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ

وَمِنْ	ثَمَرٰتِ	النَّخِيْلِ	وَالْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَرِزْقًا	حَسَنًا
سے	پھل (جمع)	کھجور	اور انگور	تم بناتے ہو	اس سے	شراب	اور رزق	اچھا

اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے (رس) تم اس سے شراب بنانے ہو، اور اچھا رزق (حاصل کرتے ہو)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ

اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ	وَاَوْحٰی	رَبُّكَ	اِلَی	النَّحْلِ	اَنِ
بیشک	میں	اس	نشانی	لوگوں کے لئے	عقل رکھتے ہیں	اور الہام کیا	تمہارا رب	طرف۔کو	شہد کی مکھی	کر

بیشک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ

اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِیْ

اتَّخِذِیْ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُیُوْتًا	وَ	مِنَ	الشَّجَرِ	وَ	مِمَّا	یَعْرِشُوْنَ	ثُمَّ	كُلِیْ
تو بنالے	سے۔میں	پہاڑ (جمع)	گھر (جمع)	اور	سے۔میں	درخت	اور	اس سے جو	چھتریاں بناتے ہیں	پھر	کھا

تو پہاڑوں میں گھر بنالے، اور درختوں میں، اور اس جگہ جہاں وہ چھتریاں بناتے ہیں۔ پھر کھا

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ

مِنْ	كُلِّ الثَّمَرٰتِ	فَاسْلُكِیْ	سُبُلَ	رَبِّكِ	ذُلُلًا	یَخْرُجُ	مِنْ	بُطُوْنِهَا	شَرَابٌ
سے۔کے	ہر قسم کے پھل	پھر چل	راستے	اپنا رب	نرم وہموار	نکلتی ہے	سے	ان کے پیٹ (جمع)	پینے کی ایک چیز

ہر قسم کے پھلوں سے، پھر اپنے رب کے نرم ہموار راستوں پر چل، ان کے پیٹوں سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے (شہد)

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾

مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	فِیْهِ	شِفَآءٌ	لِّلنَّاسِ	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِّقَوْمٍ	یَّتَفَكَّرُوْنَ
مختلف	اس کے رنگ	اس میں	شفا	لوگوں کے لئے	بیشک	میں	اس	نشانی	لوگوں کے لئے	سوچتے ہیں

اس کے رنگ مختلف ہیں، اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو سوچتے ہیں۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ۫ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ

وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	یَتَوَفّٰىكُمْ	وَمِنْكُمْ	مَنْ	یُّرَدُّ	اِلٰی	اَرْذَلِ الْعُمُرِ
اور اللہ	پیدا کیا تمہیں	پھر	وہ موت دیتا ہے تمہیں	اور تم میں سے بعض	جو	لوٹایا (پہنچایا) جاتا ہے طرف		ناکارہ۔ناقص عمر

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا، پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے، اور تم میں سے بعض کو ناکارہ عمر کی طرف پہنچایا جاتا ہے

لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ

لِكَيْ	لَا يَعْلَمَ	بَعْدَ	عِلْمٍ	شَيْئًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ	وَاللّٰهُ	فَضَّلَ
تاکہ	وہ بے علم ہو جائے	بعد	علم	کچھ	بیشک	اللہ	جاننے والا	قدرت والا	اور اللہ	فضیلت دی

تاکہ وہ کچھ علم کے بعد بے علم ہو جائے، بیشک اللہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے فضیلت دی

بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ

بَعْضَكُمْ	عَلٰي	بَعْضٍ	فِي	الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِيْنَ	فُضِّلُوْا	بِرَاۗدِّيْ	رِزْقِهِمْ
تم میں سے بعض	پر	بعض	میں	رزق	پس نہیں	وہ لوگ جو	فضیلت دیے گئے	لوٹا دینے والے	اپنا رزق

تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں، پس جن لوگوں کو فضیلت دی گئی وہ اپنا رزق لوٹانے (دینے والے) نہیں انہیں

عَلٰي مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾

عَلٰي	مَا مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيْهِ	سَوَاۗءٌ	اَفَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ
پر۔ کو	جو مالک ہوئے	ان کے ہاتھ	پس وہ	اس میں	برابر	پس۔ کیا نعمت سے	اللہ	وہ انکار کرتے ہیں

جن کے مالک ان کے ہاتھ ہیں (اپنے مملوکوں کو)، کہ وہ اس میں برابر ہو جائیں، پس کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ
اور اللہ	بنایا	تمہارے لئے	سے	تم میں سے	بیویاں	اور بنایا (پیدا کیا)	تمہارے لئے	سے	تمہاری بیویاں

اور اللہ نے تم میں سے تمہارے لئے تمہاری بیویاں بنائیں، اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے پیدا کئے

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ

بَنِيْنَ	وَحَفَدَةً	وَّرَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ
بیٹے	اور پوتے	اور تمہیں عطا کیا	سے	پاک چیزیں	تو کیا باطل کو	وہ مانتے ہیں	اور

بیٹے اور پوتے، اور تمہیں پاک چیزیں عطا کیں، تو کیا وہ باطل کو مانتے ہیں؟ اور

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ

بِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَمْلِكُ
نعمت	اللہ	وہ	انکار کرتے ہیں	اور پرستش کرتے ہیں	سے	اللہ کے سوا	جو	اختیار نہیں

وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا ان کی پرستش کرتے ہیں، جنہیں اختیار نہیں

لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا

فَلَا تَضْرِبُوْا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	وَ	شَيْـًٔا	وَ الْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	مِنَ	رِزْقًا	لَهُمْ
پس تم نہ چسپاں کرو	نہ وہ قدرت رکھتے ہیں	اور	کچھ	اور زمین	آسمانوں	سے	رزق	ان کے لئے

ان کے لئے رزق کا آسمانوں اور زمین سے کچھ بھی، اور نہ وہ قدرت رکھتے ہیں - پس تم چسپاں نہ کرو

لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

مَثَلًا	اللّٰهُ	ضَرَبَ	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ اَنْتُمْ	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْاَمْثَالَ	لِلّٰهِ
ایک مثال	اللہ	بیان کیا	نہیں جانتے	اور تم	جانتا ہے	اللہ	بیشک	مثالیں	اللہ کے لئے پر

اللہ پر مثالیں، بے شک اللہ جانتا ہے، اور تم نہیں جانتے - اللہ نے ایک مثال بیان کی

عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ

فَهُوَ	حَسَنًا	رِزْقًا	مِنَّا	رَزَقْنٰهُ	وَ مَنْ	شَيْءٍ	عَلٰى	لَا يَقْدِرُ	مَمْلُوْكًا	عَبْدًا
سو وہ	اچھا	رزق	اپنی طرف سے	ہم نے اسے رزق دیا	اور جو	کسی شے	پر	وہ اختیار نہیں رکھتا	ملک میں آیا ہوا	ایک غلام

(کسی کی) ملک میں آئے ہوئے غلام کی جو کسی شے پر اختیار نہیں رکھتا، اور (دوسرا) وہ جسے ہم نے اچھا رزق دیا سو وہ

يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

اَكْثَرُهُمْ	بَلْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ	يَسْتَوٗنَ	هَلْ	وَ جَهْرًا	سِرًّا	مِنْهُ	يُنْفِقُ
ان میں سے اکثر	بلکہ	اللہ کے لئے	تمام تعریف	وہ برابر ہیں	کیا	اور ظاہر	پوشیدہ	اس سے	خرچ کرتا ہے

اس سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا ہے، کیا وہ (دونوں) برابر ہیں؟ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، بلکہ اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ

لَا يَقْدِرُ	اَبْكَمُ	اَحَدُهُمَا	رَجُلَيْنِ	مَثَلًا	اللّٰهُ	وَ ضَرَبَ	لَا يَعْلَمُوْنَ
وہ اختیار نہیں رکھتا	گونگا	ان میں سے ایک	دو آدمی	ایک مثال	اللہ	اور بیان کیا	نہیں جانتے

نہیں جانتے - اور اللہ نے دو آدمیوں کی ایک مثال بیان کی اُن میں سے ایک گونگا ہے، وہ اختیار نہیں رکھتا

عَلٰى شَيْءٍ وَّ هُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ

هَلْ	بِخَيْرٍ	لَا يَاْتِ	يُوَجِّهْهُّ	اَيْنَمَا	مَوْلٰىهُ	عَلٰى	كَلٌّ	وَ هُوَ	عَلٰى شَيْءٍ
کیا	کوئی بھلائی	وہ نہ لائے	وہ بھیجے اس کو	جہاں کہیں	اپنا آقا	پر	بوجھ	اور وہ	کسی شے پر

کسی شے پر، اور وہ اپنے آقا پر بوجھ ہے، وہ جہاں کہیں اُسے بھیجے وہ کوئی بھلائی نہ لائے، کیا

يَسْتَوِىْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلّٰهِ

يَسْتَوِىْ	هُوَ	وَمَنْ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَهُوَ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَلِلّٰهِ
برابر	وہ۔یہ	اور جو	حکم دیتا ہے	عدل کے ساتھ	اور وہ	پر	راہ	سیدھی	اور اللہ کے لئے

برابر ہے یہ اور وہ؟ جو عدل کا حکم دیتا ہے، اور وہ سیدھی راہ پر ہے - اور اللہ کے لئے ہیں

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ

غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	اَمْرُ السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ
پوشیدہ باتیں	آسمانوں	اور زمین	اور نہیں	کام (آنا) قیامت	مگر (صرف)	جیسے جھپکنا آنکھ	یا	وہ

آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں، اور قیامت کا آنا صرف ایسے ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا، یا وہ

اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَاللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِنْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ
اس سے بھی قریب	بیشک	اللہ	پر	ہر	شے	قدرت والا	اور اللہ	تمہیں نکالا	سے	پیٹ (جمع)	تمہاری مائیں

اس سے بھی زیادہ قریب ہے، بیشک اللہ ہر شے پر قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ

لَا تَعْلَمُوْنَ	شَيْئًا	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْئِدَةَ	لَعَلَّكُمْ
تم نہ جانتے تھے	کچھ بھی	اور اس نے بنایا	تمہارے لئے	کان	اور آنکھیں	اور دل (جمع)	تاکہ تم

تم کچھ بھی نہ جانتے تھے، اور اللہ نے تمہارے بنائے کان، اور آنکھیں، اور دل، تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ

تَشْكُرُوْنَ	اَلَمْ يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ	فِيْ	جَوِّ السَّمَاۗءِ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ
تم شکر ادا کرو	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	طرف	پرندہ	حکم کے پابند	میں	آسمان کی فضا	نہیں	تھامتا انہیں

شکر ادا کرو۔ کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا آسمان کی فضا میں حکم کے پابند، انہیں (کوئی) نہیں تھامتا

اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

اِلَّا	اللّٰهُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ
سوائے	اللہ	بیشک	میں	اس	نشانیاں	لوگوں کے لئے	ایمان لاتے ہیں	اور اللہ	بنایا	تمہارے لئے

سوائے اللہ کے، بیشک اس میں ایمان لانے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے لئے بنایا

مِّنۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا

مِّنۢ	بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا
سے	تمہارے گھروں	سکونت کی (رہنے کی) جگہ	اور بنایا	تمہارے لئے	سے	کھالیں	چوپائے	گھر (ڈیرے)	تم ہلکا پاتے ہو انہیں

تمہارے گھروں کو رہنے کی جگہ، اور تمہارے لئے چوپایوں کی کھالوں سے ڈیرے بنائے، جنہیں تم ہلکا پھلکا پاتے ہو

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ	وَيَوْمَ	اِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ	اَصْوَافِهَا	وَ	اَوْبَارِهَا	وَاَشْعَارِهَا	اَثَاثًا
اپنے کوچ کے دن	اور دن	اپنا قیام	اور	سے	ان کی اُون	اور	ان کی پشم	اور ان کے بال	سامان

اپنے کوچ کے دن اور اپنے قیام کے دن، اور ان کی اُون، اور ان کی پشم، اور ان کے بالوں سے (بنائے) سامان

وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

وَّمَتَاعًا	اِلٰى	حِيْنٍ	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّمَّا	خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ
اور برتنے کی چیزیں	تک	ایک مدت (مدت)	اور اللہ	بنایا	تمہارے لئے	اس سے جو	اس نے پیدا کیا	سائے	اور بنایا	تمہارے لئے

اور برتنے کی چیزیں ایک مدت مقررۃ تک۔ اور اللہ نے جو پیدا کیا اس سے تمہارے لئے سائے بنائے، اور تمہارے لئے بنائیں

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ

مِّنَ	الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ
سے	پہاڑوں	پناہ گاہیں	اور بنایا	تمہارے لئے	کرتے	بچاتے ہیں تمہیں	گرمی	اور کرتے	بچاتے ہیں تمہیں

پہاڑوں سے پناہ گاہیں اور اس نے تمہارے لئے کرتے بنائے جو تمہارے لئے گرمی کا بچاؤ ہیں، اور کرتے (زرہیں) جو تمہارے لئے بچاؤ ہیں

بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
تمہاری لڑائی	اسی طرح	وہ مکمل کرتا ہے	اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	فرمانبردار بنو	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو اسکے سوا نہیں

تمہاری لڑائی میں، اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمت مکمل کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔ پھر اگر وہ پھر جائیں تو اس کے سوا نہیں کہ

عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ

عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَاَكْثَرُهُمُ
تم پر	پہنچا دینا	کھول کر (صاف صاف)	وہ پہچانتے ہیں	نعمت	اللہ	پھر	منکر ہوجاتے ہیں اسکے	اور ان کے اکثر

تم پر (تمہارا ذمہ) صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔ وہ اللہ کی نعمت پہچانتے ہیں، پھر اس کے منکر ہوجاتے ہیں، اور ان میں سے اکثر

ع ٧ | ١١ | ١٧

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

لَا يُؤْذَنُ	ثُمَّ	شَهِيْدًا	اُمَّةٍ	كُلِّ	مِنْ	نَبْعَثُ	وَيَوْمَ	الْكٰفِرُوْنَ
نہ اجازت دی جائے گی	پھر	ایک گواہ	امت	ہر	سے	ہم اٹھائیں گے	اور جس دن	کافر (جمع) ناشکرے

ناشکرے ہیں۔ اور جس دن ہر اُمت سے ہم ایک گواہ اٹھائیں گے پھر نہ اجازت دی جائے گی

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ

الْعَذَابَ	ظَلَمُوْا	الَّذِيْنَ	رَاَ	وَاِذَا	يُسْتَعْتَبُوْنَ	لَا هُمْ	وَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ
عذاب	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)	وہ لوگ جو	دیکھیں گے	اور جب	عذر قبول کئے جائیں گے	نہ وہ	اور	انہوں نے کفر کیا (کافر)	وہ لوگ

کافروں کو اور نہ اُن سے عذر قبول کئے جائیں گے۔ اور (یاد کرو) جب ظالم عذاب دیکھیں گے

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ

شُرَكَآءَهُمْ	اَشْرَكُوْا	الَّذِيْنَ	رَاَ	وَاِذَا	يُنْظَرُوْنَ	هُمْ	وَلَا	عَنْهُمْ	فَلَا يُخَفَّفُ
اپنے شریک	انہوں نے شرک کیا (مشرک)	وہ لوگ جو	دیکھیں گے	اور جب	مہلت دی جائے گی	وہ	اور نہ	اُن سے	پھر نہ ہلکا کیا جائے گا

پھر نہ اُن سے (عذاب) ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور (یاد کرو) جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے

قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ

اِلَيْهِمُ	فَاَلْقَوْا	مِنْ دُوْنِكَ	نَدْعُوْا	كُنَّا	الَّذِيْنَ	شُرَكَآؤُنَا	هٰٓؤُلَآءِ	رَبَّنَا	قَالُوْا
ان کی طرف	پھر وہ ڈالیں گے	تیرے سوا	ہم پکارتے	تھے	وہ جو کہ	ہمارے شریک	یہ ہیں	اے ہمارے رب	وہ کہیں گے

تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب! یہ ہیں ہمارے شریک جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے، پھر وہ (اُن کے شریک) ان کی طرف ڈالیں گے

الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِالسَّلَمَ وَضَلَّ

وَضَلَّ	السَّلَمَ	يَوْمَئِذٍ	اللّٰهِ	اِلَى	وَاَلْقَوْا	لَكٰذِبُوْنَ	اِنَّكُمْ	الْقَوْلَ
اور گم ہو جائے گا	عاجزی	اُس دن	اللہ	طرف (سامنے)	اور وہ ڈالیں گے	البتہ تم جھوٹے	بیشک تم	قول

قول (جواب دیں گے کہ) بیشک تم جھوٹے ہو۔ اور وہ اُس دن اللہ کے سامنے عاجزی (کا پیغام) ڈالیں گے اور ان سے گم ہو جائے گا (بھول جائیں گے)

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيْلِ	عَنْ	وَصَدُّوْا	كَفَرُوْا	اَلَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	كَانُوْا	مَا	عَنْهُمْ
اللہ	راہ	سے	اور روکا	انہوں نے کفر کیا	وہ لوگ جو	افترا کرتے (جھوٹ گھڑتے تھے)		جو	اُن سے

جو وہ جھوٹ گھڑتے تھے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ

نَبْعَثُ	وَيَوْمَ	كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ	بِمَا	الْعَذَابِ	فَوْقَ	عَذَابًا	زِدْنٰهُمْ
ہم اٹھائیں گے	اور جس دن	وہ فساد کرتے تھے	کیونکہ	عذاب	پر	عذاب	ہم بڑھا دیں گے انہیں

ہم اُن کے لئے عذاب پر عذاب بڑھا دیں گے، کیونکہ وہ فساد کرتے تھے۔ اور جس دن ہم اٹھائیں گے

فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ

عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا	بِكَ	وَجِئْنَا	اَنْفُسِهِمْ	مِّنْ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	كُلِّ اُمَّةٍ	فِيْ
اُن سب پر	گواہ	آپؐ کو	اور ہم لائیں گے	ان ہی میں سے		ان پر	ایک گواہ	ہر امت	میں

ہر امت میں اُن پر اُن ہی میں سے ایک گواہ، اور ہم آپؐ کو اُن سب پر گواہ لائیں گے۔

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

وَبُشْرٰى	وَرَحْمَةً	وَهُدًى	لِّكُلِّ شَيْءٍ	تِبْيَانًا	الْكِتٰبَ	عَلَيْكَ	وَنَزَّلْنَا
اور خوشخبری	اور رحمت	اور ہدایت	ہر شے کا	(مفصل) بیان	الکتاب (قرآن)	آپ پر	اور ہم نے نازل کی

اور ہم نے آپؐ پر قرآن مجید نازل کیا، ہر شے کا مفصل بیان، اور ہدایت و رحمت، اور خوشخبری

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

ع ۱۲ ۶ ۱۸

ذِي الْقُرْبٰى	وَاِيْتَآئِ	وَالْاِحْسَانِ	بِالْعَدْلِ	يَاْمُرُ	اللّٰهَ	اِنَّ	لِلْمُسْلِمِيْنَ
رشتہ دار	اور دینا	اور احسان	عدل کا	حکم دیتا ہے	اللہ	بیشک	مسلمانوں کے لئے

مسلمانوں کے لئے۔ بیشک اللہ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کو (ان کے حقوق) دینے کا

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

تَذَكَّرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	يَعِظُكُمْ	وَالْبَغْيِ	وَالْمُنْكَرِ	الْفَحْشَآءِ	عَنِ	وَيَنْهٰى
دھیان کرو	تاکہ تم	تمہیں نصیحت کرتا ہے	اور سرکشی	اور ناشائستہ	بے حیائی	سے	اور منع کرتا ہے

اور منع کرتا ہے بے حیائی سے اور ناشائستہ کاموں سے اور سرکشی سے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم دھیان کرو۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا

تَوْكِيْدِهَا	بَعْدَ	الْاَيْمَانَ	لَا تَنْقُضُوا	وَ	عٰهَدْتُّمْ	اِذَا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَاَوْفُوْا
ان کو پختہ کرنا	بعد	قسمیں	نہ توڑو	اور	تم عہد کرو	جب	اللہ کا عہد	اور پورا کرو

اور جب تم (پختہ) عہد کرلو تو اللہ کا عہد پورا کرو، اور قسمیں پختہ کرنے کے بعد ان کو نہ توڑو،

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾

وَ	قَدْ جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا تَفْعَلُوْنَ
اور	تحقیق تم نے بنایا	اللہ	اپنے اوپر	ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو تم کرتے ہو

اور تحقیق تم نے اپنے اوپر اللہ کو ضامن بنایا ہے، بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ

وَ	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ	اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ
اور	تم نہ ہو جاؤ	اس عورت کی طرح	اس نے توڑا	اپنا سوت	بعد	قوت (مضبوطی)	ٹکڑے ٹکڑے	تم بناتے ہو

اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جانا جس نے اپنا سوت مضبوط کرنے (کاتنے) کے بعد ٹکڑے ٹکڑے توڑ ڈالا، تم بناتے ہو

اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا

اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ	اَرْبٰى	مِنْ	اُمَّةٍ	اِنَّمَا
اپنی قسمیں	دخل کا بہانہ	اپنے درمیان	کہ	ہو جائے	ایک گروہ	وہ	بڑھا ہوا (غالب)	سے	دوسرا گروہ	اس کے سوا نہیں

اپنی قسموں کو اپنے درمیان دخل دینے کا بہانہ کہ ایک گروہ دوسرے گروہ پر غالب آ جائے، اس کے سوا نہیں

يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾

يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ
آزماتا ہے تمہیں	اللہ	اس سے	اور وہ ضرور ظاہر کریگا	تم پر	روز قیامت	جو	تم تھے	اس میں	اختلاف کرتے تم

کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے، اور وہ روز قیامت تم پر ضرور ظاہر کر دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ

وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَلٰكِنْ	يُضِلُّ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ
اور اگر	اللہ چاہتا	تو البتہ بنا دیتا تمہیں	ایک امت	اور لیکن	گمراہ کرتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور	ہدایت دیتا ہے

اور اگر اللہ چاہتا تو البتہ تمہیں ایک امت بنا دیتا، لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے، اور ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ

مَنْ يَّشَآءُ	وَلَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَا تَتَّخِذُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ
جس کو وہ چاہتا ہے	اور تم سے ضرور پوچھا جائیگا	اس کی بابت	تم کرتے تھے	اور	تم نہ بناؤ	اپنی قسمیں

جس کو وہ چاہتا ہے، اور تم سے اس کی بابت ضرور پوچھا جائے گا جو تم کرتے تھے۔ اور اپنی قسموں کو تم نہ بناؤ

دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ

دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ	بَعْدَ ثُبُوْتِهَا	وَتَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ
دخل کا بہانہ	اپنے درمیان	کہ پھسلے	کوئی قدم	اپنے جم جانے کے بعد	اور تم چکھو	بُرائی (وبال)	اس لئے کہ	روکا تم نے

اپنے درمیان دخل کا بہانہ کہ کوئی قدم اپنے جم جانے کے بعد پھسل جائے اور تم اس کے نتیجہ میں وبال چکھو کہ تم نے روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلَكُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَ	لَا تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ
سے	اللہ کا راستہ	اور تمہارے لئے	عذاب	بڑا	اور	تم نہ لو	اللہ کے عہد کے بدلے

اللہ کے راستہ سے، اور تمہارے لئے بڑا عذاب ہے ۔ اور تم اللہ کے عہد کے بدلے نہ لو

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	مَا
مول	تھوڑا	بے شک جو	اللہ کے ہاں	وہی	بہتر	تمہارے لئے	اگر	تم جانو	جو

تھوڑا مول (مال دنیا) بے شک جو اللہ کے پاس ہے اگر تم جانو تو وہی تمہارے لئے بہتر ہے ۔ جو

عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ

عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ	وَلَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ
تمہارے پاس	وہ ختم ہو جاتا ہے	اور جو	اللہ کے پاس	باقی رہنے والا	اور ہم ضرور دیں گے	وہ لوگ جو	انہوں نے صبر کیا	ان کا اجر

تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ضرور اُنہیں اُن کا اجر دیں گے

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى

بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى
اس سے بہتر	جو	وہ کرتے تھے	جو۔جس	عمل کیا	کوئی نیک	مرد ہو	یا	عورت

اُس سے بہت بہتر جو وہ (اعمال) کرتے تھے۔ جس نے کوئی نیک عمل کیا وہ مرد ہو یا عورت ،

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ
جبکہ وہ	مومن	تو ہم اسے ضرور زندگی دیں گے	زندگی	پاکیزہ	اور	ہم ضرور انہیں دیں گے	ان کا اجر	اس سے بہت بہتر

جبکہ ہو وہ مومن، تو ہم ضرور اسے (دنیا میں) پاکیزہ زندگی دیں گے اور (آخرت) میں ان کا اجر ضرور اس سے بہت بہتر دیں گے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	فَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ
جو	وہ کرتے تھے	پس جب	تم پڑھو	قرآن	تو پناہ لو	اللہ کی	سے	شیطان

جو (اعمال) وہ کرتے تھے ۔ پس جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ لو شیطان

الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾

الرَّجِيْمِ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ
مردود	بیشک وہ	نہیں	اسکے لئے	کوئی زور	پر	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	اپنے رب پر	وہ بھروسہ کرتے ہیں

مردود سے ۔ بیشک اس کا کوئی زور نہیں ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ۔

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع

١٣ | ع ١١ | ١٩

اِنَّمَا	سُلْطٰنُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ
اسکے سوا نہیں	اس کا زور	پر	وہ لوگ جو	اس کو دوست بناتے ہیں	اور وہ لوگ جو	وہ	اس اللہ کے ساتھ	شریک ٹھہراتے ہیں

اس کے سوا نہیں کہ اس کا زور ان لوگوں پر ہے جو اس کو دوست بناتے ہیں اور جو لوگ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں ۔

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ

وَاِذَا	بَدَّلْنَا	اٰيَةً	مَكَانَ	اٰيَةٍ	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْا	اِنَّمَا	اَنْتَ
اور جب	ہم بدلتے ہیں	کوئی حکم	جگہ	دوسرا حکم	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ نازل کرتا ہے	وہ کہتے ہیں	اسکے سوا نہیں	تو

اور جب ہم کوئی حکم کسی دوسرے حکم کی جگہ بدلتے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ نازل کرتا ہے، وہ (کافر) کہتے ہیں اس کے سوا نہیں کہ تم

مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ

مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ الْقُدُسِ	مِنْ	رَّبِّكَ
تم گھڑ لیتے ہو	بلکہ	ان میں اکثر	علم نہیں رکھتے	آپ کہہ دیں	اسے اتارا ہے	روح القدس (جبرئیل ع)	سے	تمہارا رب

(خود) گھڑ لیتے ہو (نہیں) بلکہ ان میں اکثر علم نہیں رکھتے ۔ آپ کہہ دیں کہ اسے جبرئیل ع امین نے تمہارے رب کی طرف سے اتارا ہے

بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾

بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ هُدًى	وَ بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ
حق کے ساتھ	تاکہ ثابت قدم کرے	وہ لوگ جو	ایمان لائے (مومن)	اور ہدایت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لئے

حق کے ساتھ تاکہ مومنوں کو ثابت قدم رکھے، اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہے ۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىْ يُلْحِدُوْنَ

وَ	لَقَدْ نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِىْ	يُلْحِدُوْنَ
اور	ہم خوب جانتے ہیں	کہ وہ	وہ کہتے ہیں	اسکے سوا نہیں	اس کو سکھاتا ہے	ایک آدمی	زبان	وہ جو کہ	کجراہی (نسبت) کرتے ہیں

اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ اس کے سوا نہیں کہ اسے ایک آدمی سکھاتا ہے جس کی طرف وہ نسبت کرتے ہیں اس کی زبان

اِلَيْهِ اَعْجَمِىٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اِلَيْهِ	اَعْجَمِىٌّ	وَهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِىٌّ	مُبِيْنٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
اس کی طرف	عجمی	اور یہ	زبان	عربی	واضح	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے ہیں

عجمی (غیر عربی) ہے، اور یہ واضح عربی زبان ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان نہیں لاتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	اِنَّمَا	يَفْتَرِى	الْكَذِبَ
اللہ کی آیتوں پر	ہدایت نہیں دیتا انہیں	اللہ	اور ان کے لئے	دردناک عذاب	اسکے سوا نہیں	بہتان باندھتا ہے	جھوٹ

اللہ کی آیتوں پر، اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اس کے سوا نہیں کہ وہی لوگ جھوٹ بہتان باندھتے ہیں

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ
وہ لوگ	جو ایمان نہیں لاتے	اللہ کی آیتوں پر	اور یہی لوگ	وہ	جھوٹے	جو	منکر ہوا	اللہ کا

جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے، اور وہی لوگ جھوٹے ہیں۔ جو اللہ کا منکر ہوا

مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ

مِنْۢ بَعْدِ	اِيْمَانِهٖ	اِلَّا	مَنْ	اُكْرِهَ	وَقَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّ	بِالْاِيْمَانِ	وَلٰكِنْ
بعد	اس کے ایمان	سوائے	جو	مجبور کیا گیا	جبکہ اس کا دل	مطمئن	ایمان پر	اور لیکن (بلکہ)

اس (اللہ) پر ایمان کے بعد، سوائے اس کے جو مجبور کیا گیا ہو، جبکہ اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو، بلکہ

مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

مَنْ	شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِنَ اللّٰهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ
جو	کشادہ کرے	کفر کے لئے	سینہ	تو ان پر	غضب	اللہ کا	اور ان کے لئے	بڑا عذاب

جو کفر کے لئے سینہ کشادہ کرے (من مرضی سے کفر کرے) تو ان پر اللہ کا غضب ہے، اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	عَلَى	الْاٰخِرَةِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِى
یہ	اس لئے کہ وہ	انہوں نے پسند کیا	زندگی دنیا	پر	آخرت	اور یہ کہ	اللہ	ہدایت نہیں دیتا

یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت پر پسند کیا، اور یہ کہ اللہ ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَ

الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَسَمْعِهِمْ	وَ
لوگ	کافر (جمع)	یہی لوگ	وہ جو کہ	اللہ نے مہر لگادی	پر	ان کے دل	اور ان کے کان	اور

کافر لوگوں کو ۔ یہی لوگ ہیں اللہ نے مہر لگادی ہے جن کے دلوں پر، اور ان کے کانوں پر، اور

اَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ

اَبْصَارِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِى الْاٰخِرَةِ	هُمُ
ان کی آنکھیں	اور یہی لوگ	وہ	غافل (جمع)	کچھ شک نہیں	کہ وہ	آخرت میں	وہ

ان کی آنکھوں پر، اور یہی لوگ غافل ہیں ۔ کچھ شک نہیں کہ یہی لوگ آخرت میں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا

الْخٰسِرُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوْا
خسارہ اٹھانے والے	پھر	بیشک	تمہارا رب	ان لوگوں کے لئے	انہوں نے ہجرت کی	اس کے بعد	کہ	ستائے گئے وہ

خسارہ (نقصان) اٹھانے والے ہیں۔ پھر بیشک تمہارا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ہجرت کی، اس کے بعد کہ وہ ستائے گئے

۱۴ ع ۱۰ ۲۰

ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾

ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَصَبَرُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
پھر	انہوں نے جہاد کیا	اور انہوں نے صبر کیا	بیشک	تمہارا رب	اس کے بعد	البتہ بخشنے والا	نہایت مہربان

اور پھر انہوں نے جہاد کیا، اور صبر کیا، بیشک تمہارا رب اس کے بعد بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا

يَوْمَ	تَاْتِىْ	كُلُّ	نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ	نَّفْسِهَا	وَتُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا
جس دن	آئے گا	ہر	شخص	جھگڑا کرتا	سے	اپنی طرف	اور پورا دیا جائیگا	ہر	شخص	جو

جس دن ہر شخص اپنی (ہی) طرف سے جھگڑا کرتا آئے گا، اور ہر شخص کو پورا دیا جائے گا جو

عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً

عَمِلَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرْيَةً
اس نے کیا	اور وہ	ظلم نہ کئے جائیں گے	اور	بیان کی اللہ نے	ایک مثال	ایک بستی

اس نے کیا اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی،

كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ

كَانَتْ	اٰمِنَةً	مُّطْمَئِنَّةً	يَّاْتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ	كُلِّ مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ
وہ تھی	بے خوف	مطمئن	اسکے پاس آتا تھا	اس کا رزق	بافراغت	سے	ہر جگہ	پھر اسنے ناشکری کی

وہ مطمئن بے خوف تھی، ہر جگہ سے اس کے پاس رزق بافراغت آ جاتا تھا، پھر اس نے ناشکری کی،

بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

بِاَنْعُمِ	اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ	وَالْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ
نعمتوں سے	اللہ	تو چکھایا اس کو	اللہ	لباس	بھوک	اور خوف	اسکے بدلے جو	وہ کرتے تھے

اللہ کی نعمتوں کی، تو اللہ نے اس کے بدلے جو وہ کرتے تھے اس کو بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا (بھوک اور خوف اُن کا لبادہ بن گیا)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ

وَ	لَقَدْ جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَهُمْ
اور	بیشک ان کے پاس آیا	ایک رسول	ان میں سے	سو انہوں نے اسے جھٹلایا	تو انہیں آ پکڑا	عذاب	اور وہ

اور بیشک ان کے پاس ان ہی میں سے ایک رسول آیا، سو انہوں نے اسے جھٹلایا تو عذاب نے اُنہیں آ پکڑا اور وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

ظٰلِمُوْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّاشْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
ظالم (جمع)	پس تم کھاؤ	اس سے جو	تمہیں دیا اللہ نے	حلال	پاک	اور شکر کرو	نعمت	اللہ

ظالم تھے۔ پس جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے حلال اور پاک کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَ

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ	وَ
اگر	تم ہو	صرف اس کی	تم عبادت کرتے ہو	اس کے سوا نہیں	حرام کیا	تم پر	مردار	اور خون	اور

اگر تم صرف اس کی عبادت کرتے ہو۔ اس کے سوا نہیں کہ اللہ نے تم پر حرام کیا ہے مردار، اور خون، اور

لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

لَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	مَا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَ	لَا عَادٍ
گوشت	خنزیر	اور جس	پکارا جائے	اللہ کے علاوہ	اس پر	پس جو	لاچار ہو	نہ سرکشی کرنے والا	اور	نہ حد سے بڑھنے والا

خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے علاوہ (کسی اور) کا نام پکارا جائے، پس جو لاچار ہو جائے نہ سرکشی کرنے والا ہو، اور نہ حد سے بڑھنے والا

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	لَا تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ
تو بے شک اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور	تم نہ کہو	وہ جو	بیان کرتی ہیں	تمہاری زبانیں	جھوٹ

تو بے شک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور نہ کہو تم وہ جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں

هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

هٰذَا	حَلٰلٌ	وَ	هٰذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
یہ	حلال	اور	یہ	حرام	کہ بہتان باندھو	پر	اللہ	جھوٹ	بیشک	وہ لوگ جو

کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام، کہ تم اللہ پر جھوٹ، بہتان باندھو، بے شک جو لوگ

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ

يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا يُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
بہتان باندھتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	فلاح نہ پائیں گے	فائدہ	تھوڑا	اور ان کے لئے	عذاب

اللہ پر جھوٹ، بہتان باندھتے ہیں وہ فلاح (دو جہان میں کامیابی) نہ پائیں گے۔ (ان کے لئے) فائدہ تھوڑا ہے، اور ان کے لئے عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ

اَلِيْمٌ	وَ	عَلَى	الَّذِيْنَ هَادُوْا	حَرَّمْنَا	مَا قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ
دردناک	اور	پر	جو لوگ یہودی ہوئے (یہودی)	ہم نے حرام کیا	جو ہم نے بیان کیا	تم پر (سے)	اس سے قبل

دردناک ہے۔ اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا تھا جو اس سے قبل ہم نے تم سے بیان کیا ہے،

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

وَ	مَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ
اور	نہیں ہم نے ظلم کیا ان پر	بلکہ	وہ تھے	اپنے اوپر	ظلم کرتے	پھر	بیشک	تمہارا رب	ان لوگوں کے لئے جو

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ پھر بے شک تمہارا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے

عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ

عَمِلُوْا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَاَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ
عمل کئے	بُرے	نادانی سے	پھر	انہوں نے توبہ کی	اس کے بعد	اس	اور انہوں نے اصلاح کی	بیشک	تمہارا رب

نادانی سے بُرے عمل کئے ، پھر اس کے بعد انہوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی ، بیشک تمہارا رب

١٥ — ع ٩ — ٢١

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ط

مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا
اس کے بعد	بخشنے والا	نہایت مہربان	بیشک	ابراہیمؑ	تھے	ایک جماعت (امام)	فرمانبردار	اللہ کے	یک رُخ

اس کے بعد بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۔ بیشک ابراہیمؑ امام تھے، اللہ کے فرمانبردار، یک رُخ (سب کو چھوڑ کر ایک اللہ کے ہو رہنے والے)

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ط اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ

وَ	لَمْ يَكُ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ	وَهَدٰىهُ
اور	نہ تھے	سے	مشرک (جمع)	شکرگزار	اسکی نعمتوں کے لئے	اُس نے اُسے چُن لیا	اور اس کی رہنمائی کی

اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ۔ اس کی نعمتوں کے شکرگزار، اس (اللہ) نے انہیں چُن لیا ، اور اُن کی رہنمائی کی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ط وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

اِلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	فِى الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَاِنَّهٗ	فِى الْاٰخِرَةِ
طرف	سیدھی راہ	اور اس کو دی ہم نے	دنیا میں	بھلائی	اور بیشک وہ	آخرت میں

سیدھی راہ کی طرف ۔ اور ہم نے انہیں دنیا میں بھلائی دی ، اور بیشک وہ آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ط

لَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	ثُمَّ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	اَنِ	اتَّبِعْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا
البتہ سے	نیکوکار (جمع)	پھر	وحی بھیجی ہم نے	تمہاری طرف	کہ	پیروی کرو تم	دین	ابراہیمؑ	یک رُخ

نیکوکاروں میں سے ہیں ۔ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ تم ہر ایک سے جدا ہو رہنے والے (یک رُخ) ابراہیمؑ کی پیروی کرو

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ

وَمَا كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى	الَّذِيْنَ
اور نہ تھے وہ	سے	مشرک (جمع)	اس کے سوا نہیں	مقرر کیا گیا	ہفتہ کا دن	پر	وہ لوگ جو

اور وہ مشرکوں سے نہ تھے ۔ اس کے سوا نہیں کہ ہفتہ ان لوگوں پر (عظمت کا دن) مقرر کیا گیا جنہوں نے

اخْتَلَفُوا فِيهِ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

اخْتَلَفُوا	فِيهِ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا
انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ فیصلہ کریگا	ان کے درمیان	روزِ قیامت	اس میں جو	وہ تھے

اس میں اختلاف کیا تھا، اور بیشک تمہارا رب البتہ قیامت کے دن اُن کے درمیان اس (بات) میں فیصلہ کر دے گا

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲۴﴾ ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	ادْعُ	إِلَىٰ	سَبِيلِ	رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ	وَالْمَوْعِظَةِ
اس میں	اختلاف کرتے	تم بلاؤ	طرف	راستہ	اپنا رب	حکمت (دانائی) سے	اور نصیحت

جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ تم اپنے رب کے راستہ کی طرف بلاؤ دانائی سے اور اچھی نصیحت سے

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

الْحَسَنَةِ	وَجَادِلْهُمْ	بِالَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ
اچھی	اور بحث کرو ان سے	ایسے جو	وہ	سب سے بہتر	بیشک	تمہارا رب	وہ	خوب جاننے والا

اور ان سے ایسے بحث کرو جو سب سے بہتر ہو، بیشک تمہارا رب اس کو خوب جاننے والا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۵﴾ وَإِنْ

بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيلِهِ	وَهُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِينَ	وَإِنْ
اس کو جو	گمراہ ہوا	سے	اس کا راستہ	اور وہ	خوب جاننے والا	راہ پانے والوں کو	اور اگر

جو اللہ کے راستہ سے گمراہ ہوا، اور وہ راہ پانے والوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر

عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ

عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوا	بِمِثْلِ	مَا عُوقِبْتُمْ	بِهِ	وَ لَئِنْ	صَبَرْتُمْ
تم تکلیف دو	تو انہیں تکلیف دو	ایسی ہی	جو تمہیں تکلیف دی گئی	اس سے	اور اگر	تم صبر کرو

تم تکلیف دو تو ایسی ہی تکلیف دو، جیسی تمہیں تکلیف دی گئی تھی، اور اگر تم صبر کرو

لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ

لَهُوَ	خَيْرٌ	لِلصَّابِرِينَ	وَاصْبِرْ	وَمَا	صَبْرُكَ	إِلَّا	بِاللَّهِ	وَلَا تَحْزَنْ
تو وہ	بہتر	صبر کرنے والوں کے لئے	اور صبر کرو	اور نہیں	تمہارا صبر	مگر	اللہ کی مدد سے	اور غم نہ کھاؤ

تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔ اور صبر کرو اور تمہارا صبر اللہ ہی کی مدد سے ہے۔ اور غم نہ کھاؤ

عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ

الَّذِيۡنَ	مَعَ	اللّٰهَ	اِنَّ	يَمۡكُرُوۡنَ	مِّمَّا	ضَيۡقٍ	فِىۡ	وَلَا تَكُ	عَلَيۡهِمۡ
وہ لوگ جو	ساتھ	اللہ	بیشک	وہ فریب کرتے ہیں	اس سے جو	تنگی	میں	اور نہ ہو	اُن پر

اُن پر، اور وہ جو فریب کرتے ہیں اس سے تنگی میں (دل تنگ) نہ ہو - بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے

(۱۶) ع۹ (۲۲)

اتَّقَوۡا وَّالَّذِيۡنَ هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾

مُّحۡسِنُوۡنَ	هُمۡ	وَّالَّذِيۡنَ	اتَّقَوۡا
نیکوکار (جمع)	وہ	اور وہ لوگ جو	انہوں نے پرہیزگاری کی

پرہیزگاری کی، اور وہ لوگ جو نیکوکار ہیں۔

۱۷ سُورَةُ بَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّةٌ ۵۰

اٰیَاتُهَا ۱۱۱ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — رُکُوۡعَاتُهَا ۱۲

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ

الۡمَسۡجِدِ	مِنَ	لَیۡلًا	بِعَبۡدِهٖ	اَسۡرٰی	الَّذِیۡ	سُبۡحٰنَ
مسجد	سے	راتوں رات	اپنے بندہ کو	لے گیا	وہ جو	پاک

پاک ہے وہ جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجدِ

الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ

اِنَّهٗ	اٰیٰتِنَا	مِنۡ	لِنُرِیَهٗ	حَوۡلَهٗ	بٰرَکۡنَا	الَّذِیۡ	الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا	اِلَی	الۡحَرَامِ
بیشک وہ	اپنی نشانیاں	سے	تاکہ دکھائیں ہم اس کو	اس کے ارد گرد	برکت دی ہم نے	جس کو	مسجد اقصا	تک	حرام

حرام (خانہ کعبہ سے) مسجدِ اقصیٰ (بیت المقدس) تک جس کے ارد گرد (اطراف) کو ہم نے برکت دی ہے، تاکہ ہم اسے اپنی نشانیاں دکھا دیں، بیشک

هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۱﴾ وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ

لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	هُدًی	وَ جَعَلۡنٰهُ	الۡکِتٰبَ	مُوۡسَی	اٰتَیۡنَا	وَ	الۡبَصِیۡرُ	السَّمِیۡعُ	هُوَ
بنی اسرائیل کے لئے	ہدایت	اور ہم نے بنایا اسے	کتاب	موسیٰؑ	ہم نے دی	اور	دیکھنے والا	سننے والا	وہ

وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی، اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا

اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ﴿۲﴾ ذُرِّیَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ

کَانَ	اِنَّهٗ	مَعَ نُوۡحٍ	حَمَلۡنَا	مَنۡ	ذُرِّیَّةَ	وَکِیۡلًا	مِنۡ دُوۡنِیۡ	اَلَّا تَتَّخِذُوۡا
تھا	بیشک وہ	نوحؑ کے ساتھ	ہم نے سوار کیا	جو جس	اولاد	کارساز	میرے سوا	کہ نہ ٹھہراؤ تم

کہ تم میرے سوا (کسی کو) کارساز نہ ٹھہراؤ۔ اے (ان لوگوں کی) اولاد جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ سوار کیا، بیشک وہ

عَبۡدًا شَکُوۡرًا ﴿۳﴾ وَ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی الۡکِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ

لَتُفۡسِدُنَّ	فِی الۡکِتٰبِ	بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اِلٰی	وَ قَضَیۡنَاۤ	شَکُوۡرًا	عَبۡدًا
البتہ تم فساد کرو گے ضرور	کتاب	بنی اسرائیل	طرف، کو	اور صاف کہہ دیا ہم نے	شکر گزار	بندہ

شکر گزار بندہ تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں صاف کہہ سنایا، البتہ تم ضرور فساد کرو گے

فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤﴾ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا

فِي	الْأَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَلَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا كَبِيرًا	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ	أُولَاهُمَا
میں	زمین	دو مرتبہ	اور تم ضرور زور پکڑو گے	بڑا زور	پس جب	آیا	وعدہ	دو میں سے پہلا

زمین میں دو مرتبہ اور تم ضرور زور پکڑو گے (سرکشی کرو گے)۔ پس جب دونوں میں سے پہلے وعدے (کا وقت) آیا

بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا

بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا لَّنَا	أُولِي بَأْسٍ	شَدِيدٍ	فَجَاسُوا	خِلَالَ الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا
ہم نے بھیجے	تم پر	اپنے بندے	لڑائی والے	سخت	تو وہ گھس پڑے	شہروں کے اندر	اور تھا	ایک وعدہ

تو ہم نے تم پر اپنے سخت لڑائی والے بندے بھیجے، وہ شہروں کے اندر گھس گئے (پھیل گئے)، اور یہ ایک وعدہ تھا

مَّفْعُولًا ﴿٥﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ

مَّفْعُولًا	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكَرَّةَ	عَلَيْهِمْ	وَأَمْدَدْنَاكُم	بِأَمْوَالٍ	وَبَنِينَ
پورا ہونے والا	پھر	ہم نے پھیر دی	تمہارے لئے	باری	ان پر	اور ہم نے تمہیں مدد دی	مالوں سے	اور بیٹے

پورا ہو کر رہنے والا۔ پھر ہم نے ان پر تمہاری باری پھیر دی (تمہیں غلبہ دیدیا) اور مالوں سے اور بیٹوں سے ہم نے تمہیں مدد دی

وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿٦﴾ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ

وَجَعَلْنَاكُمْ	أَكْثَرَ	نَفِيرًا	إِنْ	أَحْسَنتُمْ	أَحْسَنتُمْ	لِأَنفُسِكُمْ	وَإِنْ	أَسَأْتُمْ
اور ہم نے تمہیں کر دیا	زیادہ	جتھا (لشکر)	اگر	تم نے بھلائی کی	تم نے بھلائی کی	اپنی جانوں کے لئے	اور اگر	تم نے برائی کی

اور ہم نے تمہیں بڑا جتھا (لشکر) کر دیا۔ اگر تم نے بھلائی کی تو اپنی جانوں کے لئے، اور اگر تم نے برائی کی

فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا

فَلَهَا	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ الْآخِرَةِ	لِيَسُوءُوا	وُجُوهَكُمْ	وَلِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا
تو ان کے لئے	پھر جب	آیا	دوسرا وعدہ	کہ وہ بگاڑ دیں	تمہارے چہرے	اور وہ گھس جائیں	مسجد	جیسے

تو ان (اپنی جانوں) کے لئے۔ پھر (یاد کرو) جب دوسرے وعدے (کا وقت) آیا کہ وہ (دشمن) تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور وہ مسجد (اقصیٰ) میں گھس جائیں جیسے

دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ﴿٧﴾ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ

دَخَلُوهُ	أَوَّلَ مَرَّةٍ	وَلِيُتَبِّرُوا	مَا عَلَوْا	تَتْبِيرًا	عَسَىٰ	رَبُّكُمْ	أَن	يَرْحَمَكُمْ
وہ گھسے اس میں	پہلی بار	اور برباد کر ڈالیں	جہاں غلبہ پائیں وہ	پوری طرح برباد	امید ہے	تمہارا رب	کہ	وہ تم پر رحم کرے

وہ پہلی بار اس میں گھسے تھے، اور یہ کہ جہاں غلبہ پائیں، پوری طرح برباد کر ڈالیں۔ امید ہے (بعید نہیں) کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے



وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ⑧ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

وَاِنْ	عُدْتُّمْ	عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا	اِنَّ	هٰذَا الْقُرْاٰنَ
اور اگر	تم پھر (وہی) کرو گے	ہم بھی کریں گے	اور ہم نے بنایا		جہنم	کافروں کے لئے	قید خانہ	بیشک	یہ قرآن

اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم (بھی) وہی کریں گے اور ہم نے جہنم کافروں کے لئے قید خانہ بنایا ہے۔ بیشک یہ قرآن

يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ

يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ	وَيُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ
رہنمائی کرتا ہے	اس کے لئے جو	وہ	سب سے سیدھی	اور بشارت دیتا ہے	مومن (جمع)	وہ لوگ جو	عمل کرتے ہیں	اچھے	کہ

اس راہ کی رہنمائی کرتا ہے جو سب سے سیدھی ہے، اور اُن مومنوں کو بشارت دیتا ہے جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ

لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ⑨ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

لَهُمْ	اَجْرًا كَبِيْرًا	وَ اَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا
اُن کے لئے	بڑا اجر	اور یہ کہ	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	ہم نے تیار کیا	ان کے لئے	عذاب

اُن کے لئے بڑا اجر ہے۔ اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے ان کے لئے تیار کیا ہے عذاب

(۱ ع ۱)

اَلِيْمًا ⑩ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪

اَلِيْمًا	وَيَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا
دردناک	اور دعا کرتا ہے	انسان	بُرائی کی	اس کی دعا	بھلائی کی	اور ہے	انسان	جلد باز

دردناک۔ اور انسان بُرائی کی دُعا کرتا ہے، جیسے وہ بھلائی کی دُعا کرتا ہے، اور انسان جلد باز ہے۔

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

وَجَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَا	اٰيَةَ الَّيْلِ	وَجَعَلْنَا	اٰيَةَ النَّهَارِ	مُبْصِرَةً
اور ہم نے بنایا	رات	اور دن	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹا دیا	رات کی نشانی	اور ہم نے بنایا	دن کی نشانی	دکھانے والی

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا، پھر ہم نے رات کی نشانی کو مٹا دیا (ماند کردیا) اور ہم نے دن کی نشانی کو دکھانے والی بنایا

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ

لِتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَلِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ
تاکہ تم تلاش کرو	فضل	اپنے رب سے (کا)	اور تاکہ تم معلوم کرو	گنتی	برس (جمع)	اور حساب	اور	ہر چیز

تاکہ تم اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرو، اور تاکہ برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو اور ہر چیز کو

فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ

لَهٗ	وَ نُخْرِجُ	فِيْ عُنُقِهٖ	طٰٓئِرَهٗ	اَلْزَمْنٰهُ	كُلَّ اِنْسَانٍ	وَ	تَفْصِيْلًا	فَصَّلْنٰهُ
اس کے لئے	اور ہم نکالیں گے	اسکی گردن میں	اسکی قسمت	اسکو لگا دی (لٹکا دی) اس کی قسمت	ہر انسان	اور	تفصیل کے ساتھ	ہم نے بیان کیا ہے

ہم نے تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ اور ہم نے ہر انسان کی قسمت اس کی گردن میں لٹکا دی ، اور ہم اس کے لئے نکالیں گے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ

عَلَيْكَ	اَلْيَوْمَ	بِنَفْسِكَ	كَفٰى	كِتٰبَكَ	اِقْرَاْ	مَنْشُوْرًا	يَلْقٰىهُ	كِتٰبًا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اپنے اوپر	آج	تو خود	کافی ہے	اپنی کتاب (نامۂ اعمال)	پڑھ لے	کھلا ہوا	اور اسے پائے گا	ایک	روزِ قیامت

روزِ قیامت ایک کتاب (نوشتہ) وہ اسے کھلا ہوا پائے گا۔ اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے، آج تو خود اپنے اوپر کافی ہے

حَسِيْبًا ۭ ﴿۱۴﴾ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

يَضِلُّ	فَاِنَّمَا	ضَلَّ	وَمَنْ	لِنَفْسِهٖ	يَهْتَدِيْ	فَاِنَّمَا	اهْتَدٰى	مَنِ	حَسِيْبًا
گمراہ ہوا	تو صرف	گمراہ ہوا	اور جو	اپنے لئے	اُس نے ہدایت پائی	تو صرف	ہدایت پائی	جس	حساب لینے والا

حساب لینے والا (محتسب)۔ جس نے ہدایت پائی اس نے صرف اپنے لئے ہدایت پائی ، اور جو کوئی گمراہ ہوا تو وہ گمراہ ہوا صرف

عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

رَسُوْلًا	نَبْعَثَ	حَتّٰى	مُعَذِّبِيْنَ	مَا كُنَّا	وَ	وِزْرَ اُخْرٰى	وَازِرَةٌ	وَ لَا تَزِرُ	عَلَيْهَا
کوئی رسول	ہم (نہ) بھیجیں	جب تک	عذاب دینے والے	ہم نہیں	اور	دوسرے کا بوجھ	کوئی اٹھانے والا	اور بوجھ نہیں اٹھاتا	اپنے اوپر (اپنے برے کو)

اپنے برے کو، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا ، اور جب تک ہم کوئی رسول نہ بھیجیں ہم عذاب دینے والے نہیں۔

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا

عَلَيْهَا	فَحَقَّ	فِيْهَا	فَفَسَقُوْا	مُتْرَفِيْهَا	اَمَرْنَا	قَرْيَةً	نُّهْلِكَ	اَنْ	اَرَدْنَآ	وَاِذَآ
ان پر	پھر پوری ہوگئی	اس میں	تو انہوں نے نافرمانی کی	اس کے خوشحال لوگ	ہم نے حکم بھیجا	کوئی بستی	کہ ہم ہلاک کریں		ہم نے چاہا	اور جب

اور جب ہم نے کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہا تو ہم نے اس کے خوشحال لوگوں کو حکم بھیجا تو انہوں نے اس میں نافرمانی کی پھر ان پر پوری ہوگئی

الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ

نُوْحٍ	مِنْۢ بَعْدِ	الْقُرُوْنِ	مِنَ	اَهْلَكْنَا	وَكَمْ	تَدْمِيْرًا	فَدَمَّرْنٰهَا	الْقَوْلُ
نوح ؑ	بعد سے	بستیاں	سے	ہم نے ہلاک کر دیں	اور کتنی	پوری طرح ہلاک	پھر ہم نے انہیں ہلاک کیا	بات

بات (حکم ثابت ہوگیا) پھر ہم نے انہیں بری طرح ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے نوح ؑ کے بعد کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ

وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًۢا	بَصِيْرًا	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ
اور کافی	تیرا رب	گناہوں کو	اپنے بندے	خبر رکھنے والا	دیکھنے والا	جو کوئی	چاہتا ہے	جلدی

اور تیرا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔ جو کوئی جلدی (دنیا میں) چاہتا ہے،

عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا

عَجَّلْنَا	لَهٗ	فِيْهَا	مَا نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ	يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا
ہم جلد دیدیں گے	اس کو	اس (دنیا) میں	جتنا ہم چاہیں	جس کو	ہم چاہیں	پھر	ہم نے بنا دیا	اسکے لئے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں	مذمت کیا ہوا

ہم اس کو جتنا چاہیں جلدی (دنیا میں) دیدیں گے، پھر ہم نے اس کے لئے جہنم بنا دیا ہے وہ اس میں داخل ہوگا مذمّت کیا ہوا

مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

مَّدْحُوْرًا	وَمَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَسَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ
دُور کیا ہوا (دھکیلا ہوا)	اور جو	چاہے	آخرت	اور کوشش کی اس نے	اسکے لئے	اس کی سی کوشش	اور (بشرطیکہ) وہ	مومن	پس یہی لوگ

دھکیلا ہوا۔ اور جو کوئی آخرت چاہے اور اس کے لئے اس کی سی کوشش کرے، بشرطیکہ وہ مومن ہو، پس یہی لوگ ہیں

كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ

كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ	عَطَآءِ	رَبِّكَ
ہے۔ ہوئی	ان کی کوشش	قدر کی ہوئی (مقبول)	ہر ایک	ہم دیتے ہیں	ان کو بھی	اور	اُن کو بھی	سے	بخشش	تیرا رب

جن کی کوشش مقبول ہوئی۔ ہم تیرے رب کی بخشش سے اِن کو بھی اور اُن کو بھی ہر ایک کو دیتے ہیں

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

وَ	مَا كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ
اور	نہیں ہے	بخشش	تیرا رب	روکی جانے والی	دیکھو	کس طرح	ہم نے فضیلت دی	انکے بعض (ایک)	پر	بعض (دوسرا)

اور تیرے رب کی بخشش (کسی پر) روکی جانے والی نہیں۔ دیکھو! ہم نے کس طرح اُن کے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

وَلَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ	وَ	اَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا	لَا تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ
اور البتہ آخرت	سب سے بڑے درجے	اور	سب سے برتر	فضیلت میں	تو نہ ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود

اور البتہ آخرت کے درجے سب سے بڑے، اور فضیلت میں سب سے برتر ہیں۔ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا

فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا	مَّخْذُوْلًا	وَقَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
پس تو بیٹھ رہے گا	مذمّت کیا ہوا	بے بس ہو کر	اور حکم فرما دیا	تیرا رب	کہ نہ عبادت کرو	اس کے سوا	اور ماں باپ سے

پس تو بیٹھ رہے گا مذمّت کیا ہوا، بے بس ہو کر، اور تیرے رب نے حکم فرما دیا کہ اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو، اور ماں باپ سے

اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ

اِحْسَانًا	اِمَّا يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا تَقُلْ	لَّهُمَآ
حسنِ سلوک	اگر وہ پہنچ جائیں	تیرے سامنے	بڑھاپا	ان میں سے ایک	یا	وہ دونوں	تو نہ کہہ	انہیں

حسنِ سلوک کرو، اور ان میں سے ایک یا وہ دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں نہ کہو

اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ

اُفٍّ	وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	وَقُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا	وَاخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ
اُف	اور نہ جھڑکو انہیں	اور کہو	ان دونوں سے	بات	ادب کے ساتھ	اور جھکا دے	ان دونوں کے لئے	بازو	عاجزی

اُف (بھی) اور انہیں نہ جھڑکو، اور ان دونوں سے ادب کے ساتھ بات کہو (کرو)۔ اور ان کے لئے عاجزی کے (ساتھ) بازو جھکا دو

مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

مِنَ	الرَّحْمَةِ	وَقُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِىْ	صَغِيْرًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا
سے	مہربانی	اور کہو	اے میرے رب	ان دونوں پر رحم فرما	جیسے	انہوں نے میری پرورش کی	بچپن	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جو

مہربانی سے، اور کہو اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسے انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو

فِىْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ

فِىْ نُفُوْسِكُمْ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا	وَاٰتِ
تمہارے دلوں میں	اگر	تم ہوگے	نیک (جمع)	تو بیشک وہ	ہے	رجوع کرنے والوں کے لئے	بخشنے والا	اور دو تم

تمہارے دلوں میں ہے، اگر تم نیک ہوگے تو بیشک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔ اور تم دو

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا
قرابت دار	اس کا حق	اور مسکین	اور	مسافر	اور	نہ فضول خرچی کرو	اندھا دھند

قرابت دار کو اس کا حق، اور مسکین اور مسافر کو، اور اندھا دھند فضول خرچی نہ کرو۔

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾

إِنَّ	الْمُبَذِّرِينَ	كَانُوا	إِخْوَانَ	الشَّيَاطِينِ	وَكَانَ	الشَّيْطَانُ	لِرَبِّهِ	كَفُورًا
بیشک	فضول خرچ (جمع)	ہیں	بھائی (جمع)	شیطان (جمع)	اور ہے	شیطان	اپنے رب کا	ناشکرا

بیشک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ

وَإِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ	ابْتِغَاءَ	رَحْمَةٍ	مِنْ	رَبِّكَ	تَرْجُوهَا	فَقُلْ	لَهُمْ
اور اگر	تو منہ پھیر لے	ان سے	انتظار میں	رحمت	سے	اپنا رب	تو اس کی امید رکھتا ہے	تو کہہ	ان سے

اور اگر تو اپنے رب کی رحمت (فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تو امید رکھتا ہے، ان سے مُنہ پھیر لے تو ان سے تو کہہ دیا کر

قَوْلًا مَيْسُورًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا

قَوْلًا مَيْسُورًا	وَ	لَا تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُولَةً	إِلَىٰ	عُنُقِكَ	وَ	لَا تَبْسُطْهَا
نرمی کی بات	اور	تو نہ رکھ	اپنا ہاتھ	بندھا ہوا	تک۔ سے	اپنی گردن	اور	نہ اسے کھول

نرمی کی بات۔ اور اپنا ہاتھ اپنی گردن تک بندھا ہوا نہ رکھ (کنجوس نہ ہو جا) اور نہ اسے کھول

كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

كُلَّ الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ	مَلُومًا	مَحْسُورًا	إِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَشَاءُ
پوری طرح کھولنا	پھر تو بیٹھا رہ جائے	ملامت زدہ	تھکا ہوا	بیشک	تیرا رب	فراخ کر دیتا ہے	رزق	جس کا وہ چاہتا ہے

پوری طرح (بالکل ہی)، کہ پھر تو ملامت زدہ تھکا ہارا بیٹھا رہ جائے۔ بیشک تیرا رب جس کا وہ چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا وہ چاہتا ہے)

ع ۳ — ۸ — ۳

وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ

وَ يَقْدِرُ	إِنَّهُ	كَانَ	بِعِبَادِهِ	خَبِيرًا	بَصِيرًا	وَلَا تَقْتُلُوا	أَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ	إِمْلَاقٍ
اور تنگ کر دیتا ہے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خبر رکھنے والا	دیکھنے والا	اور نہ قتل کرو تم	اپنی اولاد	ڈر	مفلسی

تنگ کر دیتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے۔ اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ

نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَإِيَّاكُمْ	إِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطْئًا كَبِيرًا	وَلَا تَقْرَبُوا	الزِّنَىٰ
ہم	ہم رزق دیتے ہیں انہیں	اور تم کو	بیشک	ان کا قتل	ہے	گناہ بڑا	اور نہ قریب جاؤ	زنا

ہم ہی انہیں رزق دیتے ہیں اور تم کو (بھی)، بیشک اُن کا قتل بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب نہ جاؤ،

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ

اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَسَاۗءَ	سَبِيْلًا	وَ	لَا تَقْتُلُوْا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ اللّٰهُ
بیشک یہ	ہے	بے حیائی	اور بُرا	راستہ	اور	نہ قتل کرو	جان	وہ جو کہ	اللہ نے حرام کیا

بیشک یہ بے حیائی ہے اور بُرا راستہ ۔ اور اس جان کو قتل نہ کرو جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام کیا ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا	فَقَدْ جَعَلْنَا	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا يُسْرِفْ
مگر	حق کے ساتھ	اور جو	مارا گیا	مظلوم	تو تحقیق ہم نے کر دیا	اسکے وارث کیلئے	ایک اختیار	پس وہ حد سے نہ بڑھے

مگر حق کے ساتھ اور جو مظلوم مارا گیا تو تحقیق ہم نے اس کے وارث کے لئے ایک اختیار (قصاص) دیا ہے، پس وہ حد سے نہ بڑھے

فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ

فِي الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا	وَلَا تَقْرَبُوْا	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ
قتل میں	بیشک وہ	ہے	مدد دیا گیا	اور پاس نہ جاؤ	یتیم کا مال	مگر	اس طریقہ سے	وہ

قتل میں، بیشک وہ مدد دیا گیا ہے ۔ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ (تصرف نہ کرو) مگر اس طریقہ سے جو

اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾

اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْـُٔوْلًا
سب سے بہتر	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی	اور پورا کرو	عہد کو	بیشک	عہد	ہے	پرسش کیا جانے والا

سب سے بہتر ہو یہاں تک کہ وہ (یتیم) اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو، بیشک عہد ہے پرسش کیا جانے والا (ضرور پرسش ہوگی)

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ

وَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	اِذَا كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ
اور پورا کرو	پیمانہ	جب تم ماپ کر دو	اور وزن کرو تم	ترازو کے ساتھ	سیدھی	یہ	بہتر	اور سب سے اچھا

اور جب تم ماپ کر دو تو پیمانہ پورا کرو، اور وزن کرو تم سیدھی ترازو کے ساتھ، یہ بہتر ہے اور سب سے اچھا ہے

تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَ

تَاْوِيْلًا	وَلَا تَقْفُ	مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ	وَالْبَصَرَ	وَ
انجام کے اعتبار سے	اور پیچھے نہ پڑ تو	جس کا نہیں	تیرے لئے۔ تجھے	اس کا	علم	بیشک	کان	اور آنکھ	اور

انجام کے اعتبار سے ۔ اور اس کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں ، بیشک کان ، اور آنکھ ، اور

الْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا

مَرَحًا	فِي الْأَرْضِ	وَلَا تَمْشِ	مَسْئُولًا	عَنْهُ	كَانَ	أُولَٰئِكَ	كُلُّ	الْفُؤَادَ
اکڑ کر (اِتراتا ہوا)	زمین میں	اور نہ چل	پُرسش کیا جانے والا	اس سے	ہے	یہ	ہر ایک	دل

دل، ان میں سے ہر ایک پُرسش کیا جانے والا ہے (ہر ایک کی پُرسش ہوگی) اور زمین میں اِتراتا ہوا نہ چل

إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ

سَيِّئُهُ	كَانَ	ذَٰلِكَ	كُلُّ	طُولًا	الْجِبَالَ	وَلَن تَبْلُغَ	الْأَرْضَ	لَن تَخْرِقَ	إِنَّكَ
اس کی بُرائی	ہے	یہ	تمام	بلندی	پہاڑ	اور ہرگز نہ پہنچے گا	زمین	ہرگز نہ چیر ڈالے گا	بیشک تُو

بیشک تُو زمین کو ہرگز نہ چیر ڈالے گا، اور نہ پہاڑ کی بلندی کو پہنچے گا ۔ یہ تمام برائیاں

عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا

وَلَا	مِنَ الْحِكْمَةِ	رَبُّكَ	إِلَيْكَ	أَوْحَىٰ	مِمَّا	ذَٰلِكَ	مَكْرُوهًا	رَبِّكَ	عِندَ
اور نہ	حکمت سے	تیرا رب	تیری طرف	وحی کی	اس سے جو	یہ	ناپسندیدہ	تیرا رب	نزدیک

تیرے ربّ کے نزدیک ناپسندیدہ ہیں ۔ یہ حکمت کی (ان باتوں) میں سے ہے جو تیرے رب نے تیری طرف وحی کی ہے، اور نہ

تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿٣٩﴾ أَفَأَصْفَاكُمْ

أَفَأَصْفَاكُمْ	مَّدْحُورًا	مَلُومًا	فِي جَهَنَّمَ	فَتُلْقَىٰ	آخَرَ	إِلَٰهًا	مَعَ اللَّهِ	تَجْعَلْ
کیا تمہیں چُن لیا	دھکیلا ہوا	ملامت زدہ	جہنم میں	پھر تو ڈال دیا جائے	کوئی اور	معبود	اللہ کے ساتھ	بنا

بنا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود، کہ پھر تو جہنم میں ڈال دیا جائے ملامت زدہ، دھکیلا ہوا (راندۂ درگاہ) ۔ کیا تمہیں چُن لیا

رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ ع

قَوْلًا عَظِيمًا	لَتَقُولُونَ	إِنَّكُمْ	إِنَاثًا	الْمَلَائِكَةِ	مِنَ	وَاتَّخَذَ	بِالْبَنِينَ	رَبُّكُم
بڑا بول	البتہ کہتے ہو (بولتے ہو)	بیشک تم	بیٹیاں	فرشتے	سے ۔ کو	اور بنا لیا	بیٹوں کے لئے	تمہارا رب

تمہارے رب نے بیٹوں کے لئے؟ اور اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا، بے شک تم بڑا بول بولتے ہو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤١﴾

نُفُورًا	إِلَّا	يَزِيدُهُمْ	وَمَا	لِيَذَّكَّرُوا	هَٰذَا الْقُرْآنِ	فِي	لَقَدْ صَرَّفْنَا	وَ
نفرت	مگر	بڑھتی ان کو	اور نہیں	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	اس قرآن	میں	البتہ ہم نے طرح طرح سے بیان کیا	اور

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں اور (اس سے) انہیں نہیں بڑھتی مگر نفرت ۔

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ

قُلْ	لَّوْ كَانَ	مَعَهٗ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰى	ذِى الْعَرْشِ
کہدیں آپؐ	اگر ہوتے	اسکے ساتھ	اورمعبود	جیسے	وہ کہتے ہیں	اس صورت میں	وہ ضرور ڈھونڈتے	طرف	عرش والے

آپؐ کہدیں اگر جیسے وہ کہتے ہیں اس کے ساتھ اور معبود ہوتے تو اس صورت میں وہ عرش والے کی طرف ضرور ڈھونڈتے

سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ

سَبِيْلًا	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا	كَبِيْرًا	تُسَبِّحُ	لَهٗ
کوئی راستہ	وہ پاک ہے	اور برتر	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	برتر	بہت بڑا (بے نہایت)	پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اس کی

کوئی راستہ۔ وہ اس سے نہایت پاک ہے اور برتر جو وہ کہتے ہیں ۔ اس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں

السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ

السَّمٰوٰتُ	السَّبْعُ	وَالْاَرْضُ	وَمَنْ	فِيْهِنَّ	وَاِنْ	مِّنْ شَىْءٍ	اِلَّا	يُسَبِّحُ
آسمان (جمع)	سات	اور زمین	اور جو	ان میں	اور نہیں	کوئی چیز	مگر	پاکیزگی بیان کرتی ہے

ساتوں آسمان اور زمین، اور جو ان میں ہے، کوئی چیز نہیں مگر (ہر شے) پاکیزگی بیان کرتی ہے

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ	لَّا تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِيْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا
اس کی حمد کے ساتھ	اور لیکن	تم نہیں سمجھتے	ان کی تسبیح	بیشک وہ	ہے	بُردبار	بخشنے والا

اس کی حمد کے ساتھ، لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے ، بے شک وہ بُردبار، بخشنے والا ہے ۔

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور جب	تم پڑھتے ہو	قرآن	ہم کر دیتے ہیں	تمہارے درمیان	اور	درمیان	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر

اور جب تم قرآن پڑھتے ہو، ہم تمہارے اور ان کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے کر دیتے (ڈال دیتے) ہیں

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِىْۤ اٰذَانِهِمْ

حِجَابًا	مَّسْتُوْرًا	وَّجَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِىْۤ	اٰذَانِهِمْ
ایک پردہ	چھپا ہوا	اور ہم نے ڈال دیئے	پر	ان کے دل	پردے	کہ	وہ نہ سمجھیں اسے	اور	میں	ان کے کان

ایک چھپا ہوا (دبیز) پردہ۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈالدیئے کہ وہ اسے نہ سمجھیں، اور ان کے کانوں میں

وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾

وَقْرًا	وَاِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰٓي	اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا
گرانی	اور جب	تم ذکر کرتے ہو	اپنا رب	قرآن میں	یکتا	وہ بھاگتے ہیں	پر	اپنی پیٹھ (جمع)	نفرت کرتے ہوئے

گرانی ہے اور جب تم قرآن میں اپنے یکتا رب کا ذکر کرتے ہو تو وہ پیٹھ پھیر کر نفرت کرتے ہوئے بھاگ جاتے ہیں۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ

نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖ	اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	وَاِذْ	هُمْ	نَجْوٰى	اِذْ يَقُوْلُ
ہم	خوب جانتے ہیں	جس غرض سے	وہ سنتے ہیں	اس کو	جب وہ کان لگاتے ہیں	تمہاری طرف	اور جب	وہ	سرگوشی کرتے ہیں	جب کہتے ہیں

ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ اس کو کس غرض سے سنتے ہیں جب وہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں اور جب وہ سرگوشی کرتے ہیں (یعنی) جب کہتے ہیں

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ
ظالم (جمع)	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	ایک آدمی	سحر زدہ	تم دیکھو	کیسی انہوں نے چسپاں کیں	تمہارے لئے	مثالیں

ظالم کہ تم پیروی نہیں کرتے مگر ایک سحر زدہ آدمی کی۔ تم دیکھو! انہوں نے تم پر کیسی مثالیں چسپاں کیں

فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

فَضَلُّوْا	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَاِنَّا
سو وہ گمراہ ہوگئے	پس وہ استطاعت نہیں پاتے	کسی اور راستہ	اور وہ کہتے ہیں	کیا۔ جب	ہم ہوگئے	ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا ہم یقیناً

سو وہ گمراہ ہوئے، پس وہ کسی اور راستے کی استطاعت نہیں پاتے، اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہوگئے، کیا ہم یقیناً

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا

لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً	اَوْ	حَدِيْدًا	اَوْ	خَلْقًا
پھر جی اٹھیں گے	پیدائش	نئی	کہہ دیں	تم ہو جاؤ	پتھر	یا	لوہا	یا	اور مخلوق

پھر نئی پیدائش (از سرِ نو) جی اٹھیں گے؟ کہہ دیں تم پتھر، یا لوہا ہو جاؤ، یا کوئی اور مخلوق،

مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ

مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ	يُّعِيْدُنَا	قُلِ	الَّذِيْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ
اس سے جو	بڑی ہو	میں	تمہارے سینے (خیال)	پھر اب کہیں گے	کون	ہمیں لوٹائے گا	فرمادیں	وہ جس نے	تمہیں پیدا کیا	پہلی

جو تمہارے خیالوں میں اس سے بھی بڑی ہو۔ پھر اب کہیں گے ہمیں کون لوٹائے گا؟ آپ فرما دیں، وہ جس نے تمہیں پیدا کیا پہلی

مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ

مَرَّةٍ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هُوَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ
بار	تو وہ ہلائیں گے (مٹکائیں گے)	تمہاری طرف	اپنے سر	اور کہیں گے	کب	وہ۔یہ	آپ فرمادیں	شاید	کہ

بار، تو وہ تمہاری طرف اپنے سر مٹکائیں گے اور کہیں گے یہ کب ہوگا؟ (قیامت کب آئے گی) آپ فرما دیں، شاید کہ

يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝۵۱ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ

يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَتَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ
وہ ہو	قریب	جس دن	وہ پکارے گا تمہیں	تو تم جواب دو گے (تعمیل کروگے)	اسکی تعریف کے ساتھ	اور تم خیال کروگے	کہ	تم رہے

قریب ہی ہو۔جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ تعمیل کروگے (قبروں سے نکل آؤ گے) اور تم خیال کروگے کہ تم (دنیا میں) رہے ہو

۵ ع ۱۲ ۵

اِلَّا قَلِيْلًا ۝۵۲ۧ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ

اِلَّا	قَلِيْلًا	وَقُلْ	لِّعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ
صرف	تھوڑی دیر	اور فرمادیں	میرے بندوں کو	وہ کہیں	وہ جو	وہ	سب سے اچھی	بیشک	شیطان	فساد ڈالتا ہے	انکے درمیان

صرف تھوڑی دیر۔اور آپ میرے بندوں کو فرمادیں کہ (بات) وہ کہیں جو سب سے اچھی ہو، بیشک شیطان ان کے درمیان فساد ڈال دیتا ہے،

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝۵۳ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِنْ	يَّشَاْ
بیشک	شیطان	ہے	انسان کا	دشمن	کھلا	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	تمہیں	اگر	وہ چاہے

بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے - تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے، اگر وہ چاہے

يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۵۴ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ

يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا	وَرَبُّكَ	اَعْلَمُ
تم پر رحم کرے وہ	یا	اگر	وہ چاہے	تمہیں عذاب دے	اور نہیں	ہم نے تمہیں بھیجا	ان پر	داروغہ	اور تمہارا رب	خوب جانتا ہے

تو تم پر رحم کرے، یا اگر وہ چاہے تو تمہیں عذاب دے، اور ہم نے تمہیں ان پر داروغہ (بناکر) نہیں بھیجا - اور تمہارا رب خوب جانتا ہے

بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ

بِمَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ فَضَّلْنَا	بَعْضَ	النَّبِيّٖنَ	عَلٰي بَعْضٍ
جو کوئی	میں	آسمان (جمع)	اور زمین	اور	تحقیق ہم نے فضیلت دی	بعض	(جمع) نبی	بعض پر

جو کوئی آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور تحقیق ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی،

وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ

وَاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا يَمْلِكُوْنَ
اور ہم نے دی	داؤدؑ	زبور	کہدیں	پکارو تم	وہ جن کو	تم گمان کرتے ہو	اس کے سوا	پس وہ اختیار نہیں رکھتے

اور ہم نے داؤدؑ کو زبور دی ۔ آپ کہہ دیں پکارو انہیں جن کو تم اس کے سوا (معبود) گمان کرتے ہو، پس وہ اختیار نہیں رکھتے

كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ

كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَ	لَا	تَحْوِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ
دور کرنا	تکلیف	تم سے	اور	نہ	بدلنا	وہ لوگ	جنہیں	وہ پکارتے ہیں	ڈھونڈتے ہیں

تم سے تکلیف دور کرنے کا اور نہ (تکلیف) بدلنے کا ۔ وہ لوگ جنہیں یہ پکارتے ہیں وہ (خود) ڈھونڈتے ہیں

اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ

اِلٰى	رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	وَيَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَ	يَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ
طرف	اپنا رب	وسیلہ	ان میں سے کون	زیادہ قریب	اور وہ امید رکھتے ہیں	اسکی رحمت	اور	وہ ڈرتے ہیں	اس کا عذاب

اپنے رب کی طرف وسیلہ کہ ان سے کون بہت زیادہ قریب ہے، اور وہ اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں، اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں،

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا	وَاِنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا
بیشک	عذاب	تیرا رب	ہے	ڈر کی بات	اور نہیں	کوئی بستی	مگر	ہم	اسے ہلاک کرنے والے

بیشک تیرے رب کا عذاب ڈر ہی کی بات ہے ۔ اور کوئی (نافرمان) بستی نہیں مگر ہم اسے ہلاک کرنے والے ہیں،

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ

قَبْلَ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِى الْكِتٰبِ
پہلے	قیامت کا دن	یا	اسے عذاب دینے والے	عذاب	سخت	ہے	یہ	کتاب میں

قیامت کے دن سے پہلے ، یا اسے سخت عذاب دینے والے ہیں، یہ کتاب میں ہے

مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ

مَسْطُوْرًا	وَمَا مَنَعَنَا	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ
لکھا ہوا	اور نہیں ہمیں روکا	کہ	ہم بھیجیں	نشانیاں	مگر	یہ کہ	جھٹلایا	ان کو	اگلے لوگ (جمع)

لکھا ہوا ۔ اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے نہیں روکا مگر (اس بات نے) کہ ان کو اگلوں نے جھٹلایا ،

وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۭ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿٥٩﴾

وَاٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوْا بِهَا	وَ	مَا نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا
اور ہم نے دی	ثمودؑ	اونٹنی	دکھانے کو (ذریعۂ بصیرت)	انہوں نے اس پر ظلم کیا	اور	ہم نہیں بھیجتے	نشانیاں	مگر	ڈرانے کو

اور ہم نے ثمودؑ کو اونٹنی دی ذریعۂ بصیرت و عبرت، انہوں نے اس پر ظلم کیا، اور ہم نشانیاں نہیں بھیجتے مگر (صرف) ڈرانے کو۔

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا

وَاِذْ	قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَمَا جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِيْٓ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا
اور جب	ہم نے کہا	تم سے	بیشک	تمہارا رب	احاطہ کئے ہوئے	لوگوں کو	اور ہم نے نہیں کیا	نمائش	وہ جو کہ	ہم نے تمہیں دکھائی	مگر

اور جب ہم نے تم سے کہا کہ بیشک تمہارا رب لوگوں کو (احاطہ) قابو کئے ہوئے ہے، اور ہم نے جو نمائش تمہیں دکھائی وہ ہم نے نہیں کیا مگر

فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ

فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُوْنَةَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَنُخَوِّفُهُمْ	فَمَا يَزِيْدُهُمْ
آزمائش	لوگوں کے لئے	اور (تھوہر کا) درخت	جس پر لعنت کی گئی	قرآن میں	اور ہم ڈراتے ہیں انہیں	تو نہیں بڑھتی انہیں

لوگوں کی آزمائش کے لئے، اور تھوہر کا درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے، اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو انہیں بڑھتی ہے

اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿٦٠﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ

٦ ع ٨ ٦

اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ
مگر (صرف)	سرکشی	بڑی	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدمؑ کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس

صرف بڑی سرکشی۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو، تو ابلیس کے سوا ان سب نے سجدہ کیا،

قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿٦١﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ

قَالَ	ءَاَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِيْنًا	قَالَ	اَرَءَيْتَكَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ
اس نے کہا	کیا میں سجدہ کروں	اس کو جسے	تو نے پیدا کیا	مٹی سے	اس نے کہا	بھلا تو دیکھ	یہ	وہ جسے	تو نے عزت دی	مجھ پر

اس نے کہا کیا میں اسے سجدہ کروں؟ جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا۔ اس نے کہا بھلا دیکھ تو یہ ہے وہ جسے تو نے مجھ پر عزت دی ہے،

لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ

لَىِٕنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا	قَالَ	اذْهَبْ
البتہ اگر	تو مجھے ڈھیل دے	تک	روزِ قیامت	جڑ سے اکھاڑ دوں گا ضرور	اس کی اولاد	سوائے	چند ایک	اس نے فرمایا	تو جا

البتہ اگر تو مجھے روزِ قیامت تک ڈھیل دے تو میں چند ایک کے سوا اس کی اولاد کو جڑ سے اکھاڑ دوں گا۔ اس نے فرمایا تو جا،

فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

مَنِ	وَاسْتَفْزِزْ	مَّوْفُوْرًا	جَزَآءً	جَزَآؤُكُمْ	جَهَنَّمَ	فَاِنَّ	مِنْهُمْ	تَبِعَكَ	فَمَنْ
جو جس	اور بہکالے	بھرپور	سزا	تمہاری سزا	جہنم	تو بیشک	ان میں سے	تیری پیروی کی	پس جس

پس ان میں سے جس نے تیری پیروی کی تو بیشک جہنم تمہاری سزا ہے، سزا بھی بھرپور۔ اور بہکالے جس پر

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ

وَشَارِكْهُمْ	وَرَجِلِكَ	بِخَيْلِكَ	عَلَيْهِمْ	وَاَجْلِبْ	بِصَوْتِكَ	مِنْهُمْ	اسْتَطَعْتَ
اور ان سے ساجھا کرلے	اور پیادے	اپنے سوار	ان پر	اور چڑھا لا	اپنی آواز سے	ان میں سے	تیرا بس چلے

ان میں سے اپنی آواز سے، تیرا بس چلے اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا، اور ان سے ساجھا کرلے

فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾

غُرُوْرًا	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	وَمَا يَعِدُهُمُ	وَعِدْهُمْ	وَالْاَوْلَادِ	الْاَمْوَالِ	فِى
دھوکہ	مگر (صرف)	شیطان	اور نہیں ان سے وعدہ کرتا	اور وعدے کر ان سے	اور اولاد	مال (جمع)	میں

مال اور اولاد میں، اور ان سے وعدے کر۔ اور ان سے شیطان کا وعدہ کرنا صرف دھوکہ ہے۔

اِنَّ عِبَادِىْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِىْ

الَّذِىْ	رَبُّكُمُ	وَكِيْلًا	بِرَبِّكَ	وَكَفٰى	سُلْطٰنٌ	عَلَيْهِمْ	لَكَ	لَيْسَ	عِبَادِىْ	اِنَّ
وہ جو کہ	تمہارا رب	کارساز	تیرا رب	اور کافی	زور۔ غلبہ	ان پر	تیرا	نہیں	میرے بندے	بیشک

بیشک میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں، اور تیرا رب کافی ہے کارساز۔ تمہارا رب وہ ہے جو کہ

يُزْجِىْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِى الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾

رَحِيْمًا	بِكُمْ	كَانَ	اِنَّهٗ	فَضْلِهٖ	مِنْ	لِتَبْتَغُوْا	فِى الْبَحْرِ	الْفُلْكَ	لَكُمُ	يُزْجِىْ
نہایت مہربان	تم پر	ہے	بیشک وہ	اس کا فضل	سے	تاکہ تم تلاش کرو	دریا میں	کشتی	تمہارے لئے	چلاتا ہے

تمہارے لئے دریا میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو، بیشک وہ تم پر نہایت مہربان ہے۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ

نَجّٰىكُمْ	فَلَمَّا	اِلَّآ اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	مَنْ	ضَلَّ	فِى الْبَحْرِ	الضُّرُّ	مَسَّكُمُ	وَاِذَا
وہ تمہیں بچا لایا	پھر جب	اس کے سوا	تم پکارتے تھے	جو	گم ہوجاتے ہیں	دریا میں	تکلیف	تمہیں چھوتی (پہنچتی) ہے	اور جب

اور جب تمہیں دریا میں تکلیف پہنچتی ہے گم ہوجاتے ہیں (بھول جاتے ہیں) جنہیں اس کے سوا تم پکارتے تھے، پھر جب وہ تمہیں بچا لایا،

إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾ أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ

يَخْسِفَ	أَنْ	أَفَأَمِنْتُمْ	كَفُورًا	الْإِنْسَانُ	وَكَانَ	أَعْرَضْتُمْ	إِلَى الْبَرِّ
دھنسا دے	کہ	سو کیا تم نڈر ہو گئے ہو	بڑا ناشکرا	انسان	اور ہے	تم پھر جاتے ہو	خشکی کی طرف

خشکی کی طرف (تو) تم پھر جاتے ہو، اور انسان بڑا ناشکرا ہے۔ سو کیا تم نڈر ہو گئے ہو کہ وہ زمین میں دھنسا دے

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ

أَمْ	وَكِيلًا	لَكُمْ	لَا تَجِدُوا	ثُمَّ	حَاصِبًا	عَلَيْكُمْ	يُرْسِلَ	أَوْ	جَانِبَ الْبَرِّ	بِكُمْ
یا	کوئی کارساز	اپنے لئے	تم نہ پاؤ		پتھر برسانے والی ہوا، پھر	تم پر	وہ بھیجے	یا	خشکی کی طرف	تمہیں

تمہیں خشکی کی طرف (لے جاکر) یا تم پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجے، پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ پاؤ۔ یا

أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ

الرِّيحِ	مِنَ	قَاصِفًا	عَلَيْكُمْ	فَيُرْسِلَ	تَارَةً أُخْرَىٰ	فِيهِ	يُعِيدَكُمْ	أَنْ	أَمِنْتُمْ
ہوا	سے۔ کا	سخت جھونکا	تم پر	پھر بھیجدے وہ	دوبارہ	اس میں	وہ تمہیں لے جائے	کہ	تم بے فکر ہو گئے ہو

تم بے فکر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ اس (دریا) میں لے جائے، پھر تم پر ہوا کا سخت جھونکا (طوفان) بھیج دے

فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ

وَلَقَدْ	تَبِيعًا	بِهِ	عَلَيْنَا	لَكُمْ	لَا تَجِدُوا	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِمَا	فَيُغْرِقَكُمْ
اور تحقیق	پیچھا کرنے والا	اس پر	ہم پر (ہمارا)	اپنے لئے	تم نہ پاؤ	پھر	تم نے ناشکری کی	بدلہ میں	پھر تمہیں غرق کردے

پھر تمہیں ناشکری کے بدلے میں غرق کردے، پھر تم اپنے لئے اس پر ہمارا کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔ اور تحقیق

كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ

الطَّيِّبَاتِ	مِنَ	وَرَزَقْنَاهُمْ	وَالْبَحْرِ	فِي الْبَرِّ	وَحَمَلْنَاهُمْ	بَنِي آدَمَ	كَرَّمْنَا
پاکیزہ چیزیں	سے	اور ہم نے انہیں رزق دیا	اور دریا	خشکی میں	اور ہم نے انہیں سواری دی	اولادِ آدمؑ	ہم نے عزت بخشی

ہم نے اولادِ آدمؑ کو عزت بخشی، اور ہم نے انہیں خشکی اور دریا میں سواری دی، اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا،

وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ

كُلَّ أُنَاسٍ	نَدْعُوا	يَوْمَ	تَفْضِيلًا	مِمَّنْ خَلَقْنَا	كَثِيرٍ	عَلَىٰ	وَفَضَّلْنَاهُمْ
تمام لوگ	ہم بلائیں گے	جس دن	بڑائی دیکر	اس سے جو ہم نے پیدا کیا (اپنی مخلوق)	بہت سی	پر	اور ہم نے انہیں فضیلت دی

اور ہم نے انہیں اپنی بہت سی مخلوق پر بڑائی دے کر فضیلت دی۔ جس دن ہم تمام لوگوں کو بلائیں گے

بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ

بِاِمَامِهِمْ	فَمَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِیَمِیْنِهٖ	فَاُولٰٓىِٕكَ	یَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَلَا یُظْلَمُوْنَ
ان کے پیشواؤں کے ساتھ	پس جو	دیا گیا	اسکی کتاب	اسکے دائیں ہاتھ میں	تو وہ لوگ	پڑھیں گے	اپنا اعمال نامہ	اور نہ وہ ظلم کئے جائیں گے

اُن کے پیشواؤں کے ساتھ، پس جس کو اس کی کتاب (اعمال نامہ) دائیں ہاتھ میں دی گئی تو وہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور وہ ظلم نہ کئے جائیں گے

فَتِیْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰى فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾

فَتِیْلًا	وَمَنْ	كَانَ	فِیْ	هٰذِهٖ	اَعْمٰى	فَهُوَ	فِی الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَاَضَلُّ	سَبِیْلًا
ایک دھاگے برابر	اور جو	رہا	اس (دنیا) میں		اندھا	پس وہ	آخرت میں	اندھا	اور بہت بھٹکا ہوا	راستہ

ایک دھاگے کے برابر (بھی) اور جو اس دنیا میں اندھا رہا پس وہ آخرت میں (بھی) اندھا (اُٹھے گا) اور راستے سے بہت بھٹکا ہوا۔

وَاِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖۗ

وَاِنْ	كَادُوْا	لَیَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ	الَّذِیْ	اَوْحَیْنَا	اِلَیْكَ	لِتَفْتَرِیَ	عَلَیْنَا	غَیْرَهٗ
اور تحقیق	وہ قریب تھا	کہ تمہیں بچلا دیں	سے	وہ لوگ جو	ہم نے وحی کی	تمہاری طرف	تاکہ تم جھوٹ باندھو	ہم پر	اس کے سوا

اور اس وحی سے جو ہم نے تمہاری طرف کی ہے قریب تھا کہ وہ تمہیں اس سے بچلا دیں (پھسلا دیں) تاکہ ہم پر اس (وحی) کے سوا تم جھوٹ باندھو

وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَاۤ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْــًٔا

وَاِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِیْلًا	وَلَوْلَا	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ	اِلَیْهِمْ	شَیْــًٔا
اور اس صورت میں	البتہ وہ تمہیں بنا لیتے	دوست	اور اگر نہ	یہ کہ	ہم تمہیں ثابت قدم رکھتے	البتہ تم جھکنے لگتے	ان کی طرف	کچھ

اور اس صورت میں البتہ وہ تمہیں دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے تو البتہ تم ان کی طرف جھکنے لگتے کچھ

قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

قَلِیْلًا	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ	الْحَیٰوةِ	وَضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ
تھوڑا	اس صورت میں	ہم تمہیں چکھاتے	دوگنی	زندگی	اور دوگنی	موت	پھر	تم نہ پاتے	اپنے لئے

تھوڑا سا۔ اس صورت میں ہم تمہیں زندگی میں دوگنی (سزا) چکھاتے اور دوگنی موت (کے بعد)، پھر تم اپنے لئے نہ پاتے

عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْكَ مِنْهَا

عَلَیْنَا	نَصِیْرًا	وَاِنْ	كَادُوْا	لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ	الْاَرْضِ	لِیُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا
ہم پر (ہمارے مقابلہ میں)	کوئی مددگار	اور تحقیق	قریب تھا	کہ تمہیں پھسلا ہی دیں	سے	زمین (مکہ)	تاکہ وہ تمہیں نکال دیں	یہاں سے

ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار۔ اور تحقیق قریب تھا کہ وہ تمہیں سرزمین مکہ سے پھسلا ہی دیں تاکہ وہ تمہیں یہاں سے نکال دیں

وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

وَاِذًا	لَّا يَلْبَثُوْنَ	خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ	رُّسُلِنَا
اور اس صورت میں	وہ نہ ٹھہر پاتے	تمہارے پیچھے	مگر	تھوڑا	سنّت	جو	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	سے	اپنے رسول (جمع)

اور اس صورت میں وہ تمہارے پیچھے نہ ٹھہر پاتے مگر تھوڑا (عرصہ)۔ آپ سے پہلے جو رسول ہم نے بھیجے (یہی) سُنّت (چلی آ رہی) ہے

۸ ع ۷ ۸

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ

وَلَا تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيْلًا	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ	الشَّمْسِ	اِلٰى	غَسَقِ	الَّيْلِ
اور تم نہ پاؤ گے	ہماری سنّت میں	کوئی تبدیلی	قائم کریں آپ	نماز	ڈھلنے سے	سورج	تک	اندھیرا	رات

اور تم ہماری سُنّت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز قائم کریں،

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ

وَ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	اِنَّ	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُوْدًا	وَ مِنَ	الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ
اور	قرآن	فجر (صبح)	بیشک	صبح کا قرآن	ہے	حاضر کیا گیا (فرشتوں کو)	اور کچھ حصّہ	رات	سو بیدار رہیں	اس (قرآن) کے ساتھ

اور صبح کا قرآن، بیشک صبح کا قرآن (پڑھنے میں فرشتے) حاضر ہوتے ہیں۔ اور رات کا کچھ حصہ قرآن کی تلاوت کے ساتھ بیدار رہیں،

نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ

نَافِلَةً	لَّكَ	عَسٰى	اَنْ يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا	وَقُلْ	رَّبِّ	اَدْخِلْنِيْ
نفل (زائد)	تمہارے لئے	قریب	کہ تمہیں کھڑا کرے	تمہارا رب	مقامِ محمود	اور کہیں	اے میرے رب	مجھے داخل کر

یہ تمہارے لئے زائد ہے، قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں مقامِ محمود میں کھڑا کر دے، اور آپؐ کہیں اے میرے رب! مجھے داخل کر

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا

مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّاَخْرِجْنِيْ	مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَّاجْعَلْ	لِّيْ	مِنْ لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا
داخل کرنا	سچا	اور مجھے نکال	نکالنا	سچا	اور عطا کر	میرے لئے	اپنی طرف سے	غلبہ

سچا داخل کرنا، اور مجھے نکال سچا نکالنا (اچھی طرح)، اور اپنی طرف سے میرے لئے عطا کر غلبہ،

نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَ

نَّصِيْرًا	وَقُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَزَهَقَ	الْبَاطِلُ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا	وَ
مدد دینے والا	اور کہدیں آپؐ	آیا	حق	اور نابود ہو گیا	باطل	بیشک	باطل	ہے ہی	مٹنے والا	اور

مدد دینے والا۔ اور کہدیں حق آیا اور باطل نابود ہو گیا، بیشک باطل ہے ہی مٹنے والا (نیست و نابود ہونے والا)۔ اور

نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ

نُنَزِّلُ	مِنَ	الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ شِفَآءٌ	وَرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ لَا يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ
ہم نازل کرتے ہیں	سے	قرآن	جو	وہ شفا	اور رحمت	مومنوں کے لئے	اور نہیں زیادہ ہوتا	ظالم (جمع)

ہم قرآن نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے، اور ظالموں کے لئے زیادہ نہیں ہوتا

اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

اِلَّا	خَسَارًا	وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
سوائے	گھاٹا	اور جب	ہم نعمت بخشتے ہیں	پر کو	انسان	وہ روگرداں ہو جاتا ہے	اور پہلو پھیر لیتا ہے	اور جب	اسے پہنچتی ہے	برائی

گھاٹے کے سوا۔ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں وہ روگرداں ہو جاتا ہے، اور پہلو پھیر لیتا ہے، اور جب اسے برائی پہنچتی ہے ع

۹ ع ۷ ۹

كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾

كَانَ	يَـُٔوْسًا	قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى	شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَنْ هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا
وہ ہو جاتا ہے	مایوس	کہدیں	ہر ایک	کام کرتا ہے	پر	اپنا طریقہ	سو تمہارا پروردگار	خوب جانتا ہے	کہ وہ کون	زیادہ صحیح	راستہ

تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ کہدیں ہر ایک اپنے طریقے پر کام کرتا ہے، سو تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون زیادہ صحیح راستہ پر ہے؟

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ اَمْرِ	رَبِّيْ	وَ	مَآ اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ
اور آپؐ سے پوچھتے ہیں	سے متعلق	روح	کہدیں	روح	حکم سے	میرا رب	اور	تمہیں نہیں دیا گیا	علم سے

اور وہ آپؐ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں، آپؐ کہدیں روح میرے رب کے حکم سے ہے، اور تمہیں علم نہیں دیا گیا

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ

اِلَّا	قَلِيْلًا	وَلَئِنْ	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْ	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	ثُمَّ لَا تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ
مگر	تھوڑا سا	اور اگر	ہم چاہیں	تو البتہ ہم لے جائیں	وہ جو کہ	ہم نے وحی کی	تمہاری طرف	پھر تم نہ پاؤ	اپنے واسطے	اس کے لئے

مگر تھوڑا سا۔ اور اگر ہم چاہیں تو البتہ ہم لے جائیں (سلب کر لیں)، جو وحی ہم نے تمہاری طرف کی ہے، پھر تم اس کے لئے اپنے واسطے نہ پاؤ

عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ

عَلَيْنَا	وَكِيْلًا	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا	قُلْ	لَّئِنِ
ہمارے (مقابلہ) پر	کوئی مددگار	مگر	رحمت	تمہارے رب سے	بیشک	اس کا فضل	ہے	تم پر	بڑا	کہدیں	اگر

ہمارے مقابلہ پر کوئی مددگار۔ مگر تمہارے رب کی رحمت سے ہے (کہ ایسا نہیں ہوتا)، بیشک تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔ آپ کہدیں اگر

اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ

اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِمِثْلِ	هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لَا يَاْتُوْنَ	بِمِثْلِهٖ
جمع ہو جائیں	تمام انسان	اور جن	پر	کہ	وہ لائیں	مانند	اس قرآن	نہ لاسکیں گے آپ	اس کے مانند

تمام انسان اور جن (اس بات) پر جمع ہو جائیں کہ وہ اس قرآن کے مانند لے آئیں تو وہ اس کے مانند نہ لا سکیں گے

وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

وَلَوْ كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا الْقُرْاٰنِ
اور اگرچہ ہو جائیں	ان کے بعض	بعض کے لئے	مددگار	اور ہم نے طرح طرح سے بیان کیا	لوگوں کے لئے	میں	اس قرآن

اگرچہ ان کے بعض، بعض کے لئے (وہ ایک دوسرے کے) مددگار ہو جائیں۔ اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کر دی ہے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى

مِنْ	كُلِّ مَثَلٍ	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا	وَقَالُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى
سے	ہر مثال	پس قبول نہ کیا	اکثر لوگ	سوائے	ناشکری	اور وہ بولے	ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے	تجھ پر	یہاں تک کہ

ہر مثال، پس اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا قبول نہ کیا۔ اور وہ بولے کہ ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿٩٠﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ

تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا	اَوْ تَكُوْنَ	لَكَ	جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّعِنَبٍ
تو رواں کر دے	ہمارے لئے	زمین سے	کوئی چشمہ	یا ہو جائے	تیرے لئے	ایک باغ	سے۔کا	کھجور (جمع)	اور انگور

تو ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ رواں کر دے۔ یا تیرے لئے کھجوروں اور انگور کا ایک باغ ہو،

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٩١﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا

فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا	اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا
پس تو رواں کر دے	نہریں	اس کے درمیان	بہتی ہوئی	یا	تو گرا دے	آسمان	جیسا کہ تو کہا کرتا ہے	ہم پر	ٹکڑے

پس تو اس کے درمیان بہتی نہریں رواں کر دے۔ یا جیسے تو کہا کرتا ہے ہم پر آسمان کے ٹکڑے گرا دے،

اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ

اَوْ تَاْتِيَ	بِاللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	قَبِيْلًا	اَوْ	يَكُوْنَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ	زُخْرُفٍ	اَوْ
یا تو لے آئے	اللہ کو	اور فرشتے	رُو برو	یا	ہو	تیرے لئے	ایک گھر	سے۔کا	سونا	یا

یا اللہ کو اور فرشتوں کو رُو برو لے آوے۔ یا تیرے لئے سونے کا ایک گھر ہو، یا

تَرْقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ

تَرْقٰى	فِى السَّمَآءِ	وَلَنْ نُّؤْمِنَ	لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتٰبًا	نَقْرَؤُهٗ
تو چڑھ جائے	آسمانوں میں	اور ہم ہرگز نہ مانیں گے	تیرے چڑھنے کو	یہانتک کہ	تو اتارے	ہم پر	ایک کتاب	ہم پڑھ لیں جسے

تو آسمان میں چڑھ جائے، اور ہم ہرگز تیرے چڑھنے کو نہ مانیں گے جب تک تو ہم پر ایک کتاب نہ اتارے جسے ہم پڑھ لیں،

ع ۹ — ۱۰

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّىْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۟ؑ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا

قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّىْ	هَلْ كُنْتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَسُوْلًا	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ يُّؤْمِنُوْا
آپ کہدیں	پاک ہے	میرا رب	نہیں ہوں میں	مگر صرف	ایک بشر	رسول	اور نہیں	روکا	لوگ (جمع)	کہ وہ ایمان لائیں

آپ کہہ دیں پاک ہے میرا رب، میں صرف ایک بشر ہوں (اللہ کا) رسول - اور لوگوں کو (کسی بات نے) نہیں روکا کہ وہ ایمان لائیں

اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۟ قُلْ لَّوْ كَانَ

اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰٓى	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْا	اَبَعَثَ	اللّٰهُ	بَشَرًا	رَسُوْلًا	قُلْ	لَوْ كَانَ
جب	انکے پاس آگئی	ہدایت	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	کیا بھیجا	اللہ	ایک بشر	رسول	کہدیں	اگر ہوتے

جب ان کے پاس ہدایت آگئی، مگر یہ کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول (بنا کر) بھیجا ہے؟ آپ کہدیں، اگر ہوتے

فِى الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۟

فِى الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ	يَمْشُوْنَ	مُطْمَئِنِّيْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	مِنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا	رَسُوْلًا
زمین میں	فرشتے	چلتے پھرتے	اطمینان سے رہتے	ہم ضرور اتارتے	ان پر	آسمان سے	فرشتہ	رسول

زمین میں فرشتے، چلتے پھرتے، اطمینان سے رہتے، تو ہم ضرور ان پر آسمانوں سے فرشتے رسول (بنا کر) اتارتے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۟

قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِىْ	وَبَيْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا
کہہ دیں	کافی ہے	اللہ کی	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں کا	خبر رکھنے والا	دیکھنے والا

آپ کہہ دیں میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے، بیشک وہ اپنے بندوں کا خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ

وَمَنْ	يَهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَمَنْ	يُضْلِلْ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ
اور جسے	ہدایت دے	اللہ	پس وہی	ہدایت پانے والا	اور جسے	گمراہ کرے	پس تو ہرگز نہ پائے گا	انکے لئے	مددگار	اس کے سوا

اور جسے اللہ ہدایت دے پس وہی ہدایت پانے والا ہے، اور جسے وہ گمراہ کرے پس تو ان کے لئے اس کے سوا ہرگز کوئی مددگار نہ پائے گا،

وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ

وَنَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَّبُكْمًا	وَّصُمًّا	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ
اور ہم اٹھائیں گے انہیں	قیامت کے دن	پر بل	ان کے چہرے	اندھے	اور گونگے	اور بہرے	ان کا ٹھکانا	جہنم

اور ہم قیامت کے دن انہیں ان کے چہروں کے بل اندھے اور گونگے اور بہرے اٹھائیں گے ، ان کا ٹھکانا جہنم ہے ۔

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا

كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ	سَعِيْرًا	ذٰلِكَ	جَزَاۗؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالُوْٓا
جب کبھی	بجھنے لگے گی	ہم انکے لئے زیادہ کردیں گے	بھڑکانا	یہ	انکی سزا	کیونکہ وہ	انہوں نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور انہوں نے کہا

جب کبھی جہنم کی آگ بجھنے لگے گی ہم انکے لئے اور بھڑکا دیں گے ۔ یہ ان کی سزا ہے کیونکہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور انہوں نے کہا

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ

ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّ
کیا جب	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا ہم	ضرور اٹھائے جائیں گے	پیدا کرکے	از سر نو	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	کہ

کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، کیا ہم از سر نو پیدا کرکے ضرور اٹھائے جائیں گے ؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا ؟ کہ

اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ

اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓي	اَنْ يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَجَعَلَ	لَهُمْ
اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین	قادر	پر	کہ وہ پیدا کرے	ان جیسے	اس نے مقرر کیا	ان کے لئے

اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس پر قادر ہے کہ ان جیسے پیدا کرے ، اور اس نے ان کے لئے مقرر کیا

اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

اَجَلًا	لَّا رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا كُفُوْرًا	قُلْ	لَّوْ	اَنْتُمْ	تَمْلِكُوْنَ
ایک وقت	نہیں شک	اس میں	تو قبول نہ کیا	ظالم (جمع)	ناشکری کے سوا	آپ کہہ دیں	اگر	تم	مالک ہوتے

ایک وقت اس میں کوئی شک نہیں ، ظالموں نے ناشکری کے سوا قبول نہ کیا ۔ آپ کہہ دیں اگر تم مالک ہوتے

خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع

خَزَاۗىِٕنَ	رَحْمَةِ	رَبِّيْٓ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْاِنْفَاقِ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا
خزانے	رحمت	میرا رب	جب	تم ضرور بند رکھتے	ڈر سے	خرچ ہو جانا	اور ہے	انسان	تنگ دل

میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے، تو تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور بند رکھتے ، اور انسان بہت تنگ دل ہے ۔

۱۱ ع ۷ ۱۱

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْــَٔلْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ

وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	فَسْــَٔلْ	بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ
اور	البتہ ہم نے دیں	موسیٰ ؑ	نو ۹	کھلی نشانیاں	پس پوچھ تو	بنی اسرائیل	جب	ان کے پاس آیا

اور ہم نے موسیٰ ؑ کو نو ۹ کھلی نشانیاں دیں، پس بنی اسرائیل سے پوچھ، جب وہ (موسیٰ ؑ) ان کے پاس آئے

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ

فَقَالَ	لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّىْ	لَاَظُنُّكَ	يٰمُوْسٰى	مَسْحُوْرًا	قَالَ	لَقَدْ عَلِمْتَ
تو کہا	اس کو	فرعون	بیشک میں	تجھ پر گمان کرتا ہوں	اے موسیٰ	جادو کیا گیا	اس نے کہا	البتہ تونے جان لیا

تو فرعون نے اس کو کہا بیشک میں گمان کرتا ہوں تم پر جادو کیا گیا ہے (سحر زدہ ہو) - اس نے کہا، البتہ تو جان چکا ہے

مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ

مَآ اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَاِنِّىْ	لَاَظُنُّكَ	يٰفِرْعَوْنُ
نہیں نازل کیا	اس کو	مگر	پروردگار	آسمانوں	اور زمین	جمع بصیرت	اور بیشک میں	تجھ پر گمان کرتا ہوں	اے فرعون

اس کو نازل نہیں کیا، مگر زمین اور آسمانوں کے پروردگار نے بصیرت (سمجھ بوجھ کی باتیں) اور اے فرعون! بیشک میں تجھے گمان کرتا ہوں

مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا

مَثْبُوْرًا	فَاَرَادَ	اَنْ	يَّسْتَفِزَّهُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ	جَمِيْعًا	وَّقُلْنَا
ہلاک شدہ	پس اس نے ارادہ کیا	کہ	انہیں نکال دے	سے	زمین	تو ہم نے اسے غرق کردیا	اور جو	اسکے ساتھ	سب	اور ہم نے کہا

ہلاک شدہ (ہلاک ہوا چاہتا ہے) - پس اس نے ارادہ کیا کہ انہیں سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کردیا۔ اور ہم نے کہا

مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ

مِنْۢ بَعْدِهٖ	لِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اسْكُنُوا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا	بِكُمْ
اس کے بعد	بنی اسرائیل کو	تم رہو	زمین (ملک)	پھر جب	آئے گا	آخرت کا وعدہ	ہم لے آئینگے	تم کو

اس کے بعد بنی اسرائیل کو تم اس ملک میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا ہم تم سب کو لے آئیں گے

لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾

لَفِيْفًا	وَبِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا
جمع کرکے	اور حق کے ساتھ	ہم نے اسے نازل کیا	اور سچائی کے ساتھ	نازل ہوا	اور نہیں	ہم نے تجھے بھیجا	مگر	خوشخبری دینے والا	اور ڈر سنانے والا

جمع کرکے (سمیٹ کر) اور ہم نے اسے (قرآن کو) حق کے ساتھ نازل کیا اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا، اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا۔

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝١٠٦ قُلْ

وَقُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى	النَّاسِ	عَلٰى مُكْثٍ	وَّنَزَّلْنٰهُ	تَنْزِيْلًا	قُلْ
اور قرآن	ہم نے جُدا جُدا کیا	تاکہ تم اسے پڑھو	پر	لوگ	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے اسے نازل کیا	آہستہ آہستہ	آپ کہہ دیں

اور قرآن ہم نے جُدا جُدا کر کے (تھوڑا تھوڑا) نازل کیا تاکہ تم لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہم نے اُسے آہستہ آہستہ (بتدریج) نازل کیا۔ آپ کہہ دیں

اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

اٰمِنُوْا	بِهٖ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
تم ایمان لاؤ	اس پر	یا	تم ایمان نہ لاؤ	بیشک	وہ لوگ جنہیں	علم دیا گیا	اس سے قبل	جب	وہ پڑھا جاتا ہے	ان کے سامنے

تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، بیشک جنہیں اس سے قبل علم دیا گیا ہے، جب وہ ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝١٠٧ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَا	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا
وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ کہتے ہیں	پاک ہے	ہمارا رب	بیشک	ہے	وعدہ	ہمارا رب

تو وہ سجدہ کرتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہمارے رب کا وعدہ

لَمَفْعُوْلًا ۝١٠٨ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ ۝١٠٩ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ

السجدۃ

لَمَفْعُوْلًا	وَيَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	يَبْكُوْنَ	وَيَزِيْدُهُمْ	خُشُوْعًا	قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ
ضرور پورا ہو کر رہنے والا	اور وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	روتے ہوئے	اور ان میں زیادہ کرتا ہے	عاجزی	آپ کہہ دیں	تم پکارو	اللہ

ضرور پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور یہ (قرآن) ان میں عاجزی اور زیادہ کرتا ہے۔ آپ کہہ دیں تم پکارو (اللہ کہہ کر)

اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ

اَوِ	ادْعُوا	الرَّحْمٰنَ	اَيًّا مَّا	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى	وَلَا تَجْهَرْ	بِصَلَاتِكَ
یا	تم پکارو	رحمٰن	جو کچھ بھی	تم پکارو گے	سو اسی کے لئے	سب سے اچھے نام	اور نہ بلند کرو تم	اپنی نماز میں

یا پکارو رحمٰن (کہہ کر)، جو کچھ بھی پکارو گے اسی کے لئے ہیں سب سے اچھے نام، اور نہ اپنی نماز میں (آواز بہت) بلند کرو

وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝١١٠ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

وَ	لَا تُخَافِتْ	بِهَا	وَابْتَغِ	بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا	وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
اور	نہ بالکل پست کرو تم	اس میں	اور ڈھونڈو	اس کے درمیان	راستہ	اور کہہ دیں	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	وہ جس نے

اور نہ اس میں بالکل پست کرو (بلکہ) اس کے درمیان کا راستہ ڈھونڈو۔ اور آپ کہہ دیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، وہ جس نے

لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ

لَمْ یَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَ	لَمْ یَکُنْ	لَّہٗ	شَرِیْکٌ	فِی الْمُلْکِ	وَلَمْ یَکُنْ	لَّہٗ	وَلِیٌّ
نہیں بنائی	کوئی اولاد	اور	نہیں ہے	اس کے لئے	کوئی شریک	سلطنت میں	اور نہیں ہے	اس کا	کوئی مددگار

کوئی اولاد نہیں بنائی، اور سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اور نہ اس کا کوئی مددگار ہے

مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾

مِّنَ	الذُّلِّ	وَکَبِّرْہُ	تَکْبِیْرًا
سے، سبب	ناتوانی	اور اس کی بڑائی کرو	خوب بڑائی

ناتوانی کے سبب، اور خوب اس کی بڑائی (بیان) کرو۔

آیاتھا ۱۱۰ | ۱۸ سُوْرَۃُ الْکَھْفِ مَکِّیَّۃٌ ۶۹ | رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰہِ	الَّذِیْٓ	اَنْزَلَ	عَلٰی	عَبْدِہِ	الْکِتٰبَ	وَلَمْ یَجْعَلْ	لَّہٗ	عِوَجًا	قَیِّمًا	لِّیُنْذِرَ
تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	وہ جس نے	نازل کی	اپنے بندہ پر		کتاب (قرآن)	اور نہ رکھی	اس میں	کوئی کجی	ٹھیک سیدھی	تاکہ ڈر سنائے

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر (یہ) کتاب نازل کی، اور اس میں کوئی کجی نہ رکھی (بلکہ) ٹھیک سیدھی (اتاری) تاکہ ڈر سنائے

بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمْ

بَاْسًا	شَدِیْدًا	مِّنْ لَّدُنْہُ	وَیُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِیْنَ	الَّذِیْنَ	یَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ لَہُمْ
عذاب	سخت	اس کی طرف سے	اور خوشخبری دے	مومنوں	وہ جو	عمل کرتے ہیں	اچھے	کہ ان کے لئے

اس کی طرف سے سخت عذاب سے، اور مومنوں کو خوشخبری دے، جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ ان کے لئے

اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ﴿۴﴾

اَجْرًا حَسَنًا	مَّاکِثِیْنَ	فِیْہِ	اَبَدًا	وَّیُنْذِرَ	الَّذِیْنَ قَالُوْا	اتَّخَذَ اللّٰہُ	وَلَدًا
اچھا اجر	وہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	اور وہ ڈرائے	وہ جن لوگوں نے کہا	اللہ نے بنا لیا ہے	بیٹا

اچھا اجر ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے کہا اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ

مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	وَلَا	لِاٰبَآئِهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	اَفْوَاهِهِمْ
نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	اور نہ	ان کے باپ دادا	بڑی ہے	بات	نکلتی ہے	سے	ان کے منہ (جمع)

اس کا نہ انہیں کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا، بڑی ہے بات (جو) ان کے منہ سے نکلتی ہے

اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

اِنْ	يَقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَفْسَكَ	عَلٰى	اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَمْ يُؤْمِنُوْا
نہیں	وہ کہتے ہیں	مگر	جھوٹ	تو شاید آپ	ہلاک کرنیوالا	اپنی جان	پر	ان کے پیچھے	اگر	وہ ایمان نہ لائے

وہ نہیں کہتے مگر جھوٹ - تو شاید آپؐ ان کے پیچھے اپنی جان کو ہلاک کرنے والے ہیں، اگر وہ ایمان نہ لاتے

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ

بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	اَسَفًا	اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَهَا	لِنَبْلُوَهُمْ	اَيُّهُمْ
اس	بات	غم کے مارے	بیشک ہم	ہم نے بنایا	جو	زمین پر	زینت	اسکے لئے	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	کون ان میں سے

اس بات پر، غم کے مارے - جو کچھ زمین میں ہے، بیشک ہم نے اسے اسکے لئے زینت بنایا ہے تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں کون ہے؟

اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَاِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيْدًا	جُرُزًا	اَمْ حَسِبْتَ	اَنَّ
بہتر	عمل میں	اور بیشک ہم	البتہ کرنے والے	جو	اس پر	صاف میدان	بنجر (چٹیل)	کیا تم نے گمان کیا:	کہ

عمل میں بہتر - اور جو کچھ اس (زمین) پر ہے بیشک ہم اسے (نابود کرکے) صاف چٹیل میدان کرنے والے ہیں - کیا تم نے گمان کیا؟ کہ

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	وَ	الرَّقِيْمِ	كَانُوْا	مِنْ	اٰيٰتِنَا	عَجَبًا	اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى	الْكَهْفِ
اصحاب کہف (غار والے)	اور	رقیم	وہ تھے	سے	ہماری نشانیاں	عجیب	جب	پناہ لی	جوان (جمع)	طرف۔ میں	غار

کہف (غار) اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے - جب ان جوانوں نے غار میں پناہ لی

فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا

فَقَالُوْا	رَبَّنَا	اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	وَهَيِّئْ	لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا	فَضَرَبْنَا
تو انہوں نے کہا	اے ہمارے رب	ہمیں دے	اپنی طرف سے	رحمت	اور مہیا کر	ہمارے لئے	ہمارے کام میں	درستی	پس ہم نے مارا (پردہ ڈالا)

تو انہوں نے کہا، اے ہمارے رب! ہمیں اپنی طرف سے رحمت دے، اور ہمارے کام میں درستی مہیا کر، پس ہم نے پردہ ڈالا

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ

عَلٰى	اٰذَانِهِمْ	فِى الْكَهْفِ	سِنِيْنَ عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	اَىُّ	الْحِزْبَيْنِ
پر	ان کے کان (جمع)	غار میں	کئی سال	پھر	ہم نے انہیں اٹھایا	تاکہ ہم دیکھیں	کون کس	دونوں گروہ

ان کے کانوں پر (تھپکی دے کر) انہیں غار میں کئی سال (سلایا) پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم دیکھیں دونوں گروہوں میں سے کس نے

۱ — ع ۱۲ — ۱۳

اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا

اَحْصٰى	لِمَا لَبِثُوْٓا	اَمَدًا	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ	اٰمَنُوْا
خوب یاد رکھا	کتنی دیر رہے	مدت	ہم	بیان کرتے ہیں	تجھ سے	ان کا حال	ٹھیک ٹھیک	بیشک وہ	چند نوجوان	وہ ایمان لائے

خوب یاد رکھا ہے کہ وہ کتنی مدت (غار میں) رہے؟ ہم تجھ سے ٹھیک ٹھیک ان کا حال بیان کرتے ہیں، وہ چند نوجوان تھے، وہ ایمان لائے

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ

بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنٰهُمْ - هُدًى	وَرَبَطْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ
اپنے رب پر	اور ہم نے اور زیادہ دی انہیں - ہدایت	اور ہم نے گرہ لگا دی	پر	ان کے دل	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو انہوں نے کہا	ہمارا رب	پروردگار

اپنے رب پر اور ہم نے انہیں ہدایت اور زیادہ دی۔ اور ہم نے انکے دلوں پر گرہ لگا دی (دل پختہ کر دیئے) جب وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا ہمارا رب پروردگار ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۠ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَاۤءِ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَنْ نَّدْعُوَا۠	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلٰهًا	لَقَدْ قُلْنَا	اِذًا	شَطَطًا	هٰٓؤُلَاۤءِ
آسمانوں	اور زمین	ہم ہرگز نہ پکاریں گے	اس کے سوائے	کوئی معبود	البتہ ہم نے کہی	اس وقت	بے جا بات	یہ ہے

آسمانوں کا اور زمین کا، ہم اس کے سوائے ہرگز کسی کو معبود نہ پکاریں گے (ورنہ) البتہ اس وقت ہم نے بے جا بات کہی۔ یہ ہے

قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ

قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اٰلِهَةً	لَوْ	لَا يَاْتُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ
ہماری قوم	اُنہوں نے بنا لئے	اس کے سوا	اور معبود	کیوں	وہ نہیں لاتے	ان پر	کوئی دلیل	واضح	پس کون

ہماری قوم، اس نے اس کے سوا اور معبود بنا لئے، وہ ان پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ پس کون ہے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَاِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ	مَا يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ
بڑا ظالم	اس سے جو	افترا کرے	پر	اللہ	جھوٹ	اور جب	تم نے ان سے کنارہ کر لیا	اور	جو وہ پوجتے ہیں	اللہ کے سوا

اس سے بڑا ظالم؟ جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے۔ اور جب تم نے اُن سے اور جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں اُن سے کنارہ کر لیا ہے

فَأْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾

فَأْوٗٓا	اِلَى	الْكَهْفِ	يَنْشُرْ لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ	وَيُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ	اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا
تو پناہ لو	طرف میں	غار	پھیلا دے گا تمہیں	تمہارا رب	سے	اپنی رحمت	مہیا کرے گا	تمہارے لئے	سے	تمہارے کام	سہولت

تو غار میں پناہ لو، تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلا دے گا، اور تمہارے کام میں تمہارے لئے سہولت مہیا کرے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

وَتَرَى	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَزٰوَرُ	عَنْ	كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَاِذَا	غَرَبَتْ
اور تم دیکھو گے	سورج (دھوپ)	جب	وہ نکلتی ہے	بچ کر جاتی ہے	سے	ان کا غار	دائیں طرف	اور جب	وہ ڈھل جاتی ہے

اور تم دیکھو گے جب دھوپ نکلتی ہے، وہ ان کی غار سے دائیں طرف بچ کر جاتی ہے، اور جب وہ ڈھلتی ہے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِىْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ

تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ هُمْ	فِىْ	فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	مَنْ	يَّهْدِ
ان سے کترا جاتی ہے	بائیں طرف	اور وہ	میں	کھلی جگہ	اس (غار) کی	یہ	سے	اللہ کی نشانیاں	جو۔ جسے	ہدایت دے

تو ان سے بائیں طرف کو کترا جاتی ہے، اور وہ غار کی کھلی جگہ میں ہیں، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، جسے ہدایت دے

٢ ع ٥ ١٤

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا

اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِ	وَ مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا	مُّرْشِدًا	وَتَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا
اللہ	پس وہ ہدایت یافتہ	اور جو جس	وہ گمراہ کرے	پس تو ہرگز نہ پائے گا	اس کے لئے	کوئی رفیق	سیدھی راہ دکھانے والا	اور تو انہیں سمجھے	بیدار

اللہ سو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کرے تو اس کے لئے ہرگز کوئی رفیق، سیدھی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے۔ اور تو انہیں بیدار سمجھے

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ڰ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ڰ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

وَّهُمْ	رُقُوْدٌ	وَّنُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَكَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ
حالانکہ وہ	سوئے ہوئے	اور ہم بدلواتے ہیں انہیں	دائیں طرف	اور	بائیں طرف	اور ان کا کتا	پھیلائے ہوئے	دونوں ہاتھ

حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم انہیں دائیں طرف اور بائیں طرف (کروٹ) بدلواتے ہیں، اور ان کا کتا دونوں ہاتھ (پنجے) پھیلائے ہوئے ہے

بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

بِالْوَصِيْدِ	لَوِ اطَّلَعْتَ	عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَ لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا
دہلیز پر	اگر تو جھانکتا	ان پر	تو پیٹھ پھیرتا	ان سے	بھاگتا ہوا	اور تو بھر جاتا	ان سے	دہشت میں

دہلیز پر، اگر تو ان پر جھانکتا تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگتا، اور ان سے دہشت میں بھر جاتا۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَآىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا

لَبِثْنَا	قَالُوْا	كَمْ لَبِثْتُمْ	مِّنْهُمْ	قَآىِٕلٌ	قَالَ	بَيْنَهُمْ	لِيَتَسَآءَلُوْا	بَعَثْنٰهُمْ	وَكَذٰلِكَ
ہم رہے	انہوں نے کہا	تم کتنی دیر رہے	ان میں سے	ایک کہنے والا	کہا	آپس میں	تاکہ وہ ایک دوسرے سے سوال کریں	ہم نے انہیں اٹھایا	اور اسی طرح

اور ہم نے اسی طرح انہیں اٹھایا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں، ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم (یہاں) کتنی دیر رہے ؟ انہوں نے کہا ہم رہے

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ

هٰذِهٖٓ	بِوَرِقِكُمْ	اَحَدَكُمْ	فَابْعَثُوْٓا	بِمَا لَبِثْتُمْ	اَعْلَمُ	رَبُّكُمْ	قَالُوْا	بَعْضَ يَوْمٍ	اَوْ	يَوْمًا
یہ	اپنا روپیہ دے کر	اپنے میں سے ایک	پس بھیجو تم	جتنی مدت تم رہے	خوب جانتا ہے	تمہارا رب	انہوں نے کہا	ایک دن کا کچھ حصہ	یا	ایک دن

ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ، انہوں نے کہا تمہارا رب خوب جانتا ہے تم کتنی مدت رہے ہو؟ پس اپنے میں سے ایک کو اپنا یہ روپیہ دے کر بھیجو

اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَ

وَ	وَلْيَتَلَطَّفْ	مِّنْهُ	بِرِزْقٍ	فَلْيَاْتِكُمْ	طَعَامًا	اَزْكٰى	اَيُّهَآ	فَلْيَنْظُرْ	الْمَدِيْنَةِ	اِلَى
اور	اور نرمی کرے	اس سے	کھانا	تو وہ تمہارے لئے لائے	کھانا	پاکیزہ تر	کونسا	پس وہ دیکھے	شہر	طرف

شہر کی طرف، پس وہ دیکھے کون سا کھانا پاکیزہ تر ہے، تو وہ اس سے تمہارے لئے لے آئے اور نرمی کرے اور

لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

يُعِيْدُوْكُمْ	اَوْ	يَرْجُمُوْكُمْ	عَلَيْكُمْ	اِنْ يَّظْهَرُوْا	اِنَّهُمْ	اَحَدًا	بِكُمْ	لَا يُشْعِرَنَّ
تمہیں لوٹا لیں گے	یا	تمہیں سنگسار کردیں گے	تمہاری	اگر وہ خبر پالیں گے	بیشک وہ	کسی کو	تمہاری	اور وہ خبر نہ دے بیٹھے

کسی کو تمہاری خبر نہ دے بیٹھے۔ بیشک اگر وہ تمہاری خبر پالیں گے تو وہ تمہیں سنگسار کردیں گے یا تمہیں لوٹا لیں گے

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝۲۰ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ

اَنَّ	لِيَعْلَمُوْٓا	عَلَيْهِمْ	اَعْثَرْنَا	وَكَذٰلِكَ	اَبَدًا	اِذًا	لَنْ تُفْلِحُوْٓا	وَ	مِلَّتِهِمْ	فِيْ
کہ	تاکہ وہ جان لیں	ان پر	ہم نے خبردار کردیا	اور اسی طرح	کبھی	اس صورت میں	تم ہرگز فلاح نہ پاؤ گے	اور	اپنی ملت	میں

اپنی ملت میں، اور اس صورت میں تم ہرگز کبھی فلاح نہ پاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر خبردار کیا تاکہ وہ جان لیں کہ

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ڗ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	يَتَنَازَعُوْنَ	اِذْ	فِيْهَا	لَا رَيْبَ	السَّاعَةَ	وَّاَنَّ	حَقٌّ	وَعْدَ اللّٰهِ
ان کا معاملہ	آپس میں	وہ جھگڑتے تھے	جب	اس میں	کوئی شک نہیں	قیامت	اور یہ کہ	سچا	اللہ کا وعدہ

اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں، (یاد کرو) جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑتے تھے،

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بالتاء فالتاء بعد الفاء من النصف الاول واللام الثانية من النصف الثاني

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

فَقَالُوا	ابْنُوا	عَلَيْهِم	بُنْيَانًا	رَّبُّهُمْ	أَعْلَمُ بِهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ غَلَبُوا	عَلَىٰ	أَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ
تو انہوں نے کہا	بناؤ	ان پر	ایک عمارت	ان کا رب	خوب جانتا ہے انہیں	کہا	وہ لوگ جو غالب تھے	پر	اپنے کام	ہم ضرور بنائیں گے

تو انہوں نے کہا ان پر ایک عمارت بناؤ، ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے۔ جو لوگ اپنے کام پر غالب تھے انہوں نے کہا ہم ضرور بنائیں گے

عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

عَلَيْهِم	مَّسْجِدًا	سَيَقُولُونَ	ثَلَاثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَيَقُولُونَ	خَمْسَةٌ	سَادِسُهُمْ
ان پر	ایک مسجد	اب وہ کہیں گے	تین	ان کا چوتھا	ان کا کتا	اور وہ کہیں گے	پانچ	ان کا چھٹا

ان پر ایک مسجد (عبادت گاہ)۔ اب کچھ کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا ہے، اور کچھ کہیں گے وہ پانچ ہیں اور ان کا چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ

كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَيَقُولُونَ	سَبْعَةٌ	وَثَامِنُهُمْ	كَلْبُهُمْ	قُل	رَّبِّي	أَعْلَمُ
ان کا کتا	بات پھینکنا	بن دیکھے	اور کہیں گے وہ	سات	اور ان کا آٹھواں	ان کا کتا	کہدیں آپ	میرا رب	خوب جانتا ہے

ان کا کتا، بن دیکھے بات پھینکتے ہیں (اٹکل کے تکے چلا رہے ہیں)، کچھ کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا ہے، آپ کہدیں میرا رب خوب جانتا ہے

بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ

بِعِدَّتِهِم	مَا يَعْلَمُهُمْ	إِلَّا	قَلِيلٌ	فَلَا تُمَارِ	فِيهِمْ	إِلَّا	مِرَاءً	ظَاهِرًا	وَ	لَا تَسْتَفْتِ
ان کی گنتی (تعداد)	انہیں نہیں جانتے ہیں	مگر صرف	تھوڑے	پس نہ جھگڑو	ان میں	سوائے	بحث	ظاہری (سرسری)	اور	نہ پوچھ

ان کی تعداد، انہیں صرف تھوڑے جانتے ہیں، پس سرسری بحث کے سوا ان کے (بارے میں) نہ جھگڑو اور نہ پوچھ

فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَن

فِيهِم	مِّنْهُمْ	أَحَدًا	وَ لَا تَقُولَنَّ	لِشَيْءٍ	إِنِّي	فَاعِلٌ	ذَٰلِكَ	غَدًا	إِلَّا	أَن
انکے (بارہ) میں	ان میں سے	کسی	اور ہرگز نہ کہنا تم	کسی کام کو	کہ میں	کرنیوالا ہوں	یہ	کل	مگر	یہ کہ

ان کے بارہ میں ان میں سے کسی سے۔ اور ہرگز کسی کام کو نہ کہنا کہ "میں کل کرنے والا ہوں" (کل کردوں گا)، مگر "یہ کہ

يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي

يَشَاءَ	اللَّهُ	وَاذْكُر	رَّبَّكَ	إِذَا	نَسِيتَ	وَقُلْ	عَسَىٰ	أَن يَهْدِيَنِ	رَبِّي
چاہے	اللہ	اور تو یاد کر	اپنا رب	جب	تو بھول جائے	اور کہہ	امید ہے	کہ مجھے ہدایت دے	میرا رب

اللہ چاہے" (انشاء اللہ)، اور جب تو بھول جائے تو اپنے رب کو یاد کر اور کہو امید ہے کہ میرا رب مجھے ہدایت دے

لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَ

لِاَقْرَبَ	مِنْ هٰذَا	رَشَدًا	وَلَبِثُوْا	فِيْ	كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ مِائَةٍ	سِنِيْنَ	وَ
بہت زیادہ قریب کی	اس سے	بھلائی	اور وہ رہے	میں	اپنا غار	تین سَو	سال	اور

اس سے بہت زیادہ قریب کی بھلائی کی - اور وہ اس غار میں تین سو سال رہے، اور

اِزْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

اِزْدَادُوْا	تِسْعًا	قُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا لَبِثُوْا	لَهٗ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اور ان کے اوپر	نَو	آپ کہہ دیں	اللہ	خوب جانتا ہے	کتنی مدت وہ ٹھہرے	اسی کو	غیب	آسمانوں	اور زمین

اور ان کے اوپر نَو (۳۰۹ سال)، آپ کہہ دیں اللہ خوب جانتا ہے وہ کتنی مدت ٹھہرے، اسی کو ہے آسمانوں اور زمین کا غیب،

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾

اَبْصِرْ بِهٖ	وَاَسْمِعْ	مَا لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا يُشْرِكُ	فِيْ حُكْمِهٖٓ	اَحَدًا
کیا وہ دیکھتا ہے	اور کیا وہ سنتا ہے	انکے لئے نہیں	اس کے سوا		کوئی مددگار	اور وہ شریک نہیں کرتا	اپنے حکم میں	کسی کو

کیا (خوب) وہ دیکھتا ہے اور کیا (خوب) وہ سنتا ہے! ان کے لئے اس کے سوا کوئی مددگار نہیں، وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا -

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ڟ وَلَنْ تَجِدَ

وَاتْلُ	مَآ اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ	كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَنْ تَجِدَ
اور آپ پڑھیں	جو وحی کی گئی	آپ کی طرف	سے	کتاب	آپ کا رب	نہیں کوئی بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور	تم ہرگز نہ پاؤ گے

اور آپ پڑھیں جو آپ کی طرف آپ کے رب کی کتاب وحی کی گئی ہے، اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور تم ہرگز نہ پاؤ گے

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ
اس کے سوا	کوئی پناہ گاہ	اور روکے رکھو	اپنا نفس (اپنا آپ)	ساتھ	وہ لوگ جو پکارتے ہیں	اپنا رب	صبح

اس کے سوا کوئی پناہ گاہ - اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روکے (لگائے) رکھو جو اپنے رب کو پکارتے ہیں صبح

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَلَا تَعْدُ	عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور شام	وہ چاہتے ہیں	اس کا چہرہ (رضا)	نہ دوڑیں (نہ پھریں)	تمہاری آنکھیں	ان سے	تم طلبگار ہو جاؤ	آرائش	زندگی	دنیا

اور شام، وہ اس کی رضا چاہتے ہیں، اور تمہاری آنکھیں ان سے نہ پھریں کہ تم دنیا کی زندگی کی آرائش کے طلبگار ہو جاؤ،

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

وَلَا تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ	ذِكْرِنَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا
اور کہا نہ مانو	جو۔جس	ہم نے غافل کردیا	اس کا دل	سے	اپنا ذکر	اور پیچھے پڑگیا	اپنی خواہش	اور ہے	اس کا کام	حد سے بڑھا ہوا

اور اس کا کہا نہ مانو جس کا دل، ہم نے اپنے ذکر سے غافل کردیا، اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے پڑگیا' اور اس کا کام حد سے بڑھا ہوا ہے۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ لا اِنَّآ اَعْتَدْنَا

وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَمَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا
اور کہدیں	حق	سے	تمہارا رب	پس جو	چاہے	سو ایمان لائے	اور جو	چاہے	سو کفر کرے (نہ مانے)	بیشک ہم	ہم نے تیار کیا

اور آپ کہہ دیں حق تمہارے رب کی طرف سے ہے' پس جو چاہے سو ایمان لائے اور جو چاہے سو نہ مانے، ہم نے بیشک تیار کی ہے

لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا لا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ط وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَاِنْ	يَسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ
ظالموں کے لئے	آگ	گھیر لیں گی	انہیں	اس کی قناتیں	اور اگر	وہ فریاد کریں گے	وہ دادرسی کئے جائینگے	پانی سے	پگھلے ہوئے تانبے کی مانند

ظالموں کے لئے آگ' اس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی' اور اگر وہ فریاد کریں گے تو پگھلے ہوئے تانبے کے مانند (کھولتے) پانی سے دادرسی کئے جائیں گے

يَشْوِى الْوُجُوْهَ ط بِئْسَ الشَّرَابُ ط وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

يَشْوِى	الْوُجُوْهَ	بِئْسَ الشَّرَابُ	وَسَآءَتْ	مُرْتَفَقًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
وہ بھون ڈالے گا	منہ (جمع)	بُرا ہے پینا (مشروب)	اور بری ہے	آرام گاہ	بیشک	جو لوگ ایمان	لائے	اور انہوں نے عمل کئے

وہ (اُن کے) منہ بھون ڈالے گا، بُرا ہے اُن کا مشروب اور بُری ہے (ان کی) آرام گاہ (جہنم)۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ج اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ

الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	مَنْ	اَحْسَنَ	عَمَلًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِىْ
نیک	یقیناً ہم	ہم ضائع نہیں کریں گے	اجر	جو۔جس	اچھا کیا	عمل	یہی لوگ	انکے لئے	باغات	ہمیشگی	بہتی ہیں

نیک، یقیناً ہم اس کا اجر ضائع نہیں کریں گے جس نے اچھا عمل کیا۔ یہی لوگ ہیں ان کے لئے ہمیشگی کے باغات ہیں، بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا

مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ	اَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَيَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا
ان کے نیچے	نہریں	پہنائے جائیں گے	اس میں	سے	کنگن	سے	سونا	اور وہ پہنیں گے	کپڑے

ان کے نیچے نہریں، اس میں انہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے، اور وہ کپڑے پہنیں گے

خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ

خُضْرًا	مِّنْ	سُنْدُسٍ	وَّاِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ
سبز رنگ	سے۔کے	باریک ریشم	اور دبیز ریشم	تکیہ لگائے ہوئے	اس میں	تختوں (مسہریوں) پر	اچھا	بدلہ

سبز باریک ریشم کے اور دبیز ریشم کے، اس میں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، اچھا ہے بدلہ

۴ ع ۵ ۱۶

وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

وَحَسُنَتْ	مُرْتَفَقًا	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَيْنِ
اور خوب ہے	آرام گاہ	اور بیان کریں آپؐ	ان کے لئے	مثال (حال)	دو آدمی	ہم نے بنائے	ان میں ایک کے لئے	دو باغ

اور خوب ہے آرام گاہ۔ اور آپؐ ان کے لئے دو آدمیوں کا حال بیان کریں، ہم نے ان میں سے ایک کے لئے دو باغ بنائے

مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ

مِنْ	اَعْنَابٍ	وَّحَفَفْنٰهُمَا	بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا	كِلْتَا	الْجَنَّتَيْنِ
سے۔کے	انگور (جمع)	اور ہم نے انہیں گھیر لیا	کھجوروں کے درخت	اور بنادی (رکھی)	ان کے درمیان	کھیتی	دونوں باغ	

انگوروں کے، اور ہم نے انہیں کھجوروں کے درختوں (کی باڑ) سے گھیر لیا، اور ان کے درمیان کھیتی رکھی۔ دونوں باغ

اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ

اٰتَتْ	اُكُلَهَا	وَلَمْ تَظْلِمْ	مِّنْهُ	شَيْئًا	وَّفَجَّرْنَا	خِلٰلَهُمَا	نَهَرًا	وَّكَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ
لائے	اپنے پھل	اور کم نہ کرتے تھے	اس سے	کچھ	اور ہم نے جاری کردی	دونوں کے درمیان	ایک نہر	اور تھا	اسکے لئے	پھل

اپنے پھل لائے، اور اس (پیداوار) میں کچھ کمی نہ کرتے تھے، اور ہم نے ان دونوں کے درمیان میں ایک نہر جاری کردی۔ اور اس کے لئے (بہت) پھل تھا

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ

فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَهُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ	اَنَا	اَكْثَرُ	مِنْكَ	مَالًا	وَّاَعَزُّ	نَفَرًا	وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ
تو وہ بولا	اپنے ساتھی سے	اور وہ	اس سے باتیں کرتے ہوئے	میں	زیادہ تر	تجھ سے	مال میں	اور زیادہ باعزت	آدمیوں کے لحاظ سے	اور وہ داخل ہوا	اپنا باغ

تو وہ اپنے ساتھی سے بولا، میں مال میں تجھ سے زیادہ تر ہوں، اور آدمیوں (جتھے) کے لحاظ سے زیادہ باعزت ہوں۔ اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ ۙ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ

وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	قَالَ	مَآ اَظُنُّ	اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖٓ	اَبَدًا	وَ	مَآ اَظُنُّ	السَّاعَةَ
اور وہ	ظلم کررہا تھا	اپنی جان پر	وہ بولا	میں گمان نہیں کرتا	کہ	برباد ہوگا	یہ	کبھی	اور	میں گمان نہیں کرتا	قیامت

(اس حال میں کہ) وہ اپنی جان پر ظلم کررہا تھا، وہ بولا میں گمان نہیں کرتا کہ یہ کبھی برباد ہوگا۔ اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت

قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

قَآئِمَةً	وَلَئِنْ	رُّدِدْتُّ	اِلٰى	رَبِّىْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ
قائم (برپا)	اور اگر	میں لوٹایا گیا	طرف	اپنا رب	میں ضرور پاؤں گا	بہتر	اس سے	لوٹنے کی جگہ	کہا	اس سے	اس کا ساتھی

برپا ہونے والی ہے، اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو میں ضرور اس سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤں گا - اس کے ساتھی نے اس سے کہا

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

وَهُوَ	يُحَاوِرُهٗ	اَكَفَرْتَ	بِالَّذِىْ	خَلَقَكَ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ
اور وہ	اس سے باتیں کر رہا تھا	کیا تو کفر کرتا ہے	اس کے ساتھ جس نے	تجھے پیدا کیا		مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	تجھے پورا بنایا

اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا، کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے؟ جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر اس نے تجھے بنایا

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ

رَجُلًا	لٰكِنَّا	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّىْ	وَلَآ اُشْرِكُ	بِرَبِّىْ	اَحَدًا	وَلَوْلَآ	اِذْ	دَخَلْتَ
مرد	لیکن میں	وہ	اللہ	میرا رب	اور میں شریک نہیں کرتا	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور کیوں نہ	جب	تو داخل ہوا

(پورا) مرد - لیکن میں (کہتا ہوں) وہی اللہ میرا رب ہے، اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا - اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا

جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا

جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا شَآءَ اللّٰهُ	لَا قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ تَرَنِ	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا
اپنا باغ	تو نے کہا	جو چاہے اللہ	نہیں قوت	مگر	اللہ کی	اگر تو مجھے دیکھتا ہے	مجھے	کم تر	اپنے سے	مال میں

(اپنے باغ میں، تو نے کہا "ماشاءاللہ" (جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے)، کوئی قوت نہیں مگر اللہ کی (دی ہوئی)، اگر تو مجھے اپنے سے کم تر دیکھتا ہے مال میں

وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

وَ وَلَدًا	فَعَسٰى	رَبِّىْ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ	جَنَّتِكَ	وَيُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا
اور اولاد میں	تو قریب	میرا رب	کہ	مجھے دے	بہتر	سے	تیرا باغ	اور بھیجے	اس پر	آفت

اور اولاد میں تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے اور اس (تیرے باغ) پر آفت بھیجے

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ ۙ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ

مِّنَ	السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا	زَلَقًا	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ
سے	آسمان	پھر وہ ہو کر رہ جائے	مٹی کا میدان	چٹیل	یا	ہو جائے	اس کا پانی	خشک	پھر تو ہرگز نہ کر سکے

آسمان سے، پھر وہ مٹی کا چٹیل میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی خشک ہو جائے، اور تو ہرگز نہ کر سکے

لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا

لَهٗ	طَلَبًا	وَاُحِيْطَ	بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ	عَلٰى	مَآ اَنْفَقَ	فِيْهَا
اس کو	طلب (تلاش)	اور گھیر لیا گیا	اس کے پھل	پس وہ رہ گیا	وہ ملنے لگا	اپنے ہاتھ	پر	جو اس نے خرچ کیا	اس میں

اس کو تلاش۔ اور اس کے پھل (عذاب میں) گھیر لئے گئے اور اس میں جو اس نے خرچ کیا تھا، وہ اس پر اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾

وَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْشِهَا	وَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ اُشْرِكْ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا
اور وہ	گرا ہوا	پر	اپنی چھتریاں	اور وہ کہنے لگا	اے کاش	میں شریک نہ کرتا	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو

اور وہ (باغ)، اپنی چھتریوں پر گرا ہوا تھا اور وہ کہنے لگا اے کاش، میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا۔

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾

وَلَمْ تَكُنْ	لَّهٗ	فِئَةٌ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا
اور نہ ہوتی	اس کے لئے	کوئی جماعت	اس کی مدد کرتی وہ	سے	اللہ کے سوا	اور نہ	وہ تھا	بدلہ لینے کے قابل

اور اس کے لئے کوئی جماعت نہ ہوئی کہ اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی، اور وہ بدلہ لینے کے قابل نہ تھا۔

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع ۱۳ وَاضْرِبْ لَهُمْ

هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ	لِلّٰهِ	الْحَقِّ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	عُقْبًا	وَاضْرِبْ	لَهُمْ
یہاں	اختیار	اللہ کے لئے	برحق	وہ	بہتر	ثواب دینے میں	اور بہتر	بدلہ دینے میں	اور بیان کردیں	ان کے لئے

یہاں اختیار اللہ برحق کے لئے ہے، وہی بہتر ہے ثواب دینے میں، اور بہتر ہے بدلہ دینے میں۔ اور آپؐ ان کے لئے بیان کریں

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ
مثال	دنیا کی زندگی	جیسے پانی	ہم نے اسکو اتارا	سے	آسمان	پس مل جل گیا	اس کے ذریعہ	زمین کی نباتات (سبزہ)

دنیا کی مثال (وہ ایسے ہے) جیسے ہم نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعہ زمین کا سبزہ مل جل گیا (خوب گھنا اُگا)

فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ

فَاَصْبَحَ	هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّيٰحُ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا	اَلْمَالُ
وہ پھر ہوگیا	چورا چورا	اڑاتی ہے اسکو	ہوا (جمع)	اور ہے	اللہ	پر	ہر شے	بڑی قدرت رکھنے والا	مال

پھر وہ چورا چورا ہوگیا کہ اس کو ہوائیں اُڑاتی ہیں، اور اللہ ہر شے پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ مال

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

وَالْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَالْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا
اور بیٹے	زینت	دنیا کی زندگی	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر	تیرے رب کے نزدیک	ثواب میں

اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں، اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک بہتر ہیں ثواب میں

وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ

وَّخَيْرٌ	اَمَلًا	وَ	يَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَتَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً	وَ	حَشَرْنٰهُمْ
اور بہتر	آرزو میں	اور جس دن		ہم چلائیں گے	پہاڑ	اور تو دیکھے گا	زمین	کھلی ہوئی (صاف میدان)	اور ہم انہیں جمع کرلیں گے	

اور بہتر ہیں آرزو میں - اور جس دن ہم پہاڑ چلائیں گے، اور تو زمین کو صاف میدان دیکھے گا، اور ہم انہیں جمع کرلیں گے،

فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

فَلَمْ نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا	وَ	عُرِضُوْا	عَلٰى	رَبِّكَ	صَفًّا	لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
پھر نہ چھوڑیں گے ہم	ان سے	کسی کو	اور وہ پیش کئے جائیں گے		پر سامنے	تیرا رب	صف بستہ	البتہ تم ہمارے سامنے آگئے

پھر ہم ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔ اور وہ تیرے رب کے سامنے صف بستہ پیش کئے جائیں گے (آخر) البتہ تم ہمارے سامنے آگئے،

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ

كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ نَّجْعَلَ	لَكُمْ	مَّوْعِدًا	وَوُضِعَ
جیسے	ہم نے تمہیں پیدا کیا تھا	پہلی بار	بلکہ (جبکہ)	تم سمجھتے تھے	کہ ہم ہرگز نہ ٹھہرائیں گے تمہارے لئے		کوئی وقتِ موعود	اور رکھی جائے گی

جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، جبکہ تم سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لئے ہرگز کوئی وقتِ موعود نہ ٹھہرائیں گے - اور رکھی جائے گی

الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ

الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ	وَيَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ
کتاب	سو تم دیکھو گے	مجرم (جمع)	ڈرتے ہوئے	اس سے جو	اس میں	اور وہ کہیں گے	ہائے ہماری شامتِ اعمال	کیسی ہے

کتاب (جو اس میں لکھا ہوگا) سو تم مجرموں کو اس سے ڈرتے ہوئے دیکھو گے اور وہ کہیں گے ہائے ہماری شامتِ اعمال! کیسی ہے

هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا

هٰذَا الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَّلَا	كَبِيْرَةً	اِلَّآ اَحْصٰىهَا	وَ	وَجَدُوْا
یہ کتاب (تحریر)	یہ نہیں چھوڑتی	چھوٹی بات	اور نہ	بڑی بات	مگر وہ اسے گھیرے (قلم بند کئے) ہوئے	اور	وہ پالیں گے

یہ تحریر! یہ نہیں چھوڑتی چھوٹی سی بات اور نہ بڑی بات مگر اسے قلم بند کئے ہوئے ہے، اور وہ پالیں گے

مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝۴۹ؑ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا

مَا عَمِلُوْا	حَاضِرًا	وَلَا يَظْلِمُ	رَبُّكَ	اَحَدًا	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ	اسْجُدُوْا
جو انہوں نے کیا	سامنے	اور ظلم نہیں کرے گا	تمہارا رب	کسی پر	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو

جو کچھ انہوں نے کیا (اپنے) سامنے، اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا ۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا تم سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ

لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	كَانَ	مِنَ	الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ	اَمْرِ رَبِّهٖ
آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس	وہ تھا	سے	جنّ	وہ (باہر) نکل گیا	سے	اپنے رب کا حکم

آدم کو تو (اُن) سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ (قوم) جنّ سے تھا، اور وہ اپنے رب کے حکم سے باہر نکل گیا

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَذُرِّيَّتَهٗٓ	اَوْلِيَاۗءَ	مِنْ دُوْنِيْ	وَهُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ
سو تم کیا اس کو بناتے ہو	اور اس کی اولاد	دوست (جمع)	میرے سوائے	اور وہ	تمہارے لئے	دشمن	بُرا ہے	ظالموں کے لئے

سو کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوائے دوست بناتے ہو؟ اور وہ تمہارے دشمن ہیں، بُرا ہے ظالموں کے لئے

بَدَلًا ۝۵۰ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ

بَدَلًا	مَا	اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَا خَلْقَ	اَنْفُسِهِمْ
بدل	نہیں	حاضر کیا میں نے انہیں	پیدا کرنا	آسمانوں	اور زمین	اور	نہ پیدا کرنا	انکی جانیں (خود وہ)

بدل۔ میں نے اُنہیں نہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے (کے وقت) حاضر کیا (بلایا)، اور نہ خود اُن کے پیدا کرنے (کے وقت)؛

وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝۵۱ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ

وَمَا كُنْتُ	مُتَّخِذَ	الْمُضِلِّيْنَ	عَضُدًا	وَيَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَاۗءِيَ	الَّذِيْنَ
اور میں نہیں	بنانے والا	گمراہ کرنے والے	بازو	اور جس دن	وہ فرمائے گا	بلاؤ	میرے شریک (جمع)	اور وہ جنہیں

اور میں گمراہ کرنے والوں کو (دست و) بازو بنانے والا نہیں ہوں۔ اور جس دن وہ (اللہ) فرمائے گا بلاؤ میرے شریکوں کو جنہیں

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝۵۲ وَرَاَ

زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّوْبِقًا	وَرَاَ
تم نے گمان کیا	پس وہ انہیں پکاریں گے	تو وہ جواب نہ دیں گے	انہیں	اور ہم بنا دیں گے	ان کے درمیان	ہلاکت کی جگہ	اور دیکھیں گے

تم نے (معبود) گمان کیا تھا، پس وہ انہیں پکاریں گے تو وہ جواب نہ دیں گے، اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے ۔ اور دیکھیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَ

الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا	وَ	لَمْ يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا	وَ
مجرم (جمع)	آگ	تو وہ سمجھ جائیں گے	کہ وہ	گرنے والے ہیں اس میں	اور وہ نہ پائیں گے		اس سے	کوئی راہ	اور

مجرم آگ، تو وہ سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں، اور وہ اس سے (بچ نکلنے کی) کوئی راہ نہ پائیں گے، اور

لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

لَقَدْ صَرَّفْنَا	فِيْ	هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ	كُلِّ مَثَلٍ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ
البتہ ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	میں	اس قرآن	لوگوں کے لئے	سے	ہر (طرح کی) مثالیں	اور ہے	انسان

ہم نے البتہ اس قرآن میں لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں، اور انسان

اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى

اَكْثَرَ شَيْءٍ	جَدَلًا	وَمَا مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ جَاۗءَهُمُ	الْهُدٰى
ہر شے سے زیادہ	جھگڑالو	اور نہیں روکا	لوگ	کہ وہ ایمان لائیں	جب آگئی ان کے پاس	ہدایت

ہر شے سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ اور لوگوں کو (کسی بات نے) نہیں روکا کہ وہ ایمان لے آئیں جبکہ اُن کے پاس ہدایت آ گئی

وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ

وَيَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ
اور وہ بخشش مانگیں	اپنا رب	بجز	یہ کہ	انکے پاس آئے	روش (معاملہ)	پہلوں کی	یا	آئے ان کے پاس

اور وہ اپنے رب سے بخشش مانگیں، بجز اس کے کہ ان کے پاس پہلوں کی روش آئے یا ان کے پاس آئے

الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ

الْعَذَابُ	قُبُلًا	وَمَا نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	وَيُجَادِلُ
عذاب	سامنے کا	اور ہم نہیں بھیجتے	رسول (جمع)	مگر	خوشخبری دینے والے	اور ڈر سنانے والے	اور جھگڑا کرتے ہیں

سامنے کا عذاب۔ اور ہم رسول نہیں بھیجتے مگر خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے والے، اور جھگڑا کرتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	وَاتَّخَذُوْا	اٰيٰتِيْ	وَ	مَا
وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ناحق (کی) باتوں سے	تاکہ وہ پھسلا دیں	اس سے	حق	اور انہوں نے بنایا	میری آیات	اور	جو۔جس

کافر ناحق باتوں کے ساتھ تاکہ وہ اس سے حق (بات) کو پھسلا دیں، اور انہوں نے بنایا میری آیتوں کو اور جس سے

أُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيٰتِ رَبِّهٖ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَ

أُنْذِرُوْا	هُزُوًا	وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِآيٰتِ	رَبِّهٖ	فَأَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ
وہ ڈرائے گئے	مذاق	اور کون	بڑا ظالم	اس سے جو	سمجھایا گیا	آیتوں سے	اس کا رب	تو اس نے منہ پھیر لیا	اس سے	اور

وہ ڈرائے گئے ایک مذاق ۔ اور اس سے بڑا ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتوں سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا ، اور

نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ

نَسِيَ	مَا قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	اِنَّا جَعَلْنَا	عَلٰي قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ
وہ بھول گیا	جو آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھ	بیشک ہم نے ڈال دیئے	ان کے دلوں پر	پردے	کہ	وہ اسے سمجھ سکیں	اور

اور بھول گیا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے (اس نے) آگے بھیجا ہے ، بیشک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اس (قرآن) کو سمجھ سکیں اور

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا

فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَاِنْ	تَدْعُهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى	فَلَنْ	يَّهْتَدُوْٓا	اِذًا
میں	ان کے کان	گرانی	اور اگر	تم انہیں بلاؤ	طرف	ہدایت	تو وہ ہرگز	نہ پائیں ہدایت	جب بھی

ان کے کانوں میں گرانی ہے (بہرے ہیں) اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی وہ ہرگز ہدایت نہ پائیں گے

اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ

اَبَدًا	وَرَبُّكَ	الْغَفُوْرُ	ذُو الرَّحْمَةِ	لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ
کبھی بھی	اور تمہارا رب	بخشنے والا	رحمت والا	اگر	ان کا مواخذہ کرے	اس پر جو انہوں نے کیا	تو وہ جلد بھیجدے

کبھی بھی ۔ اور تمہارا رب بخشنے والا ، رحمت والا ہے ۔ اگر ان کے کئے پر وہ ان کا مواخذہ کرے تو وہ جلد بھیجدے

لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿٥٨﴾ وَ

لَهُمُ	الْعَذَابَ	بَلْ	لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ	لَّنْ يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْىِٕلًا	وَ
ان کے لئے	عذاب	بلکہ	ان کے لئے	ایک وقت مقرر	وہ ہرگز نہ پائیں گے	اس سے ورے	پناہ کی جگہ	اور

ان کے لئے عذاب ، بلکہ ان کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور وہ ہرگز اس کے ورے پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ۔ اور

۸ ع ۶ ۲۰

تِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع

تِلْكَ	الْقُرٰٓى	اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَجَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا
یہ (ان)	بستیاں	ہم نے انہیں ہلاک کردیا	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ہم نے مقرر کیا	ان کی تباہی کے لئے	ایک مقررہ وقت

ان بستیوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہم نے ہلاک کر دیا ، اور ہم نے ان کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کیا ۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ

وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰهُ	لَآ اَبْرَحُ	حَتّٰى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	اَوْ
اور جب	کہا	موسیٰؑ	اپنے جوان (شاگرد) سے	میں نہ ہٹوں گا	یہاں تک	میں پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ	یا

اور (یاد کرو) جب موسیٰؑ نے اپنے شاگرد سے کہا میں ہٹوں گا نہیں (چلتا رہوں گا) یہاں تک کہ پہنچ جاؤں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ (سنگم پر) یا

اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ

اَمْضِيَ	حُقُبًا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا	نَسِيَا	حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ
چلتا رہوں گا	مدت دراز	پھر جب	وہ دونوں پہنچے	ملنے کا مقام	دونوں کے درمیان	وہ بھول گئے	اپنی مچھلی	تو اس نے بنا لیا	اپنا راستہ

میں مدت دراز چلتا رہوں گا۔ پھر جب وہ دونوں (دریاؤں) کے سنگم پر پہنچے تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے تو اس (مچھلی) نے اپنا راستہ بنا لیا

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا

فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ	لِفَتٰهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ لَقِيْنَا
دریا میں	سُرنگ کی طرح	پھر جب	وہ آگے چلے	اس نے کہا	اپنے شاگرد کو	ہمارے پاس لاؤ	ہمارا صبح کا کھانا	البتہ ہم نے پائی

دریا میں سرنگ کی طرح - پھر جب وہ آگے چلے تو موسیٰؑ نے اپنے شاگرد کو کہا ہمارے لئے صبح کا کھانا لاؤ، البتہ ہم نے

مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ

مِنْ	سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا	قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَا	اِلَى	الصَّخْرَةِ	فَاِنِّيْ
سے	اپنا سفر	اس	تکلیف	اس نے کہا	کیا آپ نے دیکھا؟	جب	ہم ٹھہرے	طرف۔ پاس	پتھر	تو بیشک میں

اپنے اس سفر سے بہت (تکلیف) تھکان پائی ہے - اس نے کہا کیا آپ نے دیکھا؟ جب ہم پتھر کے پاس ٹھہرے تو بے شک

نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

نَسِيْتُ	الْحُوْتَ	وَ	مَآ اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ اَذْكُرَهٗ	وَاتَّخَذَ
بھول گیا	مچھلی	اور	نہیں بھلایا مجھے	مگر	شیطان	کہ میں اس کا ذکر کروں	اور اس نے بنا لیا

میں مچھلی بھول گیا اور مجھے نہیں بھلایا مگر شیطان نے کہ میں (آپ سے) اس کا ذکر کروں، اور اس نے بنا لیا

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا

سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا كُنَّا نَبْغِ	فَارْتَدَّا	عَلٰى	اٰثَارِهِمَا
اپنا راستہ	دریا میں	عجیب طرح	اس نے کہا	یہ	جو ہم چاہتے تھے	پھر وہ دونوں لوٹے	پر	اپنے نشانات (قدم)

اپنا راستہ دریا میں عجیب طرح سے - موسیٰؑ نے کہا یہی ہے (وہ مقام) جو ہم چاہتے تھے، پھر وہ دونوں لوٹے اپنے نشانات قدم پر

قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ

قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ	عِبَادِنَا	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا	وَ
دیکھتے ہوئے	پھر دونوں نے پایا	ایک بندہ	سے	ہمارے بندے	ہم نے دی اسے	رحمت	سے	اپنے پاس	اور

دیکھتے ہوئے۔ پھر انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (خضرؑ) کو پایا، اسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی ، اور

عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ

عَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰى	اَنْ
ہم نے علم دیا اسے	اپنے پاس سے	علم	کہا	اس کو	موسیٰؑ	کیا	میں تمہارے ساتھ چلوں	پر	کہ

اور ہم نے اسے اپنے پاس سے علم دیا۔ موسیٰؑ نے اس سے کہا کیا میں تمہارے ساتھ چلوں ؟ اس (بات) پر کہ

تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا	قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِىَ	صَبْرًا
تم سکھا دو مجھے	اس سے جو	تمہیں سکھایا گیا ہے	بھلی راہ	اس نے کہا	بیشک تو	ہرگز نہ کر سکے گا تو	میرے ساتھ	صبر

تم مجھے سکھا دو اس بھلی راہ میں سے جو تمہیں سکھائی گئی ہے۔ اس (خضرؑ) نے کہا بیشک تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

وَكَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى	مَا	لَمْ تُحِطْ بِهٖ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِىْ	اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
اور کیسے	تو صبر کرے گا	اس پر	جو	تو نے احاطہ نہیں کیا اس کا	واقفیت سے	اس نے کہا	تم مجھے پاؤ گے جلد	اگر چاہا اللہ نے

اور تو اس پر کیسے صبر کر سکے گا جس کا تو نے واقفیت سے احاطہ نہیں کیا (جس سے تو واقف نہیں) موسیٰؑ نے کہا اگر اللہ نے چاہا تو تم جلد مجھے پاؤ گے

صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِىْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْــَٔلْنِىْ

صَابِرًا	وَّلَآ اَعْصِىْ	لَكَ	اَمْرًا	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِىْ	فَلَا تَسْــَٔلْنِىْ
صبر کرنے والا	اور میں نافرمانی نہ کروں گا	تمہارے	کسی بات	اس نے کہا	پس اگر	تجھے میرے ساتھ چلنا ہے	تو مجھ سے نہ پوچھنا

صبر کرنے والا، اور میں تمہاری کسی بات کی نافرمانی نہ کروں گا۔ خضرؑ نے کہا پس اگر تجھے میرے ساتھ چلنا ہے تو مجھ سے نہ پوچھنا

٩ ع ١١ ٢١

عَنْ شَىْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ۗ حَتّٰٓى اِذَا

عَنْ	شَىْءٍ	حَتّٰى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰى	اِذَا
سے متعلق	کسی چیز	یہاں تک کہ	میں بیان کروں	تجھ سے	اس کا	ذکر	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب

کسی چیز سے متعلق، یہاں تک کہ میں خود تجھ سے ذکر کروں۔ پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ جب

رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ

رَكِبَا	فِي السَّفِينَةِ	خَرَقَهَا	قَالَ	أَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	أَهْلَهَا	لَقَدْ جِئْتَ
وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	اسنے سوراخ کر دیا اس میں	اسنے کہا	تم نے اس میں سوراخ کر دیا	کہ تم غرق کر دو	اس کے سوار	البتہ تو لایا (تو نے کی)

وہ دونوں کشتی میں سوار ہوئے، اس (خضرؑ) نے اس میں سوراخ کر دیا، موسیٰؑ نے کہا تم نے اس میں سوراخ کر دیا تاکہ تم اس کے سواروں کو غرق کر دو' البتہ تم نے ایک

شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ

شَيْئًا	إِمْرًا	قَالَ	أَلَمْ أَقُلْ	إِنَّكَ	لَن تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ
ایک بات	بھاری	اس (خضرؑ) نے کہا	کیا میں نے نہیں کہا	بیشک تو	ہرگز نہ کر سکے گا تو	میرے ساتھ	صبر	اس نے کہا

بھاری (خطرہ کی) بات کی ہے۔ خضرؑ نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔ موسیٰؑ نے کہا

لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانطَلَقَا ۩ وقفة

لَا تُؤَاخِذْنِي	بِمَا	نَسِيتُ	وَلَا تُرْهِقْنِي	مِنْ	أَمْرِي	عُسْرًا	فَانطَلَقَا
آپ میرا مواخذہ نہ کریں	اس پر جو	میں بھول گیا	اور مجھ پر نہ ڈالیں	سے	میرا معاملہ	مشکل	پھر وہ دونوں چلے

آپ اس پر میرا مواخذہ نہ کریں جو میں بھول گیا اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالیں۔ پھر وہ دونوں چلے

حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ ۙ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ

حَتَّىٰ	إِذَا	لَقِيَا	غُلَامًا	فَقَتَلَهُ	قَالَ	أَقَتَلْتَ	نَفْسًا	زَكِيَّةً	بِغَيْرِ	نَفْسٍ	
یہانتک کہ	جب	وہ ملے	ایک لڑکا	تو اس نے اس کو قتل کر دیا	اسنے کہا	کیا تم نے قتل کر دیا	ایک جان	پاک	بغیر	جان	

یہاں تک کہ وہ ایک لڑکے کو ملے تو اس (خضرؑ) نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰؑ نے کہا کیا تم نے ایک پاک جان کو جان (کے بدلہ کے) بغیر قتل کر دیا

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

لَقَدْ جِئْتَ	شَيْئًا	نُّكْرًا
البتہ تم آئے (تم نے کیا)	ایک کام	ناپسندیدہ

البتہ تم نے ایک ناپسندیدہ کام کیا۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا
اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا	تجھ سے	بیشک تو	ہرگز نہ کر سکے گا	میرے ساتھ	صبر

خضرؑ نے کہا کہ کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکے گا؟

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ

قَالَ اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا تُصٰحِبْنِيْ	قَدْ بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّيْ
اس (موسیٰؑ) نے کہا اگر	میں تم سے پوچھوں	کسی چیز سے	اس کے بعد	تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا	البتہ تم پہنچ گئے	میری طرف سے

موسیٰؑ نے کہا اگر اس کے بعد میں تم سے کسی چیز سے (متعلق) پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا، البتہ تم میری طرف سے پہنچ گئے ہو

عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

عُذْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰى	اِذَا اَتَيَا	اَهْلَ قَرْيَةِ	اِسْتَطْعَمَا	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا اَنْ
عُذر کو	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب وہ دونوں آئے	ایک گاؤں والوں کے پاس	دونوں نے کھانا مانگا	اسکے باشندے	تو انہوں نے انکار کر دیا کہ

(حد) عُذر کو۔ پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس آئے، انہوں نے اسکے باشندوں سے کھانا مانگا تو انہوں نے انکار کر دیا

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ

يُضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا جِدَارًا	يُرِيْدُ	اَنْ يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ	لَوْ شِئْتَ
وہ انکی ضیافت کریں	پھر انہوں نے پائی (دیکھی)	اس میں (وہاں) ایک دیوار	وہ چاہتی تھی	کہ وہ گر پڑے	تو اس نے اسے سیدھا کر دیا	اس نے کہا	اگر تم چاہتے

اُن کی ضیافت کرنے سے، پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی تو خضرؑ نے اسے سیدھا کر دیا، موسیٰؑ نے کہا اگر تم چاہتے

لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ

لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ
لے لیتے	اس پر	اُجرت	اس نے کہا	یہ	جدائی	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اب تمہیں بتائے دیتا ہوں	تعبیر

تو اس پر تم اُجرت لے لیتے۔ اُس نے کہا یہ میرے اور تمہارے درمیان جُدائی ہے! اب میں تمہیں تعبیر (حقیقتِ حال) بتائے دیتا ہوں

مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

مَا	لَمْ تَسْتَطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ	فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ
جو	تم نہ کر سکے	اس پر	صبر	رہی	کشتی	سو وہ تھی	غریب لوگوں کی	وہ کام کرتے تھے	دریا میں

جس پر تم صبر نہ کر سکے۔ رہی کشتی! سو وہ چند غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں کام (محنت مزدوری) کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَ

فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا	وَ
سو میں نے چاہا	کہ	میں اسے عیب دار کردوں	اور تھا	ان کے آگے	ایک بادشاہ	وہ پکڑ لیتا	ہر کشتی	زبردستی	اور

اوران کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر (اچھی) کشتی کو زبردستی پکڑ لیتا (چھین لیتا) تھا، سو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں۔ اور

اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ

اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَآ	اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا	فَاَرَدْنَآ
رہا	لڑکا	تو تھے	اسکے ماں باپ	دونوں مومن	سو ہمیں اندیشہ ہوا	کہ انہیں پھنسا دے	سرکشی میں	اور کفر میں	پس ہم نے ارادہ کیا

رہا لڑکا! تو اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے، سو ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ انہیں سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔ پس ہم نے ارادہ کیا

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ

اَنْ يُّبْدِلَ	لَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَّاَقْرَبَ	رُحْمًا	وَاَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ
کہ بدلہ دے	ان دونوں کو	ان کا رب	بہتر	اس سے	پاکیزگی	اور زیادہ قریب	شفقت	اور رہی	دیوار	سو وہ تھی

کہ ان دونوں کو ان کا رب بدلہ دے (جو پاکیزگی) میں اس سے بہتر اور شفقت میں بہت زیادہ قریب ہو۔ اور رہی دیوار! سو وہ تھی

لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ

لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِى الْمَدِيْنَةِ	وَ كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ	لَّهُمَا	وَكَانَ	اَبُوْهُمَا	صَالِحًا
دو بچوں کی	دو یتیم	شہر میں۔ کے	اور تھا	اسکے نیچے	خزانہ	ان دونوں کیلئے	اور تھا	ان کا باپ	نیک

شہر کے دو یتیم بچوں کی، اور اس کے نیچے ان دونوں کے لئے خزانہ تھا، اور ان کا باپ نیک تھا

فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ

فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَيَسْتَخْرِجَا	كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	وَمَا فَعَلْتُهٗ
سو چاہا	تمہارا رب	کہ وہ پہنچیں	اپنی جوانی	اور وہ دونوں نکالیں	اپنا خزانہ	مہربانی	سے تمہارا رب	اور یہ میں نے نہیں کیا

سو تمہارے رب نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچیں تو وہ دونوں تمہارے رب کی رحمت سے اپنا خزانہ نکالیں اور یہ میں نے نہیں کیا

١٠ — ع ١٢ — ١

عَنْ اَمْرِىْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ۭ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ

عَنْ	اَمْرِىْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ	مَا	لَمْ تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	وَيَسْــَٔلُوْنَكَ
سے	اپنا حکم (مرضی)	یہ	تعبیر (حقیقت)	جو	تم نہ کر سکے	اس پر	صبر	اور آپ سے پوچھتے ہیں

اپنی مرضی سے، یہ ہے (وہ) حقیقت! جس پر تم صبر نہ کر سکے۔ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں

عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ

عَنْ	ذِی الْقَرْنَیْنِ	قُلْ	سَاَتْلُوْا	عَلَیْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا	اِنَّا مَكَّنَّا	لَهٗ	فِی الْاَرْضِ
سے (بابت)،	ذوالقرنین	فرما دیں	ابھی پڑھتا ہوں	تم پر سامنے	اس سے۔ کا	کچھ حال	بیشک ہم نے قدرت دی	اس کو	زمین میں

ذوالقرنین کی بابت، فرمادیں، میں تمہارے سامنے ابھی اس کا کچھ حال پڑھتا (بیان کرتا) ہوں۔ بیشک ہم نے اس کو زمین میں قدرت دی

وَاٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

وَاٰتَیْنٰهُ	مِنْ	كُلِّ شَیْءٍ	سَبَبًا	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰۤی	اِذَا بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
اور ہم نے اسے دیا	سے	ہر شے	سامان	سو وہ پیچھے پڑا	ایک سامان	یہاں تک کہ	جب وہ پہنچا	غروب ہونے کا مقام	سورج

اور ہم نے اسے ہر شے کا سامان دیا تھا، سو وہ ایک سامان کے پیچھے پڑا، یہاں تک کہ وہ سورج کے غروب ہونے کے مقام پر پہنچا

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِیْ	عَیْنٍ	حَمِئَةٍ	وَّوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا	یٰذَا الْقَرْنَیْنِ
اس نے پایا اسے	ڈوب رہا ہے	میں	چشمہ، ندی	دلدل	اور اس نے پایا	اس کے نزدیک	ایک قوم	ہم نے کہا	اے ذوالقرنین

اس نے اسے پایا (دیکھا) کہ وہ دلدل کی ندی میں ڈوب رہا ہے، اور اس کے نزدیک اس نے ایک قوم پائی، ہم نے کہا اے ذوالقرنین!

اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

اِمَّا	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَاِمَّا	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِیْهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا	مَنْ ظَلَمَ	فَسَوْفَ
یا۔ چاہے	یہ کہ	تو سزا دے	اور یا چاہے	یہ کہ	تو اختیار کرے	ان میں سے	کوئی بھلائی	اس نے کہا	اچھا	جس نے ظلم کیا	تو جلد

(تجھے اختیار ہے) چاہے تو سزا دے چاہے تو ان سے کوئی بھلائی اختیار کرے۔ اس نے کہا، اچھا! جس نے ظلم کیا تو جلد

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	یُرَدُّ	اِلٰی رَبِّهٖ	فَیُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا	وَاَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ
ہم اسے سزا دیں گے	پھر	وہ لوٹایا جائیگا	اپنے رب کی طرف	تو وہ اسے عذاب دے گا	عذاب	بڑا سخت	اور اچھا	جو	ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا

ہم اسے سزا دیں گے، پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے سخت عذاب دے گا۔ اور اچھا! جو ایمان لایا اور اس نے عمل کئے

صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰی ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿٨٨﴾ ؕ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾

صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	ۨالْحُسْنٰی	وَسَنَقُوْلُ	لَهٗ	مِنْ	اَمْرِنَا	یُسْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا
نیک	تو اس کے لئے	بدلہ	بھلائی	اور عنقریب ہم کہیں گے	اس کے لئے	متعلق	اپنا کام	آسانی	پھر	وہ پیچھے پڑا	ایک سامان

نیک، تو اس کے لئے بدلہ ہے بھلائی، اور عنقریب ہم اس کے لئے اپنے کام میں آسانی (کی بات) کہیں گے۔ پھر وہ ایک (اور) سامان کے پیچھے پڑا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا

حَتّٰٓى	اِذَا بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى	قَوْمٍ	لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا
یہاں تک کہ	جب وہ پہنچا	طلوع ہونے کا مقام	سورج	اس نے اس کو پایا	طلوع کر رہا ہے		ایک قوم پر	ہم نے نہیں بنایا	انکے لئے	اس کے آگے

یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو اسکو پایا (دیکھا) وہ ایک ایسی قوم پر طلوع کر رہا ہے جنکے لئے ہم نے اس (سورج) کے آگے نہیں بنایا تھا

سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ

سِتْرًا	كَذٰلِكَ	وَقَدْ اَحَطْنَا	بِمَا لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓى	اِذَا بَلَغَ
کوئی پردہ	یہی	اور ہمارا احاطہ میں ہے	جو کچھ اس کے پاس	از روئے خبر	پھر	وہ پیچھے پڑا	ایک سامان	یہانتک کہ	جب وہ پہنچا

کوئی پردہ (اوٹ) ۔ یہ ہے (حقیقت) اور جو کچھ اس کے پاس تھا اسکی خبر ہمارا احاطہ (علم) میں ہے پھر وہ (ایک اور) سامان کے پیچھے پڑا ۔ یہانتک کہ جب وہ پہنچا

بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا

بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا	قَالُوْا
درمیان	دو دیواریں (پہاڑ)	اس نے پایا	اور دونوں کے ذرے	ایک قوم	نہیں لگتے تھے	وہ سمجھیں	کوئی بات	انہوں نے کہا

دو پہاڑوں کے درمیان ، اس نے ان دونوں کے ذرے میں ایک قوم پائی ، وہ لگتے نہ تھے کہ کوئی بات سمجھیں ۔ انہوں نے کہا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ
اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	فساد کرنیوالے (فسادی)	زمین میں	تو کیا	ہم کردیں	تیرے لئے

اے ذوالقرنین ! بیشک یاجوج اور ماجوج زمین میں فسادی ہیں تو کیا ہم تیرے لئے (رقم) کر دیں

خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ

خَرْجًا	عَلٰٓى	اَنْ تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَهُمْ	سَدًّا	قَالَ	مَا مَكَّنِّيْ	فِيْهِ	رَبِّيْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِيْ
کچھ مال	پر ، تاکہ	کہ تو بنا دے	ہمارے درمیان	اور انکے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جس پر قدرت دی مجھے	اس میں	میرا رب	بہتر	پس تم میری مدد کرو

کچھ مال ؟ تاکہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دے ۔ اس نے کہا جس پر مجھے میرے رب نے قدرت دی وہ بہتر ہے پس تم میری مدد کرو

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى

بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اٰتُوْنِيْ	زُبَرَ الْحَدِيْدِ	حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى
قوت سے	میں بنا دوں گا	تمہارے درمیان	اور انکے درمیان	مضبوط آڑ	مجھے لا دو تم	لوہے کے تختے	یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کر دیا

قوت (بازو) سے ، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط آڑ بنا دوں گا ۔ مجھے لوہے کے تختے لادو ، یہاں تک کہ جب اس نے برابر کر دیا

بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

بَيْنَ	الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰٓي	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِيْٓ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا
درمیان	دونوں پہاڑ	اس نے کہا	دھونکو	یہانتک کہ	جب	اسے کردیا	آگ	اسنے کہا	لاؤ میرے پاس	میں ڈالوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبہ

دونوں پہاڑوں کے درمیان، اسنے کہا (اب) دھونکو، یہانتک کہ جب (دھونک کر) اسے آگ کردیا اسنے کہا میرے پاس لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبہ ڈالوں

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ

فَمَا اسْطَاعُوْٓا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَ	مَا اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا	قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّيْ
پھر نہ کر سکیں گے	کہ	اس پر چڑھیں	اور	وہ نہ لگا سکیں گے	اس میں	نقب	اسنے کہا	یہ	رحمت	میرے رب سے

پھر وہ (یاجوج ماجوج) نہ اس پر چڑھ سکیں گے، اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔ اسنے کہا یہ میرے رب کی (طرف سے) رحمت ہے،

فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

فَاِذَا	جَاۗءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّاۗءَ	وَكَانَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	حَقًّا	وَتَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ
پس جب	آئے گا	وعدہ	میرا رب	اس کو کردیگا	ہموار	اور ہے	وعدہ	میرا رب	سچا	اور ہم چھوڑ دیں گے	ان کے بعض

پس جب میرے رب کا وعدہ (مقررہ وقت) آئے گا وہ اسکو ہموار کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور ہم چھوڑ دیں گے ان کے بعض کو

يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ

يَوْمَىِٕذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ	وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا	وَّعَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَىِٕذٍ
اس دن	ریلا مارتے	بعض (دوسرے کے) اندر	اور پھونکا جائے گا صور	پھر ہم انہیں جمع کرینگے	سب کو	اور ہم سامنے کردینگے	جہنم	اس دن

اس دن دوسرے کے اندر ریلا مارتے ہونگے، اور صور پھونکا جائے گا، پھر ہم ان سب کو جمع کریں گے۔ اور ہم اس دن جہنم سامنے کر دیں گے

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَاۗءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَ

لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضَا	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَاۗءٍ	عَنْ	ذِكْرِيْ	وَ
کافروں کے	بالکل سامنے	وہ جو کہ	تھیں	ان کی آنکھیں	پردہ میں	سے	میرا ذکر	اور

کافروں کے بالکل سامنے - اور وہ میرے ذکر سے جن کی آنکھیں پردہ (غفلت) میں تھیں،

١١ — ع ١٩ — ٢

كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ

كَانُوْا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَنْ يَّتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ
وہ تھے	نہ طاقت رکھتے	سننا	کیا گمان کرتے ہیں	وہ جنہوں نے کفر کیا	کہ وہ بنالیں گے	میرے بندے

وہ سننے کی طاقت نہ رکھتے تھے (سن نہ سکتے تھے)۔ جن لوگوں نے کفر کیا، کیا وہ گمان کرتے ہیں؟ کہ وہ میرے بندوں کو بنالیں گے

مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝١٠٢ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

مِنْ	دُوْنِيْ	اَوْلِيَاۗءَ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا	قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ
میرے سوا		کارساز	بیشک ہم	ہم نے تیار کیا	جہنم	کافروں کے لئے	ضیافت	فرمادیں	کیا	ہم تمہیں بتلائیں

میرے سوا کارساز - بیشک ہم نے کافروں کے لئے جہنم کو ضیافت تیار کیا ہے - فرمادیں کیا ہم تمہیں بتلائیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝١٠٣ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ

بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ	يَحْسَبُوْنَ
بدترین گھاٹے ہیں	اعمال کے لحاظ سے	وہ لوگ	برباد ہوگئی	ان کی کوشش	میں	دنیا کی زندگی	اور وہ	خیال کرتے ہیں

اعمال کے لحاظ سے بدترین گھاٹے میں (کون ہیں) ! وہ لوگ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی، اور وہ خیال کرتے ہیں

اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝١٠٤ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ

اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَلِقَاۗىِٕهٖ	فَحَبِطَتْ
کہ وہ	اچھے کر رہے ہیں وہ	کام	یہی لوگ	جن لوگوں نے انکار کیا	آیتوں کو	اپنا رب	اور اس کی ملاقات	پس اکارت گئے

کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں - یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، پس اکارت گئے

اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝١٠٥ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا

اَعْمَالُهُمْ	فَلَا نُقِيْمُ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا	ذٰلِكَ	جَزَاۗؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا
ان کے عمل (جمع)	پس ہم قائم نہ کریں گے	انکے لئے	قیامت کے دن	کوئی وزن	یہ	ان کا بدلہ	جہنم	اسلئے کہ

ان کے عمل، پس قیامت کے دن ان کے لئے کوئی وزن قائم نہ کریں گے (دونوں کے عمل بے وزن ہونگے) یہ ان کا بدلہ ہے جہنم، اس لئے کہ

كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝١٠٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَفَرُوْا	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَرُسُلِيْ	هُزُوًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
انہوں نے کفر کیا	اور ٹھہرایا	میری آیات	اور میرے رسول	ہنسی مذاق	بیشک	جو لوگ ایمان لائے	اور	انہوں نے نیک عمل کئے

انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں کو اور میرے رسولوں کو ہنسی مذاق ٹھہرایا - بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝١٠٧ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝١٠٨

كَانَتْ	لَهُمْ	جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يَبْغُوْنَ	عَنْهَا	حِوَلًا
ہیں	انکے لئے	فردوس کے باغات	ضیافت	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ نہ چاہیں گے	وہاں سے	جگہ بدلنا

ان کے لئے ضیافت ہیں فردوس (بہشت) کے باغات - اُن میں ہمیشہ رہیں گے، وہ وہاں سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے -

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ

قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ	رَبِّيْ	لَنَفِدَ الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ	تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ رَبِّيْ
فرمادیں	اگر	ہو	سمندر	روشنائی	باتوں کے لئے	میرا رب	تو ختم ہو جائے سمندر	پہلے		کہ ختم ہوں	میرے رب کی باتیں

فرما دیں اگر سمندر میرے رب کی باتیں (لکھنے کیلئے) روشنائی بن جائے تو سمندر (کا پانی) ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ
اور اگر چہ	ہم لے آئیں	اس جیسا	مدد کو	فرمادیں	اسکے سوا نہیں میں	بشر	تم جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	فقط	تمہارا معبود

اگرچہ ہم اس کی مدد کو اس جیسا (اور سمندر بھی) لے آئیں۔ آپ فرمادیں کہ میں تم جیسا بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے، تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ

اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ
معبود	واحد	سو جو	ہو	امید رکھتا ہے	ملاقات	اپنا رب	تو اسے چاہیئے کہ وہ عمل کرے	عمل	اچھے	اور

معبود واحد ہے، سو جو اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ اچھے عمل کرے اور

لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع

لَا يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا
وہ شریک نہ کرے	عبادت میں	اپنا رب	کسی کو

وہ اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۱۲ | ع ۹ | ۳

آیاتها ۹۸ | ۱۹ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۴۴ | رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾

كٓهٰيٰعٓصٓ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً	خَفِيًّا
کاف۔ ہا۔ یا۔ عین۔ صاد	تذکرہ	رحمت	تیرا رب	اپنا بندہ	زکریا	جب	اس نے پکارا	اپنا رب	پکارنا	آہستہ سے

کٓھیٰعٓصٓ یہ تذکرہ ہے تیرے رب کی رحمت کا اس کے بندے زکریا پر۔ (یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو آہستہ سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآىِٕكَ

قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّیْ	وَاشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَیْبًا	وَ	لَمْ اَكُنْ	بِدُعَآىِٕكَ
اس نے کہا	اے میرے رب	بیشک میں	کمزور ہو گئی	ہڈیاں	میری	اور شعلہ مارنے لگا	سر	سفید بال	اور	میں نہیں رہا	تجھ سے مانگ کر

اس نے کہا اے میرے رب! بیشک (بڑھاپے سے) میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں، اور میرا سر سفید بالوں سے شعلہ مارنے لگا ہے (بالکل سفید ہو گیا ہے) اور میں (کبھی) تجھ سے مانگ کر

رَبِّ شَقِیًّا ۝٤ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ

رَبِّ	شَقِیًّا	وَاِنِّیْ	خِفْتُ	الْمَوَالِیَ	مِنْ وَّرَآءِیْ	وَ كَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	فَهَبْ لِیْ
اے میرے رب	محروم	اور البتہ میں	ڈرتا ہوں	اپنے رشتے دار	اپنے بعد	اور ہے	میری بیوی	بانجھ	تو مجھے عطا کر

اے میرے رب محروم نہیں رہا ہوں۔ اور البتہ میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں، اور میری بیوی بانجھ ہے، تو مجھے عطا فرما

مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۝٥ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝٦

مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِیًّا	یَرِثُنِیْ	وَ	یَرِثُ	مِنْ	اٰلِ یَعْقُوْبَ	وَاجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِیًّا
اپنے پاس سے	ایک وارث	میرا وارث ہو	اور	وارث ہو	سے۔کا	اولادِ یعقوبؑ	اور اسے بنا دے	اے میرے رب	پسندیدہ

اپنے پاس سے ایک وارث۔ وہ وارث ہو میرا اور اولادِ یعقوبؑ کا، اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ بنا دے۔

یٰزَكَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ یَحْیٰی ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۝٧

یٰزَكَرِیَّا	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	ۨاسْمُهٗ	یَحْیٰی	لَمْ نَجْعَلْ	لَهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِیًّا
اے زکریاؑ	بیشک ہم	تجھے بشارت دیتے ہیں	ایک لڑکا	اس کا نام	یحییٰ	نہیں بنایا ہم نے	اس کا	اس سے قبل	کوئی ہم نام

(ارشاد ہوا) اے زکریاؑ! بیشک ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں، اس کا نام یحییٰؑ ہے۔ ہم نے اس سے قبل کسی کو اس کا ہم نام نہیں بنایا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ

قَالَ	رَبِّ	اَنّٰی	یَكُوْنُ	لِیْ غُلٰمٌ	وَ كَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	وَ قَدْ بَلَغْتُ	مِنَ	الْكِبَرِ
اس نے کہا	اے میرے رب	کیسے	ہوگا وہ	میرے لئے۔ میرا۔ لڑکا	جبکہ وہ ہے	میری بیوی	بانجھ	اور میں پہنچ چکا ہوں	سے۔کی	بڑھاپا

اس نے کہا، اے میرے رب! میرے لڑکا کیسے ہوگا؟ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے، اور میں پہنچ گیا ہوں بڑھاپے کی

عِتِیًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ

عِتِیًّا	قَالَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَیَّ	هَیِّنٌ	وَ	قَدْ خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ
انتہائی حد	اس نے کہا	اسی طرح	فرمایا	تیرا رب	وہ (یہ)	مجھ پر	آسان	اور	میں نے تجھے پیدا کیا	اس سے قبل

انتہائی حد کو۔ اس نے کہا اسی طرح، تیرا رب فرماتا ہے، یہ (امر) مجھ پر آسان ہے، اور اس سے قبل میں نے تجھے پیدا کیا،

وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝۹ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

النَّاسَ	اَلَّا تُكَلِّمَ	اٰيَتُكَ	قَالَ	اٰيَةً	لِّيْٓ	اجْعَلْ	رَبِّ	قَالَ	شَيْـًٔا	لَمْ تَكُ	وَ
لوگ (جمع)	تو نہ بات کرے گا	تیری نشانی	فرمایا	کوئی نشانی	میرے لئے	کردے	اے میرے رب	اس نے کہا	کوئی چیز، کچھ بھی	تو نہ تھا	جبکہ

جبکہ تو کچھ بھی نہ تھا۔ اس نے کہا اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی (مقرر) کردے، فرمایا تیری نشانی (یہ ہے) کہ تو لوگوں سے بات نہ کرے گا

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝۱۰ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا

اَنْ سَبِّحُوْا	اِلَيْهِمْ	فَاَوْحٰى	الْمِحْرَابِ	مِنَ	قَوْمِهٖ	عَلٰي	فَخَرَجَ	سَوِيًّا	لَيَالٍ	ثَلٰثَ
کہ اسکی پاکیزگی بیان کرو	انکی طرف	تو اس نے اشارہ کیا	محراب	سے	اپنی قوم	پاس	پھر وہ نکلا	ٹھیک	رات	تین

تین رات (دن) ٹھیک (ہونے کے باوجود)، پھر وہ محراب (عبادت) سے اپنی قوم کے پاس نکل کر آیا، تو اس نے انکی طرف اشارہ کیا کہ اسکی پاکیزگی بیان کرو

بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝۱۱ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝۱۲

صَبِيًّا	الْحُكْمَ	وَاٰتَيْنٰهُ	بِقُوَّةٍ	الْكِتٰبَ	خُذِ	يٰيَحْيٰى	عَشِيًّا	وَ	بُكْرَةً
بچپن سے	نبوت۔ دانائی	اور ہم نے اسے دی	مضبوطی سے	کتاب	پکڑو (تھام لو)	اے یحییٰ	شام	اور	صبح

صبح و شام۔ (ارشاد الٰہی ہوا) اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے تھام لو، اور ہم نے اسے بچپن (ہی) سے نبوت و دانائی دے دی۔

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝۱۳ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

جَبَّارًا	وَلَمْ يَكُنْ	بِوَالِدَيْهِ	بَرًّا	وَ	تَقِيًّا	وَكَانَ	وَزَكٰوةً	مِّنْ لَّدُنَّا	حَنَانًا	وَ
گردن کش	اور نہ تھا وہ	اپنے ماں باپ سے	اور اچھا سلوک کرنے والا		پرہیزگار	اور وہ تھا	اور پاکیزگی	اپنے پاس سے	شفقت	اور

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (عطا کی) اور وہ پرہیزگار تھا، اور وہ اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے والا تھا، اور تھا گردن کش

عَصِيًّا ۝۱۴ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝۱۵

حَيًّا	يُبْعَثُ	وَيَوْمَ	يَمُوْتُ	وَيَوْمَ	وُلِدَ	يَوْمَ	عَلَيْهِ	وَ سَلٰمٌ	عَصِيًّا
زندہ ہوکر	اٹھایا جائے گا	اور جس دن	وہ فوت ہوگا	اور جس دن	وہ پیدا ہوا	جس دن	اس پر	اور سلام	نافرمان

نافرمان۔ اور سلام (سلامتی) ہو اس پر جس دن وہ پیدا ہوا، اور جس دن وہ فوت ہوگا، اور جس دن زندہ ہوکر اٹھایا جائے گا۔

وقف لازم

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝۱۶ فَاتَّخَذَتْ

فَاتَّخَذَتْ	شَرْقِيًّا	مَكَانًا	اَهْلِهَا	مِنْ	انْتَبَذَتْ	اِذِ	مَرْيَمَ	فِي الْكِتٰبِ	وَاذْكُرْ
پھر ڈال لیا	مشرقی	مکان	اپنے گھر والوں سے		جب وہ یکسو ہوگئی		مریم	کتاب میں	اور ذکر کرو

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا ذکر (یاد) کرو، جب وہ اپنے گھر والوں سے یکسو ہوگئی ایک مشرقی مکان میں۔ پھر اس نے ڈال لیا

مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ

مِنْ	دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَا	اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا	بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ
سے	ان کی طرف	پردہ	پھر ہم نے بھیجا	اس کی طرف	اپنی روح (فرشتہ)	شکل بن گیا	اسکے لئے	ایک آدمی	ٹھیک	وہ بولی

ان کی طرف سے پردہ' پھر ہم نے اسکی طرف اپنے فرشتہ کو بھیجا' وہ اس کے لئے ٹھیک ایک آدمی کی شکل بن کر آیا۔ وہ بولی

اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ

اِنِّیْ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ	اِنَّمَا	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ
بیشک میں	پناہ میں آتی ہوں	رحمٰن (اللہ) کی	تجھ سے	اگر	تو ہے	پرہیزگار	اس نے کہا	اسکے سوا نہیں	کہ میں	بھیجا ہوا	تیرے رب کا

بیشک میں تجھ سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں اگر تو پرہیزگار ہے (یہاں سے ہٹ جا)۔ اس نے کہا اس کے سوا نہیں کہ میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ

لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِیْ	غُلٰمٌ	وَ	لَمْ يَمْسَسْنِیْ	بَشَرٌ
تاکہ عطا کروں	تجھ کو	ایک لڑکا	پاکیزہ	وہ بولی	کیسے	ہوگا	میرے	لڑکا	جبکہ	مجھے چھوا نہیں	کسی بشر نے

تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔ وہ بولی میرے لڑکا کیسے ہوگا ؟ جبکہ نہ مجھے کسی بشر نے چھوا'

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَیَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

وَ	لَمْ اَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَیَّ	هَيِّنٌ	وَلِنَجْعَلَهٗ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ
اور	میں نہیں ہوں	بدکار	اسنے کہا	یونہی	فرمایا	تیرا رب	وہ یہ	مجھ پر	آسان	اور تاکہ ہم اسے بنائیں	ایک نشانی	لوگوں کے لئے

اور نہ میں بدکار ہوں۔ اس نے کہا اسی طرح (اللہ کا فیصلہ ہے) تیرے رب نے فرمایا کہ یہ مجھ پر آسان ہے اور تاکہ ہم اسے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائیں'

وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

وَ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَكَانَ	اَمْرًا	مَّقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ	بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا
اور	رحمت	اپنی طرف سے	اور ہے	ایک امر	طے شدہ	پھر اسے حمل رہ گیا	پس وہ چلی گئی	اسے لیکر	ایک جگہ	دور

اور اپنی طرف سے رحمت، اور یہ ہے ایک طے شدہ امر۔ پھر اسے حمل رہ گیا، پس وہ اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئی۔

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِیْ	مِتُّ	قَبْلَ هٰذَا	وَكُنْتُ
پھر اسے لے آیا	دردِ زہ	طرف	جڑ	کھجور کا درخت	وہ بولی	اے کاش میں	مرچکی ہوتی	اس سے قبل	اور میں ہوجاتی

پھر دردِ زہ اسے کھجور کے درخت کی جڑ کی طرف لے آیا، وہ بولی، اے کاش! میں اس سے قبل مرچکی ہوتی، اور میں ہو جاتی

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

نَسْيًا مَّنْسِيًّا	فَنَادٰىهَا	مِنْ	تَحْتِهَآ	اَلَّا تَحْزَنِيْ	قَدْ جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِيًّا
بھولی بسری	پس اسے آواز دی	سے	اسکے نیچے	کہ نہ گھبرا تو	کر دیا ہے	تیرا رب	تیرے نیچے	ایک چشمہ

بھولی بسری - پس ، سے اس کے نیچے (وادی) سے (فرشتے نے) آواز دی تو گھبرا نہیں تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ (رواں دی) کر دیا ہے -

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَ

وَهُزِّيْٓ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا	جَنِيًّا	فَكُلِيْ	وَاشْرَبِيْ	وَ
اور ہلا	اپنی طرف	تنے کو	کھجور	جھڑ پڑیں گی	تجھ پر	تازہ تازہ	کھجوریں	تو کھا	اور پی	اور

اور کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا ، تجھ پر تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی - پس تو کھا اور پی اور

قَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

قَرِّيْ	عَيْنًا	فَاِمَّا تَرَيِنَّ	مِنَ	الْبَشَرِ	اَحَدًا	فَقُوْلِيْٓ	اِنِّيْ نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا
ٹھنڈی کر	آنکھیں	پھر اگر تو دیکھے	سے	آدمی	کوئی	تو کہدے	کہ میں نے نذر مانی ہے	رحمٰن کے لئے	روزہ

آنکھیں ٹھنڈی کر ، پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہدے کہ میں نے رحمٰن کے لئے روزہ کی نذر مانی ہے ،

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ

فَلَنْ اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا	فَاَتَتْ بِهٖ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ	قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ جِئْتِ
پس میں ہرگز کلام نہ کرونگی	آج	کسی آدمی	پھر وہ اسے لیکر آئی	اپنی قوم	اسے اٹھائے ہوئے	وہ بولے	اے مریم	تو لائی ہے

پس آج ہرگز کسی آدمی سے کلام نہ کروں گی - پھر وہ اُسے اٹھاکر اپنی قوم کے پاس لائی ، وہ بولے اے مریمؑ ! تو لائی ہے

شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ

شَيْـًٔا	فَرِيًّا	يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ	مَا	كَانَ	اَبُوْكِ	امْرَاَ	سَوْءٍ	وَ	مَا كَانَتْ	اُمُّكِ
شے	بری (غضب کی)	اے ہارونؑ کی بہن	نہ	تھا	تیرا باپ	آدمی	بُرا	اور	نہ تھی	تیری ماں

غضب کی شے - اے ہارونؑ کی بہن ! تیرا باپ بُرا آدمی نہ تھا ، اور نہ تیری ماں ہی تھی ،

بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ

بَغِيًّا	فَاَشَارَتْ	اِلَيْهِ	قَالُوْا	كَيْفَ نُكَلِّمُ	مَنْ كَانَ	فِي الْمَهْدِ	صَبِيًّا	قَالَ	اِنِّيْ
بدکار	تو مریم نے اشارہ کیا	اس کی طرف	وہ بولے	کیسے ہم بات کریں	جو ہے	گہوارہ میں	بچہ	بچہ نے کہا	بیشک میں

بدکار - تو مریمؑ نے اس (بچہ) کی طرف اشارہ کیا ، وہ بولے ہم گہوارہ (گود) کے بچے سے کیسے بات کریں ؟ بچے نے کہا بیشک میں

عَبْدُ اللّٰهِ ۛ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَ

عَبْدُ اللّٰهِ	اٰتٰنِيَ	الْكِتٰبَ	وَجَعَلَنِيْ	نَبِيًّا	وَجَعَلَنِيْ	مُبٰرَكًا	اَيْنَ مَا	كُنْتُ	وَ
اللہ کا بندہ	اسی مجھے دی ہے	کتاب	اور مجھے بنایا ہے	نبی	اور مجھے بنایا ہے	بابرکت	جہاں کہیں	میں ہوں	اور

اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی، اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور جہاں کہیں میں ہوں مجھے بابرکت بنایا ہے، اور

اَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ

اَوْصٰنِيْ	بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ	مَا دُمْتُ	حَيًّا	وَبَرًّا	بِوَالِدَتِيْ	وَ	لَمْ يَجْعَلْنِيْ
مجھے حکم دیا ہے اس نے	نماز کا	اور زکوٰۃ کا	جب تک میں رہوں	زندہ	اور اچھا سلوک کرنیوالا	اپنی ماں سے	اور	اس نے مجھے نہیں بنایا

اور جب تک میں زندہ رہوں مجھے حکم دیا ہے نماز کا اور زکوٰۃ کا، اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے کا، اور اس نے مجھے نہیں بنایا

جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾

جَبَّارًا	شَقِيًّا	وَالسَّلٰمُ	عَلَيَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَيَوْمَ	اَمُوْتُ	وَيَوْمَ	اُبْعَثُ	حَيًّا
سرکش	بدنصیب	اور سلامتی	مجھ پر	جس دن	میں پیدا ہوا	اور جس دن	میں مروں گا	اور جس دن	اٹھایا جاؤں گا	زندہ ہوکر

سرکش، بدنصیب۔ اور سلامتی ہو مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا، اور جس دن میں مروں گا، اور جس دن میں زندہ ہوکر اٹھایا جاؤں گا۔

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ

ذٰلِكَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِيْ فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ	مَا كَانَ	لِلّٰهِ
یہ	عیسیٰؑ	ابن مریم	بات	سچی	وہ جس میں	وہ شک کرتے ہیں	نہیں ہے	اللہ کیلئے

یہ ہیں عیسیٰؑ ابن مریمؑ، سچی بات جس میں وہ (لوگ) شک کرتے ہیں۔ اللہ کے لئے (سزاوار) نہیں ہے

اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ ؕ

اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ	وَّلَدٍ	سُبْحٰنَهٗ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ
کہ	وہ بنائے	کوئی	بیٹا	وہ پاک ہے	جب وہ فیصلہ کرتا ہے		کسی کام	تو اسکے سوا نہیں	وہ کہتا ہے	اس کو	ہوجا	پس وہ ہوجاتا ہے

کہ وہ کوئی بیٹا بنائے، وہ پاک ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے سوا نہیں کہ وہ کہتا ہے "ہوجا" پس وہ ہوجاتا ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ

وَاِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ
اور بیشک	اللہ	میرا رب	اور تمہارا رب	پس اسکی عبادت کرو	یہ	راستہ	سیدھا	پھر اختلاف کیا	فرقے

اور بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے، پس اس کی عبادت کرو، یہ سیدھا راستہ ہے۔ (پھر اہل کتاب کے) فرقوں نے اختلاف کیا

مِنۢ بَيۡنِهِمۡ‌ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۳۷﴾ اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡ

وَاَبۡصِرۡ	بِهِمۡ	اَسۡمِعۡ	يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ	مَّشۡهَدِ	مِنۡ	كَفَرُوۡا	لِّلَّذِيۡنَ	فَوَيۡلٌ	مِنۢ بَيۡنِهِمۡ
اور دیکھیں گے	کیا کچھ	سنیں گے	بڑا دن	حاضری	سے	کافروں کے لئے		پس خرابی	آپس میں (باہم)

باہم، پس خرابی ہے کافروں کے لئے (قیامت کے) بڑے دن کی حاضری سے - کیا کچھ سنیں گے ! اور کیا کچھ دیکھیں گے !

يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ

يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ	وَاَنۡذِرۡهُمۡ	ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ	فِىۡ	الۡيَوۡمَ	الظّٰلِمُوۡنَ	لٰكِنِ	يَاۡتُوۡنَنَا	يَوۡمَ
حسرت کا دن	اور ان کو ڈرا دیں آپؐ	کھلی گمراہی	میں	آج کے دن	ظالم (جمع)	لیکن	وہ ہمارے سامنے آئیں گے	جس دن

جس دن وہ ہمارے سامنے آئیں گے، لیکن آج کے دن ظالم کھلی گمراہی میں ہیں - اور آپؐ انہیں حسرت کے دن سے ڈرا دیں

اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ‌ۘ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ

الۡاَرۡضَ	نَرِثُ	اِنَّا نَحۡنُ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	وَهُمۡ	فِىۡ غَفۡلَةٍ	وَهُمۡ	الۡاَمۡرُ	قُضِىَ	اِذۡ
زمین	وارث ہونگے	بیشک ہم	ایمان نہیں لاتے	اور وہ	غفلت میں ہیں	لیکن وہ	کام	فیصلہ کر دیا جائیگا	جب

جب کام کا فیصلہ کر دیا جائیگا لیکن وہ غفلت میں ہیں، اور وہ ایمان نہیں لاتے - بیشک ہم وارث ہوں گے زمین کے

وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا

صِدِّيۡقًا	اِنَّهٗ كَانَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	فِى الۡكِتٰبِ	وَاذۡكُرۡ	يُرۡجَعُوۡنَ	وَاِلَيۡنَا	عَلَيۡهَا	وَمَنۡ
سچے	بیشک وہ تھے	ابراہیمؑ	کتاب میں	اور یاد کرو	وہ لوٹائے جائیں گے	اور ہماری طرف	اس پر	اور جو

اور جو کچھ اس پر ہے، اور وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے - اور کتاب میں ابراہیمؑ کو یاد کرو، بیشک وہ سچے

نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ وَلَا يُغۡنِىۡ

لَا يُغۡنِىۡ	وَ	وَلَا يُبۡصِرُ	لَا يَسۡمَعُ	مَا	لِمَ تَعۡبُدُ	يٰۤاَبَتِ	لِاَبِيۡهِ	اِذۡ قَالَ	نَّبِيًّا
نہ کام آئے	اور	اور نہ دیکھے	جو نہ سنے		تم کیوں پرستش کرتے ہو	اے میرے ابا	اپنے باپ کو	جب اس نے کہا	نبی

نبی تھے - جب اس نے اپنے باپ سے کہا، اے میرے ابا تم کیوں اس کی پرستش کرتے ہو، جو نہ کچھ سنتے اور نہ دیکھے، اور نہ کام آئے

عَنۡكَ شَيۡــًٔا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ

فَاتَّبِعۡنِىۡۤ	لَمۡ يَاۡتِكَ	مَا	مِنَ الۡعِلۡمِ	قَدۡ جَآءَنِىۡ	اِنِّىۡ	يٰۤاَبَتِ	شَيۡــًٔا	عَنۡكَ
پس میری بات مانو	تمہارے پاس نہیں آیا	جو	وہ علم	بیشک میرے پاس آیا ہے	بیشک میں	اے میرے ابا	کچھ	تمہارے

تمہارے کچھ بھی - اے میرے ابا ! بیشک میرے پاس وہ علم (دین) آیا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا، پس میری بات مانو،

اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۖ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يٰٓاَبَتِ	لَا تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ
میں تمہیں دکھاؤں گا	راستہ	سیدھا	اے میرے ابا	پرستش نہ کر	شیطان	بیشک	شیطان	ہے

میں تمہیں ٹھیک سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ اے میرے ابا! شیطان کی پرستش نہ کر، بیشک شیطان

لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ

لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ
رحمٰن کا	نافرمان	اے میرے ابا	بیشک میں	ڈرتا ہوں	کہ	تجھے آ پکڑے	عذاب	سے	رحمٰن	پھر تو ہو جائے

رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے میرے ابا! بیشک میں ڈرتا ہوں (کہیں) کہ رحمٰن کا عذاب تجھے (نہ) آ پکڑے۔ پھر تو ہو جائے

لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا	قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنْتَ	عَنْ	اٰلِهَتِيْ	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ
شیطان کا	ساتھی	اس نے کہا	کیا روگرداں	تو	سے	میرے معبود (جمع)	اے ابراہیمؑ	اگر	تو باز نہ آیا

شیطان کے ساتھ۔ اس نے کہا اے ابراہیمؑ! کیا تو میرے معبودوں سے روگرداں ہے؟ اگر تو باز نہ آیا

لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۗ اِنَّهٗ

لَاَرْجُمَنَّكَ	وَاهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ	لَكَ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ
تو میں تجھے ضرور سنگسار کروں گا	اور مجھے چھوڑ دے	ایک مدت کیلئے	اس نے کہا	سلام	تجھ پر	میں ابھی بخشش مانگوں گا	تیرے لئے	اپنا رب	بیشک وہ

تو میں تجھے ضرور سنگسار کردوں گا، اور مجھے ایک مدت کیلئے چھوڑ دے۔ ابراہیمؑ نے کہا تجھ پر سلام ہو، میں ابھی تیرے لئے اپنے رب سے بخشش مانگوں گا، بیشک وہ

كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى

كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا	وَاَعْتَزِلُكُمْ	وَمَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَاَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰٓى
ہے	مجھ پر	مہربان	اور کنارہ کشی کرتا ہوں تم سے	اور جو	تم پرستش کرتے ہو	سوائے	اللہ	اور میں عبادت کروں گا	اپنا رب	امید ہے

مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں کنارہ کشی کرتا ہوں تم سے اور اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو۔ اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا، امید ہے

اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اَلَّآ اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ	رَبِّيْ	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
کہ نہ رہوں گا	عبادت سے	اپنا رب	محروم	پھر جب	وہ کنارہ کش ہو گئے ان سے	اور جو	وہ پرستش کرتے تھے	سوائے	اللہ

کہ میں اپنے رب کی عبادت سے محروم نہ رہوں گا۔ پھر جب وہ (ابراہیمؑ) اُن سے اور اللہ کے سوا وہ جنکی پرستش کرتے تھے اُن سے کنارہ کش ہو گئے،

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا

وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَوَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِنَا
ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحٰقؑ	اور	یعقوبؑ	اور سب کو	ہم نے بنایا	نبی	اور ہم نے عطا کیا	انہیں	سے	اپنی رحمت

ہم نے اس کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا کئے، اور (ان) سب کو ہم نے نبی بنایا۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے انہیں (بہت کچھ) عطا کیا

٣ ع ١٠ ٦

وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا

وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	عَلِيًّا	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا
اور ہم نے کیا	ان کا	ذکر	سچا ۔ جمیل	نہایت بلند	اور یاد کرو	کتاب میں	موسیٰؑ	بیشک وہ	تھا	برگزیدہ

اور ہم نے ان کا ذکر جمیل نہایت بلند کیا۔ اور کتاب میں موسیٰؑ کو یاد کرو، بیشک وہ برگزیدہ تھے،

وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَبِيًّا	وَ نَادَيْنٰهُ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنِ	وَقَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا
اور تھا	رسول	نبی	اور ہم نے اسے پکارا	سے	جانب	کوہِ طور	داہنی	اور اسے نزدیک بلایا	راز بتانے کو

اور رسول نبی تھے۔ اور ہم نے اسے کوہِ طور کی داہنی جانب سے پکارا، اور ہم نے اسے راز بتلانے کو نزدیک بلایا۔

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ

وَوَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَا	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ
اور ہم نے عطا کیا	اسے	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی	ہارون	نبی	اور یاد کرو	کتاب میں	اسمٰعیلؑ	بیشک وہ

اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارونؑ عطا کیا۔ اور کتاب میں اسمٰعیلؑ کو یاد کرو، بیشک وہ

كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

كَانَ	صَادِقَ الْوَعْدِ	وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَبِيًّا	وَكَانَ يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ
تھے	وعدہ کا سچا	اور تھے	رسول	نبی	اور حکم دیتے تھے	اپنے گھروالے	نماز کا	اور زکوٰۃ

وعدہ کے سچے تھے، اور رسول نبی تھے۔ اور وہ اپنے گھروالوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے،

وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾

وَكَانَ	عِنْدَ رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَبِيًّا
اور وہ تھے	اپنے رب کے ہاں	پسندیدہ	اور یاد کرو	کتاب میں	ادریسؑ	بیشک وہ	تھے	سچے	نبی

اور وہ اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھے۔ اور کتاب میں ادریسؑ کو یاد کرو، بیشک وہ سچے نبی تھے۔

وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

مِّنَ النَّبِيّٖنَ	عَلَيْهِمْ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلِيًّا	مَكَانًا	وَّ رَفَعْنٰهُ
سے / نبی (جمع)	ان پر	اللہ نے انعام کیا	وہ جنہیں	یہ وہ لوگ	بلند	ایک مقام	اور ہم نے اسے اٹھالیا

اور ہم نے اسے ایک بلند مقام پر اُٹھالیا۔ یہ ہیں نبیوں میں سے وہ جن پر اللہ نے انعام کیا

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ

وَاِسْرَآءِيْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	ذُرِّيَّةِ	مِنْ	وَ	نُوْحٍ	مَعَ	حَمَلْنَا	وَمِمَّنْ	ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	مِنْ
اور یعقوبؑ	ابراہیمؑ	اولاد	سے	اور	نوحؑ	ساتھ	سوار کیا ہم نے	اور اُن سے جنہیں	اولادِ آدم	سے

اولادِ آدم میں سے، اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا، اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی اولاد میں سے

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ

وَ	سُجَّدًا	خَرُّوْا	اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ	عَلَيْهِمْ	اِذَا تُتْلٰى	وَاجْتَبَيْنَا	هَدَيْنَا	وَمِمَّنْ
اور	سجدہ کرتے ہوئے	وہ گر پڑتے	رحمٰن کی آیتیں	ان پر	جب پڑھی جاتی ہیں	اور ہم نے چُنا	ہم نے ہدایت دی	اور ان سے جنہیں

اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی، اور چُنا، جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں وہ (زمین پر) گر پڑتے سجدہ کرتے اور

بُكِيًّا ﴿۵۸﴾ السجدۃ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

السجدۃ ۵

فَسَوْفَ	الشَّهَوٰتِ	وَاتَّبَعُوا	الصَّلٰوةَ	اَضَاعُوا	خَلْفٌ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	فَخَلَفَ	بُكِيًّا
پس عنقریب	خواہشات	اور پیروی کی	نماز	انہوں نے گنوادی	چند جانشین (ناخلف)	ان کے بعد	پھر جانشین ہوئے	روتے ہوئے

روتے ہوئے۔ پھر ان کے بعد چند ناخلف جانشین ہوئے، انہوں نے نماز گنوادی، اور خواہشات (نفسانی) کی پیروی کی، پس عنقریب

يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

الْجَنَّةَ	يَدْخُلُوْنَ	فَاُولٰٓئِكَ	صَالِحًا	وَعَمِلَ	وَاٰمَنَ	تَابَ	مَنْ	اِلَّا	غَيًّا	يَلْقَوْنَ
جنت	وہ داخل ہوں گے	پس یہی لوگ	نیک	اور عمل کئے	وہ ایمان لایا	توبہ کی	جو۔ جس	مگر	گمراہی	انہیں ملے گی

انہیں گمراہی (کی سزا) ملے گی۔ مگر جس نے توبہ کی، اور نیک عمل کئے، پس یہی لوگ ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے،

وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۣالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ

بِالْغَيْبِ	عِبَادَهٗ	الرَّحْمٰنُ	وَعَدَ	الَّتِيْ	جَنّٰتِ عَدْنٍ	شَيْـًٔا	وَلَا يُظْلَمُوْنَ
غائبانہ	اپنے بندے (جمع)	رحمٰن	وعدہ کیا	وہ جو	ہمیشگی کے باغات	کچھ۔ ذرا	اور ان کا نہ نقصان کیا جائیگا

اور ذرہ بھر بھی اُن کا نقصان نہ کیا جائے گا۔ ہمیشگی کے باغات میں جن کا وعدہ رحمٰن نے غائبانہ اپنے بندوں سے کیا،

إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ

إِنَّهُ	كَانَ	وَعْدُهُ	مَأْتِيًّا	لَا يَسْمَعُونَ	فِيهَا	لَغْوًا	إِلَّا سَلَامًا	وَلَهُمْ
بیشک وہ	ہے	اس کا وعدہ	آنے والا	وہ نہ سنیں گے	اس میں	بے ہودہ	سوائے سلام	اور ان کے لئے

بیشک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔ اور اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے، اور ان کے لئے

رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ

رِزْقُهُمْ	فِيهَا	بُكْرَةً	وَعَشِيًّا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِي	نُورِثُ	مِنْ	عِبَادِنَا	مَنْ
ان کا رزق	اس میں	صبح	اور شام	یہ	جنت	وہ جو کہ	ہم وارث بنائینگے	سے۔کو	اپنے بندے	جو

اس میں صبح وشام ان کا رزق ہے۔ یہ وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے (اُن) بندوں کو وارث بنائیں گے جو

كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا

كَانَ	تَقِيًّا	وَمَا	نَتَنَزَّلُ	إِلَّا	بِأَمْرِ	رَبِّكَ	لَهُ	مَا بَيْنَ أَيْدِينَا	وَمَا	خَلْفَنَا
ہوں گے	پرہیزگار	اور ہم	نہیں اُترتے	مگر	حکم سے	تمہارا رب	اسکے لئے	جو ہمارے ہاتھوں میں (آگے)	اور جو	ہمارے پیچھے

پرہیزگار رہوں گے۔ اور (فرشتوں نے کہا) ہم تمہارے رب کے حکم کے بغیر نہیں اُترتے، اسی کے لئے ہے جو ہمارے آگے، اور جو ہمارے پیچھے ہے

وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وَمَا	بَيْنَ ذَٰلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
اور جو	اس کے درمیان	اور نہیں	ہے	تمہارا رب	بھولنے والا	آسمانوں کا رب	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان

اور جو اس کے درمیان ہے، اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں۔ وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان کے درمیان ہے،

فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَا

فَاعْبُدْهُ	وَاصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهِ	هَلْ	تَعْلَمُ	لَهُ	سَمِيًّا	وَيَقُولُ	الْإِنْسَانُ	أَإِذَا
پس اسکی عبادت کرو	اور ثابت قدم رہو	اسکی عبادت پر	کیا	تو جانتا ہے	اس کا	ہم نام کوئی	اور کہتا ہے	انسان	کیا جب

پس تم اسی کی عبادت کرو، اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو، کیا تو کوئی اس کا ہم نام جانتا ہے؟ اور (کافر) انسان کہتا ہے کیا جب

مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ

مَا مِتُّ	لَسَوْفَ	أُخْرَجُ	حَيًّا	أَوَ	لَا يَذْكُرُ	الْإِنْسَانُ	أَنَّا	خَلَقْنَاهُ	مِنْ قَبْلُ
میں مر گیا	تو پھر	میں نکالا جاؤں گا	زندہ	کیا	یاد نہیں کرتا	انسان	بیشک ہم	ہم نے اسے پیدا کیا	اس سے قبل

میں مر گیا تو پھر میں زندہ (کر کے زمین سے) نکالا جاؤں گا! کیا انسان یاد نہیں کرتا (کیا اسے یاد نہیں)، کہ ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا،

وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ

وَلَمْ يَكُ	شَيْئًا	فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ
جبکہ وہ نہ تھا	کچھ بھی	سو تمہارے رب کی قسم	ہم انہیں ضرور جمع کریں گے	اور شیطان (ج: جمع)	پھر	ہم انہیں ضرور حاضر کرلیں گے	ارد گرد

جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا - سو تمہارے رب کی قسم ہم انہیں اور شیطان کو ضرور جمع کریں گے، پھر ہم انہیں ضرور حاضر کر لیں گے

جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

جَهَنَّمَ	جِثِيًّا	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ	كُلِّ	شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى الرَّحْمٰنِ	عِتِيًّا
جہنم	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	پھر	ضرور کھینچ نکالیں گے	سے	ہر	گروہ	جو ان میں	بہت زیادہ	(اللہ) رحمٰن سے	سرکشی کرنے والا

جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے، پھر ہر گروہ میں سے ہم اُسے ضرور کھینچ نکالیں گے جو ان میں اللہ رحمٰن سے بہت زیادہ سرکشی کرنے والا تھا

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا

ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى بِهَا	صِلِيًّا	وَاِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا
پھر	البتہ	خوب واقف	ان سے جو	وہ	زیادہ مستحق اس میں	داخل ہونا	اور نہیں	تم میں سے	مگر	یہاں سے گزرنا ہوگا

پھر البتہ ہم اُن سے خوب واقف ہیں جو اس (جہنم) میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اُسے (ہر ایک کو) یہاں سے گزرنا ہوگا -

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا

كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّنَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا
ہے	پر	تمہارا رب	لازم	مقرر کیا ہوا	پھر	ہم نجات دینگے	وہ جنہوں نے	پرہیزگاری کی	اور ہم چھوڑ دینگے	ظالم (ج: جمع)	اس میں

یہ تمہارے پروردگار پر لازم مقرر کیا ہوا ہے - پھر ہم ان لوگوں کو نجات دیں گے جنہوں نے پرہیزگاری کی، اور ہم ظالموں کو اس میں چھوڑ دیں گے

جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

جِثِيًّا	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	کہتے ہیں	وہ جنہوں نے	کفر کیا	ان سے جو	وہ ایمان لائے

گھٹنوں کے بل گرے ہوئے - اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جنہوں نے کفر کیا وہ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں،

اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

اَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ مَّقَامًا	وَّاَحْسَنُ	نَدِيًّا	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ
کون سا	دونوں فریق	بہتر مقام	اور اچھی	مجلس	اور کتنے ہی	ہم ہلاک کرچکے	ان سے پہلے	گروہوں میں سے

دونوں فریق میں سے کس کا مقام (مرتبہ) بہتر اور مجلس اچھی ہے؟ اور ان سے پہلے ہم کتنے ہی گروہ ہلاک کر چکے ہیں،

هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا

هُمْ	أَحْسَنُ	أَثَاثًا	وَرِءْيًا	قُلْ	مَنْ كَانَ	فِي الضَّلَالَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمَٰنُ	مَدًّا
وہ	بہت اچھے	سامان	اور نمود	کہہ دیجئے	جو ہے	گمراہی میں	تو ڈھیل دے رہا ہے	اس کو	اللہ	خوب ڈھیل

وہ سامان اور نمود میں (ان سے) بہت اچھے تھے۔ کہہ دیجئے جو گمراہی میں ہے تو اس کو اللہ گمراہی میں اور خوب ڈھیل دے رہا ہے ،

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ

حَتَّىٰ	إِذَا	رَأَوْا	مَا يُوعَدُونَ	إِمَّا	الْعَذَابَ	وَإِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُونَ	مَنْ
یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھیں گے	جس کا وعدہ کیا جاتا ہے	خواہ	عذاب	اور خواہ	قیامت	پس اب وہ جان لیں گے	کون

یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں گے خواہ عذاب خواہ قیامت، جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے، پس اب وہ جان لیں گے کون ہے

هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَ

هُوَ	شَرٌّ مَكَانًا	وَأَضْعَفُ	جُنْدًا	وَيَزِيدُ	اللَّهُ	الَّذِينَ اهْتَدَوْا	هُدًى	وَ
وہ	بدتر مقام	اور کمزور تر	لشکر	اور زیادہ دیتا ہے	اللہ	جن لوگوں نے ہدایت حاصل کی	ہدایت	اور

بدتر مقام (مرتبہ) میں؟ اور کمزور تر لشکر میں۔ اور جن لوگوں نے ہدایت حاصل کی اللہ انہیں اور زیادہ ہدایت دیتا ہے، اور

الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ﴿٧٦﴾ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي

الْبَاقِيَاتُ	الصَّالِحَاتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَخَيْرٌ	مَرَدًّا	أَفَرَأَيْتَ	الَّذِي
باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر	تمہارے رب کے نزدیک	باعتبار ثواب	اور بہتر	باعتبار انجام	پس کیا تو نے دیکھا	وہ جس نے

تمہارے پروردگار کے نزدیک باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں باعتبارِ ثواب اور بہتر ہیں باعتبارِ انجام۔ پس کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے

كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٧٧﴾ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ

كَفَرَ	بِآيَاتِنَا	وَقَالَ	لَأُوتَيَنَّ	مَالًا	وَوَلَدًا	أَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	أَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ
انکار کیا	ہمارے حکموں کا	اور اس نے کہا	میں ضرور دیا جاؤں گا	مال	اور اولاد	کیا وہ مطلع ہو گیا ہے	غیب	یا	اس نے لے لیا	اللہ رحمن سے

ہمارے حکموں کا انکار کیا؟ اور کہا میں ضرور مال و اولاد دیا جاؤں گا۔ کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا ہے؟ یا اس نے اللہ رحمن سے لے لیا ہے

عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَنَرِثُهُ

عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا يَقُولُ	وَنَمُدُّ	لَهُ	مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا	وَنَرِثُهُ
کوئی عہد	ہرگز نہیں	اب ہم لکھ لیں گے	وہ جو کہتا ہے	اور ہم بڑھا دینگے	اس کو	عذاب سے	اور لمبا	اور ہم وارث ہوں گے

کوئی عہد۔ ہرگز نہیں! جو وہ کہتا ہے اب ہم لکھ لیں گے اس کو عذاب اور لمبا بڑھا دیں گے اور ہم وارث ہوں گے (لے لیں گے)

مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

مَا يَقُوْلُ	وَ يَاْتِيْنَا	فَرْدًا	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا
جو وہ کہتا ہے	اور وہ ہمارے پاس آئیگا	اکیلا	اور انہوں نے بنا لیا	اللہ کے سوا	معبود	تاکہ وہ ہوں	انکے لئے	موجب عزت

جو وہ کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا ۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) معبود بنا لیا ہے تاکہ ان کے لئے موجب عزت ہوں ۔

كَلَّا سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ

كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَيَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ	ضِدًّا	اَلَمْ تَرَ	اَنَّا اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ
ہرگز نہیں	جلد ہی وہ انکار کرینگے	ان کی بندگی سے	اور ہو جائیں گے	ان کے	مخالف	کیا تم نے نہیں دیکھا	بیشک ہم نے بھیجے	شیطان (جمع)

ہرگز نہیں، جلد ہی وہ اُن کی بندگی سے انکار کریں گے اور انکے مخالف ہو جائیں گے ۔ کیا تم نے نہیں دیکھا ؟ بیشک ہم نے شیطان بھیجے ہیں

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾

عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا	فَلَا تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا
پر	کافر (جمع)	اکساتے ہیں انہیں	خوب اکسانا	سو تم جلدی نہ کرو	ان پر	صرف	ہم گنتی پوری کر رہے ہیں	اُن کی	گنتی

کافروں پر، وہ انہیں خوب اکساتے رہتے ہیں، سو تم ان پر (نزول عذاب کی) جلدی نہ کرو ہم تو صرف انکی گنتی پوری کر رہے ہیں (انکے دن گن رہے ہیں)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ

يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا	وَنَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ
جس دن	ہم جمع کر لیں گے	پرہیزگار (جمع)	رحمٰن کی طرف	مہمان بنا کر	اور ہانک کر لے جائیں گے	گنہگار (جمع)

(یاد کرو) جس دن ہم پرہیزگاروں کو اللہ رحمٰن کی طرف مہمان بنا کر جمع کر لائیں گے ۔ اور ہم گنہگاروں کو ہانک کر لے جائیں گے

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

اِلٰى	جَهَنَّمَ	وِرْدًا	لَا يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
طرف	جہنم	پیاسے	وہ اختیار نہیں رکھتے	شفاعت	سوائے	جس نے لیا ہو	رحمٰن کے پاس

جہنم کی طرف پیاسے ۔ وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے سوائے اس کے جس
رحمٰن سے لیا ہو

عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ

عَهْدًا	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	لَقَدْ جِئْتُمْ	شَيْـًٔا	اِدًّا	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ
اقرار	اور وہ کہتے ہیں	بنا لیا ہے	رحمٰن	بیٹا	تحقیق تم لائے ہو	ایک بات	بُری	قریب ہے	آسمان

اقرار ۔ اور وہ کہتے ہیں اللہ رحمٰن نے بیٹا بنا لیا ہے ۔ تحقیق تم (زبان پر) بُری بات لائے ہو ۔ قریب ہے (بعید نہیں) کہ آسمان

يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝٩٠ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ

لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ دَعَوْا	هَدًّا	الْجِبَالُ	وَتَخِرُّ	الْاَرْضُ	وَتَنْشَقُّ	مِنْهُ	يَتَفَطَّرْنَ
اللہ کے لئے	کہ انہوں نے پکارا (منسوب کیا)	پارہ پارہ	پہاڑ	اور گر پڑیں	زمین	اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے	اس سے	پھٹ پڑیں

اس سے پھٹ پڑیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔ کہ انہوں نے اللہ کے لئے منسوب کیا

وَلَدًا ۝٩١ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝٩٢ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

فِي السَّمٰوٰتِ	مَنْ	اِنْ كُلُّ	وَلَدًا	اَنْ يَّتَّخِذَ	لِلرَّحْمٰنِ	يَنْۢبَغِيْ	وَمَا	وَلَدًا
آسمانوں میں	جو	نہیں تمام کوئی	بیٹا	کہ وہ بنائے	رحمٰن کے لئے	شایاں	جبکہ نہیں	بیٹا

بیٹا۔ جبکہ رحمٰن کے شایان نہیں کہ وہ بیٹا بنائے۔ نہیں کوئی جو آسمانوں میں ہے

وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝٩٣ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝٩٤ وَكُلُّهُمْ

وَكُلُّهُمْ	عَدًّا	وَعَدَّهُمْ	لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ	عَبْدًا	الرَّحْمٰنِ	اِلَّآ اٰتِي	وَالْاَرْضِ
اور ان میں سے ہر ایک	گن کر	اور ان کا شمار کر لیا ہے	اس نے ان کو گھیر لیا ہے	بندہ	رحمٰن	مگر آتا ہے	اور زمین

اور زمین میں، مگر رحمٰن کے (حضور) بندہ ہو کر آتا ہے۔ اس نے ان کو گھیر لیا ہے، اور گن کر ان کا شمار کر لیا ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک

اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝٩٥ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

لَهُمُ	سَيَجْعَلُ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِنَّ	فَرْدًا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اٰتِيْهِ
ان کے لئے	پیدا کر دے گا	نیک	اور انہوں نے عمل کئے	جو لوگ ایمان لائے	بیشک	اکیلا	قیامت کے دن	آئیگا اسکے سامنے

قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلا آئے گا۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے پیدا کر دے گا

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝٩٦ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝٩٧

قَوْمًا لُّدًّا	وَتُنْذِرَ بِهٖ	الْمُتَّقِيْنَ	لِتُبَشِّرَ بِهِ	بِلِسَانِكَ	يَسَّرْنٰهُ	فَاِنَّمَا	وُدًّا	الرَّحْمٰنُ
جھگڑالو لوگ	اور ڈرائیں اس سے	پرہیزگاروں	تاکہ آپ خوشخبری دیں	آپ کی زبان پر	ہم نے آسان کر دیا ہے	پس اس کے سوا نہیں	محبت	رحمٰن

رحمٰن (دلوں میں) محبت۔ پس اسکے سوا نہیں کہ ہم نے (قرآن) کو آپکی زبان پر آسان کر دیا تاکہ اس سے آپ پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں اور جھگڑالو لوگوں کو اس سے ڈرائیں

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝٩٨ ع

رِكْزًا	لَهُمْ	تَسْمَعُ	اَوْ	مِّنْ اَحَدٍ	مِنْهُمْ	تُحِسُّ	هَلْ	قَرْنٍ	مِّنْ	قَبْلَهُمْ	اَهْلَكْنَا	وَكَمْ
آہٹ	ان کی	سنتے ہو	یا تم	کوئی بھی کو	ان سے	تم دیکھتے ہو	کیا	گروہ	سے	ان سے قبل	ہم نے ہلاک کر دیئے	اور کتنے ہی

اور ان سے قبل ہم نے کتنے ہی گروہ ہلاک کر دیئے" کیا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو؟ یا ان کی آہٹ سنتے ہو؟

النصف — ۶ — ع ۱۶ — ۹

آیاتھا ۱۳۵ — ۲۰ سُورَۃُ طٰہٰ مَکِّیَّۃٌ ۴۵ — رکوعاتھا ۸

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

طٰہٰ ۞ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰۤی ۞ اِلَّا تَذۡکِرَۃً لِّمَنۡ یَّخۡشٰی ۞ تَنۡزِیۡلًا

تَنۡزِیۡلًا	یَّخۡشٰی	لِّمَنۡ	تَذۡکِرَۃً	اِلَّا	لِتَشۡقٰۤی	الۡقُرۡاٰنَ	عَلَیۡکَ	مَاۤ اَنۡزَلۡنَا	طٰہٰ
نازل کیا ہوا	ڈرتا ہے	اس کے لئے جو	یاددہانی	مگر	تاکہ تم مشقت میں پڑ جاؤ	قرآن	تم پر	ہم نے نازل نہیں کیا	طٰہٰ

طٰہٰ۔ ہم نے قرآن تم پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ مگر اس کے لئے نصیحت ہے جو ڈرتا ہے۔ نازل کیا ہوا ہے

مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَ السَّمٰوٰتِ الۡعُلٰی ۞ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَی الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰی ۞ لَہٗ مَا

لَہٗ مَا	اسۡتَوٰی	عَلَی الۡعَرۡشِ	اَلرَّحۡمٰنُ	الۡعُلٰی	وَ السَّمٰوٰتِ	الۡاَرۡضَ	خَلَقَ	مِّمَّنۡ
اسکے لئے جو	قائم	عرش پر	رحمٰن	اونچے	اور آسمان (جمع)	زمین	بنایا	سے جس

(اس کی طرف سے) جس نے زمین اور اونچے آسمان بنائے۔ رحمٰن عرش پر قائم ہے۔ اسی کے لئے ہے جو کچھ

فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا وَ مَا تَحۡتَ الثَّرٰی ۞ وَ اِنۡ تَجۡہَرۡ

تَجۡہَرۡ	وَ اِنۡ	الثَّرٰی	تَحۡتَ	وَ مَا	بَیۡنَہُمَا	وَ مَا	فِی الۡاَرۡضِ	وَ مَا	فِی السَّمٰوٰتِ
تو پکار کر کہے	اور اگر	گیلی مٹی	نیچے	اور جو	ان دونوں کے درمیان	اور جو	زمین میں	اور جو	آسمانوں میں

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے، اور جو گیلی مٹی (آخری کرۂ ارض) کے نیچے ہے۔ اور اگر تو پکار کر کہے

بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّہٗ یَعۡلَمُ السِّرَّ وَ اَخۡفٰی ۞ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۞

الۡحُسۡنٰی	الۡاَسۡمَآءُ	لَہُ	اِلَّا ہُوَ	لَاۤ اِلٰہَ	اَللّٰہُ	وَ اَخۡفٰی	السِّرَّ	یَعۡلَمُ	فَاِنَّہٗ	بِالۡقَوۡلِ
اچھے	سب نام	اسی کے لئے	اسکے سوا	نہیں کوئی معبود	اللہ	اور نہایت پوشیدہ	بھید	جانتا ہے	تو بیشک وہ	بات

بات تو بیشک وہ بھید جانتا ہے اور نہایت پوشیدہ (بات کو بھی)۔ اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لئے ہیں سب اچھے نام

وَ ہَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ۞ اِذۡ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَہۡلِہِ امۡکُثُوۡۤا اِنِّیۡۤ اٰنَسۡتُ

اٰنَسۡتُ	اِنِّیۡۤ	امۡکُثُوۡۤا	لِاَہۡلِہِ	فَقَالَ	نَارًا	اِذۡ رَاٰ	مُوۡسٰی	حَدِیۡثُ	اَتٰىکَ	وَ ہَلۡ
دیکھی ہے	بیشک میں نے	تم ٹھہرو	اپنے گھر والوں کو	تو کہا	آگ	جب اسنے دیکھی	موسیٰؑ	بات۔خبر	تمہارے پاس آئی	اور کیا

اور کیا تمہارے پاس موسیٰؑ کی خبر آئی؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو، بے شک میں نے دیکھی ہے

نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّآ اَتٰهَا نُوْدِيَ

نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى النَّارِ	هُدًى	فَلَمَّآ	اَتٰهَا	نُوْدِيَ
آگ	شاید میں	تمہارے پاس لاؤں	اس سے	چنگاری	یا	میں پاؤں	آگ پر سے	راستہ	پس جب	وہ وہاں آئے	آواز آئی

آگ، شاید میں تمہارے پاس اس سے چنگاری لے آؤں، یا میں آگ کے راسنہ دکا پتہ، پالوں ۔ پس جب وہ وہاں آئے، تو آواز آئی

يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾

يٰمُوْسٰى	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ	طُوًى
اے موسیٰؑ	بیشک میں	میں	تمہارا رب	سو اتار لو	اپنی جوتیاں	بیشک تم	میدانِ پاک	طُویٰ

اے موسیٰؑ! بیشک میں ہی تمہارا رب ہوں، سو اپنی جوتیاں اتار لو، بیشک تم طُویٰ کے پاک میدان میں ہو۔

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿١٣﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ

وَاَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا يُوْحٰى	اِنَّنِيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّآ اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ
اور میں	تمہیں پسند کیا	پس کان لگا کر سنو	اسکی طرف جو وحی کی جائے	بیشک میں	میں	اللہ	نہیں کوئی معبود	میرے سوا	پس میری عبادت کرو

اور میں نے تمہیں پسند کیا، پس جو وحی کی جائے اسی کی طرف کان لگا کر سنو۔ بیشک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس میری عبادت کرو

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ

وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ
اور قائم کرو	نماز	میری یاد کے لئے	بیشک	قیامت	آنے والی	میں چاہتا ہوں	میں اسے پوشیدہ رکھوں	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر شخص

اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔ بیشک قیامت آنے والی ہے، میں چاہتا ہوں کہ اسے پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص کو بدلہ دیا جائے

بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾

بِمَا تَسْعٰى	فَلَا يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَا يُؤْمِنُ	بِهَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى
اس کا جو وہ کوشش کرے	پس تجھے روک نہ دے	اس سے	جو	ایمان نہیں رکھتا	اس پر	اور وہ پیچھے پڑا	اپنی خواہش	پھر تو ہلاک ہو جائے

اس کوشش کا جو وہ کرے۔ پس تجھے اس سے وہ نہ روک دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا، اور اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہے، پھر تو ہلاک ہو جائے۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا

وَمَا	تِلْكَ	بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاَهُشُّ	بِهَا
اور کیا	یہ	تیرے داہنے ہاتھ میں	اے موسیٰؑ	اس نے کہا	یہ	میرا عصا	میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور میں پتے جھاڑتا ہوں	اس سے

اور اے موسیٰؑ! یہ تیرے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ اس نے کہا یہ میرا عصا ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں، اور اس سے پتے جھاڑتا ہوں

عَلٰى غَنَمِىْ وَلِىَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِىَ

عَلٰى	غَنَمِىْ	وَلِىَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى	فَاَلْقٰهَا	فَاِذَا هِىَ
پر	اپنی بکریاں	اور میرے لئے	اس میں	ضرور تیں (فائدے)	اور بھی	اس نے فرمایا	اسے ڈال دے	اے موسٰی	پس اس نے ڈال دیا	تو ناگاہ وہ

اپنی بکریوں پر، اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں۔ اس نے فرمایا اے موسٰی! اسے (زمین پر) ڈال دے، پس اس نے ڈال دیا، تو ناگاہ وہ

حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ وقفة سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾ وَ

حَيَّةٌ	تَسْعٰى	قَالَ	خُذْهَا	وَ	لَا تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا	سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى	وَ
سانپ	دوڑتا ہوا	فرمایا	اسے پکڑلے	اور	نہ ڈر	ہم جلد اسے لوٹا دیں گے	اس کی حالت	پہلی	اور

دوڑتا ہوا سانپ (بن گیا) (اللہ نے) فرمایا اسے پکڑلے، اور نہ ڈر، ہم جلد اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے، اور

اُضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾ لِنُرِيَكَ

اُضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى	جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى	لِنُرِيَكَ
ملا (لگا)	اپنا ہاتھ	تک۔ سے	اپنی بغل	وہ نکلے گا	سفید	بغیر کسی عیب	نشانی	دوسری	تاکہ ہم تجھے دکھائیں

اپنا ہاتھ اپنی بغل میں لگالے، وہ کسی عیب کے بغیر سفید (چمکتا ہوا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم تجھے دکھائیں

مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾ ع قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ

مِنْ	اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِىْ
سے	اپنی نشانیاں	بڑی	تو جا	طرف	فرعون	بیشک وہ	سرکش ہو گیا	اس نے کہا	اے میرے رب	کشادہ کردے	میرے لئے

اپنی بڑی نشانیوں میں سے۔ تو فرعون کی طرف جا، بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ موسٰیؑ نے کہا اے میرے رب! میرے لئے کشادہ کردے

صَدْرِىْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِىْٓ اَمْرِىْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ﴿۲۸﴾

صَدْرِىْ	وَيَسِّرْ لِىْٓ	اَمْرِىْ	وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِنْ	لِسَانِىْ	يَفْقَهُوْا	قَوْلِىْ
میرا سینہ	اور میرے لئے آسان کردے	میرا کام	اور کھول دے	گرہ	سے۔ کی	میری زبان	وہ سمجھ لیں	میری بات

میرا سینہ۔ اور میرے لئے میرا کام آسان کردے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ کہ وہ میری بات سمجھ لیں۔

وَاجْعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِىْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِى ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ ﴿۳۱﴾ وَاَشْرِكْهُ

وَاجْعَلْ	لِّىْ	وَزِيْرًا	مِنْ	اَهْلِىْ	هٰرُوْنَ	اَخِى	اشْدُدْ بِهٖ	اَزْرِىْ	وَاَشْرِكْهُ
اور بنادے	میرے لئے	وزیر	سے	میرا خاندان	ہارونؑ	میرا بھائی	مضبوط کرو اس سے	میری قوت	اور شریک کردے اسے

اور میرے لئے میرے خاندان سے میرا وزیر (معاون)، بنادے، میرا بھائی ہارونؑ۔ اس سے میری قوت (کمر) مضبوط کردے۔ اور اسے شریک کردے

فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾

فِيْٓ اَمْرِيْ	كَيْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا	وَّنَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا	اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا بَصِيْرًا
میرے کام میں	تا کہ	ہم تیری تسبیح کریں	کثرت سے	اور تجھے یاد کریں	کثرت سے	بیشک تو	تو ہے	ہمیں خوب دیکھتا ہے

میرے کام میں۔ تا کہ ہم کثرت سے تیری تسبیح کریں، اور کثرت سے تجھے یاد کریں۔ بیشک تو ہمیں خوب دیکھتا ہے۔

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ

قَالَ	قَدْ اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى	وَ لَقَدْ مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰٓى	اِذْ
اللہ نے فرمایا	تحقیق تجھے دیدیا گیا	جو تو نے مانگا	اے موسیٰؑ	اور تحقیق ہم نے احسان کیا	تجھ پر	ایک بار	اور بھی	جب

اللہ نے فرمایا، اے موسیٰؑ! جو تو نے مانگا تحقیق تجھے دے دیا گیا۔ اور تحقیق ہم نے تجھ پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔ جب

اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ

اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	اُمِّكَ	مَا يُوْحٰى	اَنِ اقْذِفِيْهِ	فِي التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ
ہم نے الہام کیا	طرف۔کو	تیری والدہ	جو الہام کرنا تھا	کہ تو اسے ڈال	صندوق میں	پھر اسے ڈال دے	دریا میں

ہم نے تیری والدہ کو الہام کیا جو الہام کرنا تھا۔ کہ تو اسے صندوق میں ڈال، پھر صندوق دریا میں ڈال دے،

فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً

فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ لِّيْ	وَعَدُوٌّ لَّهٗ	وَ اَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً
پھر اسے ڈال دے گا	دریا	ساحل پر	اسے لے گا	میرا دشمن	اور اس کا دشمن	اور میں نے ڈالدی	تجھ پر	محبّت

پھر دریا اسے ساحل پر ڈال دے گا، میرا اور اس کا دشمن اس کو لے لے گا (دریا سے نکال لے گا) اور میں نے ڈالدی تجھ پر محبت

مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى

مِنِّيْ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰى	عَيْنِيْ	اِذْ	تَمْشِيْ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ	هَلْ اَدُلُّكُمْ	عَلٰى
اپنی طرف سے	تا کہ تو پرورش پائے	میری آنکھوں کے رو برو (میرے سامنے)		جب	جا رہی تھی	تیری بہن	تو وہ کہہ رہی تھی	کیا میں تمہیں بتاؤں	پر

اپنی طرف سے (کہ مخلوق تجھ سے محبت کرے) تا کہ تو میرے سامنے پرورش پائے۔ (اور یاد کر) جب تیری بہن جا رہی تھی تو (فرعون سے) کہہ رہی تھی کیا میں تمہیں (اس کا پتہ) بتاؤں

مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا

مَنْ	يَّكْفُلُهٗ	فَرَجَعْنٰكَ	اِلٰى	اُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ لَا تَحْزَنَ	وَقَتَلْتَ	نَفْسًا
جو	اس کی پرورش کرے	پس ہم نے تجھے لوٹا دیا	طرف	تیری ماں	تا کہ ٹھنڈی ہو		اس کی آنکھ	اور وہ غم نہ کرے	اور تو نے قتل کر دیا	ایک شخص

جو اس کی پرورش کرے؟ پس ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا، تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کرے، اور تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۬ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ ثُمَّ

فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَفَتَنّٰكَ	فُتُوْنًا	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ	اَهْلِ مَدْيَنَ	ثُمَّ
تو ہم نے تجھے نجات دی	غم سے	اور تجھے آزمایا	کئی آزمائشیں	پھر تو ٹھہرا رہا	کئی سال	میں	مدین والے	پھر

تو ہم نے تجھے غم سے نجات دی ، اور تجھے کئی آزمائشوں سے آزمایا ، پھر تو کئی سال مدین والوں میں ٹھہرا رہا ، پھر

جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝٤٠ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝٤١ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ

جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى	وَ اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ	اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَاَخُوْكَ
تو آیا	وقتِ مقرر پر	اے موسیٰؑ	اور میں نے تجھے بنایا	خاص اپنے لئے	تو جا	تو	اور تیرا بھائی

اے موسیٰؑ ! تو وقتِ مقرر پر (مطابق تقدیرِ الٰہی) آیا ، اور میں نے تجھے خاص اپنے لئے بنایا - تم اور تمہارا بھائی دونوں جاؤ

بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝٤٢ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝٤٣ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا

بِاٰيٰتِيْ	وَلَا تَنِيَا	فِيْ ذِكْرِيْ	اِذْهَبَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا لَّيِّنًا
میری نشانیوں کے ساتھ	اور سستی نہ کرنا	میری یاد میں	تم دونوں جاؤ	طرف ، پاس	فرعون	بیشک وہ	سرکش ہوگیا	تم کہو	اس کو	نرم بات

میری نشانیوں کے ساتھ ، اور میری یاد میں سستی نہ کرنا - تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ ، بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے - تم اس کو نرم بات کہو

لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝٤٤ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝٤٥

لَعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى	قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا نَخَافُ	اَنْ يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ يَّطْغٰى
شاید وہ	نصیحت پکڑلے	یا	وہ ڈر جائے	دونوں بولے	اے ہمارے رب	بیشک ہم ڈرتے ہیں	کہ وہ زیادتی کرے	ہم پر	یا	وہ حد سے بڑھے

شاید وہ نصیحت پکڑ لے یا ڈر جائے - وہ بولے ، اے ہمارے رب ! بیشک ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں وہ ہم پر زیادتی (نہ) کرے یا حد سے (نہ) بڑھے -

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝٤٦ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ

قَالَ	لَا تَخَافَآ	اِنَّنِيْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا رَسُوْلَا	رَبِّكَ
اس نے فرمایا	تم ڈرو نہیں	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	میں سنتا ہوں	اور میں دیکھتا ہوں	پس جاؤ اسکے پاس	اور تم کہو	بیشک ہم دونوں بھیجے ہوئے	تیرا رب

اس نے فرمایا تم ڈرو نہیں ، بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں ، میں سنتا اور دیکھتا ہوں - پس اس کے پاس جاؤ اور کہو بیشک ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں

فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ

فَاَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ لَا تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ
پس بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل	اور انہیں سزا نہ دے	ہم تیرے پاس آئے ہیں	نشانی کے ساتھ	سے	تیرا رب

پس بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں سزا نہ دے ، ہم تیرے پاس تیرے رب کی نشانی کے ساتھ آئے ہیں ،

وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِىَ اِلَيْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ

وَالسَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى	اِنَّا	قَدْ اُوْحِىَ	اِلَيْنَا	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى	مَنْ كَذَّبَ
اور سلام	پر	جو جس	اسنے پیروی کی	ہدایت	بیشک	وحی کی گئی	ہماری طرف	کہ	عذاب	پر	جس نے جھٹلایا

اور سلام ہو اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ بیشک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب ہے اس پر جس نے جھٹلایا

وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِىْۤ اَعْطٰى كُلَّ شَىْءٍ خَلْقَهٗ

وَتَوَلّٰى	قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِىْ	اَعْطٰى	كُلَّ شَىْءٍ	خَلْقَهٗ
اور منہ پھیرا	اس نے کہا	پس کون	تمہارا رب	اے موسیٰؑ	اس نے کہا	ہمارا رب	جس نے	عطا کی	ہر چیز	اسکی شکل وصورت

اور منہ پھیرا۔ اس نے کہا اے موسیٰؑ! پس تمہارا رب کون ہے؟ موسیٰؑ نے کہا ہمارا ربّ ہے جس نے ہر چیز کو اسکی شکل وصورت عطا کی

ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّىْ فِىْ كِتٰبٍ

ثُمَّ	هَدٰى	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى	قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّىْ	فِىْ كِتٰبٍ
پھر	رہنمائی کی	اسنے کہا	پھر کیا	حال	جماعتیں	پہلی	اس نے کہا	اس کا علم	پاس	میرا رب	کتاب میں

پھر اس کی رہنمائی کی۔ اس نے کہا پھر پہلی جماعتوں کا کیا حال ہے؟ موسیٰؑ نے کہا اس کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں ہے

لَا يَضِلُّ رَبِّىْ وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ

لَا يَضِلُّ	رَبِّىْ	وَ	لَا يَنْسَى	الَّذِىْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ
وہ نہ غلطی کرتا ہے	میرا رب	اور	نہ وہ بھولتا ہے	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لئے	زمین	بچھونا	اور چلائیں	تمہارے لئے

میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا، اور تمہارے لئے چلائیں

فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۤءِ مَاۤءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾

فِيْهَا	سُبُلًا	وَّاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاۤءِ	مَاۤءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	اَزْوَاجًا	مِّنْ	نَّبَاتٍ	شَتّٰى
اس میں	راہیں	اور اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر ہم نے نکالے	اس سے	جوڑے (اقسام)	سے	سبزی	مختلف

اس میں راہیں، اور آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے سبزی کی مختلف اقسام نکالیں۔

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

كُلُوْا	وَارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِى النُّهٰى	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ
تم کھاؤ	اور چراؤ	اپنے مویشی	بیشک	اس میں	نشانیاں	عقل والوں کے لئے	اس سے	ہم نے تمہیں پیدا کیا

تم کھاؤ اور اپنے مویشی چراؤ، بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اس (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا

وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا

وَفِيهَا	نُعِيدُكُمْ	وَمِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً أُخْرَىٰ	وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ	آيَاتِنَا	كُلَّهَا
اور اس میں	ہم لوٹا دیں گے تمہیں	اور اس سے	ہم نکالیں گے تمہیں	دوسری بار	اور ہم نے اسے دکھائیں	اپنی نشانیاں	تمام

اور اسی میں، ہم تمہیں لوٹا دیں گے، اور اسی سے ہم تمہیں دوسری بار نکالیں گے۔ اور ہم نے اُسے (فرعون کو) اپنی تمام نشانیاں دکھائیں

فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ

فَكَذَّبَ	وَأَبَىٰ	قَالَ	أَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ أَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ	يَا مُوسَىٰ	فَلَنَأْتِيَنَّكَ
تو اس نے جھٹلایا	اور انکار کیا	اس نے کہا	کیا تو آیا ہمارے پاس	کہ تو نکالدے ہمیں	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعہ	اے موسیٰ	پس ضرور ہم تیرے مقابل لائیں گے

تو اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ اس نے کہا اے موسیٰؑ! کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ تو ہمیں اپنے جادو کے ذریعہ ہماری زمین (ملک) سے نکالدے پس ہم تیرے مقابل ضرور لائیں گے

بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ

بِسِحْرٍ	مِثْلِهِ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا	لَا نُخْلِفُهُ	نَحْنُ	وَلَا	أَنْتَ
ایک جادو	اس جیسا	پس مقرر کر	ہمارے درمیان	اور اپنے درمیان	ایک وعدہ (وقت)	ہم اسکے خلاف نہ کریں	ہم	اور نہ	تو

اس جیسا ایک جادو، پس ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کرلے کہ نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تو،

مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلَّىٰ

مَكَانًا سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ الزِّينَةِ	وَأَنْ	يُحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلَّىٰ
ایک ہموار میدان	اس نے کہا	تمہارا وعدہ	زینت (میلے) کا دن	اور یہ کہ	جمع کئے جائیں	لوگ	دن چڑھے	پھر لوٹ گیا

ایک ہموار میدان (میں مقابلہ ہوگا)۔ موسیٰؑ نے کہا تمہارا وعدہ میلے کا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے جمع کئے جائیں - پھر لوٹ گیا

فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ

فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهُ	ثُمَّ	أَتَىٰ	قَالَ	لَهُمْ	مُوسَىٰ	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوا	عَلَى اللَّهِ
فرعون	اس نے جمع کیا	اپنا داؤ	پھر	وہ آیا	اس نے کہا	ان سے	موسیٰؑ	خرابی تم پر	نہ گھڑو	اللہ پر

فرعون سو اس نے اپنا داؤ (جادو کا سامان) جمع کیا پھر آیا - موسیٰؑ نے ان سے کہا تم پر خرابی ہو، اللہ پر نہ گھڑو

كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ	بِعَذَابٍ	وَقَدْ خَابَ	مَنِ افْتَرَىٰ	فَتَنَازَعُوا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
جھوٹ	کہ وہ ہلاک کردے تمہیں	عذاب سے	اور وہ نامراد ہوا	جس نے جھوٹ باندھا	تو وہ جھگڑنے لگے	اپنے کام میں	باہم

جھوٹ، کہ وہ تمہیں عذاب سے ہلاک کردے، اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد ہوا۔ تو وہ (جادوگر) باہم اپنے کام میں جھگڑنے لگے

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

وَاَسَرُّوْا	النَّجْوٰى	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰىنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ	مِّنْ	اَرْضِكُمْ
اور انہوں نے چھپ کیا	مشورہ	وہ کہنے لگے	تحقیق	یہ دونوں	البتہ جادوگر	یہ چاہتے ہیں	کہ تمہیں نکال دیں	سے	تمہاری سرزمین

اور انہوں نے چھپ کر مشورہ کیا۔ وہ کہنے لگے تحقیق یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال دیں

بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ

بِسِحْرِهِمَا	وَيَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى	فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا
اپنے جادو کے ذریعہ	اور وہ لے جائیں	تمہارا طریقہ	اچھا	لہٰذا اکٹھا کر لو تم	اپنے داؤ	پھر	تم آؤ	صف باندھ کر

اپنے جادو کے ذریعہ اور تمہارا اچھا طریقہ لے جائیں (نابود کر دیں)۔ لہٰذا تم اپنے داؤ اکٹھے کر لو، پھر صف باندھ کر آؤ

وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ

وَقَدْ اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلٰى	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِمَّآ	اَنْ تُلْقِيَ	وَاِمَّآ	اَنْ نَّكُوْنَ
اور تحقیق کامیاب ہوگا	آج	جو	غالب رہا	وہ بولے	اے موسیٰؑ	یا تو	یہ کہ تو ڈالے	اور یا	یہ کہ ہم ہوں

اور تحقیق آج وہی کامیاب ہوگا جو غالب رہا۔ وہ بولے اے موسیٰؑ! یا تو پہلے (اپنا داؤ) ڈال یا ہم

اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ

اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى	قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا	فَاِذَا	حِبَالُهُمْ	وَعِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ
پہلے	جو	ڈالیں	اس نے کہا	بلکہ	تم ڈالو	تو ناگہاں	ان کی رسیاں	اور ان کی لاٹھیاں	خیال میں آئیں	اس کے

پہلے ڈالیں۔ اس نے کہا (نہیں)، بلکہ تم ڈالو، تو ناگہاں ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں اُس (موسیٰؑ) کے خیال میں آئیں (ایسے نمودار ہوئیں)

مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا

مِنْ	سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا	تَسْعٰى	فَاَوْجَسَ	فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُّوْسٰى	قُلْنَا
سے	ان کا جادو	کہ وہ	دوڑ رہی ہیں	تو پایا (محسوس کیا)	اپنے دل میں	کچھ خوف	موسیٰؑ	ہم نے کہا

ان کے جادو سے گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ تو موسیٰؑ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا

لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا

لَا تَخَفْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْاَعْلٰى	وَاَلْقِ	مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا صَنَعُوْا	اِنَّمَا
تم ڈرو نہیں	بیشک تم	تم ہی	غالب	اور ڈالو	جو	تمہارے دائیں ہاتھ میں	وہ نگل جائے گا	جو انہوں نے بنایا	بیشک

تم ڈرو نہیں، بیشک تم ہی غالب رہوگے۔ اور جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے ڈالو وہ نگل جائے گا جو کچھ انہوں نے بنایا ہے، بیشک

صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا

صَنَعُوْا	كَيْدُ	سٰحِرٍ	وَلَا يُفْلِحُ	السّٰحِرُ	حَيْثُ	اَتٰى	فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سُجَّدًا
انہوں نے بنایا	فریب	جادوگر	اور کامیاب نہیں ہوگا	جادوگر	جہاں (کہیں)	وہ آئے	پس ڈال دیئے گئے	جادوگر	سجدہ میں

(جو کچھ) انہوں نے بنایا ہے یہ جادو کا فریب ہے، اور جادوگر کہیں آئے وہ کامیاب نہیں ہوتا۔ پس جادوگر سجدہ میں ڈال دیئے گئے (گر پڑے)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ	وَمُوْسٰى	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ
وہ بولے	ہم ایمان لائے	رب پر	ہارونؑ	اور موسیٰؑ	اس نے کہا	تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	کہ میں اجازت دوں	تمہیں	بیشک وہ

وہ بولے ہم ہارونؑ اور موسیٰؑ کے رب پر ایمان لائے۔ فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے (اس سے) پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں بیشک وہ (موسیٰؑ)

لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
تمہارا بڑا	وہ جس نے	تمہیں سکھایا	جادو	پس میں ضرور کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	دوسری طرف سے

تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے پس میں ضرور کاٹ ڈالوں گا تمہارے ہاتھ پاؤں (جانب) خلاف سے (ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں)

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿۷۱﴾

وَ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ	جُذُوْعِ النَّخْلِ	وَلَتَعْلَمُنَّ	اَيُّنَآ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّاَبْقٰى
اور	میں تمہیں ضرور سولی دوں گا	میں۔پر	کھجور کے تنے	اور تم خوب جان لوگے	ہم میں کون	زیادہ سخت	عذاب میں	اور زیادہ دیر رہنے والا

اور میں ضرور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا، اور تم خوب جان لوگے ہم میں کون عذاب میں سخت ہے اور تا دیر رہنے والا ہے۔

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰي مَا جَاۗءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ

قَالُوْا	لَنْ نُّؤْثِرَكَ	عَلٰي	مَا جَاۗءَنَا	مِنَ	الْبَيِّنٰتِ	وَالَّذِيْ	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ
انہوں نے کہا	ہم ہرگز تجھے ترجیح نہ دیں گے	پر	جو ہمارے پاس آئے	واضح دلائل سے		اور وہ جس نے ہمیں پیدا کیا		پس تو کر گزر	جو

انہوں نے کہا ہم تجھے ہرگز ترجیح نہ دیں گے اُن واضح دلائل سے جو ہمارے پاس آئے ہیں اور اس پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، پس تو کر گزر جو

اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ ۭ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا	تَقْضِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	اِنَّآ اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغْفِرَ لَنَا	خَطٰيٰنَا
تو	کرنے والا	اس کے سوا نہیں	تو کرے گا	اس	دنیا کی زندگی		بیشک ہم ایمان لائے	اپنے رب پر	کہ وہ بخش دے	ہماری خطائیں

تو کرنے والا ہے، اس کے سوا نہیں کہ تو (صرف) اس دنیا کی زندگی میں کرے گا۔ بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لائے کہ وہ ہماری خطائیں بخش دے

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ

وَمَا	اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ	السِّحْرِ	وَاللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	اِنَّهٗ	مَنْ يَّاْتِ	رَبَّهٗ
اور جو	تونے ہمیں مجبور کیا	اس پر	سے	جادو	اور اللہ	بہتر	اور ہمیشہ باقی رہنے والا	بیشک وہ	جو آیا	اپنے رب کے سامنے

اور اس کے بارے میں جو تونے ہمیں جادو سے مجبور کیا، اور اللہ بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ بیشک وہ جو اپنے رب کے سامنے آیا

مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا

مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا يَحْيٰى	وَمَنْ	يَّاْتِهٖ	مُؤْمِنًا
مجرم بن کر	تو بیشک	اس کے لئے	جہنم	نہ وہ مرے گا	اس میں	اور	نہ جئے گا	اور جو	اسکے پاس آیا	مومن بن کر

مجرم بن کر تو بیشک اس کے لئے جہنم ہے نہ وہ اس میں مرے گا، اور نہ جئے گا۔ اور جو اس کے پاس مومن بن کر آیا

قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ

قَدْ عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ
اس نے کئے عمل	اچھے	پس یہی لوگ	ان کے لئے	درجے	بلند	باغات	ہمیشہ رہنے والے	جاری ہیں

اور اس نے اچھے عمل کئے، پس یہی لوگ ہیں جن کے لئے درجے بلند ہیں، ہمیشہ رہنے والے باغات، جاری ہیں

٣ | ع ٢٢ | ١٢

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	مَنْ تَزَكّٰى	وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ
ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور یہ	جزا ہے	جو پاک ہوا	اور تحقیق ہم نے وحی کی

ان کے نیچے نہریں، ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ جزا ہے (اس کی)، جو پاک ہوا۔ اور تحقیق ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا

اِلٰى	مُوْسٰى	اَنْ اَسْرِ	بِعِبَادِيْ	فَاضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِيْقًا	فِي الْبَحْرِ	يَبَسًا	لَا
طرف۔کو	موسیٰ	کہ راتوں رات لے جا	میرے بندے	پس بنا لینا	ان کے لئے	راستہ	دریا میں	خشک	نہ

موسیٰؑ کو کہ راتوں رات میرے بندوں کو (نکال) لے جا، ان کے لئے دریا میں (عصا مار کر) خشک راستہ بنا لینا، نہ

تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ

تَخٰفُ	دَرَكًا	وَلَا تَخْشٰى	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِيَهُمْ	مِنَ الْيَمِّ
خوف ہوگا	پکڑنا	اور نہ ڈر	پھر ان کا پیچھا کیا	فرعون	اپنے لشکر کے ساتھ	انہیں ڈھانپ لیا	دریا سے

تجھے پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر ہوگا۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا تو انہیں دریا (کی موجوں) نے ڈھانپ لیا،

مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰى ﴿۷۹﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ

مَا غَشِيَهُمْ	وَ اَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ	وَ مَا هَدٰى	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ
جیساکہ ان کو ڈھانپ لیا	اور گمراہ کیا	فرعون	اپنی قوم	اور نہ ہدایت دی	اے بنی اسرائیل	تحقیق

جیساکہ ڈھانپ لیا (بالکل غرق کر دیا) اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ دی۔ اے بنی اسرائیل (اولادِ یعقوب)! تحقیق

اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ	عَدُوِّكُمْ	وَ وٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنَ	وَ نَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ
ہمنے تمہیں نجات دی	سے	تمہارا دشمن	اور ہم نے تم سے وعدہ کیا	جانب	کوہِ طور	دائیں	اور ہم نے اتارا	تم پر	من

ہم نے تمہارے دشمن سے تمہیں نجات دی اور کوہِ طور کے دائیں جانب تم سے (توریت عطا کرنے کا) وعدہ کیا اور ہم نے تم پر اتارا "من"

وَ السَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ

وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	لَا تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ
اور	سلویٰ	تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو ہم نے تمہیں دیا		اور	نہ سرکشی کرو	اس میں	کہ اترے گا	تم پر

اور "سلویٰ"۔ جو ہم نے تمہیں دیا اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ، اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر اُترے

غَضَبِيْ وَ مَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَ اِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ

غَضَبِيْ	وَ مَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ هَوٰى	وَ اِنِّيْ	لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ
میرا غضب	اور جو	اُترا	اس پر	میرا غضب	تو وہ گرا (نیست و نابود ہوا)	اور بیشک میں	بڑا بخشنے والا	اسکو جو جس	توبہ کی

میرا غضب، اور جس پر میرا غضب اُترا تو وہ نیست (و نابود ہوا) - اور بیشک میں بڑا بخشنے والا ہوں اس کو جس نے توبہ کی،

وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَ مَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾

وَ اٰمَنَ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى	وَ مَا	اَعْجَلَكَ	عَنْ	قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى
اور وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	نیک	پھر	ہدایت پر رہا	اور کیا (چیز)	تجھے جلد لائی	اپنی قوم سے		اے موسیٰؑ

اور وہ ایمان لایا اور اس نے عمل کیا نیک، پھر ہدایت پر رہا۔ اور اے موسیٰؑ! اور کیا چیز تجھے اپنی قوم سے جلد لائی (کیوں جلدی کی)؟

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَ عَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ

قَالَ	هُمْ	اُولَآءِ	عَلٰٓى اَثَرِيْ	وَ عَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى	قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ
اس نے کہا	وہ	یہ ہیں	میرے پیچھے	اور میں نے جلدی کی	تیری طرف	اے میرے رب	تاکہ تو راضی ہو	اس نے کہا	پس ہم نے	تحقیق

اس نے کہا وہ یہ میرے پیچھے (آ رہے ہیں) میں نے تیری طرف (آنے میں) جلدی کی تاکہ تو راضی ہو۔ اس نے کہا پس ہم نے تحقیق

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ

فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ	وَاَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ	فَرَجَعَ	مُوْسٰى	اِلٰى قَوْمِهٖ
آزمائش میں ڈالا	تیری قوم	تیرے بعد	اور انہیں گمراہ کیا	سامری	پس لوٹا	موسیٰؑ	اپنی قوم کی طرف

تیری قوم کو آزمائش میں ڈالا، اور انہیں سامری نے گمراہ کیا۔ پس موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف لوٹے،

غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ

غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَ لَمْ يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا حَسَنًا	اَفَطَالَ
غصہ میں بھرا ہوا	افسوس کرتا	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا تم سے وعدہ نہیں کیا تھا	تمہارا رب	اچھا وعدہ	کیا طویل ہو گئی

غصہ میں بھرے ہوئے، افسوس کرتے ہوئے، کہا اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے ربّ نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا طویل ہو گئی

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ

عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ
تم پر	مدّت	یا	تم نے چاہا	کہ اترے	تم پر	غضب	سے۔کا	تمہارا رب	پھر تم نے خلاف کیا

تم پر (میری جدائی کی) مدّت؟ یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اُترے؟ پھر تم نے خلاف کیا

مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا

مَّوْعِدِيْ	قَالُوْا	مَآ اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَلٰكِنَّا	حُمِّلْنَا	اَوْزَارًا
میرا وعدہ	وہ بولے	ہم نے خلاف نہیں کیا	تمہارا وعدہ	اپنے اختیار سے	اور لیکن (بلکہ)	ہم پر لادا گیا	بوجھ

میرے وعدہ کے (وعدہ خلافی کی)۔ وہ بولے ہم نے اپنے اختیار سے تمہارے وعدہ کے خلاف نہیں کیا، بلکہ ہم پر بوجھ لادا گیا

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

مِّنْ	زِيْنَةِ الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى	السَّامِرِيُّ	فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا
سے۔کا	قوم کا زیور	تو ہم نے اسے ڈال دیا	پھر اسی طرح	ڈالا	سامری	پھر اس نے نکالا	ان کے لئے	ایک بچھڑا

(فرعون) کی قوم کے زیور کا، تو ہم نے اُسے (آگ میں) ڈال دیا، پھر اسی طرح سامری نے ڈالا۔ پھر اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا نکالا (بنایا)

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۚ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ

جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَاِلٰهُ	مُوْسٰى	فَنَسِيَ	اَفَلَا يَرَوْنَ
ایک قالب	اسکے	گائے کی آواز	پھر انہوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود	اور معبود	موسیٰؑ	پھر وہ بھول گیا	پس کیا وہ نہیں دیکھتے

(گویا) ایک قالب جس کی آواز گائے کی تھی، پھر انہوں نے کہا یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰؑ کا معبود، وہ (موسیٰؑ) تو بھول گیا ہے۔ بھلا کیا وہ نہیں دیکھتے؟

اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ وَّلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ

اَلَّا يَرۡجِعُ	اِلَيۡهِمۡ	قَوۡلًا	وَ	لَا يَمۡلِكُ	لَهُمۡ	ضَرًّا	وَ	لَا نَفۡعًا	وَ	لَقَدۡ قَالَ	لَهُمۡ
کہ وہ نہیں پھیرتا	ان کی طرف	بات (جواب)	اور	اختیار نہیں رکھتا	ان کے	نقصان	اور	نہ نفع	اور	تحقیق کہا	ان سے

کہ وہ (بچھڑا) ان کی طرف بات نہیں پھیرتا (ان کو جواب نہیں دیتا) نہ اُن کے نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع کا۔ اور تحقیق ان سے

هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ

هٰرُوۡنُ	مِنۡ قَبۡلُ	يٰقَوۡمِ	اِنَّمَا	فُتِنۡتُمۡ	بِهٖ	وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحۡمٰنُ	فَاتَّبِعُوۡنِىۡ
ہارونؑ	اس سے پہلے	اے میری قوم	اس کے سوا نہیں	تم آزمائے گئے	اس سے	اور بیشک	تمہارا رب	"رحمٰن" ہے	سو میری پیروی کرو

ہارونؑ نے اس سے پہلے کہا تھا کہ اے میری قوم! اس کے سوا نہیں کہ تم اس سے آزمائے گئے ہو اور بیشک تمہارا رب "رحمٰن" ہے سو میری پیروی کرو

وَاَطِيۡعُوۡۤا اَمۡرِىۡ ﴿۹۰﴾ قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ﴿۹۱﴾

وَاَطِيۡعُوۡۤا	اَمۡرِىۡ	قَالُوۡا	لَنۡ نَّبۡرَحَ	عَلَيۡهِ	عٰكِفِيۡنَ	حَتّٰى	يَرۡجِعَ	اِلَيۡنَا	مُوۡسٰى
اور اطاعت کرو (مانو)	میری بات	انہوں نے کہا	ہم ہرگز جدا نہ ہوں گے	اس پر	جمے ہوئے	یہاں تک کہ	لوٹے	ہماری طرف	موسیٰؑ

اور میری بات مانو، انہوں نے کہا ہم ہرگز اس سے جدا نہ ہوں گے جمے ہوئے (بیٹھے رہیں گے) یہاں تک کہ موسیٰؑ ہماری طرف لوٹے۔

قَالَ يٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيۡتَ اَمۡرِىۡ ﴿۹۳﴾

قَالَ	يٰهٰرُوۡنُ	مَا مَنَعَكَ	اِذۡ	رَاَيۡتَهُمۡ	ضَلُّوۡۤا	اَلَّا تَتَّبِعَنِ	اَفَعَصَيۡتَ	اَمۡرِىۡ
اس نے کہا	اے ہارونؑ	تجھے کس چیز نے روکا	جب	تو نے دیکھا انہیں	وہ گمراہ ہو گئے	کہ تو میری پیروی کرے	تو کیا تو نے نافرمانی کی	میرا یہ حکم

اس (موسیٰؑ) نے کہا اے ہارونؑ! جب تو نے دیکھا وہ گمراہ ہو گئے ہیں تجھے کس چیز نے میری پیروی کرنے سے روکا؟ تو کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟

قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِىۡ وَلَا بِرَاۡسِىۡ ۚ اِنِّىۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ

قَالَ	يَبۡنَؤُمَّ	لَا تَاۡخُذۡ	بِلِحۡيَتِىۡ	وَ	لَا بِرَاۡسِىۡ	اِنِّىۡ	خَشِيۡتُ	اَنۡ تَقُوۡلَ	فَرَّقۡتَ
اس نے کہا	اے میرے ماں جائے	نہ پکڑیں	مجھے داڑھی سے	اور نہ سر سے		بیشک میں	ڈرا	کہ تم کہو گے	تو نے تفرقہ ڈال دیا

اس نے کہا اے میرے ماں جائے! مجھے داڑھی سے نہ پکڑیں اور نہ سر (کے بالوں) سے پکڑیں، بے شک میں ڈرا کہ تم کہو گے کہ تو نے تفرقہ ڈال دیا

بَيۡنَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِىۡ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِىُّ ﴿۹۵﴾

بَيۡنَ	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	وَ	لَمۡ تَرۡقُبۡ	قَوۡلِىۡ	قَالَ	فَمَا	خَطۡبُكَ	يٰسَامِرِىُّ
درمیان	بنی اسرائیل	اور	نہ خیال رکھا	میری بات	اس نے کہا	پس کیا	تیرا حال	اے سامری

بنی اسرائیل کے درمیان، اور میری بات کا خیال نہ رکھا (پھر موسیٰؑ نے سامری سے) کہا اے سامری! تیرا کیا حال ہے؟

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا

قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا	لَمْ يَبْصُرُوْا	بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِّنْ	اَثَرِ الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا
وہ بولا	میں نے دیکھا	وہ جو کہ	انہوں نے نہ دیکھا	اس کو	پس میں نے مٹھی بھرلی	ایک مٹھی	سے	فرشتہ کا نقش قدم	تو میں نے وہ ڈالدی

وہ بولا میں نے وہ دیکھا جس کو انہوں نے نہیں دیکھا، پس میں نے فرشتے کے نقش قدم سے ایک مٹھی بھرلی تو میں نے وہ دبچھڑے کے قالب میں اڈالدی

وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا

وَكَذٰلِكَ	سَوَّلَتْ	لِيْ	نَفْسِيْ	قَالَ	فَاذْهَبْ	فَاِنَّ لَكَ	فِي الْحَيٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ	لَا
اور اسی طرح	پھسلایا	مجھے	میرا نفس	اس نے کہا	پس تو جا	بیشک تیرے لئے	زندگی میں	کہ	تو کہے	نہ

اور اسی طرح میرے نفس نے مجھے پھسلایا - موسیٰؑ نے کہا بس تو جا بیشک تیرے لئے زندگی میں (یہ سزا) ہے تو کہتا پھرے کہ نہ

مِسَاسَ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ

مِسَاسَ	وَاِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا	لَنْ تُخْلَفَهٗ	وَانْظُرْ	اِلٰى	اِلٰهِكَ	الَّذِيْ	ظَلْتَ	عَلَيْهِ
چھونا (ہاتھ لگانا)	اور بیشک	تیرے لئے	ایک وقت مقرر	ہرگز تجھ سے خلاف نہ ہوگا	اور دیکھ	طرف	اپنے معبود	وہ جس	تو رہتا تھا	اس پر

چھونا مجھے اور بیشک تیرے لئے ایک وقت مقرر ہے، ہرگز تجھ سے خلاف نہ ہوگا (نہ ٹلے گا)، اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو (بیٹھا) رہتا تھا

عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا	اِنَّمَا	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
جما ہوا	ہم اسے البتہ جلائیں گے	پھر البتہ اسے بکھیر دیں گے	دریا میں	اڑا کر	اس کے سوا نہیں	تمہارا معبود	اللہ	وہ جو

جما ہوا، ہم اسے البتہ جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) اڑا کر دریا میں ضرور بکھیر دیں گے۔ اس کے سوا نہیں کہ تمہارا معبود اللہ ہے، وہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا

لَا	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَاۗءِ	مَا
نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	وسیع (محیط) ہے	ہر شے	علم	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر سے	سے	خبریں احوال	جو

جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر شے پر محیط ہے - اسی طرح ہم تم سے (وہ) احوال بیان کرتے ہیں جو

قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ

قَدْ سَبَقَ	وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ	مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا	مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	يَحْمِلُ
گزر چکا	اور تحقیق ہم نے تمہیں دیا	اپنے پاس سے	(کتاب) نصیحت	جس	منہ پھیرا	اس سے	تو بیشک وہ	لادے گا

گزر چکے، اور تحقیق ہم نے تمہیں اپنے پاس سے کتاب نصیحت (قرآن) دیا - جس نے اس سے منہ پھیرا وہ بے شک لادے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ	وَسَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا
قیامت کے دن	(بھاری) بوجھ	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور بُرا ہے	ان کے لئے	قیامت کے دن	بوجھ

قیامت کے دن بھاری بوجھ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور بُرا ہے ان کے لئے قیامت کے دن بوجھ۔

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ

يَوْمَ	يُنْفَخُ / فِي الصُّوْرِ	وَ نَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا	يَتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ
جس دن	پھونک ماری جائیگی / صور میں	اور ہم اکٹھا کرینگے	مجرموں کو	اس دن	نیلی آنکھیں	آہستہ آہستہ کہیں گے	آپس میں

جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی، اور ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے اس دن (ان کی) آنکھیں نیلی (بے نور) ہونگی، آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً

اِنْ	لَبِثْتُمْ	اِلَّا	عَشْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذْ يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً
نہیں	تم رہے	مگر (صرف)	دس دن	ہم	خوب جانتے ہیں	وہ جو	وہ کہتے ہیں	جب کہے گا	سب سے اچھی	راہ

تم (دنیا میں) صرف دس دن رہے ہو۔ وہ جو کہتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں جب ان کا سب سے اچھی راہ والا (ہوشمند) کہے گا

٥ ع ١٥ ١٤

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

اِنْ	لَبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ	نَسْفًا
نہیں	رہے تم	مگر (صرف)	ایک دن	اور وہ آپ سے دریافت کرینگے	پہاڑ کے متعلق	تو کہدیں	انہیں بکھیر دیگا	میرا رب	اڑا کر

تم صرف ایک دن رہے ہو۔ اور وہ آپ سے پہاڑوں کے متعلق دریافت کرتے ہیں تو آپ کہدیں میرا رب انہیں اڑا کر بکھیر دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ

فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَا تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا	وَلَا	اَمْتًا	يَوْمَئِذٍ	يَتَّبِعُوْنَ
پھر اسے چھوڑ دیگا	میدان	ایک ہموار	نہ دیکھے گا تو	اس میں	کوئی کجی	اور نہ	کوئی بلندی	اس دن	وہ سب پیچھے چلیں گے

پھر اسے (زمین کو) ایک ہموار میدان کر چھوڑے گا۔ اور تو نہ دیکھے گا اس میں کوئی کجی (ناہمواری) اور نہ کوئی بلندی۔ اس دن سب پیچھے چلیں گے

الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

الدَّاعِيَ	لَا عِوَجَ	لَهٗ	وَ	خَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا
ایک پکارنے والا	نہیں کوئی کجی	اسکے لئے	اور	پست ہوجائیں گی	آوازیں	اللہ کیلئے، سامنے	پس تو نہ سنے گا	مگر (صرف)	آہستہ آواز

ایک پکارنے والے کے، اس کے لئے کوئی کجی نہ ہوگی اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی، پس تو صرف پست آواز سنے گا۔

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ

يَوْمَئِذٍ	لَا تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	إِلَّا	مَنْ	أَذِنَ لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَرَضِيَ	لَهُ	قَوْلًا	يَعْلَمُ
اس دن	نہ نفع دے گی	کوئی شفاعت	مگر	جس	اجازت دے اس کو	اللہ	اور پسند کرے	اسکی	بات	وہ جانتا ہے

اس دن کوئی شفاعت نفع نہ دے گی مگر جس کو اللہ اجازت دے، اور اس کی بات پسند کرے - وہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ

مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا يُحِيطُونَ	بِهِ	عِلْمًا	وَعَنَتِ	الْوُجُوهُ
جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (آگے)	اور جو	ان کے پیچھے	اور وہ احاطہ نہیں کرسکتے	اس کا	علم کے اندر	جھک جائیں گے	چہرے

جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے، اور وہ (اپنے علم میں) اس کا احاطہ نہیں کرسکتے - اور چہرے جھک جائیں گے

لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

لِلْحَيِّ	الْقَيُّومِ	وَقَدْ خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا	وَمَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ وَ
سامنے "حی"	"قیوم"	اور نامراد ہوا	جو۔ جس	بوجھ اٹھایا	ظلم	اور جو	کرے	سے کوئی	نیکی اور (بشرطیکہ)

"حیّ وقیوم" (زندہ وقائم) کے سامنے، اور نامراد ہوا وہ جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا - اور جو کوئی نیکی کرے ، بشرطیکہ

هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا يَخٰفُ	ظُلْمًا	وَلَا هَضْمًا	وَكَذٰلِكَ	أَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا
وہ	مومن	تو نہ اسے خوف ہوگا	کسی ظلم کا	اور نہ کسی نقصان کا	اور اسی طرح	ہم نے اس پر نازل کیا	قرآن	عربی

وہ مومن ہو تو نہ اسے کسی ظلم کا خوف ہوگا اور نہ کسی نقصان کا - اور اسی طرح ہم نے اس پر عربی قرآن نازل کیا

وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

وَ	صَرَّفْنَا	فِيهِ	مِنَ	الْوَعِيدِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	أَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا
اور	ہم نے طرح طرح سے بیان کئے اس میں		سے	ڈراوے	تا کہ وہ	پرہیزگار ہوجائیں	یا وہ پیدا کردے		ان کے لئے	کوئی نصیحت

اور ہم نے اس میں طرح طرح سے ڈراوے بیان کئے تا کہ وہ پرہیزگار ہو جائیں یا وہ ان کے لئے کوئی نصیحت پیدا کردے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُّقْضٰى إِلَيْكَ

فَتَعٰلَى اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ	وَلَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ	يُّقْضٰى	إِلَيْكَ
سو بلند وبرتر ہے اللہ	بادشاہ	سچا	اور نہ	جلدی کرو	قرآن میں	اس سے قبل	کہ	پوری کی جائے	تمہاری طرف

سو اللہ بلند وبرتر ہے سچا بادشاہ، اور تم قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کرو، اس سے قبل کہ تمہاری طرف پوری کی جائے

وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ

وَحْيُهٗ	وَقُلْ	رَّبِّ	زِدْنِيْ	عِلْمًا	وَلَقَدْ عَهِدْنَآ	اِلٰٓى	اٰدَمَ	مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ
اس کی وحی	اور کہیئے	اے میرے رب	زیادہ دے مجھے	علم	اور ہم نے حکم بھیجا	طرف۔کو	آدمؑ	اس سے قبل	تو وہ بھول گیا

اس کی وحی ، اور کہیئے اے میرے رب ! مجھے اور زیادہ علم دے ۔ اور ہم نے اس سے قبل آدمؑ کی طرف حکم بھیجا تو وہ بھول گیا

٦ — ع ١ — ١٥

وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

وَلَمْ نَجِدْ	لَهٗ	عَزْمًا	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْا	اِلَّآ
اور ہم نے نہ پایا	اس میں	پختہ ارادہ	اور یاد کرو جب	ہم نے کہا	فرشتوں کو	تم سجدہ کرو	آدمؑ کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے

اور ہم نے اس میں پختہ ارادہ نہ پایا ۔ اور یاد کرو ، جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو ، تو سب نے سجدہ کیا سوائے

اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا

اِبْلِيْسَ	اَبٰى	فَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَلِزَوْجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكُمَا
ابلیس	اس نے انکار کیا	پس ہم نے کہا	اے آدمؑ	بیشک	یہ	دشمن	تمہارا	اور تمہاری بیوی کا	سو تمہیں	نہ نکلوا دے

ابلیس کے ، اس نے انکار کیا ۔ پس ہم نے کہا اے آدمؑ ! بیشک یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے ، سو تمہیں نکلوا نہ دے

مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا

مِنَ الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا تَجُوْعَ	فِيْهَا	وَلَا	تَعْرٰى	وَاَنَّكَ	لَا
جنت سے	پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ	بیشک	تمہارے لئے	یہ کہ نہ بھوکے رہو	اس میں	اور نہ	ننگے	اور یہ کہ تم	نہ

جنّت سے ، پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ ۔ بیشک تمہارے لئے (جنت میں) یہ ہے کہ اس میں نہ بھوکے رہو ، نہ ننگے ۔ اور یہ کہ تم نہ

تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ

تَظْمَؤُا	فِيْهَا	وَلَا تَضْحٰى	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ
پیاسے رہوگے	اس میں	اور نہ دھوپ میں رہوگے	پھر وسوسہ ڈالا	اسکی طرف (دل میں)	شیطان	اس نے کہا	اے آدمؑ	کیا	میں تیری رہنمائی کروں

پیاسے رہوگے اور نہ دھوپ میں تپوگے ۔ پھر شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا ، اس نے کہا اے آدمؑ ! کیا میں تیری رہنمائی کروں

عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ

عَلٰى	شَجَرَةِ	الْخُلْدِ	وَمُلْكٍ	لَّا يَبْلٰى	فَاَكَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ
پر	درخت	ہمیشگی	اور بادشاہت	نہ پرانی (زوال پذیر ہو)	پس دونوں نے کھایا	اس سے	تو ظاہر ہوگئیں	ان پر	ان کی شرمگاہیں	اور

ہمیشگی کے درخت پر ؟ اور وہ بادشاہت جو زوال پذیر نہ ہو ؟ پس ان دونوں نے اس سے کھا لیا تو ان پر اُن کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں ، اور

طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ

طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ الْجَنَّةِ	وَعَصٰٓى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى	ثُمَّ
وہ دونوں لگے جوڑنے (ڈھانپنے)		اپنے اوپر	سے	جنت کے پتے	اور نافرمانی کی	آدمؑ	اپنا رب	تو وہ بہک گیا	پھر

اور اپنے (جسم کے) اوپر جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے، اور آدمؑ نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو وہ بہک گیا۔ پھر

اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ

اجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	وَهَدٰى	قَالَ	اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيْعًا	بَعْضُكُمْ
اس کو چن لیا	اس کا رب	توجہ فرمائی	اس پر	اور اسے راہ دکھائی	فرمایا	تم دونوں اتر جاؤ	یہاں سے	سب	تم میں سے بعض

اس کے رب نے اسے رحمت سے چن لیا پھر اس پر (رحمت سے) توجہ فرمائی (توبہ قبول کی)، اور اسے راہ دکھائی۔ فرمایا تم دونوں یہاں سے اتر جاؤ تمہاری (اولاد میں) بعض

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا يَضِلُّ
بعض کے	دشمن	پس اگر	تمہارے پاس آئے	میری طرف سے	ہدایت	تو جس نے	پیروی کی	میری ہدایت	تو نہ وہ گمراہ ہوگا

بعض کے دشمن ہوں گے پس اگر (جب بھی)، میری طرف سے تمہارے پاس میری ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی وہ نہ گمراہ ہوگا

وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ

وَ	لَا يَشْقٰى	وَمَنْ	اَعْرَضَ	عَنْ	ذِكْرِيْ	فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيْشَةً	ضَنْكًا	وَّنَحْشُرُهٗ
اور	نہ بدبخت ہوگا	اور جس	منہ موڑا	سے	میرے ذکر نصیحت	تو بیشک	اسکے لئے	گزران	تنگ	اور ہم اسے اٹھائیں گے

اور نہ بدبخت ہوگا۔ اور جس نے میرے ذکر (نصیحت) سے منہ موڑا تو بیشک اس کی معیشت (گزران) تنگ ہوگی اور ہم اسے اٹھائیں گے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَعْمٰى	قَالَ	رَبِّ	لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ	اَعْمٰى	وَ	قَدْ كُنْتُ	بَصِيْرًا
قیامت کے دن	اندھا	وہ کہے گا	اے میرے رب	تونے مجھے کیوں اٹھایا	اندھا	اور	میں تو تھا	دیکھتا۔ بینا

قیامت کے دن اندھا۔ وہ کہے گا، اے میرے رب! تونے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ میں تو (دنیا میں) بینا (دیکھتا) تھا۔

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ

قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتْكَ	اٰيٰتُنَا	فَنَسِيْتَهَا	وَكَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰى	وَكَذٰلِكَ
وہ فرمائے گا	اسی طرح	تیرے پاس آئیں	ہماری آیات	تو تونے انہیں بھلادیا	اور اسی طرح	آج	ہم تجھے بھلادیں گے	اور اسی طرح

وہ فرمائے گا اسی طرح تیرے پاس ہماری آیات آئیں تو تونے انہیں بھلا دیا، اور اسی طرح آج ہم تجھے بھلا دیں گے۔ اور اسی طرح

نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ

نَجْزِيْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَلَمْ يُؤْمِنْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَ
ہم بدلہ دیتے ہیں	جو	حد سے نکل جائے	اور نہ ایمان لائے	آیتوں پر	اپنا رب	اور البتہ عذاب	آخرت	شدید ترین	اور

ہم (اس کو) بدلہ دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے، اور البتہ آخرت کا عذاب شدید ترین ہے اور

اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ

اَبْقٰى	اَفَلَمْ يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ	مَسٰكِنِهِمْ
زیادہ دیر تک رہنے والا ہے	کیا ہدایت نہ دی	انہیں	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے قبل	قومیں ۔ جماعتیں	وہ چلتے پھرتے ہیں	ان کے مساکن میں	

زیادہ دیر تک رہنے والا ہے۔ کیا اس (حقیقت نے بھی) انہیں ہدایت نہ دی کہ ان سے قبل ہم نے کتنی ہی جماعتیں ہلاک کردیں، وہ ان کے مساکن میں چلتے پھرتے ہیں

٧ ع ١٣ ١٦

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ
بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لئے	اور اگر	نہ ہوتی ایک بات		ہو چکی	سے	تمہارا رب

البتہ بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور اگر تمہارے رب کی (طرف) سے ایک بات (طے) نہ ہو چکی ہوتی

لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

لَكَانَ	لِزَامًا	وَّاَجَلٌ	مُّسَمًّى	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ
تو ضرور آجاتا	عذاب	اور میعاد	مقرر	پس صبر کریں	پر	جو وہ کہتے ہیں	اور تسبیح کریں	تعریف کے ساتھ	اپنا رب

اور میعاد مقرر (نہ ہوتی)، تو عذاب ضرور (نازل) ہو جاتا۔ پس وہ جو کہتے ہیں اس پر صبر کریں، تعریف کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کریں،

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَاۗئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ

قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَقَبْلَ	غُرُوْبِهَا	وَمِنْ	اٰنَاۗئِ الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَ
پہلے	طلوع آفتاب	اور پہلے	اس کے غروب	اور کچھ	رات کی گھڑیاں	پس تسبیح کریں	اور

(پاکیزگی بیان کریں) طلوع آفتاب سے پہلے، اور غروب آفتاب سے پہلے اور کچھ رات کی گھڑیوں میں، پس اس کی تسبیح کریں، اور

اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

اَطْرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى	وَ	لَا تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا مَتَّعْنَا
کنارے	دن	تاکہ تم	خوش ہو جاؤ	اور	نہ پھیلانا	اپنی آنکھیں	طرف	جو ہم نے برتنے کو دیا

دن کے کنارے (دوپہر ظہر کے وقت) تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔ اور اپنی آنکھیں (ان چیزوں کی) طرف نہ پھیلانا، جو ہم نے برتنے کو دی ہیں

بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ رِزْقُ رَبِّكَ

بِهٖ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ رِزْقُ	رَبِّكَ
اس سے	جوڑے	اُن سے کے	آرائش	دنیا کی زندگی	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	اس میں	اور عطیہ	تیرا رب

ان کے جوڑوں کو، دنیا کی زندگی کی آرائش وزیبائش (بناکر) تاکہ ہم اس میں انہیں آزمائیں، اور تیرے رب کا عطیہ

خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ

خَيْرٌ	وَّ اَبْقٰى	وَ اْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَ اصْطَبِرْ	عَلَيْهَا	لَا نَسْئَلُكَ
بہتر	اور تادیر رہنے والا	اور حکم دو تم	اپنے گھر والے	نماز کا	اور قائم رہو	اس پر	ہم تجھ سے نہیں مانگتے

بہتر ہے اور سب سے زیادہ تادیر رہنے والا ہے۔ اور تم اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو، اور اس پر قائم رہو، ہم تجھ سے نہیں مانگتے

رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ

رِزْقًا	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ	وَ الْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوٰى	وَ قَالُوْا	لَوْ	لَا يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ
رزق	ہم	تجھے رزق دیتے ہیں	اور انجام	اہل تقویٰ کے لئے	اور وہ کہتے ہیں	کیوں	نہیں لاتے	کوئی نشانی

رزق (بلکہ) ہم تجھے رزق دیتے ہیں اور انجام (بخیر) اہل تقویٰ کے لئے ہے۔ اور وہ کہتے ہیں ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَ لَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ

مِنْ	رَّبِّهٖ	اَوَ	لَمْ تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا	فِى	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	وَ لَوْ	اَنَّا	اَهْلَكْنٰهُمْ
سے	اپنا رب	کیا	انکے پاس نہیں آئی	واضح نشانی	جو	میں	صحیفے	پہلے	اور اگر	ہم	انہیں ہلاک کر دیتے

اپنے رب کی طرف سے، کیا ان کے پاس (وہ) واضح نشانی نہیں آئی جو پہلے صحیفوں میں ہے، اور اگر ہم انہیں ہلاک کر دیتے

بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

بِعَذَابٍ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا لَوْ	لَاۤ اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا
کسی عذاب سے	اس سے قبل	تو وہ کہتے	اے ہمارے رب کیوں	تونے نہ بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول

(رسولوں کے) آنے سے قبل کسی عذاب سے، تو وہ کہتے اے ہمارے رب! تونے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا؟

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ

فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ نَّذِلَّ	وَ نَخْزٰى	قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ
تو ہم پیروی کرتے	تیرے احکام	اس سے قبل	کہ ہم ذلیل ہوں	اور ہم رسوا ہوں	آپ کہہ دیں	سب	منتظر ہیں

تو ہم اس سے قبل کہ ذلیل اور رسوا ہوں ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے۔ آپ کہہ دیں، سب منتظر ہیں،

فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ

فَتَرَبَّصُوْا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَصْحٰبُ	الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ
پس تم انتظار کرو	سو عنقریب تم جان لوگے	کون	والے	راستہ	سیدھا

پس تم (راہ بھی) انتظار کرو، سو عنقریب تم جان لوگے، کون ہیں سیدھے راستہ والے!

وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾

	وَمَنِ	اهْتَدٰى	
	اور کون	اس نے ہدایت پائی	

اور کون ہے جس نے ہدایت پائی۔

آیاتها ۱۱۲ — ۲۱ : سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ : ۷۳ — رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَهُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ
قریب آ گیا	لوگوں کے لئے	ان کا حساب	اور وہ	غفلت میں	منہ پھیر رہے ہیں

لوگوں کے لئے ان کے حساب (کا وقت) قریب آ گیا، اور وہ غفلت میں (اُس سے) منہ پھیر رہے ہیں۔

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۲

مَا يَاْتِيْهِمْ	مِنْ ذِكْرٍ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ	وَهُمْ	يَلْعَبُوْنَ
انکے پاس نہیں آتی	کوئی نصیحت	ان کے رب سے	نئی	مگر	وہ اسے سنتے ہیں	اور وہ	کھیلتے ہیں (کھیلتے ہوئے)

ان کے پاس ان کے رب (کی طرف) سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے (بے پرواہ ہو کر) سنتے ہیں۔

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ڰ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ

لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسَرُّوْا	النَّجْوَى	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ
غفلت میں ہیں	ان کے دل	اور چپکے چپکے بات کی	سرگوشی	اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا (ظالم)	کیا	یہ	مگر	ایک بشر

ان کے دل غفلت میں ہیں اور ظالموں نے چپکے چپکے سرگوشی کی کہ یہ (محمد رسول اللہ) کیا ہیں! مگر ایک بشر

مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۳ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ

مِّثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَاَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ	قٰلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ
تم ہی جیسا	کیا پس تم آؤ گے	جادو	اور (جبکہ) تم	دیکھتے ہو	آپ نے فرمایا	میرا رب	جانتا ہے	بات

تم ہی جیسے، کیا (پھر بھی) تم جادو کے پاس آؤ گے؟ جبکہ تم دیکھتے ہو۔ آپ نے فرمایا میرا رب جانتا ہے ہر بات

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۴ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ

فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ
آسمانوں میں	اور زمین	اور وہ	سننے والا	جاننے والا	بلکہ	انہوں نے کہا	پریشان

جو آسمانوں میں اور زمین میں (ہوتی ہے) اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ انہوں نے کہا (یہ) پریشان

أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ⑤

أَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرَاهُ	بَلْ هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَأْتِنَا	بِآيَةٍ	كَمَا	أُرْسِلَ	الْأَوَّلُونَ
خواب	بلکہ	اسنے گھڑ لیا اسے	بلکہ وہ	ایک شاعر	پس وہ ہمارے پاس لائے	کوئی نشانی	جیسے	بھیجے گئے	پہلے

خواب ہیں بلکہ اسنے گھڑ لیا ہے' بلکہ وہ تو ایک شاعر ہے، پس وہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے جیسے پہلے (نبی نشانیاں دیکر) بھیجے گئے تھے۔

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۖ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ⑥ وَمَا أَرْسَلْنَا

مَا آمَنَتْ	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَفَهُمْ	يُؤْمِنُونَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا
نہ ایمان لائی	ان سے قبل	کوئی بستی	ہم نے اسے ہلاک کیا	اور کیا وہ (یہ)	ایمان لائیں گے	اور نہیں	بھیجے ہم نے

ان سے قبل کوئی بستی جس کو ہم نے ہلاک کیا (نشانیاں دیکھ کر بھی) ایمان نہیں لائی ، تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے؟ اور ہمنے (رسول) نہیں بھیجے

قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۖ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

قَبْلَكَ	إِلَّا	رِجَالًا	نُوحِي	إِلَيْهِمْ	فَاسْأَلُوا	أَهْلَ الذِّكْرِ	إِنْ	كُنْتُمْ
تم سے پہلے	مگر	مرد	ہم وحی بھیجتے تھے	اُن کی طرف	پس پوچھ لو	یاد رکھنے والے	مگر	تم ہو

تم سے پہلے مگر مرد ، ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے ، پس یاد رکھنے والوں سے پوچھ لو اگر تم

لَا تَعْلَمُونَ ⑦ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا

لَا تَعْلَمُونَ	وَ	مَا جَعَلْنَاهُمْ	جَسَدًا	لَا يَأْكُلُونَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا كَانُوا
تم نہیں جانتے	اور	ہم نے نہیں بنائے ان کے	ایسے جسم	نہ کھاتے ہوں	کھانا	اور	وہ نہ تھے

نہیں جانتے۔ اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں' اور وہ نہ تھے

خَالِدِينَ ⑧ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ⑨

خَالِدِينَ	ثُمَّ	صَدَقْنَاهُمُ	الْوَعْدَ	فَأَنْجَيْنَاهُمْ	وَ مَنْ نَشَاءُ	وَأَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِينَ
ہمیشہ رہنے والے	پھر	ہم نے سچا کر دیا ان سے	وعدہ	پس ہم نے بچا لیا انہیں	اور جس کو ہم نے چاہا	اور ہم نے ہلاک کر دیا	حد سے بڑھنے والے

ہمیشہ رہنے والے۔ پھر ہمنے ان سے اپنا وعدہ سچا کر دیا پس ہم نے انہیں بچا لیا اور جس کو ہم نے چاہا' اور ہم نے حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔

۱ ع ۱۰ ۱

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑩ وَكَمْ قَصَمْنَا

لَقَدْ أَنْزَلْنَا	إِلَيْكُمْ	كِتَابًا	فِيهِ	ذِكْرُكُمْ	أَفَلَا تَعْقِلُونَ	وَ كَمْ قَصَمْنَا
تحقیق ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں	تمہارا ذکر	تو کیا تم سمجھتے نہیں ؟	اور ہم نے کتنی ہلاک کر دیں

تحقیق ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب نازل کی اس میں تمہارا ذکر ہے ، تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور ہمنے ہلاک کر دیں کتنی

مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّآ

فَلَمَّآ	اٰخَرِيْنَ	قَوْمًا	بَعْدَهَا	وَّاَنْشَاْنَا	ظَالِمَةً	كَانَتْ	قَرْيَةٍ	مِنْ
پھر جب	دوسرے	گروہ۔لوگ	ان کے بعد	اور پیدا کئے ہم نے	ظالم	وہ تھیں	بستیاں	سے

ہی بستیاں، کہ وہ ظالم تھیں، اور ہم نے ان کے بعد دوسرے گروہ (اور لوگ) پیدا کئے۔ پھر جب

اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ

مَآ	اِلٰى	وَارْجِعُوْٓا	لَا تَرْكُضُوْا	يَرْكُضُوْنَ	مِّنْهَا	هُمْ	اِذَا	بَاْسَنَآ	اَحَسُّوْا
جو	طرف	اور لوٹ جاؤ	تم مت بھاگو	بھاگنے لگے	اس سے	وہ	اس وقت	ہمارا عذاب	انہوں نے آہٹ پائی

انہوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو اس وقت اس سے بھاگنے لگے۔ تم مت بھاگو اور لوٹ جاؤ اس طرف

اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

ظٰلِمِيْنَ	اِنَّا كُنَّا	يٰوَيْلَنَآ	قَالُوْا	تُسْـَٔلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	وَمَسٰكِنِكُمْ	فِيْهِ	اُتْرِفْتُمْ
ظالم	ہم بیشک تھے	ہائے ہماری شامت	وہ کہنے لگے	تمہاری پوچھ گچھ ہو	تاکہ تم	اور اپنے گھر (جمع)	اس میں	تم آسائش دیئے گئے

جہاں تمہیں آسائش دی گئی تھی اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تمہاری پوچھ گچھ ہو۔ وہ کہنے لگے ہائے ہماری شامت! بیشک ہم ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا

وَمَا خَلَقْنَا	خٰمِدِيْنَ	حَصِيْدًا	جَعَلْنٰهُمْ	حَتّٰى	دَعْوٰىهُمْ	تِّلْكَ	فَمَا زَالَتْ
اور ہم نے نہیں پیدا کیا	بجھی ہوئی آگ	کٹی ہوئی کھیتی	ہم نے انہیں کر دیا	یہاں تک کہ	ان کی پکار	یہ	پس رہی

پس (برابر) ان کی یہ پکار رہی، یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ (کی طرح ڈھیر) کر دیا۔ اور ہم نے نہیں پیدا کیا

السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا

لَهْوًا	نَّتَّخِذَ	اَنْ	لَوْ اَرَدْنَآ	لٰعِبِيْنَ	بَيْنَهُمَا	وَمَا	وَالْاَرْضَ	السَّمَآءَ
کوئی کھلونا	ہم بنائیں	کہ	اگر ہم چاہتے	کھیلتے ہوئے	ان دونوں کے درمیان	اور جو	اور زمین	آسمان

آسمان کو اور زمین کو اور جو ان کے درمیان میں ہے کھیلتے ہوئے (فعل عبث)۔ اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے

لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ

بِالْحَقِّ	نَقْذِفُ	بَلْ	فٰعِلِيْنَ	كُنَّا	اِنْ	مِنْ لَّدُنَّآ	لَّاتَّخَذْنٰهُ
حق کو	ہم پھینک مارتے ہیں	بلکہ	کرنے والے	ہم ہوتے	اگر	اپنے پاس سے	تو ہم اس کو بنا لیتے

تو ہم اس کو اپنے پاس سے بنا لیتے، اگر ہم کرنے والے ہوتے (اگر ہمیں یہ کرنا ہوتا)۔ بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو

عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهُ	فَإِذَا	هُوَ	زَاهِقٌ	وَلَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُونَ
پر	باطل	پس اسکا بھیجا نکال دیتا ہے	تو اس وقت	وہ	نابود ہو جاتا ہے	اور تمہارے لئے	خرابی	اس سے جو	تم بناتے ہو

باطل پر پس وہ اس کا بھیجا (کچومر) نکال دیتا ہے تو وہ (اسی وقت) نیست نابود ہو جاتا ہے اور تمہارے لئے اس (بات) سے خرابی ہے جو تم بناتے ہو۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ

وَلَهُ	مَنْ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَنْ	عِنْدَهُ	لَا يَسْتَكْبِرُونَ	عَنْ
اور اسی کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور زمین میں	اور جو	اس کے پاس	وہ تکبر (سرکشی) نہیں کرتے	سے

اور اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور جو اس کے پاس ہیں وہ سرکشی نہیں کرتے

عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿٢٠﴾

عِبَادَتِهِ	وَ	لَا يَسْتَحْسِرُونَ	يُسَبِّحُونَ	اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	لَا يَفْتُرُونَ
اس کی عبادت	اور	نہ وہ تھکتے ہیں	وہ تسبیح کرتے ہیں	رات	اور دن	وہ سستی نہیں کرتے

اس کی عبادت سے اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ اور رات دن تسبیح (اس کی پاکیزگی) بیان کرتے ہیں سستی نہیں کرتے۔

أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ

أَمِ	اتَّخَذُوا	آلِهَةً	مِنَ الْأَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُونَ	لَوْ كَانَ	فِيهِمَا	آلِهَةٌ
کیا	انہوں نے بنا لیا	کوئی معبود	زمین سے	وہ	انہیں اٹھا کھڑا کریں گے	اگر ہوتے	ان دونوں میں	اور معبود

کیا انہوں نے زمین سے کوئی اور معبود بنا لیے ہیں کہ وہ انہیں (مرنے کے بعد) دوبارہ اٹھا کھڑا کریں گے۔ اگر ان دونوں (آسمان زمین) میں اور معبود ہوتے

إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْأَلُ

إِلَّا	اللَّهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحَانَ	اللَّهِ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُونَ	لَا يُسْأَلُ
سوائے	اللہ	البتہ دونوں درہم برہم ہو جاتے	پس پاک ہے	اللہ	رب	عرش	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	اس سے باز پرس نہیں کرتے

اللہ کے سوا تو البتہ (زمین و آسمان) درہم برہم ہو جاتے، پس عرش عظیم کا رب اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں اس سے باز پرس نہیں کرتے

عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿٢٣﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا

عَمَّا	يَفْعَلُ	وَهُمْ	يُسْأَلُونَ	أَمِ	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ	آلِهَةً	قُلْ	هَاتُوا
اس سے جو	وہ کرتا ہے	اور (بلکہ) وہ	باز پرس کئے جائیں گے	کیا	انہوں نے بنا لئے ہیں	اللہ کے سوائے	اور معبود	فرما دیں	لاؤ (پیش کرو)

اس کے (متعلق) جو وہ کرتا ہے بلکہ وہ باز پرس کئے جائیں گے۔ کیا انہوں نے اس کے سوائے اور معبود بنا لئے ہیں؟ آپ فرما دیں، پیش کرو

بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ

بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا ذِكْرُ	مَنْ	مَّعِيَ	وَ ذِكْرُ	مَنْ قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
اپنی دلیل	یہ کتاب	جو	میرے ساتھ	اور کتاب	جو مجھ سے پہلے	بلکہ (البتہ)	ان میں اکثر	نہیں جانتے ہیں

اپنی دلیل، یہ کتاب ہے (ان کی) جو میرے ساتھ ہیں، اور کتاب (ان کی) جو مجھ سے پہلے ہوئے ہیں، البتہ ان میں اکثر نہیں جانتے

الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ

الْحَقَّ	فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ
حق	پس وہ	روگردانی کرتے ہیں	اور	نہیں بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	کوئی رسول	مگر	ہم نے وحی بھیجی

حق کو، پس وہ روگردانی کرتے ہیں۔ اور تم سے پہلے ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم نے وحی بھیجی

اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا

اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا
اس کی طرف	کہ بیشک وہ	نہیں	کوئی معبود	میرے سوا	پس میری عبادت کرو	اور انہوں نے کہا	بنا لیا	اللہ	ایک بیٹا

اس کی طرف کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم میری عبادت کرو۔ ان (مشرکوں) نے کہا اللہ نے ایک بیٹا بنا لیا ہے

سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ	لَا يَسْبِقُوْنَهٗ	بِالْقَوْلِ	وَهُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ
وہ پاک ہے	بلکہ	بندے	معزز	وہ اس سے سبقت نہیں کرتے	بات میں	اور وہ	اس کے حکم پر	عمل کرتے ہیں

وہ اس (تہمت) سے پاک ہے، بلکہ (فرشتے) معزز بندے ہیں۔ وہ بات میں اس سے سبقت نہیں کرتے، اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا خَلْفَهُمْ	وَ	لَا يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى
وہ جانتا ہے	جو	ان کے ہاتھوں میں (سامنے)	اور	جو ان کے پیچھے	اور	وہ سفارش نہیں کرتے	مگر	جس کے لئے	اس کی رضا ہو

وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے اور ان کے پیچھے ہے اور وہ سفارش نہیں کرتے، مگر جس کے لئے اس کی رضا ہو

وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ

وَهُمْ	مِنْ خَشْيَتِهٖ	مُشْفِقُوْنَ	وَمَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ	اِلٰهٌ	مِنْ دُوْنِهٖ
اور وہ	اس کے خوف سے	ڈرتے رہتے ہیں	اور جو	کہے	ان میں سے	بیشک میں	معبود	اس کے سوا

اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور ان میں سے جو کوئی یہ کہے کہ بے شک اس کے سوا میں معبود ہوں

فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۹ۧ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ

فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ	جَهَنَّمَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ	اَوَ	لَمْ يَرَ	الَّذِيْنَ
پس وہ شخص	ہم اسے سزا دیں گے	جہنم	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالم (جمع)	کیا	نہیں دیکھا	وہ لوگ جو

پس اُس شخص کو ہم سزائے جہنم دیں گے، اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا

كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا

كَفَرُوْٓا	اَنَّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا	وَجَعَلْنَا
انہوں نے کفر کیا	کہ	آسمان (جمع)	اور زمین	دونوں تھے	بند	پس ہم نے دونوں کو کھول دیا	اور ہم نے کیا

کہ آسمان اور زمین دونوں (بارش اور روئیدگی سے) بند تھے، پس ہم نے دونوں کو کھول دیا، اور ہم نے

مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۰ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

مِنَ الْمَاۗءِ	كُلَّ شَيْءٍ	حَيٍّ	اَ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	وَجَعَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ
پانی سے	ہر شے	زندہ	کیا پس وہ ایمان نہیں لاتے ہو	اور ہم نے بنائے	زمین میں	پہاڑ

پانی سے ہر شے کو زندہ کیا (زندگی بخشی) تو کیا (پھر بھی) وہ ایمان نہیں لاتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے

اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳۱ وَجَعَلْنَا

اَنْ	تَمِيْدَ بِهِمْ	وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَّعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	وَجَعَلْنَا
کہ جھک نہ پڑے ان کے ساتھ		اور ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ	راستے	تاکہ وہ	وہ راہ پائیں	اور ہم نے بنایا

تاکہ وہ ان (لوگوں) کے ساتھ جھک نہ پڑے، اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ وہ راہ پائیں۔ اور ہم نے بنایا

السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝۳۲ وَهُوَ الَّذِيْ

السَّمَاۗءَ	سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا	وَّهُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ
آسمان	ایک چھت	محفوظ	اور وہ	سے	اس کی نشانیاں	روگردانی کرتے ہیں	اور وہ	جس نے

آسمان ایک محفوظ چھت، اور وہ اس کی نشانیوں سے روگردانی کرتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے

خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۳۳

خَلَقَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ
پیدا کیا	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند	سب	دائرہ (مدار) میں	تیر رہے ہیں

پیدا کیا رات اور دن کو، اور سورج اور چاند کو، سب (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾

الْخٰلِدُوْنَ	فَهُمُ	مِّتَّ	فَإِنْ	أَ	الْخُلْدَ	قَبْلِكَ	مِّنْ	لِبَشَرٍ	مَا جَعَلْنَا	وَ
ہمیشہ رہیں گے	پس وہ	آپ نے انتقال کر لیا	کیا پس اگر		ہمیشہ رہنا	آپ سے قبل		کسی بشر کیلئے	ہم نے نہیں کیا	اور

اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کے لئے ہمیشہ رہنا نہیں (تجویز) کیا، پس اگر آپ انتقال کر گئے تو کیا وہ ہمیشہ رہیں گے؟

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۗ وَإِلَيْنَا

وَإِلَيْنَا	فِتْنَةً	وَالْخَيْرِ	بِالشَّرِّ	نَبْلُوْكُمْ	وَ	الْمَوْتِ	ذَآئِقَةُ	كُلُّ نَفْسٍ
اور ہماری ہی طرف	آزمائش	اور بھلائی	برائی سے	اور ہم تمہیں مبتلا کرینگے	اور	موت	چکھنا	ہر جی

ہر جی (متنفس) کو موت (کا ذائقہ) چکھنا ہے، اور ہم تمہیں بُرائی اور بھلائی سے آزمائش میں مبتلا کریں گے، اور ہماری طرف ہی

تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَإِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهٰذَا

أَهٰذَا	هُزُوًا	إِلَّا	يَتَّخِذُوْنَكَ	إِنْ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	رَاٰكَ	وَإِذَا	تُرْجَعُوْنَ
کیا یہ ہے	ایک ہنسی مذاق	مگر صرف	ٹھہراتے تمہیں	نہیں	وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	تمہیں دیکھتے ہیں	اور جب	تم لوٹ کر آؤ گے

تم لوٹ کر آؤ گے۔ اور جب کافر تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہیں صرف ایک ہنسی مذاق ٹھہراتے ہیں، کہ کیا یہ ہے؟

الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْإِنْسَانُ

الْإِنْسَانُ	خُلِقَ	كٰفِرُوْنَ	هُمْ	الرَّحْمٰنِ	بِذِكْرِ	وَهُمْ	اٰلِهَتَكُمْ	يَذْكُرُ	الَّذِيْ
انسان	پیدا کیا گیا	منکر (جمع)	وہ	رحمٰن (اللہ)	ذکر سے	اور وہ	تمہارے معبود	یاد کرتا ہے	وہ جو

وہ جو تمہارے معبودوں کو (برائی سے) یاد کرتا ہے، اور وہ اللہ کے ذکر سے منکر ہیں۔ انسان کو پیدا کیا گیا ہے

مِنْ عَجَلٍ ۗ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

الْوَعْدُ	هٰذَا	مَتٰى	وَيَقُوْلُوْنَ	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ	اٰيٰتِيْ	سَاُورِيْكُمْ	عَجَلٍ	مِنْ
وعدہ	یہ	کب	اور وہ کہتے ہیں	تم جلدی نہ کرو	اپنی نشانیاں	عنقریب میں دکھاتا ہوں تمہیں	جلدی (جلدباز)	سے

جلد باز، عنقریب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہوں سو تم جلدی نہ کرو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ وعدہ (عذاب) کب (آئے گا)؟

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ

عَنْ	لَا يَكُفُّوْنَ	حِيْنَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	لَوْ يَعْلَمُ	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	إِنْ
سے	وہ نہ روک سکیں گے	وہ گھڑی	جنہوں نے کفر کیا (کافر)		کاش وہ جان لیتے	سچے	تم ہو	اگر

اگر تم سچے ہو۔ کاش کافر اس گھڑی کو جان لیتے جب وہ نہ روک سکیں گے

وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً

وُجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَ لَا	عَنْ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	لَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	بَلْ	تَاْتِيْهِمْ	بَغْتَةً
اپنے چہرے	آگ	اور نہ	سے	انکی پیٹھ (جمع)	اور	نہ وہ	مدد کئے جائیں گے	بلکہ	آپڑے گی ان پر	اچانک

(دوزخ کی) آگ کو اپنے چہروں سے، اور نہ اپنی پیٹھوں سے، اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے۔ بلکہ (قیامت) اُن پر اچانک آئے گی

فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ

فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	وَ	لَقَدِ اسْتُهْزِئَ
تو حیران کردے گی انہیں	پس نہ اُنہیں سکت ہوگی	اس کو لوٹانا	اور	نہ اُنہیں	مہلت دی جائے گی	اور	البتہ مذاق اُڑائی گئی

تو وہ انہیں حیران (بدحواس) کردے گی، پس انہیں اس کو لوٹانے کی سکت نہ ہوگی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور البتہ مذاق اُڑائی گئی ع

بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾

بِرُسُلٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
رسولوں کی	آپؐ سے پہلے	آگھیرا (پکڑ لیا)	ان کو جنہوں نے	مذاق اُڑایا	ان میں سے	جو	تھے	اسکے ساتھ (کا)	مذاق اڑاتے تھے

آپؐ سے پہلے رسولوں کی، پس اُن میں سے جنہوں نے مذاق اڑایا انہیں اس (عذاب نے) آگھیرا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

قُلْ	مَنْ	يَكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمٰنِ	بَلْ هُمْ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهِمْ
فرمادیں	کون	تمہاری نگہبانی کرتا ہے	رات میں	اور دن	رحمٰن سے	بلکہ وہ	یاد سے	اپنا رب

فرمادیں' رحمٰن (کے عذاب) سے دن رات تمہاری کون نگہبانی کرتا ہے؟ بلکہ وہ اپنے رب کی یاد سے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ

مُعْرِضُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِنْ دُوْنِنَا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ
رُوگردانی کرتے ہیں	کیا	ان کے لئے	کچھ معبود	اُنہیں بچاتے ہیں	ہمارے سوا	وہ سکت نہیں رکھتے	مدد

رُوگردانی کرتے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے کچھ اور معبود ہیں؟ جو انہیں (مصائب سے) بچاتے ہیں، وہ سکت نہیں رکھتے

اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

اَنْفُسِهِمْ	وَ	لَا هُمْ	مِنَّا	يُصْحَبُوْنَ	بَلْ	مَتَّعْنَا	هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى
اپنے آپ	اور	نہ وہ	ہم سے	وہ ساتھی پائیں گے	بلکہ	ہم نے سازوسامان دیا	ان کو	اور ان کے باپ دادا	یہانتک کہ

اپنی مدد کی (بھی)، اور نہ وہ ہم سے (بچانے کے لئے) ساتھی پائیں گے۔ بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو سازوسامان دیا، یہانتک کہ

طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ

طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	اَ	فَلَا يَرَوْنَ	اَنَّا	نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ	اَطْرَافِهَا
دراز ہوگئی	ان پر۔ کی	عمر	کیا پس وہ نہیں دیکھتے		کہ ہم آ رہے ہیں		زمین	اس کو گھٹاتے ہوئے	سے	اس کے کنارے (جمع)

ان کی عمر دراز ہوگئی۔ پس کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے (منکروں پر تنگ کرتے) آ رہے ہیں،

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاۤءَ

اَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَا	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَ	لَا يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَاۤءَ
کیا پھر وہ	غالب آنے والے	فرما دیں	اسکے سوا نہیں کہ	میں تمہیں ڈراتا ہوں	وحی سے	اور	نہیں سنتے ہیں	بہرے	پکار

پھر کیا وہ غالب آنے والے ہیں آپ فرما دیں اس کے سوا نہیں کہ میں تمہیں وحی سے ڈراتا ہوں، اور بہرے پکار نہیں سنتے

اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ

اِذَا	مَا	يُنْذَرُوْنَ	وَلَئِنْ	مَّسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ
جب	بھی	انہیں ڈرایا جائے	اور اگر	انہیں چھوئے	ایک لپیٹ	عذاب سے		تیرا رب	وہ ضرور کہیں گے

جب بھی انہیں ڈرایا جائے۔ اور اگر انہیں تیرے رب کے عذاب کی ایک لپیٹ چھوئے تو وہ ضرور کہیں گے

يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

يٰوَيْلَنَا	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	وَنَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيٰمَةِ
ہائے ہماری شامت	بیشک ہم تھے	ظالم (جمع)	اور ہم رکھیں گے (قائم کریں گے)	ترازو۔ میزان	انصاف	دن	قیامت

ہائے ہماری شامت! بیشک ہم ظالم تھے۔ اور ہم قیامت کے دن میزان عدل قائم کریں گے،

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ

فَلَا تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْـًٔا	وَاِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ	خَرْدَلٍ	اَتَيْنَا بِهَا
تو نہ ظلم کیا جائے گا	کسی شخص پر	کچھ بھی	اور اگر	ہوگا	وزن۔ برابر	ایک دانہ	سے۔ کا	رائی	ہم اسے لے آئیں گے

تو کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ اور اگر (کوئی عمل) رائی کے ایک دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے،

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاۤءً

وَكَفٰى	بِنَا	حٰسِبِيْنَ	وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	الْفُرْقَانَ	وَضِيَاۤءً
اور کافی	ہم	حساب لینے والے	اور البتہ ہم نے عطا کی	موسیٰ ؑ	اور ہارون ؑ	فرق کرنیوالی (کتاب)	اور روشنی

اور کافی ہیں ہم حساب لینے والے۔ اور ہم نے موسیٰ ؑ اور ہارون ؑ کو (حق و باطل میں) فرق کرنے والی (کتاب)، اور روشنی عطا کی،

وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ

السَّاعَةِ	مِنَ	وَهُمْ	بِالْغَيْبِ	رَبَّهُمْ	يَخْشَوْنَ	الَّذِيْنَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ ذِكْرًا
قیامت	سے	اور وہ	بغیر دیکھے	اپنا رب	وہ ڈرتے ہیں	جو لوگ	پرہیزگاروں کے لئے	اور نصیحت

اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت۔ جو لوگ اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے

مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع

مُنْكِرُوْنَ	لَهٗ	اَفَاَنْتُمْ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	ذِكْرٌ	وَهٰذَا	مُشْفِقُوْنَ
منکر (جمع)	اس کے	تو کیا تم	ہم نے اسے نازل کیا	بابرکت	نصیحت	اور یہ	خوف کھاتے ہیں

خوف کھاتے ہیں۔ اور یہ بابرکت نصیحت ہے (جو) ہم نے نازل کی ہے تو کیا تم اس کے منکر ہو؟

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

لِاَبِيْهِ	اِذْ قَالَ	عٰلِمِيْنَ	بِهٖ	وَكُنَّا	مِنْ قَبْلُ	رُشْدَهٗ	اِبْرٰهِيْمَ	اٰتَيْنَا	لَقَدْ	وَ
اپنے باپ سے	جب اس نے کہا	جاننے والے	اس کے	اور ہم تھے	اس سے قبل	ہدایت یابی (فہم سلیم)	ابراہیمؑ	ہم نے دی	تحقیق البتہ	اور

اور تحقیق البتہ ہم نے اس سے قبل ابراہیمؑ کو فہم سلیم دی تھی اور ہم اس کے جاننے والے تھے۔ جب اس نے کہا اپنے باپ سے

وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ

وَجَدْنَا	قَالُوْا	عٰكِفُوْنَ	لَهَا	اَنْتُمْ	الَّتِيْ	التَّمَاثِيْلُ	مَا هٰذِهِ	وَقَوْمِهٖ
ہم نے پایا	وہ بولے	جمے بیٹھے ہو	ان کے لئے	تم	جو کہ	مورتیاں	کیا ہیں یہ	اور اپنی قوم

اور اپنی قوم سے، کیا ہیں یہ مورتیاں؟ جن کے لئے تم جمے بیٹھے ہو۔ وہ بولے ہم نے پایا

اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ

ضَلٰلٍ	فِيْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	اَنْتُمْ	لَقَدْ كُنْتُمْ	قَالَ	عٰبِدِيْنَ	لَهَا	اٰبَآءَنَا
گمراہی ہیں		اور تمہارے باپ دادا	تم	تحقیق تم رہے	اس نے کہا	پوجا کرنے والے	انکے لئے۔ کی	اپنے باپ دادا

اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا کرتے۔ اس (ابراہیمؑ) نے کہا تحقیق تم اور تمہارے باپ صریح گمراہی میں رہے

مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ

رَّبُّكُمْ	بَلْ	قَالَ	اللّٰعِبِيْنَ	مِنَ	اَنْتَ	اَمْ	بِالْحَقِّ	اَجِئْتَنَا	قَالُوْا	مُبِيْنٍ
تمہارا رب	بلکہ	اس نے کہا	کھیلنے والے (دل لگی کرنیوالے)	سے	تم	یا	حق کو	کیا تم لائے ہو ہمارے پاس	وہ بولے	صریح

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو؟ یا دل لگی کرنے والوں میں سے ہو۔ اس نے کہا بلکہ تمہارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ

رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	الَّذِیْ	فَطَرَهُنَّ	وَاَنَا	عَلٰی ذٰلِكُمْ	مِّنَ
رب (مالک)	آسمان (جمع)	اور زمین	وہ جس نے	انہیں پیدا کیا	اور میں	اس بات پر	سے

مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا، وہ جس نے اُنہیں پیدا کیا اور اس بات پر ہیں

الشّٰهِدِیْنَ ﴿٥٦﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿٥٧﴾

الشّٰهِدِیْنَ	وَتَاللّٰهِ	لَاَكِیْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِیْنَ
گواہ (جمع)	اور اللہ کی قسم	البتہ میں ضرور چال چلوں گا	تمہارے بُت (جمع)	بعد	کہ	تم جاؤ گے	پیٹھ پھیر کر

گواہوں میں سے (گواہ) ہوں۔ اور اللہ کی قسم! البتہ میں تمہارے بتوں سے ضرور چال چلوں گا، اس کے بعد جبکہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قَالُوْا مَنْ

فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِیْرًا	لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَیْهِ	یَرْجِعُوْنَ	قَالُوْا	مَنْ
پس اس نے انہیں کر ڈالا	ریزہ ریزہ	سوائے	ایک بڑا	ان کا	تاکہ وہ	اس کی طرف	رجوع کریں	کہنے لگے	کون۔کس

پس اس نے ان کے ایک بڑے کے سوا سب کو ریزہ ریزہ کر ڈالا، تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے کون ہے

فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی یَّذْكُرُهُمْ

فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الظّٰلِمِیْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًی	یَّذْكُرُهُمْ
کیا	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	بیشک وہ	البتہ۔سے	ظالم (جمع)	وہ بولے	ہم نے سنا ہے	ایک جوان	وہ ان کے بارے میں باتیں کرتا ہے

جس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کیا؟ بیشک وہ تو ظالموں میں سے ہے۔ بولے ہم نے سنا ہے ایک جوان ان (بتوں) کے بارے میں باتیں کرتا ہے،

یُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِیْمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤی اَعْیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

یُقَالُ	لَهٗ	اِبْرٰهِیْمُ	قَالُوْا	فَاْتُوْا	بِهٖ	عَلٰی	اَعْیُنِ	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیمؑ	بولے	تم لے آؤ	اسے	سامنے	آنکھیں	لوگ	تاکہ وہ

اس کو ابراہیمؑ کہا جاتا ہے۔ بولے تو اسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لے آؤ تاکہ وہ

یَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ

یَشْهَدُوْنَ	قَالُوْا	ءَاَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا	یٰۤاِبْرٰهِیْمُ	قَالَ	بَلْ
وہ دیکھیں	انہوں نے کہا	کیا تو	تو نے کیا	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیمؑ	اس نے کہا	بلکہ

دیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ اے ابراہیمؑ! کیا یہ تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ کیا ہے؟ اس نے کہا بلکہ

فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا

فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ	فَرَجَعُوْٓا
اس نے کیا ہے	ان کا بڑا	یہ	تو ان سے پوچھ لو	اگر	وہ بولتے ہیں	پس وہ لوٹے (سوچ میں پڑ گئے)

یہ ان کے اس بڑے نے کیا ہے، تو ان (ہی) سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں۔ پس وہ سوچ میں پڑ گئے

اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ

اِلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	ثُمَّ نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ
طرف۔ میں	اپنے دل	پھر انہوں نے کہا	بیشک تم	تم ہی	ظالم (جمع)	پھر وہ اوندھے کئے گئے	اپنے سروں پر

اپنے دلوں میں، پھر انہوں نے کہا بیشک تم ہی ظالم ہو (ناحق پر ہو) پھر وہ اپنے سروں پر اوندھے کئے گئے (سروں کے بل جھک گئے)

لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

لَقَدْ عَلِمْتَ	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾	قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	مَا
تو خوب جانتا ہے	جو	یہ	بولتے ہیں	اس نے کہا	کیا پھر تم پرستش کرتے ہو	اللہ کے سوا		جو

تو خوب جانتا ہے، یہ جو کچھ بولتے ہیں۔ اس نے کہا کیا تم پھر اللہ کے سوا ان کی پرستش کرتے ہو؟ جو

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

لَا يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَ	لَا يَضُرُّكُمْ	اُفٍّ	لَكُمْ	وَلِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ
نہ تمہیں نفع پہنچا سکیں	کچھ	اور	نہ نقصان پہنچا سکیں تمہیں	تف	تم پر	اور اس پر جسے	پرستش کرتے ہو تم	اللہ کے سوا	

نہ تمہیں کچھ نفع پہنچا سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں۔ تف ہے تم پر! اور (ان بتوں پر) جن کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾

اَ	فَلَا تَعْقِلُوْنَ	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَانْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ
کیا	پھر تم نہیں سمجھتے	وہ کہنے لگے	تم اسے جلا ڈالو	اور تم مدد کرو	اپنے معبودوں کی	اگر	تم ہو کرنے والے (کچھ کرنا ہے)

کیا تم پھر (بھی) نہیں سمجھتے؟ وہ کہنے لگے تم اسے جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی ...ر اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

قُلْنَا	يٰنَارُ كُوْنِىْ	بَرْدًا	وَسَلٰمًا	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَ اَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ
ہم نے حکم دیا	اے آگ تو ہو جا	ٹھنڈی	اور سلامتی	پر	ابراہیمؑ	اور انہوں نے ارادہ کیا	اسکے ساتھ	فریب	تو ہم نے انہیں کر دیا

ہم نے حکم دیا، اے آگ! تو ابراہیمؑ پر ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی۔ اور انہوں نے اس کے ساتھ فریب کا ارادہ کیا تو ہم نے انہیں کر دیا

الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

الْاَخْسَرِيْنَ	وَنَجَّيْنٰهُ	وَلُوْطًا	اِلَى	الْاَرْضِ	الَّتِيْ بٰرَكْنَا	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ
بہت خسارہ پانیوالے (زیاں کار)	اور ہم نے اسے بچا لیا	اور لوطؑ	طرف	سرزمین	وہ جس میں ہم نے برکت رکھی	اس میں	جہانوں کے لئے

انتہائی زیاں کار۔ اور ہم نے اسے اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف (بھیج کر) بچا لیا، جس میں ہم نے جہانوں کے لئے برکت رکھی۔

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ	وَ
اور ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحٰقؑ	اور یعقوبؑ	پوتا	اور سب	ہم نے بنایا	صالح (نیکوکار)	اور

اور اس کو عطا کیا اسحٰقؑ (بیٹا)، اور یعقوبؑ پوتا، اور ہم نے ان سب کو نیکوکار بنایا۔ اور

جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ

جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	وَاَوْحَيْنَا	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	وَ
ہم نے انہیں بنایا	(جمع) امام (پیشوا)	وہ ہدایت دیتے تھے	ہمارے حکم سے	اور ہم نے وحی بھیجی	ان کی طرف	نیک کام کرنا	اور

ہم نے انہیں پیشوا بنایا، وہ ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے اور ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی نیک کام کرنے کی، اور

اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

اِقَامَ	الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءَ	الزَّكٰوةِ	وَكَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ	وَلُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا
قائم کرنا	نماز	اور ادا کرنا	زکوٰۃ	اور وہ تھے	ہمارے ہی	عبادت کرنے والے	اور لوط	ہم نے اسے دیا	حکم

نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی، اور وہ ہماری ہی عبادت کرنے والے تھے۔ اور ہم نے لوطؑ کو حکم دیا (حکمت و نبوت)

وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

وَعِلْمًا	وَنَجَّيْنٰهُ	مِنَ	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ تَعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
اور علم	اور ہم نے اسے بچا لیا	سے	بستی	جو	کرتی تھی	گندے کام	بیشک وہ	وہ تھے

اور علم (دیا) اور ہم نے اسے اس بستی سے بچا لیا جو گندے کام کرتی تھی، بیشک وہ تھے

۵ ع ۲۵ ۵

قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

قَوْمَ سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ	وَاَدْخَلْنٰهُ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ
برے لوگ	بدکار	اور ہم نے داخل کیا اسے	اپنی رحمت میں	بیشک وہ	سے	(جمع) صالح (نیکوکار)

برے اور بدکار لوگ۔ اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا، بیشک وہ نیکوکاروں میں سے ہے۔

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ

وَنُوحًا	إِذْ نَادَىٰ	مِن قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ	فَنَجَّيْنَاهُ	وَأَهْلَهُ	مِنَ	الْكَرْبِ
اور نوحؑ	جب پکارا	اس سے پہلے	تو ہم نے قبول کرلی	اس کی	پھر ہم نے اسے نجات دی	اور اس کے لوگ	سے	بے چینی

اور (یاد کرو) جب اس سے قبل نوحؑ نے پکارا تو ہم نے اس کی (دعا) قبول کرلی، پھر ہم نے اسے اور ان کے لوگوں کو نجات دی بڑی بے چینی

الْعَظِيمِ ﴿۷۶﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا

الْعَظِيمِ	وَنَصَرْنَاهُ	مِنَ	الْقَوْمِ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	إِنَّهُمْ	كَانُوا
بڑی	اور ہم نے اس کو مدد دی	سے (پر)	لوگ	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بیشک وہ	وہ تھے

(سختی) سے۔ اور ہم نے اس کو مدد دی ان لوگوں پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، بے شک وہ

قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ

قَوْمَ	سَوْءٍ	فَأَغْرَقْنَاهُمْ	أَجْمَعِينَ	وَدَاوُودَ	وَسُلَيْمَانَ	إِذْ	يَحْكُمَانِ	فِي الْحَرْثِ
لوگ	بُرے	ہم نے غرق کردیا انہیں	سب	اور داؤدؑ	اور سلیمانؑ	جب	فیصلہ کررہے تھے	کھیتی (کے بارہ) میں

بُرے لوگ تھے، پھر ہم نے ان سب کو غرق کردیا۔ اور (یاد کرو) جب داؤدؑ اور سلیمانؑ ایک کھیتی کے بارہ میں فیصلہ کر رہے تھے

إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ

إِذْ	نَفَشَتْ	فِيهِ	غَنَمُ الْقَوْمِ	وَكُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شَاهِدِينَ	فَفَهَّمْنَاهَا	سُلَيْمَانَ
جب	رات میں چرگئیں	اس میں	ایک قوم کی بکریاں	اور ہم تھے	انکے فیصلے (کے وقت)	موجود	پس ہم نے اس کو فہم دی	سلیمانؑ

جب اس میں رات کے وقت ایک قوم کی بکریاں چرگئیں اور ہم انکے فیصلے کے وقت موجود تھے۔ پس ہم نے سلیمانؑ کو (صحیح فیصلہ کی) فہم دی

وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ

وَكُلًّا	آتَيْنَا	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَسَخَّرْنَا	مَعَ	دَاوُودَ	الْجِبَالَ	يُسَبِّحْنَ	وَالطَّيْرَ
اور ہر ایک	ہم نے دیا	حکم	اور علم	اور ہم نے مسخر کردیا	ساتھ کا	داؤدؑ	پہاڑ (جمع)	وہ تسبیح کرتے تھے	اور پرندے

اور ہر ایک کو ہم نے حکم (حکمت ونبوت) اور علم دیا، اور ہم نے پہاڑوں کو داؤدؑ کا مسخر کردیا، وہ تسبیح کرتے تھے اور پرندے (بھی مسخر کئے)

وَكُنَّا فَاعِلِينَ ﴿۷۹﴾ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ ۖ فَهَلْ

وَكُنَّا	فَاعِلِينَ	وَعَلَّمْنَاهُ	صَنْعَةَ	لَبُوسٍ	لَّكُمْ	لِتُحْصِنَكُم	مِّن	بَأْسِكُمْ	فَهَلْ
اور ہم تھے	کرنے والے	اور ہم نے اسے سکھائی	صنعت (کاریگری)	ایک لباس	تمہارے لئے	تاکہ وہ تمہیں بچائے	سے	تمہاری لڑائی	پس کیا

اور کرنے والے ہم تھے۔ اور ہم نے اسے تمہارے لئے ایک لباس (بنانے) کی کاریگری سکھائی تاکہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی سے بچائے، پس کیا

اَنۡتُمۡ شٰكِرُوۡنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖۤ اِلَى الۡاَرۡضِ

اَنۡتُمۡ	شٰكِرُوۡنَ	وَلِسُلَيۡمٰنَ	الرِّيۡحَ	عَاصِفَةً	تَجۡرِىۡ	بِاَمۡرِهٖۤ	اِلَى	الۡاَرۡضِ
تم	شکر کرنے والے	اور سلیمانؑ کے لئے	ہوا	تیز چلنے والی	چلتی	اس کے حکم سے	طرف	سرزمین

تم شکر کرنے والے ہو ؟ اور ہم نے تیز چلنے والی ہوا سلیمانؑ کیلئے (مسخر کی) وہ اس کے حکم سے اس سرزمین (شام) کی طرف چلتی

الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا‌ ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَىۡءٍ عٰلِمِيۡنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيۡنِ مَنۡ يَّغُوۡصُوۡنَ

الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا	فِيۡهَا	وَكُنَّا	بِكُلِّ شَىۡءٍ	عٰلِمِيۡنَ	وَ	مِنَ	الشَّيٰطِيۡنِ	مَنۡ	يَّغُوۡصُوۡنَ
جس کو ہم نے برکت دی ہے	اس میں	اور ہم ہیں	ہر شے	جاننے والے	اور	سے	شیطان (جمع)	جو	غوطہ لگاتے تھے

جس میں ہم نے برکت دی' اور ہم ہر شے کو جاننے والے ہیں - اور شیطانوں میں سے (مسخر کیے) جو غوطہ لگاتے تھے

لَهٗ وَيَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا دُوۡنَ ذٰ لِكَ‌ ۚ وَكُنَّا لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَ ۙ‏ ﴿٨٢﴾ وَاَيُّوۡبَ

لَهٗ	وَيَعۡمَلُوۡنَ	عَمَلًا	دُوۡنَ ذٰ لِكَ	وَكُنَّا	لَهُمۡ	حٰفِظِيۡنَ	وَ	اَيُّوۡبَ
اسکے لئے	اور کرتے تھے وہ	کام	اس کے سوا	اور ہم تھے	ان کے لئے	سنبھالنے والے	اور	ایوبؑ

اس کے لئے ، اور اس کے سوا وہ اور کام (بھی) کرتے تھے' اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے - اور ایوبؑ کو

اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ۖ ۚ‏ ﴿٨٣﴾ فَاسۡتَجَبۡنَا

اِذۡ نَادٰى	رَبَّهٗۤ	اَنِّىۡ	مَسَّنِىَ	الضُّرُّ	وَاَنۡتَ	اَرۡحَمُ	الرّٰحِمِيۡنَ	فَاسۡتَجَبۡنَا
جب اس نے پکارا	اپنا رب	کہ میں	مجھے پہنچی ہے	تکلیف	اور تو	سب سے بڑا رحم کرنیوالا	رحم کرنے والے	تو ہم نے قبول کر لی

(یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے - تو ہم نے قبول کر لی

لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ ضُرٍّ‌ وَّاٰتَيۡنٰهُ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنۡ

لَهٗ	فَكَشَفۡنَا	مَا	بِهٖ	مِنۡ ضُرٍّ	وَّاٰتَيۡنٰهُ	اَهۡلَهٗ	وَمِثۡلَهُمۡ	مَّعَهُمۡ	رَحۡمَةً	مِّنۡ
اس کی	پس ہم نے کھول دی	جو	اس کو	تکلیف	اور ہم نے دیئے اسے	اسکے گھر والے	اور ان جیسے	ان کے ساتھ	رحمت (فرما کر)	سے

اس کی (دعا)، پس اسے جو تکلیف تھی ہم نے کھول دی (دور کر دی) اور ہم نے اسے اس کے گھر والے دیئے، اور ان کے ساتھ ان جیسے (اور بھی) رحمت فرما کر

عِنۡدِنَا وَذِكۡرٰى لِلۡعٰبِدِيۡنَ‏ ﴿٨٤﴾ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِدۡرِيۡسَ وَذَا الۡكِفۡلِ‌ؕ كُلٌّ مِّنَ

عِنۡدِنَا	وَذِكۡرٰى	لِلۡعٰبِدِيۡنَ	وَاِسۡمٰعِيۡلَ	وَاِدۡرِيۡسَ	وَذَا الۡكِفۡلِ	كُلٌّ	مِّنَ
اپنے پاس	اور نصیحت	عبادت کرنے والوں کے لئے	اور اسمٰعیلؑ	اور ادریسؑ	اور ذوالکفل	یہ سب	سے

اپنے پاس سے' اور عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت - اور اسمٰعیلؑ' اور ادریسؑ' اور ذوالکفلؑ ' یہ سب

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَ

الصّٰبِرِيْنَ	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ
صبر کرنے والے	اور	ہم نے داخل کیا انہیں	اپنی رحمت میں	بیشک وہ	سے	نیکو کار (جمع)	اور

صبر کرنے والوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا، بیشک وہ نیکو کاروں میں سے تھے۔ اور (یاد کرو)

ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ

ذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِي الظُّلُمٰتِ
ذوالنون (مچھلی والا)	جب	چلا وہ	غصہ میں بھر کر	پس گمان کیا اس نے	کہ ہم ہرگز تنگی نہ کریں گے	اس پر	تو اس نے پکارا	اندھیروں میں

جب مچھلی والے (یونسؑ اپنی قوم سے) غصہ میں بھر کر چل دیئے پس اس نے گمان کیا کہ ہم ہرگز اس پر تنگی (گرفت) نہ کریں گے (جب مچھلی نگل گئی)، تو اس نے اندھیروں میں پکارا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ

اَنْ لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّآ اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّيْ	كُنْتُ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ
کہ نہیں	کوئی معبود	تیرے سوا	تو پاک ہے	بیشک میں	میں تھا	سے	ظالم (جمع)	پھر ہم نے قبول کرلی	اس کی

کہ (اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں (قصور واروں) میں سے تھا۔ پھر ہم نے اس کی (دعا) قبول کرلی

وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَ زَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

وَ نَجَّيْنٰهُ	مِنَ	الْغَمِّ	وَ كَذٰلِكَ	نُـْۨجِي	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ زَكَرِيَّآ	اِذْ نَادٰى	رَبَّهٗ
اور ہم نے اسے نجات دی	غم سے		اور اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	مومن (جمع)	اور زکریاؑ	جب اس نے پکارا	اپنا رب

اور ہم نے اسے غم سے نجات دی، اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔ اور (یاد کرو) جب زکریاؑ نے اپنے رب کو پکارا

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ

رَبِّ	لَا تَذَرْنِيْ	فَرْدًا	وَّ اَنْتَ	خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ وَهَبْنَا	لَهٗ
اے میرے رب	نہ چھوڑ مجھے	اکیلا	اور تو	بہتر	وارث (جمع)	پھر ہم نے قبول کرلی	اس کی	اور ہم نے عطا کیا	اسے

اے میرے رب! مجھے اکیلا (لاوارث) نہ چھوڑ اور تو (سب سے) بہتر وارث ہے۔ پھر ہم نے اس کی (دعا) قبول کرلی اور ہم نے اسے عطا کیا

يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ

يَحْيٰى	وَ	اَصْلَحْنَا	لَهٗ	زَوْجَهٗ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ	وَ
یحییٰؑ	اور ہم نے درست کردیا		اس کے لئے	اس کی بیوی	بیشک وہ سب	وہ جلدی کرتے تھے	میں	نیک کام (جمع)	اور

یحییٰؑ اور ہم نے اس کے لئے اس کی بیوی کو درست (اولاد کے قابل) کردیا، بیشک وہ سب نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے، اور

يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

يَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا	وَرَهَبًا	وَكَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ	وَالَّتِيْ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا
وہ ہمیں پکارتے تھے	اُمید	اور خوف	اور وہ تھے	ہمارے لئے (سامنے)	عاجزی کرنیوالے	اور عورت جو	اس نے حفاظت کی	اپنی شرمگاہ (عفت) کی

وہ ہمیں اُمید اور خوف سے پکارتے تھے، اور وہ ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے (اور یاد کرو مریم کو) جس نے اپنی عفّت کی حفاظت کی،

فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ

فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَجَعَلْنٰهَا	وَابْنَهَا	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اِنَّ	هٰذِهٖ
پھر ہم نے پھونک دی	اس میں	اپنی رُوح سے	اور ہم نے اسے بنایا	اور اس کا بیٹا	نشانی	جہانوں کے لئے	بیشک	یہ ہے

پھر ہم نے اس میں اپنی رُوح پھونک دی، اور ہم نے اُسے اور اس کے بیٹے کو جہانوں کے لئے نشانی بنایا۔ بے شک یہ ہے

اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ

اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَاَنَا	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْنِ	وَتَقَطَّعُوْا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
تمہاری امت	اُمّت	ایک (یکتا)	اور میں	تمہارا رب	پس میری عبادت کرو	اور ٹکڑے ٹکڑے کر لیا انہوں نے	اپنا کام (دین)	باہم

تمہاری امت (ملّت)، یکتا اُمّت' اور میں تمہارا رب ہوں، پس میری عبادت کرو۔ اور انہوں نے اپنا کام (دین)، باہم ٹکڑے ٹکڑے کر لیا،

ع ٨

كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا كُفْرَانَ
سب	ہماری طرف	رجوع کرنے والے	پس جو	کرے	کچھ	نیک کام	اور وہ	ایمان والا	تو ناقدری (اکارت) نہیں

سب ہماری طرف رجوع کرنے والے (لوٹنے والے) ہیں۔ پس جو کوئی نیک کام کرے اور وہ ایمان والا ہو تو اکارت نہیں (جائے گی)،

لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾

لِسَعْيِهٖ	وَاِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ	وَحَرٰمٌ	عَلٰى قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَنَّهُمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ
اس کی کوشش	اور بیشک ہم	اس کے	لکھ لینے والے	اور حرام	بستی پر	جسے ہمنے ہلاک کر دیا	کہ وہ	لوٹ کر نہیں آئیں گے

اس کی کوشش' اور بیشک ہم اس کے لکھ لینے والے ہیں۔ اس بستی پر (دنیا میں لوٹ کر آنا) حرام ہے، جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ وہ لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ

حَتّٰى	اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ	وَمَاْجُوْجُ	وَهُمْ	مِّنْ	كُلِّ	حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ	وَ
یہاں تک کہ	جب	کھول دیئے جائینگے	یاجوج	اور ماجوج	اور وہ	سے	ہر	بلندی (ٹیلہ)	پھیلتے (دوڑتے) آئیں گے	اور

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے، اور وہ ہر ٹیلہ سے دوڑتے آئیں گے۔ اور

اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا

يَا وَيْلَنَا	الَّذِينَ كَفَرُوا	أَبْصَارُ	شَاخِصَةٌ	هِيَ	فَإِذَا	الْحَقُّ	الْوَعْدُ	اقْتَرَبَ
ہائے ہماری شامت	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	آنکھیں	اوپر لگی رہیں (رہ جائیں گی)	وہ	تو اچانک	سچا	وعدہ	قریب آ جائے گا

سچا وعدہ قریب آ جائے گا تو اچانک منکروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، ہائے ہماری شامت!

قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن

مِن	تَعْبُدُونَ	وَمَا	إِنَّكُمْ	ظَالِمِينَ	بَلْ كُنَّا	مِّنْ هَٰذَا	فِي غَفْلَةٍ	قَدْ كُنَّا
سے	تم پرستش کرتے ہو	اور جو	بیشک تم	ظالم (جمع)	بلکہ ہم تھے	اس سے	غفلت میں	تحقیق ہم تھے

تحقیق ہم اس سے غفلت میں تھے، بلکہ ہم ظالم تھے۔ بیشک تم اور وہ جن کی تم پرستش کرتے ہو

دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً

آلِهَةً	هَٰؤُلَاءِ	لَوْ كَانَ	وَارِدُونَ	أَنتُمْ لَهَا	جَهَنَّمَ	حَصَبُ	دُونِ اللَّهِ
معبود	یہ	اگر ہوتے	داخل ہونے والے	تم اس میں	جہنم	ایندھن	اللہ کے سوا

اللہ کے سوا، جہنم کا ایندھن ہیں، تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ اگر یہ معبود ہوتے تو

مَّا وَرَدُوهَا وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

لَا يَسْمَعُونَ	فِيهَا	وَهُمْ	زَفِيرٌ	فِيهَا	لَهُمْ	خَالِدُونَ	فِيهَا	وَكُلٌّ	مَّا وَرَدُوهَا
(کچھ) نہ سن سکیں گے	اس میں	اور وہ	چیخ و پکار	وہاں	ان کے لئے	سدا رہیں گے	اس میں	اور سب	اس میں داخل نہ ہوتے

اس میں داخل نہ ہوتے، اور وہ سب اس میں سدا رہیں گے۔ ان کے لئے وہاں چیخ و پکار ہے، اور وہ اس میں کچھ نہ سن سکیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُونَ

لَا يَسْمَعُونَ	مُبْعَدُونَ	عَنْهَا	أُولَٰئِكَ	الْحُسْنَىٰ	مِّنَّا	لَهُم	سَبَقَتْ	الَّذِينَ	إِنَّ
وہ نہ سنیں گے	دور رکھے جائیں گے	اس سے	وہ لوگ	بھلائی	ہماری طرف سے	انکے لئے	پہلے ٹھہر چکی	جو لوگ	بیشک

بیشک جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے (ہی) بھلائی ٹھہر چکی وہ لوگ اس سے دور رکھے جائیں گے۔ وہ نہ سنیں گے

حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ

الْفَزَعُ	لَا يَحْزُنُهُمُ	خَالِدُونَ	أَنفُسُهُمْ	مَا اشْتَهَتْ	فِي	وَهُمْ	حَسِيسَهَا
گھبراہٹ	غمگین نہ کرے گی انہیں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان کے دل	جو چاہیں گے	میں	اور وہ	اس کی آہٹ

اس کی آہٹ (بھی)، اور ان کے دل جو چاہیں گے وہ اس (آرام و راحت) میں ہمیشہ رہیں۔ انہیں غمگین نہ کرے گی

الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۱۰۳ يَوْمَ

الْاَكْبَرُ	وَتَتَلَقّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ	يَوْمَ
بڑی	اور لینے آئیں گے انہیں	فرشتے	یہ ہے	تمہارا دن	وہ جو	تم تھے وعدہ کئے گئے (وعدہ کیا گیا تھا)	جس دن

بڑی گھبراہٹ، اور فرشتے انہیں لینے آئیں گے، یہ ہے (وہ) دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ جس دن

نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ

نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ	لِلْكُتُبِ	كَمَا بَدَاْنَآ	اَوَّلَ	خَلْقٍ	نُّعِيْدُهٗ
ہم لپیٹ لیں گے	آسمان	جیسے لپیٹا جاتا ہے	طومار	تحریر کا کاغذ	جیسے ہم نے ابتدا کی	پہلی	پیدائش	ہم اسے لوٹا دیں گے

ہم آسمان لپیٹ دیں گے، جیسے تحریر کے کاغذ کا طومار لپیٹا جاتا ہے، جیسے ہم نے پہلی بار پیدائش کی تھی ہم اسے پھر لوٹا دیں گے

وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝۱۰۴ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ

وَعْدًا	عَلَيْنَا	اِنَّا كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	وَ	لَقَدْ كَتَبْنَا	فِي الزَّبُوْرِ	مِنْ	بَعْدِ الذِّكْرِ	اَنَّ
وعدہ	ہم پر	بیشک ہم ہیں	(پورا) کرنے والے	اور تحقیق ہم نے لکھا		زبور میں	نصیحت کے بعد		کہ

یہ وعدہ ہم پر (ہمارے ذمے) ہے، بیشک ہم پورا کرنے والے ہیں۔ اور تحقیق ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھا کہ

الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝۱۰۵ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝۱۰۶ وَ

الْاَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِيَ	الصّٰلِحُوْنَ	اِنَّ	فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ	عٰبِدِيْنَ	وَ
زمین	اس کے وارث	میرے بندے	نیک (جمع)	بیشک	اس میں	پہنچا دینا	لوگوں کے لئے	عبادت گزار (جمع)	اور

زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ بے شک اس میں عبادت گزار لوگوں کے لئے (بشارت) پہنچا دینا ہے۔ اور

مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۷ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ

مَا	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اِنَّمَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰـهُكُمْ
نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت	تمام جہانوں کے لئے	فرما دیں	اسکے سوا نہیں	وحی کی گئی	میری طرف	کہ بس	تمہارا معبود

اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر تمام جہانوں کے لئے رحمت، آپ فرما دیں اس کے سوا نہیں کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ بس تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۰۸ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰي سَوَاۗءٍ ۭ

اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰي سَوَاۗءٍ
معبود	واحد یکتا،	پس کیا	تم	حکم بردار (جمع)	پھر اگر	وہ روگردانی کریں	تو کہدو	میں نے تمہیں خبردار کردیا	برابری پر

معبود یکتا ہے، پس کیا تم حکم بردار ہو؟ پھر اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دو میں نے تمہیں خبردار کر دیا ہے برابری پر (یکساں طور سے)

وَإِنْ أَدْرِيٓ أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾ إِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلْجَهْرَ مِنَ ٱلْقَوْلِ

وَإِنْ	أَدْرِيٓ	أَقَرِيبٌ	أَم بَعِيدٌ	مَّا تُوعَدُونَ	إِنَّهُۥ	يَعْلَمُ	ٱلْجَهْرَ	مِنَ ٱلْقَوْلِ
اور نہیں	جانتا میں	کیا قریب ؟	یا دُور	جو تم سے وعدہ کیا گیا	بیشک وہ	وہ جانتا ہے	پکارنا	بات کو

اور میں نہیں جانتا جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا دُور؟ بیشک وہ جانتا ہے پکار کر کہی ہوئی بات کو (بھی)،

وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُۥ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١١١﴾

وَيَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُونَ	وَإِنْ	أَدْرِي	لَعَلَّهُۥ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَمَتَٰعٌ	إِلَىٰ	حِينٍ
اور جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو		اور میں نہیں جانتا		شاید وہ	آزمائش	تمہارے لئے	اور فائدہ پہنچانا	ایک مدت تک	

اور وہ (بھی) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید (عذاب میں تاخیر) تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک فائدہ پہنچانا ہو۔

۷ ع ۱۹ ۷ — النصف

قٰلَ رَبِّ ٱحْكُم بِٱلْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا ٱلرَّحْمَٰنُ ٱلْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾ ع

قٰلَ	رَبِّ	ٱحْكُم	بِٱلْحَقِّ	وَرَبُّنَا	ٱلرَّحْمَٰنُ	ٱلْمُسْتَعَانُ	عَلَىٰ	مَا تَصِفُونَ
اس (نبی) نے کہا	اے میرے رب	تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور ہمارا رب	نہایت مہربان	جس سے مدد طلب کی جاتی ہے	پر	جو تم بیان کرتے ہو

نبیؐ نے کہا اے میرے رب! تو حق کے ساتھ فیصلہ فرما اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے، اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے ان باتوں (پر) جو تم بیان کرتے (بناتے) ہو۔

آیاتها ۷۸ — ۲۲ سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳ — رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُوا۟ رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ ٱلسَّاعَةِ شَىْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾ يَوْمَ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ	ٱتَّقُوا۟	رَبَّكُمْ	إِنَّ	زَلْزَلَةَ	ٱلسَّاعَةِ	شَىْءٌ	عَظِيمٌ	يَوْمَ
اے لوگو!	ڈرو	اپنا رب	بیشک	زلزلہ	قیامت	چیز	بڑی بھاری	جس دن

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے۔ جس دن

تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّآ	أَرْضَعَتْ	وَتَضَعُ	كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا
تم دیکھوگے اسے	بھول جائے گی	ہر دودھ پلانے والی		جس کو	وہ دودھ پلاتی ہے	اور گرادے گی	ہر حمل والی (حاملہ)	اپنا حمل

تم اسے دیکھوگے ہر دودھ پلانے والی جس (بچہ) کو دودھ پلاتی ہے، اسے بھول جائے گی اور ہر حاملہ اپنا حمل گرادے گی

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ②

وَ تَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَ	مَا هُمْ	بِسُكٰرٰى	وَلٰكِنَّ	عَذَابَ اللّٰهِ	شَدِيْدٌ
اور تو دیکھے گا	لوگ	نشے میں	اور	حالانکہ نہیں	نشے میں	اور لیکن	اللہ کا عذاب	سخت

اور تو لوگوں کو دیکھے گا (جیسے وہ) نشے میں ہوں حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے، لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَيَتَّبِعُ	كُلَّ شَيْطٰنٍ	مَرِيْدٍ
اور	کچھ لوگ جو	جو	جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بے جانے بوجھے	اور پیروی کرتے ہیں	ہر شیطان	سرکش

اور کچھ لوگ ہیں جو اللہ کے بارے میں بے جانے بوجھے جھگڑا کرتے ہیں، اور وہ ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④

كُتِبَ عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ	وَيَهْدِيْهِ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ
اس پر (اس کی نسبت) لکھ دیا گیا	کہ وہ	جو دوستی کریگا اس سے	تو وہ بیشک	اسے گمراہ کرے گا	اور راہ دکھائے گا اسے	طرف	عذاب	دوزخ

اس کی نسبت لکھ دیا گیا کہ جو اس سے دوستی کرے گا تو وہ بیشک اسے گمراہ کر دے گا، اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف راہ دکھائے گا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اِنْ كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِنَ	الْبَعْثِ	فَاِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِنْ تُرَابٍ
اے لوگو!	اگر تم ہو	شک میں	سے	جی اٹھنا	تو بیشک ہم	ہم نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے

اے لوگو! اگر تم (قیامت کے دن) جی اٹھنے سے شک میں ہو تو (سوچو) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا،

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

ثُمَّ	مِنْ نُطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُضْغَةٍ	مُخَلَّقَةٍ	وَ	غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ
پھر	نطفہ سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	گوشت کی بوٹی سے	صورت بنی ہوئی	اور	بغیر صورت بنی

پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کی بوٹی سے صورت بنی ہوئی اور بغیر صورت بنی (ادھوری)

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ

لِنُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَنُقِرُّ	فِي الْاَرْحَامِ	مَا نَشَاءُ	اِلٰى	اَجَلٍ مُسَمًّى	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ
تاکہ ہم ظاہر کر دیں	تمہارے لئے	اور ہم ٹھہراتے ہیں	رحموں میں	جو ہم چاہیں	تک	ایک مدت مقررہ	پھر	ہم نکالتے ہیں تمہیں

تاکہ ہم تمہارے لئے (اپنی قدرت) ظاہر کر دیں اور ہم (ماؤں کے) رحموں میں جو چاہیں ایک مدت تک ٹھہراتے ہیں، پھر ہم تمہیں نکالتے ہیں

طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ

طِفۡلًا	ثُمَّ	لِتَبۡلُغُوۡۤا	اَشُدَّكُمۡ	وَمِنۡكُمۡ	مَّنۡ	يُّتَوَفّٰى	وَمِنۡكُمۡ	مَّنۡ	يُّرَدُّ
بچہ	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی	اور تم میں سے	کوئی	فوت ہو جاتا ہے	اور تم میں سے	کوئی	پہنچتا ہے

بچہ (کی صورت میں) تاکہ پھر تم اپنی جوانی کو پہنچو، اور تم میں کوئی (عمرِ طبعی سے قبل) فوت ہو جاتا ہے، اور تم میں سے کوئی پہنچتا ہے

اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَيۡلَا يَعۡلَمَ مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَيۡـئًا ؕ وَتَرَى الۡاَرۡضَ

اِلٰى	اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ	لِكَيۡلَا يَعۡلَمَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	عِلۡمٍ	شَيۡـئًا	وَتَرَى	الۡاَرۡضَ
تک	نکمی عمر	تاکہ وہ نہ جانے	بعد	علم (جاننا)	کچھ	اور تو دیکھتا ہے	زمین

نکمی عمر تک، تاکہ وہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے (ناسمجھ ہو جائے)۔ اور تو زمین کو دیکھتا ہے

هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ وَاَنۡۢبَتَتۡ مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ

هَامِدَةً	فَاِذَاۤ	اَنۡزَلۡنَا	عَلَيۡهَا	الۡمَآءَ	اهۡتَزَّتۡ	وَرَبَتۡ	وَاَنۡۢبَتَتۡ	مِنۡ	كُلِّ زَوۡجٍۢ
خشک پڑی ہوئی	پھر جب	ہم نے اتارا	اس پر	پانی	وہ تروتازہ ہوگئی	اور اُبھر آئی	اور اُگا لائی	سے	ہر جوڑا

خشک پڑی ہوئی، پھر جب ہم نے اس پر پانی اتارا تو وہ تروتازہ ہوگئی، اور اُبھر آئی، اور وہ اُگا لائی ہر (قسم) کا جوڑا

بَهِيۡجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَـقُّ وَاَنَّهٗ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

بَهِيۡجٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الۡحَـقُّ	وَاَنَّهٗ	يُحۡىِ	الۡمَوۡتٰى	وَاَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ شَىۡءٍ
رونق دار	یہ	اس لئے کہ	اللہ	وہی برحق	اور یہ کہ وہ	زندہ کرتا ہے	مُردوں	اور یہ کہ وہ	پر	ہر شے

رونق دار (نباتات کا)۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے، اور یہ کہ وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے، اور یہ کہ وہ ہر شے پر

قَدِيۡرٌ ۝۶ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡعَثُ مَنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ ۝۷

قَدِيۡرٌ	وَّاَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَّا رَيۡبَ	فِيۡهَا	وَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبۡعَثُ	مَنۡ	فِى الۡقُبُوۡرِ
قدرت رکھنے والا	اور یہ کہ	گھڑی (قیامت)	آنیوالی	نہیں شک	اس میں	اور یہ کہ	اللہ	اٹھائے گا	جو	قبروں میں

قدرت رکھنے والا ہے۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا جو قبروں میں ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنۡ	يُّجَادِلُ	فِى اللّٰهِ	بِغَيۡرِ عِلۡمٍ	وَ	لَا هُدًى	وَلَا	كِتٰبٍ
اور	لوگوں میں سے	جو	جھگڑتا ہے	اللہ (کے بارے) میں	بغیر کسی علم	اور	بغیر کسی دلیل	اور بغیر کسی	کتاب

اور لوگوں میں کوئی (ایسا بھی ہے) جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی دلیل کے اور بغیر کسی کتاب

مُّنِيْرٍ ﴿٨﴾ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ

وَ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا	لَهٗ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	عَنْ	لِيُضِلَّ	ثَانِيَ عِطْفِهٖ	مُّنِيْرٍ
اور	رسوائی	دنیا میں	اس کے لئے	اللہ کا راستہ	سے	تاکہ گمراہ کرے	موڑے ہوئے اپنی گردن	روشن

روشن کے۔ (تکبر سے) اپنی گردن موڑے ہوئے تاکہ اللہ کے راستہ سے گمراہ کرے اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور

نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٩﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ

يَدٰكَ	قَدَّمَتْ	ذٰلِكَ بِمَا	الْحَرِيْقِ	عَذَابَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	نُذِيْقُهٗ
تیرے ہاتھ	آگے بھیجا	یہ اس سبب جو	جلتی آگ	عذاب	روز قیامت	ہم اسے چکھائیں گے

ہم اُسے روزِ قیامت جلتی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ یہ اس سبب سے جو تیرے ہاتھوں نے (آگے) بھیجا (تیرے اعمال)

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٠﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ج

حَرْفٍ	عَلٰى	اللّٰهَ	يَّعْبُدُ	مَنْ	النَّاسِ	مِنَ	وَ	لِّلْعَبِيْدِ	بِظَلَّامٍ	لَيْسَ	اَنَّ اللّٰهَ	وَ
ایک کنارہ	پر	اللہ	بندگی کرتا ہے	جو	لوگ	سے	اور	اپنے بندوں پر	ظلم کرنے والا	نہیں	یہ کہ اللہ	اور

اور یہ کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ اور لوگوں میں (کوئی ایسا بھی ہے) جو ایک کنارے پر اللہ کی بندگی کرتا ہے،

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ج وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ قف

وَجْهِهٖ	عَلٰى	انْقَلَبَ	فِتْنَةُ	اَصَابَتْهُ	وَاِنْ	بِهٖ	اطْمَاَنَّ	خَيْرُ	اَصَابَهٗ	فَاِنْ
اپنا منہ	پر بل	تو پلٹ گیا	کوئی آزمائش	اسے پہنچی	اور اگر	اس سے	تو اطمینان پالیا	بھلائی	اسے پہنچ گئی	پھر اگر

پھر اگر اسے بھلائی پہنچ گئی تو اس (عبادت) سے اطمینان پالیا، اور اسے اگر کوئی آزمائش پہنچی تو وہ اپنے منہ کے بل پلٹ گیا

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ	يَدْعُوْا	الْمُبِيْنُ	هُوَ الْخُسْرَانُ	ذٰلِكَ	وَالْاٰخِرَةَ	خَسِرَ الدُّنْيَا
اللہ کے سوا	سے	پکارتا ہے وہ	کھلا	وہ گھاٹا	یہ ہے	اور آخرت	دنیا کا فساد

دنیا اور آخرت کے خسارے میں رہا، یہی ہے کھلا گھاٹا۔ وہ اللہ کے سوا پکارتا ہے (اس کو)

مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾ ج يَدْعُوْا

يَدْعُوْا	الْبَعِيْدُ	الضَّلٰلُ	هُوَ	ذٰلِكَ	لَا يَنْفَعُهٗ	وَمَا	لَا يَضُرُّهٗ	مَا
وہ پکارتا ہے	دور۔انتہا درجہ	گمراہی	وہ	یہ ہے	نہ اسے نفع پہنچائے	اور جو	نہ اسے نقصان پہنچائے	جو

جو نہ اُسے نقصان پہنچا سکے اور نہ اسے نفع پہنچا سکے، یہی ہے انتہا درجہ کی گمراہی۔ وہ پکارتا ہے،

لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾

الْعَشِيْرُ	وَ لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	لَبِئْسَ	مِنْ نَّفْعِهٖ	اَقْرَبُ	ضَرُّهٗۤ	لَمَنْ
رفیق	اور بیشک بُرا	دوست	بیشک بُرا	اس کے نفع سے	زیادہ قریب	اس کا ضرر	اس کو جو

اس کو جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے، بیشک بُرا ہے (وہ) دوست، اور بُرا ہے (وہ) رفیق۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يُدْخِلُ	اللّٰهَ	اِنَّ
ان کے نیچے سے	بہتی ہیں	باغات	انہوں نے درست عمل کئے	اور	وہ جو لوگ ایمان لائے	داخل کرے گا	اللہ	بیشک

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے درست عمل کئے بیشک اللہ انہیں ان باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	لَّنْ يَّنْصُرَهُ	اَنْ	كَانَ يَظُنُّ	مَنْ	مَا يُرِيْدُ	يَفْعَلُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْاَنْهٰرُ
اللہ	ہرگز اس کی مدد نہ کریگا	کہ	گمان کرتا ہے	جو	جو وہ چاہتا ہے	کرتا ہے	اللہ	بیشک	نہریں

نہریں، بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جو شخص گمان کرتا ہے کہ اللہ اس کی ہرگز مدد نہ کرے گا

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ

فَلْيَنْظُرْ	لْيَقْطَعْ	ثُمَّ	اِلَى السَّمَآءِ	بِسَبَبٍ	فَلْيَمْدُدْ	الْاٰخِرَةِ	وَ	فِي الدُّنْيَا
پھر دیکھے	اسے کاٹ ڈالے	پھر	آسمان کی طرف	ایک رسی	تو اسے چاہیئے کہ تانے	آخرت	اور	دنیا میں

دنیا اور آخرت میں، تو اُسے چاہیئے کہ ایک رسی آسمان کی طرف تانے پھر اسے کاٹ ڈالے (اپنے گلے میں پھندا ڈال لے) پھر دیکھے

هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ

بَيِّنٰتٍ	اٰيٰتٍ	اَنْزَلْنٰهُ	وَ كَذٰلِكَ	مَا يَغِيْظُ	كَيْدُهٗ	يُذْهِبَنَّ	هَلْ
روشن	آیتیں	ہم نے اس کو نازل کیا	اور اسی طرح	جو غصہ دلا رہی ہے	اس کی تدبیر	دُور کر دیتی ہے	کیا

کیا اس کی یہ تدبیر اس چیز کو دُور کر دیتی ہے جو اسے غصہ دلا رہی ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو اتارا روشن آیتیں

وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ

وَ	هَادُوْا	وَالَّذِيْنَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِنَّ	يُّرِيْدُ	مَنْ	يَهْدِيْ	اَنَّ اللّٰهَ	وَ
اور	یہودی ہوئے	اور جو	جو لوگ ایمان لائے	بیشک	وہ چاہتا ہے	جس کو	ہدایت دیتا ہے	یہ کہ اللہ	اور

اور یہ کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے، اور جو یہودی ہوئے، اور

الصّٰبِـِٔيْنَ وَ النَّصٰرٰى وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ

الصّٰبِـِٔيْنَ	وَ النَّصٰرٰى	وَ الْمَجُوْسَ	وَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ
صابی (ستارہ پرست)	اور نصاریٰ (مسیحی)	اور آتش پرست	اور وہ جنہوں نے شرک کیا (مشرک)		بیشک	اللہ	فیصلہ کر دے گا

ستارہ پرست، اور نصاریٰ، اور آتش پرست، اور مشرک بے شک اللہ فیصلہ کر دے گا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۱۷ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَ لَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ
ان کے درمیان	روزِ قیامت	بیشک اللہ	پر	ہر شے	مُطّلع	کیا تو نے نہیں دیکھا؟	کہ اللہ

روزِ قیامت ان کے درمیان، بے شک اللہ ہر شے پر مُطّلع ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ

يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ

يَسْجُدُ لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَ الشَّمْسُ	وَ الْقَمَرُ	وَ
سجدہ کرتا ہے اس کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور سورج	اور چاند	اور

کے لئے سجدہ کرتا ہے جو (بھی) آسمانوں میں اور جو (بھی) زمین میں ہے، اور سورج اور چاند اور

النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ

النُّجُوْمُ	وَ الْجِبَالُ	وَ الشَّجَرُ	وَ الدَّوَآبُّ	وَكَثِيْرٌ	مِنَ	النَّاسِ	وَكَثِيْرٌ	حَقَّ
ستارے	اور پہاڑ	اور درخت	اور جو پائے	اور بہت	سے	انسان (بھی)	اور بہت سے	ثابت ہو گیا

ستارے اور پہاڑ، اور درخت، اور چوپائے، اور بہت سے انسان (بھی)، اور بہت سے ہیں کہ ثابت ہو گیا ہے

عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ

عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَنْ	يُّهِنِ اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ	مِنْ مُّكْرِمٍ	اِنَّ اللّٰهَ	يَفْعَلُ
اس پر	عذاب	اور	جسے	ذلیل کرے اللہ	تو نہیں اس کے لئے	کوئی عزت دینے والا	بیشک اللہ	کرتا ہے

ان پر عذاب، اور جسے اللہ ذلیل کرے اس کے لئے کوئی عزت دینے والا نہیں، اور بیشک اللہ کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ۝۱۸ ھٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مَا يَشَآءُ	ھٰذٰنِ	خَصْمٰنِ	اخْتَصَمُوْا	فِيْ رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جو وہ چاہتا ہے	یہ دو	دو فریق	وہ جھگڑے	اپنے رب (کے بارے) میں	پس وہ جنہوں نے	کفر کیا

جو وہ چاہتا ہے۔ یہ دو فریق اپنے رب کے بارے میں جھگڑے، پس جنہوں نے کفر کیا،

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝١٩

قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ	يُصَبُّ	مِنْ فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ
قطع کئے گئے	ان کے لئے	کپڑے	آگ کے	ڈالا جائے گا	اوپر	ان کے سر (جمع)	کھولتا ہوا پانی

ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے گئے (بیونتے گئے) ان کے سروں کے اوپر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۝٢٠ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۝٢١ كُلَّمَآ

يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	وَالْجُلُوْدُ	وَلَهُمْ	مَقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ	كُلَّمَا
پگھل جائیگا	اس سے	جو	ان کے پیٹوں میں	اور جلدیں (کھالیں)	اور ان کے لئے	گرز	لوہے کے	جب بھی

اس سے پگھل جائے گا جو ان کے پیٹوں میں ہے اور (ان کی) کھالیں (بھی) (اور ان کے لئے لوہے کے گرز ہیں ۔ جب بھی ع

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٢٢

اَرَادُوْا	اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ
وہ ارادہ کریں گے	کہ وہ نکلیں	اس سے	غم سے (غم کے مارے)	لوٹا دیئے جائیں گے	اس میں	اور چکھو	جلنے کا عذاب

وہ غم کے مارے اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا) جلنے کا عذاب چکھو ۔

۲ — ع ۱۲ — ۹

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
بیشک اللہ	داخل کرے گا	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	صالح (نیک)	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، بیشک اللہ انہیں باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيْهَا
نہریں	وہ پہنائے جائیں گے اس میں	کنگن	سونے کے	اور موتی	اور ان کا لباس	اس میں

نہریں ، اس میں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے ، اور ا ان کا لباس

حَرِيْرٌ ۝٢٣ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝٢٤

حَرِيْرٌ	وَهُدُوْا	اِلَى	الطَّيِّبِ	مِنَ	الْقَوْلِ	وَهُدُوْا	اِلٰى	صِرَاطِ	الْحَمِيْدِ
ریشم	اور انہیں ہدایت کی گئی	طرف	پاکیزہ	سے کی	بات	اور انہیں ہدایت کی گئی	طرف	راہ	تعریفوں کا لائق

ریشم (کا ہوگا) اور انہیں ہدایت کی گئی پاکیزہ بات کی طرف، اور ہدایت کی گئی تعریفوں کے لائق (اللہ) کے راستہ کی طرف ۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ

إِنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	وَيَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ اللَّهِ	وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِي	جَعَلْنَاهُ
بیشک	جن لوگوں نے کفر کیا	اور وہ روکتے ہیں	سے	اللہ کا راستہ	اور مسجدِ حرام (بیت اللہ)		وہ جسے	ہم نے مقرر کیا

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ روکتے ہیں اللہ کے راستہ سے اور بیت اللہ سے جسے ہم نے مقرر کیا ہے

لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ

لِلنَّاسِ	سَوَاءً	الْعَاكِفُ	فِيهِ	وَالْبَادِ	وَمَنْ	يُرِدْ	فِيهِ	بِإِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ
لوگوں کے لئے	برابر	رہنے والا	اس میں	اور پردیسی	اور جو	ارادہ کرے	اس میں	گمراہی کا	ظلم سے

سب لوگوں کے لئے؛ اس میں رہنے والے اور پردیسی برابر ہیں (حقوق میں) اور جو اس میں ظلم سے گمراہی کا ارادہ کرے گا

٣ ع ۳ ١٠

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

نُذِقْهُ	مِنْ	عَذَابٍ	أَلِيمٍ	وَإِذْ	بَوَّأْنَا	لِإِبْرَاهِيمَ	مَكَانَ الْبَيْتِ
ہم اسے چکھائیں گے	سے	عذاب	دردناک	اور جب	ہمنے ٹھیک کردی	ابراہیم کے لئے	خانہ کعبہ کی جگہ

ہم اسے دردناک عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے ابراہیمؑ کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ ٹھیک کر دی (ہم نے حکم دیا)

أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ

أَنْ	لَا تُشْرِكْ	بِي	شَيْئًا	وَطَهِّرْ	بَيْتِيَ	لِلطَّائِفِينَ	وَالْقَائِمِينَ	وَالرُّكَّعِ
کہ	نہ شریک کرنا	میرے ساتھ	کسی شے	اور پاک رکھنا	میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لئے	اور قیام کرنے والے	اور رکوع کرنے والے

کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، اور میرا گھر پاک رکھنا طواف کرنے والوں کے لئے اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں،

السُّجُودِ ﴿٢٦﴾ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ

السُّجُودِ	وَأَذِّنْ	فِي	النَّاسِ	بِالْحَجِّ	يَأْتُوكَ	رِجَالًا	وَ	عَلَىٰ	كُلِّ	ضَامِرٍ	يَأْتِينَ
سجدہ کرنے والے	اور اعلان کردو	لوگوں میں		حج کا	وہ تیرے پاس آئیں	پیدل	اور پر		ہر دبلی اونٹنی		وہ آتی ہیں

سجدہ کرنے والوں کے لئے۔ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو کہ وہ تیرے پاس پیدل اور دبلی اونٹنیوں پر (دبلی) آئیں، وہ آتی ہیں

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

مِنْ	كُلِّ فَجٍّ	عَمِيقٍ	لِيَشْهَدُوا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَيَذْكُرُوا	اسْمَ اللَّهِ
سے	ہر راستہ	دُور دراز	تاکہ وہ آموجود ہوں	فائدوں کی جگہ	اپنے	وہ یاد کریں (لیں)	اللہ کا نام

ہر دُور دراز راستہ سے۔ تاکہ وہ اپنے فائدوں کی جگہ آموجود ہوں، اور وہ اللہ کا نام لیں

فِیۡۤ اَیَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰی مَا رَزَقَہُمۡ مِّنۡۢ بَہِیۡمَۃِ الۡاَنۡعَامِ ۚ فَکُلُوۡا مِنۡہَا

فِیۡۤ	اَیَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ	عَلٰی	مَا	رَزَقَہُمۡ	مِّنۡ	بَہِیۡمَۃِ	الۡاَنۡعَامِ	فَکُلُوۡا	مِنۡہَا
میں	جانے پہچانے (مقررہ) دن	پر	جو	ہم نے انہیں دیا	سے	چوپائے	مویشی	پس تم کھاؤ	اس سے

مقررہ دنوں میں (ذبح کرتے وقت) ان مویشی چوپائیوں پر جو ہم نے انہیں دیئے ہیں، پس ان میں سے تم (خود بھی) کھاؤ

وَاَطۡعِمُوا الۡبَآئِسَ الۡفَقِیۡرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لۡیَقۡضُوۡا تَفَثَہُمۡ وَلۡیُوۡفُوۡا نُذُوۡرَہُمۡ

وَاَطۡعِمُوا	الۡبَآئِسَ	الۡفَقِیۡرَ	ثُمَّ	لۡیَقۡضُوۡا	تَفَثَہُمۡ	وَلۡیُوۡفُوۡا	نُذُوۡرَہُمۡ
اور کھلاؤ	بدحال	محتاج	پھر	چاہیئے کہ دور کریں	اپنا میل کچیل	اور پوری کریں	اپنی نذریں

اور بدحال محتاج کو (بھی) کھلاؤ - پھر چاہیئے کہ وہ اپنا میل کچیل دُور کریں، اور اپنی نذریں (منتیں) پوری کریں،

وَلۡیَطَّوَّفُوۡا بِالۡبَیۡتِ الۡعَتِیۡقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِکَ ٭ وَمَنۡ یُّعَظِّمۡ حُرُمٰتِ اللّٰہِ فَہُوَ

وَلۡیَطَّوَّفُوۡا	بِالۡبَیۡتِ الۡعَتِیۡقِ	ذٰلِکَ	وَمَنۡ	یُّعَظِّمۡ	حُرُمٰتِ اللّٰہِ	فَہُوَ
اور طواف کریں	قدیم گھر	یہ	اور جو	تعظیم کرے	شعائراللہ (اللہ کی نشانیاں)	پس وہ

اور قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں - یہ (ہے حکم) اور جو شعائراللہ کی تعظیم کرے، پس وہ (تعظیم)

خَیۡرٌ لَّہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ ؕ وَاُحِلَّتۡ لَکُمُ الۡاَنۡعَامُ اِلَّا مَا یُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فَاجۡتَنِبُوا

خَیۡرٌ	لَّہٗ	عِنۡدَ رَبِّہٖ	وَاُحِلَّتۡ	لَکُمُ	الۡاَنۡعَامُ	اِلَّا	مَا یُتۡلٰی	عَلَیۡکُمۡ	فَاجۡتَنِبُوا
بہتر	اسکے لئے	اسکے رب کے نزدیک	اور حلال قرار دیئے گئے	تمہارے لئے	مویشی	سوا	جو پڑھ دیئے گئے	تم پر، تم کو	پس تم بچو

اس کے رب کے نزدیک اس کے لئے بہتر ہے، اور تمہارے لئے مویشی حلال قرار دیئے گئے ان کے سوا جو تم پر پڑھ دیئے گئے (سنا دیئے گئے) پس تم بچو (کنارہ کش رہو)

الرِّجۡسَ مِنَ الۡاَوۡثَانِ وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ الزُّوۡرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰہِ غَیۡرَ مُشۡرِکِیۡنَ

الرِّجۡسَ	مِنَ	الۡاَوۡثَانِ	وَاجۡتَنِبُوۡا	قَوۡلَ	الزُّوۡرِ	حُنَفَآءَ لِلّٰہِ	غَیۡرَ	مُشۡرِکِیۡنَ
گندگی	سے	بت (جمع)	اور بچو	بات	جھوٹ	اللہ کے لئے یک رُخ ہو کر	نہ	شریک کرنے والے

بتوں کی گندگی سے، اور بچو جھوٹی بات سے - (سب کو چھوڑ کر) اللہ کے لئے یک رُخ (کسی کو) نہ شریک کرنے والے

بِہٖ ؕ وَمَنۡ یُّشۡرِکۡ بِاللّٰہِ فَکَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخۡطَفُہُ الطَّیۡرُ اَوۡ تَہۡوِیۡ

بِہٖ	وَمَنۡ	یُّشۡرِکۡ	بِاللّٰہِ	فَکَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخۡطَفُہُ	الطَّیۡرُ	اَوۡ	تَہۡوِیۡ
اسکے ساتھ	اور جو	شریک کرے گا	اللہ کا	تو گویا	وہ گرا	آسمان سے	پس اسے اچک لے جاتے ہیں	پرندے	یا	پھینک دیتی ہے

اس کے ساتھ، اور جو کوئی اللہ کا شریک کرے گا تو گویا وہ آسمان سے گرا، پھر اسے (مُردار خور) پرندے اُچک لے جاتے ہیں، یا پھینک دیتی ہے

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا

بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	مَكَانٍ	سَحِيْقٍ	ذٰلِكَ	وَمَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ اللّٰهِ	فَاِنَّهَا
اس کو	ہوا	میں	کسی جگہ	دُور دراز	یہ	اور جو	تعظیم کرے گا	شعائر اللہ	تو بیشک یہ

اس کو ہوا کسی دُور دراز کی جگہ میں ۔ یہ (یہ ہے حکم) اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کریگا تو بیشک یہ (اللہ کی نشانیوں کی تعظیم)

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ

مِنْ	تَقْوَى	الْقُلُوْبِ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ
سے	پرہیزگاری	جمع قلب (دل)	تمہارے لئے	اس میں	جمع نفع (فائدے)	تک	ایک مدّت مقرر	پھر	انکے پہنچنے کا مقام

دلوں کی پرہیزگاری سے ہے ۔ تمہارے لئے ان (مویشیوں) میں ایک مدّت مقرر تک فائدے (حاصل کرنا جائز) ہے، پھر ان کے پہنچنے کا مقام

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

اِلَى	الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
تک	بیت قدیم (بیت اللہ)	اور	ہر امّت کے لئے	ہم نے مقرر کی	قربانی	تاکہ وہ لیں	اللہ کا نام

بیتِ قدیم (بیت اللہ) تک ہے ۔ اور ہم نے ہر امّت کے لئے قربانی مقرر کی تاکہ وہ اللہ کا نام لیں (ذبح کرتے وقت)

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ

عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ	بَهِيْمَةِ	الْاَنْعَامِ	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَلَهٗٓ	اَسْلِمُوْا
پر	جو	ہم نے دیئے انہیں	سے	چوپائے	مویشی	پس تمہارا معبود	معبودِ یکتا	پس اُس کے	فرمانبردار ہوجاؤ

ان مویشیوں چوپایوں پر جو ہم نے انہیں دیئے ہیں، پس تمہارا معبود معبودِ یکتا ہے، پس اس کے فرمانبردار ہو جاؤ،

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ

وَبَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَالصّٰبِرِيْنَ
اور خوشخبری دیں	عاجزی سے گردن جھکانے والے	وہ جو	جب	اللہ کا نام لیا جائے	ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور صبر کرنے والے

اور (اے محمدؐ) عاجزی سے گردن جھکانے والوں کو خوشخبری دیں ۔ وہ (جنکی کیفیت یہ ہے) جب اللہ کا نام لیا جائے انکے دل ڈر جاتے ہیں، اور وہ صبر کرنے والے ہیں

عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ

عَلٰى	مَا	اَصَابَهُمْ	وَالْمُقِيْمِي	الصَّلٰوةِ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	وَ
پر	جو	انہیں پہنچے	اور قائم کرنے والے	نماز	اور اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اور

اس پر جو انہیں پہنچے، اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا اُس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں ۔ اور

اَلْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

اَلْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِّنْ	شَعَآئِرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
قربانی کے اونٹ	ہم نے مقرر کئے	تمہارے لئے	سے	شعائر اللہ	تمہارے لئے	اس میں	بھلائی	پس لو تم	اللہ کا نام

قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں) مقرر کئے تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے، پس اللہ کا نام لو (ذبح کرتے وقت)

عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ

عَلَيْهَا	صَوَآفَّ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَاَطْعِمُوا	الْقَانِعَ
ان پر	قطار باندھ کر	پھر جب	گر جائیں	ان کے پہلو	تو کھاؤ	ان سے	اور کھلاؤ	سوال نہ کرنے والے

ان پر قطار باندھ کر پھر جب ان کے پہلو (زمین پر) گر جائیں (ذبح ہو جائیں)، تو ان میں سے (خود بھی) کھاؤ اور کھلاؤ، سوال نہ کرنے والوں کو،

وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۳۶ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ

وَالْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	لَنْ يَّنَالَ	اللّٰهَ
اور سوال کرنے والے	اسی طرح	ہم نے انہیں مسخر کیا	تمہارے لئے	تاکہ تم	شکر کرو	ہرگز نہیں پہنچتا	اللہ کو

اور سوال کرنے والوں کو، اسی طرح ہم نے انہیں تمہارے لئے مسخر (زیر فرمان) کیا ہے تاکہ تم شکر کرو (احسان مانو)۔ اللہ کو ہرگز نہیں پہنچتا

لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

لُحُوْمُهَا	وَلَا	دِمَآؤُهَا	وَلٰكِنْ	يَّنَالُهُ	التَّقْوٰى	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ
ان کا گوشت	اور نہ	ان کا خون	اور لیکن (بلکہ)	اس کو پہنچتا ہے	تقویٰ	تم سے	اسی طرح	ہم نے انہیں مسخر کیا	تمہارے لئے

ان کا گوشت اور نہ ان کا خون، بلکہ اس کو پہنچتا ہے تقویٰ (تمہارے دلوں کی پرہیزگاری) اسی طرح ہم نے انہیں تمہارے لئے مسخر (زیر فرمان) کیا

لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۭ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۷ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ

لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا هَدٰىكُمْ	وَبَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	يُدٰفِعُ
تاکہ تم بڑائی سے یاد کرو	اللہ	پر	جو اس نے ہدایت دی تمہیں	اور خوشخبری دیں	نیکی کرنے والے	بیشک اللہ	دور کرتا ہے

تاکہ تم اللہ کو بڑائی سے یاد کرو اس پر جو اس نے تمہیں ہدایت دی، اور نیکی کرنیوالوں کو خوشخبری دیں۔ بیشک اللہ دور کرتا ہے

۵ ع ۵ ۱۲

عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝۳۸ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ

عَنِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ
سے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	بیشک اللہ	پسند نہیں کرتا	کسی بھی	دغاباز	ناشکرا	اذن دیا گیا	ان لوگوں کو	جن سے لڑتے ہیں

مومنوں سے (دشمنوں کے ضرر) بیشک اللہ کسی بھی دغاباز (خائن) ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ جن سے (کافر) لڑتے ہیں ان لوگوں کو اذن (جہاد) دیا گیا

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰي نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝۳۹ ۙ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا	وَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرٌ	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا
کیونکہ وہ	ان پر ظلم کیا گیا	اور بیشک	اللہ	ان کی مدد پر	ضرور قدرت رکھتا ہے	جو لوگ	نکالے گئے

کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے، اور بیشک اللہ انکی مدد پر ضرور قدرت رکھتا ہے ۔ جو لوگ نکالے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

مِنْ	دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ	اِلَّآ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	وَلَوْ	لَا دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ
سے	اپنے گھر (جمع) شہروں	ناحق	مگر (صرف)	یہ کہ	وہ کہتے ہیں	ہمارا رب اللہ	اور اگر	دفع نہ کرتا	اللہ	لوگ

اپنے شہروں سے ناحق، صرف (اس بنا پر) کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے، اور اگر اللہ دفع نہ کرتا لوگوں کو

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ

بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ	صَوَامِعُ	وَبِيَعٌ	وَّصَلَوٰتٌ	وَّمَسٰجِدُ
ان کے بعض (ایک کو)	بعض سے (دوسرے)	توڑھا دیئے جاتے	صومعے	اور گرجے	اور عبادت خانے	اور مسجدیں

ایک کو دوسرے سے، تو صومعے (راہبوں کے خلوت خانے) اور (نصاریٰ کے) گرجے اور (یہود کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں ڈھا دی جاتیں

يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَلَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
ذکر کیا جاتا (لیا جاتا ہے)	ان میں	اللہ کا نام	بہت - بکثرت	اور البتہ ضرور مدد کریگا	اللہ	جو	اس کی مدد کرتا ہے	بیشک	اللہ

جن میں اللہ کا نام بکثرت لیا جاتا ہے، اور البتہ اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، جو اس کی مدد کرتا ہے، بیشک اللہ

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۴۰ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ

لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ
طاقت والا (توانا)	غالب	وہ لوگ جو	اگر	ہم دسترس دیں انہیں	زمین (ملک) میں	وہ قائم کریں	نماز	اور

توانا، غالب ہے ۔ وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں ملک میں دسترس (اختیار) دیں تو نماز قائم کریں اور

۴۱

اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ

اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	وَاَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَنَهَوْا	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَلِلّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ
ادا کریں	زکوٰۃ	اور حکم دیں	نیک کاموں کا	اور وہ روکیں	سے	برائی	اور اللہ کیلئے	انجام کار	تمام کام

زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کاموں کا حکم دیں اور برائی سے روکیں ۔ اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کے لئے ہے ۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَ

وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ عَادٌ	وَّ ثَمُوْدُ	وَ
اور اگر	تمہیں جھٹلائیں	تو جھٹلایا	ان سے قبل	نوح کی قوم	اور عاد	اور ثمود	اور

اور اگر یہ تمہیں جھٹلائیں تو ان سے قبل جھٹلایا نوحؑ کی قوم نے، اور عاد اور ثمود نے، اور

قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ج وَكُذِّبَ مُوْسٰى

قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ	وَ	اَصْحٰبُ مَدْيَنَ	وَكُذِّبَ	مُوْسٰى
ابراہیمؑ کی قوم	اور	قوم لوطؑ	اور	مدین والے	اور جھٹلایا گیا	موسیٰؑ

ابراہیمؑ کی قوم نے، اور قوم لوطؑ نے، اور مدین والوں نے، اور موسیٰؑ کو (بھی) جھٹلایا گیا

فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ج فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ	فَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ
پس میں نے ڈھیل دی	کافروں کو	پھر	میں نے انہیں پکڑ لیا	تو کیسا	ہوا	میرا انکار	تو کتنی	بستیاں

پس میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا، تو کیسا ہوا میرے انکار (کا انجام)! سو کتنی ہی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ

اَهْلَكْنٰهَا	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْشِهَا	وَبِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ
ہم نے ہلاک کیا انہیں	اور یہ۔وہ	ظالم	کہ وہ۔یہ	گری پڑی	پر	اپنی چھتیں	اور کنوئیں	بے کار

جنہیں ہم نے ہلاک کیا اور وہ ظالم تھیں، تو یہ (اب) اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں، اور کتنے ہی کنوئیں بے کار پڑے ہیں،

وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ

وَقَصْرٍ	مَّشِيْدٍ	اَ فَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ
اور بہت محل	گچ کاری کے	پس کیا وہ چلتے پھرتے نہیں	زمین میں	جو ہو جاتے	ان کے	دل

اور بہت سے گچ کاری کے (پختہ) محل (ویران پڑے ہیں)، پس کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے نہیں جو اُن کے دل (ایسے) ہو جاتے کہ

يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ج فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ

يَعْقِلُوْنَ	بِهَا	اَوْ	اٰذَانٌ	يَسْمَعُوْنَ	بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا تَعْمَى	الْاَبْصَارُ	وَلٰكِنْ
وہ سمجھنے لگتے	ان سے	یا	کان (جمع)	سننے لگتے	ان سے	کیونکہ درحقیقت	اندھی نہیں ہوتیں	آنکھیں	اور لیکن (بلکہ)

ان سے سمجھنے لگتے، یا ان کے کان (ایسے) ہو جاتے کہ اُن سے سُننے لگتے۔ کیونکہ درحقیقت آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں، بلکہ

تَعۡمَى الۡقُلُوۡبُ الَّتِىۡ فِى الصُّدُوۡرِ ﴿٤٦﴾ وَ يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ وَلَنۡ

تَعۡمَى	الۡقُلُوۡبُ	الَّتِىۡ	فِى الصُّدُوۡرِ	وَ	يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ	بِالۡعَذَابِ	وَلَنۡ
اندھے ہو جاتے ہیں	دل (جمع)	وہ جو	سینوں میں	اور	وہ تم سے جلدی مانگتے ہیں	عذاب	اور ہرگز نہیں

دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔ اور وہ تم سے عذاب جلدی مانگتے ہیں، اور ہرگز

يُّخۡلِفَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّكَ كَاَلۡفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿٤٧﴾ وَ

يُّخۡلِفَ	اللّٰهُ	وَعۡدَهٗ	وَاِنَّ	يَوۡمًا	عِنۡدَ رَبِّكَ	كَاَلۡفِ سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوۡنَ	وَ
خلاف کرے گا	اللہ	اپنا وعدہ	اور بیشک	ایک دن	تمہارے رب کے ہاں	ہزار سال کے مانند	اس سے جو	تم گنتے ہو	اور

اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہ کرے گا اور بیشک تمہارے رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کے مانند ہے اس سے جو تم گنتے ہو (تمہارے حساب سے)۔ اور

٦ ع ١٠ ١٣

كَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذۡتُهَا ۚ وَاِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿٤٨﴾

كَاَيِّنۡ	مِّنۡ قَرۡيَةٍ	اَمۡلَيۡتُ	لَهَا	وَهِىَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذۡتُهَا	وَاِلَىَّ	الۡمَصِيۡرُ
کتنی ہی	بستیاں	میں نے ڈھیل دی	ان کو	اور وہ	ظالم	پھر	میں نے پکڑا انہیں	اور میری طرف	لوٹ کر آنا

کتنی ہی بستیاں ہیں، میں نے ان کو ڈھیل دی اور وہ ظالم تھیں، پھر میں نے انہیں پکڑا، اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ

قُلۡ	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	لَـكُمۡ	نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ	فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	وَ
فرما دیں	اے لوگو!	اسکے سوا نہیں	میں	تمہارے لئے	ڈرانے والا آشکارا	پس جو لوگ ایمان لائے	اور

آپ فرما دیں، اے لوگو! اس کے سوا نہیں کہ میں تمہارے لئے آشکارا ڈرانے والا ہوں۔ پس جو لوگ ایمان لائے، اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمۡ	مَّغۡفِرَةٌ	وَّ	رِزۡقٌ	كَرِيۡمٌ	وَ	الَّذِيۡنَ سَعَوۡا
انہوں نے عمل کئے	اچھے	ان کے لئے	بخشش	اور	رزق	باعزت	اور	جن لوگوں نے کوشش کی

انہوں نے اچھے عمل کئے، ان کے لئے بخشش اور باعزت رزق ہے۔ اور جن لوگوں نے کوشش کی (اپنے زعم میں)

فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰۤـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿٥١﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ

فِىۡۤ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيۡنَ	اُولٰۤـئِكَ	اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ	وَمَاۤ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ
میں	ہماری آیات	عاجز کرنے (ہرانے)	وہی ہیں	دوزخ والے	اور نہیں بھیجا ہم نے		تم سے پہلے

ہماری آیات کے ہرانے میں، وہی ہیں دوزخ والے۔ اور ہم نے تم سے پہلے نہیں بھیجا

مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ

اُمْنِيَّتِهٖ	فِيْٓ	الشَّيْطٰنُ	اَلْقَى	تَمَنّٰٓى	اِذَا	اِلَّآ	نَبِيٍّ	وَلَا	رَّسُوْلٍ	مِنْ
اس کی آرزو	میں	شیطان	ڈالا	اس نے آرزو کی	جب	مگر	نبی	اور نہ	رسول	سے۔ کوئی

کوئی رسول اور نہ نبی مگر جب اس نے آرزو کی تو شیطان نے اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈالا

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

عَلِيْمٌ	وَاللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	يُحْكِمُ اللّٰهُ	ثُمَّ	الشَّيْطٰنُ	مَا يُلْقِى	اللّٰهُ	فَيَنْسَخُ
جاننے والا	اور اللہ	اپنی آیات	اللہ مضبوط کر دیتا ہے	پھر	شیطان	جو ڈالتا ہے	اللہ	پس ہٹا دیتا ہے

پس شیطان جو ڈالتا ہے اللہ ہٹا دیتا ہے، پھر اللہ اپنی آیات کو مضبوط کر دیتا ہے، اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

مَرَضٌ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	لِّلَّذِيْنَ	فِتْنَةً	الشَّيْطٰنُ	مَا يُلْقِى	لِيَجْعَلَ	حَكِيْمٌ
مرض	ان کے دلوں میں	ان لوگوں کے لئے	ایک آزمائش	شیطان	جو ڈالا	تاکہ بنائے وہ	حکمت والا

حکمت والا ہے۔ تاکہ (اس وسوسہ کو) جو شیطان نے ڈالا اُن لوگوں کے لئے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں مرض ہے

وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ

وَلِيَعْلَمَ	بَعِيْدٍ	شِقَاقٍ	لَفِيْ	الظّٰلِمِيْنَ	وَاِنَّ	قُلُوْبُهُمْ	الْقَاسِيَةِ	وَ
اور تاکہ جان لیں	دور۔ پرلے	البتہ سخت ضد میں		ظالم (جمع)	اور بیشک	ان کے دل	سخت	اور

اور ان کے دل سخت ہیں، اور بیشک ظالم البتہ سخت ضد میں ہیں۔ اور تاکہ جان لیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

لَهٗ	فَتُخْبِتَ	بِهٖ	فَيُؤْمِنُوْا	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	اَنَّهُ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	الَّذِيْنَ
اس کے لئے	تو جھک جائیں	اس پر	تو وہ ایمان لے آئیں	تمہارے رب سے	حق	کہ یہ	علم دیا گیا	وہ لوگ جنہیں

وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے کہ یہ تمہارے رب (کی طرف سے) حق ہے تو اس پر ایمان لے آئیں اور اس کے لئے جھک جائیں

قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَلَا يَزَالُ

وَلَا يَزَالُ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ	اِلٰى	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	لَهَادِ	اللّٰهَ	وَاِنَّ	قُلُوْبُهُمْ
اور ہمیشہ رہیں گے	سیدھا	راستہ	طرف	وہ لوگ جو ایمان لائے	ہدایت دینے والا	اللہ	اور بیشک	ان کے دل

ان کے دل، اور بیشک اللہ ان لوگوں کو سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے جو ایمان لائے۔ اور وہ ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ يَاْتِيَهُمْ
جن لوگوں نے کفر کیا	میں	شک	اس سے	یہاں تک	آئے ان پر	قیامت	اچانک	یا آ جائے ان پر

اس سے شک میں جن لوگوں نے کفر کیا، یہاں تک کہ اُن پر اچانک قیامت آ جائے، یا اُن پر آ جائے

عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عَذَابُ	يَوْمٍ عَقِيْمٍ	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
عذاب	منحوس دن	بادشاہی	اس دن	اللہ کیلئے	فیصلہ کریگا	اُن کے درمیان	پس جو لوگ ایمان لائے

منحوس دن کا عذاب - اس دن بادشاہی اللہ کے لئے ہے، وہ انکے درمیان فیصلہ کرے گا، پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ	وَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	میں	نعمتوں کے باغات	اور	جن لوگوں نے کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیات کو

اور انہوں نے اچھے عمل کئے وہ نعمتوں کے باغات میں ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا

ع ٩ | ٧ | ١٤

فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا
پس وہی لوگ	انکے لئے	عذاب ذلت	اور جن لوگوں نے ہجرت کی	میں	اللہ کا راستہ	پھر	مارے گئے

انہی کے لئے ہے ذلت کا عذاب - اور جن لوگوں نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی، پھر مارے گئے (شہید ہو گئے)

اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾

اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ
یا	وہ مر گئے	البتہ وہ انہیں رزق دے گا	اللہ	رزق	اچھا	اور	بیشک اللہ	البتہ وہ	سب سے بہتر	رزق دینے والا

یا مر گئے، اللہ البتہ انہیں ضرور اچھا رزق دے گا، اور اللہ بے شک سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ج

لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	ذٰلِكَ
وہ البتہ انہیں ضرور داخل کریگا	ایسے مقام میں	وہ اسے پسند کریں گے	اور بیشک	اللہ	البتہ علم والا	حلم والا	یہ

وہ البتہ انہیں ضرور ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند فرمائیں گے، اور اللہ بیشک علم والا، حلم والا ہے - یہ (تو ہوا)

وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَمَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا عُوْقِبَ	بِهٖ	ثُمَّ	بُغِيَ عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ
اور جو جس	ستایا	جیسے	اسے ستایا گیا	اس سے	پھر	زیادتی کی گئی اس پر	ضرور مدد کریگا اسکی	اللہ	بیشک اللہ

اور جس نے دشمن کو (اسی قدر) ستایا جیسے اُسے ستایا گیا تھا، پھر اس پر زیادتی کی گئی تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، بیشک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ
البتہ معاف کرنیوالا	بخشنے والا	یہ	اس لئے کہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات	دن میں	اور داخل کرتا ہے		دن

البتہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور دن کو داخل کرتا ہے

فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا

فِي الَّيْلِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا
رات میں	اور یہ کہ	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	یہ	اس لئے کہ	اللہ	وہی حق	اور یہ کہ	جو۔جسے

رات میں، اور یہ کہ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے، اور یہ کہ جسے

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ	الْبَاطِلُ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ
وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہ	باطل	اور یہ کہ	اللہ	وہ	بلند مرتبہ	بڑا

وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے، اور یہ کہ اللہ ہی بلند مرتبہ، بڑا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؗ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ
کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	اُتارا	سے	آسمان	پانی	تو ہو گئی	زمین	سرسبز	بیشک

کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ نے آسمانوں سے پانی اُتارا تو زمین سرسبز ہو گئی، بے شک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ
اللہ	نہایت مہربان	خبر رکھنے والا	اسی کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں	اور بیشک	اللہ

اللہ نہایت مہربان، خبر رکھنے والا ہے۔ اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ زمین میں ہے، اور بیشک اللہ

ع ۸ ۱۵

لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ

وَالْفُلْكَ	فِي الْاَرْضِ	مَا	لَكُمْ	سَخَّرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَلَمْ تَرَ	الْحَمِيدُ	الْغَنِيُّ	لَهُوَ
اور کشتی	زمین میں	جو	تمہارے لئے	مسخر کیا	کہ اللہ	کیا تو نے نہیں دیکھا	تمام خوبیوں والا	بے نیاز	البتہ وہی

وہی بے نیاز، تمام خوبیوں والا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر کیا جو کچھ زمین میں ہے، اور کشتی

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۖ وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ

بِاِذْنِهٖ	اِلَّا	عَلَى الْاَرْضِ	اَنْ تَقَعَ	السَّمَاۗءَ	وَيُمْسِكُ	بِاَمْرِهٖ	فِي الْبَحْرِ	تَجْرِي
اسکے حکم سے	مگر	زمین پر	کہ وہ گر پڑے	آسمان	اور روکے ہوئے ہے	اسکے حکم سے	دریا میں	چلتی ہے

اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے، اور وہ آسمانوں کو روکے ہوئے ہے کہ وہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے،

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	اَحْيَاكُمْ	الَّذِيْ	وَهُوَ	رَّحِيْمٌ	لَرَءُوْفٌ	بِالنَّاسِ	اِنَّ اللّٰهَ
مارے گا تمہیں	پھر	زندہ کیا تمہیں	جس نے	اور وہی	نہایت مہربان	بڑا شفقت کرنیوالا	لوگوں پر	بیشک اللہ

بے شک اللہ لوگوں پر بڑا شفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا، پھر تمہیں مارے گا،

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

هُمْ	مَنْسَكًا	جَعَلْنَا	لِكُلِّ اُمَّةٍ	لَكَفُوْرٌ	اِنَّ الْاِنْسَانَ	يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ
وہ	ایک طریق عبادت	ہم نے مقرر کیا	ہر امت کے لئے	بڑا ناشکرا	بیشک انسان	زندہ کرے گا تمہیں	پھر

پھر تمہیں زندہ کرے گا، بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر امت کے لئے ایک طریق عبادت مقرر کیا ہے، وہ

نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى

هُدًى	لَعَلٰى	اِنَّكَ	اِلٰى رَبِّكَ	وَادْعُ	فِي الْاَمْرِ	فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	نَاسِكُوْهُ
راہ	پر	بیشک تم	اپنے رب کی طرف	اور بلاؤ	اس معاملہ میں	سو چاہیئے کہ تم سے نہ جھگڑا کریں	اُس پر بندگی کرتے ہیں

اس پر (اسی کے مطابق) بندگی کرتے ہیں، سو چاہیئے کہ اس معاملے میں نہ جھگڑیں، اور اپنے رب کی طرف بلاؤ، بیشک تم ہو

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ

اَللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	اَعْلَمُ	اللّٰهُ	فَقُلِ	جٰدَلُوْكَ	وَاِنْ	مُّسْتَقِيْمٍ
اللہ	جو تم کرتے ہو	خوب جانتا ہے	اللہ	تو آپ کہدیں	وہ تم سے جھگڑیں	اور اگر	سیدھی

سیدھی راہ پر۔ اور اگر وہ تم سے جھگڑیں تو آپ کہہ دیں اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	اَلَمْ تَعْلَمْ
فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	روزِ قیامت	جس میں	تم تھے	اس میں	اختلاف کرتے	کیا تجھے معلوم نہیں؟

روزِ قیامت تمہارے درمیان اس بات کا فیصلہ کرے گا، جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ کیا تجھے معلوم نہیں ؟

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِى السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِىْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ
کہ اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین	بیشک	یہ	کتاب میں	بیشک	یہ

کہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، بیشک یہ کتاب میں ہے، بے شک یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا
اللہ پر	آسان	اور وہ بندگی کرتے ہیں	اللہ کے سوا		جو	نہیں اتاری اس نے	اس کی	کوئی سند

اللہ پر آسان ہے۔ وہ اللہ کے سوا (اس کی) بندگی کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری،

وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا

وَمَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ	وَاِذَا
اور جو جس	نہیں	ان کے لئے (انہیں)	اس کا	کوئی علم	اور نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی مددگار	اور جب

اور اس کی جس کا (خود) انہیں کوئی علم نہیں، اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِىْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	تَعْرِفُ	فِىْ	وُجُوْهِ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	الْمُنْكَرَ
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح	تم پہچانو گے	میں پر	چہرے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	ناخوشی

ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں، تو تم کافروں کے چہروں پر ناخوشی (کے آثار) پہچان لو گے،

يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ

يَكَادُوْنَ	يَسْطُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ
قریب ہے	وہ حملہ کر دیں	ان پر جو	پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	فرما دیں	کیا میں تمہیں بتلا دوں؟

قریب ہے کہ وہ ان پر حملہ کر دیں جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں، فرما دیں، کیا میں تمہیں بتلاؤں؟

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ بِئْسَ

وَ بِئْسَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اللّٰهُ	وَعَدَهَا	اَلنَّارُ	ذٰلِكُمْ	مِّنْ	بِشَرٍّ
اور بُرا	جن لوگوں نے کفر کیا	اللہ	جس کا وعدہ کیا	وہ دوزخ	اس	سے	بدتر

اس سے بدتر ہے، وہ دوزخ، جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا، اور بُرا ہے (وہ)

الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	لَهٗ	فَاسْتَمِعُوْا	مَثَلٌ	ضُرِبَ	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	الْمَصِيْرُ
وہ جنہیں	بیشک	اس کو	پس تم سنو	ایک مثال	بیان کی جاتی ہے	اے لوگو!	ٹھکانا

ٹھکانا۔ اے لوگو! ایک مثال (کہاوت) بیان کی جاتی ہے پس اس کو (کان کھول کر) سنو، بیشک جنہیں

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ

وَ اِنْ	لَهٗ	اجْتَمَعُوْا	وَ لَوِ	ذُبَابًا	لَنْ يَّخْلُقُوْا	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	تَدْعُوْنَ
اور اگر	اس کے لئے	وہ جمع ہو جائیں	خواہ	ایک مکھی	ہرگز نہ پیدا کر سکیں گے	اللہ	کے سوا	تم پکارتے ہو

تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی (بھی) نہ پیدا کر سکیں گے خواہ اس کے لئے وہ سب جمع ہو جائیں، اور اگر

يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ

الطَّالِبُ	ضَعُفَ	مِنْهُ	لَا يَسْتَنْقِذُوْهُ	شَيْـًٔا	الذُّبَابُ	يَسْلُبْهُمُ
چاہنے والا	کمزور (بودا ہے)	اس سے	نہ چھڑا سکیں گے اسے	کچھ	مکھی	ان سے چھین لے

مکھی ان سے کچھ چھین لے تو وہ اس سے نہ چھڑا سکیں گے (کتنا) بودا ہے چاہنے والا،

وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾

عَزِيْزٌ	لَقَوِيٌّ	اِنَّ اللّٰهَ	حَقَّ قَدْرِهٖ	اللّٰهَ	قَدَرُوا	مَا	وَ الْمَطْلُوْبُ
غالب	قوت والا	بیشک اللہ	اس کے قدر کرنے کا حق	اللہ	قدر جانی انہوں نے	نہ	اور جس کو چاہا

اور جس کو چاہا (وہ بھی)۔ انہوں نے اللہ کی قدر نہ جانی (جیسے) اس کی قدر کرنے کا حق تھا، بیشک اللہ قوت والا غالب ہے۔

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ

سَمِيْعٌ	اِنَّ اللّٰهَ	مِنَ النَّاسِ	وَ	رُسُلًا	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	يَصْطَفِيْ	اَللّٰهُ
سننے والا	بیشک اللہ	آدمیوں میں سے	اور	پیغام پہنچانے والے	فرشتوں میں سے	چن لیتا ہے	اللہ

اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے پیغام پہنچانے والے چن لیتا ہے، بے شک اللہ سننے والا،

بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ

اِلَى اللّٰهِ	وَ	خَلْفَهُمْ	وَ مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	مَا	يَعْلَمُ	بَصِيْرٌ
اللہ کی طرف	اور	ان کے پیچھے	اور جو	انکے ہاتھوں کے درمیان (آگے)	جو	وہ جانتا ہے	دیکھنے والا

دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو اُن کے آگے اور جو اُن کے پیچھے ہے، اور اللہ (ہی) کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا

اعْبُدُوْا	وَ	اسْجُدُوْا	وَ	ارْكَعُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰۤاَيُّهَا	الْاُمُوْرُ	تُرْجَعُ
عبادت کرو	اور	سجدہ کرو	اور	تم رکوع کرو	وہ لوگ جو ایمان لائے	اے	سارے کام	لوٹنا (بازگشت)

سارے کاموں کی بازگشت ہے۔ اے ایمان والو! تم رکوع کرو، اور سجدہ کرو، اور عبادت کرو

رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾ السجدة وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ

فِي اللّٰهِ	وَ جَاهِدُوْا	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	الْخَيْرَ	وَ افْعَلُوْا	رَبَّكُمْ
اللہ میں	اور کوشش کرو	فلاح (دو جہان میں کامیابی) پاؤ	تاکہ تم	اچھے کام	اور کرو	اپنا رب

اپنے رب کی، اور اچھے کام کرو تاکہ تم دو جہان میں کامیابی پاؤ۔ اور (اللہ کی راہ میں) کوشش کرو

حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ

مِنْ حَرَجٍ	فِي الدِّيْنِ	عَلَيْكُمْ	جَعَلَ	وَ مَا	اجْتَبٰىكُمْ	هُوَ	جِهَادِهٖ	حَقَّ
کوئی تنگی	دین میں	تم پر	ڈالی	اور نہ	اس نے تمہیں چنا	وہ۔ اس	اس کی کوشش کرنا	حق

(جیسے) کوشش کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں چُنا، اور اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں ڈالی،

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ

مِنْ قَبْلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	سَمّٰىكُمُ	هُوَ	اِبْرٰهِيْمَ	اَبِيْكُمْ	مِلَّةَ
اس سے قبل	مسلم (جمع)	تمہارا نام کیا	وہ۔ اس	ابراہیمؑ	تمہارے باپ	دین

(یعنی) تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین، اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے، اس سے قبل (بھی)

وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

شُهَدَآءَ	وَ تَكُوْنُوْا	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا	الرَّسُوْلُ	لِيَكُوْنَ	فِيْ هٰذَا	وَ
گواہ۔ نگران	اور تم ہو	تم پر	تمہارا گواہ۔ نگران	رسولؐ	تاکہ ہو	اس میں	اور

اور اس (قرآن) میں بھی، تاکہ رسول (اکرمؐ) تمہارے نگران و گواہ ہوں اور تم نگران و گواہ ہو

عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ

عَلَى النَّاسِ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اعْتَصِمُوْا	بِاللّٰهِ
لوگوں پر	پس قائم کرو	نماز	اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور	مضبوطی سے تھام لو	اللہ کو

لوگوں پر، پس نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ (کی رسّی) کو مضبوطی سے تھام لو،

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى

هُوَ	مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى
وہ	تمہارا مولیٰ (کارساز)	سو اچھا ہے	مولیٰ

وہ تمہارا کارساز ہے، سو کیا ہی اچھا ہے کارساز،

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾ ع

وَنِعْمَ	النَّصِيْرُ
اور اچھا ہے	مددگار

اور کیا ہی، اچھا ہے مددگار!

ع ۱۰ ۱۷

آیاتها ۱۱۸ — ۲۳ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۷۴ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲

خٰشِعُوْنَ	فِيْ صَلَاتِهِمْ	هُمْ	الَّذِيْنَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	قَدْ اَفْلَحَ
خشوع (عاجزی) کرنے والے	اپنی نمازوں میں	وہ	اور جو	مومن (جمع)	فلاح پائی (کامیاب ہوئے)

(دو جہان میں) کامیاب ہوئے وہ مومن جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۴

فٰعِلُوْنَ	لِلزَّكٰوةِ	هُمْ	وَالَّذِيْنَ	مُعْرِضُوْنَ	عَنِ اللَّغْوِ	هُمْ	وَالَّذِيْنَ
ادا کرنے والے	زکوٰۃ (کو)	وہ	اور وہ جو	منہ پھیرنے والے	لغو (بیہودہ باتوں) سے	وہ	اور وہ جو

اور وہ جو بیہودہ باتوں سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ اور وہ جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ

مَلَكَتْ	مَا	اَوْ	اَزْوَاجِهِمْ	عَلٰى	اِلَّا	حٰفِظُوْنَ	لِفُرُوْجِهِمْ	هُمْ	وَالَّذِيْنَ
مالک ہوئے	جو	یا	اپنی بیویاں	پر سے	مگر	حفاظت کرنے والے	اپنی شرمگاہوں کی	وہ	اور وہ جو

اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں سے، یا جن کے مالک ہوئے

اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝۶ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	ذٰلِكَ	وَرَآءَ	ابْتَغٰى	فَمَنِ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ	فَاِنَّهُمْ	اَيْمَانُهُمْ
وہ	تو وہی	اس	سوا	چاہے	پس جو	کوئی ملامت نہیں	پس بیشک وہ	ان کے دائیں ہاتھ

ان کے دائیں ہاتھ (کنیزوں) سے بیشک اُن پر کوئی ملامت نہیں۔ پس جو ان کے سوا اس سے تو وہی ہیں

الْعٰدُوْنَ ۝۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ

وَالَّذِيْنَ	رٰعُوْنَ	وَعَهْدِهِمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	هُمْ	وَالَّذِيْنَ	الْعٰدُوْنَ
اور وہ جو	رعایت کرنے والے	اور اپنے عہد	اپنی امانتیں	وہ	اور وہ جو	حد سے بڑھنے والے

حد سے بڑھنے والے۔ اور (کامیاب ہیں وہ مومن) وہ جو اپنی امانتوں کی اور اپنے عہد کی رعایت کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو

هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٩ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ

هُمْ	عَلٰى	صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْوٰرِثُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ
وہ	پر۔ کی	اپنی نمازیں	حفاظت کرنے والے ہیں	یہی لوگ	وہ	وارث (جمع)	جو	وارث ہوں گے

اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو وارث ہوں گے ج

الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝١٢

الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	لَقَدْ خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِّنْ طِيْنٍ
جنت	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	البتہ ہم نے پیدا کیا	انسان	سے	خلاصہ (چنی ہوئی)	مٹی سے

(جنتِ) فردوس کے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور البتہ ہم نے انسان کو چنی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝١٣ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِيْ	قَرَارٍ مَّكِيْنٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا
پھر	ہم نے اسے ٹھہرایا	نطفہ	میں	مضبوط جگہ	پھر	ہم نے بنایا	نطفہ	جما ہوا خون	پس ہم نے بنایا

پھر ہم نے اسے مضبوط جگہ میں نطفہ ٹھہرایا۔ پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا، پھر ہم نے بنایا

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ

الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً	فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ
جما ہوا خون	بوٹی	پھر ہم نے بنایا	بوٹی	ہڈیاں	پھر ہم نے پہنایا	ہڈیاں	گوشت	پھر

جمے ہوئے خون (لوتھڑے) کو بوٹی، پھر ہم نے بوٹی سے ہڈیاں بنائیں، پھر ہم نے ہڈیوں کو گوشت پہنایا، پھر

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝١٤ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا	اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ	الْخٰلِقِيْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ
ہم نے اسے اٹھایا	صورت	نئی	پس برکت والا	اللہ	بہترین	پیدا کرنے والا	پھر	بیشک تم	اس کے بعد

ہم نے اسے نئی صورت میں اُٹھا کر کھڑا کیا، پس اللہ بابرکت ہے بہترین پیدا کرنے والا۔ پھر بیشک اس کے بعد تم

لَمَيِّتُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝١٦ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَمَيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ	وَ	لَقَدْ خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
ضرور مرنے والے	پھر	بیشک تم	روزِ قیامت	اٹھائے جاؤ گے	اور	تحقیق ہم نے بنائے	تمہارے اوپر

ضرور مرنے والے ہو۔ پھر بلاشبہ تم روزِ قیامت اٹھائے جاؤ گے۔ اور تحقیق ہم نے تمہارے اوپر بنائے

سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝۱۷ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَمَا كُنَّا	عَنِ	الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ	وَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
سات	راستے	اور ہم نہیں	سے	خلق (پیدائش)	غافل	اور ہم نے اتارا	آسمانوں سے	پانی

سات راستے اور ہم پیدائش سے غافل نہیں - اور ہم نے آسمانوں سے پانی اتارا

بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝۱۸ فَاَنْشَاْنَا

بِقَدَرٍ	فَاَسْكَنّٰهُ	فِى الْاَرْضِ	وَاِنَّا	عَلٰى	ذَهَابٍ	بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ	فَاَنْشَاْنَا
اندازہ کے ساتھ	ہم نے اسے ٹھہرایا	زمین میں	اور بیشک ہم	پر	لے جانا	اس کا	البتہ قادر	پس ہم نے پیدا کئے

ایک اندازہ کے ساتھ، پھر اس کو ہم نے زمین میں ٹھہرایا، اور بیشک ہم اس کو لے جانے پر (بھی) قادر ہیں۔ پس ہم نے پیدا کئے

لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

لَكُمْ	بِهٖ	جَنّٰتٍ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ	كَثِيْرَةٌ	وَّمِنْهَا
تمہارے لئے	اس سے	باغات	سے۔کے	کھجور (جمع)	اور انگور (جمع)	تمہارے لئے	اس میں	میوے	بہت	اور اس سے

اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغات، تمہارے لئے ان میں بہت سے میوے ہیں، اور اس سے

تَاْكُلُوْنَ ۝۱۹ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ

تَاْكُلُوْنَ	وَشَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	طُوْرِ سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ	بِالدُّهْنِ	وَصِبْغٍ
تم کھاتے ہو	اور درخت	نکلتا ہے	سے	طور سینا	اُگتا ہے	تیل کے ساتھ لئے	اور سالن

تم کھاتے ہو۔ اور درختِ (زیتون)، جو طور سینا سے نکلتا ہے، وہ اُگتا ہے تیل اور سالن لئے ہوئے

لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝۲۰ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا

لِّلْاٰكِلِيْنَ	وَاِنَّ	لَكُمْ	فِى الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِىْ بُطُوْنِهَا
کھانے والوں کے لئے	اور بیشک	تمہارے لئے	چوپایوں میں	عبرت،غور کا مقام	ہم تمہیں پلاتے ہیں	اس سے جو	ان کے پیٹوں میں

کھانے والوں کے لئے - اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں مقامِ عبرت ہے، ہم تمہیں ان سے پلاتے ہیں (دودھ) جو ان کے پیٹوں میں ہے،

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۲۱ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ
اور تمہارے لئے	ان میں	فائدے	بہت	اور ان سے	تم کھاتے ہو	اور	ان پر	اور	کشتی پر

اور تمہارے لئے ان میں (اور) بہت سے فائدے ہیں، اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو، اور ان پر، اور کشتی پر

تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

تُحْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
سوار کئے جاتے ہو	اور	البتہ ہم نے بھیجا	نوحؑ	اسکی قوم کی طرف	پس اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ

سوار کئے جاتے ہو - اور البتہ ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، پس اس نے کہا، اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَ	فَلَا تَتَّقُوْنَ	فَقَالَ	الْمَلَؤُا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ
تمہارے لئے نہیں	کوئی معبود	اسکے سوا	کیا	تو تم ڈرتے نہیں؟	تو وہ بولے	سردار	جنہوں نے کفر کیا	سے۔کے	اس کی قوم

اس کے سوا تمہارے لئے کوئی معبود نہیں، تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو اس کی قوم کے جن سرداروں نے کفر کیا، بولے

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ

مَا هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ يَّتَفَضَّلَ	عَلَيْكُمْ	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ
یہ نہیں	مگر	ایک بشر	تم جیسا	وہ چاہتا ہے	کہ بڑا بن بیٹھے وہ	تم پر	اور اگر	اللہ چاہتا	تو اتارتا

یہ (کچھ بھی) نہیں مگر تم جیسا ایک بشر ہے، وہ چاہتا ہے کہ وہ تم پر بڑا بن بیٹھے، اور اگر اللہ چاہتا تو اتارتا

مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۢ بِهٖ جِنَّةٌ

مَلٰٓئِكَةً	مَا سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ	اِنْ هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌ	بِهٖ	جِنَّةٌ
فرشتے	نہیں سنا ہم نے	یہ	اپنے باپ دادا سے	پہلے	نہیں وہ۔یہ	مگر	ایک آدمی	جس کو	جنون

فرشتے، ہم نے اپنے پہلے باپ دادا سے یہ (کبھی) نہیں سنا۔ وہ (کچھ بھی) نہیں مگر ایک آدمی ہے جس کو جنون ہو گیا ہے

فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ فَاَوْحَيْنَآ

فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى	حِيْنٍ	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	فَاَوْحَيْنَآ
سو تم انتظار کرو	اس کا	ایک	مدت تک	اس نے کہا	اے میرے رب	میری مدد فرما	اس پر	انہوں نے مجھے جھٹلایا	تو ہم نے وحی بھیجی

سو تم اس کا ایک مدت تک انتظار کرو۔ اس نے کہا اے میرے رب! میری مدد فرما اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ تو ہم نے وحی بھیجی

اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ

اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَوَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ التَّنُّوْرُ
اس کی طرف	کہ	تم بناؤ	کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے	اور ہمارا حکم	پھر جب	آجائے	ہمارا حکم	اور تنور اُبلنے لگے

اس کی طرف کہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہمارے حکم سے کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا حکم آئے اور تنور اُبلنے لگے،

فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ	كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
تو چلالے (رکھ لے)	اس میں	ہر قسم	سے	جوڑا	دو	اور اپنے گھر والے	سوا	جو جس	پہلے ہو چکا	اس پر	حکم

تو اس (کشتی) میں ہر قسم کے جوڑوں میں سے دو (ایک نر ایک مادہ) رکھ لو اور اپنے گھر والے (بھی سوار کر لو) اسکے سوا جسکے غرق ہونے پر) حکم ہو چکا ہے

مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ

مِنْهُمْ	وَ	لَا تُخَاطِبْنِيْ	فِي	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُغْرَقُوْنَ	فَاِذَا	اسْتَوَيْتَ
ان میں سے	اور	نہ کرنا مجھ سے بات	میں۔ بارہ میں	وہ جنہوں نے ظلم کیا	بیشک وہ	غرق کئے جانے والے ہیں	پھر جب	تم بیٹھ جاؤ

ان میں سے۔ اور مجھ سے ان کے بارے میں بات نہ کرنا جنہوں نے ظلم کیا ہے، بیشک وہ غرق کئے جانیوالے ہیں۔ پھر جب تم بیٹھ جاؤ

اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ

اَنْتَ	وَمَنْ	مَعَكَ	عَلَى	الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	نَجّٰنَا	مِنَ	الْقَوْمِ
تم	اور جو	تیرے ساتھ (ساتھی)	پر	کشتی	تو کہنا	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	وہ جس نے	ہمیں نجات دی	سے	قوم

کشتی پر تم اور تیرے ساتھی، تو کہنا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں وہ جس نے ہمیں نجات دی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

الظّٰلِمِيْنَ	وَقُلْ	رَّبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُبٰرَكًا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ
ظالم (جمع)	اور کہو	اے میرے رب	مجھے اتار	منزل	مبارک	اور تو	بہترین	اتارنے والے

ظالموں کی قوم سے۔ اور کہو اے میرے رب! مجھے مبارک منزل (جگہ) پر اُتار، اور تو بہترین اُتارنے والا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	وَاِنْ كُنَّا	لَمُبْتَلِيْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	اور بیشک ہم ہیں	آزمائش کرنے والے	پھر	ہم نے پیدا کیا	ان کے بعد	گروہ

بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں، اور بیشک ہم آزمائش کرنے والے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد پیدا کیا

اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ

اٰخَرِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِنْهُمْ	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
دوسرا	پھر بھیجے ہم نے	انکے درمیان	رسول (جمع)	ان میں سے	کہ	تم عبادت کرو	اللہ	نہیں تمہارے لئے	کوئی معبود	اس کے سوا

دوسرا گروہ۔ پھر ہم نے انکے درمیان انہی میں سے رسول بھیجے کہ تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ

أَ	فَلَا تَتَّقُونَ	وَقَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ قَوْمِهِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا	بِلِقَاءِ	الْآخِرَةِ
کیا	پھر تم ڈرتے نہیں؟	اور کہا	سرداروں	اس کی قوم کے	وہ جنہوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	حاضری کو	آخرت

پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟ اور اس کی قوم کے ان سرداروں نے کہا، جنہوں نے کفر کیا، اور آخرت کی حاضری کو جھٹلایا

وَأَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ

وَ	أَتْرَفْنٰهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	مَا هٰذَا	إِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يَأْكُلُ	مِمَّا	تَأْكُلُونَ
اور ہم نے انہیں عیش دیا		میں	دنیا کی زندگی	یہ نہیں	مگر	ایک بشر	تمہیں جیسا	وہ کھاتا ہے	اس سے جو	تم کھاتے ہو

اور ہم نے انہیں دنیا کی زندگی میں عیش دیا تھا، یہ نہیں ہے مگر تمہیں جیسا ایک بشر ہے، وہ اسی میں سے کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو،

مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخٰسِرُونَ

مِنْهُ	وَيَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُونَ	وَلَئِنْ	أَطَعْتُمْ	بَشَرًا	مِّثْلَكُمْ	إِنَّكُمْ	إِذًا	لَّخٰسِرُونَ
اس سے	اور پیتا ہے	اس سے جو	تم پیتے ہو	اور اگر	تم نے اطاعت کی	ایک بشر	اپنے جیسا	بیشک تم	اس وقت	گھاٹے میں رہو گے

اور اسی میں سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنے جیسے ایک بشر کی اطاعت کی، تو بیشک تم اس وقت گھاٹے میں رہو گے۔

أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا أَنَّكُمْ مُّخْرَجُونَ ﴿٣٥﴾ هَيْهَاتَ

أَيَعِدُكُمْ	أَنَّكُمْ	إِذَا	مِتُّمْ	وَكُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	أَنَّكُمْ	مُّخْرَجُونَ	هَيْهَاتَ
کیا وہ وعدہ دیتا ہے تمہیں	کہ تم	جب	مر گئے	اور تم ہو گئے	مٹی	اور ہڈیاں	تو تم	نکالے جاؤ گے	بعید ہے

کیا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر گئے، اور تم مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو تم (پھر) نکالے جاؤ گے۔ بعید ہے

هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ﴿٣٦﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوعَدُونَ	إِنْ هِيَ	إِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَنَحْيَا	وَمَا	نَحْنُ
بعید ہے	وہ جو	تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	نہیں	مگر	ہماری زندگی	دنیا	اور ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں	اور نہیں	ہم

بعید ہے، وہ جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے، (اور کچھ) نہیں مگر یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں، اور ہم نہیں ہیں

بِمَبْعُوثِينَ ﴿٣٧﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ

بِمَبْعُوثِينَ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	رَجُلٌ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّمَا	نَحْنُ	لَهٗ
پھر اٹھائے جانے والے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی	اس نے جھوٹ باندھا	اللہ پر	جھوٹ	اور نہیں	ہم	اس پر

پھر اٹھائے جانے والے۔ وہ (کچھ) نہیں مگر ایک آدمی ہے، اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے، اور ہم نہیں ہیں اس پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

بِمُؤْمِنِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	قَالَ	عَمَّا	قَلِيْلٍ	لَّيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ
ایمان لانے والے	اس نے عرض کیا	میرے رب	میری مدد فرما	اس پر جو	انہوں نے مجھے جھٹلایا	اس نے فرمایا	بہت جلد		وہ ضرور رہ جائیں گے	پچھتانے والے

ایمان لانے والے۔ اس نے عرض کیا اے میرے رب تو اس پر میری مدد فرما کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے اس نے فرمایا وہ بہت جلد ضرور پچھتاتے رہ جائیں گے

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً	فَبُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ
پس انہیں آ پکڑا	چنگھاڑ	(وعدۂ) حق کے مطابق	سو ہم نے انہیں کر دیا	خس و خاشاک	دوری (مار)	قوم کے لئے	ظالم (جمع)

پس انہیں چنگھاڑ نے وعدۂ حق کے مطابق آ پکڑا، سو ہم نے انہیں خس و خاشاک کی طرح کر دیا، پس مار ہو ظالموں کی قوم کے لئے۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا

ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا	اٰخَرِيْنَ	مَا تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَمَا
پھر	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	اُمتیں	دوسری - اور	نہیں سبقت کرتی ہے	کوئی اُمت	اپنی میعاد	اور نہ

پھر ہم نے ان کے بعد اور اُمتیں پیدا کیں۔ کوئی امت اپنی (مقررہ) میعاد سے نہ سبقت کرتی ہے اور نہ

يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

يَسْتَاْخِرُوْنَ	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً	رَّسُوْلُهَا	كَذَّبُوْهُ	فَاَتْبَعْنَا
پیچھے رہ جاتی ہے	پھر	ہم نے بھیجے	رسول (جمع)	پے در پے	جب بھی	آیا	کسی امت میں	اس کا رسول	انہوں نے اسے جھٹلایا	تو ہم پیچھے لائے

پیچھے رہ جاتی ہے۔ پھر ہم نے پے در پے رسول بھیجے جب بھی کسی امت میں اس کا رسول آیا انہوں نے اسے جھٹلایا، تو ہم (ہلاک کرنے کیلئے) پیچھے لائے

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا

بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا	لِّقَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا
ان میں سے ایک	دوسرے	اور انہیں بنا دیا ہم نے	افسانے	سو دوری (مار)	لوگوں کے لئے	جو ایمان نہیں لائے	پھر	ہم نے بھیجا

ان میں سے ایک کو دوسرے کے، اور ہم نے انہیں افسانے (بھولی بسری باتیں) بنا دیا سو (اللہ کی) مار اُن لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لائے۔ پھر ہم نے بھیجا

مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

مُوْسٰى	وَاَخَاهُ	هٰرُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ
موسیٰ ؑ	اور ان کا بھائی	ہارون ؑ	ساتھ (ہماری) اپنی نشانیاں	اور دلائل	کھلے	طرف	فرعون	اور اس کے سردار

موسیٰ ؑ اور ان کے بھائی ہارون ؑ کو اپنی نشانیوں اور کھلے دلائل کے ساتھ، فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا

فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا	قَوْمًا	عَالِيْنَ	فَقَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا
تو انہوں نے تکبر کیا	اور وہ تھے	لوگ	سرکش	پس انہوں نے کہا	کیا ہم ایمان لے آئیں	دو آدمیوں پر	اپنے جیسے	اور ان کی قوم

تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔ پس انہوں نے کہا کیا ہم اپنے جیسے (ان) دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں؟ اور ان کی قوم (کے لوگ)

لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

لَنَا	عٰبِدُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا	مِنَ	الْمُهْلَكِيْنَ	وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى
ہماری	بندگی (خدمت) کرنے والے	پس انہوں نے جھٹلایا دونوں کو	تو وہ ہوگئے	سے	ہلاک ہونے والے	اور	تحقیق ہم نے دی	موسیٰؑ

ہماری خدمت کرنے والے تھے۔ پس انہوں نے دونوں کو جھٹلایا تو وہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگئے۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو دی

الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ

الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	وَجَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ	وَاُمَّهٗٓ	اٰيَةً	وَّاٰوَيْنٰهُمَآ
کتاب	تاکہ وہ لوگ	ہدایت پائیں	اور ہم نے بنایا	مریم کے بیٹا (عیسیٰؑ) کو	اور ان کی ماں	ایک نشانی	اور ہم نے انہیں ٹھکانہ دیا

کتاب تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔ اور ہم نے مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) اور ان کی ماں کو ایک نشانی بنایا اور ہم نے انہیں ٹھکانہ دیا

٣ ع ١٨ ٣

اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا

اِلٰى	رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ	وَّمَعِيْنٍ	يٰٓاَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ	الطَّيِّبٰتِ	وَ اعْمَلُوْا
طرف پر	ایک بلند ٹیلہ	ٹھہرنے کا مقام	اور جاری پانی	اے	رسول (جمع)	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	اور عمل کرو

ایک بلند ٹیلہ پر جو ٹھہرنے کا مقام اور جاری پانی کی (شاداب) جگہ تھی۔ اے رسولو! تم پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور عمل کرو

صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا

صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	وَاِنَّ	هٰذِهٖ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّاَنَا
نیک	بیشک میں	اسے جو	تم کرتے ہو	جاننے والا	اور بیشک	یہ	تمہاری امت	ایک امت امتِ واحدہ	اور میں

نیک، بیشک جو تم کرتے ہو میں اسے جاننے والا ہوں (جانتا ہوں)۔ اور بیشک یہ تمہاری امت ایک امت واحدہ ہے، اور میں

رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ

رَبُّكُمْ	فَاتَّقُوْنِ	فَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ
تمہارا رب	پس مجھ سے ڈرو	پھر انہوں نے کاٹ لیا	اپنا کام	آپس میں	ٹکڑے ٹکڑے	ہر گروہ	اس پر جو	ان کے پاس

تمہارا رب ہوں پس مجھ سے ڈرو۔ پھر انہوں نے آپس میں اپنا کام ٹکڑے ٹکڑے کاٹ لیا، (پھر) ہر گروہ والے اُس پر جو ان کے پاس ہے

فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ

فَرِحُوْنَ	فَذَرْهُمْ	فِيْ غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	اَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا	نُمِدُّ هُمْ	بِهٖ
خوش	پس چھوڑ دے انہیں	ان کی غفلت میں	تک	ایک مدت مقررہ	کیا وہ گمان کرتے ہیں	کہ جو کچھ	ہم مدد کر رہے ہیں انکی	اس کے ساتھ

خوش ہیں۔ پس انہیں ان کی غفلت میں ایک مدت مقررہ تک چھوڑ دے۔ کیا وہ گمان کرتے ہیں؟ کہ ہم جو کچھ ان کی مدد کر رہے ہیں

مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

مِنْ	مَالٍ	وَبَنِيْنَ	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي الْخَيْرٰتِ	بَلْ	لَا يَشْعُرُوْنَ
سے	مال	اور اولاد	ہم جلدی کر رہے ہیں	انکے لئے	بھلائی میں	بلکہ	وہ شعور (سمجھ) نہیں رکھتے

مال اور اولاد کے ساتھ، ہم ان کے لئے بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں (نہیں) بلکہ وہ سمجھ نہیں رکھتے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِنْ	خَشْيَةِ	رَبِّهِمْ	مُشْفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ
بیشک	جو لوگ	وہ	سے	ڈر	اپنا رب	ڈرنے والے (سہمے ہوئے)	اور جو لوگ	وہ	آیتوں پر	اپنا رب

بیشک جو لوگ اپنے رب کے ڈر سے سہمے ہوئے ہیں، اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا

يُؤْمِنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ	لَا يُشْرِكُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَآ اٰتَوْا
ایمان رکھتے ہیں	اور جو لوگ	وہ	اپنے رب کے ساتھ	شریک نہیں کرتے	اور جو لوگ	دیتے ہیں	جو وہ دیتے ہیں

ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔ اور جو لوگ دیتے ہیں، جو کچھ وہ دیتے ہیں

وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ

وَقُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	رٰجِعُوْنَ	اُولٰۗىِٕكَ	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ
اور ان کے دل	ڈرتے ہیں	کہ وہ	طرف	اپنا رب	لوٹنے والے	یہی لوگ	جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں

اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں

وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ

وَهُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ	وَلَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا	كِتٰبٌ
اور وہ	ان کی طرف	سبقت لے جانیوالے ہیں	اور ہم تکلیف نہیں دیتے	کسی کو	مگر	اسکی طاقت کے مطابق	اور ہمارے پاس	ایک کتاب (رجسٹر)

اور وہ ان کی طرف سبقت لے جانے والے ہیں۔ اور ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق، اور ہمارے پاس (اعمال کا) ایک رجسٹر ہے

يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ

يَنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُونَ	بَلْ	قُلُوبُهُمْ	فِي غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَلَهُمْ
وہ بتلاتا ہے	ٹھیک ٹھیک	اور وہ (ان)	ظلم نہ کئے جائیں گے (ظلم نہ ہوگا)	بلکہ	ان کے دل	غفلت میں	اس سے	اور ان کے

وہ ٹھیک ٹھیک بتلاتا ہے۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ بلکہ ان کے دل اس (حقیقت) سے غفلت میں ہیں اور ان کے

أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُونَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰى إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ

أَعْمَالٌ	مِّنْ دُونِ	ذٰلِكَ	هُمْ لَهَا	عٰمِلُونَ	حَتّٰى إِذَا	أَخَذْنَا	مُتْرَفِيهِمْ
اعمال (جمع)	علاوہ	اس	وہ انہیں	کرتے رہتے ہیں	یہاں تک کہ جب	ہم نے پکڑا	انکے خوشحال لوگ

اس کے علاوہ (اور بھی بُرے عمل ہیں) جو وہ کرتے رہتے ہیں - یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے خوشحال لوگوں کو پکڑا

بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْـَٔرُونَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُونَ ﴿٦٥﴾

بِالْعَذَابِ	إِذَا هُمْ	يَجْـَٔرُونَ	لَا تَجْـَٔرُوا	الْيَوْمَ	إِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا تُنْصَرُونَ
عذاب میں	اس وقت وہ	فریاد کرنے لگے	تم فریاد نہ کرو	آج	بیشک تم	ہم سے	تم مدد نہ دیئے جاؤ گے

عذاب میں تو اس وقت وہ فریاد کرنے لگے- آج فریاد نہ کرو تم ہماری (طرف) سے مدد نہ دیئے جاؤ گے (مطلق مدد نہ پاؤ گے)

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِي تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰى أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِينَ

قَدْ كَانَتْ	اٰيٰتِي	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰى أَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُونَ	مُسْتَكْبِرِينَ
البتہ تمہیں	میری آیتیں	پڑھی جاتی تھیں	تم پر	تو تم تھے	اپنی ایڑیوں کے بل	پھر جاتے	تکبر کرتے ہوئے

البتہ تم پر میری آیتیں پڑھی جاتی تھیں، تو تم اپنی ایڑیوں کے بل (اُلٹے) پھر جاتے تھے۔ تکبر کرتے ہوئے،

بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَأْتِ

بِهٖ	سٰمِرًا	تَهْجُرُونَ	أَ	فَلَمْ يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	أَمْ	جَآءَهُمْ	مَّا	لَمْ يَأْتِ
اسکے ساتھ	افسانہ گوئی کرتے ہوئے	بیہودہ بکواس کرتے ہوئے	کیا	پس انہوں نے غور نہیں کیا	کلام	یا	ان کے پاس آیا	جو	نہیں آیا

اس کے ساتھ افسانہ گوئی اور بیہودہ بکواس کرتے ہوئے۔ پس کیا انہوں نے (اس کلام حق) پر غور نہیں کیا؟ یا ان کے پاس وہ آیا جو نہیں آیا تھا

اٰبَآءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَمْ

اٰبَآءَهُمُ	الْأَوَّلِينَ	أَمْ	لَمْ يَعْرِفُوا	رَسُولَهُمْ	فَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُونَ	أَمْ
ان کے باپ دادا	پہلے	یا	انہوں نے نہیں پہچانا	اپنے رسول	تو وہ	اس کے	منکر ہیں	یا

ان کے پہلے باپ دادا (بڑوں) کے پاس' یا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا تو اس لئے ان کے منکر ہیں - یا

يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۰

يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَاَكْثَرُهُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ
وہ کہتے ہیں	اس کو	دیوانگی	بلکہ	وہ آیا انکے پاس	ساتھ حق بات	اور ان میں سے اکثر	حق سے	نفرت رکھنے والے

وہ کہتے ہیں اس کو دیوانگی ہے؟ بلکہ وہ انکے پاس حق بات کے ساتھ آیا ہے اور ان میں سے اکثر حق بات سے نفرت رکھنے والے ہیں۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ

وَلَوِ	اتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	وَمَنْ	فِيْهِنَّ
اور اگر	پیروی کرتا	حق (اللہ)	ان کی خواہشات	البتہ درہم برہم ہو جاتا	آسمان (جمع)	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان

اور اگر اللہ تعالیٰ اُن کی خواہشات کی پیروی کرتا تو البتہ زمین وآسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے درہم برہم ہو جاتا۔

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۷۱ ۭ اَمْ تَسْـَٔـلُهُمْ خَرْجًا

بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ	اَمْ تَسْـَٔـلُهُمْ	خَرْجًا
بلکہ	ہم لائے ہیں انکے پاس	ان کی نصیحت	پھر وہ	اپنی نصیحت سے	روگردانی کرنے والے ہیں	کیا تم ان سے مانگتے ہو	اجر

بلکہ ہم ان کے پاس ان کی نصیحت لائے ہیں پھر وہ اپنی نصیحت (کی بات) سے، روگردانی کرنے والے ہیں۔ کیا تم اُن سے اجر مانگتے ہو؟

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۷۲ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ

فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَهُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ	وَاِنَّكَ	لَتَدْعُوْهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ
تو اجر	تمہارا رب	بہتر	اور وہ	بہترین روزی دہندہ ہے	اور بیشک تم	انہیں بلاتے ہو	طرف	راہ راستہ

تو تمہارے رب کا اجر بہتر ہے، اور وہ بہتر روزی دہندہ ہے۔ اور بیشک تم انہیں بلاتے ہو راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ۝۷۳ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝۷۴

مُّسْتَقِيْمٍ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	عَنِ	الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ
سیدھا۔ راستہ	اور بیشک	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	سے	راہِ (حق)	البتہ ہٹے ہوئے ہیں

راست کی طرف۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، بیشک وہ راہِ حق سے ہٹے ہوئے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۷۵

وَلَوْ	رَحِمْنٰهُمْ	وَكَشَفْنَا	مَا بِهِمْ	مِنْ ضُرٍّ	لَّلَجُّوْا	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
اور اگر	ہم ان پر رحم کریں	اور ہم دُور کر دیں	جو ان پر	جو تکلیف	اڑے رہیں	میں پر	اپنی سرکشی	بھٹکتے رہیں

اور اگر ہم ان پر رحم کریں، اور جو ان پر تکلیف ہے وہ دُور کر دیں، تو وہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں، بھٹکتے پھریں۔

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا

وَ	لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا اسْتَكَانُوْا	لِرَبِّهِمْ	وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا
اور	البتہ ہم نے انہیں پکڑا	عذاب میں	پھر انہوں نے عاجزی نہ کی	اپنے رب کے سامنے	اور وہ نہ گڑگڑائے	یہاں تک کہ	جب

اور البتہ ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا، پھر نہ انہوں نے عاجزی کی، اور نہ وہ گڑگڑائے۔ یہاں تک کہ جب

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ

فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	اِذَا هُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْٓ
ہم نے کھول دیئے	ان پر	دروازے	عذاب والا	سخت	تو اس وقت وہ	اس میں	مایوس ہوئے	اور وہ	جس نے

ہم نے ان پر سخت عذاب کے دروازے کھول دیئے تو اس وقت وہ اس میں مایوس ہو گئے۔ اور وہی ہے جس نے

اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اَنْشَاَ لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَا تَشْكُرُوْنَ		وَهُوَ	الَّذِيْ
بنائے تمہارے لئے	کان	اور آنکھیں	اور دل (جمع)	بہت ہی کم	جو تم شکر کرتے ہو		اور وہ	وہی جس نے

تمہارے لئے کان، اور آنکھیں اور دل بنائے، تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے

ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ

ذَرَاَ	كُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَلَهُ
پھیلایا	تمہیں	زمین میں	اور اس کی طرف	تم جمع ہوکر جاؤگے	اور وہ	وہی جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور اسی کے لئے

تمہیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کی طرف تم جمع ہوکر جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور اسی کے لئے ہے

اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

اخْتِلَافُ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	بَلْ قَالُوْا	مِثْلَ	مَا قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ
آنا جانا	رات	اور دن	کیا پس تم سمجھتے نہیں؟	بلکہ انہوں نے کہا	جیسے	جو کہا	پہلوں نے

رات اور دن کا آنا جانا پس کیا تم سمجھتے نہیں؟ بلکہ انہوں نے (وہی) کہا جیسے (ان سے) پہلے (کافر) کہتے تھے۔

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا

قَالُوْٓا	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا تُرَابًا		وَّعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	لَقَدْ وُعِدْنَا
وہ بولے	کیا جب	ہم مرگئے	اور ہم ہوگئے مٹی		اور ہڈیاں	کیا ہم	پھر اٹھائے جائیں گے	البتہ ہم سے وعدہ کیا گیا

وہ بولے، کیا جب ہم مر گئے، اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہوگئے، کیا ہم پھر (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے؟ البتہ ہم سے وعدہ کیا گیا

نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ

نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا	هٰذَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	لِّمَنِ
ہم	اور ہمارے باپ دادا	یہ	اس سے قبل	یہ نہیں	مگر (صرف)	کہانیاں	پہلے لوگ	فرمادیں	کس کے لئے

اور اس سے قبل ہمارے باپ دادا سے یہ (وعدہ کیا گیا)، یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ آپ فرما دیں کس کے لئے ہیں

الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾

الْاَرْضُ	وَمَنْ	فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ
زمین	اور جو	اس میں	اگر	تم جانتے ہو	جلدی (ضرور) وہ کہیں گے	اللہ کے لئے	فرمادیں	کیا پس تم غور نہیں کرتے؟

زمین اور جو کچھ اس میں ہے؟ اگر تم جانتے ہو۔ وہ ضرور کہیں گے اللہ کے لئے ہے، آپ فرما دیں پس کیا تم غور نہیں کرتے؟

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَرَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ
فرمادیں	کون	رب	آسمان (جمع)	سات	اور رب	عرش عظیم	جلد (ضرور) وہ کہیں گے	اللہ کا	فرمادیں

آپ فرمادیں کون ہے سات آسمانوں کا رب اور عرش عظیم کا رب؟ وہ ضرور کہیں گے (یہ سب) اللہ کا ہے، آپ فرما دیں

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ	قُلْ	مَنْ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	يُجِيْرُ	وَلَا يُجَارُ	عَلَيْهِ
کیا پس تم نہیں ڈرتے	فرمادیں	کون	اسکے ہاتھ میں	بادشاہت (اختیار)	ہر چیز	اور وہ	پناہ دیتا ہے	اور پناہ نہیں دیا جاتا	اسکے خلاف

پس کیا تم نہیں ڈرتے؟ آپ فرمادیں کس کے ہاتھ میں ہے ہر چیز کا اختیار؟ اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف (کوئی) پناہ نہیں دیا جاتا

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ

اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ
اگر	تم جانتے ہو	جلد (ضرور) وہ کہیں گے	اللہ کے لئے	فرمادیں	پھر کہاں سے	تم جادو میں پھنس گئے ہو	بلکہ	ہم لائے ہیں انکے پاس

اگر تم جانتے ہو۔ وہ ضرور کہیں گے (یہ اختیار) اللہ کے لئے، آپ فرمادیں پھر تم کہاں سے جادو میں پھنس گئے ہو۔ بلکہ ہم اُن کے پاس لائے ہیں

بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ

بِالْحَقِّ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	مَا اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ	وَّمَا كَانَ	مَعَهٗ	مِنْ اِلٰهٍ
سچی بات	اور بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	نہیں بنایا	اللہ	کسی کو بیٹا	اور نہیں ہے	اس کے ساتھ	کوئی اور معبود

سچی بات، اور بیشک وہ جھوٹے ہیں۔ اللہ نے کسی کو (اپنا) بیٹا نہیں بنایا، اور نہیں ہے اس کے ساتھ کوئی اور معبود

إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ	عَلَىٰ بَعْضٍ	بَعْضُهُمْ	وَلَعَلَا	بِمَا خَلَقَ	إِلَٰهٍ	كُلُّ	لَّذَهَبَ	إِذًا
پاک ہے اللہ	دوسرے پر	ان کا ایک	اور چڑھائی کرتا	جو اس نے پیدا کیا	معبود	ہر	لے جاتا	اس صورت میں

اس صورت میں ہر معبود لے جاتا جو اس نے پیدا کیا ہوتا، اور ان میں سے ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا، پاک ہے اللہ

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٩١﴾ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٩٢﴾ قُل

قُل	يُشْرِكُونَ	عَمَّا	فَتَعَالَىٰ	وَالشَّهَادَةِ	عَالِمِ الْغَيْبِ	يَصِفُونَ	عَمَّا
فرما دیں	وہ شریک سمجھتے ہیں	اس سے جو	پس برتر	اور آشکارا	جاننے والا پوشیدہ	وہ بیان کرتے ہیں	اس سے جو

ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور آشکارا پس برتر ہے (وہ) ہر اس سے جس کو وہ شریک سمجھتے ہیں۔ آپ فرما دیں

رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٩٤﴾

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ	فِي	فَلَا تَجْعَلْنِي	رَبِّ	مَا يُوعَدُونَ	إِمَّا تُرِيَنِّي	رَّبِّ
ظالم لوگ	میں	پس تو مجھے نہ کرنا	اے میرے رب	جو ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	اگر تو مجھے دکھا دے	اے میرے رب

اے میرے رب! جو ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اگر تو مجھے دکھا دے۔ اے میرے رب! پس تو مجھے ظالم لوگوں میں (شامل) نہ کرنا

وَإِنَّا عَلَىٰ أَن نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ ﴿٩٥﴾ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ

السَّيِّئَةَ	أَحْسَنُ	هِيَ	بِالَّتِي	ادْفَعْ	لَقَادِرُونَ	مَا نَعِدُهُمْ	أَن نُّرِيَكَ	عَلَىٰ	وَإِنَّا
برائی	سب سے اچھی بھلائی	وہ	اس سے جو	دفع کرو	البتہ قادر ہیں	جو ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	کہ ہم تمہیں دکھا دیں	پر	اور بیشک ہم

اور بیشک ہم اس پر قادر ہیں کہ ہم ان سے جو وعدہ کر رہے ہیں تمہیں دکھا دیں۔ سب سے اچھی بھلائی سے برائی کو دفع کرو

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿٩٦﴾ وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ﴿٩٧﴾

الشَّيَاطِينِ	هَمَزَاتِ	مِنْ	بِكَ	أَعُوذُ	رَّبِّ	وَقُل	يَصِفُونَ	بِمَا	أَعْلَمُ	نَحْنُ
شیطان (جمع)	وسوسے (جمع)	سے	تیری	میں پناہ چاہتا ہوں	اے میرے رب	اور آپ فرما دیں	وہ بیان کرتے ہیں	اس کو جو	خوب جانتے ہیں	ہم

ہم خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور آپ فرما دیں اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے۔

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ﴿٩٨﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ

رَبِّ	قَالَ	الْمَوْتُ	أَحَدَهُمُ	إِذَا جَاءَ	حَتَّىٰ	أَن يَحْضُرُونِ	رَبِّ	بِكَ	وَأَعُوذُ
اے میرے رب	کہتا ہے	موت	ان میں کسی کو	جب آئے	یہاں تک کہ	کہ وہ آئیں میرے پاس	اے میرے رب	تیری	اور میں پناہ چاہتا ہوں

اور میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (وہ غفلت میں رہتے ہیں) یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آئے تو وہ کہتا ہے اے میرے رب!

ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ

ارْجِعُوْنِ	لَعَلِّیْٓ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِیْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا	كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآئِلُهَا
مجھے واپس بھیج دے	شاید میں	کام کرلوں	کوئی اچھا کام	اس میں	میں چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	یہ تو	ایک بات	وہ	کہہ رہا ہے

مجھے (پھر دنیا میں) واپس بھیج دے۔ شاید میں اس میں کوئی اچھا کام کرلوں جو چھوڑ آیا ہوں، ہرگز نہیں یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے،

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ

وَ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰی یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ	فَاِذَا	نُفِخَ	فِی الصُّوْرِ	فَلَآ اَنْسَابَ
اور	اُن کے آگے	ایک برزخ	اس دن تک	وہ اٹھائے جائیں گے	پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو نہ رشتے

اور ان کے آگے ایک برزخ (آڑ) ہے جس دن (قیامت) تک کہ وہ اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ رشتے رہیں گے

بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

بَیْنَهُمْ	یَوْمَئِذٍ	وَلَا یَتَسَآءَلُوْنَ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِیْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
ان کے درمیان	اس دن	اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے	پس جو جس	بھاری ہوئی	اس کا تول (پلّہ)	پس وہ لوگ	وہ	فلاح پانے والے

اس دن ان کے درمیان، اور نہ کوئی ایک دوسرے کو پوچھے گا۔ پس جس (کے اعمال) کا پلّہ بھاری ہوا پس وہی لوگ فلاح (نجات) پانے والے ہوں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

وَمَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِیْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فِیْ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ
اور جو جس	ہلکی ہوئی	اس کے تول (پلّہ)	تو وہی لوگ	وہ جنہوں نے	خسارہ میں ڈالا	اپنی جانیں	جہنم میں	ہمیشہ رہیں گے

اور جس (کے اعمال) کا پلّہ ہلکا ہوا تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا، وہ جہنم میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِیْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْكُمْ

تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	وَهُمْ	فِیْهَا	كٰلِحُوْنَ	اَلَمْ تَكُنْ	اٰیٰتِیْ	تُتْلٰی	عَلَیْكُمْ
جھلس دے گی	ان کے چہرے	آگ	اور وہ	اس میں	تیوری چڑھائے ہوئے	کیا نہ تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتیں	تم پر

آگ اُن کے چہرے جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوئے ہوں گے۔ کیا میری آیتیں تم پر نہ پڑھی جاتی (سنائی جاتی) تھیں؟

فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ﴿۱۰۶﴾

فَكُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَیْنَا	شِقْوَتُنَا	وَكُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّیْنَ
پس تم تھے	انہیں	تم جھٹلاتے تھے	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	غالب آگئی	ہم پر	ہماری بدبختی	اور ہم تھے	لوگ	راستہ سے بھٹکے ہوئے

پس تم انہیں جھٹلاتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب آگئی، اور ہم راستے سے بھٹکے ہوئے لوگ تھے

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

رَبَّنَا	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ	قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِيْهَا	وَلَا تُكَلِّمُوْنِ
اے ہمارے رب	ہمیں نکال لے	اس سے	پھر اگر	دوبارہ کیا ہم نے	تو بیشک ہم	ظالم (جمع)	فرمائے گا	پھٹکارے ہوئے پڑے رہو	اس میں	اور کلام نہ کرو مجھ سے

اے ہمارے رب! ہمیں اس سے نکال لے پھر اگر ہم نے دوبارہ (دہی)، کیا تو بیشک ہم ظالم ہوں گے، وہ فرمائے گا پھٹکارے ہوئے اس میں پڑے رہو اور مجھ سے کلام نہ کرو

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ
بیشک وہ	تھا	ایک گروہ	میرے بندوں کا	وہ کہتے تھے	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	سو ہمیں بخش دے	اور ہم پر رحم فرما	اور تو

بیشک ہمارے بندوں کا ایک گروہ تھا، وہ کہتے تھے اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، سو ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، اور تو

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ

خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتّٰى	اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِيْ	وَكُنْتُمْ
بہترین	رحم کرنے والے	پس تم نے انہیں بنا لیا	ٹھٹھا	یہاں تک کہ	انہوں نے بھلا دیا تمہیں	میری یاد	اور تم تھے

بہترین رحم کرنے والا ہے۔ پس تم نے انہیں ٹھٹھا بنا لیا، یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھلا دی اور تم

مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ	اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا	صَبَرُوْا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ
ان سے	ہنسی کیا کرتے تھے	بیشک میں	میں نے جزا دی انہیں	آج	اس کے بدلے	انہوں نے صبر کیا	بیشک وہ	وہی	مراد کو پہنچنے والے

ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ اس کے بدلے کہ انہوں نے صبر کیا بیشک میں نے آج انہیں جزا دی، بیشک وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

قٰلَ	كَمْ لَبِثْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	عَدَدَ	سِنِيْنَ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ
فرمائے گا	کتنی مدت رہے تم	زمین (دنیا) میں	شمار (حساب)	سال (جمع)	وہ کہیں گے	ہم رہے	ایک دن	یا	ایک دن کا کچھ حصہ

(اللہ تعالیٰ) فرمائے گا تم دنیا میں سالوں کے حساب سے کتنی مدت رہے؟ وہ کہیں ہم ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ رہے،

فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّيْنَ	قٰلَ	اِنْ لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَوْ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
پس پوچھ لے	شمار کرنے والے	فرمائے گا	نہیں تم رہے	مگر (صرف)	تھوڑا (عرصہ)	کاش	کہ تم	جانتے ہوتے

پس شمار کرنے والوں سے پوچھ لے۔ فرمائے گا تم صرف تھوڑا عرصہ رہے ہو کاش کہ تم (یہ حقیقت دنیا میں) جانتے ہوتے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

اَفَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا	خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّ اَنَّكُمْ	اِلَيْنَا	لَا تُرْجَعُوْنَ	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ
کیا تم خیال کرتے ہو	کہ	ہم نے نہیں پیدا کیا	عبث (بیکار)	اور یہ کہ تم	ہماری طرف	نہیں لوٹائے جاؤ گے	پس بلند تر	اللہ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا ؟ اور یہ کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے ؟ پس بلند تر ہے اللہ

الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

الْمَلِكُ	الْحَقُّ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ	وَ	مَنْ يَّدْعُ	مَعَ اللّٰهِ
بادشاہ	حقیقی	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	مالک	عزت والا عرش	اور	جو پکارے	اللہ کے ساتھ

حقیقی بادشاہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، عزت والا عرش کا مالک ۔ اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اِلٰهًا اٰخَرَ	لَا بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ
کوئی اور معبود	نہیں کوئی سند	اسکے پاس	اسکے لئے	سو تحقیق	اس کا حساب	اسکے رب کے پاس	بیشک وہ	فلاح (کامیابی) نہیں پائینگے

کوئی اور معبود، اس کے پاس اس کے لئے کوئی سند نہیں، سو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے ، بے شک کامیابی نہیں پائیں گے

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

الْكٰفِرُوْنَ	وَقُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	وَاَنْتَ	خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ
کافر (جمع)	اور آپ کہیں	اے میرے رب	بخش دے	اور رحم فرما	اور تو	بہترین رحم کرنے والا ہے

کافر ۔ اور آپ کہیں، اے میرے رب ! بخش دے، اور رحم فرما، اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

ع ۶ ۶ ۶

اٰیَاتُهَا ۶۴ — ۲۴ = سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ = ۱۰۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَفَرَضْنٰهَا	وَاَنْزَلْنَا	فِيْهَا	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ
ایک سورۃ	جو ہم نے نازل کی	اور لازم کیا اس کو	اور ہم نے نازل کیں	اس میں	واضح آیتیں	تاکہ تم	تم یاد رکھو

یہ ایک سورۃ ہے جو ہم نے نازل کی، اور اس (کے احکام) کو لازم کیا، اور ہم نے اس میں واضح آیتیں نازل کیں، تاکہ تم یاد رکھو (دھیان دو)

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا

اَلزَّانِيَةُ	وَالزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ	جَلْدَةٍ	وَّلَا تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا
بدکار عورت	اور بدکار مرد	تو تم کوڑے مارو	ہر ایک کو		ان دونوں میں سے	سَو	کوڑے	اور نہ پکڑو (نہ کھاؤ)	ان پر

بدکار عورت اور بدکار مرد تم دونوں میں سے ہر ایک کو سَو کوڑے مارو ، اور ان پر نہ کھاؤ

رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا

رَاْفَةٌ	فِيْ	دِيْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا
مہربانی (ترس)	میں	اللہ کا حکم	اگر	تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر	اور یوم آخرت	اور چاہیئے کہ موجود ہو	ان کی سزا

ترس اللہ کا حکم (چلانے) میں، اگر تم اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو، اور چاہیئے کہ ان کی سزا (کے وقت) موجود ہو

طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ

طَآئِفَةٌ	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَلزَّانِيْ	لَا يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ مُشْرِكَةً	وَّالزَّانِيَةُ
ایک جماعت	سے ۔ کی	مومن (جمع)، مسلمان	بدکار مرد	نکاح نہیں کرتا	سوا	بدکار عورت	یا مشرکہ	اور بدکار عورت

مسلمانوں کی ایک جماعت ۔ بدکار مرد بدکار عورت یا مشرکہ کے سوا نکاح نہیں کرتا ، اور بدکار عورت

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

لَا يَنْكِحُهَا	اِلَّا زَانٍ	اَوْ مُشْرِكٌ	وَحُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
نکاح نہیں کرتی	سوا بدکار مرد	یا شرک کرنیوالا مرد	اور حرام کیا گیا	یہ	پر	مومن (جمع)	اور	جو لوگ	تہمت لگاتے ہیں

(بھی) بدکار یا شرک کرنے والے مرد کے سوا (کسی سے) نکاح نہیں کرتی، اور یہ (ایسا نکاح) مومنوں پر حرام کیا گیا ہے ۔ اور جو لوگ تہمت لگائیں

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا

الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً	وَ	لَا تَقْبَلُوْا
پاکدامن عورتیں	پھر وہ نہ لائیں		چار	گواہ	تو تم انہیں کوڑے مارو	اسّی	کوڑے	اور تم نہ قبول کرو	

پاکدامن عورتوں پر، پھر وہ (اس پر) چار گواہ نہ لائیں تو تم انہیں اسّی کوڑے مارو اور تم قبول نہ کرو

لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ تَابُوْا	مِنْ	بَعْدِ ذٰلِكَ
ان کی	گواہی	کبھی	یہی لوگ	وہ	نافرمان	مگر	جن لوگوں نے توبہ کرلی	اس کے بعد	

کبھی اُن کی گواہی ، یہی نافرمان لوگ ہیں ۔ مگر جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کر لی

وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ

وَاَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَلَمْ يَكُنْ
اور انہوں نے اصلاح کرلی	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جو لوگ	تہمت لگائیں	اپنی بیویاں	اور نہ ہوں

اور انہوں نے اصلاح کر لی، تو بیشک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور

لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾

لَهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ	اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ لَمِنَ	الصّٰدِقِيْنَ
ان کے	گواہ	سوا	ان کی جانیں (خود)	پس گواہی	ان میں سے ایک	چار	گواہیاں	اللہ کی قسم	کہ وہ بیشک سے	سچ بولنے والے

خود ان کے سوا اُن کے گواہ نہ ہوں، تو ان میں سے ہر ایک کی گواہی یہ ہے کہ اللہ کی قسم کے ساتھ چار بار گواہی دے کہ وہ سچ بولنے والوں میں سے (سچا ہے)۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۷﴾ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا

وَالْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ كَانَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَيَدْرَؤُا	عَنْهَا
اور پانچویں	یہ کہ	اللہ کی لعنت	اس پر	اگر ہے وہ	سے	جھوٹ بولنے والے	اور ٹل جائے گی	اس عورت سے

اور پانچویں بار یہ کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے (جھوٹا ہے)۔ اور اس عورت سے ٹل جائے گی

الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۸﴾ وَالْخَامِسَةَ

الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَ	الْخَامِسَةَ
سزا	اگر	گواہی دے	چار بار گواہی	اللہ کی قسم	کہ وہ	البتہ سے	جھوٹے لوگ	اور	پانچویں بار

سزا اگر وہ چار بار اللہ کی قسم کے ساتھ گواہی دے کہ وہ (مرد) البتہ جھوٹوں میں سے ہے (جھوٹا ہے)۔ اور پانچویں بار

اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اَنَّ	غَضَبَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
یہ کہ	اللہ کا غضب	اس پر	اگر	وہ ہے	سے	سچے لوگ	اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر

یہ کہ اس عورت پر (مجھ پر) اللہ کا غضب ہو اگر وہ سچوں میں سے ہے (سچا ہے) اور اگر تم پر نہ ہوتا اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ

وَرَحْمَتُهٗ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ الَّذِيْنَ	جَآءُوْ بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ
اور اس کی رحمت	اور یہ کہ	اللہ	توبہ قبول کرنیوالا	حکمت والا	بیشک جو لوگ	بڑا بہتان لائے	ایک جماعت	تم میں سے

اور اس کی رحمت (تو بہ مشکل حل نہ ہوتی)، اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا، حکمت والا ہے۔ بیشک جو لوگ بڑا بہتان لائے، تم (ہی) میں سے ایک جماعت ہیں

لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ

لَا تَحْسَبُوْهُ	شَرًّا	لَّكُمْ	بَلْ هُوَ	خَيْرٌ لَّكُمْ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَا اكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ
تم اسے گمان نہ کرو	بُرا	اپنے لئے	بلکہ وہ	بہتر ہے تمہارے لئے	ہر ایک آدمی کے لئے		ان میں سے	جو اس نے کمایا (کیا)	گناہ سے

تم اسے اپنے لئے بُرا گمان نہ کرو بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے، ان میں سے ہر آدمی کے لئے جتنا اس نے کیا (اتنا) گناہ ہے،

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ

وَالَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	لَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ
اور وہ جس	اٹھایا	بڑا اس کا	ان میں سے	اسکے لئے	عذاب	بڑا	کیوں نہ	جب	تم نے وہ سُنا	گمان کیا

اور جس نے اس کا بڑا (طوفان) اٹھایا اس کے لئے بڑا عذاب ہے۔ جب تم نے وہ (بہتان) سنا تو کیوں نہ گمان کیا

الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَاۗءُوْ

الْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَقَالُوْا	هٰذَا	اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ	لَوْلَا	جَاۗءُوْ
مومن مردوں	اور مومن عورتوں	(اپنوں کے) بارہ میں	نیک	اور انہوں نے کہا	یہ	بہتان	صریح	کیوں نہ	وہ لائے

مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنوں کے بارہ میں (گمان) نیک' اور انہوں نے (کیوں نہ) کہا؟ یہ صریح بہتان ہے۔ وہ کیوں نہ لائے؟

عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَاۗءِ فَاُولٰۗىِٕكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾

عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَاۗءَ	فَاِذْ	لَمْ يَاْتُوْا	بِالشُّهَدَاۗءِ	فَاُولٰۗىِٕكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ
اس پر	چار	گواہ	پس جب	وہ نہ لائے	گواہ	تو وہی لوگ	اللہ کے نزدیک	وہی جھوٹے

اس پر چار گواہ، پس جب وہ گواہ نہ لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ

وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِيْ مَا	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ
اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور اسکی رحمت	دنیا میں	اور آخرت	ضرور تم پر پڑتا	اس میں جو	تم پڑے	اس میں

اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس (شغل) میں تم پڑے تھے اس میں تم پر ضرور پڑتا

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَا لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ
عذاب	بڑا	جب تم لاتے تھے اسے	اپنی زبانوں پر	اور تم کہتے تھے	اپنے منہ سے	جو نہیں	تمہیں	اسکا	کوئی علم

بڑا عذاب۔ جب تم (ایک دوسرے سے سن کر) اسے اپنی زبان پر لاتے تھے، اور تم اپنے منہ سے کہتے تھے جس کا تمہیں کوئی علم نہ تھا،

وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ

وَتَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَهُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ	وَلَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ
اور تم اسے گمان کرتے تھے	ہلکی بات	حالانکہ وہ	اللہ کے نزدیک	بہت بڑی (بات)	اور کیوں نہ	جب	تم نے وہ سنا	تم نے کہا

اور تم اسے ہلکی بات گمان کرتے تھے، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات ہے۔ جب تم نے وہ سنا کیوں نہ کہا؟

مَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ

مَا يَكُوْنُ	لَنَا	اَنْ نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ
نہیں ہے	ہمارے لئے	کہ ہم کہیں	ایسی بات	تو پاک ہے	یہ	بہتان	بڑا	تمہیں نصیحت کرتا ہے	اللہ

کہ ہمارے لئے (زیبا) نہیں ہے کہ ہم ایسی بات کہیں (اے اللہ) تو پاک ہے، یہ بڑا بہتان ہے۔ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے،

اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ

اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖ	اَبَدًا	اِنْ كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	وَيُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَاللّٰهُ
کہ	تم پھر کرو	ایسا کام	کبھی بھی	اگر تم ہو	ایمان والے	اور بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آیتیں (احکام)	اور اللہ

(مبادا) تم ایسا کام پھر کبھی کرو، اگر تم ایمان والے ہو - اور اللہ تمہارے لئے احکام (صاف صاف) بیان کرتا ہے، اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بڑا جاننے والا	حکمت والا	بیشک	جو لوگ	پسند کرتے ہیں	کہ	پھیلے	بے حیائی	میں جو		ایمان لائے (مومن)

بڑا جاننے والا حکمت والا ہے - بے شک جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ
ان کے لئے	عذاب	دردناک	دنیا میں	اور آخرت میں	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	تم نہیں جانتے

ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

٢ ع١٠ ٨ النصف

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور اس کی رحمت	اور یہ کہ	اللہ	شفقت کرنیوالا	نہایت مہربان ہے	اے	وہ لوگ جو ایمان لائے (مومنو)

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوجاتا) اور یہ کہ اللہ شفقت کرنے والا، نہایت مہربان ہے - اے مومنو!

لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ

لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	وَمَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَاۗءِ
تم نہ پیروی کرو	قدم (جمع)	شیطان	اور جو	پیروی کرتا ہے	قدم (جمع)	شیطان	تو بیشک وہ	حکم دیتا ہے	بے حیائی کا

تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، اور جو شیطان کے قدموں کی پیروی کرتا ہے تو وہ (شیطان) حکم دیتا ہے بے حیائی کا

وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ

وَالْمُنْكَرِ	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَبَدًا	وَّلٰكِنَّ
اور بری بات	اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور اس کی رحمت	نہ پاک ہوتا	تم سے	کوئی آدمی	کبھی بھی	اور لیکن

اور بری بات کا، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی آدمی کبھی بھی پاک نہ ہوتا، اور لیکن

اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (٢١) وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ

اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَلَا يَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ	مِنْكُمْ
اللہ	پاک کرتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	اور قسم نہ کھائیں	فضیلت والے	تم میں سے

اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے، اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور قسم نہ کھائیں تم میں سے فضیلت والے،

وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۠ص

وَالسَّعَةِ	اَنْ يُّؤْتُوْٓا	اُولِي الْقُرْبٰى	وَالْمَسٰكِيْنَ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور وسعت والے	کہ (نہ) دیں	قرابت دار	اور مسکینوں	اور ہجرت کرنیوالے	اللہ کی راہ میں	

اور (مال میں) وسعت والے کہ وہ قرابت داروں کو، مسکینوں کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیں گے۔

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٢٢)

وَلْيَعْفُوْا	وَلْيَصْفَحُوْا	اَلَا تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور چاہیئے کہ وہ معاف کر دیں	اور وہ درگزر کریں	کیا تم نہیں چاہتے ؟	کہ	اللہ بخشدے	تمہیں	اور اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان

اور چاہیئے کہ وہ معاف کر دیں، اور درگزر کریں، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے؟ اور اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ص

اِنَّ	الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
بیشک	جو لوگ تہمت لگاتے ہیں	پاکدامن (جمع)	بھولی بھالی انجان	مومن عورتیں	لعنت ہے ان پر	دنیا میں	اور آخرت

بیشک جو لوگ پاکدامن، انجان مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	يَوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ	أَلْسِنَتُهُمْ	وَأَيْدِيهِمْ	وَأَرْجُلُهُم
اوران کے لئے	عذاب	بڑا	دن	گواہی دیں گی	ان پر (خلاف)	ان کی زبانیں	اوران کے ہاتھ	اوران کے پاؤں

اوران کے لئے بڑا عذاب ہے۔ جس دن اُن کی زبانیں، اوران کے ہاتھ، اوراُنکے پاؤں اُن کے خلاف گواہی دیں گے

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ

بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ	يَوْمَئِذٍ	يُوَفِّيهِمُ	اللَّهُ	دِينَهُمُ	الْحَقَّ	وَيَعْلَمُونَ	أَنَّ
اسکی جو	وہ کرتے تھے	اس دن	پورا دے گا انہیں	اللہ	ان کا بدلہ	سچ (ٹھیک ٹھیک)	اور وہ جان لیں گے	کہ

اس کی جو وہ کرتے تھے۔ اس دن اللہ انہیں ان کا بدلہ ٹھیک پورا دے گا، اور وہ جان لیں گے کہ

اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ

اللَّهَ	هُوَ	الْحَقُّ	الْمُبِينُ	الْخَبِيثَاتُ	لِلْخَبِيثِينَ	وَالْخَبِيثُونَ	لِلْخَبِيثَاتِ
اللہ	وہی	برحق	ظاہر کرنے والا	ناپاک (گندی) عورتیں	گندے مردوں کے لئے	اور گندے مرد	گندی عورتوں کے لئے

اللہ ہی برحق ہے (حق کو) ظاہر کرنے والا ہے۔ گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے ہیں، اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے ہیں،

وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ

وَالطَّيِّبَاتُ	لِلطَّيِّبِينَ	وَالطَّيِّبُونَ	لِلطَّيِّبَاتِ	أُولَٰئِكَ	مُبَرَّءُونَ	مِمَّا	يَقُولُونَ
اور پاک عورتیں	پاک مردوں کے لئے	اور پاک مرد (جمع)	پاک عورتوں کے لئے	یہ لوگ	مبرا ہیں	اس سے جو	وہ کہتے ہیں

اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں، اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے ہیں، یہ لوگ اس سے مبرا (بری) ہیں جو وہ کہتے ہیں،

لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

لَهُم	مَّغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا تَدْخُلُوا	بُيُوتًا	غَيْرَ بُيُوتِكُمْ
ان کے لئے	مغفرت	اور روزی	عزت کی	اے	جو لوگ	(ایمان لائے (مومن	تم نہ داخل ہو	گھر (جمع)	اپنے گھروں کے سوا

ان کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔ اے مومنو! تم اپنے گھروں کے سوا (دوسرے) گھروں میں داخل نہ ہو،

حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

حَتَّىٰ	تَسْتَأْنِسُوا	وَتُسَلِّمُوا	عَلَىٰ	أَهْلِهَا	ذَٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُونَ
یہاں تک کہ	تم اجازت لے لو	اور تم سلام کرلو	پر۔کو	ان کے رہنے والے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	تاکہ تم	تم نصیحت پکڑو

یہاں تک کہ تم اجازت لے لو، اور تم اُن کے رہنے والوں کو سلام کر لو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

فَإِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا	فِيْهَآ	أَحَدًا	فَلَا تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ	لَكُمْ	وَإِنْ	قِيْلَ لَكُمُ	ارْجِعُوْا
پھر اگر	تم نہ پاؤ	اس میں	کسی کو	تو تم نہ داخل ہو اس میں	یہاں تک کہ	اجازت دی جائے	تمہیں	اور اگر	تمہیں کہا جائے	تم لوٹ جاؤ

پھر اگر اس (گھر) میں تم کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ تمہیں اجازت دی جائے، اور اگر تمہیں کہا جائے کہ لوٹ جاؤ

فَارْجِعُوْا هُوَ أَزْكٰى لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ

فَارْجِعُوْا	هُوَ	أَزْكٰى	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَنْ
تو تم لوٹ جایا کرو	یہی	زیادہ پاکیزہ	تمہارے لئے	اور اللہ	وہ جو	تم کرتے ہو	جاننے والا	نہیں	تم پر	کوئی گناہ	اگر

تو تم لوٹ جایا کرو، یہی تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ ہے، اور جو تم کرتے ہو اللہ جاننے والا ہے۔ تم پر (اس میں) کوئی گناہ نہیں اگر

تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا تُبْدُوْنَ	وَمَا
تم داخل ہو	ان گھروں میں	جہاں کسی کی سکونت نہیں	جن میں	کوئی چیز	تمہاری	اور اللہ	جانتا ہے	جو تم ظاہر کرتے ہو	اور جو

تم ان گھروں میں داخل ہو جن میں کسی کی سکونت (رہائش) نہیں، جس میں تمہاری کوئی چیز ہو اور اللہ (خوب) جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو

تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۚ

تَكْتُمُوْنَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا	مِنْ	أَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ
تم چھپاتے ہو	آپ فرما دیں	مومن مردوں کو	وہ نیچی رکھیں	سے	اپنی نگاہیں	اور وہ حفاظت کریں	اپنی شرمگاہیں

تم چھپاتے ہو۔ آپ فرما دیں مومن مردوں کو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں،

ذٰلِكَ أَزْكٰى لَهُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ

ذٰلِكَ	أَزْكٰى	لَهُمْ	إِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَقُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ	يَغْضُضْنَ
یہ	زیادہ ستھرا	ان کے لئے	بیشک اللہ	باخبر ہے	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور فرما دیں	مومن عورتوں کو	وہ نیچی رکھیں

یہ ان کے لئے زیادہ ستھرا ہے، بیشک اللہ اس سے باخبر ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور آپ فرما دیں مومن عورتوں کو کہ وہ نیچی رکھیں

مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

مِنْ	أَبْصَارِهِنَّ	وَيَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ	وَلَا يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	إِلَّا	مَا	ظَهَرَ مِنْهَا
سے	اپنی نگاہیں	اور وہ حفاظت کریں	اپنی شرمگاہیں	اور وہ ظاہر نہ کریں	اپنی زینت	مگر	جو	اس میں سے ظاہر ہوا

اپنی نگاہیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت (کے مقامات) کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے ظاہر ہوا (جس کا ظاہر ہونا ناگزیر ہے)

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ

وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ	عَلٰى	جُيُوْبِهِنَّ	وَلَا يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ
اور ڈالے رہیں	اپنی اوڑھنیاں	پر	اپنے سینے (گریبان)	اور وہ ظاہر نہ کریں	اپنی زینت	سوائے	اپنے خاوندوں پر

اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنی زینت (کے مقام) ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں پر،

اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ

اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآئِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ
یا	اپنے باپ (جمع)	یا	اپنے شوہروں کے باپ (خسر)	یا اپنے بیٹے		یا اپنے شوہروں کے بیٹے		یا اپنے بھائی		یا

یا اپنے باپ، یا اپنے خسر، یا اپنے بیٹوں، یا اپنے شوہر کے بیٹوں، یا اپنے بھائیوں کے، یا

بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ

بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ	نِسَآئِهِنَّ	اَوْ	مَا مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ
اپنے بھائی کے بیٹے (بھتیجے)	یا	اپنی بہنوں کے بیٹے (بھانجے)	یا	اپنی (مسلمان) عورتیں	یا	جن کے مالک ہوئے	انکے دائیں ہاتھ (کنیزیں)

اپنے بھتیجوں کے، اپنے بھانجوں یا اپنی مسلمان عورتوں، یا اپنی کنیزوں،

اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا

اَوِ التّٰبِعِيْنَ	غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ	مِنَ	الرِّجَالِ	اَوِ الطِّفْلِ	الَّذِيْنَ	لَمْ يَظْهَرُوْا
یا خدمتگار مرد	نہ غرض رکھنے والے	سے	مرد	یا لڑکے	وہ جو کہ	وہ واقف نہیں ہوئے

یا وہ خدمت گار مرد جو (عورتوں سے) غرض نہ رکھنے والے ہوں، یا وہ لڑکے جو ابھی واقف نہیں

عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ

عَلٰى	عَوْرٰتِ النِّسَآءِ	وَلَا يَضْرِبْنَ	بِاَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ	مَا يُخْفِيْنَ	مِنْ	زِيْنَتِهِنَّ
پر	عورتوں کے پردے	اور وہ نہ ماریں	اپنے پاؤں	کہ جان (پہچان) لیا جائے	جو چھپائے ہوئے ہیں	سے	اپنی زینت

عورتوں کے پردے (کے معاملات پر) اور وہ اپنے پاؤں (زمین پر) نہ ماریں کہ وہ جو اپنی زینت چھپائے ہوئے ہیں پہچان لی جائے،

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى

وَتُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	جَمِيْعًا	اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَاَنْكِحُوا	الْاَيَامٰى
اور تم توبہ کرو	اللہ کی طرف (آگے)	سب	اے ایمان والو	تاکہ تم	فلاح (دو جہان کی کامیابی) پاؤ	اور تم نکاح کرو	بیوہ عورتیں

اے ایمان والو! تم سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ تم دو جہان کی کامیابی پاؤ۔ اور تم نکاح کرو اپنی بیوہ عورتوں کا

مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآئِكُمْ ۭ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ

مِنْكُمْ	وَالصّٰلِحِيْنَ	مِنْ	عِبَادِكُمْ	وَاِمَآئِكُمْ	اِنْ يَّكُوْنُوْا	فُقَرَآءَ	يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ
اپنے میں سے (رانڈ)	اور نیک	سے	اپنے غلام	اور اپنی کنیزیں	اگر وہ ہوں	تنگدست (جمع)	انہیں غنی کردے گا	اللہ

اور اپنے نیک غلاموں اور اپنی کنیزوں کا ، اگر وہ تنگدست ہوں تو اللہ انہیں غنی کر دے گا

مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۳۲ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا

مِنْ فَضْلِهٖ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَلْيَسْتَعْفِفِ	الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا
اپنے فضل سے	اور اللہ	وسعت والا	علم والا	اور چاہیئے کہ بچے رہیں	وہ لوگ جو	نہیں پاتے	نکاح

اپنے فضل سے، اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔ اور چاہیئے کہ بچے رہیں (پاکدامن رہیں) وہ جو کہ نکاح (مقدور)، نہیں پاتے

حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَالَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِمَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ
یہاں تک کہ	انہیں غنی کردے	اللہ	اپنے فضل سے	اور جو لوگ	چاہتے ہوں	مکاتبت	ان میں سے جو	مالک ہوں	تمہارے دائیں ہاتھ (غلام)

یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کردے، اور ان میں جو تمہارے غلام ہوں مکاتبت (کچھ لے دیکر آزادی کی تحریر) چاہتے ہوں

فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ڰ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ

فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	وَّاٰتُوْهُمْ	مِّنْ	مَّالِ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ
تو تم ان سے مکاتبت (آزادی کی تحریر) کرلو	اگر تم جانو (پاؤ)	ان میں	بہتری	اور تم ان کو دو	سے	اللہ کا مال	جو اس نے تمہیں دیا

تو تم ان سے مکاتبت (آزادی کی تحریر) کرلو، اگر تم ان میں بہتری پاؤ، اور اس مال میں سے ان کو دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے،

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ

وَلَا تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ	عَلَى الْبِغَآءِ	اِنْ اَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ
اور تم نہ مجبور کرو	اپنی کنیزیں	بدکاری پر	اگر وہ چاہیں	پاکدامن رہنا	تاکہ تم حاصل کرلو	سامان	زندگی

اور اپنی کنیزوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو، اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں محض اس لئے کہ تم دنیا کی زندگی کا سامان حاصل کرلو،

الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۳۳ وَلَقَدْ

الدُّنْيَا	وَمَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ	اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَلَقَدْ
دنیا	اور جو	انہیں مجبور کرے گا	تو بیشک	اللہ	بعد	ان کے مجبوری	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور تحقیق

اور جو انہیں مجبور کرے گا تو اللہ ان (بیچاریوں کے) مجبور کیئے جانے کے بعد بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور تحقیق

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَّمَثَلًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً
ہم نے نازل کئے	تمہاری طرف	احکام	واضح	اور مثالیں	سے	وہ لوگ جو	گزرے	تم سے پہلے	اور نصیحت

ہم نے تمہاری طرف نازل کئے واضح احکام اور ان لوگوں کی مثالیں جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور نصیحت

۴

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ

ع ۹ ۱۰

لِّلْمُتَّقِيْنَ	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	مَثَلُ	نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ	فِيْهَا	مِصْبَاحٌ
پرہیزگاروں کے لئے	اللہ	نور	آسمانوں	اور زمین	مثال	اس کا نور	جیسے ایک طاق	اس میں	ایک چراغ

پرہیزگاروں کے لئے۔ اللہ نور ہے زمین اور آسمانوں کا، اسکے نور کی مثال (ایسی ہے) جیسے ایک طاق ہو، اس میں ایک چراغ ہو،

اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ	شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ
چراغ	ایک شیشہ میں	وہ شیشہ	گویا وہ	ایک ستارہ چمکدار	روشن کیا جاتا ہے	سے	درخت	مبارک

چراغ ایک شیشہ (کی قندیل) میں ہو، وہ شیشہ گویا ایک چمکدار ستارہ ہے، وہ روشن کیا جاتا ہے مبارک درخت

زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ

زَيْتُوْنَةٍ	لَّا شَرْقِيَّةٍ	وَّلَا غَرْبِيَّةٍ	يَّكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْۗءُ	وَلَوْ	لَمْ تَمْسَسْهُ	نَارٌ
زیتون	نہ مشرق کا	اور نہ مغرب کا	قریب ہے	اس کا تیل	روشن ہو جائے	خواہ	اسے نہ چھوئے	آگ

زیتون سے (جس کا رخ) نہ مشرق ہے، نہ مغرب، قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہو جائے خواہ اسے آگ نہ چھوئے،

نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ

نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ	يَهْدِي اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَيَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ
روشنی پر روشنی	رہنمائی کرتا ہے اللہ	اپنے نور کی طرف	وہ جس کو چاہتا ہے	اور بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لئے

نورٌ علیٰ نور (سراسر روشنی) ہے، اللہ جس کو چاہتا ہے اپنے نور کی طرف راہنمائی کرتا ہے، اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے،

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	فِيْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ تُرْفَعَ	وَيُذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ
اور اللہ	ہر شے کو	جاننے والا	ان گھروں میں	حکم دیا	اللہ	کہ بلند کیا جائے	اور لیا جائے	ان میں	اس کا نام

اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔ (یہ روشنی ہے) ان گھروں میں (جن کی نسبت) اللہ نے حکم دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اس کا نام لیا جائے

يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝۳۶ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ

يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ	رِجَالٌ	لَا تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ	وَلَا بَيْعٌ
تسبیح کرتے ہیں	اس کی	ان میں	صبح	اور شام	وہ لوگ	انہیں غافل نہیں کرتی	تجارت	اور نہ خرید و فروخت

وہ ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں ۔ وہ لوگ (جنہیں)، غافل نہیں کرتی کوئی تجارت، نہ خرید و فروخت

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ

عَنْ	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَاِقَامِ	الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ
سے	اللہ کی یاد	اور قائم رکھنا	نماز	اور ادا کرنا	زکوٰۃ	وہ ڈرتے ہیں	اس دن سے	الٹ جائیں گے	اس میں

اللہ کی یاد سے، نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں، جس میں الٹ جائیں گے

الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝۳۷ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

الْقُلُوْبُ	وَالْاَبْصَارُ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا عَمِلُوْا	وَيَزِيْدَهُمْ	مِنْ	فَضْلِهٖ
دل (جمع)	اور آنکھیں	تاکہ انہیں جزا دے	اللہ	بہتر سے بہتر	جو انہوں نے کیا (اعمال)	اور وہ انہیں زیادہ دے	اپنے فضل سے	

دل اور آنکھیں، تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کی بہتر سے بہتر جزا دے، اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دے،

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۸ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ

وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ
اور اللہ	رزق دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	بے حساب	اور جن لوگوں نے کفر کیا	ان کے عمل	سراب کی طرح

اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال سراب (چمکتے ریت کے دھوکے) کی طرح ہیں

بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

بِقِيْعَةٍ	يَحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ	مَآءً	حَتّٰى	اِذَا جَآءَهٗ	لَمْ يَجِدْهُ	شَيْـًٔا	وَوَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
چٹیل میدان میں	گمان کرتا ہے	پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب وہ وہاں آتا ہے	اس کو نہیں پاتا	کچھ بھی	اور اس نے پایا	اللہ	اپنے پاس

چٹیل میدان میں، پیاسا اسے پانی گمان کرتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ وہاں آتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا، اور اس نے اللہ کو اپنے پاس پایا

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۳۹ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ

فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ	وَاللّٰهُ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ	اَوْ كَظُلُمٰتٍ	فِيْ	بَحْرٍ	لُجِّيٍّ	يَغْشٰىهُ	مَوْجٌ
تو اس (اللہ) نے اسے پورا کر دیا	اس کا حساب	اور اللہ	جلد حساب کرنے والا	یا جیسے اندھیرے	دریا میں		گہرا پانی	اسے ڈھانپ لیتی ہے	موج

تو اللہ نے اس کا حساب پورا کر دیا، اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ یا ان کے اعمال ایسے ہیں، جیسے گہرے دریا میں اندھیرے جنہیں ڈھانپ لیتی ہے موج

مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ

مِنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ	ظُلُمٰتٌ	بَعْضُهَا	فَوْقَ بَعْضٍ	اِذَا	اَخْرَجَ	يَدَهٗ
اس کے اوپر سے	ایک (دوسری) موج	اسکے اوپر سے	بادل	اندھیرے	اسکے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) کے اوپر	جب	وہ نکالے	اپنا ہاتھ

اس کے اوپر دوسری موج، اس کے اوپر بادل، اندھیرے ہیں ایک پر دوسرا، جب وہ اپنا ہاتھ نکالے

۵

لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝٤٠ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

ع ۶

۱۱

لَمْ يَكَدْ	يَرٰىهَا	وَمَنْ	لَمْ يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا لَهٗ	مِنْ نُوْرٍ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ
نزدیک نہیں (توقع نہیں)	تو وہ اسے دیکھے	اور جسے	نہ بنائے (نہ دے)	اللہ	اسکے لئے	نور	تو نہیں اسکے لئے	کوئی نور	کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ اللہ

تو توقع نہیں کہ اسے دیکھ سکے، اور جس کے لئے اللہ نور نہ بنائے اس کے لئے کوئی نور نہیں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ

يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ

يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدْ عَلِمَ	صَلَاتَهٗ
پاکیزگی بیان کرتا ہے	اسکی	جو	آسمانوں میں	اور زمین	اور پرندے	پر پھیلائے ہوئے	ہر ایک	جان لی	اپنی دعا

کی پاکیزگی بیان کرتا ہے جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے، اور پر پھیلائے ہوئے پرندے (بھی)، ہر ایک نے جان لی ہے اپنی دعا

وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝٤١ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وَ	تَسْبِيْحَهٗ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اور	اپنی تسبیح	اور اللہ	جانتا ہے	وہ جو	وہ کرتے ہیں	اور اللہ کے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین

اور اپنی تسبیح، اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ (ہی) کی بادشاہت ہے آسمانوں کی اور زمین کی،

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝٤٢ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ
اور	اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا	کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ	اللہ	چلاتا ہے	بادل (جمع)	پھر	ملاتا ہے	آپس میں	پھر	وہ اسکو کرتا ہے

اور اللہ (ہی) کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل چلاتا ہے، پھر انہیں آپس میں ملاتا ہے، پھر وہ انہیں

رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا

رُكَامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ	وَيُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ	جِبَالٍ	فِيْهَا
تہہ بر تہہ	پھر تو دیکھے	بارش	نکلتی ہے	اس کے درمیان سے	اور وہ اتارتا ہے	آسمانوں سے	سے	پہاڑ	اس میں

تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے، پھر تو دیکھے ان کے درمیان سے بارش نکلتی ہے، اور وہ آسمانوں (میں جو اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اتارتا ہے

مِنۡ بَرَدٍ فَيُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَصۡرِفُهٗ عَنۡ مَّنۡ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا

مِنْ	بَرَدٍ	فَيُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَصْرِفُهٗ	عَنْ	مَنْ يَّشَآءُ	يَكَادُ	سَنَا
سے	اولے	پھر وہ ڈال دیتا ہے	اسے	جس پر چاہے	اور اسے پھیر دیتا ہے	سے	جس سے چاہے	قریب ہے	چمک

اولے۔ پھر وہ جس پر چاہے اسے ڈال دیتا ہے، اور جس سے چاہے وہ اسے پھیر دیتا ہے، قریب ہے کہ

بَرۡقِهٖ يَذۡهَبُ بِالۡاَبۡصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً

بَرْقِهٖ	يَذْهَبُ	بِالْاَبْصَارِ	يُقَلِّبُ اللّٰهُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
اس کی بجلی	لے جائے	آنکھوں کو	بدلتا ہے اللہ	رات	اور دن	بیشک	اس میں	عبرت ہے

اس کی بجلی کی چمک آنکھوں (کی بینائی) لے جائے۔ اللہ رات اور دن کو بدلتا ہے، بیشک اس میں عبرت ہے

لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنۡ مَّآءٍ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى بَطۡنِهٖ ۚ

لِّاُولِى الْاَبْصَارِ	وَاللّٰهُ	خَلَقَ	كُلَّ دَآبَّةٍ	مِّنْ مَّآءٍ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّمْشِىْ	عَلٰى بَطْنِهٖ
آنکھوں والے (عقلمند)	اور اللہ	پیدا کیا	ہر جاندار	پانی سے	پس ان میں سے	جو کوئی چلتا ہے	اپنے پیٹ پر

عقلمندوں کے لئے۔ اور اللہ نے ہر جاندار پانی سے پیدا کیا، پس ان میں سے کوئی اپنے پیٹ پر چلتا ہے،

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى رِجۡلَيۡنِ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍ ؕ يَخۡلُقُ اللّٰهُ

وَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّمْشِىْ	عَلٰى رِجْلَيْنِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّمْشِىْ	عَلٰى	اَرْبَعٍ	يَخْلُقُ اللّٰهُ
اور ان میں سے	کوئی چلتا ہے	دو پاؤں پر	اور ان میں سے	کوئی چلتا ہے	چار	پر	اللہ پیدا کرتا ہے

اور ان میں سے کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے، اور ان میں سے کوئی چار (پاؤں) پر چلتا ہے۔ اللہ پیدا کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ

مَا يَشَآءُ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَا	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَ
جو وہ چاہتا ہے	بیشک اللہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	تحقیق ہم نے نازل کیں		آیتیں	واضح	اور

جو وہ چاہتا ہے، بیشک اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تحقیق ہم نے واضح آیتیں نازل کیں، اور

اللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴۶﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوۡلِ

اللّٰهُ	يَهْدِىْ	مَنْ يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَيَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَبِالرَّسُوْلِ
اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا	اور وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور رسول پر

اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے

وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷

وَاَطَعْنَا	ثُمَّ يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَمَا اُولٰۗىِٕكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ
اور ہم نے حکم مانا	پھر پھر گیا	ایک فریق	ان میں سے	اس کے بعد	اس	اور وہ نہیں	ایمان والے

اور ہم نے حکم مانا، پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فریق پھر گیا، اور وہ ایمان والے نہیں۔

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۸ وَاِنْ

وَاِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَاِنْ
اور جب	وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	اور اس کا رسول	تاکہ وہ فیصلہ کردیں	انکے درمیان	ناگہاں	ایک فریق	ان میں سے	منہ پھیر لیتا ہے	اور اگر

اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو ناگہاں ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر

يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝۴۹ۭ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ

يَّكُنْ	لَّهُمُ	الْحَقُّ	يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ	اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَمِ	ارْتَابُوْٓا	اَمْ
ہو	انکے لئے	حق	وہ آتے ہیں اسکی طرف	گردن جھکائے	کیا ان کے دلوں میں	کوئی روگ	یا	وہ شک میں پڑے ہیں	یا

ان کے لئے حق (پہنچتا) ہو تو وہ اسکی طرف گردن جھکائے (خوشی سے) چلے آتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں کوئی روگ ہے؟ یا وہ شک میں پڑے ہیں؟ یا

يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۵۰ ع

يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَرَسُوْلُهٗ	بَلْ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ
وہ ڈرتے ہیں	کہ	ظلم کرے گا اللہ	ان پر	اور اس کا رسول	بلکہ	وہ	وہی	ظالم (جمع)

وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے، (نہیں) بلکہ وہی ظالم ہیں۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ

اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اَنْ
اسکے سوا نہیں	ہے	بات	مومن (جمع)	جب	وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	اور اس کا رسول	تاکہ وہ فیصلہ کردیں	انکے درمیان	کہ۔ تو

مومنوں کی بات اس کے سوا نہیں کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں، تو

يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵۱ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	وَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
وہ کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور وہ	وہی	فلاح پانے والے	اور جو	اطاعت کرے اللہ کی	اور اس کا رسول

وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور وہی ہیں فلاح (دو جہان کی کامیابی) پانے والے۔ اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرے

وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

وَيَخْشَ	اللّٰهَ	وَيَتَّقْهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
اور ڈرے	اللہ	اور پرہیزگاری کرے	پس وہ	وہی	کامیاب ہونیوالے	اور انہوں نے قسم کھائی	اللہ کی	اپنی زور دار قسمیں

اور اللہ سے ڈرے، اور پرہیزگاری کرے پس وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور انہوں نے اللہ کی زوردار قسمیں کھائیں

لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا

لَئِنْ	اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ	لَّا تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ	مَّعْرُوْفَةٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا
البتہ اگر	آپ حکم دیں انہیں	تو وہ ضرور نکل کھڑے ہونگے	فرمادیں	تم قسمیں نہ کھاؤ	اطاعت	پسندیدہ	بیشک اللہ		خبر رکھتا ہے	وہ جو

کہ اگر آپؐ انہیں حکم دیں تو وہ ضرور (جہاد کیلئے) نکل کھڑے ہونگے، آپؐ فرمادیں تم قسمیں نہ کھاؤ، پسندیدہ اطاعت (مطلوب ہے)، بیشک اللہ اُسکی خبر رکھتا ہے وہ جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا

تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا
تم کرتے ہو	فرمادیں	تم اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو	رسول کی	پھر اگر تم پھر گئے	تو اسکے سوا نہیں	اس پر	جو

تم کرتے ہو۔ آپؐ فرمادیں تم اللہ کی اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم پھر گئے تو اس کے سوا نہیں کہ رسول پر اسی قدر ہے جو

حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

حُمِّلَ	وَعَلَيْكُمْ	مَا حُمِّلْتُمْ	وَاِنْ	تُطِيْعُوْهُ	تَهْتَدُوْا	وَمَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا
بوجھ ڈالا گیا (ذمے)،	اور تم پر	جو بوجھ ڈالا گیا تم پر (ذمے)	اور اگر	تم اطاعت کروگے	تم ہدایت پالوگے	اور نہیں	پر	رسول	مگر صرف

اس کے ذمے کیا گیا ہے اور تم پر (لازم ہے) جو تمہارے ذمے ڈالا گیا ہے اگر تم اسکی اطاعت کروگے تو ہدایت پالوگے، اور رسول پر صرف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ

الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
پہنچا دینا	صاف صاف	اللہ نے وعدہ کیا	ان لوگوں سے	جو ایمان لائے	تم میں سے	اور کام کئے	نیک	وہ ضرور انہیں خلافت دے گا

صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انہیں ضرور خلافت (سلطنت) دے گا

فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي

فِي الْاَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَلَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِي
زمین میں	جیسے	اس نے خلافت دی	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	اور ضرور قوت دے گا	انکے لئے	ان کا دین	جو

زمین میں جیسے ان کے پہلوں کو خلافت دی، اور البتہ اُن کے لئے اُن کا دین ضرور قوت (استحکام) دے گا، جو

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ

ارْتَضٰى	لَهُمْ	وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	خَوْفِهِمْ	اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا يُشْرِكُوْنَ	بِيْ
اسنے پسند کیا	ان کے لئے	اور البتہ وہ ضرور بدل دیگا انکے	بعد	ان کا خوف	امن	وہ میری عبادت کریں گے	وہ شریک نہ کریں گے	میرا

اس نے ان کے لئے پسند کیا، اور البتہ اُن کے لئے خوف کے بعد ضرور امن بدل دیگا، وہ میری عبادت کریں گے، میرا شریک نہ کریں گے

شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۵۵ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

شَيْـًٔا	وَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
کوئی شئے	اور جس	ناشکری کی	اس کے بعد	پس وہی لوگ	نافرمان (جمع)	اور تم قائم کرو	نماز

کسی شئے کو، اور جس نے اس کے بعد ناشکری کی، پس وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور تم نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۵۶ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور ادا کرو تم	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	رسول	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	ہرگز گمان نہ کریں	وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)

اور زکوٰۃ ادا کرو، اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ہرگز گمان نہ کرنا کہ کافر

مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۵۷ يٰۤاَيُّهَا

مُعْجِزِيْنَ	فِى الْاَرْضِ	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَلَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰۤاَيُّهَا
عاجز کرنے والے ہیں	زمین میں	اور ان کا ٹھکانہ	دوزخ	اور البتہ بُرا	ٹھکانہ	اے

زمین میں عاجز کرنے والے ہیں، اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور (وہ) البتہ بُرا ٹھکانہ ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَالَّذِيْنَ	لَمْ يَبْلُغُوا
جو لوگ ایمان لائے (ایمان والو)	چاہیئے کہ اجازت لیں تم سے	وہ جو کہ	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ (غلام)	اور وہ لوگ جو	نہیں پہنچے

ایمان والو! چاہیئے کہ تمہارے غلام (تمہارے پاس آنے کی) تم سے اجازت لیں، اور جو نہیں پہنچے

الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ

الْحُلُمَ	مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنْ قَبْلِ	صَلٰوةِ الْفَجْرِ	وَحِيْنَ	تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ
احتلام، شعور	تم میں سے	تین	بار۔ وقت	پہلے	نمازِ فجر	اور جب	اتار کر رکھ دیتے ہو	اپنے کپڑے

تم میں سے (حدِّ) شعور کو، تین وقت (یعنی) نمازِ فجر سے پہلے اور جب تم اپنے کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو

مِنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۛ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

مِنَ	الظَّهِيْرَةِ	وَمِنْ بَعْدِ	صَلٰوةِ الْعِشَآءِ	ثَلٰثُ	عَوْرٰتٍ	لَّكُمْ	لَيْسَ عَلَيْكُمْ
سے	دوپہر	اور بعد	نمازِ عشا	تین	پردہ	تمہارے لئے	نہیں تم پر

دوپہر کو، اور نمازِ عشا کے بعد، تمہارے لئے (یہ) تین پردے (کے اوقات) ہیں، نہیں تم پر

وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ

وَلَا عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ	بَعْدَهُنَّ	طَوّٰفُوْنَ	عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ
اور نہ اُن پر	کوئی گناہ	ان کے بعد۔علاوہ	پھیرا کرنے والے	تمہارے پاس	تم ہی سے بعض (ایک)	پر۔پاس	بعض (دوسرے)

اور نہ اُن پر اُن کے علاوہ کوئی گناہ، تم میں سے بعض، بعض کے پاس پھیرا کرتے ہیں،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٨﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَاِذَا	بَلَغَ	الْاَطْفَالُ
اسی طرح	واضح کرتا ہے اللہ	تمہارے لئے	احکام	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور جب	پہنچیں	لڑکے

اسی طرح اللہ تمہارے لئے احکام واضح کرتا ہے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جب تم میں سے لڑکے پہنچیں

مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	كَمَا	اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ
تم میں سے	حدِ شعور کو	پس چاہیئے کہ وہ اجازت لیں	جیسے	اجازت لیتے تھے	وہ جو	ان سے پہلے	اسی طرح	اللہ واضح کرتا ہے

حدِ شعور کو پس چاہیئے کہ وہ اجازت لیں جیسے اُن سے پہلے اجازت لیتے تھے، اسی طرح اللہ واضح کرتا ہے

لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٩﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا

لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ	وَالْقَوَاعِدُ	مِنَ	النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا
تمہارے لئے	اپنے احکام	اور اللہ	جاننے والا حکمت والا	اور خانہ نشین بوڑھی	عورتوں میں سے		وہ جو	آرزو نہیں رکھتی ہیں	نکاح

تمہارے لئے اپنے احکام، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو خانہ نشین بوڑھی عورتیں نکاح کی آرزو نہیں رکھتیں

فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ

فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ	بِزِيْنَةٍ	وَاَنْ	يَّسْتَعْفِفْنَ
تو نہیں	ان پر	کوئی گناہ	کہ وہ اتار رکھیں	اپنے کپڑے	نہ ظاہر کرتے ہوئے	زینت کو	اور اگر	وہ بچیں

تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (زائد) کپڑے اتار رکھیں، زینت (سنگھار) ظاہر نہ کرتے ہوئے، اور اگر وہ (اس سے بھی) بچیں

خَيْرٌ لَّهُنَّ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٦٠﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

خَيْرٌ	لَّهُنَّ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَى الْاَعْرَجِ
بہتر	ان کے لئے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	نہیں	نابینا پر	کوئی گناہ	اور نہ	لنگڑے پر

تو ان کے لئے بہتر ہے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے - کوئی گناہ نہیں نابینا پر، اور نہ لنگڑے پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ

حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	اَنْ تَاْكُلُوْا	مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ
کوئی گناہ	اور نہ	بیمار پر	کوئی گناہ	اور نہ	خود تم پر	کہ تم کھاؤ	اپنے گھروں سے

کوئی گناہ ہے، اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے، نہ خود تم پر کہ تم کھاؤ اپنے گھروں سے،

اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ

اَوْ	بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ
یا	اپنے باپوں کے گھروں سے	یا	اپنی ماؤں کے گھروں سے	یا	اپنے بھائیوں کے گھروں سے	یا	اپنی بہنوں کے گھروں سے

یا اپنے باپوں کے گھروں سے، یا اپنی ماؤں کے گھروں سے، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے،

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ
یا اپنے تائے چچاؤں کے گھروں سے	یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے	یا اپنے خالو، ماموؤں کے گھروں سے	یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے

یا اپنے تائے چچاؤں کے گھروں سے، یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنے خالو، ماموؤں کے گھروں سے، یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے،

اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا

اَوْ	مَا مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗٓ	اَوْ	صَدِيْقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا
یا	جس گھر کی تمہارے قبضہ میں ہوں	اسکی کنجیاں	یا	اپنے دوست کے گھر سے	نہیں	تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم کھاؤ	اکٹھے مل کر

یا جس گھر کی کنجیاں تمہارے قبضہ میں ہوں، یا اپنے دوست کے گھر سے، تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اکٹھے مل کر کھاؤ،

اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اَوْ	اَشْتَاتًا	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ	عِنْدِ اللّٰهِ
یا	جدا جدا	پھر جب	تم داخل ہو	گھروں میں	تو سلام کرو	اپنے لوگوں کو	دعائے خیر	سے	اللہ کے ہاں

یا جدا جدا، پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو، دعائے خیر اللہ کے ہاں سے،

مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّمَا

مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اِنَّمَا
بابرکت	پاکیزہ	اسی طرح	اللہ واضح کرتا ہے	تمہارے لئے	احکام	تاکہ تم	سمجھو	اس کے سوا نہیں

بابرکت، پاکیزہ، اسی طرح اللہ تمہارے لئے احکام واضح کرتا ہے تاکہ تم سمجھو، اس کے سوا نہیں کہ

الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ

الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰٓى	اَمْرٍ جَامِعٍ
مومن (جمع)	جو ایمان لائے (یقین کیا)	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور جب	وہ ہوتے ہیں	اس کے ساتھ	پر ہیں	جمع ہونے کا کام

مومن وہ ہیں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول پر یقین کیا اور جب وہ کسی جمع ہو کر کرنے کے کام میں (شرکت کیلئے) اسکے ساتھ (رسول کے پاس) ہوتے ہیں

لَمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

لَمْ يَذْهَبُوْا	حَتّٰى	يَسْتَاْذِنُوْهُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
وہ نہیں جاتے	جب تک	وہ اس سے اجازت لیں	بیشک	جو لوگ	اجازت مانگتے ہیں آپ سے	یہی لوگ	وہ جو

تو جب تک وہ اس سے اجازت نہ لے لیں چلے نہیں جاتے، بیشک جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں یہی لوگ ہیں، جو

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ	شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ	لِّمَنْ
ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	پس جب	وہ تم سے اجازت مانگیں	کسی کے لئے	اپنے کام	تو اجازت دیدیں	جس کو

جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں، پس جب وہ آپ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں تو اجازت دیدیں جس کو

شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا

شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُمُ اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	لَا تَجْعَلُوْا
آپ چاہیں	ان میں سے	اور بخشش مانگیں	ان کے لئے اللہ	بیشک اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	تم نہ بنا لو

اُن میں سے آپ چاہیں، اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگیں، بیشک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ تم نہ بنا لو

دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ

دُعَآءَ	الرَّسُوْلِ	بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ
بُلانا	رسول کو	اپنے درمیان	جیسے بلانا	اپنے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) کو	تحقیق جانتا ہے		اللہ

اپنے درمیان رسول کو بلانا، جیسے تم ایک دوسرے کو بُلاتے ہو، تحقیق اللہ جانتا ہے

الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ

اَنْ	عَنْ اَمْرِهٖ	يُخَالِفُوْنَ	الَّذِيْنَ	فَلْيَحْذَرِ	لِوَاذًا	مِنْكُمْ	يَتَسَلَّلُوْنَ	الَّذِيْنَ
کہ	اس کے حکم سے	خلاف کرتے ہیں	جو لوگ	پس چاہیئے کہ وہ ڈریں	نظر بچا کر	تم میں سے	چپکے سے کھسک جاتے ہیں	جو لوگ

ان لوگوں کو جو تم میں سے نظر بچا کر چپکے سے کھسک جاتے ہیں، جو لوگ اس کے حکم کے خلاف کرتے ہیں چاہیئے کہ ڈریں کہ

تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۶۳ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

فِى السَّمٰوٰتِ	مَا	اِنَّ لِلّٰهِ	اَلَآ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	اَوْ يُصِيْبَهُمْ	فِتْنَةٌ	تُصِيْبَهُمْ
آسمانوں میں	جو	بیشک اللہ کے لئے	یاد رکھو	دردناک	عذاب	یا پہنچے ان کو	کوئی آفت	پہنچے اُن پر

ان پر کوئی آفت پہنچے یا ان کو دردناک عذاب پہنچے - یاد رکھو! بیشک اللہ کے لئے ہے، جو کچھ آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ	وَيَوْمَ	عَلَيْهِ	اَنْتُمْ	مَا	قَدْ يَعْلَمُ	وَالْاَرْضِ
اس کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور جس دن	اس پر	تم	جو جس	تحقیق وہ جانتا ہے	اور زمین

اور زمین میں ہے، تحقیق وہ جانتا ہے جس (حال) پر تم ہو، اور اس دن کو جب اس کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے'

۹ ع ۱۵

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۶۴ ع

عَلِيْمٌ	شَيْءٍ	بِكُلِّ	وَاللّٰهُ	عَمِلُوْا	بِمَا	فَيُنَبِّئُهُمْ
جاننے والا	شے کو	ہر	اور اللہ	انہوں نے کیا	اس سے	پھر وہ انہیں بتائے گا

پھر وہ انہیں بتائے گا جو کچھ انہوں نے کیا، اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔

رکوعاتها ۶ | ۲۵ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۴۲ | اٰياتها ۷۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۝۱

نَذِيْرًا	لِلْعٰلَمِيْنَ	لِيَكُوْنَ	عَلٰي عَبْدِهٖ	الْفُرْقَانَ	نَزَّلَ	الَّذِيْ	تَبٰرَكَ
ڈرانے والا	سارے جہانوں کے لئے	تاکہ وہ ہو	اپنے بندہ پر	فرق کرنیوالی کتاب (قرآن)	نازل کیا	وہ جو جس	بڑی برکت والا

بڑی برکت والا ہے وہ اللہ جس نے اپنے بندہ پر "فرقان" (اچھے برے میں فرق (فیصلہ کرنیوالی کتاب قرآن) کو نازل کیا تاکہ وہ سارے جہانوں کے لئے ڈرانے والا ہو۔

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ

شَرِیْكٌ	لَهٗ	وَلَمْ یَكُنْ	وَلَدًا	وَلَمْ یَتَّخِذْ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	الَّذِیْ لَهٗ
کوئی شریک	اس کا	اور نہیں ہے	کوئی بیٹا	اور اس نے نہیں بنایا	اور زمین	آسمانوں	بادشاہت	وہ جس کے لئے

وہ جس کی بادشاہت ہے آسمانوں کی اور زمین کی، اور اس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور اس کا کوئی شریک نہیں

فِی الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ﴿۲﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

مِنْ دُوْنِهٖ	وَاتَّخَذُوْا	تَقْدِیْرًا	فَقَدَّرَهٗ	كُلَّ شَیْءٍ	وَخَلَقَ	فِی الْمُلْكِ
اس کے علاوہ	اور انہوں نے بنا لئے	ایک اندازہ	پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا	ہر شے	اور اس نے پیدا کیا	سلطنت میں

سلطنت میں، اور اس نے ہر شے کو پیدا کیا، پھر اس کا ایک (مناسب) اندازہ کیا- اور انہوں نے اس کے علاوہ بنا لئے ہیں

اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ وَ لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا

ضَرًّا	لِاَنْفُسِهِمْ	وَلَا یَمْلِكُوْنَ	یُخْلَقُوْنَ	وَهُمْ	شَیْئًا	لَا یَخْلُقُوْنَ	اٰلِهَةً
کسی نقصان کا	اپنے لئے	اور وہ اختیار نہیں رکھتے	پیدا کئے گئے ہیں	بلکہ وہ	کچھ	وہ نہیں پیدا کرتے	اور معبود

اور معبود، وہ کچھ نہیں پیدا کرتے بلکہ وہ (خود) پیدا کئے گئے ہیں، اور وہ اپنے لئے اختیار نہیں رکھتے کسی نقصان کا

وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَیٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا

الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا	وَقَالَ	وَلَا نُشُوْرًا	وَلَا حَیٰوةً	مَوْتًا	وَلَا یَمْلِكُوْنَ	وَلَا نَفْعًا
وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	اور کہا	اور نہ پھر اٹھنے کا	اور نہ کسی زندگی کا	کسی موت کا	اور نہ وہ اختیار رکھتے ہیں	اور نہ کسی نفع کا

اور نہ کسی نفع کا، اور نہ وہ اختیار رکھتے ہیں کسی موت کا اور نہ کسی زندگی کا اور نہ پھر (جی) اٹھنے کا۔ اور کافروں نے کہا

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ اِۨفْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا

ظُلْمًا	فَقَدْ جَآءُوْ	قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ	عَلَیْهِ	وَاَعَانَهٗ	اِفْتَرٰىهُ	اِفْكُ	اِلَّا	اِنْ هٰذَاۤ
ظلم	تحقیق وہ آگئے	دوسرے لوگ (جمع)	اس پر	اس کی مدد کی	اس نے اسے گھڑ لیا ہے	بہتان، من گھڑت	مگر، صرف	نہیں یہ

یہ (کچھ بھی) نہیں، صرف بہتان ہے اس (نبی) نے اسے گھڑ لیا ہے اور اس پر دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے تحقیق وہ آگئے (اتر آئے) ہیں ظلم

وَّ زُوْرًا ﴿۴﴾ وَ قَالُوْۤا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِیَ تُمْلٰى عَلَیْهِ بُكْرَةً

بُكْرَةً	عَلَیْهِ	فَهِیَ تُمْلٰى	اكْتَتَبَهَا	الْاَوَّلِیْنَ	اَسَاطِیْرُ	وَقَالُوْۤا	وَزُوْرًا
صبح	اس پر	پس وہ پڑھی جاتی ہیں	اس نے انہیں لکھ لیا ہے	پہلے لوگ	کہانیاں	اور انہوں نے کہا	اور جھوٹ

اور جھوٹ پر۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں، اس نے انہیں لکھ لیا ہے پس وہ اس پر پڑھی جاتی ہیں (سنائی جاتی ہیں) صبح

وَّاَصِيْلًا ۝ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

وَّاَصِيْلًا	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ كَانَ
اور شام	فرما دیں	اسکو نازل کیا ہے	وہ جو	جانتا ہے	راز	آسمانوں میں	اور زمین	بیشک وہ ہے

اور شام ۔آپ فرما دیں اس کو نازل کیا ہے اس نے جو آسمانوں اور زمین کے راز جانتا ہے ، بیشک وہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَقَالُوْا	مَالِ	هٰذَا الرَّسُوْلِ	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَيَمْشِيْ	فِي
بخشنے والا	نہایت مہربان	اور انہوں نے کہا	کیسا ہے	یہ رسول	وہ کھاتا ہے	کھانا	چلتا پھرتا ہے	میں

بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۔اور انہوں نے کہا کیسا ہے یہ رسول! (جو) کھانا کھاتا ہے ، اور چلتا پھرتا ہے

الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ

الْاَسْوَاقِ	لَوْلَا	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِيْرًا	اَوْ يُلْقٰى	اِلَيْهِ
بازار (جمع)	کیوں نہ	اتارا گیا	اسکے ساتھ	کوئی فرشتہ	کہ ہوتا وہ	اسکے ساتھ	ڈرانے والا	یا ڈالا اتارا جاتا	اس کی طرف

بازاروں میں، اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا کہ وہ اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا ۔ یا اس کی طرف اتارا جاتا

كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا

كَنْزٌ	اَوْ تَكُوْنُ	لَهٗ	جَنَّةٌ	يَّاْكُلُ	مِنْهَا	وَقَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا
کوئی خزانہ	یا ہوتا	اسکے لئے	کوئی باغ	وہ کھاتا	اس سے	اور کہا	ظالم (جمع)	نہیں تم پیروی کرتے	مگر صرف

کوئی خزانہ، یا اس کے لئے کوئی باغ ہوتا کہ وہ اس سے کھاتا، اور ظالموں نے کہا تم پیروی کرتے ہو صرف

رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا
ایک آدمی	جادو کا مارا ہوا	دیکھو	کیسی	انہوں نے بیان کیں	تمہارے لئے	مثالیں (باتیں)	سو وہ بہک گئے	لہٰذا نہ

جادو کے مارے ہوئے آدمی کی ۔ اے نبیؐ! دیکھو تو انہوں نے تمہارے لئے کیسی باتیں بیان کیں ہیں، سو وہ بہک گئے ہیں، لہٰذا

۱ — ع ۹ — ۱۶

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	اِنْ شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ
پا سکتے ہیں	کوئی راستہ	بڑی برکت والا	وہ جو	اگر چاہے	وہ بنا دے	تمہارے لئے	بہتر	اس سے

وہ کوئی راستہ نہیں پا سکتے ۔ بڑی برکت والا ہے وہ اگر وہ (اللہ) چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر بنا دے،

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَیَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ بَلْ كَذَّبُوْا

جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَیَجْعَلْ	لَّكَ	قُصُوْرًا	بَلْ	كَذَّبُوْا
باغات	بہتی ہیں	جن کے نیچے		نہریں	اور بنا دے	تمہارے لئے	محل (جمع)	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا

(ایسے) باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اور تمہارے لئے محل بنا دے۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا

بِالسَّاعَةِ ۫ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا ﴿۱۱﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ

بِالسَّاعَةِ	وَاَعْتَدْنَا	لِمَنْ كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِیْرًا	اِذَا	رَاَتْهُمْ	مِّنْ
قیامت کو	اور ہم نے تیار کیا	اسکے لئے جس نے جھٹلایا	قیامت کو	دوزخ	جب	وہ دیکھے گی انہیں	سے

قیامت کو، اور جس نے قیامت کو جھٹلایا ہم نے اس کے لئے دوزخ تیار کیا ہے۔ جب وہ (دوزخ) انہیں دیکھے گی

مَّكَانٍ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا وَّزَفِیْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَیِّقًا

مَّكَانٍ	بَعِیْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَیُّظًا	وَّزَفِیْرًا	وَاِذَا	اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا	ضَیِّقًا
جگہ	دور	وہ سنیں گے	اسے	جوش مارتا	اور چنگھاڑتا	اور جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس سے کی	کسی جگہ	تنگ

دور جگہ سے، وہ اسے جوش مارتا، چنگھاڑتا سنیں گے۔ اور جب وہ اس (دوزخ) کی کسی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے

مُّقَرَّنِیْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ لَا تَدْعُوا الْیَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا

مُّقَرَّنِیْنَ	دَعَوْا	هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا	لَا تَدْعُوا	الْیَوْمَ	ثُبُوْرًا	وَّاحِدًا	وَّادْعُوْا
جکڑے ہوئے	وہ پکاریں گے	وہاں	موت	تم نہ پکارو	آج	موت کو	ایک	بلکہ پکارو

(باہم زنجیروں سے) جکڑے ہوئے، تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے، (کہا جائے گا) آج ایک موت کو نہ پکارو، بلکہ تم پکارو

ثُبُوْرًا كَثِیْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَیْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

ثُبُوْرًا	كَثِیْرًا	قُلْ	اَذٰلِكَ	خَیْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ الْخُلْدِ	الَّتِیْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ
موتیں	بہت سی	فرمادیں	کیا یہ	بہتر	یا	ہمیشگی کے باغ	جو۔جس	وعدہ کیا گیا	پرہیزگار (جمع)

بہت سی موتوں کو آپ فرمادیں کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشگی کے باغ، جن کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے،

كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِیْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ خٰلِدِیْنَ ؕ

كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَّمَصِیْرًا	لَهُمْ	فِیْهَا	مَا یَشَآءُوْنَ	خٰلِدِیْنَ
وہ ہے	ان کے لئے	جزا (بدلہ)	لوٹ کر جانے کی جگہ	ان کے لئے	اس میں	جو وہ چاہیں گے	ہمیشہ رہیں گے

وہ ان کے لئے جزا، اور لوٹ کر جانے کی جگہ ہے۔ اس میں ان کے لئے جو وہ چاہیں گے (موجود ہوگا) ہمیشہ رہیں گے

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ

كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	وَعْدًا	مَسْـُٔوْلًا	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ
ہے	تمہارے رب کے ذمے	ایک وعدہ	مانگا ہوا	اور جس دن	وہ انہیں جمع کریگا	اور جنہیں	وہ پرستش کرتے ہیں	سے

یہ ایک وعدہ ہے تیرے رب کے ذمے مانگا ہوا (مانگنے کے لائق ہے)۔ اور جس دن وہ انہیں جمع کرے گا اور جن کی وہ پرستش کرتے ہیں

دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾

دُوْنِ اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ	ءَاَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ
اللہ کے سوائے	تو وہ کہے گا	کیا تم	تم نے گمراہ کیا	میرے بندے	یہ ہیں ان	یا وہ	بھٹک گئے	راستہ

اللہ کے سوا، تو وہ کہے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا؟ یا وہ خود راستہ سے بھٹک گئے؟

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ

قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	مَا كَانَ	يَنْۢبَغِيْ	لَنَا	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ	مِنْ
وہ کہیں گے	تو پاک ہے	نہ تھا	سزاوار۔ لائق	ہمارے لئے	کہ	ہم بنائیں	تیرے سوا	کوئی

وہ کہیں گے تو پاک ہے، ہمارے لئے سزا وار نہ تھا کہ ہم بنائیں تیرے سوا اوروں کو

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾

اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ	وَكَانُوْا	قَوْمًۢا بُوْرًا
مددگار	اور لیکن	تونے آسودگی دی انہیں	اور انکے باپ دادا	یہانتک کہ	وہ بھول گئے	یاد	اور وہ تھے	ہلاک ہونے والے لوگ

مددگار، لیکن تونے انہیں اوران کے باپ دادا کو آسودگی دی یہانتک کہ وہ تیری یاد بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا	تَقُوْلُوْنَ	فَمَا	تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا	وَّلَا نَصْرًا	وَمَنْ
پس انہوں نے تمہیں جھٹلا دیا	وہ جو تم کہتے تھے (تمہاری بات)		پس اب تم نہیں کر سکتے ہو		پھیرنا	اور نہ مدد کرنا	اور جو

پس انہوں نے تمہاری بات جھٹلا دی، پس اب نہ تم (عذاب) پھیر سکتے ہو اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہو، اور جو

يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾

يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا	كَبِيْرًا
وہ ظلم کرے گا	تم میں سے	ہم چکھائیں گے اسے	عذاب	بڑا

تم میں سے ظلم کرے گا، ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔

وَمَآ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمۡ لَيَاۡكُلُوۡنَ

لَيَاۡكُلُوۡنَ	اِنَّهُمۡ	اِلَّاۤ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ	مِنَ	قَبۡلَكَ	اَرۡسَلۡنَا	وَمَا
البتہ کھاتے تھے	وہ یقیناً	مگر	رسول (جمع)	سے	تم سے پہلے	بھیجے ہم نے	اور نہیں

اور ہم نے تم سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر یقیناً وہ کھاتے تھے

الطَّعَامَ وَيَمۡشُوۡنَ فِى الۡاَسۡوَاقِ‌ ؕ وَجَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ

بَعۡضَكُمۡ	وَجَعَلۡنَا	فِى الۡاَسۡوَاقِ	وَيَمۡشُوۡنَ	الطَّعَامَ
تم میں سے بعض کو (کسی کو)	اور ہم نے کیا (بنایا)	بازاروں میں	اور چلتے پھرتے تھے	کھانا

کھانا، اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے، اور ہم نے تم میں سے کسی کو بنایا

لِبَعۡضٍ فِتۡنَةً ؕ اَتَصۡبِرُوۡنَ‌ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيۡرًا ۝۲۰

بَصِيۡرًا	رَبُّكَ	وَكَانَ	اَتَصۡبِرُوۡنَ	فِتۡنَةً	لِبَعۡضٍ
دیکھنے والا	تمہارا رب	اور ہے	کیا تم صبر کرو گے	آزمائش	بعض (دوسروں کے لئے)

دوسروں کے لئے آزمائش، کیا تم صبر کرو گے؟ اور تمہارا رب دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور کہا	وہ لوگ جو	وہ امید نہیں رکھتے	ہم سے ملنا	کیوں نہ	اتارے گئے	ہم پر	فرشتے

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے، انہوں نے کہا ہم پر فرشتے کیوں نہ اتارے گئے؟

اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ

اَوْ نَرٰى	رَبَّنَا	لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْ	عُتُوًّا كَبِيْرًا	يَوْمَ	يَرَوْنَ
یا ہم دیکھ لیتے	اپنا رب	تحقیق انہوں نے بڑا کیا	اپنے دلوں میں	اور انہوں نے سرکشی کی	بڑی سرکشی	جس دن	وہ دیکھیں گے

یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے، تحقیق انہوں نے اپنے دلوں میں (اپنے زعم میں اپنے آپکو) بڑا سمجھا اور بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ دیکھیں گے

الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ

الْمَلٰٓئِكَةَ	لَا بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا	وَقَدِمْنَآ
فرشتے	نہیں خوشخبری	اُس دن	مجرموں کے لئے	اور وہ کہیں گے	کوئی آڑ ہو	روکی ہوئی	اور ہم آئے (متوجہ ہونگے)

فرشتوں کو اُس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اور وہ کہیں گے کوئی آڑ ہو روکی ہوئی (کوئی پناہ ہو) اور ہم متوجہ ہوں گے

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ

اِلٰى	مَا عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	يَوْمَئِذٍ
طرف	جو انہوں نے کئے	کوئی کام	تو ہم کردینگے انہیں	غبار	بکھرا ہوا (پراگندہ)	بہشت والے	اس دن

ان کے کئے ہوئے کاموں کی طرف تو ہم انہیں پراگندہ غبار کی طرح کردیں گے ۔ اس دن بہشت والے

خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ

خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّاَحْسَنُ	مَقِيْلًا	وَيَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ	وَنُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
بہت اچھا	ٹھکانہ	اور بہترین	آرام گاہ	اور جس دن	پھٹ جائیگا	آسمان	بادل سے	اور اتارے جائینگے	فرشتے

بہت اچھے ٹھکانے میں اور بہترین آرام گاہ میں ہوں گے۔ اور جس دن بادل سے آسمان پھٹ جائیگا اور فرشتے اتارے جائیں گے

(٢٦)

تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا

تَنْزِيْلًا	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ	وَكَانَ	يَوْمًا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا
بکثرت اترنا	بادشاہت	اس دن	سچی	رحمٰن کے لئے	اور ہے ہوگا	وہ دن	کافروں پر	سخت

بکثرت ۔ اس دن سچی بادشاہی رحمٰن (اللہ) کے لئے ہے، اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾

وَيَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى يَدَيْهِ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا
اور جس دن	کاٹ کھائے گا	ظالم	اپنے ہاتھوں کو	وہ کہے گا	اے کاش! میں	پکڑ لیتا	رسول کے ساتھ	راستہ

اور جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹ کھائے گا اور کہے گا اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ راستہ پکڑ لیا ہوتا۔

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِي لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ

يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِي	لَمْ اَتَّخِذْ	فُلَانًا	خَلِيْلًا	لَقَدْ اَضَلَّنِي	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ اِذْ
ہائے میری شامت	کاش میں	نہ بناتا	فلاں کو	دوست	البتہ اس نے مجھے بہکایا	نصیحت سے	اس کے بعد جب

ہائے میری شامت! کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا۔ البتہ اس نے مجھے نصیحت سے بہکایا، اس کے بعد جبکہ

جَآءَنِي ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ

جَآءَنِي	وَكَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا	وَقَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ
میرے پاس پہنچ گئی	اور ہے	شیطان	انسان کو	کھلا چھوڑ جانے والا	اور کہے گا	رسول	اے میرے رب	بیشک

وہ میرے پاس پہنچ گئی، اور شیطان انسان کو (عین وقت پر) تنہا چھوڑ جانے والا ہے۔ اور رسول فرمائے گا اے میرے رب! بیشک

قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ

قَوْمِي	اتَّخَذُوْا	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ
میری قوم	ٹھہرا لیا (انہوں نے)	اس قرآن کو	متروک (چھوڑنے کے قابل)	اور اسی طرح	ہم نے بنائے	ہر نبی کے لئے	دشمن	سے

میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑنے کے قابل ٹھہرا لیا (متروک کر رکھا) اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے دشمن بنائے

الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا

الْمُجْرِمِيْنَ	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّنَصِيْرًا	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوْلَا
مجرموں (گنہگاروں)	اور کافی ہے	تمہارا رب	ہدایت کرنیوالا	اور مددگار	اور کہا	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کیوں نہ

گنہگاروں میں سے۔ اور تمہارا رب کافی ہے ہدایت کرنے والا اور مددگار۔ اور کافروں نے کہا کیوں نہ

نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ

نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَرَتَّلْنٰهُ
نازل کیا گیا	اس پر	قرآن	ایک ہی بار	اسی طرح	تاکہ ہم قوی کریں	اس سے	تمہارا دل	اور ہم نے اس کو پڑھا

اس پر قرآن ایک ہی بار نازل کیا گیا؟ اسی طرح (ہم نے بتدریج نازل کیا) تاکہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر سنایا)

تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَأْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ ط

ترتیلا	ولا یاتونک	بمثل	الا	جئنک	بالحق	واحسن	تفسیرا
ٹھہر ٹھہر کر	اور وہ نہیں لاتے تمہارے پاس	کوئی بات	مگر	ہم پہنچا دیتے ہیں تمہیں	ٹھیک (جواب)	اور بہترین	وضاحت

ٹھہر ٹھہر کر۔ اور وہ تمہارے پاس کوئی بات نہیں لاتے، مگر ہم تمہیں ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت پہنچا دیتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ

الذین	یحشرون	علی	وجوھھم	الی جھنم	اولئک	شر	مکانا	واضل
جو لوگ	جمع کئے جائیں گے	پر بل	اپنے منہ	جہنم کی طرف	وہی لوگ	بدترین	مقام	اور بہت بہکے ہوئے

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم کی طرف جمع کئے جائیں گے، وہی لوگ ہیں بدترین مقام میں اور بہت بہکے ہوئے

سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾

سبیلا	ولقد اتینا	موسی	الکتب	وجعلنا	معہ	اخاہ	ھرون	وزیرا
راستے سے	اور البتہ ہم نے دی	موسیٰؑ	کتاب	اور ہم نے بنایا	اس کے ساتھ	اس کا بھائی	ہارونؑ	وزیر (معاون)

راستے سے۔ اور البتہ ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارونؑ کو معاون بنایا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ

فقلنا	اذھبا	الی القوم	الذین کذبوا	بایتنا	فدمرنھم	تدمیرا	و	قوم نوح
پس ہم نے کہا	تم دونوں جاؤ	قوم کی طرف	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتیں	تو ہم نے تباہ کر دیا انہیں	بری طرح ہلاک	اور	قوم نوحؑ

پس ہم نے کہا تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں بری طرح ہلاک کر کے تباہ کر دیا۔ اور قوم نوحؑ

لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

لما کذبوا	الرسل	اغرقنھم	وجعلنھم	للناس	ایۃ	واعتدنا	للظلمین
جب انہوں نے جھٹلایا	رسول (جمع)	ہم نے غرق کر دیا انہیں	اور ہم نے بنایا انہیں	لوگوں کے لئے	ایک نشانی	اور تیار کیا ہم نے	ظالموں کے لئے

نے جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا، اور ہم نے انہیں لوگوں کے لئے ایک نشانی (عبرت) بنایا، اور ہم نے ظالموں کیلئے تیار کیا ہے

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾

عذابا	الیما	وعادا	وثمودا	واصحب الرس	وقرونا	بین ذلک	کثیرا
ایک عذاب	دردناک	اور عاد	اور ثمود	اور کنوئیں والے	اور جماعتیں	ان کے درمیان	بہت سی

ایک دردناک عذاب۔ اور عادؑ اور ثمود، اور کنوئیں والے اور ان کے درمیان بہت سی جماعتیں۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ	الْأَمْثَالَ	وَكُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيرًا	وَلَقَدْ أَتَوْا	عَلَى	الْقَرْيَةِ
اور ہر ایک کو	ہم نے بیان کیں	اس کے لئے	مثالیں	اور ہر ایک کو	ہم نے مٹا دیا	تباہ کر کے	اور تحقیق وہ آئے	پر	بستی

اور ہم نے ہر ایک کے لئے مثالیں بیان کیں (مگر انہوں نے نصیحت نہ پکڑی) اور ہر ایک کو تباہ کر کے مٹا دیا۔ تحقیق وہ (قوم لوط کی) اس بستی پر آئے ﴿۴۰﴾

الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا

الَّتِي	أُمْطِرَتْ	مَطَرَ السَّوْءِ	أَفَلَمْ يَكُونُوا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوا	لَا يَرْجُونَ	نُشُورًا
وہ جس پر	برسائی گئی	بری بارش	تو کیا وہ نہ تھے	اس کو دیکھتے	بلکہ	وہ	امید نہیں رکھتے	جی اٹھنا

جس پر (پتھروں کی) بری بارش برسائی گئی، تو کیا وہ اسے دیکھتے نہیں رہتے؟ بلکہ وہ (دوبارہ) جی اٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾

وَإِذَا	رَأَوْكَ	إِنْ	يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هُزُوًا	أَهَٰذَا	الَّذِي بَعَثَ	اللَّهُ	رَسُولًا
اور جب	دیکھتے ہیں تمہیں وہ	نہیں	وہ بناتے تمہیں	مگر صرف	تمسخر (ٹھٹھا)	کیا یہ	وہ جسے بھیجا	اللہ	رسول

اور جب وہ تمہیں دیکھتے ہیں تو وہ تمہارا صرف ٹھٹھا اڑاتے ہیں (کہتے ہیں)، کیا یہ ہے وہ جسے اللہ نے رسول (بنا کر) بھیجا؟

إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ

إِنْ	كَادَ لَيُضِلُّنَا	عَنْ	آلِهَتِنَا	لَوْلَا	أَنْ صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	حِينَ
قریب تھا	کہ وہ ہمیں بہکا دیتا	ہمارے معبودوں سے		اگر نہ	ہم جمے رہتے	اس پر	اور جلد	وہ جان لیں گے	جس وقت

قریب تھا کہ وہ ہمیں، ہمارے معبودوں سے بہکا دیتا، اگر ہم اس پر جمے نہ رہتے، اور وہ جلد جان لیں گے جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ۚ أَفَأَنْتَ

يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ أَضَلُّ	سَبِيلًا	أَرَأَيْتَ	مَنِ اتَّخَذَ	إِلَٰهَهُ	هَوَاهُ	أَفَأَنْتَ
وہ دیکھیں گے	عذاب	کون بدترین گمراہ	راستہ سے	کیا تم نے دیکھا؟	جس نے بنا لیا	اپنا معبود	اپنی خواہش	تو کیا تم

وہ عذاب دیکھیں گے، کون ہے راہ (راست) سے بدترین گمراہ! کیا تم نے اسے دیکھا؟ جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے، تو کیا تم

تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ

تَكُونُ	عَلَيْهِ	وَكِيلًا	أَمْ تَحْسَبُ	أَنَّ	أَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُونَ	أَوْ يَعْقِلُونَ	إِنْ هُمْ
ہو جائے گا	اس پر	نگہبان	کیا تم سمجھتے ہو؟	کہ	ان کے اکثر	سنتے ہیں	یا عقل سے کام لیتے ہیں	نہیں وہ

اس پر نگہبان ہو جاؤ گے؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ ان میں سے اکثر سنتے یا عقل سے کام لیتے ہیں؟ وہ نہیں ہیں

إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ

إِلَّا	كَالْأَنْعَامِ	بَلْ هُمْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا	أَلَمْ تَرَ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ الظِّلَّ
مگر	چوپایوں جیسے	بلکہ وہ	بدترین گمراہ	راہ سے	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف	اپنا رب	کیسے	دراز کیا سایہ

مگر چوپایوں جیسے، بلکہ راہ (راست) سے بدترین گمراہ ہیں۔ کیا تم نے اپنے رب کی (قدرت کی) طرف نہیں دیکھا اس نے کیسے سایہ کو دراز کیا؟

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ

وَلَوْ شَاءَ	لَجَعَلَهُ	سَاكِنًا	ثُمَّ	جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيلًا	ثُمَّ	قَبَضْنَاهُ
اور اگر وہ چاہتا	تو اسے بنا دیتا	ساکن	پھر	ہم نے بنایا	سورج	اس پر	ایک دلیل	پھر	ہم نے سمیٹا اس کو

اور اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن بنا دیتا، پھر ہم نے سورج کو اس پر ایک دلیل (رہنما) بنایا، پھر ہم نے اس (سایہ) کو سمیٹا

إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا

إِلَيْنَا	قَبْضًا	يَسِيرًا	وَهُوَ	الَّذِي جَعَلَ	لَكُمُ	اللَّيْلَ	لِبَاسًا	وَالنَّوْمَ	سُبَاتًا
اپنی طرف	کھینچنا	آہستہ آہستہ	اور وہ	جس نے بنایا	تمہارے لئے	رات	پردہ	اور نیند	راحت

اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ کر۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ، اور نیند کو راحت بنایا،

وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

وَجَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُورًا	وَهُوَ	الَّذِي	أَرْسَلَ الرِّيَاحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهِ
اور بنایا	دن	اٹھنے کا وقت	اور وہی	جس نے	بھیجیں ہوائیں اس نے	خوشخبری	آگے	اپنی رحمت

اور دن کو اٹھ (کھڑے ہونے) کا وقت بنایا۔ اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت کے آگے ہوائیں خوشخبری (سناتی ہوئی) بھیجیں،

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا

وَأَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً طَهُورًا	لِنُحْيِيَ بِهِ	بَلْدَةً مَيْتًا	وَنُسْقِيَهُ	مِمَّا	خَلَقْنَا
اور ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی پاک	تاکہ ہم زندہ کردیں اس سے	شہر مُردہ	اور ہم پلائیں اسے	اس سے جو	ہم نے پیدا کیا

اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے مُردہ شہر کو زندہ کردیں۔ اور ہم اس سے پلائیں (انہیں) جو ہم نے پیدا کئے ہیں،

أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ

أَنْعَامًا	وَأَنَاسِيَّ	كَثِيرًا	وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوا	فَأَبَىٰ	أَكْثَرُ النَّاسِ
چوپائے	اور آدمی	بہت سے	اور تحقیق ہم نے اسے تقسیم کیا	ان کے درمیان	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	پس قبول نہ کیا	اکثر لوگ

بہت سے چوپائے اور آدمی۔ اور تحقیق ہم نے اسے ان کے درمیان تقسیم کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں، پس اکثر لوگوں نے قبول نہ کیا

إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ

إِلَّا	كُفُورًا	وَلَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِي	كُلِّ قَرْيَةٍ	نَّذِيرًا	فَلَا تُطِعِ	الْكَافِرِينَ
مگر	ناشکری	اور اگر	ہم چاہتے	تو ہم بھیجدیتے	میں	ہر بستی	ایک ڈرانے والا	پس نہ کہا مانیئے آپ	کافروں

مگر ناشکری کو۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ پس آپ کافروں کا کہا نہ مانیں

وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

وَجَاهِدْهُم	بِهِ	جِهَادًا كَبِيرًا	وَهُوَ	الَّذِي	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هَٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ
اور جہاد کریں اُن سے	اس کے ساتھ	بڑا جہاد	اور وہی	جس نے	ملایا	دو دریا	یہ	شیریں	خوشگوار

اور اس (حکم الٰہی) کے ساتھ اُن سے بڑا جہاد کریں۔ اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملایا (ملا کر چلایا) یہ دائیں طرف کا پانی، خوشگوار شیریں ہے

وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ

وَهَٰذَا	مِلْحٌ أُجَاجٌ	وَجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَحِجْرًا	مَّحْجُورًا	وَهُوَ	الَّذِي	خَلَقَ
اور یہ	تلخ بدمزہ	اور اس نے بنایا	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ	اور آڑ	مضبوط آڑ	اور وہی	جس نے	پیدا کیا

اور یہ (دوسرا) تلخ بدمزہ ہے، اور اس نے ان دونوں کے درمیان (ایک غیر محسوس) پردہ اور مضبوط آڑ بنائی۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا

مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُونَ

مِنَ الْمَاءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهُ	نَسَبًا	وَصِهْرًا	وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيرًا	وَيَعْبُدُونَ
پانی سے	بشر	پھر بنائے اس کے	نسب	اور سسرال	اور ہے	تیرا رب	قدرت والا	اور وہ بندگی کرتے ہیں

پانی سے بشر، پھر بنائے اس کے نسب (نسبی رشتے) اور سسرال، اور تیرا رب قدرت والا ہے۔ اور وہ بندگی کرتے ہیں

مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ

مِن دُونِ اللَّهِ	مَا	لَا يَنفَعُهُمْ	وَلَا يَضُرُّهُمْ	وَكَانَ	الْكَافِرُ	عَلَىٰ	رَبِّهِ
اللہ کے سوا	جو	نہ انہیں نفع پہنچائے	اور نہ ان کا نقصان کرسکے	اور ہے	کافر	پر، خلاف	اپنا رب

اللہ کے سوا اس کی جو انہیں نہ نفع پہنچائے، اور نہ وہ ان کا نقصان کرسکے، اور کافر اپنے رب کے خلاف

ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

ظَهِيرًا	وَمَا	أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا مُبَشِّرًا	وَنَذِيرًا	قُلْ	مَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
پشت پناہی کرنیوالا	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	مگر خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	فرمادیں	نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی

پشت پناہی کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (صرف) خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ آپ فرمادیں میں اس پر تم سے نہیں مانگتا

اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ	عَلَى الْحَيِّ	وَتَوَكَّلْ	سَبِيْلًا	اِلٰى رَبِّهٖ	اَنْ يَّتَّخِذَ	مَنْ شَآءَ	اِلَّا	اَجْرٍ
جسے موت نہیں	پر ہمیشہ زندہ رہنے والے	اور بھروسہ کر	راستہ	اپنے رب تک	کہ اختیار کرلے	جو چاہے	مگر	کوئی اجر

کوئی اجر مگر، جو شخص چاہے اپنے رب تک راستہ اختیار کرلے۔ اور اس ہمیشہ رہنے والے پر بھروسہ کرو جسے موت نہیں

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ﴿٥٨﴾ ۚ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِيْ	خَبِيْرَا	عِبَادِهٖ	بِذُنُوْبِ	وَكَفٰى بِهٖ	بِحَمْدِهٖ	وَسَبِّحْ
آسمان (جمع)	پیدا کیا	اور جس نے	خبر رکھنے والا	اپنے بندے	گناہوں سے	اور کافی ہے وہ	اسکی تعریف کے ساتھ	اور پاکیزگی بیان کر

اور اس کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کر، اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا کافی ہے۔ وہ جس نے آسمانوں کو پیدا کیا

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ

الرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	ثُمَّ اسْتَوٰى	سِتَّةِ اَيَّامٍ	فِيْ	وَمَا بَيْنَهُمَا	وَالْاَرْضَ
جو رحم کرنے والا	عرش پر	پھر قائم ہوا	چھ دن	میں	اور جو ان دونوں کے درمیان	اور زمین

اور زمین کو، اور جو اُن کے درمیان ہے چھ دن میں، پھر عرش پر قائم ہوا، جو رحم کرنے والا ہے

فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۤ

الرَّحْمٰنُ	وَمَا	قَالُوْا	لِلرَّحْمٰنِ	اسْجُدُوْا	لَهُمُ	قِيْلَ	وَاِذَا	خَبِيْرًا	بِهٖ	فَسْـَٔلْ
رحمٰن	اور کیا ہے	وہ کہتے ہیں	رحمٰن کو	تم سجدہ کرو	ان سے	کہا جائے	اور جب	کسی باخبر	اسکے متعلق	تو پوچھو

اس کے متعلق کسی باخبر سے پوچھو۔ اور جب اُن سے کہا جائے کہ تم رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کیا ہے رحمٰن؟

اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ السجدۃ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا

بُرُوْجًا	فِي السَّمَاۗءِ	الَّذِيْ جَعَلَ	تَبٰرَكَ	نُفُوْرًا	وَزَادَهُمْ	لِمَا تَاْمُرُنَا	اَنَسْجُدُ
بُرج (جمع)	آسمانوں میں	وہ جس نے بنائے	بڑی برکت والا ہے	بدکنا	اور بڑھا دیا اُن کا	جسے تو سجدہ کرنے کو کہے	کیا ہم سجدہ کریں

کیا تو جسے سجدہ کرنے کو کہے ہم اُسے سجدہ کریں؟ اس (بات) نے ان کا بدکنا اور بڑھا دیا۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے بُرج بنائے

وَّجَعَلَ فِيْهَا

فِيْهَا	وَّجَعَلَ
اس میں	اور بنایا

اور اس میں بنایا

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ

سِرٰجًا	وَّقَمَرًا	مُّنِيْرًا	وَهُوَ	الَّذِيْ جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنْ اَرَادَ
چراغ (سورج)	اور چاند	روشن	اور وہی	جس نے بنایا	رات	اور دن	ایک دوسرے کے پیچھے آنیوالا	اس کے لئے جو چاہے

سورج اور روشن چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا، یہ اس کے (سمجھنے) کے لئے ہیں جو چاہے

اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ

اَنْ يَّذَّكَّرَ	اَوْ اَرَادَ	شُكُوْرًا	وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى الْاَرْضِ
کہ وہ نصیحت پکڑے	یا چاہے	شکر گزار بننا	اور رحمٰن کے بندے	وہ جو کہ	چلتے ہیں	زمین پر

کہ نصیحت پکڑے، یا شکر گزار بننا چاہے۔ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر چلتے ہیں

هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ

هَوْنًا	وَاِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا	وَالَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ
آہستہ آہستہ	اور جب	ان سے بات کرتے ہیں	جاہل (جمع)	کہتے ہیں وہ	سلام	اور جو	رات کاٹتے ہیں	اپنے رب کے لئے

آہستہ آہستہ، اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو وہ بس (سلام) کہتے ہیں، اور وہ اپنے رب کے لئے رات کاٹتے ہیں (رات بھر لگے رہتے ہیں)

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ

سُجَّدًا	وَقِيَامًا	وَالَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ جَهَنَّمَ	اِنَّ
سجدے کرتے	اور قیام کرتے	اور وہ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	پھیر دے	ہم سے	جہنم کا عذاب	بیشک

سجدے کرتے اور قیام کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بے شک

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا

عَذَابَهَا	كَانَ غَرَامًا	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَمُقَامًا	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ اَنْفَقُوْا
اس کا عذاب	لازم ہو جانے والا ہے	بیشک وہ	بُری	ٹھہرنے کی جگہ	اور (بُرا) مقام	اور وہ لوگ جو	جب وہ خرچ کرتے ہیں

اس کا عذاب لازم ہو جانے والا ہے (جُدا نہ ہونے والا ہے)۔ بیشک وہ بُری ہے ٹھہرنے کی جگہ اور بُرا ہے مقام۔ اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ

لَمْ يُسْرِفُوْا	وَلَمْ يَقْتُرُوْا	وَكَانَ	بَيْنَ ذٰلِكَ	قَوَامًا	وَالَّذِيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ
نہ فضول خرچی کرتے ہیں	اور نہ تنگی کرتے ہیں	اور ہے	اس کے درمیان	اعتدال	اور وہ جو	نہیں پکارتے	اللہ کے ساتھ

نہ فضول خرچی کرتے ہیں، اور نہ تنگی کرتے ہیں (اُن کی رَوِش)، اس کے درمیان اعتدال کی ہے۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ نہیں پکارتے

إِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ

إِلٰهًا	اٰخَرَ	وَ	لَا يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ حَرَّمَ	اللّٰهُ	إِلَّا بِالْحَقِّ	وَ لَا يَزْنُوْنَ	وَمَنْ
کوئی معبود	دوسرا	اور وہ قتل نہیں کرتے		جان	جسے حرام کیا	اللہ	مگر جہاں حق ہو	اور وہ زنا نہیں کرتے	اور جو

دوسرا (کوئی اور) معبود، اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام کیا ہے، مگر جہاں حق ہو، اور وہ زنا نہیں کرتے، اور جو

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهِ

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ اَثَامًا	يُّضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَيَخْلُدْ	فِيْهِ
کرے گا	یہ	وہ دوچار ہوگا بڑی سزا	دوچند کردیا جائیگا	اسکے لئے	عذاب	روزِ قیامت	اور وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں

یہ کرے گا وہ بڑی سزا سے دوچار ہوگا۔ روزِ قیامت اس کے لئے عذاب دوچند کردیا جائے گا، اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا

مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ

مُهَانًا	إِلَّا	مَنْ تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ
خوار ہوکر	سوائے	جس نے توبہ کی	اور وہ ایمان لایا	اور عمل کئے اس نے	نیک عمل	پس یہ لوگ	اللہ بدل دے گا	ان کی برائیاں

خوار ہوکر۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کی، اور وہ ایمان لایا، اور اس نے نیک عمل کئے، پس اللہ ان لوگوں کی برائیاں بدل دے گا

حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهُ يَتُوْبُ

حَسَنٰتٍ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	مَنْ تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهُ	يَتُوْبُ
بھلائیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جس نے توبہ کی		اور عمل کئے	نیک	تو بیشک وہ	رجوع کرتا ہے

بھلائیوں سے، اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کئے تو بیشک وہ رجوع کرتا ہے

إِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَإِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

إِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا	وَالَّذِيْنَ	لَا يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَإِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا
اللہ کی طرف	رجوع کرنے کا مقام	اور وہ لوگ جو	گواہی نہیں دیتے	جھوٹ	اور جب	وہ گزریں	بیہودہ سے	گزرتے ہیں	بزرگانہ

اللہ کی طرف (جیسے) رجوع کرنے کا مقام (حق) ہے، اور وہ لوگ جو جھوٹ کی گواہی نہیں دیتے اور جب وہ بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزریں تو گزرتے ہیں بزرگانہ سنجیدگی کے انداز سے،

وَالَّذِيْنَ إِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ

وَالَّذِيْنَ	إِذَا ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	لَمْ يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّعُمْيَانًا	وَالَّذِيْنَ
اور وہ لوگ جو	جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے	انکے رب کے احکام سے	نہیں گر پڑتے	ان پر	بہروں کی طرح	اور اندھوں کی طرح	اور وہ لوگ جو

اور وہ لوگ کہ جب انہیں اُن کے رب کے احکام سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہروں اور اندھوں کی طرح نہیں گر پڑتے۔ اور وہ لوگ جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

لِلْمُتَّقِيْنَ	وَاجْعَلْنَا	قُرَّةَ اَعْيُنٍ	وَذُرِّيّٰتِنَا	اَزْوَاجِنَا	مِنْ	هَبْ لَنَا	رَبَّنَا	يَقُوْلُوْنَ
پرہیزگاروں کا	اور بنادے ہمیں	ٹھنڈک آنکھوں کی	اور ہماری اولاد	ہماری بیویاں	سے	عطا فرما ہمیں	اے ہمارے رب	کہتے ہیں

کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں بنادے پرہیزگاروں کا

اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾

وَسَلٰمًا	تَحِيَّةً	فِيْهَا	وَيُلَقَّوْنَ	بِمَا صَبَرُوْا	الْغُرْفَةَ	يُجْزَوْنَ	اُولٰٓئِكَ	اِمَامًا
اور سلام	دعائے خیر	اس میں	اور پیشوائی کئے جائیں گے	ان کے صبر کی بدولت	بالاخانے	انعام دئے جائیں گے	یہ لوگ	امام (پیشوا)

پیشوا۔ ان لوگوں کو ان کے صبر کی بدولت (جنت کے) بالاخانے انعام دیئے جائیں گے اور وہاں ان میں دعائے خیر اور سلام سے پیشوائی کئے جائیں گے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ

لَا دُعَآؤُكُمْ	لَوْ	رَبِّيْ	بِكُمْ	مَا يَعْبَؤُا	قُلْ	وَمُقَامًا	مُسْتَقَرًّا	حَسُنَتْ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ
نہ پکارو تم	اگر	میرا رب	تمہاری	پرواہ نہیں کرتا	فرمادیں	اور مسکن	آرام گاہ	اچھی ہے	اس میں	وہ ہمیشہ رہیں گے

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، (کیا ہی) اچھی ہے آرام گاہ، اور اچھا مسکن۔ آپ فرمادیں اگر تم اس کو نہ پکارو، تو میرا رب تمہاری پرواہ نہیں رکھتا

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

لِزَامًا	يَكُوْنُ	فَسَوْفَ	فَقَدْ كَذَّبْتُمْ
لازمی	ہوگی	پس عنقریب	تو جھٹلایا تم نے

تو تم نے جھٹلایا، پس عنقریب (اس کی سزا) لازمی ہوگی۔

اٰيَاتُهَا ٢٢٧ | ٢٦ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ ٤٧ | رُكُوْعَاتُهَا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

طٰسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

مُؤْمِنِيْنَ	اَلَّا يَكُوْنُوْا	نَفْسَكَ	بَاخِعٌ	لَعَلَّكَ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	طٰسٓمٓ
ایمان لاتے	کہ وہ نہیں	اپنے تئیں	ہلاک کرلوگے	شاید تم	روشن کتاب	آیتیں	یہ	طٰسٓمٓ

طٰسٓمٓ۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ شاید آپ (ان کے غم میں) اپنے تئیں ہلاک کرلیں گے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَآءِ ءَايَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ﴿٤﴾

خٰضِعِيْنَ	لَهَا	اَعْنَاقُهُمْ	فَظَلَّتْ	اٰيَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	عَلَيْهِمْ	نُنَزِّلْ	اِنْ نَّشَاْ
لپست	اس کے آگے	ان کی گردنیں	تو ہو جائیں	کوئی نشانی	آسمان سے	ان پر	ہم اتار دیں	اگر ہم چاہیں

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں، تو اس کے آگے ان کی گردنیں پست ہو جائیں۔

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿٥﴾

مُعْرِضِيْنَ	عَنْهُ	كَانُوْا	اِلَّا	مُحْدَثٍ	الرَّحْمٰنِ	مِنَ	مِّنْ ذِكْرٍ	مَا يَاْتِيْهِمْ	وَ
رُوگردان	اس سے	ہو جاتے ہیں وہ	مگر	نئی	رحمٰن	(طرف) سے	کوئی نصیحت	نہیں آتی انکے پاس	اور

اور اُن کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے روگردان ہو جاتے ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنۢبَٰٓؤُا مَا كَانُوا بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ

اِلَى الْاَرْضِ	اَوَلَمْ يَرَوْا	يَسْتَهْزِءُوْنَ	بِهٖ	مَا كَانُوْا	اَنْۢبٰٓؤُا	فَسَيَاْتِيْهِمْ	فَقَدْ كَذَّبُوْا
زمین کی طرف	کیا انہوں نے نہیں دیکھا!	مذاق اڑاتے	اس کا	جو وہ تھے	خبریں	تو جلد آئیں گی انکے پاس	پس بیشک انہوں نے جھٹلایا

پس بیشک انہوں نے جھٹلایا تو جلد ان کے پاس اسکی خبریں آئیں گی (حقیقت معلوم ہو جائے گی) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا!

كَمْ أَنۢبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم

اَكْثَرُهُمْ	وَمَا كَانَ	لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	كَرِيْمٍ	زَوْجٍ	كُلِّ	مِنْ	فِيْهَا	اَنْۢبَتْنَا	كَمْ
ان میں اکثر	اور نہیں ہیں	البتہ نشانی	اس میں	بیشک	عمدہ	جوڑا جوڑا	ہر قسم		اس میں	اگائیں ہم نے	کس قدر

کہ ہم نے اس میں کس قدر عمدہ عمدہ ہر قسم کی چیزیں جوڑا جوڑا اُگائی ہیں۔ بیشک اس میں البتہ نشانی ہے، اور ان میں اکثر نہیں ہیں

مُّؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٩﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰٓ

مُوْسٰٓى	رَبُّكَ	نَادٰى	وَاِذْ	الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	وَاِنَّ	مُّؤْمِنِيْنَ
موسیٰؑ	تمہارا رب	پکارا (فرمایا)	اور جب	نہایت مہربان	غالب	البتہ وہ	تمہارا رب	اور بیشک	ایمان لانے والے

ایمان لانے والے۔ اور بیشک تمہارا رب البتہ غالب ہے، نہایت مہربان۔ اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے موسیٰؑ کو فرمایا

أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ﴿١١﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّيٓ أَخَافُ

اِنِّيْٓ اَخَافُ	رَبِّ	قَالَ	اَلَا يَتَّقُوْنَ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ	اَنِ ائْتِ
بیشک میں ڈرتا ہوں	اے میرے رب	اس نے کہا	کیا وہ مجھ سے نہیں ڈرتے	قوم فرعون	ظالم لوگ	کہ تو جا

کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔ (یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا وہ مجھ سے نہیں ڈرتے؟ اس نے کہا اے میرے رب! بیشک میں ڈرتا ہوں (مجھے اندیشہ ہے)

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾

اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ	وَيَضِيْقُ	صَدْرِيْ	وَلَا يَنْطَلِقُ	لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى	هٰرُوْنَ
کہ	وہ مجھے جھٹلائیں گے	اور تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ (دل)	اور نہیں چلتی	میری زبان	پس پیغام بھیج	طرف	ہارونؑ

کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے، اور میری زبان (خوب) نہیں چلتی، پس ہارونؑ کی طرف (بھی) پیغام بھیج۔

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ

وَلَهُمْ	عَلَيَّ	ذَنْبٌ	فَاَخَافُ	اَنْ يَّقْتُلُوْنِ	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَا	اِنَّا	مَعَكُمْ
اور اُن کا	مجھ پر	ایک الزام	پس میں ڈرتا ہوں	کہ وہ مجھے قتل (نہ) کر دیں	فرمایا	ہرگز نہیں	پس تم دونوں جاؤ ہماری نشانیوں کے ساتھ	بیشک ہم	تمہارے ساتھ

اور ان کا مجھ پر ایک الزام (بھی) ہے، پس مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل نہ کر دیں فرمایا ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں

مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ

مُسْتَمِعُوْنَ	فَاْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَا	اِنَّا رَسُوْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَنْ	اَرْسِلْ
سُننے والے	پس تم دونوں جاؤ	فرعون	تو اسے کہو	بیشک ہم رسول	تمام جہانوں کا رب	کہ	تو بھیج دے

سُننے والے۔ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ تو اسے کہو کہ بیشک ہم تمام جہانوں کے رب کے رسول ہیں۔ کہ تو بھیج دے

مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ

مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَالَ	اَلَمْ نُرَبِّكَ	فِيْنَا	وَلِيْدًا	وَلَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ عُمُرِكَ
ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل	فرعون نے کہا	کیا ہم نے تجھے نہیں پالا	اپنے درمیان	بچپن میں	اور تو رہا	ہمارے درمیان	اپنی عمر کے

ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ فرعون نے کہا کیا ہم نے تجھے بچپن میں اپنے درمیان نہیں پالا؟ اور تو ہمارے درمیان رہا اپنی عمر کے

سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ

سِنِيْنَ	وَفَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِيْ فَعَلْتَ	وَاَنْتَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	فَعَلْتُهَا
کئی برس	اور تو نے کیا	اپنا (وہ) کام	جو تو نے کیا	اور تو	سے	ناشکرے	موسیٰؑ نے کہا	میں نے وہ کیا تھا

کئی برس۔ اور تو نے وہ کام کیا جو تو نے کیا (قبطی قتل کیا) اور تو ناشکروں میں سے ہے۔ موسیٰؑ نے کہا میں نے وہ کیا تھا

اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ

اِذًا	وَاَنَا	مِنَ	الضَّآلِّيْنَ	فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ لِيْ	رَبِّيْ	حُكْمًا	وَ
جب	اور میں	سے	راہ سے بے خبر (جمع)	تو میں بھاگ گیا	تم سے	جب میں ڈرا تم سے	پس عطا کیا مجھے	میرا رب	حکم	اور

جب میں راہ سے بے خبروں میں سے تھا۔ جب میں تم سے ڈرا تو میں تم سے بھاگ گیا، پس میرے رب نے مجھے حکم عطا کیا (نبوت دی) اور

جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾

جَعَلَنِيْ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	وَتِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا عَلَيَّ	اَنْ عَبَّدْتَّ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور مجھے بنایا	سے	رسول (جمع)	اور یہ	کوئی نعمت	تو اس کا احسان رکھتا ہے مجھ پر	کہ تو نے غلام بنایا	بنی اسرائیل

اور مجھے رسولوں میں سے بنایا۔ اور یہ کوئی نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان رکھتا ہے؟ کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنایا۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

قَالَ فِرْعَوْنُ	وَمَا	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	قَالَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا
فرعون نے کہا	اور کیا ہے	رب	سارے جہان	اس نے کہا	رب ہے آسمانوں کا	اور زمین	اور جو ان کے درمیان

فرعون نے کہا، اور کیا ہے سارے جہان کا رب! موسیٰؑ نے کہا رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان کے درمیان ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ	قَالَ	لِمَنْ	حَوْلَهٗٓ	اَلَا	تَسْتَمِعُوْنَ	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ
اگر	تم ہو	یقین کرنے والے	اس نے کہا	انہیں جو	اس کے اردگرد	کیا تم	سنتے نہیں	موسیٰؑ نے کہا	تمہارا رب	اور رب

اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اس نے اپنے اردگرد والوں (درباریوں) سے کہا، کیا تم سنتے نہیں! موسیٰؑ نے کہا رب ہے تمہارا اور رب ہے

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ

اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	قَالَ	اِنَّ	رَسُوْلَكُمُ	الَّذِيْٓ	اُرْسِلَ	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ	قَالَ	رَبُّ
تمہارے باپ دادا	پہلے	فرعون بولا	بیشک	تمہارا رسول	وہ جو	بھیجا گیا	تمہاری طرف	البتہ دیوانہ	موسیٰؑ نے کہا	رب

تمہارے پہلے باپ دادا کا۔ فرعون بولا، بیشک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے البتہ دیوانہ ہے۔ موسیٰؑ نے کہا رب ہے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ	قَالَ	لَىِٕنِ	اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا
مشرق	اور مغرب	اور جو	ان دونوں کے درمیان	اگر	تم سمجھتے ہو	وہ بولا	البتہ اگر	تو نے بنایا	کوئی معبود

مشرق کا اور مغرب کا، اور جو ان دونوں کے درمیان ہے، اگر تم سمجھتے ہو۔ وہ بولا، البتہ اگر تو نے کوئی اور معبود بنایا

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ

غَيْرِيْ	لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ	الْمَسْجُوْنِيْنَ	قَالَ	اَوَلَوْ جِئْتُكَ	بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ	قَالَ
میرے سوا	تو میں ضرور کر دوں گا تجھے	سے	قیدی (جمع)	موسیٰؑ نے کہا	خواہ میں لاؤں تیرے پاس	ایک شے (معجزہ) واضح	وہ بولا

میرے سوا، تو میں ضرور تجھے قید کر دوں گا۔ موسیٰؑ نے کہا خواہ میں تیرے پاس ایک واضح معجزہ لاؤں؟ وہ بولا

فَأْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾

فَأْتِ بِهٖ	اِنْ كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا هِىَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ
تو لے آ اسے	اگر تو ہے	سے	سچے	پس موسیٰؑ نے ڈالا	اپنا عصا	تو اچانک وہ	اژدہا	کھلا (نمایاں)

تو اسے لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔ پس موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈالا تو وہ اچانک نمایاں اژدہا بن گیا۔

٢ ع ٢٤ ٦

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾

وَنَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا هِىَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ	قَالَ	لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗ	اِنَّ هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ
اور اس نے کھینچا (نکالا)	اپنا ہاتھ	تو ناگاہ وہ	چمکتا ہوا	دیکھنے والوں کے لئے	فرعون نے کہا	سرداروں سے	اپنے گرد	بیشک یہ	جادوگر	دانا، ماہر

اور اس نے اپنا ہاتھ (گریبان سے) نکالا تو ناگاہ وہ دیکھنے والوں کے لئے چمکتا ہوا ہو گیا۔ فرعون نے اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہا بیشک یہ ماہر جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ

يُرِيْدُ	اَنْ	يُخْرِجَكُمْ	مِنْ	اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهٖ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ	قَالُوْا	اَرْجِهْ	وَاَخَاهُ
وہ چاہتا ہے	کہ	تمہیں نکال دے	سے	تمہاری سرزمین	اپنے جادو	تو کیا	تم حکم (مشورہ) دیتے ہو	وہ بولے	مہلت دے اسے	اور اس کے بھائی کو

وہ چاہتا ہے کہ وہ تمہیں اپنے جادو (کے زور) سے تمہاری سرزمین سے نکال دے تو تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ وہ بولے! اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے۔

وَابْعَثْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

وَابْعَثْ	فِى	الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ سَحَّارٍ	عَلِيْمٍ	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ
اور بھیج	میں	شہروں (جمع)	اکٹھا کرنے والے (نقیب)	لے آئیں تیرے پاس	تمام بڑے جادوگر	ماہر	پس جمع کئے گئے	جادوگر

اور شہروں میں نقیب بھیج، کہ تیرے پاس تمام بڑے ماہر جادوگر لے آئیں۔ پس جادوگر جمع ہو گئے۔

لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ

لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ	مَعْلُوْمٍ	وَقِيْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُجْتَمِعُوْنَ	لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ
مقررہ وقت پر	ایک دن	جانے پہچانے (معین)	اور کہا گیا	لوگوں سے	کیا	تم	جمع ہونے والے ہو (جمع ہو گے)	تاکہ ہم	پیروی کریں

ایک معین دن وقت مقررہ پر۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم جمع ہو گے؟ تاکہ ہم پیروی کریں

السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا

السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا	لِفِرْعَوْنَ	اَئِنَّ لَنَا
جادوگر (جمع)	اگر	ہوں وہ	غالب (جمع)	پس جب	آئے	جادوگر	انہوں نے کہا	فرعون سے	کیا یقیناً ہمارے لئے

جادوگروں کی، اگر وہ غالب ہوں۔ جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کیا ہمارے لئے یقینی طور پر

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ

لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	اِذًا	لَّمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالَ
کچھ انعام	اگر	ہم ہوئے	ہم	غالب (جمع)	اس نے کہا	ہاں	اور بیشک تم	اس وقت	البتہ سے	مقربین	کہا

کچھ انعام ہوگا؟ اگر ہم غالب آئے۔ اس نے کہا ہاں! تم اس وقت بیشک (میرے) مقربین میں سے ہوگے۔ کہا

لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا

لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ	فَاَلْقَوْا	حِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ	وَقَالُوْا
ان سے	موسیٰؑ	تم ڈالو	جو	تم	ڈالنے والے	پس انہوں نے ڈالیں	اپنی رسیاں	اور اپنی لاٹھیاں	اور بولے وہ

موسیٰؑ نے ان سے (اپنا داؤ) ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ پس انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور وہ بولے

بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ

بِعِزَّةِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّا لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا هِىَ	تَلْقَفُ
اقبال کی قسم	فرعون	بیشک البتہ ہم	غالب آنے والے	پس ڈالا	موسیٰؑ	اپنا عصا	تو ناگاہ وہ	نگلنے لگا

فرعون کے اقبال کی قسم بیشک ہم ہی غالب آنے والے ہیں۔ پس موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈالا تو وہ ناگاہ نگلنے لگا

مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ

مَا	يَاْفِكُوْنَ	فَاُلْقِىَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ
جو	انہوں نے ڈھکوسلا بنایا	پس ڈالدیئے گئے (گر پڑے)	جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	وہ بولے	ہم ایمان لائے	سارے جہانوں کے رب پر	رب

جو انہوں نے ڈھکوسلا بنایا تھا۔ پس جادوگر سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے۔ وہ بولے ہم سارے جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔ (جو) رب ہے

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ

مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	قَالَ	اٰمَنْتُمْ لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِىْ
موسیٰؑ	اور ہارونؑ	(فرعون نے) کہا	تم ایمان لائے اس پر	پہلے	کہ میں	اجازت دوں	تمہیں	بیشک وہ	البتہ بڑا ہے تمہارا	جس نے

موسیٰؑ اور ہارونؑ کا۔ فرعون نے کہا تم اس پر (اس سے) پہلے ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں، بیشک وہ البتہ تمہارا بڑا ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ
سکھایا تمہیں	جادو	پس جلد	تم جان لوگے	البتہ میں ضرور کاٹ ڈالوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	سے۔کے	ایکدوسرے کے خلاف کا

تمہیں جادو سکھایا ہے، پس تم جلد جان لوگے، میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالوں گا، دوسری طرف کے (ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں)

وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَطْمَعُ

وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قَالُوْا	لَا ضَيْرَ	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	اِنَّا نَطْمَعُ
اور ضرور تمہیں سُولی دوں گا	سب کو	وہ بولے	کچھ نقصان (حرج) نہیں	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں	بیشک ہم امید رکھتے ہیں

اور ضرور تم سب کو سُولی دوں گا - وہ بولے کچھ حرج نہیں بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں - ہم امید رکھتے ہیں

ع ۳ ۱۸ ۷

اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

اَنْ	يَغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَا	اَنْ كُنَّآ	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَوْحَيْنَا	اِلٰى	مُوْسٰى
کہ	بخش دے	ہمیں	ہمارا رب	ہماری خطائیں	کہ ہم ہیں	پہلے	ایمان لانے والے	اور ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ

کہ ہمارا رب ہماری خطائیں بخش دے کہ ہم پہلے ایمان لانے والے ہیں - اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی

اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

اَنْ اَسْرِ	بِعِبَادِيْ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ	فَاَرْسَلَ	فِرْعَوْنُ	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ
کہ تو راتوں رات لے نکل	میرے بندوں کو	بیشک تم	تعاقب کیے جاؤ گے	پس بھیجا	فرعون نے	شہروں میں	اکٹھا کرنے والے (نقیب)

کہ راتوں رات میرے بندوں کو لیکر نکل بیشک تم پیچھا کیے جاؤ گے (تمہارا تعاقب ہوگا) - پس فرعون نے شہروں میں نقیب بھیجے -

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيْلُوْنَ	وَاِنَّهُمْ	لَنَا	لَغَآئِظُوْنَ	وَاِنَّا	لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ
بیشک	یہ لوگ ہیں	ایک جماعت	تھوڑی سی	اور بیشک وہ	ہمیں	غصہ میں لانے والے ہیں	اور بیشک ہم	ایک جماعت	مسلح - محتاط

بیشک یہ لوگ ایک تھوڑی (چھوٹی سی) جماعت ہیں - اور وہ بیشک ہمیں غصہ میں لانے والے (غصہ دلا رہے ہیں) اور بیشک ہم ایک جماعت ہیں مسلح محتاط -

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا

فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	وَّكُنُوْزٍ	وَّمَقَامٍ	كَرِيْمٍ	كَذٰلِكَ	وَاَوْرَثْنٰهَا
پس ہم نے انہیں نکالا	سے	باغات	اور چشمے	اور خزانے	اور ٹھکانے	عمدہ	اسی طرح	اور ہم نے وارث بنایا ان کا

(ارشادِ الٰہی ہے) پس ہم نے انہیں باغات سے، چشموں سے، اور خزانوں سے، اور عمدہ ٹھکانوں سے نکالا - اسی طرح ہم نے ان کا وارث بنایا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	فَاَتْبَعُوْهُمْ	مُّشْرِقِيْنَ	فَلَمَّا	تَرَآءَ	الْجَمْعٰنِ	قَالَ	اَصْحٰبُ مُوْسٰى
بنی اسرائیل	پس انہوں نے پیچھا کیا ان کا	سورج نکلتے	پس جب	دیکھا ایکدوسرے کو	دونوں جماعتیں	کہا (کہنے لگے)	موسیٰ کے ساتھی

بنی اسرائیل کو - پس انہوں نے سورج نکلتے (صبح سویرے) ان کا پیچھا کیا - پس جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰؑ کے ساتھی کہنے لگے،

إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

إِنَّا	لَمُدْرَكُونَ	قَالَ كَلَّا	إِنَّ	مَعِيَ	رَبِّي	سَيَهْدِينِ	فَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ
یقیناً ہم	پکڑ لیے گئے	اس نے کہا ہرگز نہیں	بیشک	میرے ساتھ	میرا رب	وہ جلد مجھے راہ دکھائیگا	پس ہم نے وحی بھیجی	طرف	موسیٰ

یقیناً ہم پکڑ لیے گئے۔ موسیٰؑ نے کہا، ہرگز نہیں، بیشک میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ مجھے جلد (بچ نکلنے کی) راہ دکھائے گا۔ پس ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی

أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾

أَنِ	اضْرِب	بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ	فَانفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيمِ
کہ	تو مار	اپنا عصا	دریا	تو وہ پھٹ گیا	پس ہوگیا	ہر حصہ	پہاڑ کی طرح	بڑے

کہ تو اپنا عصا دریا پر مار (انہوں نے مارا) تو دریا پھٹ گیا، پس ہر حصہ بڑے بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا۔

وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ ﴿٦٤﴾ وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ

وَأَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْآخَرِينَ	وَأَنجَيْنَا	مُوسَىٰ	وَمَن	مَّعَهُ	أَجْمَعِينَ	ثُمَّ
پھر ہمنے قریب کردیا	اس جگہ	دوسروں کو	اور ہم نے بچا لیا	موسیٰؑ	اور جو	اس کے ساتھ	سب	پھر

اور ہم نے اس جگہ دوسروں کو (فرعونیوں کو) قریب کر دیا۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو اور جو ان کے ساتھ تھے سب کو بچا لیا۔ پھر

أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ

أَغْرَقْنَا	الْآخَرِينَ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُم	مُّؤْمِنِينَ	وَإِنَّ
ہم نے غرق کردیا	دوسروں کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور نہ	تھے	ان سے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک

ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ بیشک اس میں البتہ ایک نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور بیشک

۴ ع ۱۷ ۸ لازم

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ

رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ
تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان	اور آپ پڑھیں	ان پر۔انہیں	خبر۔واقعہ	ابراہیم	جب	اس نے کہا	اپنے باپ کو

تمہارا رب البتہ غالب، نہایت مہربان ہے۔ اور آپ انہیں ابراہیمؑ کا واقعہ پڑھ کر سنائیں) جب اُنہوں نے اپنے باپ کو کہا

وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ

وَقَوْمِهِ	مَا	تَعْبُدُونَ	قَالُوا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا	فَنَظَلُّ لَهَا	عَاكِفِينَ	قَالَ
اور اپنی قوم	کیا۔کس	تم پرستش کرتے ہو	انہوں نے کہا	ہم پرستش کرتے ہیں	بتوں کی	پس ہم بیٹھے رہتے ہیں ان کے پاس	جمے ہوئے	اس نے کہا

اور اپنی قوم کو تم کس کی پرستش کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم بتوں کی پرستش کرتے ہیں، پس ہم ان کے پاس جمے بیٹھے رہتے ہیں۔ اس نے کہا

هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ

هَلْ	يَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ	تَدْعُوْنَ	اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ	يَضُرُّوْنَ	قَالُوْا	بَلْ
کیا	وہ سنتے ہیں تمہاری	جب	تم پکارتے ہو	یا	وہ نفع پہنچاتے ہیں تمہیں	یا	وہ نقصان پہنچاتے ہیں	وہ بولے	بلکہ

کیا وہ تمہاری سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو؟ یا وہ تمہیں نفع پہنچاتے ہیں؟ یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ وہ بولے (نہیں تو)۔ بلکہ

وَجَدْنَا اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ

وَجَدْنَا	اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	قَالَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ	اَنْتُمْ
ہم نے پایا	اپنے باپ دادا	اسی طرح	وہ کرتے	ابراہیمؑ نے کہا	کیا پس تم نے دیکھا	کس	تم پرستش کرتے ہو	تم

ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا ہے۔ ابراہیمؑ نے کہا پس کیا تم نے دیکھا (غور بھی کیا) تم کس کی پرستش کرتے تھے؟

وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

وَاٰبَآؤُكُمُ	الْاَقْدَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ لِّيْٓ	اِلَّا	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ	الَّذِيْ	خَلَقَنِيْ
اور تمہارے باپ دادا	پہلے	تو بیشک وہ	میرے دشمن	مگر	سارے جہانوں کا رب	وہ جس نے	مجھے پیدا کیا

اور تمہارے پہلے باپ دادا؟ تو بیشک وہ میرے دشمن ہیں مگر (میں عبادت کرتا ہوں) سارے جہانوں کے رب کی۔ وہ جس نے مجھے پیدا کیا

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾

فَهُوَ	يَهْدِيْنِ	وَالَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَيَسْقِيْنِ	وَاِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ
پس وہ	مجھے راہ دکھاتا ہے	اور وہ جو	وہ	مجھے کھلاتا ہے	اور مجھے پلاتا ہے	اور جب	میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہ	مجھے شفا دیتا ہے

پس وہی مجھے راہ دکھاتا ہے، اور وہی جو مجھے کھلاتا ہے اور وہی مجھے پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾

وَالَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ	وَالَّذِيْٓ	اَطْمَعُ	اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ	خَطِيْٓئَتِيْ	يَوْمَ الدِّيْنِ
اور وہ جو	مجھے موت دے گا	پھر	مجھے زندہ کرے گا	اور وہ جس سے	میں امید رکھتا ہوں	کہ مجھے بخش دے گا	میری خطائیں	بدلے کے دن

اور وہ جو مجھے موت (سے ہمکنار) کرے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ مجھے بدلے کے دن میری خطائیں بخش دے گا۔

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ

رَبِّ	هَبْ لِيْ	حُكْمًا	وَّاَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ	وَاجْعَلْ	لِّيْ لِسَانَ	صِدْقٍ
اے میرے رب	مجھے عطا کر	حکم، حکمت	اور مجھے ملا دے	نیک بندوں کے ساتھ	اور کر	میرے لئے۔ میرا ذکر	اچھا۔ خیر

اے میرے رب! مجھے حکم و حکمت عطا فرما اور مجھے نیک بندوں کے ساتھ ملا دے۔ اور میرا ذکر خیر (جاری) رکھ

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ

فِي الْاٰخِرِيْنَ	وَاجْعَلْنِيْ	مِنْ	وَّرَثَةِ	جَنَّةِ	النَّعِيْمِ	وَاغْفِرْ	لِاَبِيْٓ	اِنَّهٗ	كَانَ
بعد میں آنے والوں میں	اور مجھے بنادے	وارثوں میں سے		بہشت	نعمتوں والی	اور بخشدے	میرے باپ کو	بیشک وہ	ہے

بعد میں آنے والوں میں - اور مجھے نعمتوں والی بہشت کے وارثوں میں سے بنادے - اور میرے باپ کو بخش دے، بیشک وہ

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾

مِنَ	الضَّآلِّيْنَ	وَ	لَا تُخْزِنِيْ	يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ	يَوْمَ	لَا يَنْفَعُ	مَالٌ	وَّلَا	بَنُوْنَ
سے	گمراہ (جمع)	اور	مجھے رسوا نہ کرنا	جس دن سب اٹھائے جائیں گے	جس دن	نہ کام آئے گا	مال	اور نہ	بیٹے

گمراہوں میں سے ہے - اور مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جب سب اٹھائے جائیں گے - جس دن نہ کام آئے گا مال اور نہ بیٹے -

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

اِلَّا	مَنْ	اَتَى اللّٰهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَبُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ
مگر	جو	اللہ کے پاس آیا	دل	پاک	اور نزدیک کردی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کے لئے	اور ظاہر کردی جائے گی	دوزخ

مگر جو اللہ کے پاس پاک (بے عیب) دل لے کر آیا - اور جنت پرہیزگاروں کے نزدیک کردی جائے گی، اور دوزخ ظاہر کردی جائے گی

لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ

لِلْغٰوِيْنَ	وَقِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَمَا	كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	هَلْ
گمراہوں کے لئے	اور کہا جائے گا	انہیں	کہاں ہیں وہ جو	تم پرستش کرتے تھے	اللہ کے سوا	کیا

گمراہوں کے لئے - اور انہیں کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کی تم پرستش کرتے تھے اللہ کے سوا، کیا

يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ

يَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ	فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا	هُمْ	وَ	الْغَاوٗنَ	وَجُنُوْدُ	اِبْلِيْسَ
وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں	یا بدلہ لے سکتے ہیں	پس اوندھے منہ ڈالے جائیں گے اس میں	وہ	اور	گمراہ	اور لشکر (جمع)	ابلیس

وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟ یا (خود) بدلہ لے سکتے ہیں؟ پس وہ اور گمراہ اس (جہنم) میں اوندھے منہ ڈالے جائیں گے - اور ابلیس کے لشکر

اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾

اَجْمَعُوْنَ	قَالُوْا	وَهُمْ	فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ	تَاللّٰهِ	اِنْ كُنَّا	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
سب کے سب	وہ کہیں گے	اور وہ	اس (جہنم) میں	جھگڑتے ہوں گے	قسم اللہ کی	بیشک ہم تھے	البتہ میں	گمراہی	کھلی

سب کے سب - وہ کہیں گے جبکہ وہ جہنم میں (باہم) جھگڑتے ہوں گے - اللہ کی قسم! بیشک ہم کھلی گمراہی میں تھے -

إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِن شَٰفِعِينَ ﴿١٠٠﴾

إِذْ	نُسَوِّيكُم	بِرَبِّ الْعَٰلَمِينَ	وَمَآ	أَضَلَّنَآ	إِلَّا	الْمُجْرِمُونَ	فَمَا لَنَا	مِن	شَٰفِعِينَ
جب	ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں	سارے جہانوں کے رب کے ساتھ	اور نہیں گمراہ کیا ہمیں		مگر (صرف)	مجرم (جمع)	پس نہیں ہمارے لئے	کوئی	سفارش کرنے والا (جمع)

جب ہم تمہیں سارے جہانوں کے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے تھے ۔ اور ہمیں صرف مجرموں نے گمراہ کیا ۔ پس ہمارا کوئی سفارش کرنے والا نہیں ۔

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ

وَلَا	صَدِيقٍ	حَمِيمٍ	فَلَوْ	أَنَّ لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُونَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	إِنَّ
اور نہ	کوئی دوست	غم خوار	پس کاش	کہ ہمارے لئے	لوٹنا	تو ہم ہوتے	سے	مومن (جمع)	بیشک

اور نہ کوئی غم خوار دوست ہے ۔ پس کاش ہمارے لئے دو بارہ (دنیا میں) لوٹنا ہوتا تو ہم مومنوں میں سے ہوتے ۔ بیشک

فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا كَانَ	أَكْثَرُهُم	مُّؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ
اس میں	البتہ ایک نشانی	اور نہیں ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان

اس میں البتہ ایک نشانی ہے، اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ۔ اور بیشک تمہارا رب غالب ہے نہایت مہربان ۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾

كَذَّبَتْ	قَوْمُ نُوحٍ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	نُوحٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ
جھٹلایا	نوحؑ کی قوم	رسولوں کو	جب کہا		ان سے	ان کے بھائی	نوحؑ	کیا نہیں	تم ڈرتے

نوحؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا ۔ (یاد کرو) جب ان کے بھائی نوحؑ نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ	وَ	مَآ أَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار	پس ڈرو اللہ سے تم	اور میری اطاعت کرو	اور	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی

بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں ۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔ میں اس پر تم سے نہیں مانگتا کوئی

أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ قَالُوا

أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ الْعَٰلَمِينَ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ	قَالُوا
اجر	نہیں	میرا اجر	مگر (صرف)	پر	رب العالمین	پس ڈرو تم	اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	وہ بولے

اجر، میرا اجر تو صرف (اللہ) رب العالمین پر ہے ۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔ وہ بولے

اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

اَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَاتَّبَعَكَ	الْاَرْذَلُوْنَ	قَالَ	وَمَا عِلْمِيْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
کیا ہم ایمان لے آئیں	تجھ پر	جبکہ تیری پیروی کی	رذیلوں نے	نوحؑ نے کہا	اور مجھے کیا علم	اس کی جو	وہ کرتے تھے

کیا ہم تجھ پر ایمان لے آئیں؟ جبکہ تیری پیروی رذیلوں نے کی ہے۔ نوحؑ نے کہا مجھے کیا علم وہ کیا (کام کاج) کرتے تھے۔

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اِنْ	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّيْ	لَوْ	تَشْعُرُوْنَ	وَمَا	اَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
نہیں	ان کا حساب	مگر صرف	میرے رب پر	اگر	تم سمجھو	اور نہیں	ہیں	ہانکنے والا (دور کرنے والا)	مومن (جمع)

ان کا حساب صرف میرے رب پر ہے، اگر تم سمجھو۔ اور میں مومنوں کو (اپنے پاس سے) دور کرنے والا نہیں۔

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

اِنْ اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	يٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمَرْجُوْمِيْنَ
نہیں ہیں	مگر صرف	ڈرانے والا	صاف طور پر	بولے وہ	اگر	تم باز نہ آئے	اے نوحؑ	تو ضرور ہوگے	سے	سنگسار کئے جانے والے

میں تو صرف صاف صاف طور پر ڈرانے والا ہوں۔ بولے اے نوحؑ! اگر تم باز نہ آئے تو تم ضرور سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ

قَالَ	رَبِّ	اِنَّ	قَوْمِيْ	كَذَّبُوْنِ	فَافْتَحْ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَّنَجِّنِيْ	وَمَنْ
نوحؑ نے کہا	اے میرے رب	بیشک	میری قوم	مجھے جھٹلایا	پس فیصلہ کر دے	میرے درمیان	اور ان کے درمیان	ایک کھلا فیصلہ	اور نجات دے مجھے	اور جو

نوحؑ نے کہا اے میرے رب! بیشک میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ پس میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ فرما دے اور مجھے نجات دے اور (انہیں) جو

مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾

مَّعِيَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ
میرے ساتھی	سے	ایمان والے	تو ہم نے بچا دی اسے	اور جو	اس کے ساتھ	کشتی میں	بھری ہوئی

میرے ساتھی ایمان والے ہیں۔ تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے (انہیں) نجات دی۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبٰقِيْنَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
پھر	غرق کر دیا ہم نے	اس کے بعد	باقیوں کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور نہ	تھے	اُن کے اکثر

پھر اس کے بعد ہم نے باقیوں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے، اور ان کے اکثر نہ تھے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

اَلْمُرْسَلِيْنَ	عَادُ	كَذَّبَتْ	الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	وَاِنَّ	مُؤْمِنِيْنَ
رسول (جمع)	عاد	جھٹلایا	نہایت مہربان	غالب	البتہ وہ	تمہارا رب	اور بیشک	ایمان لانے والے

ایمان لانے والے۔ اور بیشک تمہارا رب غالب ہے، نہایت مہربان۔ (قوم) عادؑ نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾

اَمِيْنٌ	رَسُوْلٌ	لَكُمْ	اِنِّىْ	اَلَا تَتَّقُوْنَ	هُوْدٌ	اَخُوْهُمْ	لَهُمْ	اِذْ قَالَ
امانت دار	رسول	تمہارے لئے	بیشک میں	کیا تم ڈرتے نہیں	ہودؑ	ان کے بھائی	ان سے	جب کہا

جب ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا

اِلَّا	اَجْرِىَ	اِنْ	مِنْ اَجْرٍ	عَلَيْهِ	مَآ اَسْـَٔلُكُمْ	وَ	اَطِيْعُوْنِ	وَ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
مگر۔صرف	میرا اجر	نہیں	کوئی اجر	اس پر	میں نہیں مانگتا تم سے	اور	میری اطاعت کرو	اور	سو تم ڈرو اللہ سے

سو تم اللہ سے ڈرو، اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ

وَتَتَّخِذُوْنَ	تَعْبَثُوْنَ	اٰيَةً	بِكُلِّ رِيْعٍ	اَتَبْنُوْنَ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	عَلٰى
اور تم بناتے ہو	کھیلنے کو (بلاضرورت)	ایک نشانی	ہر بلندی پر	کیا تم تعمیر کرتے ہو	رب العالمین	پر

(اللہ) رب العالمین پر ہے۔ کیا تم ہر بلندی پر بلاضرورت ایک نشانی تعمیر کرتے ہو؟ اور تم بناتے ہو

مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاتَّقُوْا	جَبَّارِيْنَ	بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	وَاِذَا	تَخْلُدُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	مَصَانِعَ
اللہ	پس ڈرو	جابر بن کر	گرفت کرتے ہو تم	تم گرفت کرتے ہو	اور جب	تم ہمیشہ رہو گے	شاید تم	مضبوط۔شاندار محل

مضبوط، شاندار محل کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔ اور جب تم (کسی پر) گرفت کرتے ہو تو جابر (ظالم) بن کر گرفت کرتے ہو۔ پس اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِىْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

وَبَنِيْنَ	بِاَنْعَامٍ	اَمَدَّكُمْ	بِمَا تَعْلَمُوْنَ	اَمَدَّكُمْ	الَّذِىْ	وَاتَّقُوْا	وَاَطِيْعُوْنِ
اور بیٹوں	مویشیوں سے	تمہاری مدد کی	اس سے جو تم جانتے ہو	مدد کی تمہاری	وہ جس نے	اور ڈرو	اور میری اطاعت کرو

اور میری اطاعت کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے اس سے تمہاری مدد کی جو تم جانتے ہو۔ (یعنی) مویشیوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔

وَّجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

وَجَنّٰتٍ	وَعُيُوْنٍ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	قَالُوْا	سَوَآءٌ
اور باغات	اور چشمے	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	ایک بڑا دن	وہ بولے	برابر

اور باغات اور چشموں سے ۔ بیشک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۔ وہ بولے ، برابر ہے

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

عَلَيْنَآ	اَوَعَظْتَ	اَمْ لَمْ تَكُنْ	مِنَ	الْوٰعِظِيْنَ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ	الْاَوَّلِيْنَ
ہم پر	خواہ تم نصیحت کرو	یا نہ ہو تم	سے	نصیحت کرنے والے	نہیں ہے	مگر	عادت	اگلے لوگ

ہم پر، خواہ تم نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو ۔ (کچھ بھی)، نہیں ہے ، مگر عادت ہے اگلے لوگوں کی ۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ

وَمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا كَانَ
اور نہیں	ہم	عذاب دیئے جانیوالوں سے	پس انہوں نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے ہلاک کردیا انہیں	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور نہیں تھے

اور ہم عذاب دیئے جانے والوں میں سے نہیں ۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا اور ہم نے انہیں ہلاک کر دیا ، بیشک اس میں نشانی ہے اور نہ تھے ج سے

۷ ع ۱۸ ۱۱

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ
ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان	جھٹلایا	ثمود	رسول (جمع)

ان کے اکثر ایمان لانے والے ۔ اور بیشک تمہارا رب غالب، نہایت مہربان ہے ۔ (قوم) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا ۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾

اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ
جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	صالح ؑ	کیا تم ڈرتے نہیں	بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار

جب ان سے ان کے بھائی صالح ؑ نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ؟ بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں ۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰي
سو تم ڈرو	اللہ	اور تم میری اطاعت کرو	اور میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر	پر

سو تم اللہ سے ڈرو ، اور میری اطاعت کرو ۔ اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا ، میرا اجر تو صرف

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَتُتْرَكُوْنَ	فِيْ	مَا هٰهُنَا	اٰمِنِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ
رب العالمین	کیا چھوڑ دیئے جاؤ گے تم ؟	میں	جو یہاں ہے	بے فکر	باغات میں	اور چشمے

(اللہ) رب العالمین پر ہے۔ کیا تم یہاں کی چیزوں (نعمتوں) میں بے فکر چھوڑ دیئے جاؤ گے ؟ باغات اور چشموں میں۔

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾

وَّزُرُوْعٍ	وَّنَخْلٍ	طَلْعُهَا	هَضِيْمٌ	وَتَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ
اور کھیتیاں	اور کھجوریں	ان کے خوشے	نرم و نازک	اور تم تراشتے ہو	پہاڑوں	سے	گھر	خوش ہو کر

اور کھیتیوں میں اور نرم و نازک خوشوں والی کھجوروں میں۔ اور تم خوش ہو کر پہاڑوں سے گھر تراشتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ

فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَلَا تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ	الْمُسْرِفِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ
سو ڈرو تم	اللہ	اور میری اطاعت کرو	اور نہ کہا مانو	حکم	حد سے بڑھ جانیوالے	جو لوگ	فساد کرتے ہیں

سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور تم حد سے بڑھ جانے والوں کا کہا نہ مانو ۔ وہ جو فساد کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ

فِيْ	الْاَرْضِ	وَ	لَا يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِيْنَ	مَآ اَنْتَ
میں	زمین	اور	اصلاح نہیں کرتے	انہوں نے کہا	اس کے سوا نہیں	تم	سے	سحر زدہ لوگ	تم نہیں

زمین میں، اور اصلاح نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا اس کے سوا نہیں کہ تم سحر زدہ لوگوں میں سے ہو۔ تم نہیں

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ

اِلَّا بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ	بِاٰيَةٍ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	هٰذِهٖ	نَاقَةٌ
مگر صرف ایک بشر	ہم جیسا	پس لاؤ	کوئی نشانی	اگر	تو	سے	سچے لوگ	اس نے فرمایا	یہ	اونٹنی

مگر (صرف) ہم جیسے ایک بشر ہو، پس اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو (سچے ہو) تو کوئی نشانی لے آؤ۔ صالحؑ نے فرمایا یہ اونٹنی ہے

لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

لَّهَا	شِرْبٌ	وَّلَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ	وَلَا تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ
اسکے لئے	پانی پینے کی باری	اور تمہارے لئے	ایک باری پانی پینے کی	معین دن	اور اسے ہاتھ نہ لگانا	برائی سے	سو ورنہ تمہیں آ پکڑے گا

ایک معین دن اس کے لئے پانی پینے کی باری ہے اور (ایک دن) تمہارے لئے پانی پینے کی باری۔ اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں آ پکڑے گا

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ
عذاب	ایک بڑا دن	پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں اس کی	پس رہ گئے	پشیمان	پھر انہیں آ پکڑا	عذاب

ایک بڑے دن کا عذاب پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں پس پشیمان رہ گئے۔ پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور نہیں	ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ

بیشک اس (واقعہ) میں البتہ نشانی (بڑی عبرت) ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بیشک تمہارا رب البتہ

۸ ع ۱۹ ۱۲

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطِ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ
غالب	نہایت مہربان	جھٹلایا	قوم لوط	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	لوط

غالب نہایت مہربان ہے۔ قوم لوطؑ نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (یاد کرو) جب اُن کے بھائی لوطؑ نے ان سے کہا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ

اَلَا تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ
کیا تم ڈرتے نہیں	بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار	پس تم ڈرو	اللہ	اور تم میری اطاعت کرو	اور میں نہیں مانگتا تم سے

کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ پس تم اللہ سے ڈرو، اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے نہیں مانگتا

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰي	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَتَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ
اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر صرف	پر	رب العالمین	کیا تم آتے ہو	مردوں کے پاس	سے

اس پر کوئی اجر۔ میرا اجر تو صرف (اللہ) رب العالمین پر ہے۔ کیا تم مردوں کے پاس (بدفعلی) کے لئے آتے ہو؟

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ

الْعٰلَمِيْنَ	وَتَذَرُوْنَ	مَا خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ
تمام جہانوں	اور تم چھوڑتے ہو	جو اس نے پیدا کیا	تمہارے لئے	تمہارا رب	سے	تمہاری بیویاں	بلکہ	تم

دنیا جہانوں میں سے۔ اور تم چھوڑ دیتے ہو (انہیں) جو تمہارے رب نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں (نہیں) بلکہ تم

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ

قَوْمٌ	عٰدُوْنَ	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُخْرَجِيْنَ	قَالَ
لوگ	حد سے بڑھنے والے	بولے وہ	اگر	تم باز نہ آئے	اے لوطؑ	البتہ ضرور تم ہو گے	سے	مخرَج (نکالے جانے والے)	اس نے کہا

حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ وہ بولے اے لوطؑ! اگر تم باز نہ آئے تو تم ضرور (بستی سے) نکالے جاؤ گے۔ اس نے کہا

اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ؕ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّيْنٰهُ

اِنِّيْ	لِعَمَلِكُمْ	مِّنَ	الْقَالِيْنَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ	وَاَهْلِيْ	مِمَّا	يَعْمَلُوْنَ	فَنَجَّيْنٰهُ
بیشک میں	تمہارے فعل سے	سے	نفرت کرنے والے	اے میرے رب	مجھے نجات دے	اور میرے گھر والے	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اسے

بیشک میں تمہارے فعل (بد) سے نفرت کرنے والا ہوں۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو اس (کے وبال) سے نجات دے جو وہ کرتے ہیں۔ تو ہم نے اسے نجات دی

وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ۙ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ۚ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ۚ

وَاَهْلَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ
اور اس کے گھر والے	سب	سوائے	ایک بڑھیا	پیچھے رہ جانے والوں میں	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسرے

اور اس کے سب گھر والوں کو۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو رہ گئی پیچھے رہ جانے والوں میں۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ
اور	ہم نے بارش برسائی	ان پر	ایک بارش	پس بری	بارش	ڈرائے گئے	بیشک	اس میں	البتہ ایک نشانی	اور

اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) بارش برسائی۔ پس کیا ہی بُری بارش (اُن پر جنہیں عذاب سے) ڈرایا گیا۔ بیشک اس میں ایک نشانی ہے اور

۹ ع ۱۶ ۱۳

مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ؑ كَذَّبَ

مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَ
نہ	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان	جھٹلایا

ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور بیشک تمہارا رب البتہ غالب، نہایت مہربان ہے۔ جھٹلایا

اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ۚۖ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ۚ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ قَالَ	لَهُمْ	شُعَيْبٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ
ایکہ (بن) والے	رسول (جمع)	جب کہا	انہیں	شعیبؑ	کیا تم ڈرتے نہیں!	بیشک میں	تمہارے لئے	رسول

ایکہ (بن) والوں نے رسولوں کو۔ (یاد کرو) جب شعیبؑ نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے رسول ہوں،

أَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾ وَمَآ أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

أَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَأَطِيْعُوْنِ	وَمَآ أَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا
امانت دار	سو ڈرو تم	اللہ	اور میری اطاعت کرو	اور میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر صرف

امانت دار۔ سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوْا

عَلٰى	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	أَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُخْسِرِيْنَ	وَزِنُوْا
پر	رب العالمین	تم پورا کرو	ماپ	اور نہ ہو تم	سے	نقصان دینے والے	اور وزن کرو

(اللہ) رب العالمین پر ہے۔ تم ماپ پورا کرو، اور نقصان دینے والوں میں سے نہ ہو۔ اور وزن کرو

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ

بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ	وَلَا تَبْخَسُوا	النَّاسَ	أَشْيَآءَهُمْ	وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْأَرْضِ
ترازو سے	ٹھیک سیدھی	اور نہ گھٹاؤ	لوگ	ان کی چیزیں	اور نہ پھرو	زمین میں

ٹھیک سیدھی ترازو سے۔ اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو، اور زمین میں نہ پھرو

مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا إِنَّمَآ أَنْتَ

مُفْسِدِيْنَ	وَاتَّقُوا	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَالْجِبِلَّةَ	الْأَوَّلِيْنَ	قَالُوْٓا	إِنَّمَا	أَنْتَ
فساد مچاتے ہوئے	اور ڈرو	وہ جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور مخلوق	پہلی	وہ بولے (کہنے لگے)	اس کے سوا نہیں	تو

فساد مچاتے ہوئے۔ اور ڈرو اُس (ذات پاک) سے جس نے تمہیں پیدا کیا، اور پہلی مخلوق کو۔ کہنے لگے اس کے سوا نہیں کہ تو

مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾

مِنَ	الْمُسَحَّرِيْنَ	وَمَآ أَنْتَ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَإِنْ نَّظُنُّكَ	لَمِنَ	الْكٰذِبِيْنَ
سے	سحر زدہ (جمع)	اور نہیں تو	مگر صرف	ایک بشر	ہم جیسا	اور البتہ ہم گمان کرتے ہیں تجھے	البتہ سے	جھوٹے

سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ اور تو صرف ہم جیسا ایک بشر ہے، اور البتہ ہم تجھے جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ

فَأَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّيْٓ
سو تو گرا	ہم پر	ایک ٹکڑا	سے۔ کا	آسمان	اگر	تو ہے	سے	سچے	فرمایا ۴	میرا رب

سو تو ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا گرا دے اگر تو سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔ شعیبؑ نے فرمایا، میرا رب

اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾ فَکَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمۡ عَذَابُ یَوۡمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ کَانَ

کَانَ	اِنَّهٗ	یَوۡمِ الظُّلَّةِ	عَذَابُ	فَاَخَذَهُمۡ	فَکَذَّبُوۡهُ	تَعۡمَلُوۡنَ	بِمَا	اَعۡلَمُ
تھا	بیشک وہ	سائبان والا دن	عذاب	پس پکڑا انہیں	تو انہوں نے جھٹلایا اسے	تم کرتے ہو	جو کچھ	خوب جانتا ہے

خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا پس انہیں (آگ کے) سائبان والے دن عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک وہ

عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۹۰﴾

مُّؤۡمِنِیۡنَ	اَکۡثَرُهُمۡ	مَا کَانَ	وَ	لَاٰیَةً	فِیۡ ذٰلِکَ	اِنَّ	یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ	عَذَابَ
ایمان لانے والے	ان کے اکثر	نہ تھے	اور	البتہ نشانی	اس میں	بیشک	بڑا (سخت) دن	عذاب

بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔ بیشک اس میں نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَ اِنَّ رَبَّکَ لَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۹۱﴾ وَ اِنَّهٗ لَتَنۡزِیۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ

نَزَلَ بِهِ	رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ	لَتَنۡزِیۡلُ	وَ اِنَّهٗ	الرَّحِیۡمُ	الۡعَزِیۡزُ	لَهُوَ	رَبَّکَ	وَ اِنَّ
اسکے ساتھ (لے کر) اُترا	سارے جہانوں کا رب	البتہ اتارا ہوا	اور بیشک یہ	نہایت مہربان	غالب	البتہ وہ	تیرا رب	اور بیشک

اور بیشک تیرا رب غالب ہے نہایت مہربان۔ اور بیشک یہ (قرآن) سارے جہانوں کے رب کا اتارا ہوا ہے۔ اس کو لے کر اُترا ہے

الرُّوۡحُ الۡاَمِیۡنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰی قَلۡبِکَ لِتَکُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِیۡنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۹۵﴾

مُّبِیۡنٍ	عَرَبِیٍّ	بِلِسَانٍ	مِنَ الۡمُنۡذِرِیۡنَ	لِتَکُوۡنَ	قَلۡبِکَ	عَلٰی	الرُّوۡحُ الۡاَمِیۡنُ
روشن (واضح)	عربی	زبان میں	ڈر سنانے والوں میں سے	تاکہ تم ہو	تمہارا دل	پر	جبریل امین

جبریل امین، تمہارے دل پر، تاکہ تم ڈر سنانے والوں میں سے ہو۔ روشن واضح عربی زبان میں۔

وَ اِنَّهٗ لَفِیۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَ لَمۡ یَکُنۡ لَّهُمۡ اٰیَةً اَنۡ یَّعۡلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا

عُلَمٰٓؤُا	اَنۡ یَّعۡلَمَهٗ	اٰیَةً	لَّهُمۡ	لَمۡ یَکُنۡ	اَوَ	الۡاَوَّلِیۡنَ	زُبُرِ	لَفِیۡ	وَ اِنَّهٗ
علماء	کہ جانتے ہیں اس کو	ایک نشانی	ان کے لئے	نہیں ہے	کیا	پہلے (پیغمبر)	صحیفے	میں	اور بیشک یہ

اور بیشک یہ (اس کا ذکر) پہلے پیغمبروں کے صحیفوں میں ہے۔ کیا یہ ان کے لئے ایک نشانی نہیں ہے کہ اسے جانتے ہیں علمائے

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۱۹۷﴾ وَ لَوۡ نَزَّلۡنٰهُ عَلٰی بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِیۡنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَیۡهِمۡ مَّا

مَّا	عَلَیۡهِمۡ	فَقَرَاَهٗ	الۡاَعۡجَمِیۡنَ	بَعۡضِ	عَلٰی	نَزَّلۡنٰهُ	وَ لَوۡ	بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ
نہ	ان کے سامنے	پھر وہ پڑھتا اسے	عجمی (غیر عربی)	کسی	پر	ہم نازل کرتے اسے	اور اگر	بنی اسرائیل

بنی اسرائیل۔ اور اگر ہم اسے کسی غیر عربی (زبان دان) پر نازل کرتے پھر وہ اسے ان کے سامنے پڑھتا (پھر بھی)

كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
وہ ہوتے	اس پر	ایمان لانے والے	اسی طرح	یہ چلایا ہے (انکار داخل کر دیا)	دلوں میں	مجرم (جمع)	وہ ایمان نہ لائیں گے	اس پر

وہ اس پر ایمان لانے والے نہ ہوتے (ایمان نہ لاتے)۔ اسی طرح ہم نے مجرموں کے دلوں میں انکار داخل کر دیا ہے۔ وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ

حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	فَيَقُوْلُوْا	هَلْ
یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں گے	دردناک عذاب	تو وہ آجائے گا ان پر	اچانک	اور انہیں	خبر (بھی) نہ ہوگی	پھر وہ کہیں گے	کیا

یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں گے۔ تو وہ ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ پھر وہ کہیں گے کیا

نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ
ہم۔ ہمیں	مہلت دی جائے گی	کیا پس ہمارے عذاب کو	وہ جلدی چاہتے ہیں	کیا تم نے دیکھا؟	اگر	ہم انہیں فائدہ پہنچائیں	کئی برس۔ برسوں

ہمیں مہلت دی جائے گی؟ پس کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی چاہتے ہیں؟ کیا تم نے دیکھا؟ (ذرا دیکھو) اگر ہم انہیں برسوں فائدہ پہنچائیں۔

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَ

ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَّا	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ	مَآ اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ	وَ
پھر	پہنچے ان پر	جو	انہیں وعید کی جاتی تھی	کیا کام آئے گا؟	ان کے	جو (جس سے)	وہ فائدہ اٹھاتے تھے	اور

پھر ان پر پہنچے جس کی انہیں وعید کی جاتی تھی۔ جس سے وہ فائدہ اٹھاتے تھے ان کے کیا کام آئے گا؟ اور

مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَ

مَآ اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ	ذِكْرٰى	وَمَا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	وَ
نہیں ہلاک کیا ہم نے	کسی بستی کو	مگر	اس کے لئے	ڈرانے والے	نصیحت کے لئے	اور نہ تھے ہم	ظلم کرنے والے	اور

ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا، مگر اس کے لئے ڈرانے والے نصیحت کے لئے (پہلے بھیجے) اور ہم ظلم کرنے والے نہ تھے۔ اور

مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ

مَا تَنَزَّلَتْ	بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ	وَمَا يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	اِنَّهُمْ
نہیں اترے	اسے لے کر	شیطان (جمع)	اور سزاوار نہیں	ان کو	اور نہ وہ کر سکتے ہیں	بیشک وہ

اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نہیں اُترے۔ اور ان کو سزاوار نہیں (وہ اس کے قابل نہیں) اور نہ وہ (ایسا) کر سکتے ہیں۔ بے شک وہ

عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾

عَنِ	السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ	فَلَا تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُعَذَّبِيْنَ
سے	سُننا	دُور کر دیئے گئے ہیں	پس نہ پکارو	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود	کہ ہو جاؤ	سے	مبتلائے عذاب

سُننے (کے مقام) سے دُور کر دیئے گئے ہیں۔ پس اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ پکارو کہ تم مبتلائے عذاب لوگوں میں سے ہو جاؤ۔

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

وَاَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ
اور تم ڈراؤ	اپنے رشتہ دار	قریب ترین	اور	جھکاؤ	اپنا بازو	اسکے لئے جس نے	تمہاری پیروی کی	سے

اور تم اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ۔ اور اس کے لئے اپنے بازو جھکاؤ جس نے تمہاری پیروی کی

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى

الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى
مومنوں	پھر اگر	وہ تمہاری نافرمانی کریں	تو کہدیں	بیشک میں بیزار ہوں	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور بھروسہ کرو	پر

مومنوں میں سے۔ پھر اگر تمہاری نافرمانی کریں تو آپ کہہ دیں۔ جو تم کرتے ہو بیشک میں اس سے بیزار ہوں۔ اور تم بھروسہ کرو

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ	الَّذِيْ	يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ	وَ	تَقَلُّبَكَ	فِي	السّٰجِدِيْنَ
غالب	نہایت مہربان	وہ جو	تمہیں دیکھتا ہے	جب	تم کھڑے ہوتے ہو	اور تمہارا پھرنا		میں	سجدہ کرنے والے (نمازی)

غالب نہایت مہربان پر۔ جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم (نماز میں) کھڑے ہوتے ہو اور نمازیوں میں تمہارا پھرنا (بھی دیکھتا ہے)۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى	مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ	تَنَزَّلُ
بیشک وہ	وہی	سُننے والا	جاننے والا	کیا	میں تمہیں بتاؤں	کسی پر		اُترتے ہیں	شیطان (جمع)	وہ اترتے ہیں

بیشک وہی سُننے والا جاننے والا ہے۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کس پر شیطان اترتے ہیں؟ وہ اترتے ہیں

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ

عَلٰى	كُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ	يُّلْقُوْنَ	السَّمْعَ	وَاَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ	وَ	الشُّعَرَآءُ
پر	ہر	بہتان لگانے والا	گنہگار	ڈالدیتے ہیں	سُنی سنائی بات	اور ان میں اکثر	جھوٹے	اور	شاعر (جمع)

ہر بہتان لگانے والے گنہگار پر۔ (شیطان) سُنی سنائی بات (اُن کے کان میں) ڈالدیتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں۔ اور (رہے) شاعر

يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِىْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	وَاَنَّهُمْ	يَهِيْمُوْنَ	كُلِّ وَادٍ	فِىْ	اَنَّهُمْ	اَلَمْ تَرَ	الْغَاوٗنَ	يَتَّبِعُهُمُ
وہ کہتے ہیں	اور یہ کہ وہ	سرگرداں پھرتے ہیں	ہر وادی میں		کہ وہ	کیا تم نے نہیں دیکھا	گمراہ لوگ	اُن کی پیروی کرتے ہیں

اُن کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ کہتے ہیں

مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

كَثِيْرًا	وَذَكَرُوا اللّٰهَ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَّا	لَا يَفْعَلُوْنَ	مَا
بکثرت	اور اللہ کو یاد کیا	اچھے	اور انہوں نے عمل کئے	ایمان لائے	جو لوگ	مگر	وہ کرتے نہیں	جو

جو وہ کرتے نہیں، سوائے اُن کے جو ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے، اور اللہ کو بکثرت یاد کیا،

وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَىَّ مُنْقَلَبٍ

مُنْقَلَبٍ	اَىَّ	ظَلَمُوْۤا	الَّذِيْنَ	وَسَيَعْلَمُ	مَا ظُلِمُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	وَّانْتَصَرُوْا
لوٹنے کی جگہ (کروٹ)	کس	ظلم کیا	وہ لوگ جنہوں نے	اور عنقریب جان لیں گے	کہ ان پر ظلم ہوا	اس کے بعد	اور انہوں نے بدلہ لیا

اور انہوں نے اس کے بعد بدلہ لیا کہ ان پر ظلم ہوا، اور جن لوگوں نے ظلم کیا وہ عنقریب جان لیں گے کہ کس کروٹ

يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع

يَنْقَلِبُوْنَ

وہ اُلٹتے ہیں (انہیں لوٹ کر جانا ہے)

انہیں لوٹ کر جانا ہے

١١ ع ٣٦ ١٥

آیاتها ٩٣ | ٢٧ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ٤٨ | رکوعاتها ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَّبُشْرٰى	هُدًى	مُّبِيْنٍ	وَكِتَابٍ	الْقُرْاٰنِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	طٰسٓ
مومنوں کے لئے	اور خوشخبری	ہدایت	روشن، واضح	اور کتاب	قرآن	آیتیں	یہ	طٰسٓ

طٰسٓ۔ یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن واضح کتاب کی، ہدایت اور خوشخبری مومنوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ
جو لوگ	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت پر	وہ	یقین رکھتے ہیں

جو لوگ نماز قائم رکھتے ہیں، اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ ط

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	زَيَّنَّا	لَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ
بیشک	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	آراستہ کر دکھائے ہم نے	ان کے لئے	ان کے عمل	پس وہ	بھٹکتے پھرتے ہیں

بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے ان کے عمل اُن کے لئے آراستہ کر دکھائے ہیں، پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	وَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ
یہی لوگ	وہ لوگ جو	ان کے لئے	برا	عذاب	اور وہ	آخرت میں	وہ	سب سے بڑھ کر خسارہ اٹھانے والے

یہی ہیں وہ لوگ جن کے لئے برا عذاب ہے، اور وہ آخرت میں سب سے بڑھ کر خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

الثلثة

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ

وَاِنَّكَ	لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	عَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖٓ	اِنِّيْٓ
اور بیشک تم	دیا جاتا ہے	قرآن	نزدیک (جانب) سے	حکمت والا	علم والا	جب	کہا	موسیٰؑ	اپنے گھر والوں سے	بیشک میں

اور بیشک تمہیں قرآن حکمت والے، علم والے کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ (یاد کرو) جب موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا بیشک

اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾

اٰنَسْتُ	نَارًا	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ
میں نے دیکھی ہے	ایک آگ	میں ابھی لاتا ہوں	اس کی	کوئی خبر	یا لاتا ہوں تمہارے پاس	شعلہ	انگارہ	تاکہ تم	تم سینکو

میں نے ایک آگ دیکھی ہے، میں ابھی تمہارے پاس اس کی کوئی خبر لاتا ہوں یا آگ کا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم سینکو۔

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْۢ بُوْرِكَ	مَنْ	فِي النَّارِ	وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ
پس جب	اس (آگ) کے پاس آیا	ندا دی گئی	کہ برکت دیا گیا	جو	آگ میں	اور جو	اس کے آس پاس	اور پاک	اللہ

پس جب وہ آگ کے پاس آیا (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) ندا دی گئی کہ برکت دیا گیا جو آگ میں (جلوہ افروز) ہے جو اس کے آس پاس سے (موسیٰؑ)، اور پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	يٰمُوْسٰى	اِنَّهٗٓ	اَنَا اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	اَلْقِ	عَصَاكَ
پروردگار	سارے جہانوں	اے موسیٰؑ	حقیقت یہ	میں اللہ	غالب	حکمت والا	اور	تو ڈال	اپنا عصا

سارے جہانوں کا پروردگار۔ اے موسیٰؑ! حقیقت یہ ہے کہ میں ہی اللہ غالب حکمت والا ہوں۔ اور تو اپنا عصا (نیچے) ڈال دے

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۟ اِنِّيْ

فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّلَمْ يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰى	لَا تَخَفْ	اِنِّيْ
پس جب (نے)	اسے دیکھا	لہراتا ہوا	گویا کہ وہ	سانپ	وہ لوٹ گیا	پیٹھ پھیر کر	اور مڑ کر نہ دیکھا	اے موسیٰؑ	تو خوف نہ کھا	بیشک میں

پس جب (انہوں) نے اسے لہراتا ہوا دیکھا گویا وہ سانپ ہے تو (موسیٰؑ) پیٹھ پھیر کر لوٹ گیا اور اس نے مڑ کر نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ! تو خوف نہ کھا، بیشک

لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۰ ۖ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ

لَا يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ	سُوْٓءٍ
خوف نہیں کھاتے	میرے پاس	رسول (جمع)	مگر	جو، جس	ظلم کیا	پھر اس نے بدل ڈالا		بھلائی	بعد	برائی

میرے پاس رسول خوف نہیں کھاتے۔ مگر جس نے ظلم کیا پھر اس نے برائی کے بعد اسے بھلائی سے بدل ڈالا

فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۟

فَاِنِّيْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَاَدْخِلْ	يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ	غَيْرِ سُوْٓءٍ
تو بیشک میں	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور داخل کر (ڈال)	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید، روشن	سے، کے	کسی عیب کے بغیر

تو بیشک میں بخشنے والا، نہایت مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال وہ کسی عیب کے بغیر سفید روشن (ہو کر) نکلے گا،

فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۱۲ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ

فِيْ	تِسْعِ اٰيٰتٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَقَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ
میں	نو نشانیاں	طرف	فرعون	اور اس کی قوم	بیشک وہ	ہیں	قوم	نافرمان	پھر جب	آئیں ان کے پاس

نو نشانیوں میں (سے یہ دو معجزے لے کر) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (جا) بیشک وہ نافرمان قوم ہیں۔ پھر جب ان کے پاس آئیں

اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳ ۚ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ

اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ	وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَاسْتَيْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ
ہماری نشانیاں	آنکھیں کھولنے والی	وہ بولے	یہ	جادو کھلا	اور انہوں نے انکار کیا	اس کا	حالانکہ اس کا یقین تھا	ان کے دل

آنکھیں کھولنے والی ہماری نشانیاں، وہ بولے یہ کھلا جادو ہے۔ انہوں نے اس کا انکار کیا حالانکہ ان کے دلوں کو اس کا یقین تھا

ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

ظُلْمًا	وَّعُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا
ظلم سے	اور تکبر سے	تو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والے	اور	تحقیق دیا ہم نے

ظلم اور تکبر سے۔ تو دیکھو! فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ اور تحقیق ہم نے دیا

دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ

دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	عِلْمًا	وَقَالَا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	فَضَّلَنَا	عَلٰي	كَثِيْرٍ	مِّنْ
داؤدؑ	اور	سلیمانؑ	(بڑا) علم	اور انہوں نے کہا	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	وہ جس نے	فضیلت دی ہمیں	پر	اکثر	سے

داؤدؑ اور سلیمانؑ کو بڑا علم، اور انہوں نے کہا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، وہ جس نے ہمیں فضیلت دی اکثر

عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا

عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَوَرِثَ	سُلَيْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَقَالَ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	عُلِّمْنَا
اپنے بندے	مومن (جمع)	اور وارث ہوا	سلیمانؑ	داؤدؑ	اور اس نے کہا	اے لوگو	مجھے سکھائی گئی

اپنے مومن بندوں پر۔ اور سلیمانؑ داؤدؑ کا وارث ہوا اور اس نے کہا اے لوگو! مجھے سکھائی گئی ہے

مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَاُوْتِيْنَا	مِنْ	كُلِّ شَيْءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِيْنُ
بولی	پرندے (جمع)	اور ہمیں دی گئی	سے	ہر شے	بیشک	یہ	البتہ وہی	فضل	کھلا

پرندوں کی بولی، اور ہمیں ہر چیز سے (ہر نعمت) دی گئی ہے، بیشک یہ کھلا فضل ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰٓي

وَحُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ	جُنُوْدُهٗ	مِنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	وَالطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰٓي
اور جمع کیا گیا	سلیمانؑ کے لئے	اس کا لشکر	سے	جن	اور انسان	اور پرندے	پس وہ	روکے جاتے تھے	یہاں تک کہ

اور سلیمانؑ کے لئے اس کا لشکر جنوں، انسانوں اور پرندوں کا جمع کیا گیا، پس وہ روکے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ

اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ

اِذَآ	اَتَوْا	عَلٰي	وَادِ النَّمْلِ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ	يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ
جب	وہ آئے	پر	چیونٹیوں کا میدان	کہا	ایک چیونٹی	اے چیونٹیو	تم داخل ہو	اپنے گھروں (بلوں) میں

وہ چیونٹیوں کے میدان میں آئے، ایک چیونٹی نے کہا، اے چیونٹیو! تم اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ،

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ	وَجُنُوْدُهٗ	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	فَتَبَسَّمَ	ضَاحِكًا
نہ روند ڈالے تمہیں	سلیمانؑ	اور اس کا لشکر	اور وہ	نہ جانتے ہوں (انہیں شعور نہ ہو)	تو وہ مسکرایا	ہنستے ہوئے

(کہیں) سلیمانؑ اور اس کا لشکر تمہیں روند نہ ڈالے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ ہنستے ہوئے مسکرایا

مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى

مِنْ	قَوْلِهَا	وَقَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَعَلٰى
سے	اس کی بات	اور کہا	اے میرے رب	مجھے توفیق دے	کہ میں شکر ادا کروں	تیری نعمت	وہ جو	تو نے انعام فرمائی	مجھ پر	اور پر

اس کی بات سے، اور کہا اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں۔ جو تو نے مجھ پر انعام فرمائی ہے

وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

وَالِدَيَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَدْخِلْنِيْ	بِرَحْمَتِكَ	فِيْ	عِبَادِكَ	الصّٰلِحِيْنَ
میرے ماں باپ	اور یہ کہ	میں نیک کام کروں	تو وہ پسند کرے	اور مجھے داخل فرمائے	اپنی رحمت سے	میں	اپنے بندے	نیک (جمع)

اور میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ میں نیک کام کروں جو تو پسند کرے، اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما لے۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾

وَتَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا لِيَ	لَآ اَرَى	الْهُدْهُدَ	اَمْ	كَانَ	مِنَ	الْغَآئِبِيْنَ
اور اس نے خبر لی (جائزہ لیا)	پرندے	تو اس نے کہا	کیا ہے	میں نہیں دیکھتا	ہُدہُد کو	کیا	وہ ہے	سے	غائب ہونے والے

اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا کیا (بات) ہے میں ہُدہُد کو نہیں دیکھتا، کیا وہ غائب ہو جانے والوں میں سے ہے؟

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾

لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	اَوْ	لَاَاذْبَحَنَّهٗ	اَوْ	لَيَاْتِيَنِّيْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ
البتہ میں ضرور اسے سزا دوں گا	سزا	سخت	یا	اسے ذبح کر ڈالوں گا	یا	اسے ضرور لانی چاہیئے	سند (کوئی وجہ)	واضح (معقول)

البتہ میں اسے ضرور سخت سزا دوں گا، یا اسے ذبح کر ڈالوں گا، یا اسے ضرور کوئی معقول وجہ میرے پاس لانی (پیش کرنی) چاہیئے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾

فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ	فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا	لَمْ تُحِطْ بِهٖ	وَجِئْتُكَ	مِنْ	سَبَاٍ	بِنَبَاٍ	يَّقِيْنٍ
سو اس نے دیر کی	تھوڑی سی	پھر کہا	میں نے معلوم کیا ہے	وہ جو	تم کو معلوم نہیں وہ	اور میں تمہارے پاس لایا ہوں	سے	سبا	ایک خبر	یقینی

سو اس (ہُدہُد) نے تھوڑی سی دیر کی، پھر کہا میں نے معلوم کیا ہے وہ جو تم کو معلوم نہیں، اور میں تمہارے پاس سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔

إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

إِنِّي	وَجَدتُّ	امْرَأَةً	تَمْلِكُهُمْ	وَ	أُوتِيَتْ	مِن كُلِّ شَيْءٍ	وَلَهَا	عَرْشٌ	عَظِيمٌ
بیشک میں نے	پایا (دیکھا)	ایک عورت	وہاں پر بادشاہت کرتی ہے	اور	دی گئی ہے	ہر شے	اور اس کے لئے	ایک تخت	بڑا

بیشک میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے، وہ ان پر بادشاہت کرتی ہے اور (اسے) ہر شے دی گئی ہے اور اسکے لئے ایک بڑا تخت ہے۔

وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

وَجَدتُّهَا	وَقَوْمَهَا	يَسْجُدُونَ	لِلشَّمْسِ	مِن دُونِ اللَّهِ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ
میں نے پایا ہے اسے	اور اس کی قوم	وہ سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	اللہ کے سوا	اور آراستہ کر دکھائے ہیں	انہیں	شیطان

میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کے سوا (اللہ کو چھوڑ کر) سورج کو سجدہ کرتے پایا ہے، اور شیطان نے انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں

أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي

أَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيلِ	فَهُمْ	لَا يَهْتَدُونَ	أَلَّا	يَسْجُدُوا لِلَّهِ	الَّذِي
ان کے عمل (جمع)	پس روک دیا انہیں	راستہ سے	سو وہ	راہ نہیں پاتے	کہ نہیں	وہ سجدہ کرتے اللہ کو	وہ جو

ان کے عمل، پس اس نے انہیں (سیدھے) راستے سے روک دیا ہے سو وہ راہ نہیں پاتے۔ اور اللہ کو (کیوں) سجدہ نہیں کرتے؟ وہ جو

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

يُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَيَعْلَمُ	مَا تُخْفُونَ	وَمَا	تُعْلِنُونَ
نکالتا ہے	چھپی ہوئی	آسمانوں میں	اور زمین	اور جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو

آسمانوں میں اور زمین میں چھپی ہوئی (چیزوں کو) نکالتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾ (السجدۃ) قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ

السجدۃ ۷

اللَّهُ	لَا	إِلَٰهَ	إِلَّا هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	قَالَ	سَنَنظُرُ	أَصَدَقْتَ	أَمْ	كُنتَ
اللہ	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	رب (مالک)	عرش عظیم	اس (سلیمانؑ) نے کہا	ابھی ہم دیکھ لیں گے	کیا تو نے سچ کہا	یا	تو ہے

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ سلیمانؑ نے کہا، ہم ابھی دیکھ لیں گے کیا تو نے سچ کہا ہے؟ یا تو

مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا

مِنَ	الْكَاذِبِينَ	اذْهَب	بِّكِتَابِي	هَٰذَا	فَأَلْقِهْ	إِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانظُرْ	مَاذَا
سے	جھوٹے	تو لے جا	میرا خط	یہ	پس اسے ڈال دے	انکی طرف	پھر	لوٹ آ	ان سے	پھر دیکھ	کیا

جھوٹوں میں سے ہے (جھوٹا ہے)؟ میرا یہ خط لے جا، پس یہ ان کی طرف ڈال دے، پھر ان سے لوٹ آ، پھر دیکھ وہ کیا

يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ

يَرْجِعُوْنَ	قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا	اِنِّيْۤ اُلْقِيَ	اِلَيَّ	كِتٰبٌ	كَرِيْمٌ	اِنَّهٗ	مِنْ	سُلَيْمٰنَ
وہ جواب دیتے ہیں	وہ کہنے لگی	اے سردارو!	بیشک میری طرف ڈالا گیا	میری طرف	خط	باوقعت	بیشک وہ	سے	سلیمان

جواب دیتے ہیں! وہ عورت کہنے لگی، اے سردارو! بیشک میری طرف ایک باوقعت خط ڈالا گیا ہے۔ بیشک وہ سلیمانؑ (کی طرف) سے ہے

وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

وَاِنَّهٗ	بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	اَلَّا تَعْلُوْا	عَلَيَّ	وَاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ
اور بیشک وہ	نام سے اللہ کے	جو رحم کرنے والا	نہایت مہربان	یہ کہ تم سرکشی نہ کرو	مجھ پر	اور میرے پاس آؤ	فرمانبردار ہوکر

اور بیشک وہ (یوں ہے) "اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے"۔ یہ کہ مجھ پر (میرے مقابلہ میں) سرکشی نہ کرو، اور میرے پاس فرمانبردار ہو کر آؤ۔

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾

قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ	فِيْۤ اَمْرِيْ	مَا كُنْتُ	قَاطِعَةً	اَمْرًا	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنِ
وہ بولی	اے سردارو!	مجھے رائے دو	میرے معاملے میں	میں نہیں ہوں	فیصلہ کرنے والی	کسی معاملہ میں	جب تک	تم موجود ہو

وہ بولی، اے سردارو! میرے معاملے میں مجھے رائے دو، میں کسی معاملہ میں فیصلہ کرنے والی نہیں (فیصلہ نہیں کرتی) جب تک تم موجود (نہ) ہو۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾

قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا قُوَّةٍ	وَّاُولُوْا	بَاْسٍ شَدِيْدٍ	وَّالْاَمْرُ	اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ	مَاذَا	تَاْمُرِيْنَ
وہ بولے	ہم	قوت والے	اور بڑے لڑنے والے		اور فیصلہ تیری طرف (تیرے اختیار میں)		تو دیکھ لے	کیا	تجھے حکم کرنا ہے

وہ بولے ہم قوت والے، بڑے لڑنے والے ہیں، اور فیصلہ تیرے اختیار میں ہے تو دیکھ لے تجھے کیا حکم کرنا ہے۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ

قَالَتْ	اِنَّ	الْمُلُوْكَ	اِذَا دَخَلُوْا	قَرْيَةً	اَفْسَدُوْهَا	وَ جَعَلُوْۤا	اَعِزَّةَ	اَهْلِهَا	اَذِلَّةً
وہ بولی	بیشک	بادشاہ (جمع)	جب داخل ہوتے ہیں	کسی بستی	اسے تباہ کردیتے ہیں	اور کردیا کرتے ہیں	معززین	وہاں کے	ذلیل

وہ بولی، بیشک جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ کر دیتے ہیں، اور وہاں کے معززین کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں،

وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ

وَكَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	وَاِنِّيْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ	فَنٰظِرَةٌ	بِمَ	يَرْجِعُ
اور اسی طرح	وہ کرتے ہیں	اور بیشک میں	بھیجنے والی	اُن کی طرف	ایک تحفہ	پھر دیکھتی ہوں	کیا (جواب) لیکر	لوٹتے ہیں

اور وہ اسی طرح کرتے ہیں۔ اور بیشک میں اُن کی طرف ایک تحفہ بھیجنے والی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنَِۧ اللّٰهُ خَيْرٌ

خَيْرٌ	اللّٰهُ	اٰتٰىنَِۧ	فَمَآ	بِمَالٍ	اَتُمِدُّوْنَنِ	قَالَ	سُلَيْمٰنَ	جَآءَ	فَلَمَّا	الْمُرْسَلُوْنَ
بہتر	اللہ نے	مجھے دیا	پس جو	مال سے	کیا تم میری مدد کرتے ہو	اس نے کہا	سلیمانؑ	آیا	پس جب	قاصد

قاصد۔ پس جب سلیمانؑ کے پاس قاصد آیا تو اس نے کہا کہ کیا تم مال سے میری مدد کرتے ہو؟ پس جو اللہ نے مجھے دیا ہے وہ بہتر ہے

مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	اِرْجِعْ	تَفْرَحُوْنَ	بِهَدِيَّتِكُمْ	اَنْتُمْ	بَلْ	اٰتٰىكُمْ	مِّمَّآ
ہم ضرور لائیں گے ان پر	ان کی طرف	تو لوٹ جا	خوش ہوتے ہو	اپنے تحفہ سے	تم	بلکہ	اس نے تمہیں دیا	اس سے جو

اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے، بلکہ تم اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو۔ تو اُن کی طرف لوٹ جا، سو ہم ان پر ضرور لائیں گے

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ

قَالَ	صٰغِرُوْنَ	وَهُمْ	اَذِلَّةً	مِّنْهَآ	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	بِهَا	لَهُمْ	لَا قِبَلَ	بِجُنُوْدٍ
اس (سلیمانؑ) نے کہا	خوار ہوں گے	اور وہ	ذلیل کرکے	وہاں سے	ہم ضرور نکال دیں گے انہیں	اس کی	ان کو	نہ طاقت ہوگی	ایسا لشکر

ایسا لشکر جس (کے مقابلے) کی انہیں طاقت نہ ہوگی، اور ہم ضرور انہیں وہاں سے ذلیل کرکے نکال دیں گے، اور وہ خوار ہوں گے۔ سلیمانؑ نے کہا

يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ

قَالَ	مُسْلِمِيْنَ	يَّاْتُوْنِيْ	اَنْ	قَبْلَ	بِعَرْشِهَا	يَاْتِيْنِيْ	اَيُّكُمْ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا
کہا	فرمانبردار ہوکر	وہ آئیں میرے پاس	کہ	اس سے قبل	اس کا تخت	میرے پاس لائے گا	تم میں سے کون	اے سردارو!

اے سردارو! تم میں سے کون اس کا تخت میرے پاس لائے گا؟ اس سے قبل کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہوکر آئیں۔ کہا

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَ

وَ	مَّقَامِكَ	مِنْ	اَنْ تَقُوْمَ	قَبْلَ	بِهٖ	اَنَا اٰتِيْكَ	الْجِنِّ	مِّنَ	عِفْرِيْتٌ
اور	اپنی جگہ سے		کہ آپ کھڑے ہوں	اس سے قبل	اس کو	میں آپ کے پاس لے آؤں گا	جنات سے		ایک قوی ہیکل

جنات میں سے ایک قوی ہیکل نے، بیشک میں اس کو آپ کے پاس اس سے قبل لے آؤں گا کہ آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہوں، اور

اِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا

اَنَا	الْكِتٰبِ	مِّنَ	عِلْمٌ	عِنْدَهٗ	الَّذِيْ	قَالَ	اَمِيْنٌ	لَقَوِيٌّ	عَلَيْهِ	اِنِّيْ
میں	کتاب	سے۔ کا	علم	اس کے پاس	اس نے جو	کہا	امانت دار	البتہ قوت والا	اس پر	بیشک میں

میں بیشک اس پر البتہ قوت والا، امانت دار ہوں۔ اس شخص نے کہا جس کے پاس کتاب (الٰہی) کا علم تھا، میں

اٰتِیۡکَ بِہٖ قَبۡلَ اَنۡ یَّرۡتَدَّ اِلَیۡکَ طَرۡفُکَ ؕ فَلَمَّا رَاٰہُ مُسۡتَقِرًّا عِنۡدَہٗ

اٰتِیۡکَ بِہٖ	قَبۡلَ	اَنۡ یَّرۡتَدَّ	اِلَیۡکَ	طَرۡفُکَ	فَلَمَّا رَاٰہُ	مُسۡتَقِرًّا	عِنۡدَہٗ
میں اسکو تمہارے پاس لے آؤں گا	قبل	کہ پھر آئے	تمہاری طرف	تمہاری نگاہ (پلک جھپکے)	پس جب سلیمان نے اسے دیکھا	رکھا ہوا	اپنے پاس

اس کو تمہارے پاس اس سے قبل لے آؤں گا کہ تمہاری آنکھ پلک جھپکے، پس جب سلیمانؑ نے (اچانک) اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ ہٰذَا مِنۡ فَضۡلِ رَبِّیۡ ۟ۖ لِیَبۡلُوَنِیۡۤ ءَاَشۡکُرُ اَمۡ اَکۡفُرُ ؕ وَ مَنۡ شَکَرَ فَاِنَّمَا

قَالَ	ہٰذَا	مِنۡ	فَضۡلِ رَبِّیۡ	لِیَبۡلُوَنِیۡ	ءَاَشۡکُرُ	اَمۡ اَکۡفُرُ	وَ مَنۡ	شَکَرَ	فَاِنَّمَا
اس نے کہا	یہ	سے	میرے رب کا فضل	تاکہ مجھے آزمائے	آیا میں شکر کرتا ہوں	یا ناشکری کرتا ہوں	اور جس	شکر کیا	تو پس وہ

تو اس نے کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں؟ اور جس نے شکر کیا تو پس وہ

یَشۡکُرُ لِنَفۡسِہٖ ۚ وَ مَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیۡ غَنِیٌّ کَرِیۡمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَکِّرُوۡا لَہَا عَرۡشَہَا

یَشۡکُرُ	لِنَفۡسِہٖ	وَ مَنۡ	کَفَرَ	فَاِنَّ	رَبِّیۡ	غَنِیٌّ	کَرِیۡمٌ	قَالَ	نَکِّرُوۡا	لَہَا	عَرۡشَہَا
شکر کرتا ہے	اپنی ذات کے لئے	اور جس	ناشکری کی	تو بیشک	میرا رب	بے نیاز	کرم کرنیوالا	اسنے کہا	وضع بدل دو	اس کے لئے	اس کا تخت

اپنی ذات کے لئے شکر کرتا ہے، اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب بے نیاز، کرم کرنیوالا ہے۔ اسنے کہا اس (ملکہ کے امتحان کے لئے) اسکے تخت کی وضع بدل دو

نَنۡظُرۡ اَتَہۡتَدِیۡۤ اَمۡ تَکُوۡنُ مِنَ الَّذِیۡنَ لَا یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَآءَتۡ قِیۡلَ

نَنۡظُرۡ	اَتَہۡتَدِیۡ	اَمۡ تَکُوۡنُ	مِنَ	الَّذِیۡنَ	لَا یَہۡتَدُوۡنَ	فَلَمَّا	جَآءَتۡ	قِیۡلَ
ہم دیکھیں	آیا وہ راہ پاتی (سمجھ جاتی) ہے	یا ہوتی ہے	سے	جو لوگ	راہ نہیں پاتے (نہیں سمجھتے)	پس جب	وہ آئی	کہا گیا

ہم دیکھیں کہ آیا وہ سمجھ جاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو نہیں سمجھتے۔ پس جب وہ آئی (اس سے) کہا گیا

اَہٰکَذَا عَرۡشُکِ ؕ قَالَتۡ کَاَنَّہٗ ہُوَ ۚ وَ اُوۡتِیۡنَا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِہَا وَ کُنَّا

اَہٰکَذَا	عَرۡشُکِ	قَالَتۡ	کَاَنَّہٗ	ہُوَ	وَ اُوۡتِیۡنَا	الۡعِلۡمَ	مِنۡ قَبۡلِہَا	وَ کُنَّا
کیا ایسا ہی ہے	تیرا تخت	وہ بولی	گویا کہ یہ	وہی	اور ہمیں دیا گیا	علم	اس سے قبل	اور ہم ہیں

کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ وہ بولی گویا کہ یہ وہی ہے اور ہمیں اس سے قبل ہی علم دیا گیا (علم ہوگیا تھا) اور ہم ہیں

مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۴۲﴾ وَ صَدَّہَا مَا کَانَتۡ تَّعۡبُدُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ؕ اِنَّہَا کَانَتۡ

مُسۡلِمِیۡنَ	وَ صَدَّہَا	مَا	کَانَتۡ تَّعۡبُدُ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ	اِنَّہَا	کَانَتۡ
مسلمان۔ فرمانبردار	اور اس نے اس کو روکا	جو	وہ پرستش کرتی تھی	اللہ کے سوائے	بیشک وہ	تھی

مسلمان (فرماں بردار)۔ اور سلیمانؑ نے اس کو اس سے روکا، جس کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتی تھی، بیشک وہ

مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً

مِنْ قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ	قِيْلَ	لَهَا	ادْخُلِي	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَاَتْهُ	حَسِبَتْهُ	لُجَّةً
قوم سے	کافروں	کہا گیا	اس سے	تو داخل ہو	محل	پس جب	اس نے اس کو دیکھا	اسے سمجھا	گہرا پانی

کافروں کی قوم سے تھی ۔ اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جب اس (ملکہ) نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھا

وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ قَالَتْ

وَكَشَفَتْ	عَنْ	سَاقَيْهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِنْ	قَوَارِيْرَ	قَالَتْ
اور کھول دیں	سے	اپنی پنڈلیاں	اس نے کہا	بیشک یہ	محل	جڑا ہوا	سے	شیشے (جمع)	وہ بولی

اور (پائینچے اُٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں، اس (سلیمانؑ) نے کہا بیشک یہ شیشوں سے جڑا ہوا محل ہے ؏ وہ بولی

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع وَ

رَبِّ	اِنِّيْ ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	وَاَسْلَمْتُ	مَعَ	سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	وَ
اے میرے رب	بیشک میں نے ظلم کیا	اپنی جان	اور میں ایمان لائی	ساتھ	سلیمانؑ	اللہ کے لئے	تمام جہانوں کا رب	اور

اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور (اب) میں سلیمانؑ کے ساتھ (سلیمانؑ کے طریق پر) تمام جہانوں کے رب اللہ پر ایمان لائی ۔ اور

لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ

لَقَدْ اَرْسَلْنَا	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمْ	فَرِيْقٰنِ
تحقیق ہم نے بھیجا	طرف	ثمود	ان کے بھائی	صالحؑ	کہ	اللہ کی عبادت کرو	پس ناگہاں	وہ	دو فریق ہو گئے

تحقیق ہم نے (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو، پس ناگہاں وہ دو فریق ہو گئے

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ

يَخْتَصِمُوْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ
باہم جھگڑنے لگے وہ	اس نے کہا	اے میری قوم	کیوں	تم جلدی کرتے ہو	برائی کے لئے	پہلے	بھلائی

باہم جھگڑنے لگے ۔ اس نے کہا، اے میری قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو؟

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ

لَوْ	لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	قَالُوا	اطَّيَّرْنَا	بِكَ	وَبِمَنْ	مَّعَكَ
کیوں	تم بخشش نہیں مانگتے	اللہ	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	وہ بولے	برا شگون	تجھ سے	اور وہ جو	تیرے ساتھ (ساتھی)

تم اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔ وہ بولے ہم نے تجھ سے اور تیرے ساتھیوں سے برا شگون لیا ہے

قَالَ طٰٓئِرُكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَكَانَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ

فِى الۡمَدِيۡنَةِ	وَكَانَ	تُفۡتَنُوۡنَ	قَوۡمٌ	اَنۡتُمۡ	بَلۡ	عِنۡدَ اللّٰهِ	طٰٓئِرُكُمۡ	قَالَ
شہر میں	اور تھے	آزمائے جاتے ہو	ایک قوم	تم	بلکہ	اللہ کے پاس	تمہاری بدشگونی	اس نے کہا

اس نے کہا تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس (اللہ کی طرف سے) ہے، بلکہ تم ایک قوم ہو (جو) آزمائے جاتے ہو۔ اور شہر میں تھے

تِسۡعَةُ رَهۡطٍ يُّفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	تَقَاسَمُوۡا	قَالُوۡا	لَا يُصۡلِحُوۡنَ	وَ	فِى الۡاَرۡضِ	يُّفۡسِدُوۡنَ	رَهۡطٍ	تِسۡعَةُ
اللہ کی	تم باہم قسم کھاؤ	وہ کہنے لگے	اصلاح نہیں کرتے تھے	اور	زمین (ملک) میں	وہ فساد کرتے تھے	شخص	نو ۹

نو ۹ شخص وہ ملک میں فساد کرتے تھے، اور اصلاح نہ کرتے تھے۔ وہ کہنے لگے تم باہم اللہ کی قسم کھاؤ

لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ اَهۡلِهٖ وَاِنَّا

وَاِنَّا	اَهۡلِهٖ	مَهۡلِكَ	مَا شَهِدۡنَا	لِوَلِيِّهٖ	لَنَقُوۡلَنَّ	ثُمَّ	وَاَهۡلَهٗ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ
اور بیشک ہم	اسکے گھر والے	ہلاکت کے وقت	ہم موجود نہ تھے	اسکے وارثوں سے		پھر ضرور ہم کہہ دیں گے	اور اس کے گھر والے	البتہ ہم ضرور شبخون ماریں گے اس پر

البتہ ہم ضرور اس پر اور اس کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے۔ اور پھر اسکے وارثوں کو کہہ دیں گے، ہم اسکے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے، اور بیشک

لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا وَّمَكَرۡنَا مَكۡرًا وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ فَانۡظُرۡ

فَانۡظُرۡ	لَا يَشۡعُرُوۡنَ	وَهُمۡ	مَكۡرًا	وَمَكَرۡنَا	مَكۡرًا	وَمَكَرُوۡا	لَصٰدِقُوۡنَ
پس دیکھو	نہ جانتے تھے	اور وہ	ایک تدبیر	اور ہم نے خفیہ تدبیر کی	ایک تدبیر	اور انہوں نے مکر کیا	البتہ سچے ہیں

ہم البتہ سچے ہیں۔ اور انہوں نے ایک مکر کیا اور ہم نے (بھی) ایک خفیہ تدبیر کی اور وہ نہ جانتے تھے (بے خبر تھے)۔ پس دیکھو

كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكۡرِهِمۡ ۙ اَنَّا دَمَّرۡنٰهُمۡ وَقَوۡمَهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلۡكَ بُيُوۡتُهُمۡ

بُيُوۡتُهُمۡ	فَتِلۡكَ	اَجۡمَعِيۡنَ	وَقَوۡمَهُمۡ	دَمَّرۡنٰهُمۡ	اَنَّا	مَكۡرِهِمۡ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيۡفَ
ان کے گھر	اب یہ	سب کو	اور ان کی قوم	ہم نے تباہ کر دیا انہیں	کہ ہم	ان کا مکر	انجام	ہوا	کیسا

ان کے مکر کا انجام کیسا ہوا! کہ ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب کو تباہ کر ڈالا۔ اب یہ ان کے گھر ہیں،

خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوۡا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنۡجَيۡنَا الَّذِيۡنَ

الَّذِيۡنَ	وَاَنۡجَيۡنَا	لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ	لَاٰيَةً	فِىۡ ذٰلِكَ	اِنَّ	بِمَا ظَلَمُوۡا	خَاوِيَةً
وہ لوگ جو	اور ہم نے نجات دی	لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں	البتہ نشانی	اس میں	بیشک	ان کے ظلم کے سبب	گرے پڑے

گرے پڑے، ان کے ظلم کے سبب، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو جانتے ہیں۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ

اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ	وَلُوْطًا	اِذْ قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	وَاَنْتُمْ
وہ ایمان لائے	اور وہ پرہیزگاری کرتے تھے	اور لوطؑ	جب اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا تم آگئے (اُتر آئے) ہو	بے حیائی	اور تم

جو ایمان لائے اور وہ پرہیزگاری کرتے تھے - اور (یاد کرو) جب لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی پر اُتر آئے ہو؟ اور

تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

تُبْصِرُوْنَ	اَىِٕنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ	دُوْنِ النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ
دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت رانی کے لئے	عورتوں کے سوا	(عورتوں کو چھوڑ کر)	بلکہ	تم

تم دیکھتے ہو - کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت رانی کے لئے آتے ہو؟ بلکہ تم

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ

قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْٓا	اٰلَ لُوْطٍ
لوگ	جہالت کرتے ہو	پس نہ	تھا	جواب	اس کی قوم	مگر صرف یہ کہ	انہوں نے کہا	نکال دو	لوطؑ کے ساتھی

لوگ جہالت کرتے ہو- پس اس کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ لوطؑ کے ساتھیوں کو نکال دو

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ

مِّنْ	قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ
سے	اپنا شہر	بیشک وہ	لوگ	پاکیزگی پسند کرتے ہیں	سو ہم نے بچا لیا	اور اسکے گھر والے	سوائے	اس کی بیوی

اپنے شہر سے، بیشک یہ لوگ پاکیزگی پسند ہیں - سو ہم نے اس کی بیوی کے سوا اُسے اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا

۴ ع ۱۴ ۱۹

قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع

قَدَّرْنٰهَا	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ
ہم نے اسے ٹھہرا دیا تھا	سے	پیچھے رہ جانے والے	اور ہم نے برسائی	ان پر	ایک بارش	سو کیا ہی بُرا	بارش	ڈرائے گئے

اسے ہم نے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ٹھہرا دیا تھا - اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی، سو کیا ہی بُری بارش تھی ڈرائے گئے لوگوں پر-

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

قُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	وَسَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ	الَّذِيْنَ	اصْطَفٰى	آٰللّٰهُ	خَيْرٌ	اَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
فرمادیں	تمام تعریفیں اللہ کے لئے	اور سلام	اس کے بندوں پر	وہ جنہیں	چن لیا	کیا اللہ	بہتر	یا جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

آپ فرمادیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اس کے بندوں پر سلام ہو جنہیں اس نے چن لیا، کیا اللہ بہتر ہے؟ یا وہ جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں؟

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

اَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
بھلا کون ؟	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور اتارا	تمہارے لئے	سے	آسمان	پانی

بھلا کون ہے ؟ جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا، اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا،

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ

فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا كَانَ	لَكُمْ	اَنْ تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا
پس اگائے ہم نے	اس سے	باغ (جمع)	بارونق	نہ تھا	تمہارے لئے	کہ تم اگاؤ	ان کے درخت

پھر ہم نے اس سے بارونق باغ اگائے، تمہارے لئے (ممکن) نہ تھا کہ تم ان کے درخت اگا سکو،

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿٦٠﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا

ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَّعْدِلُوْنَ	اَمَّنْ	جَعَلَ	الْاَرْضَ	قَرَارًا
کیا کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بلکہ	وہ	لوگ	کج روی کرتے ہیں	بھلا کون کس	بنایا	زمین	قرار گاہ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے ؟ بلکہ وہ لوگ کج روی کرتے ہیں، بھلا کون ہے ؟ جس نے زمین کو قرار گاہ بنایا،

وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ

وَّجَعَلَ	خِلٰلَهَا	اَنْهٰرًا	وَّجَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ	وَجَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا
اور (جاری) کیا	اس کے درمیان	ندی نالے	اور (پیدا) کئے	اس کے لئے	پہاڑ (جمع)	اور بنایا	درمیان	دو دریا	آڑ (حدِ فاصل)

اور اس کے درمیان ندی نالے (جاری کئے) اور اس کے لئے پہاڑ پیدا کئے، اور دو دریاؤں کے درمیان حدِ فاصل بنائی،

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿٦١﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا

ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اَمَّنْ	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا
کیا کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں جانتے	بھلا کون	قبول کرتا ہے	بیقرار	جب

کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے ؟ بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے - بھلا کون ہے ؟ جو بیقرار (کی دعا) قبول کرتا ہے جب

دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

دَعَاهُ	وَيَكْشِفُ	السُّوْٓءَ	وَيَجْعَلُكُمْ	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ
وہ اسے پکارتا ہے	اور دور کرتا ہے	برائی	اور تمہیں بناتا ہے	نائب (جمع)	زمین	کیا کوئی معبود	اللہ کے ساتھ

وہ اسے پکارتا ہے اور برائی دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں نائب بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ؟

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿۶۲﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيكُمْ فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ

قَلِيلًا	مَا	تَذَكَّرُوْنَ	اَمَّنْ	يَهْدِيْكُمْ	فِيْ ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَ
تھوڑے	جو	نصیحت پکڑتے ہیں	بھلا کون	تمہیں راہ دکھاتا ہے	اندھیروں میں	خشکی	اور سمندر	اور

تھوڑے ہیں جو نصیحت پکڑتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو خشکی (جنگل) اور سمندر کے اندھیروں میں تمہیں راہ دکھاتا ہے؟ اور

مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا

مَنْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	ءَاِلٰهٌ	مَعَ اللّٰهِ	تَعٰلَى اللّٰهُ	عَمَّا
کون	چلاتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والی	پہلے	اس کی رحمت	کیا کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	برتر ہے اللہ	اس سے جو

کون ہے جو اس کی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں چلاتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ اللہ برتر ہے اس سے جو

يُشْرِكُونَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

يُشْرِكُوْنَ	اَمَّنْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	وَمَنْ	يَرْزُقُكُمْ	مِنَ السَّمَآءِ
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	بھلا کون	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق	پھر وہ اسے دوبارہ (زندہ) کریگا	اور کون	تمہیں رزق دیتا ہے	آسمان سے

وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے؟ پھر وہ اسے دوبارہ زندہ کرے گا، اور کون ہے جو تمہیں رزق دیتا ہے؟ آسمان

وَالْاَرْضِ ۚ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾

وَالْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَعَ اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
اور زمین	کیا کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	فرمادیں	لے آؤ تم	اپنی دلیل	اگر	تم ہو	سچے

اور زمین سے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ آپ فرما دیں لے آؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ

قُلْ	لَا يَعْلَمُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ
فرمادیں	نہیں جانتا	جو	آسمانوں میں	اور زمین	غیب	سوائے اللہ کے	اور وہ نہیں جانتے

آپ فرما دیں، جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے، اللہ کے سوا غیب (کی باتیں) نہیں جانتا، اور وہ نہیں جانتے

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫

اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	بَلِ ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِنْهَا
کب	وہ اٹھائے جائیں گے	بلکہ تھک کر رہ گیا	ان کا علم	آخرت (کے بارے) میں	بلکہ	وہ	شک میں	اس سے

کہ وہ کب (جی) اٹھائے جائیں گے؟ بلکہ آخرت کے بارہ میں ان کا علم تھک کر رہ گیا ہے (کچھ بھی نہیں) بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں،

۵ ع ۸ ۱

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ

بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	وَّ اٰبَآؤُنَا
بلکہ	وہ	اس سے	اندھے	اور کہا	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کیا جب	ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہمارے باپ دادا

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں - اور کافروں نے کہا کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ

ءَاِنَّا	لَمُخْرَجُوْنَ	لَقَدْ وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ
کیا ہم	نکالے جائیں گے البتہ	تحقیق وعدہ کیا گیا ہم سے	یہ - یہی	ہم	اور ہمارے باپ دادا	اس سے قبل	نہیں

کیا ہم (قبروں سے) نکالے جائیں گے ؟ تحقیق یہی وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اس سے قبل کیا گیا تھا '

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
یہ	مگر صرف	کہانیاں	اگلے	فرما دیں	چلو پھرو تم	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا

یہ صرف اگلوں کی کہانیاں ہیں - آپ فرما دیں زمین میں چلو پھرو ، پھر دیکھو کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	لَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا تَكُنْ	فِىْ ضَيْقٍ
ہوا	انجام	مجرم (جمع)	اور	تم غم نہ کھاؤ	ان پر	اور آپ نہ ہوں	تنگی میں

مجرموں کا انجام ہوا ! اور آپ غم نہ کھائیں ' اور آپ دل تنگ نہ ہوں '

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾

مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
اس سے جو	وہ مکر کرتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے

اس سے جو وہ مکر و فریب کرتے ہیں - اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہوگا ؟ اگر تم سچے ہو -

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

قُلْ	عَسٰى	اَنْ	يَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِىْ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ
فرما دیں	شاید	کہ	ہو گیا ہو	قریب	تمہارے لئے	کچھ	وہ جو - وہ جس	تم جلدی کرتے ہو	اور بیشک	تمہارا رب

آپ فرما دیں شاید وہ (عذاب) تمہارے لئے قریب آگیا ہو جس کی تم جلدی کرتے ہو - اور بیشک تمہارا رب

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ
البتہ فضل والا	لوگوں پر	اور لیکن	ان کے اکثر	شکر نہیں کرتے	اور بیشک	تمہارا رب

البتہ لوگوں پر فضل والا ہے، لیکن ان کے اکثر شکر نہیں کرتے۔ اور بیشک تمہارا رب

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ

لَيَعْلَمُ	مَا تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ	وَمَا	مِنْ	غَآئِبَةٍ
خوب جانتا ہے	جو چھپی ہوئی ہے	ان کے دل	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	کچھ	غائب

خوب جانتا ہے جو اُن کے دلوں میں چھپی ہوئی ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور کچھ غائب (پوشیدہ) نہیں

فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

فِى السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اِلَّا	فِىْ	كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
آسمان میں	اور زمین	مگر	میں	کتاب روشن	بیشک	یہ	قرآن

زمین و آسمان میں مگر وہ کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ بیشک یہ قرآن

يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَاِنَّهٗ

يَقُصُّ	عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَكْثَرَ	الَّذِىْ	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَاِنَّهٗ
بیان کرتا ہے	بنی اسرائیل پر	اکثر	وہ جو	وہ	اس میں	اختلاف کرتے ہیں	اور بیشک یہ

بنی اسرائیل پر (بنی اسرائیل کے سامنے) اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور بیشک یہ (قرآن)

لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ

لَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِىْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَهُوَ
البتہ ہدایت	اور رحمت	ایمان والوں کے لئے	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ کرتا ہے	ان کے درمیان	اپنے حکم سے	اور وہ

البتہ ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ بیشک تمہارا رب اپنے حکم سے ان کے درمیان فیصلہ کرتا ہے، اور وہ

الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾ اِنَّكَ

الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ الْمُبِيْنِ	اِنَّكَ
غالب	علم والا	پس بھروسہ کرو	اللہ پر	بیشک تم	پر	واضح حق	بیشک تم

غالب، علم والا ہے۔ پس اللہ پر بھروسہ کرو، بے شک تم واضح حق پر ہو۔ بیشک تم

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾

لَا تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ
تم نہیں سنا سکتے	مُردوں کو	اور تم نہیں سنا سکتے	بہروں کو	پکار	جب وہ مڑ جائیں	پیٹھ پھیر کر

تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے (نہ بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہو (خصوصاً) جب وہ پیٹھ پھیر کر مڑ جائیں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ

وَ	مَآ اَنْتَ	بِهٰدِى	الْعُمْىِ	عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ
اور	تم نہیں	ہدایت دینے والے	اندھوں کو	سے	ان کی گمراہی	نہیں	تم سناتے	مگر صرف	جو	ایمان لاتا ہے

اور تم اندھوں کو اُنکی گمراہی سے ہدایت دینے والے نہیں۔ تم صرف (اس کو) سُنا سکتے ہو جو ایمان لاتا ہے

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ

بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	وَاِذَا	وَقَعَ الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	اَخْرَجْنَا	لَهُمْ
ہماری آیتوں پر	پس وہ	فرمانبردار	اور جب	واقع (پورا) ہو جائے گا وعدہ (عذاب)	ان پر	ہم نکالیں گے	ان کے لئے

ہماری آیتوں پر، پس وہ فرماں بردار ہیں۔ اور جب اُن پر وعدہ عذاب پورا ہو جائے گا تو ہم ان کے لئے نکالیں گے

دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع

دَآبَّةً	مِّنَ الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	اَنَّ النَّاسَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	لَا يُوْقِنُوْنَ
ایک جانور	زمین سے	وہ ان سے باتیں کرے گا	کیونکہ لوگ	تھے	ہماری آیات پر	یقین نہ کرتے

زمین سے ایک جانور، وہ اُن سے باتیں کرے گا کیونکہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

وَيَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ	كُلِّ اُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ	يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ
اور جس دن	ہم جمع کریں گے	سے	ہر امت	ایک گروہ	سے جو	جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	پھر وہ	انکی جماعت بندی کی جائے گی

اور جس دن ہم ہر امّت میں سے ایک گروہ جمع کریں گے اُن میں سے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے، پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا

حَتّٰٓى	اِذَا جَآءُوْ	قَالَ	اَكَذَّبْتُمْ	بِاٰيٰتِىْ	وَ لَمْ تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	اَمَّاذَا
یہانتک	جب وہ آجائیں گے	فرمائے گا	کیا تم نے جھٹلایا	میری آیات کو	حالانکہ احاطہ میں نہیں لائے تھے	ان کو	علم کے	یا - کیا

یہانتک کہ جب وہ آجائیں گے (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم اُن کو (اپنے) احاطۂ علم میں بھی نہیں لائے تھے (یا بتلاؤ)

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	وَوَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا يَنْطِقُوْنَ
تم کرتے تھے	اور واقع (پورا) ہو گیا	وعدۂ (عذاب)	اُن پر	اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا	پس وہ	نہ بول سکیں گے وہ

تم کیا کرتے تھے؟ اور ان پر وعدۂ عذاب پورا ہو گیا، اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا، پس وہ بول نہ سکیں گے۔

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
کیا وہ نہیں دیکھتے	کہ ہم	ہم نے بنایا	رات	کہ آرام حاصل کریں	اس میں	اور دن	دیکھنے کو	بیشک	اس میں

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے رات کو اس لئے بنایا کہ وہ اس میں آرام حاصل کریں اور دن دیکھنے کو (روشن بنایا) بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَيَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
البتہ نشانیاں	ان لوگوں کے لئے	ایمان رکھتے ہیں	اور جس دن	پھونک ماری جائے گی	صور میں	تو گھبرا جائیگا	جو	آسمانوں میں

البتہ اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی تو گھبرا جائے گا جو بھی آسمانوں میں ہے

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ اللّٰهُ	وَكُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِيْنَ
اور جو	زمین میں	سوا	جسے	اللہ چاہے	اور سب	اس کے آگے آئیں گے	عاجز ہو کر

اور جو زمین میں ہے، سوائے اس کے جسے اللہ چاہے اور وہ سب اس کے آگے عاجز ہو کر آئیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ

وَتَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّهِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ السَّحَابِ	صُنْعَ اللّٰهِ
اور تو دیکھتا ہے	پہاڑ (جمع)	تو خیال کرتا ہے انہیں	جما ہوا	اور وہ	چلیں گے	بادلوں کی طرح چلنا	اللہ کی کاری گری

اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے تو انہیں (اپنی جگہ) جما ہوا خیال کرتا ہے، اور وہ (قیامت کے دن) بادلوں کی طرح چلیں گے (اڑتے پھریں گے)، اللہ کی کاریگری ہے

الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَآءَ

الَّذِيْۤ	اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَفْعَلُوْنَ	مَنْ جَآءَ
وہ جس نے	خوبی سے بنایا	ہر شے	بیشک وہ	باخبر	اس سے جو	تم کرتے ہو	جو آیا

جس نے ہر شے کو خوبی سے بنایا ہے۔ بیشک وہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ جو آیا

بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾

بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَهُمْ	مِّنْ	فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ	اٰمِنُوْنَ
کسی نیکی کے ساتھ	تو اس کے لئے	بہتر	اس سے	اور وہ	گھبراہٹ سے		اس دن	محفوظ ہوں گے

کسی نیکی کے ساتھ تو اس کے لئے (اس کا اجر) اس سے بہتر ہے اور وہ اس دن گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۗ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا
اور	جو	آیا	بُرائی کے ساتھ	اوندھے ڈالے جائیں گے	ان کے منہ	آگ میں	کیا نہیں	بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر صرف

اور جو بُرائی کے ساتھ آیا تو وہ اوندھے منہ آگ میں ڈالے جائیں گے، تم صرف (وہی) بدلہ دیئے جاؤ گے (بدلہ پاؤ گے)

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ
جو	تم کرتے تھے	اس کے سوا نہیں	مجھے حکم دیا گیا	کہ	عبادت کروں	رب	اس	شہر

جو تم کرتے تھے ۔ (آپ فرمادیں) اس کے سوا نہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں

الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾

الَّذِيْ	حَرَّمَهَا	وَلَهٗ	كُلُّ شَيْءٍ	وَاُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ
وہ جسے	اس نے محترم بنایا ہے	اور اسی کے لئے	ہر شے	اور مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں رہوں	سے	جمع مسلم مسلمان، فرمانبردار

جسے اُس نے محترم بنایا ہے، اور اسی کے لئے ہے ہر شے اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں مسلمانوں (فرمانبرداروں) میں سے رہوں۔

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

وَاَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ
اور یہ کہ	میں تلاوت کروں	قرآن	پس جو	ہدایت پائی	تو اسکے سوا نہیں	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنی ذات کے لئے	اور جو

اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں (سنادوں) پس اس کے سوا نہیں کہ جو ہدایت پاتا ہے، وہ اپنی ذات کے لئے ہدایت پاتا ہے اور جو

ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ

ضَلَّ	فَقُلْ	اِنَّمَا	اَنَا	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ
گمراہ ہوا	تو فرمادیں	اسکے سوا نہیں	میں	ڈرانے والوں میں سے (ڈرانے والا ہوں)	اور فرمادیں	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	وہ جلد دکھا دے گا تمہیں

گمراہ ہوا تو آپ فرمادیں کہ اس کے سوا نہیں کہ میں تو ڈرانے والا ہوں ۔ اور آپ فرمادیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں وہ تمہیں جلد دکھا دے گا

۷ ع ۱۱ ۳

آيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۹۳ ع

آيٰتِهٖ	فَتَعۡرِفُوۡنَهَا	وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعۡمَلُوۡنَ
اپنی نشانیاں	پس تم پہچان لوگے انہیں	اور نہیں	تمہارا رب	غافل (بے خبر)	اس سے جو	تم کرتے ہو

اپنی نشانیاں، پس تم جلد انہیں پہچان لوگے، اور تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

ایاتها ۸۸ | ۲۸ : سُوۡرَةُ الۡقَصَصِ مَكِّيَّةٌ : ۴۹ | رکوعاتها ۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

طٰسٓمٓ ۱ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۲ نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى وَ

طٰسٓمٓ	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ	نَتۡلُوۡا	عَلَيۡكَ	مِنۡ	نَّبَاِ	مُوۡسٰى	وَ
طٰسٓمٓ	یہ	آیتیں	واضح کتاب	ہم پڑھتے ہیں	تم پر	کچھ	خبر (احوال)	موسیٰؑ	اور

طٰسٓمٓ - یہ واضح کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ ہم تم پر پڑھتے ہیں (تمہیں سناتے ہیں)، کچھ احوالِ موسیٰؑ اور

فِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۳ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَ

فِرۡعَوۡنَ	بِالۡحَقِّ	لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ	اِنَّ	فِرۡعَوۡنَ	عَلَا	فِى الۡاَرۡضِ	وَ
فرعون	ٹھیک ٹھیک	ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں	بیشک	فرعون	سرکشی کر رہا تھا	زمین (ملک) میں	اور

فرعون کا ٹھیک ٹھیک، ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔ بیشک فرعون ملک میں سرکشی کر رہا تھا، اور

جَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ

جَعَلَ	اَهۡلَهَا	شِيَعًا	يَّسۡتَضۡعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنۡهُمۡ	يُذَبِّحُ	اَبۡنَآءَهُمۡ	وَيَسۡتَحۡىٖ
اس نے کر دیا	اس کے باشندے	الگ الگ گروہ	کمزور کر رکھا تھا	ایک گروہ	ان میں سے	ذبح کرتا تھا	ان کے بیٹوں کو	اور زندہ چھوڑ دیتا تھا

اس نے اس کے باشندوں کو الگ الگ گروہ کر دیا تھا، ان میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو کمزور کر رکھا تھا، ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا، اور زندہ چھوڑ دیتا تھا

نِسَآءَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۴ وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ

نِسَآءَهُمۡ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ	وَنُرِيۡدُ	اَنۡ	نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِيۡنَ
ان کی عورتوں کو	بیشک وہ	تھا	سے	مفسد (جمع)	اور ہم چاہتے تھے	کہ	ہم احسان کریں	ان لوگوں پر جو

ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو، بیشک وہ مفسدوں میں سے (فسادی) تھا۔ اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جو

اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵ وَنُمَكِّنَ

اسْتُضْعِفُوْا	فِی الْاَرْضِ	وَنَجْعَلَهُمْ	اَئِمَّةً	وَنَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَنُمَكِّنَ
کمزور کر دیئے گئے تھے	زمین (ملک) میں	اور ہم بنائیں انہیں	پیشوا (جمع)	اور ہم بنائیں انہیں	وارث (جمع)	اور ہم قدرت (حکومت) دیں

ملک میں کمزور کر دیئے گئے تھے، اور ہم انہیں پیشوا بنائیں، اور ہم انہیں (ملک کا) وارث بنائیں۔ اور ہم انہیں حکومت دیں

لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَنُرِیَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا

لَهُمْ	فِی الْاَرْضِ	وَنُرِیَ	فِرْعَوْنَ	وَ هَامٰنَ	وَجُنُوْدَهُمَا	مِنْهُمْ	مَّا
انہیں	زمین (ملک) میں	اور ہم دکھا دیں	فرعون	اور ہامان	اور ان کے لشکر	ان سے	جس چیز

ملک میں، اور ہم فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو ان (کمزوروں کے ہاتھوں) دکھا دیں جس چیز سے

كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝۶ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ

كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اُمِّ مُوْسٰٓى	اَنْ اَرْضِعِيْهِ	فَاِذَا	خِفْتِ عَلَيْهِ
وہ ڈرتے تھے	اور ہم نے الہام کیا	طرف ۔ کو	موسیٰ کی ماں	کہ تو دودھ پلاتی رہ اسے	پھر جب	تو اس پر ڈرے

وہ ڈرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو الہام کیا کہ تو اس کو دودھ پلاتی رہ، پھر جب اس پر (اس کے بارے میں) ڈرے

فَاَلْقِيْهِ فِی الْيَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ

فَاَلْقِيْهِ	فِی الْيَمِّ	وَ	لَا تَخَافِیْ	وَلَا تَحْزَنِیْ	اِنَّا	رَآدُّوْهُ	اِلَيْكِ	وَجَاعِلُوْهُ
تو ڈال دے اسے	دریا میں	اور	نہ ڈر	اور نہ غم کھا	بیشک ہم	اسے لوٹا دیں گے	تیری طرف	اور اسے بنا دیں گے

تو اسے دریا میں ڈال دے، اور نہ ڈر اور نہ غم کھا بیشک ہم اسے تیری طرف لوٹا دیں گے، اور اسے بنا دیں گے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۷ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ

مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	فَالْتَقَطَهٗٓ	اٰلُ فِرْعَوْنَ	لِيَكُوْنَ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَّ
سے	رسولوں (جمع)	پھر اٹھا لیا اسے	فرعون کے گھر والے	تاکہ وہ ہو	ان کے لئے	دشمن	اور

رسولوں میں سے (رسول)۔ پھر فرعون کے گھر والوں نے اسے اٹھا لیا تاکہ (آخرکار) وہ ان کے لئے دشمن اور

حَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـئِيْنَ ۝۸ وَقَالَتِ

حَزَنًا	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ	وَجُنُوْدَهُمَا	كَانُوْا	خٰطِـئِيْنَ	وَقَالَتِ
غم کا باعث	بیشک	فرعون	اور ہامان	اور ان کے لشکر	تھے	خطاکار (جمع)	اور کہا

غم کا باعث ہو، بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر خطاکار تھے۔ اور کہا

امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ

اِمْرَاَتُ	فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ لِّيْ	وَلَكَ	لَا تَقْتُلُوْهُ	عَسٰى	اَنْ يَّنْفَعَنَآ
بیوی	فرعون	ٹھنڈک	میری آنکھوں کے لئے	اور تیرے لئے	تو قتل نہ کر اسے	شاید	کہ نفع پہنچائے ہمیں

فرعون کی بیوی نے، یہ آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میرے لئے اور تیرے لئے، اسے قتل نہ کر، شاید ہمیں نفع پہنچائے

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ

اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	وَاَصْبَحَ	فُؤَادُ	اُمِّ مُوْسٰى	فٰرِغًا
یا	ہم بنالیں اسے	بیٹا	اور وہ	(حقیقتِ حال) نہیں جانتے تھے	اور ہو گیا	دل	موسیٰ کی ماں	صبر سے خالی (بیقرار)

یا ہم اسے بیٹا بنالیں، اور وہ حقیقتِ حال نہیں جانتے تھے ۔ اور موسیٰؑ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا،

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰي قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰

اِنْ	كَادَتْ	لَتُبْدِيْ	بِهٖ	لَوْلَآ	اَنْ	رَّبَطْنَا	عَلٰي قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
تحقیق	قریب تھا	کہ ظاہر کردیتی	اس کو	اگر نہ ہوتا	کہ گرہ لگاتے ہم		اس کے دل پر	کہ وہ رہے	سے	یقین کرنے والے

تحقیق قریب تھا کہ وہ اس کو ظاہر کردیتی اگر ہم نے اس کے دل پر گرہ نہ لگائی ہوتی کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہے ۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۡ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۱

وَقَالَتْ	لِاُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ	فَبَصُرَتْ	بِهٖ	عَنْ	جُنُبٍ	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ
اور اُس نے (موسیٰ کی والدہ) کہا	اسکی بہن کو	اس کے پیچھے جا	پھر دیکھتی رہ	اس کو	دُور سے		اور وہ	(حقیقتِ حال) نہ جانتے تھے

اور موسیٰؑ کی والدہ نے اس کی بہن کو کہا کہ تو اس کے پیچھے جا، پھر اسے دُور سے دیکھتی رہ، اور وہ حقیقتِ حال نہ جانتے تھے ۔

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓي اَهْلِ بَيْتٍ

وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ	هَلْ اَدُلُّكُمْ	عَلٰى	اَهْلِ بَيْتٍ
اور ہم نے روک رکھا	اس سے	دودھ پلانیوالی (دائیاں)	پہلے سے	وہ (موسیٰ کی بہن) بولی	کیا میں بتلاؤں تمہیں	ایک گھر والے	

اور ہم نے پہلے سے اس سے دائیوں کو روک رکھا تھا، تو موسیٰؑ کی بہن بولی، کیا میں تمہیں ایک گھر والے بتلاؤں جو

يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝۱۲ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ

يَكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ	وَهُمْ	لَهٗ	نٰصِحُوْنَ	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰٓى اُمِّهٖ	كَيْ تَقَرَّ
وہ اس کی پرورش کریں	تمہارے لئے	اور وہ	اس کے لئے	خیر خواہ	تو ہم نے لوٹا دیا اس کو	اس کی ماں کی طرف	تاکہ ٹھنڈی رہے

تمہارے لئے اس کی پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں، تو ہم نے اس کو اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا، تاکہ ٹھنڈی رہے

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

عَيْنُهَا	وَلَا تَحْزَنَ	وَلِتَعْلَمَ	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
اس کی آنکھ	اور وہ غمگین نہ ہو	اور تاکہ جان لے	کہ	اللہ کا وعدہ	سچا	اور لیکن	ان میں سے بیشتر

اس کی آنکھ اور وہ غمگین نہ ہو، اور تاکہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور لیکن ان کے بیشتر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ

لَا يَعْلَمُوْنَ	وَلَمَّا	بَلَغَ اَشُدَّهٗ	وَاسْتَوٰى	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّعِلْمًا
وہ نہیں جانتے	اور جب	وہ پہنچا اپنی جوانی	اور پورا (توانا) ہو گیا	ہم نے عطا کیا اسے	حکمت	اور علم

نہیں جانتے۔ اور جب (موسیٰؑ) اپنی جوانی کو پہنچا اور پوری طرح توانا ہو گیا تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا،

وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ

وَكَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَدَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ	عَلٰى حِيْنِ	غَفْلَةٍ
اور اسی طرح	ہم بدلہ دیا کرتے ہیں	نیکی کرنے والے	اور وہ داخل ہوا	شہر	وقت پر	غفلت

اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور وہ شہر میں داخل ہوا غفلت کے وقت

مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا

مِنْ اَهْلِهَا	فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلٰنِ	هٰذَا	مِنْ	شِيْعَتِهٖ	وَهٰذَا
اس کے باشندے	تو اس نے پایا	اس میں	دو آدمی	وہ باہم لڑتے ہوئے	یہ (ایک)	سے	اس کی برادری	اور وہ (دوسرا)

جبکہ اس کے باشندے (بے خبر سوئے ہوئے تھے) تو اس نے دو آدمیوں کو باہم لڑتے ہوئے پایا، ایک اس کی برادری سے تھا اور دوسرا

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ

مِنْ	عَدُوِّهٖ	فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِىْ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	عَلَى	الَّذِىْ	مِنْ عَدُوِّهٖ
سے	اس کے دشمن کا	تو اس نے اس (موسیٰ) سے مدد مانگی	وہ جو	اس کی برادری سے	اس پر	وہ جو	اس کے دشمن سے

اس کے دشمنوں میں سے تھا، تو جو اس کی برادری سے تھا اس نے اس (کے مقابلے) پر جو اس کے دشمنوں میں سے تھا موسیٰؑ سے مدد مانگی

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ

فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰى	فَقَضٰى	عَلَيْهِ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ	عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	عَدُوٌّ
تو ایک مکا مارا اس کو	موسیٰؑ	پھر کام تمام کر دیا	اس کا	اس نے کہا	یہ	سے	شیطان کا کام (حرکت)	بیشک وہ	دشمن

تو موسیٰؑ نے اس کو ایک مکا مارا پھر اس کا کام تمام کر دیا، اس (موسیٰؑ) نے کہا یہ کام شیطان (کی حرکت) سے ہوا، بیشک وہ دشمن ہے

مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ فَاغۡفِرۡ لِىۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ

مُضِلٌّ	مُّبِيۡنٌ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىۡ	ظَلَمۡتُ	نَفۡسِىۡ	فَاغۡفِرۡ لِىۡ	فَغَفَرَ	لَهٗ
بہکانے والا	صریح (کھلا)	اس نے عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں	میں نے ظلم کیا	اپنی جان	پس بخشدے مجھے	تو اس نے بخشدیا	اس کو

کھلا بہکانے والا۔ اس نے عرض کی اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، پس مجھے بخشدے، تو اس نے اسے بخشدیا۔

اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ فَلَنۡ اَكُوۡنَ

اِنَّهٗ	هُوَ	الۡغَفُوۡرُ	الرَّحِيۡمُ	قَالَ	رَبِّ بِمَاۤ	اَنۡعَمۡتَ	عَلَىَّ	فَلَنۡ اَكُوۡنَ
بیشک	وہی ۔	بخشنے والا	نہایت مہربان	اس نے کہا	اے میرے رب جیسا کہ	تو نے انعام کیا	مجھ پر	تو میں ہرگز نہ ہوں گا

بیشک وہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اس نے کہا، اے میرے رب! جیسا کہ تو نے مجھ پر انعام کیا ہے تو میں ہرگز نہ ہوں گا

ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصۡبَحَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى

ظَهِيۡرًا	لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ	فَاَصۡبَحَ	فِى الۡمَدِيۡنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا الَّذِى
مددگار	مجرموں کا	پس صبح ہوئی اس کی	شہر میں	ڈرتا ہوا	انتظار کرتا ہوا	تو ناگہاں وہ جس

(کبھی) مجرموں کا مددگار۔ پس شہر میں اس کی صبح ہوئی ڈرتے ہوئے انتظار کرتے ہوئے (کہ دیکھیں اب کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی جس نے

اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ

اسۡتَنۡصَرَهٗ	بِالۡاَمۡسِ	يَسۡتَصۡرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوۡسٰى	اِنَّكَ	لَغَوِىٌّ
اس نے مدد مانگی تھی اس سے	کل	وہ (پھر) اس سے فریاد کر رہا ہے	کہا	اس کو	موسیٰؑ	بیشک تو	البتہ گمراہ

کل اس سے مدد مانگی تھی (دیکھا کہ) وہ پھر اس سے فریاد کر رہا ہے۔ موسیٰؑ نے اس کو کہا۔ بیشک تو گمراہ ہے

مُّبِيۡنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّبۡطِشَ بِالَّذِىۡ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ

مُّبِيۡنٌ	فَلَمَّاۤ	اَنۡ	اَرَادَ	اَنۡ	يَّبۡطِشَ	بِالَّذِىۡ	هُوَ	عَدُوٌّ لَّهُمَا	قَالَ
کھلا	پھر جب	کہ	اس نے چاہا	کہ	ہاتھ ڈالے	اس پر جو	وہ	ان دونوں کا دشمن	اس نے کہا

کھلا۔ پھر جب اس نے چاہا کہ اس پر ہاتھ ڈالے جو ان دونوں کا دشمن تھا، تو اس نے کہا

يٰمُوۡسٰٓى اَتُرِيۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِىۡ كَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ۖ اِنۡ تُرِيۡدُ اِلَّاۤ

يٰمُوۡسٰى	اَتُرِيۡدُ	اَنۡ	تَقۡتُلَنِىۡ	كَمَا قَتَلۡتَ	نَفۡسًا	بِالۡاَمۡسِ	اِنۡ	تُرِيۡدُ	اِلَّاۤ
اے موسیٰؑ	کیا تو چاہتا ہے	کہ	تو قتل کر دے مجھے	جیسے قتل کیا تو نے	ایک آدمی	کل	نہیں	تو چاہتا	مگر صرف

اے موسیٰؑ! کیا تو چاہتا ہے کہ تو مجھے قتل کر دے جیسے تو نے کل ایک آدمی کو قتل کیا تھا، تو صرف (یہی) چاہتا ہے

اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَ مَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

اَنْ تَكُوْنَ	جَبَّارًا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْمُصْلِحِيْنَ
کہ تو ہو	زبردستی کرتا	سرزمین میں	اور	تو نہیں چاہتا	کہ	تو ہو	سے	(واحد) مصلح

کہ تو اس سرزمین میں زبردستی کرتا پھرے اور تو نہیں چاہتا کہ مصلحین (اصلاح کرنے والوں) میں سے ہو۔

وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ

وَ جَآءَ	رَجُلٌ	مِّنْ	اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى	قَالَ	يٰمُوْسٰى	اِنَّ	الْمَلَاَ
اور آیا	ایک آدمی	سے	شہر کا پرلا سرا	دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے موسیٰؑ	بیشک	سردار

اور ایک آدمی شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا، اے موسیٰؑ! بے شک سردار

يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ

يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوْكَ	فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ	مِنَ	النّٰصِحِيْنَ	فَخَرَجَ
وہ مشورہ کر رہے ہیں	تیرے بارے میں	تاکہ قتل کر ڈالیں تجھے	پس تو نکل جا	بیشک میں	تیرے لئے	سے	خیرخواہ (جمع)	پس وہ نکلا

تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں تاکہ تجھے قتل کر ڈالیں پس تو (یہاں سے) نکل جا بیشک میں تیرے خیرخواہوں میں سے ہوں۔ پس وہ نکلا

مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَ لَمَّا

مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ	مِنَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ	وَ لَمَّا
وہاں سے	ڈرتے ہوئے	انتظار کرتے ہوئے	اس نے کہا (دعا کی)	اے میرے پروردگار	مجھے بچالے	سے	ظالموں کی قوم	اور جب

وہاں سے ڈرتے ہوئے اور انتظار کرتے ہوئے (کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے)، اس نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے ظالموں کی قوم سے بچالے۔ اور جب

تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَ لَمَّا

تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى	رَبِّيْ	اَنْ يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ	وَ لَمَّا
اس نے رخ کیا	طرف	مدین	کہا	امید ہے	میرا رب	کہ مجھے دکھائے	سیدھا راستہ	اور جب

اس نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہا امید ہے میرا رب مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا۔ اور جب

وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ﴿ۡ﴾ وَ وَجَدَ

وَرَدَ	مَآءَ	مَدْيَنَ	وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ	النَّاسِ	يَسْقُوْنَ	وَ وَجَدَ
وہ آیا	پانی	مدین	اس نے پایا	اس پر	ایک گروہ	سے۔ کا	لوگ	پانی پلا رہے ہیں	اور اس نے پایا (دیکھا)

وہ مدین کے پانی (کے کنوئیں) پر آیا تو اس نے لوگوں کے ایک گروہ کو پانی پلاتے ہوئے پایا، اور اس نے دیکھا

مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ

مِنْ دُوْنِهِمُ	امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا نَسْقِيْ
ان سے علیحدہ	دو عورتیں	روکے ہوئے ہیں	اس نے کہا	تمہارا کیا حال ہے	وہ دونوں بولیں	ہم پانی نہیں پلاتیں

دو عورتیں اُن سے علیحدہ (اپنی بکریاں) روکے ہوئے (کھڑی) ہیں، اُس نے کہا تمہارا کیا حال ہے؟ وہ بولیں ہم پانی نہیں پلاتیں

حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ

حَتّٰى	يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ	وَاَبُوْنَا	شَيْخٌ كَبِيْرٌ	فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ تَوَلّٰٓى	اِلَى الظِّلِّ
جب تک کہ	واپس لے جائیں	چرواہے	اور ہمارے ابا	بہت بوڑھے	تو اس نے پانی پلایا	ان کے لئے	پھر وہ پھر آیا	سایہ کی طرف

جب تک چرواہے (اپنے جانوروں کو پانی پلاکر) واپس نہ لے جائیں اور ہمارے ابا بوڑھے ہیں، پھر اس نے ان کی (بکریوں کو) پانی پلایا۔ پھر سایہ کی طرف پھر آیا،

فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا

فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	لِمَا	اَنْزَلْتَ	اِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيْرٌ	فَجَآءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا
پھر عرض کیا	اے میرے رب	بیشک میں	اس کا جو	تو اُتارے	میری طرف	کوئی بھلائی (نعمت)	محتاج	پھر اس کے پاس آئی	اُن دونوں میں سے ایک

پھر اس نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بیشک جو نعمت تو میری طرف اُتارے، میں اس کا محتاج ہوں۔ پھر ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس آئی

تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ

تَمْشِيْ	عَلَى اسْتِحْيَآءٍ	قَالَتْ	اِنَّ	اَبِيْ	يَدْعُوْكَ	لِيَجْزِيَكَ	اَجْرَ	مَا سَقَيْتَ	لَنَا
چلتی ہوئی	شرم سے	وہ بولی	بیشک	میرا والد	تجھے بلاتا ہے	تاکہ تجھے دے وہ	صلہ	جو تونے پانی پلایا	ہمارے لئے

شرم سے چلتی ہوئی، وہ بولی، بیشک میرے والد تمہیں بلا رہے ہیں کہ تمہیں اس کا صلہ دیں جو تم نے ہمارے لئے (بکریوں کو) پانی پلایا ہے

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

فَلَمَّا	جَآءَهٗ	وَقَصَّ	عَلَيْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا تَخَفْ	نَجَوْتَ	مِنَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
پس جب	اس کے پاس گیا	اور بیان کیا	اس سے	احوال	اس نے کہا	ڈرو نہیں	تم بچ آئے	سے	ظالموں کی قوم

پس جب موسیٰؑ اس (شعیبؑ) کے پاس آیا اور اس سے احوال بیان کیا تو اس نے کہا ڈرو نہیں تم ظالموں کی قوم سے بچ آئے ہو۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ

قَالَتْ	اِحْدٰىهُمَا	يٰٓاَبَتِ	اسْتَاْجِرْهُ	اِنَّ	خَيْرَ	مَنِ	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِيُّ
بولی وہ	ان میں سے ایک	اے میرے باپ	اسے ملازم رکھ لو	بیشک	بہتر	جو۔ جسے	تم ملازم رکھو	طاقتور

ان میں سے ایک بولی، اے میرے باپ آپ اسے ملازم رکھ لیں، بے شک جسے تم ملازم رکھو بہتر (وہ ہے) جو طاقتور

الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ

الْاَمِيْنُ	قَالَ	اِنِّيْٓ اُرِيْدُ	اَنْ	اُنْكِحَكَ	اِحْدَى	ابْنَتَيَّ	هٰتَيْنِ	عَلٰٓى	اَنْ
امانت دار	(شعیبؑ نے) کہا	بیشک میں چاہتا ہوں	کہ	نکاح کردوں تجھ سے	ایک	اپنی دو بیٹیاں	یہ دو	(اس شرط) پر	کہ

امانت دار ہو۔ شعیبؑ نے کہا میں چاہتا ہوں کہ تم سے اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح اس شرط پر کردوں کہ

تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ

تَاْجُرَنِيْ	ثَمٰنِيَ حِجَجٍ	فَاِنْ	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ	وَ	مَآ اُرِيْدُ
تم میری ملازمت کرو	آٹھ ۸ سال (جمع)	پھر اگر	تم پورے کرو	دس ۱۰	تو تمہاری طرف سے	اور	نہیں چاہتا میں

تم آٹھ ۸ سال میری ملازمت کرو، اگر دس ۱۰ (سال) پورے کر لو تو (وہ) تمہاری طرف سے (نیکی) ہوگی، میں نہیں چاہتا

اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ

اَنْ اَشُقَّ	عَلَيْكَ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	قَالَ	ذٰلِكَ
کہ میں مشقت ڈالوں	تم پر	عنقریب تم پاؤگے مجھے	انشاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا)	سے	نیک (خوش معاملہ) لوگ (جمع)	اس نے کہا	یہ

کہ میں تم پر مشقت ڈالوں، اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب تم مجھے خوش معاملہ لوگوں میں سے پاؤگے۔ موسیٰؑ نے کہا یہ

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ

بَيْنِيْ	وَبَيْنَكَ	اَيَّمَا	الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا عُدْوَانَ	عَلَيَّ	وَاللّٰهُ
میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	جو	مدت دونوں میں	میں پوری کردوں	کوئی جبر (مطالبہ) نہیں	مجھ پر	اور اللہ

میرے درمیان اور تمہارے درمیان (عہد) ہے، میں دونوں میں سے جو مدت پوری کروں مجھ پر کوئی مطالبہ نہیں، اور اللہ

عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ

عَلٰي	مَا نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ	فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَسَارَ	بِاَهْلِهٖ	اٰنَسَ
پر	جو ہم کہہ رہے ہیں	گواہ	پھر جب	پوری کردی	موسیٰؑ	مدت	اور چلا وہ	ساتھ اپنے گھر والی	اس نے دیکھی

گواہ ہے اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں۔ پھر جب موسیٰؑ نے اپنی مدت پوری کر دی تو اپنی گھر والی (بیوی) کو ساتھ لیکر چلا اس نے دیکھی

ع ۳ ۷ ۶

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ

مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	نَارًا	قَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ
سے	طرف	کوہِ طور	ایک آگ	اس نے کہا	اپنے گھر والوں سے	تم ٹھہرو	بیشک میں نے دیکھی	آگ	شاید میں

کوہِ طور کی طرف سے ایک آگ، اس نے اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو، بیشک میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں

اٰتِیْکُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّکُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّآ

اٰتِیْکُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ جَذْوَةٍ	مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّکُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّا
میں لاؤں تمہارے لئے	اس سے	کوئی خبر	یا چنگاری	آگ سے	تاکہ تم	آگ تاپو	پھر جب

اس سے تمہارے لئے (راستہ کی) کوئی خبر یا آگ کی چنگاری لاؤں تاکہ تم آگ تاپو۔ پھر جب

اَتٰهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَکَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ

اَتٰهَا	نُوْدِیَ	مِنْ شَاطِئِ	الْوَادِ الْاَیْمَنِ	فِی الْبُقْعَةِ	الْمُبٰرَکَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ
وہ آیا اس کے پاس	ندا دی گئی	کنارہ سے	میدان دایاں	جگہ میں	برکت والی	ایک درخت سے

وہ اس کے پاس آیا تو اسے ندا (آواز) دی گئی برکت والی جگہ میں، دائیں میدان کے کنارہ سے، ایک درخت (کے درمیان) سے،

اَنْ یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا

اَنْ	یٰمُوْسٰی	اِنِّیْۤ اَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ	وَاَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا رَاٰهَا
کہ	اے موسیٰؑ	بیشک میں	اللہ	جہانوں کا پروردگار	اور یہ کہ	ڈالو	اپنا عصا	پھر جب اس نے اسے دیکھا

کہ اے موسیٰؑ! بیشک میں اللہ ہوں تمام جہانوں کا پروردگار۔ اور یہ کہ تو اپنا عصا (زمین پر) ڈال، پھر جب اس نے اسے دیکھا

تَهْتَزُّ کَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَ

تَهْتَزُّ	کَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰی	مُدْبِرًا	وَ	لَمْ یُعَقِّبْ	یٰمُوْسٰی	اَقْبِلْ	وَ
لہراتے ہوئے	گویا کہ وہ	سانپ	وہ لوٹا	پیٹھ پھیر کر	اور	پیچھے مڑ کر نہ دیکھا	اے موسیٰؑ	آگے آ	اور

لہراتے ہوئے گویا کہ وہ سانپ ہے، وہ پیٹھ پھیر کر لوٹا، اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (ہم نے فرمایا) اے موسیٰؑ! آگے آ اور

لَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ

لَا تَخَفْ	اِنَّكَ	مِنَ	الْاٰمِنِیْنَ	اُسْلُكْ	یَدَكَ	فِیْ جَیْبِكَ	تَخْرُجْ	بَیْضَآءَ
تو ڈر نہیں	بیشک تو	سے	امن پانے والے	تو ڈال لے	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان	وہ نکلے گا	روشن سفید

تو ڈر نہیں، بیشک تو امن پانے والوں میں سے ہے۔ تو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، وہ سفید روشن ہو کر نکلے گا،

مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ

مِنْ	غَیْرِ سُوْٓءٍ	وَاضْمُمْ	اِلَیْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ	بُرْهَانٰنِ
سے۔ کے	بغیر کسی عیب	اور ملا لینا	اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے	پس یہ دونوں	دو دلیلیں

کسی عیب کے بغیر، پھر اپنا بازو خوف (دور ہونے کی غرض) سے اپنی طرف ملا لینا (سکیڑ لینا)، پس (عصا اور ید بیضا) دونوں دلیلیں ہیں،

مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ

مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	قَالَ
تیرے رب کی طرف سے	طرف	فرعون	اور اس کے سردار (جمع)	بیشک وہ	ہیں	ایک گروہ	نافرمان	اس نے کہا

تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، بیشک وہ ایک نافرمان گروہ ہیں ۔ اس نے کہا

رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَ اَخِیْ هٰرُوْنُ

رَبِّ	اِنِّیْ قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا	فَاَخَافُ	اَنْ يَّقْتُلُوْنِ	وَ اَخِیْ	هٰرُوْنُ
اے میرے رب	بیشک میں نے مار ڈالا	ان (میں) سے	ایک شخص	سو میں ڈرتا ہوں	کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے	اور میرا بھائی	ہارونؑ

اے میرے رب! بیشک میں نے ان میں سے ایک شخص کو مار ڈالا، سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے، اور میرا بھائی ہارونؑ

هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِیْۤ اِنِّیْۤ اَخَافُ

هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّیْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِیَ	رِدْاً	يُّصَدِّقُنِیْۤ	اِنِّیْۤ اَخَافُ
وہ	زیادہ فصیح	مجھ سے	زبان	سو بھیجدے اسے	میرے ساتھ	مددگار	اور تصدیق کرے میری	بیشک میں ڈرتا ہوں

زبان (کے اعتبار) مجھ سے زیادہ فصیح ہے، سو اسے میرے ساتھ مددگار (بنا کر) بھیجدے کہ وہ میری تصدیق کرے، بیشک میں ڈرتا ہوں

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا

اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ	قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ	وَ نَجْعَلُ	لَكُمَا
کہ	وہ جھٹلائیں گے مجھے	فرمایا	ہم ابھی مضبوط کر دیں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی سے	اور ہم عطا کریں گے	تمہارے لئے

کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا ہم ابھی تیرے بھائی سے تیرے بازو کو مضبوط کر دیں گے اور تم دونوں کے لئے عطا کریں گے

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَاۤ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

سُلْطٰنًا	فَلَا يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَا	اَنْتُمَا	وَ مَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ
غلبہ	پس وہ نہ پہنچیں گے	تم تک	ہماری نشانیوں کے سبب	تم دونوں	اور جس	پیروی کی تمہاری	غالب رہو گے

غلبہ، پس وہ ہماری نشانیوں کے سبب تم دونوں تک نہ پہنچ سکیں گے، تم دونوں اور جس نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى

فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا هٰذَاۤ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى
پھر جب	آیا ان کے پاس	موسیٰؑ	ہماری نشانیوں کے ساتھ	کھلی۔ واضح	وہ بولے	نہیں ہے یہ	مگر	ایک جادو	افترا کیا ہوا

پھر جب موسیٰؑ ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس آیا تو وہ بولے یہ کچھ بھی نہیں مگر ایک افترا کیا ہوا (گھڑا ہوا) جادو ہے ۔

معانقہ ۱۱

وَمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ

وَ	مَا سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ	وَقَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ
اور	نہیں سنا ہے ہم نے	یہ۔ ایسی بات	میں	اپنے اگلے باپ دادا	اور کہا	موسیٰؑ	میرا رب

اور ہم نے ایسی بات اپنے اگلے باپ دادوں سے نہیں سُنی ہے۔ اور موسیٰؑ نے کہا میرا رب

اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ عِنْدِهٖ	وَمَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ
خوب جانتا ہے	اس کو جو	لایا	ہدایت	اس کے پاس سے	اور جس	ہوگا ہے	اس کے لئے	آخرت کا اچھا گھر

اس کو خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لایا ہے اور جس کے لئے آخرت کا اچھا گھر (بہشت) ہے،

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ

اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ	مَا عَلِمْتُ
بیشک وہ	نہیں فلاح پائیں گے	ظالم (جمع)	اور کہا	فرعون نے	اے سردارو	نہیں جانتا میں

بیشک ظالم (کبھی) فلاح (کامیابی) نہیں پائیں گے۔ اور فرعون نے کہا، اے سردارو، میں نہیں جانتا

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ

لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ	فَاجْعَلْ لِّيْ
تمہارے لئے	کوئی	معبود	اپنے سوا	پس آگ جلا میرے لئے	اے ہامان	مٹی پر	پھر میرے لئے بنا (تیار کر)

تمہارے لئے اپنے سوا کوئی معبود۔ پس اے ہامان! میرے لئے مٹی (کی اینٹوں) پر آگ جلا، پھر (ان پختہ اینٹوں سے) میرے لئے تیار کر

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَطَّلِعُ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ
ایک بلند محل	تاکہ میں	میں جھانکوں	طرف	معبود	موسیٰؑ	اور بیشک میں	البتہ سمجھتا ہوں اسے	سے	جھوٹے

ایک بلند محل تاکہ میں (وہاں سے) موسیٰؑ کے معبود کو جھانکوں، اور میں تو اسے جھوٹوں میں سے سمجھتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

وَاسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَجُنُوْدُهٗ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
اور مغرور ہو گیا	وہ	اور اس کا لشکر	زمین (دنیا) میں	ناحق	اور وہ سمجھ بیٹھے	کہ وہ

اور وہ اور اس کا لشکر دنیا میں ناحق مغرور ہو گیا اور وہ سمجھ بیٹھے کہ وہ

إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿۳۹﴾ فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَٰهُمْ فِى ٱلْيَمِّ ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ

إِلَيْنَا	لَا يُرْجَعُونَ	فَأَخَذْنَٰهُ	وَجُنُودَهُۥ	فَنَبَذْنَٰهُمْ	فِى ٱلْيَمِّ	فَٱنظُرْ	كَيْفَ
ہماری طرف	نہیں لوٹائے جائیں گے	تو ہم نے پکڑا اسے	اور اس کا لشکر	پھر ہم نے پھینک دیا انہیں	دریا میں	سو دیکھو	کیسا

ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔ تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑا اور انہیں دریا میں پھینک دیا سو دیکھو کیسا

كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنَٰهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى ٱلنَّارِ ۖ وَ

كَانَ	عَٰقِبَةُ	ٱلظَّٰلِمِينَ	وَ	جَعَلْنَٰهُمْ	أَئِمَّةً	يَدْعُونَ	إِلَى ٱلنَّارِ	وَ
ہوا	انجام	ظالم (جمع)	اور	ہم نے بنایا انہیں	سردار	وہ بلاتے ہیں	جہنم کی طرف	اور

ظالموں کا انجام ہوا؟ اور ہم نے انہیں سردار بنایا، وہ جہنم کی طرف بلاتے رہے، اور

يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿۴۱﴾ وَأَتْبَعْنَٰهُمْ فِى هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَ

يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ	لَا يُنصَرُونَ	وَأَتْبَعْنَٰهُمْ	فِى	هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ
روزِ قیامت	وہ مدد نہ دیئے جائیں گے	اور ہم نے لگادی ان کے پیچھے	میں	اس دنیا	لعنت	اور

روزِ قیامت وہ نہ مدد دیئے جائیں گے (ان کی مدد نہ ہوگی)۔ اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگادی اور

۴ ع ۱۴ ۷

يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ هُم مِّنَ ٱلْمَقْبُوحِينَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ مِنۢ بَعْدِ

يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ	هُم	مِّنَ	ٱلْمَقْبُوحِينَ	وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا	مُوسَى	ٱلْكِتَٰبَ	مِنۢ بَعْدِ
روزِ قیامت	وہ	سے	بدحال لوگ (جمع)	اور تحقیق ہم نے عطا کی	موسیٰؑ	کتاب (توریت)	اس کے بعد

روزِ قیامت وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو توریت عطا کی اس کے بعد

مَآ أَهْلَكْنَا ٱلْقُرُونَ ٱلْأُولَىٰ بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ

مَآ أَهْلَكْنَا	ٱلْقُرُونَ	ٱلْأُولَىٰ	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ
کہ ہلاک کیں ہم نے	اُمّتیں	پہلی	(جمع) بصیرت	لوگوں کے لئے	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ

کہ ہم نے پہلی اُمّتیں ہلاک کیں لوگوں کے لئے بصیرت (آنکھیں کھولنے والی) اور ہدایت و رحمت، تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلْغَرْبِىِّ إِذْ قَضَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَى ٱلْأَمْرَ

يَتَذَكَّرُونَ	وَمَا كُنتَ	بِجَانِبِ ٱلْغَرْبِىِّ	إِذْ	قَضَيْنَآ	إِلَىٰ مُوسَى	ٱلْأَمْرَ
نصیحت پکڑیں	اور آپؐ نہ تھے	مغربی جانب	جب	ہم نے بھیجا	موسیٰؑ کی طرف	حکم (وحی)

نصیحت پکڑیں۔ اور آپؐ (کوہِ طور کے) مغربی جانب نہ تھے جب ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی

وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ

وَ	مَا كُنْتَ	مِنَ	الشّٰهِدِيْنَ	وَلٰكِنَّا	اَنْشَاْنَا	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ
اور	آپؐ تھے	سے	دیکھنے والے	اور لیکن ہم نے	ہم نے پیدا کیں	بہت سی امتیں	طویل ہو گئی	ان کی، ان پر

اور آپؐ (اس واقعہ کے) دیکھنے والوں میں سے نہ تھے اور لیکن ہم نے بہت سی امتیں پیدا کیں، پھر طویل ہو گئی ان کی

الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا

الْعُمُرُ	وَمَا كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِيْ	اَهْلِ مَدْيَنَ	تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَلٰكِنَّا
مدّت	اور آپؐ نہ تھے	رہنے والے	میں	اہل مدین	تم پڑھتے	ان پر	ہمارے احکام	اور لیکن ہم

مدّت، اور آپؐ اہل مدین میں رہنے والے نہ تھے کہ ان پر ہمارے احکام پڑھتے (انہیں ہمارے احکام سناتے) لیکن ہم

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً

كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	وَمَا كُنْتَ	بِجَانِبِ	الطُّوْرِ	اِذْ نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً
ہم تھے	رسول بنا کر بھیجنے والے	اور آپؐ نہ تھے	کنارہ	طور	جب ہم نے پکارا	اور لیکن	رحمت

رسول بنا کر بھیجنے والے تھے۔ اور جب ہم نے پکارا آپؐ طور کے کنارے نہ تھے لیکن آپؐ کے رب کی رحمت سے (نبوت عطا ہوئی)

مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَآ اَتٰىهُمْ	مِنْ	نَذِيْرٍ	مِنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ
اپنے رب سے	تاکہ ڈر سناؤ	وہ قوم	نہیں آیا انکے پاس	کوئی	ڈرانے والا	آپؐ سے پہلے	تاکہ وہ

تاکہ آپؐ اس قوم کو ڈر سنائیں جس کے پاس آپؐ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

يَتَذَكَّرُوْنَ	وَلَوْلَا	اَنْ تُصِيْبَهُمْ	مُصِيْبَةٌ	بِمَا قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
نصیحت پکڑیں	اور اگر نہ ہوتا	کہ پہنچے انہیں	کوئی مصیبت	اس کے سبب جو بھیجا	ان کے ہاتھ (ان کے اعمال)

نصیحت پکڑیں۔ اور اگر (یہ) نہ ہوتا کہ انہیں ان کے اعمال کے سبب کوئی مصیبت پہنچے

فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ

فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَا	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	وَنَكُوْنَ	مِنَ
تو وہ کہتے	اے ہمارے رب	کیوں نہ	بھیجا تو نے	ہماری طرف	کوئی رسول	پس پیروی کرتے ہم	تیرے احکام	اور ہم ہوتے	سے

تو وہ کہتے اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا! پس ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے اور ہم ہوتے

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ

مِثْلَ	لَوْلَا أُوتِيَ	قَالُوا	مِنْ عِنْدِنَا	الْحَقُّ	جَاءَهُمْ	فَلَمَّا	الْمُؤْمِنِينَ
جیسا	کیوں نہ دیا گیا	کہنے لگے	ہماری طرف سے	حق	آیا ان کے پاس	پھر جب	ایمان لانے والے

ایمان لانے والوں میں سے پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا کہنے لگے (ہمیں) کیوں نہ دیا گیا جیسا

مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالُوا سِحْرَانِ

سِحْرَانِ	قَالُوا	مِنْ قَبْلُ	مُوسَىٰ	بِمَا أُوتِيَ	لَمْ يَكْفُرُوا	أَوَ	مُوسَىٰ	مَا أُوتِيَ
وہ دونوں جادو	انہوں نے کہا	اس سے قبل	موسیٰؑ	اس کا جو دیا گیا	نہیں انکار کیا انہوں نے	کیا	موسیٰؑ	جو دیا گیا

موسیٰؑ کو دیا گیا تھا، کیا انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا؟ جو اس سے قبل موسیٰؑ کو دیا گیا ، انہوں نے کہا وہ دونوں جادو ہیں،

تَظَاهَرَا ۚ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

عِنْدِ اللَّهِ	مِنْ	بِكِتَابٍ	فَأْتُوا	قُلْ	كَافِرُونَ	بِكُلٍّ	إِنَّا	وَقَالُوا	تَظَاهَرَا
اللہ کے پاس	سے	کوئی کتاب	پس لاؤ	فرمادیں	انکار کرنے والے	ہر ایک کا	ہم بیشک	اور انہوں نے کہا	ایکدوسرے کے پشت پناہ

وہ دونوں ایک دوسرے کے پشت پناہ ہیں، اور انہوں نے کہا بیشک ہم ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں۔ آپؐ فرمادیں تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لاؤ

هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾ فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ

لَكَ	لَمْ يَسْتَجِيبُوا	فَإِنْ	صَادِقِينَ	إِنْ كُنْتُمْ	أَتَّبِعْهُ	مِنْهُمَا	أَهْدَىٰ	هُوَ
تمہارے لئے (تمہاری بات)	وہ قبول نہ کریں	پھر اگر	سچے (جمع)	اگر تم ہو	میں پیروی کروں اسکی	ان دونوں سے	زیادہ ہدایت	وہ

جو ان دونوں (قرآن اور توریت) سے زیادہ ہدایت ہو کہ میں اس کی پیروی کروں اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ آپکی بات قبول نہ کریں

فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ

هَوَاهُ	مِمَّنِ اتَّبَعَ	أَضَلُّ	وَمَنْ	أَهْوَاءَهُمْ	يَتَّبِعُونَ	أَنَّمَا	فَاعْلَمْ
اپنی خواہش	اس سے جس نے پیروی کی	زیادہ گمراہ	اور کون	اپنی خواہشات	وہ پیروی کرتے ہیں	کہ صرف	تو جان لو

تو جان لو کہ وہ صرف اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں، اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہے جس نے اپنی خواہش کی پیروی کی،

بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا

وَ لَقَدْ وَصَّلْنَا	الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ	لَا يَهْدِي	إِنَّ اللَّهَ	مِنَ اللَّهِ	بِغَيْرِ هُدًى
اور البتہ ہم نے مسلسل بھیجا	ظالم لوگ (جمع)	ہدایت نہیں دیتا	بیشک اللہ	اللہ سے (منجانب اللہ)	ہدایت کے بغیر

اللہ کی طرف سے (منجانب اللہ) ہدایت کے بغیر، بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا - اور البتہ ہم نے مسلسل بھیجا

لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ

لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِهٖ
ان کے لئے	(اپنا) کلام	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	وہ لوگ جو	جنہیں ہم نے کتاب دی	اس سے قبل

ان کے لئے اپنا کلام، تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے قبل کتاب دی

هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ

هُمْ بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	وَاِذَا	يُتْلٰى عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا بِهٖ	اِنَّهُ	الْحَقُّ
وہ اس (قرآن) پر	ایمان لاتے ہیں	اور جب	پڑھا جاتا ہے ان پر (سامنے)	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے اس پر	بیشک یہ	حق

وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان کے سامنے (قرآن) پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے، بیشک یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ

مِنْ رَّبِّنَآ	اِنَّا كُنَّا	مِنْ قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ
ہمارے رب (کی طرف) سے	بیشک ہم تھے	اس کے پہلے ہی	فرماں بردار	یہی لوگ	دیا جائے گا انہیں	ان کا اجر	دُہرا

ہمارے رب کی طرف سے، بیشک ہم پہلے ہی اس کے فرمانبردار تھے۔ یہی لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دُہرا دیا جائے گا

بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾

بِمَا صَبَرُوْا	وَيَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
اس لئے کہ انہوں نے صبر کیا	اور وہ دور کرتے ہیں	بھلائی سے	برائی کو	اور اس سے جو	ہم نے دیا انہیں	وہ خرچ کرتے ہیں

اس لئے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ بھلائی سے بُرائی کو دور کرتے ہیں، اور جو ہم نے انہیں دیا وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ

وَاِذَا	سَمِعُوا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَقَالُوْا	لَنَآ اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ
اور جب	وہ سنتے ہیں	بیہودہ بات	وہ کنارہ کرتے ہیں	اس سے	اور کہتے ہیں	ہمارے لئے ہمارے عمل	اور تمہارے لئے	تمہارے عمل (جمع)

اور جب وہ بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے کنارہ کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے تمہارے عمل

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا نَبْتَغِي	الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّكَ	لَا تَهْدِيْ	مَنْ اَحْبَبْتَ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
سلام	تم پر	ہم نہیں چاہتے	جاہل (جمع)	بیشک تم	ہدایت نہیں دے سکتے	جس کو تم چاہو	اور لیکن (بلکہ) اللہ

تم پر سلام ہو، ہم جاہلوں سے (اُلجھنا) نہیں چاہتے۔ بیشک تم جس کو چاہو ہدایت نہیں دے سکتے، بلکہ اللہ

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ

يَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	وَقَالُوْٓا	اِنْ نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ
ہدایت دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	اور وہ کہتے ہیں	اگر ہم پیروی کریں	ہدایت	تمہارے ساتھ

جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور ہدایت پانے والوں کو وہ خوب جانتا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں

نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ

نُتَخَطَّفْ	مِنْ اَرْضِنَا	اَوَ	لَمْ نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ
ہم اُچک لئے جائیں گے	اپنی سرزمین سے	کیا	نہیں دیا ٹھکانہ ہم نے	انہیں	حرمت والا مقام امن	کھینچے چلے آتے ہیں	اسکی طرف	پھل

تو ہم اپنی سرزمین سے اُچک لئے جائیں گے۔ کیا ہم نے انہیں حرمت والے مقام امن میں ٹھکانہ نہیں دیا، اسکی طرف کھینچے چلے آتے ہیں پھل

كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ

كُلِّ شَيْءٍ	رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَكَمْ
ہر شئے (قسم)	بطور رزق	ہماری طرف سے	اور لیکن	ان میں اکثر	نہیں جانتے	اور کتنی

ہر قسم کے، ہماری طرف سے بطور رزق، لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اور کتنی (ہی)

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ

اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ تُسْكَنْ
ہلاک کردیں ہم نے	بستیاں	اِتراتی	اپنی معیشت	سو۔ یہ	ان کے مسکن	نہ آباد ہوئے

بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں، جو اپنی معیشت پر اتراتی تھیں، سو یہ ہیں ان کے مسکن، نہ آباد ہوئے

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَكُنَّا	نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَمَا كَانَ	رَبُّكَ
ان کے بعد	مگر	قلیل	اور ہوئے ہم	ہم	وارث (جمع)	اور نہیں ہے	تمہارا رب

ان کے بعد مگر قلیل (مدت)۔ اور ہم ہی ہوئے وارث۔ اور تمہارا رب نہیں ہے

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَ

مُهْلِكَ	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَ
ہلاک کرنے والا	بستیاں	جب تک	بھیجدے	اسکی بڑی بستی میں	کوئی رسول	وہ پڑھے	ان پر	ہماری آیات	اور

بستیوں کو ہلاک کرنے والا، جب تک وہ اس کی بڑی بستی میں کوئی رسول نہ بھیجدے، وہ ان پر ہماری آیات پڑھے، اور

مَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

مَا كُنَّا	مُهْلِكِي	الْقُرٰى	اِلَّا	وَاَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ	وَ	مَآ اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
ہم نہیں	ہلاک کرنے والے	بستیاں	مگر (جب تک)	اسکے رہنے والے	ظالم (جمع)	اور	جو دی گئی تمہیں	کوئی چیز

اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں جب تک ان کے رہنے والے ظالم (نہ) ہوں - اور تمہیں جو کوئی چیز دی گئی ہے

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ

فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَزِيْنَتُهَا	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى
سو سامان	زندگی	دنیا	اور اس کی زینت	اور جو	اللہ کے پاس	بہتر	اور باقی رہنے والا - تادیر

سو وہ (صرف) دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے، اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور تادیر باقی رہنے والا ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ

۶ ع ۱۰ ۹

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	اَفَمَنْ	وَعَدْنٰهُ	وَعْدًا حَسَنًا	فَهُوَ	لَاقِيْهِ	كَمَنْ
سو کیا تم سمجھتے نہیں ؟	سو کیا جو	ہم نے وعدہ کیا اس سے	وعدہ اچھا	پھر وہ	پانے والا اس کو	اسکی طرح جسے

سو کیا تم سمجھتے نہیں؟ سو جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا پھر وہ اس کو پانے والا ہے، کیا وہ اس شخص کی طرح ہے جسے

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾

مَتَّعْنٰهُ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مِنَ	الْمُحْضَرِيْنَ
ہم نے بہرہ مند کیا اسے	سامان	دنیا کی زندگی	پھر	وہ	روز قیامت	سے	حاضر کئے جانے والے

ہم نے دنیا کی زندگی کے سامان سے بہرہ مند کیا، پھر وہ روز قیامت (گرفتار ہوکر) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہوا -

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ

وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ	قَالَ
اور جس دن	وہ پکارے گا انہیں	پس کہے گا وہ	کہاں	میرے شریک	وہ جنہیں	تم گمان کرتے تھے	کہیں گے

اور جس دن وہ انہیں پکارے گا، کہے گا کہاں ہیں؟ میرے شریک جنہیں تم (میرا شریک) گمان کرتے تھے - (پھر) کہیں گے

الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا

الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا	اَغْوَيْنٰهُمْ	كَمَا
وہ جو	ثابت ہوگیا	اُن پر	حکم (عذاب)	اے ہمارے رب	یہ ہیں	وہ جنہیں	ہم نے بہکایا	ہم نے بہکایا انہیں	جیسے

وہ جن پر حکم عذاب ثابت ہوگیا کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں وہ جنہوں نے ہمیں بہکایا، ہم نے انہیں (ویسے ہی) بہکایا جیسے

غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ

غَوَيْنَا	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ	مَا كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ	وَقِيْلَ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ
ہم بہکے	ہم بیزاری کرتے ہیں	تیری طرف	وہ نہ تھے	صرف ہماری	بندگی کرتے	اور کہا جائے گا	تم پکارو	اپنے شریکوں کو

ہم (خود) بہکے تھے۔ ہم تیری طرف (تیرے حضور سب سے) بیزاری کرتے ہیں وہ ہماری بندگی نہ کرتے تھے۔ اور کہا جائیگا تم اپنے شریکوں کو پکارو

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾

فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَرَاَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ اَنَّهُمْ	كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ
سو وہ انہیں پکاریں گے	تو وہ جواب نہ دیں گے	انہیں	اور وہ دیکھیں گے	عذاب	کاش وہ	وہ ہدایت یافتہ ہوتے

سو وہ انہیں پکاریں گے، تو وہ انہیں جواب نہ دیں گے، اور وہ عذاب دیکھیں گے، کاش وہ ہدایت یافتہ ہوتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ

وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	مَاذَا	اَجَبْتُمُ	الْمُرْسَلِيْنَ	فَعَمِيَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَنْۢبَآءُ
اور جس دن	وہ پکارے گا انہیں	تو فرمائے گا	کیا	تم نے جواب دیا	پیغمبر (جمع)	پس نہ سوجھے گی	ان کو	خبریں (باتیں)

اور جس دن وہ انہیں پکارے گا تو فرمائے گا تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ پس ان کو کوئی بات نہ سوجھے گی

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى

يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ	لَا يَتَسَآءَلُوْنَ	فَاَمَّا	مَنْ تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰٓى
اس دن	پس وہ	آپس میں سوال نہ کریں گے	سو لیکن	جس نے توبہ کی	اور وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کئے	اچھے	تو امید ہے

اس دن، پس وہ آپس میں (بھی) سوال نہ کر سکیں گے۔ سو جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا اور اس نے اچھے عمل کئے تو امید ہے

اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ

اَنْ يَّكُوْنَ	مِنَ	الْمُفْلِحِيْنَ	وَرَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا يَشَآءُ	وَيَخْتَارُ	مَا كَانَ
کہ وہ ہو	سے	کامیابی پانے والے	اور تمہارا رب	پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	اور وہ پسند کرتا ہے	نہیں ہے

کہ وہ کامیابی پانے والوں میں سے ہو۔ اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور (جو) وہ پسند کرتا ہے، نہیں ہے

لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا

لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا يُشْرِكُوْنَ	وَرَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا
ان کے لئے	اختیار	اللہ پاک ہے	اور برتر	اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں	اور تمہارا رب	وہ جانتا ہے	جو

ان کے لئے (ان کا کوئی) اختیار، اللہ اس سے پاک ہے اور برتر ہے اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں۔ اور تمہارا رب جانتا ہے جو

تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ

تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ	وَهُوَ اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	لَهُ الْحَمْدُ
چھپا ہے	ان کے سینے	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور وہی اللہ	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا	اسی کے لئے تمام تعریفیں

ان کے سینوں میں چھپا ہے، اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی ہے اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لئے ہیں تمام تعریفیں

فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

فِى الْاُوْلٰى	وَالْاٰخِرَةِ	وَلَهُ الْحُكْمُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
دنیا میں	اور آخرت	اور اسی کے لئے فرمانروائی	اور اسی کی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے	فرمادیں	بھلا تم دیکھو تو	اگر

دنیا میں اور آخرت میں، اور اسی کے لئے ہے فرماں روائی، اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ آپؐ فرمادیں بھلا تم دیکھو تو اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ
کردے (رکھے)	اللہ	تم پر	رات	ہمیشہ	تک	روزِ قیامت	کون	معبود	اللہ کے سوا

اللہ روزِ قیامت تک کے لئے تم پر ہمیشہ رات رکھے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے؟ جو

يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

يَاْتِيْكُمْ	بِضِيَآءٍ	اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ
لے آئے تمہارے پاس	روشنی	تو کیا تم سنتے نہیں ؟	فرمادیں	بھلا تم دیکھو تو	اگر	بنائے (رکھے) اللہ	تم پر

تمہارے لئے (دن کی) روشنی لے آئے، تو کیا تم سنتے نہیں؟ آپؐ فرمادیں بھلا تم دیکھو تو اگر اللہ تم پر رکھے

النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ

النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ
دن	ہمیشہ	تک	روزِ قیامت	کون	معبود	اللہ کے سوا	لے آئے تمہارے لئے	رات

روزِ قیامت تک کے لئے دن کو روزِ روشن، اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے؟

تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ	وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ
تم آرام کرو	اس میں	تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں؟	اور	اپنی رحمت سے	اس نے تمہارے لئے بنایا	رات	اور دن

کہ تم اس میں آرام کرو، تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ

لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَيَوْمَ
تاکہ تم آرام کرو	اس میں	اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل (روزی)	اور تاکہ تم	تم شکر کرو	اور جس دن

تاکہ اس (رات) میں آرام کرو اور (دن میں) روزی تلاش کرو، اور تاکہ تم (اللہ کا) شکر کرو۔ اور جس دن

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَ

يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	وَ
وہ پکارے گا انہیں	تو وہ کہے گا	کہاں؟	میرے شریک	وہ جو	تم گمان کرتے تھے		اور

وہ انہیں پکارے گا تو وہ کہے گا کہاں ہیں وہ؟ جن کو تم میرا شریک گمان کرتے تھے۔ اور

نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ

نَزَعْنَا	مِنْ	كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ
ہم نکال کر لائیں گے	سے	ہر امت	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے	تم لاؤ (پیش کرو)	اپنی دلیل	سو وہ جان لیں گے	کہ

ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے، پھر ہم کہیں گے اپنی دلیل پیش کرو، سو وہ جان لیں گے کہ

الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ

الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ
سچی بات	اللہ کی	اور گم ہو جائیں گی	ان سے	جو وہ گھڑتے تھے		بیشک	قارون	تھا	سے

سچی بات اللہ کی ہے، اور گم ہو جائیں گی (وہ سب باتیں) جو وہ گھڑتے تھے۔ بیشک قارون تھا

قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ

قَوْمِ مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنَ	الْكُنُوْزِ	مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ
موسیٰ کی قوم	سو اس نے زیادتی کی	ان پر	اور ہم نے دیئے تھے اس کو	خزانے		اتنے کہ		اس کی کنجیاں

موسیٰؑ کی قوم سے، سو اس نے ان پر زیادتی کی، اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ اس کی کنجیاں

لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ	اُولِي الْقُوَّةِ	اِذْ قَالَ	لَهٗ	قَوْمُهٗ	لَا تَفْرَحْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ
بھاری ہوتیں	ایک جماعت پر	زور آور	جب کہا	اس کو	اس کی قوم	نہ خوش ہو (نہ اترا)	بیشک اللہ	پسند نہیں کرتا

ایک زور آور جماعت پر (بھی) بھاری ہوتی تھیں، جب اس کو اس کی قوم نے کہا "اِترا نہیں" بیشک اللہ پسند نہیں کرتا

الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ

نَصِيْبَكَ	وَلَا تَنْسَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	اٰتٰىكَ اللّٰهُ	فِيْمَآ	وَابْتَغِ	الْفَرِحِيْنَ
اپنا حصہ	اور نہ بھول تو	آخرت کا گھر	تجھے دیا اللہ نے	اس سے جو	اور طلب کر	خوش ہونے (اترانے) والے

اترانے والوں کو۔ اور جو تجھے اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر طلب کر (آخرت کی فکر کر) اور اپنا حصہ نہ بھول

مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ

الْفَسَادَ	وَلَا تَبْغِ	اِلَيْكَ	اَحْسَنَ اللّٰهُ	كَمَا	وَاَحْسِنْ	الدُّنْيَا	مِنَ
فساد	اور نہ چاہ	تیری طرف (ساتھ)	اللہ نے نیکی کی	جیسے	اور نیکی کر	دنیا	سے

دنیا سے (آخرت کی زادِ راہ)، اور نیکی کر جیسے تیرے ساتھ اللہ نے نیکی کی ہے، اور تو فساد نہ چاہ

فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ

عَلٰى عِلْمٍ	اُوْتِيْتُهٗ	اِنَّمَا	قَالَ	الْمُفْسِدِيْنَ	لَا يُحِبُّ	اِنَّ اللّٰهَ	فِي الْاَرْضِ
ایک علم (ہنر) سے	مجھے دیا گیا ہے	یہ تو	کہنے لگا	فساد کرنے والے	پسند نہیں کرتا	بیشک اللہ	زمین میں

زمین میں، بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ کہنے لگا یہ تو ایک ہنر سے مجھے دیا گیا ہے جو

عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ

الْقُرُوْنِ	مِنَ	مِنْ قَبْلِهٖ	قَدْ اَهْلَكَ	اَنَّ اللّٰهَ	لَمْ يَعْلَمْ	اَوَ	عِنْدِيْ
جماعتیں	سے (کتنی)	اس سے قبل	بلاشبہ ہلاک کر دیا ہے	کہ اللہ	وہ نہیں جانتا	کیا	میرے پاس

میرے پاس ہے، کیا وہ نہیں جانتا؟ کہ اس سے قبل اللہ نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر دیا ہے،

مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ

ذُنُوْبِهِمُ	عَنْ	وَلَا يُسْـَٔلُ	جَمْعًا	وَاَكْثَرُ	قُوَّةً	مِنْهُ	هُوَ اَشَدُّ	مَنْ
ان کے گناہ	سے (بابت)	اور نہ سوال کیا جائے گا	جمعیت	اور زیادہ	قوت میں	اس سے جو	وہ زیادہ سخت	جو

جو اس سے زیادہ سخت تھیں قوت میں، اور زیادہ تھیں جمعیت میں، ان کے گناہوں کی بابت سوال نہ کیا جائے گا

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

يُرِيْدُوْنَ	الَّذِيْنَ	قَالَ	زِيْنَتِهٖ	فِيْ	قَوْمِهٖ	عَلٰى	فَخَرَجَ	الْمُجْرِمُوْنَ
چاہتے تھے (طالب تھے)	وہ لوگ جو	کہا	اپنی زیب زینت	میں (ساتھ)	اپنی قوم	پر (سامنے)	پھر وہ نکلا	(جمع)، مجرم

مجرموں سے۔ پھر وہ (قارون) اپنی قوم کے سامنے زیب و زینت کے ساتھ نکلا تو ان لوگوں نے کہا جو طالب تھے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا مِثْلَ	مَآ اُوْتِيَ	قَارُوْنُ	اِنَّهٗ	لَذُوْ حَظٍّ	عَظِيْمٍ
دنیا کی زندگی	اے کاش	ہمارے پاس ہوتا ایسا	جو دیا گیا	قارون	بیشک وہ	نصیب والا	بڑا

دنیا کی زندگی کے، جو قارون کو دیا گیا ہے، اے کاش ایسا ہمارے پاس (بھی) ہوتا، بیشک وہ بڑے نصیب والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	اٰمَنَ	وَ
اور کہا	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا تھا علم	افسوس تم پر	اللہ کا ثواب	بہتر	اس کے لئے جو	ایمان لایا	اور

اور جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا تھا انہوں نے کہا افسوس ہے تم پر! اللہ کا ثواب (اجر) بہتر ہے اس کے لئے جو ایمان لایا اور

عَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۣ قف

عَمِلَ	صَالِحًا	وَلَا يُلَقّٰىهَا	اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَبِدَارِهِ	الْاَرْضَ
اس نے عمل کیا	اچھا	اور وہ نصیب نہیں ہوتا	سوائے	صبر کرنے والے	پھر ہم نے دھنسا دیا	اس کو	اور اس کے گھر کو	زمین

اس نے اچھا عمل کیا، اور وہ صبر کرنے والوں کے سوا (کسی کو) کو نصیب نہیں ہوتا۔ پھر ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا

فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ

فَمَا كَانَ	لَهٗ	مِنْ فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَمَا كَانَ	مِنَ
سو نہ ہوئی	اس کے لئے	کوئی جماعت	مدد کرتی اس کی	اللہ کے سوائے	اور نہ ہوا وہ	سے

سو اس کے لئے کوئی جماعت نہ ہوئی جو اللہ کے سوا (اللہ سے بچانے میں) اس کی مدد کرتی اور نہ وہ (خود) ہوا

الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ

الْمُنْتَصِرِيْنَ	وَاَصْبَحَ	الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَقُوْلُوْنَ
بدلہ لینے والے	اور صبح کے وقت	جو لوگ	تمنا کرتے تھے	اس کا مقام	کل	کہنے لگے

بدلہ لینے والوں میں سے۔ اور کل تک جو لوگ اس کے مقام کی تمنا کرتے تھے، صبح کے وقت کہنے لگے

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ

وَيْكَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَوْلَآ
ہائے شامت	اللہ	فراخ کر دیتا ہے	رزق	جس کے لئے چاہے	سے	اپنے بندے	اور تنگ کر دیتا ہے	اگر نہ

ہائے شامت! اپنے بندوں میں سے اللہ جس کے لئے چاہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہے تنگ کر دیتا ہے، اگر

أَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع

اَنْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ بِنَا	وَيْكَاَنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ
یہ کہ	احسان کرتا اللہ	ہم پر	البتہ ہمیں دھنسا دیتا	ہائے شامت	فلاح نہیں پاتے	کافر (جمع)

اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو البتہ ہمیں (بھی) دھنسا دیتا، ہائے شامت! کافر فلاح (دو جہان کی کامیابی) نہیں پاتے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَ

تِلْكَ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ	لَا يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِى الْاَرْضِ	وَ
یہ	آخرت کا گھر	ہم کرتے ہیں اسے	ان لوگوں کے لئے جو	وہ نہیں چاہتے	برتری	زمین میں	اور

یہ آخرت کا گھر ہے ہم اسے ان لوگوں کے لئے تیار کرتے ہیں جو نہیں چاہتے زمین (ملک) میں برتری اور

لَا فَسَادًا ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ

لَا فَسَادًا	وَالْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَنْ جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ مِّنْهَا
نہ فساد	اور انجام (نیک)	پرہیزگاروں کے لئے	جو آیا	نیکی کے ساتھ	تو اس کے لئے	اس سے بہتر

نہ فساد، اور نیک انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے جو نیکی کے ساتھ آیا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ) ہے

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا

وَمَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	اِلَّا	مَا
اور جو	آیا	برائی کے ساتھ	تو بدلہ نہ ملے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے	انہوں نے برے کام کئے	مگر۔ سوا	جو

اور جو برائی کے ساتھ آیا، تو ان لوگوں کو جنہوں نے برے عمل کئے اس کے سوا بدلہ نہ ملے گا جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۗ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الَّذِىْ	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لَرَآدُّكَ	اِلٰى مَعَادٍ
وہ کرتے تھے	بیشک	وہ (اللہ) جس نے	لازم کیا	تم پر	قرآن	ضرور پھیر لائے گا تمہیں	لوٹنے کی جگہ

وہ کرتے تھے۔ بیشک جس اللہ نے تم پر قرآن (پر عمل اور تبلیغ) کو لازم کیا ہے وہ تمہیں ضرور لوٹنے کی جگہ (مکہ مکرمہ) پھیر لائے گا

قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ

قُلْ	رَّبِّىْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	وَمَنْ هُوَ	فِىْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	وَمَا كُنْتَ
فرما دیں	میرا رب	خوب جانتا ہے	کون	آیا	ہدایت کے ساتھ	اور وہ کون	میں	کھلی گمراہی	اور تم نہ تھے

آپ فرما دیں میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت کے ساتھ آیا اور کون کھلی گمراہی میں ہے۔ اور تم

تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

فَلَا تَكُوْنَنَّ	رَّبِّكَ	مِّنْ	رَحْمَةً	اِلَّا	الْكِتٰبُ	اِلَيْكَ	اَنْ يُّلْقٰٓى	تَرْجُوْٓا
سو تو ہرگز نہ ہونا	تمہارا رب	سے	رحمت	مگر	کتاب	تمہاری طرف	کہ اتاری جائے گی	امید رکھتے

اُمید نہ رکھتے تھے کہ تمہاری طرف کتاب اتاری جائے گی، مگر تمہارے رب کی رحمت سے (نزول ہوا) سو تم ہرگز ہرگز نہ ہونا

ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

اُنْزِلَتْ	اِذْ	بَعْدَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	عَنْ	وَلَا يَصُدُّنَّكَ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	ظَهِيْرًا
نازل کئے گئے	جبکہ	بعد	اللہ کے احکام	سے	اور وہ تمہیں ہرگز نہ روکیں	کافروں کے لئے	مددگار

کافروں کے لئے مددگار۔ اور وہ تمہیں ہرگز اللہ کے احکام سے نہ روکیں، اس کے بعد جبکہ نازل کئے گئے

اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

مَعَ اللّٰهِ	وَلَا تَدْعُ	الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	لَا تَكُوْنَنَّ	وَ	اِلٰى رَبِّكَ	وَادْعُ	اِلَيْكَ
اللہ کے ساتھ	اور نہ پکارو تم	جمع مشرک	سے	تم ہرگز نہ ہونا	اور	اپنے رب کی طرف	اور آپ بلائیں	تمہاری طرف

تمہاری طرف، اور آپ اپنے رب کی طرف بلائیں، اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہونا۔ اور اللہ کے ساتھ نہ پکارو

اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَ

وَ	الْحُكْمُ	لَهُ	وَجْهَهٗ	اِلَّا	هَالِكٌ	كُلُّ شَيْءٍ	اِلَّا هُوَ	اِلٰهَ	لَآ	اٰخَرَ	اِلٰهًا
اور	حکم	اسی کے لئے یکا	اسکی ذات	سوا	فنا ہونے والی	ہر چیز	اس کے سوا	کوئی معبود	نہیں	دوسرا	کوئی معبود

کوئی دوسرا معبود، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے، اسی کا حکم ہے اور

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾

تُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ
تم لوٹ کر جاؤ گے	اس کی طرف

اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے

وقف لازم

ع ۹ ۶ ۱۲

آیاتھا ۶۹ — ۲۹ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵ — رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

الٓمّٓ ① اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ②

لَا يُفْتَنُوْنَ	وَهُمْ	اٰمَنَّا	يَقُوْلُوْٓا	اَنْ	اَنْ يُّتْرَكُوْٓا	النَّاسُ	اَحَسِبَ	الٓمّٓ
وہ نہ آزمائے جائیں گے	اور وہ	ہم ایمان لائے	انہوں نے کہہ دیا	کہ	کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے	لوگ	کیا گمان کیا ہے	الٓمّٓ

الف۔لام۔میم۔کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے کہ وہ (اتنے پر) چھوڑ دیئے جائیں گے کہ انہوں نے کہہ دیا کہ ہم ایمان لے آئے ہیں، اور وہ نہ آزمائے جائیں گے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ

وَ	صَدَقُوْا	الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	فَلَيَعْلَمَنَّ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	لَقَدْ فَتَنَّا	وَ
اور	سچے ہیں	وہ لوگ جو	اللہ	تو ضرور معلوم کرے گا	ان سے پہلے	وہ لوگ جو	البتہ ہم نے آزمایا	اور

اور البتہ ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا، تو اللہ ضرور معلوم کر لے گا ان لوگوں کو جو سچے ہیں، اور

لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ③ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ

يَّسْبِقُوْنَا	اَنْ	السَّيِّاٰتِ	يَعْمَلُوْنَ	الَّذِيْنَ	اَمْ حَسِبَ	الْكٰذِبِيْنَ	لَيَعْلَمَنَّ
وہ ہم سے باہر نکل جائیں گے	کہ	بُرے کام	کرتے ہیں	وہ لوگ جو	کیا گمان کیا ہے	جھوٹے	وہ ضرور معلوم کرے گا

اور ضرور معلوم کرے گا جھوٹوں کو۔ جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں کیا انہوں نے گمان کیا ہے کہ وہ ہم سے باہر نکل جائیں گے؟

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ④ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

لَاٰتٍ	اَجَلَ اللّٰهِ	فَاِنَّ	لِقَآءَ اللّٰهِ	كَانَ يَرْجُوْا	مَنْ	مَا يَحْكُمُوْنَ	سَآءَ
ضرور آنے والا	اللہ کا وعدہ	تو بیشک	اللہ سے ملاقات کی	وہ امید رکھتا ہے	جو	جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں	بُرا ہے

بُرا ہے جو وہ فیصلہ (خیال) کر رہے ہیں۔ جو کوئی اللہ سے ملاقات (ملنے) کی امید رکھتا ہے تو بیشک اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑤ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ

اِنَّ	لِنَفْسِهٖ	يُجَاهِدُ	فَاِنَّمَا	جَاهَدَ	وَمَنْ	الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	وَهُوَ
بیشک	اپنی ذات کے لئے	وہ کوشش کرتا ہے	تو صرف	کوشش کرتا ہے	اور جو	جاننے والا	سننے والا	اور وہ

اور وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ اور جو کوئی کوشش کرتا ہے تو وہ صرف اپنی ذات کے لئے کوشش کرتا ہے۔ بیشک

اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اللہ	البتہ بے نیاز	سے	جہان والے	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے اچھے عمل کئے

اللہ البتہ جہان والوں سے بے نیاز ہے ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٧

لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِيْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
البتہ ہم ضرور دور کردیں گے	ان سے	ان کی برائیاں	اور ہم ضرور جزا دیں گے انہیں	زیادہ بہتر	وہ جو	وہ کرتے تھے

البتہ ہم ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کردیں گے، اور ہم ضرور انہیں (ان کے اعمال کی) زیادہ بہتر جزا دیں گے جو وہ کرتے تھے ۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ

وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	وَاِنْ	جَاهَدٰكَ	لِتُشْرِكَ بِيْ	مَا لَيْسَ	لَكَ
اور ہم نے حکم دیا	انسان کو	ماں باپ سے	حسن سلوک کا	اور اگر	تجھ سے کوشش کریں	کہ تو شریک ٹھہرائے میرا	جس کا نہیں	تجھے

اور ہم نے انسان کو ماں باپ سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے اور اگر وہ تجھ سے کوشش کریں (زور ڈالیں) کہ تو (کسی کو) میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے

بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨

بِهٖ عِلْمٌ	فَلَا تُطِعْهُمَا	اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
اس کا کوئی علم	تو کہا نہ مان ان کا	میری طرف تمہیں لوٹ کر آنا	تو میں ضرور بتلاؤں گا تمہیں	وہ جو	تم کرتے تھے

کوئی علم نہیں، تو ان کا کہا نہ مان، تمہیں میری طرف لوٹ کر آنا ہے، تو میں تمہیں ضرور بتلاؤں گا، وہ جو تم کرتے تھے ۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝٩ وَمِنَ

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي الصّٰلِحِيْنَ	وَمِنَ
اور جو لوگ	وہ ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	ہم ضرور انہیں داخل کریں گے	نیک بندوں میں	اور سے ۔ کچھ

اور جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے، ہم انہیں ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے ۔ اور کچھ

النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ

النَّاسِ	مَنْ يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِيَ	فِي اللّٰهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ	النَّاسِ
لوگ	جو کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	پھر جب	ستائے گئے	اللہ (کی راہ) میں	بنا لیا	ستانا	لوگ

لوگ کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے، پھر جب وہ اللہ کی راہ میں ستائے گئے تو انہوں نے لوگوں کے ستانے کو بنا لیا (سمجھ لیا)

كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ

كَعَذَابِ	اللّٰهِ	وَلَىِٕنْ	جَاۗءَ	نَصْرٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّا كُنَّا	مَعَكُمْ
جیسے عذاب	اللہ	اور اگر	آئے	کوئی مدد	تمہارے رب سے	تو وہ ضرور کہتے ہیں	بیشک ہم تھے	تمہارے ساتھ

جیسے اللہ کا عذاب ہو، اور اگر تمہارے رب کی طرف سے کوئی مدد آ گئے تو (اس وقت) وہ ضرور کہتے ہیں، بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں

اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اَوَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِمَا	فِيْ صُدُوْرِ	الْعٰلَمِيْنَ	وَلَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
کیا نہیں ہے	اللہ	خوب جاننے والا	وہ جو	سینوں (دلوں) میں	جہان والے	اور البتہ ضرور معلوم کریگا	اللہ	وہ لوگ جو

کیا اللہ خوب جاننے والا نہیں۔ جو دنیا جہان والوں کے دلوں میں ہے ، اور اللہ ضرور معلوم کرے گا ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اٰمَنُوْا	وَلَيَعْلَمَنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ایمان لائے	اور البتہ ضرور معلوم کریگا	منافق (جمع)	اور کہا	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	ان لوگوں کو جو ایمان لائے

ایمان لائے اور ضرور معلوم کرے گا منافقوں کو۔ اور کافروں نے ایمان لانے والوں کو کہا

اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ

اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا	وَلْنَحْمِلْ	خَطٰيٰكُمْ	وَمَا هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ	مِنْ	خَطٰيٰهُمْ
تم چلو	ہماری راہ	اور ہم اٹھا لیں گے	تمہارے گناہ	حالانکہ وہ نہیں	اٹھانے والے	سے	ان کے گناہ

تم ہماری راہ چلو، اور ہم تمہارے گناہ اُٹھا لیں گے، حالانکہ وہ ان کے گناہ اٹھانے والے نہیں

مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا

مِّنْ شَيْءٍ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَلَيَحْمِلُنَّ	اَثْقَالَهُمْ	وَاَثْقَالًا
کچھ	بیشک وہ	البتہ جھوٹے	اور وہ البتہ ضرور اٹھائیں گے	اپنے بوجھ	اور بہت سے بوجھ

کچھ بھی ، بیشک وہ جھوٹے ہیں ۔ اور وہ البتہ ضرور اپنے بوجھ اٹھائیں گے، اور (کئی) بہت سے بوجھ

۱ ۔ ع ۱۳ ۔ ۱۴

مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْــَٔـلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ وَ

مَّعَ	اَثْقَالِهِمْ	وَ	لَيُسْــَٔـلُنَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَمَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	وَ
ساتھ	اپنے بوجھ	اور البتہ اُن سے ضرور بازپُرس ہوگی		قیامت کے دن	اس سے جو	وہ جھوٹ گھڑتے تھے	اور

اپنے بوجھ کے ساتھ، اور قیامت کے دن البتہ اُن سے ضرور اس (کے بارے میں) باز پُرس ہو گی جو وہ جھوٹ گھڑتے تھے ، اور

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ

لَقَدْ أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ قَوْمِهِ	فَلَبِثَ	فِيهِمْ	أَلْفَ سَنَةٍ	إِلَّا	خَمْسِينَ
بیشک ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	تو وہ رہے	ان میں	ہزار سال	مگر (کم)	پچاس

بیشک ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، تو وہ ان میں پچاس سال کم ہزار برس رہے

عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٤﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ

عَامًا	فَأَخَذَهُمُ	الطُّوفَانُ	وَهُمْ	ظَالِمُونَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَ	أَصْحَابَ السَّفِينَةِ
سال	پھر انہیں آپکڑا	طوفان	اور وہ	ظالم تھے	پھر ہم نے اسے بچا لیا	اور	کشتی والوں کو

پھر انہیں (قوم نوحؑ کو) طوفان نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے اُسے اور کشتی والوں کو بچا لیا

وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ

وَجَعَلْنَاهَا	آيَةً	لِلْعَالَمِينَ	وَإِبْرَاهِيمَ	إِذْ قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ
اور اسے بنایا	ایک نشانی	جہان والوں کے لئے	اور ابراہیمؑ	جب اس نے کہا	اپنی قوم کو	تم عبادت کرو	اللہ

اور اس (کشتی) کو جہان والوں کے لئے ایک نشانی بنایا۔ اور یاد کرو جب ابراہیمؑ نے اپنی قوم کو کہا تم اللہ کی عبادت کرو

وَاتَّقُوهُ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ

وَاتَّقُوهُ	ذَٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ	إِنَّمَا	تَعْبُدُونَ	مِنْ
اور اس سے ڈرو	یہ	بہتر تمہارے لئے	اگر	تم جانتے ہو	اس کے سوا نہیں	تم پرستش کرتے ہو	سے

اور اس سے ڈرو، اگر تم جانتے ہو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اس کے سوا نہیں کہ تم پرستش کرتے ہو

دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

دُونِ اللَّهِ	أَوْثَانًا	وَتَخْلُقُونَ	إِفْكًا	إِنَّ	الَّذِينَ	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ
اللہ کے سوا	بتوں کی	اور تم گھڑتے ہو	جھوٹ	بیشک	وہ جن کی	پرستش کرتے ہو	اللہ کے سوا

اللہ کے سوا بتوں کی، اور تم جھوٹ گھڑتے ہو، بیشک اللہ کے سوا تم جن کی پرستش کرتے ہو

لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ

لَا يَمْلِكُونَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوا	عِنْدَ اللَّهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوهُ
وہ مالک نہیں	تمہارے لئے	رزق کے	پس تم تلاش کرو	اللہ کے پاس	رزق	اور	اس کی عبادت کرو

وہ تمہارے لئے رزق کے مالک نہیں، پس تم اللہ کے پاس (سے) رزق تلاش کرو، اور تم اس کی عبادت کرو

وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ

وَ اشْكُرُوْا	لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ كَذَّبَ	اُمَمٌ
اور شکر کرو	اس کا	اس کی طرف	تمہیں لوٹ کر جانا ہے	اور اگر	تم جھٹلاؤ گے	تو جھٹلا چکی ہیں	بہت سی امتیں

اور اس کا شکر کرو، اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔ اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو جھٹلا چکی ہیں بہت سی امتیں

مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۸ اَوَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ

مِّنْ قَبْلِكُمْ	وَ مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	كَيْفَ
تم سے پہلے	اور نہیں	پر (ذمے)	رسول	مگر	پہنچا دینا	صاف طور پر	کیا	نہیں دیکھا انہوں نے	کیسے

تم سے پہلے (بھی)، اور رسولؐ کے ذمے نہیں مگر صاف طور پر پہنچا دینا۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کیسے

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۱۹

يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ
ابتدا کرتا ہے	اللہ	پیدائش	پھر دوبارہ پیدا کریگا اس کو	بیشک	یہ	اللہ پر	آسان

اللہ پیدائش کی ابتدا کرتا ہے! پھر دوبارہ اس کو پیدا کرے گا، بیشک اللہ پر یہ آسان ہے۔

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ

قُلْ	سِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ	يُنْشِئُ
فرمادیں	چلو پھرو تم	زمین میں	پھر دیکھو	کیسے ابتدا کی	پیدائش	پھر	اللہ	اٹھائے گا

آپؐ فرمادیں (دنیا میں) چلو پھرو، پھر دیکھو اس نے کیسے پیدائش کی ابتداء کی پھر اللہ اٹھائے گا

النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۰ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ

النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	يُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَآءُ
اٹھان	آخری (دوسری)	بیشک اللہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	وہ عذاب دیتا ہے	جس کو چاہے

دوسری اٹھان (دوسری بار) بیشک اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ وہ جس کو چاہے عذاب دیتا ہے

وَ يَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ اِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝۲۱ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ

وَ يَرْحَمُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ	وَ مَاۤ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِى الْاَرْضِ
اور رحم فرماتا ہے	جس پر چاہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور نہ تم	عاجز کرنے والے	زمین میں

اور وہ جس پر چاہے رحم فرماتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور نہ تم زمین میں (اس کو) عاجز کرنے والے ہو

وَلَا فِي السَّمَآءِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ

وَالَّذِيْنَ	نَصِيْرٍ	وَلَا	مِنْ وَّلِيٍّ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَكُمْ	وَمَا	فِي السَّمَآءِ	وَلَا
اور وہ لوگ جنہوں نے	کوئی مددگار	اور نہ	کوئی حمایتی	اللہ کے سوا	تمہارے لئے	اور نہیں	آسمان میں	اور نہ

اور نہ آسمان میں، اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی مددگار۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

عَذَابٌ	لَهُمْ	وَاُولٰٓئِكَ	مِنْ رَّحْمَتِيْ	يَئِسُوْا	اُولٰٓئِكَ	وَلِقَآئِهٖ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	كَفَرُوْا
عذاب	انکے لئے	اور یہی ہیں	میری رحمت سے	وہ ناامید ہوئے	یہی ہیں	اور اس کی ملاقات	اللہ کی نشانیوں کا	انکار کیا

اللہ کی نشانیوں کا اور اس کی ملاقات کا انکار کیا یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہوئے، اور یہی ہیں جن کے لئے عذاب ہے

اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

حَرِّقُوْهُ	اَوْ	اقْتُلُوْهُ	قَالُوا	اَنْ	اِلَّآ	قَوْمِهٖ	جَوَابَ	فَمَا كَانَ	اَلِيْمٌ
جلا دو اس کو	یا	قتل کر دو اس کو	انہوں نے کہا	یہ کہ	سوائے	اس کی قوم	جواب	سو نہ تھا	دردناک

دردناک۔ سو اس کی قوم کا جواب اس کے سوا نہ تھا کہ تم اسے قتل کر ڈالو یا اس کو جلا دو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ

قَالَ	وَ	يُّؤْمِنُوْنَ	لِّقَوْمٍ	لَاٰيٰتٍ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	مِنَ النَّارِ	اللّٰهُ	فَاَنْجٰىهُ
(ابراہیمؑ نے) کہا	اور	جو ایمان رکھتے ہیں	ان لوگوں کے لئے	نشانیاں ہیں	اس میں	بیشک	آگ سے	اللہ	سو بچا لیا اس کو

سو اللہ نے اس کو آگ سے بچا لیا۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور ابراہیمؑ نے کہا

اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	بَيْنِكُمْ	مَّوَدَّةَ	اَوْثَانًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اتَّخَذْتُمْ	اِنَّمَا
دنیا کی زندگی میں	اپنے درمیان (آپس میں)	دوستی	بت (جمع)	اللہ کے سوا	تم نے بنا لئے ہیں	اسکے سوا نہیں

اس کے سوا نہیں کہ تم نے اللہ کے سوا بُت بنا لئے ہیں، دنیا کی زندگی میں آپس کی دوستی (کی وجہ) سے،

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّ

وَ	بَعْضًا	بَعْضُكُمْ	وَّيَلْعَنُ	بِبَعْضٍ	بَعْضُكُمْ	يَكْفُرُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ
اور	بعض (دوسرے) کا	تم میں سے بعض (ایک)	اور لعنت کرے گا	بعض (دوسرے) کا	تم میں سے بعض (ایک)	کافر (مخالف) ہو جائیگا	قیامت کے دن	پھر

پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک دوسرے کا مخالف ہو جائے گا اور تم میں سے ایک دوسرے پر لعنت (وملامت) کرے گا اور

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ وَقَالَ

وَقَالَ	لُوْطٌ	لَهٗ	فَاٰمَنَ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	وَمَا لَكُمْ	النَّارُ	مَاْوٰىكُمُ
اور اس نے کہا	لوط ؑ	اس پر	پس ایمان لایا	کوئی مددگار	اور نہیں تمہارے لئے	جہنم	تمہارا ٹھکانا

تمہارا ٹھکانا جہنم ہے، اور تمہارے لئے کوئی مددگار نہیں۔ پس اس پر لوط ؑ ایمان لایا اور اس نے کہا

اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

اِسْحٰقَ	لَهٗ	وَوَهَبْنَا	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	هُوَ	اِنَّهٗ	اِلٰى رَبِّيْ	مُهَاجِرٌ	اِنِّيْ
اسحٰق ؑ	اس کو	اور ہم نے عطا فرمائے	حکمت والا	زبردست غالب	وہ	بیشک وہ	اپنے رب کی طرف	ہجرت کرنیوالا	بیشک میں

بیشک میں اپنے رب کی طرف، ہجرت کرنے والا (وطن چھوڑنے والا) ہوں، بیشک وہی غالب حکمت والا ہے۔ اور ہم نے اس (ابراہیم ؑ) کو عطا فرمائے اسحٰق ؑ

وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ

اَجْرَهٗ	وَاٰتَيْنٰهُ	وَالْكِتٰبَ	النُّبُوَّةَ	فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	وَجَعَلْنَا	وَيَعْقُوْبَ
اس کا اجر	اور ہم نے دیا اسکو	اور کتاب	نبوت	اس کی اولاد میں	اور ہم نے رکھی	اور یعقوب ؑ

اور یعقوب ؑ اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی، اور ہم نے اس کو اس کا اجر دیا،

فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ

قَالَ	اِذْ	وَلُوْطًا	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَاِنَّهٗ	فِي الدُّنْيَا
اس نے کہا	(یاد کرو) جب	اور لوط ؑ	البتہ نیکوکاروں میں سے	آخرت میں	اور بیشک وہ	دنیا میں

دنیا میں اور بیشک وہ آخرت میں البتہ نیکوکاروں میں سے ہے۔ اور (ہم نے بھیجا) لوط کو، یاد کرو جب اس نے کہا

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

الْعٰلَمِيْنَ	مِّنَ	مِنْ اَحَدٍ	بِهَا	مَا سَبَقَكُمْ	الْفَاحِشَةَ	لَتَاْتُوْنَ	اِنَّكُمْ	لِقَوْمِهٖٓ
جہان والے	سے	کسی نے	اس کو	نہیں پہلے کیا تم نے	بے حیائی	تم کرتے ہو	بیشک تم	اپنی قوم کو

اپنی قوم کو، بیشک تم بے حیائی کا (ایسا کام) کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ڏ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ

فِيْ نَادِيْكُمُ	وَتَاْتُوْنَ	السَّبِيْلَ	وَتَقْطَعُوْنَ	الرِّجَالَ	لَتَاْتُوْنَ	اَىِٕنَّكُمْ
اپنی محفلوں میں	اور تم کرتے ہو	راہ	اور مارتے ہو	مرد (جمع)	البتہ تم کرتے ہو	کیا تم واقعی

کیا تم واقعی مردوں سے (فعل بد) کرتے ہو، اور راہ مارتے (ڈاکے ڈالتے) ہو، اور تم اپنی محفلوں میں کرتے ہو

الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ

اِنْ كُنْتَ	بِعَذَابِ اللّٰهِ	ائْتِنَا	قَالُوا	اَنْ	اِلَّآ	جَوَابَ قَوْمِهٖٓ	فَمَا كَانَ	الْمُنْكَرَ
اگر تو ہے	اللہ کا عذاب	لے آ ہم پر	انہوں نے کہا	کہ	سوائے	اس کی قوم کا جواب	سو نہ تھا	ناشائستہ حرکات

ناشائستہ حرکات، سو اس کی قوم کا جواب اس کے سوا نہ تھا کہ انہوں نے کہا ہم پر اللہ کا عذاب لے آ، اگر تو ہے

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ

جَآءَتْ	وَلَمَّا	الْمُفْسِدِيْنَ	الْقَوْمِ	عَلَى	انْصُرْنِيْ	رَبِّ	قَالَ	الصّٰدِقِيْنَ	مِنَ
آئے	اور جب	مفسد (جمع)	قوم - لوگ	پر	میری مدد فرما	اے میرے رب	کہا	سچے لوگ	سے

سچے لوگوں میں سے۔ لوطؑ نے کہا اے میرے رب! مفسد لوگوں پر میری مدد فرما۔ اور جب آئے

رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	اَهْلِ	مُهْلِكُوْٓا	اِنَّا	قَالُوْٓا	بِالْبُشْرٰى	اِبْرٰهِيْمَ	رُسُلُنَآ
اس بستی	لوگ	ہلاک کرنے والے	بیشک ہم	انہوں نے کہا	خوشخبری لے کر	ابراہیم	ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے

ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر، انہوں نے کہا بیشک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنیوالے ہیں

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ښ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ

اَعْلَمُ	نَحْنُ	قَالُوْا	لُوْطًا	اِنَّ فِيْهَا	قَالَ	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ	اَهْلَهَا	اِنَّ
خوب جانتے ہیں	ہم	وہ بولے	لوطؑ	بیشک اس میں	ابراہیم نے کہا	ظالم (بڑے شریر) ہیں	اس کے لوگ	بیشک

بیشک اس (بستی) کے لوگ بڑے شریر ہیں۔ ابراہیمؑ نے کہا بیشک اس (بستی) میں لوطؑ (بھی ہے) وہ (فرشتے) بولے ہم خوب جانتے ہیں

بِمَنْ فِيْهَا ڭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

الْغٰبِرِيْنَ	مِنَ	كَانَتْ	امْرَاَتَهٗ	اِلَّا	وَاَهْلَهٗٓ	لَنُنَجِّيَنَّهٗ	بِمَنْ فِيْهَا
پیچھے رہ جانے والے	سے	وہ ہے	اس کی بیوی	سوا	اور اس کے گھر والے	البتہ ہم بچالیں گے اس کو	اس کو جو اس میں

اس کو جو اس (بستی) میں ہے، البتہ ہم اس کو اور اس کے گھر والوں کو اس کی بیوی کے سوا ضرور بچالیں گے (کہ) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا

وَقَالُوْا	ذَرْعًا	بِهِمْ	وَضَاقَ	بِهِمْ	سِيْٓءَ	لُوْطًا	رُسُلُنَا	جَآءَتْ	اَنْ	وَلَمَّآ
اور وہ بولے	دل میں	ان سے	اور تنگ ہوا	ان سے	پریشان ہوا	لوطؑ کے پاس	ہمارے فرشتے	آئے	کہ	اور جب

اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے وہ ان (کے آنے) سے پریشان ہوا اور ان کی وجہ سے دل تنگ ہوا اور وہ بولے

لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ	مِنَ	كَانَتْ	امْرَاَتَكَ	اِلَّا	وَاَهْلَكَ	اِنَّا مُنَجُّوْكَ	وَلَا تَحْزَنْ	لَا تَخَفْ
پیچھے رہ جانے والے	سے	وہ ہے	تیری بیوی	سوا	اور تیرے گھر والے	بیشک ہم بچانے والے ہیں تجھے	اور نہ غم کھاؤ	ڈرو نہیں تم

تم ڈرو نہیں اور غم نہ کھاؤ، بیشک ہم تیری بیوی کے سوا تجھے اور تیرے گھر والوں کو بچانے والے ہیں (کہ) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	بِمَا	السَّمَآءِ	مِنَ	رِجْزًا	هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	اَهْلِ	عَلٰٓى	مُنْزِلُوْنَ	اِنَّا
وہ بدکاری کرتے تھے	اس وجہ سے کہ	آسمان سے		عذاب	اس بستی	لوگ	پر	نازل کرنے والے	بیشک ہم

بیشک ہم اس بستی پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں، اس وجہ سے کہ وہ بدکاری کرتے تھے۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

اَخَاهُمْ	اِلٰى مَدْيَنَ	وَ	يَّعْقِلُوْنَ	لِّقَوْمٍ	اٰيَةًۢ بَيِّنَةً	مِنْهَآ	وَلَقَدْ تَّرَكْنَا
ان کا بھائی	مدین کی طرف	اور	وہ عقل رکھتے ہیں	لوگوں کے لئے	کچھ واضح نشانی	اس سے	اور البتہ ہم نے چھوڑا

اور البتہ ہم نے اس (بستی) سے کچھ واضح نشان ان لوگوں کے لئے چھوڑے (باقی رکھے) جو عقل رکھتے ہیں۔ اور مدین (والوں) کی طرف ان کے بھائی

شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ

وَ	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَارْجُوا	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	يٰقَوْمِ	فَقَالَ	شُعَيْبًا
اور	آخرت کا دن	اور امیدوار رہو	اللہ	تم عبادت کرو	اے میری قوم	پس اس نے کہا	شعیبؑ کو

شعیبؑ کو (بھیجا)، پس اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کے امیدوار رہو، اور

لَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ

فَاَخَذَتْهُمُ	فَكَذَّبُوْهُ	مُفْسِدِيْنَ	فِى الْاَرْضِ	لَا تَعْثَوْا
تو آ پکڑا انہیں	پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو	فساد کرتے ہوئے (مچاتے)	زمین میں	نہ پھرو

زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا تو ان کو آ پکڑا

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّ ثَمُوْدَا۠ وَقَدْ

وَقَدْ	وَثَمُوْدَا۠	وَعَادًا	جٰثِمِيْنَ	فِىْ دَارِهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	الرَّجْفَةُ
اور تحقیق	اور ثمودؑ	اور عادؑ	اوندھے پڑے ہوئے	اپنے گھر میں	پس وہ صبح کو ہوگئے	زلزلہ

زلزلے نے، پس وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ اور (ہم نے ہلاک کیا) عاد اور ثمود کو، اور تحقیق

تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

تَبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ
واضح ہو گئے ہیں	تم پر	ان کے رہنے کے مقامات	اور بھلے کر دکھائے	ان کے لئے	شیطان	ان کے اعمال

تم پر ان کے رہنے کے مقامات واضح ہو گئے ہیں، اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے (انہیں) بھلے کر دکھائے

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝۳۸ وَقَارُوْنَ وَ

فَصَدَّهُمْ	عَنِ	السَّبِيْلِ	وَكَانُوْا	مُسْتَبْصِرِيْنَ	وَقَارُوْنَ	وَ
پھر روک دیا انہیں	سے	راہ	حالانکہ وہ تھے	سمجھ بوجھ والے	اور قارون	اور

پھر اس نے انہیں راہ (حق) سے روک دیا، حالانکہ وہ سمجھ بوجھ والے تھے۔ اور (ہم نے ہلاک کیا) قارون اور

فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا

فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ	وَ	لَقَدْ جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	فَاسْتَكْبَرُوْا
فرعون	اور ہامان	اور	اور البتہ آئے ان کے پاس	موسیٰؑ	کھلی نشانیوں کے ساتھ	تو انہوں نے تکبر کیا

فرعون، اور ہامان کو، اور ان کے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے تو انہوں نے تکبر کیا

فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝۳۹ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

فِى الْاَرْضِ	وَ	مَا كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ	فَكُلًّا	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ	فَمِنْهُمْ
زمین (ملک) میں	اور	وہ نہ تھے	بچ کر بھاگ نکلنے والے	پس ہر ایک	ہم نے پکڑا	اس کے گناہ پر	تو ان میں سے

ملک میں، اور وہ بچ کر بھاگ نکلنے والے نہ تھے۔ پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ پر پکڑا تو ان میں سے (بعض وہ ہیں)

مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ

مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَمِنْهُمْ
جو	ہم نے بھیجی	اس پر	پتھروں کی بارش	اور ان میں سے	جو (بعض)	اس کو پکڑا	چنگھاڑ	اور ان میں سے

جن پر ہم نے پتھروں کی بارش بھیجی، اور ان میں سے بعض کو چنگھاڑ نے آ پکڑا، اور ان میں سے

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ اَغْرَقْنَا	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
جو	ہم نے دھنسا دیا	اس کو	زمین	اور ان میں سے	جو ہم نے غرق کر دیا	اور نہیں ہے	اللہ	ظلم کرتا ان پر

بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا، اور ان میں سے بعض کو ہم نے غرق کر دیا، اور اللہ (ایسا) نہیں کہ ان پر ظلم کرتا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور لیکن (بلکہ)	وہ تھے	خود اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	مثال	وہ لوگ جنہوں نے	بنائے	اللہ کے سوا

بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ ان لوگوں کی مثال جنہوں نے بنائے اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ

اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ	اِتَّخَذَتْ	بَيْتًا	وَ اِنَّ	اَوْهَنَ	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ
مددگار	مانند	مکڑی	اس نے بنایا	ایک گھر	اور بیشک	سب سے کمزور	گھروں میں	گھر ہے

مددگار، مکڑی کی مانند ہے، اس نے ایک گھر بنایا، اور گھروں میں سب سے کمزور (بودا) گھر

الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

الْعَنْكَبُوْتِ	لَوْ كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا يَدْعُوْنَ	مِنْ
مکڑی کا	کاش ہوتے وہ	جانتے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو وہ پکارتے ہیں	سے

مکڑی کا ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ پکارتے ہیں،

دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا
اس کے سوا	کوئی چیز	اور وہ	غالب زبردست ہے	حکمت والا	اور یہ	مثالیں	ہم وہ بیان کرتے ہیں

اس کے سوا کوئی چیز، اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں،

لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لِلنَّاسِ	وَمَا يَعْقِلُهَآ	اِلَّا	الْعٰلِمُوْنَ	خَلَقَ اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
لوگوں کے لئے	اور نہیں سمجھتے انہیں	سوا	جاننے والے	پیدا کیا اللہ نے	آسمان (جمع)	اور زمین

لوگوں کے لئے، اور انہیں نہیں سمجھتے، جاننے والوں کے سوا۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا،

بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع

بِالْحَقِّ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
حق کے ساتھ	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	ایمان والوں کے لئے

حق کے ساتھ، بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانی ہے۔

ع ۴ ۱۴ ۱۶



نوٹ فرمالیں

پارہ ۲۰، صفحہ پر ۸۶۷ پر ختم ہوا ہے
پارہ ۲۱ صفحہ ۸۶۹ سے شروع ہو رہا
ہے۔

شکریہ



اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی

اُتْلُ	مَا	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	تَنْهٰی
آپ پڑھیں	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب سے	اور قائم کریں	نماز	بیشک	نماز	روکتی ہے

آپ پڑھیں جو آپ کی طرف کتاب وحی کی گئی ہے، اور نماز قائم کریں، بے شک نماز روکتی ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ

عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَ الْمُنْكَرِ	وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	وَ اللّٰهُ	یَعْلَمُ	مَا تَصْنَعُوْنَ	وَ
سے	بے حیائی	اور برائی	اور البتہ اللہ کی یاد	سب سے بڑی بات	اور اللہ	جانتا ہے	جو تم کرتے ہو	اور

بے حیائی اور برائی سے، اور البتہ اللہ کی یاد سب سے بڑی بات ہے، اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور

لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ

لَا تُجَادِلُوْۤا	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ اَحْسَنُ	اِلَّا	الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَ
تم نہ جھگڑو	اہل کتاب	مگر	اس طریقہ سے جو	وہ بہتر	بجز	جن لوگوں نے ظلم کیا	ان میں سے	اور

تم اہل کتاب سے نہ جھگڑو، مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو، بجز ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا، اور

قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ

قُوْلُوْۤا	اٰمَنَّا بِالَّذِیْ	اُنْزِلَ	اِلَیْنَا	وَ اُنْزِلَ	اِلَیْكُمْ	وَ اِلٰهُنَا	وَ اِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَ نَحْنُ
تم کہو	ہم ایمان لائے اس پر جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور ہمارا معبود	اور تمہارا معبود	ایک	اور ہم

تم کہو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا، اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے، اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ	الْكِتٰبَ	فَالَّذِیْنَ	اٰتَیْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	یُؤْمِنُوْنَ
اس کے	فرمانبردار (جمع)	اور	اسی طرح	ہم نے نازل کی تمہاری طرف	کتاب	پس جن لوگوں کو	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ ایمان لاتے ہیں

اس کے فرمانبردار ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی، پس جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ایمان لاتے ہیں

بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ

بِهٖ	وَ	مِنْ هٰۤؤُلَآءِ	مَنْ یُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ مَا یَجْحَدُ	بِاٰیٰتِنَاۤ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ	وَ
اس پر	اور	ان (اہل مکہ) سے	بعض ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور وہ نہیں انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر (صرف)	کافر (جمع)	اور

اس پر، اور اہل مکہ میں سے بعض اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ہماری آیتوں سے انکار صرف کافر کرتے ہیں۔ اور

مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

مَا	كُنْتَ تَتْلُوْا	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ كِتٰبٍ	وَّلَا تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ	الْمُبْطِلُوْنَ
نہ	آپ پڑھتے تھے	اس سے قبل	کوئی کتاب	اور نہ اسے لکھتے تھے	اپنے دائیں ہاتھ سے	اس صورت میں	البتہ شک کرتے	حق ناشناس

آپ اس سے (نزولِ قرآن سے) قبل کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے اسے لکھتے تھے۔ اس صورت میں البتہ حق ناشناس شک کرتے۔

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

بَلْ هُوَ	اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ	فِيْ صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	وَمَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ
بلکہ وہ (یہ)	واضح آیتیں	سینوں میں	وہ لوگ جنہیں	علم دیا گیا	اور نہیں انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر (صرف)	ظالم (جمع)

بلکہ یہ واضح آیتیں ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنہیں علم دیا گیا، اور ہماری آیتوں کا انکار صرف ظالم کرتے ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَ

وَقَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ
اور وہ بولے	کیوں نہ	نازل کی گئی	اس پر	نشانیاں	اسکے رب سے	آپ فرمادیں	اسکے سوا نہیں	نشانیاں	اللہ کے پاس	اور

اور وہ بولے اس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں (معجزات) کیوں نہ نازل کی گئیں، آپ فرمادیں اسکے سوا نہیں کہ نشانیاں (معجزات) اللہ کے پاس ہیں اور

اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ

اِنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ	اَنَّآ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
اس کے سوا نہیں کہ میں	ڈرانے والا	صاف صاف	کیا ان کے لئے کافی نہیں	کہ ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	پڑھی جاتی ہے	ان پر

اس کے سوا نہیں کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کیا ان لوگوں کے لئے کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل کی جو اُن پر پڑھی جاتی ہے

۵ ع ۱

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً	وَّذِكْرٰى	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيْنِيْ	وَ
بیشک	اس میں	البتہ رحمت ہے	اور نصیحت	ان لوگوں کے لئے	وہ ایمان لاتے ہیں	آپ فرمادیں	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان	اور

بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ آپ فرمادیں اللہ کافی ہے میرے اور

بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ

بَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ
تمہارے درمیان	گواہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین میں	اور جو لوگ	ایمان لائے	باطل پر

تمہارے درمیان گواہ، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے

وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ

وَكَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَوْلَآ	اَجَلٌ
اور وہ منکر ہوئے	اللہ کے	وہی ہیں	وہ گھاٹا پانے والے	اور وہ آپ سے جلدی کرتے ہیں	عذاب کی	اور اگر نہ	میعاد

اور وہ اللہ کے منکر ہوئے وہی لوگ ہیں گھاٹا پانے والے۔ اور وہ آپ سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں، اور اگر میعاد نہ ہوتی

مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾

مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ
مقرر	تو آچکا ہوتا ان پر	عذاب	اور ضرور ان پر آئے گا	اچانک	اور وہ	انہیں خبر نہ ہوگی

مقرر، تو ان پر عذاب آچکا ہوتا، اور وہ ان پر ضرور اچانک آئے گا اور انہیں خبر (بھی) نہ ہوگی۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ	يَوْمَ	يَغْشٰهُمُ
وہ آپ سے جلدی کرتے ہیں	عذاب کی	اور بیشک	جہنم	البتہ گھیرے ہوئے	کافروں کو	(جس) دن	انہیں ڈھانپ لے گا

اور وہ آپ سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں، اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے" جس دن انہیں ڈھانپ لے گا

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

الْعَذَابُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	وَيَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
عذاب	ان کے اوپر سے	اور	نیچے سے	ان کے پاؤں	اور وہ کہے گا	چکھو تم	جو	تم کرتے تھے

عذاب، ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے، اور (اللہ تعالیٰ) کہے گا (اس کا مزہ) چکھو جو تم کرتے تھے۔

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ

يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ	فَاعْبُدُوْنِ	كُلُّ نَفْسٍ
اے میرے بندو	جو ایمان لائے	بیشک	میری زمین	وسیع	پس میری ہی	پس تم عبادت کرو	ہر شخص

اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو، بیشک میری زمین وسیع ہے، پس تم میری ہی عبادت کرو۔ ہر شخص کو

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
چکھنا	موت	پھر ہماری طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	ہم ضرور انہیں جگہ دیں گے

موت (کا مزہ) چکھنا ہے، پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے نیک عمل کئے ہم ضرور انہیں جگہ دیں گے

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ

مِنَ	الْجَنَّةِ	غُرَفًا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ اَجْرُ
سے رکے	جنت	بالاخانے	جاری ہیں	اس کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	(کیا ہی) اچھا اجر

جنت کے بالاخانوں میں، اس کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی اچھا اجر ہے

الْعٰمِلِيْنَ ۝۵۸ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۵۹ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ

الْعٰمِلِيْنَ	الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	وَعَلٰي رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَكَاَيِّنْ	مِنْ دَاۗبَّةٍ	لَا تَحْمِلُ
کام کرنے والے	جن لوگوں نے صبر کیا	اور وہ اپنے رب پر	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور بہت سے	جانور جو	نہیں اٹھاتے

کام کرنے والوں کا - جن لوگوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں - اور بہت سے جانور ہیں (جو) نہیں اٹھائے (پھرتے)

رِزْقَهَا ڰ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ڮ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۰ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ

رِزْقَهَا	اَللّٰهُ	يَرْزُقُهَا	وَاِيَّاكُمْ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَلَىِٕنْ	سَاَلْتَهُمْ
اپنی روزی	اللہ	انہیں روزی دیتا ہے	اور تمہیں بھی	اور وہ	سننے والا	جاننے والا	اور البتہ اگر	تم پوچھو ان سے

اپنی روزی، اللہ انہیں روزی دیتا ہے، اور تمہیں بھی، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے - اور البتہ اگر تم ان سے پوچھو

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ

مَنْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ
کس نے بنایا	آسمان (جمع)	اور زمین	اور مسخر کیا (کام میں لگایا)	سورج	اور چاند	وہ ضرور کہیں گے	اللہ

کس نے زمین اور آسمانوں کو بنایا؟ اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا؟ تو وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے"

فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۶۱ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَاۗءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَهٗ
پھر کہاں	وہ الٹے پھرے جاتے ہیں	اللہ	فراخ کرتا ہے	روزی	جس کے لئے وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور تنگ کردیتا ہے	اسکے لئے

پھر وہ کہاں الٹے پھرے جاتے ہیں؟ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہے روزی فراخ کرتا ہے اور (جس کے لئے چاہے) اسکے لئے تنگ کردیتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۶۲ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً

اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَلَىِٕنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَنْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً
بیشک اللہ	ہر چیز کا	جاننے والا	اور البتہ اگر	تم ان سے پوچھو	کس نے	اتارا	آسمان سے	پانی

بیشک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے - اور البتہ اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمان سے پانی اتارا؟

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	مِنْ بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	بَلْ
پھر زندہ کر دیا	اس سے	زمین	بعد	اس کا مرنا	البتہ وہ کہیں گے	اللہ	آپ کہدیں	تمام تعریفیں اللہ کے لئے	لیکن

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیا، وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے" ؕ آپ فرما دیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، لیکن

۶ ع ۱۲ ۲

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَمَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اِلَّا لَهْوٌ	وَّلَعِبٌ	وَاِنَّ
ان میں اکثر	وہ عقل سے کام نہیں لیتے	اور نہیں	یہ	دنیا کی زندگی	سوائے کھیل	اور کود	اور بیشک

ان میں اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور یہ دنیا کی زندگی کھیل کود کے سوا کچھ نہیں، اور بیشک

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِي الْفُلْكِ	دَعَوُا اللّٰهَ
آخرت کا گھر	البتہ وہی	زندگی	کاش	وہ جانتے ہوتے	پھر جب	وہ سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	اللہ کو پکارتے ہیں

آخرت کا گھر ہی (اصل) زندگی ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	اِذَا هُمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ
خالص رکھ کر	اس کے لئے اعتقاد	پھر جب	وہ انہیں نجات دیتا ہے	خشکی کی طرف	ناگہاں (فوراً) وہ	شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ ناشکری کریں	وہ جو

خالص اُسی پر اعتقاد رکھتے ہوئے، پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دیتا (بچا لاتا) ہے تو وہ فوراً شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ اسکی ناشکری کریں جو

اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ

اٰتَيْنٰهُمْ	وَلِيَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَّ
ہم نے انہیں دیا	اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں	پس عنقریب وہ	جان لیں گے وہ	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	کہ ہم نے بنایا	حرم (سرزمین مکہ)	امن کی جگہ	جبکہ

ہم نے انہیں دیا ہے اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں، پس عنقریب وہ جان لیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے سرزمین مکہ کو امن کی جگہ بنایا، جبکہ

يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

يُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ	حَوْلِهِمْ	اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ
اُچک لئے جاتے ہیں	لوگ	سے (کے)	اسکے اردگرد	کیا پس باطل پر	ایمان لاتے ہیں	اور اللہ کی نعمت کی	ناشکری کرتے ہیں

اس کے اردگرد کے لوگ اُچک لئے جاتے ہیں، پس کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ

وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ
اور کون	بڑا ظالم	اس سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا جھٹلایا اس نے	حق کو	جب	وہ آیا اس کے پاس

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، یا جب حق اس کے پاس آیا اس نے اسے جھٹلایا

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۶۸ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ

اَلَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا	فِيْنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ
کیا نہیں	جہنم میں	ٹھکانہ	کافروں کے لئے	اور	جن لوگوں نے کوشش کی	ہماری (راہ) میں	ہم ضرور انہیں ہدایت دیں گے

کیا جہنم میں کافروں کے لئے ٹھکانہ نہیں؟ اور جن لوگوں نے ہماری راہ میں کوشش کی، ہم ضرور انہیں ہدایت دیں گے

سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۶۹ ع

سُبُلَنَا	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ
اپنے راستے (جمع)	اور بیشک	اللہ	البتہ ساتھ ہے نیکوکاروں کے

اپنے راستوں کی، اور بیشک اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے

اٰیاتُها ۶۰ — ۳۰ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۸۴ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

الٓمّٓ ۝۱ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝۲ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ ۝۱	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ	فِيْٓ	اَدْنَى الْاَرْضِ	وَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	غَلَبِهِمْ
الٓمّٓ	مغلوب ہو گئے	رومی	میں	قریب کی زمین	اور وہ	بعد	اپنے مغلوب ہونے

الف۔لام۔میم۔ رومی قریب کی سرزمین میں مغلوب ہو گئے، اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد

سَيَغْلِبُوْنَ ۝۳ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ

سَيَغْلِبُوْنَ	فِيْ	بِضْعِ سِنِيْنَ	لِلّٰهِ الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَمِنْۢ بَعْدُ	وَيَوْمَئِذٍ
عنقریب غالب ہوں گے	میں	چند سال (جمع)	اللہ ہی کے لئے حکم	پہلے	اور پیچھے	اور اس دن

عنقریب چند سالوں میں غالب ہوں گے۔ پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے، اور اس دن

يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝٤ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٥

الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	وَهُوَ	مَنْ يَّشَآءُ	يَنْصُرُ	بِنَصْرِ اللّٰهِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يَفْرَحُ
نہایت مہربان	غالب	اور وہ	جس کو چاہتا ہے	وہ مدد دیتا ہے	اللہ کی مدد سے	اہل ایمان	خوش ہوں گے

اہل ایمان اللہ کی مدد سے خوش ہوں گے۔ وہ جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے، اور وہ غالب نہایت مہربان ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٦

لَا يَعْلَمُوْنَ	اَكْثَرَ النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	وَعْدَهٗ	لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ		وَعْدَ اللّٰهِ
نہیں جانتے	اکثر لوگ	اور لیکن	اپنا وعدہ	اللہ	خلاف نہیں کرتا	اللہ کا وعدہ ہے

(یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، اور لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٧

غٰفِلُوْنَ	هُمْ	الْاٰخِرَةِ	عَنِ	وَهُمْ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	مِّنَ	ظَاهِرًا	يَعْلَمُوْنَ
غافل ہیں	وہ	آخرت	سے	اور وہ	دنیا کی زندگی	سے	ظاہر کو	وہ جانتے ہیں

وہ دنیا کی زندگی کے (صرف) ظاہر کو جانتے ہیں، اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

وَمَا	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ	اللّٰهُ	خَلَقَ	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	اَوَ
اور جو	اور زمین	آسمانوں	اللہ	پیدا کیا	نہیں	اپنے جی (دل) میں	وہ غور نہیں کرتے	کیا

کیا وہ اپنے دل میں غور نہیں کرتے؟ اللہ نے نہیں پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو، اور جو کچھ

بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ

رَبِّهِمْ	بِلِقَآئِ	مِّنَ النَّاسِ	كَثِيْرًا	وَاِنَّ	اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَ	بِالْحَقِّ	اِلَّا	بَيْنَهُمَا
اپنا رب	ملاقات سے	لوگوں سے	اکثر	اور بیشک	ایک مقررہ میعاد		درست تدبیر کیساتھ اور	مگر	ان دونوں کے درمیان

ان دونوں کے درمیان ہے مگر درست تدبیر کے ساتھ، اور ایک مقررہ میعاد کے لئے، اور بیشک لوگوں میں سے اکثر اپنے رب کی ملاقات کے

لَكٰفِرُوْنَ ۝٨ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

عَاقِبَةُ	كَيْفَ كَانَ	فَيَنْظُرُوْا	فِي الْاَرْضِ	لَمْ يَسِيْرُوْا	اَوَ	لَكٰفِرُوْنَ
انجام	کیسا ہوا	جو وہ دیکھتے	زمین میں	انہوں نے سیر نہیں کی	کیا	منکر ہیں

منکر ہیں۔ کیا انہوں نے زمین (دنیا) میں سیر نہیں کی؟ کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا؟

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ اَثَارُوا	الْاَرْضَ	وَعَمَرُوْهَا
وہ لوگ جو	ان سے پہلے	وہ تھے	بہت زیادہ	ان سے	قوت میں	اور انہوں نے بویا جوتا	زمین	اور انہوں نے اس کو آباد کیا

ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے، وہ قوت میں ان سے بہت زیادہ تھے، اور انہوں نے زمین کو بویا جوتا، اور اس کو آباد کیا،

اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا	وَجَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
زیادہ	اس سے جو	انہوں نے اسے آباد کیا	اور ان کے پاس آئے	ان کے رسول	روشن دلائل کے ساتھ	پس نہ تھا	اللہ	کہ ان پر ظلم کرتا

اس سے زیادہ (جس قدر) انہوں نے آباد کیا ہے، اور اُن کے پاس ان کے رسول روشن دلائل کے ساتھ آئے، پس اللہ (ایسا) نہ تھا کہ وہ ان پر ظلم کرتا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٩ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى

وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰى
اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانیں	ظلم کرتے	پھر	ہوا	انجام	جن لوگوں نے	بُرے کام کئے	بُرا

اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے بُرے کام کئے ان کا انجام بُرا ہوا،

اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

اَنْ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَكَانُوْا	بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ
کہ انہوں نے جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو	اور تھے وہ	اس سے مذاق کرتے	اللہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	خلقت

کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، اور وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ اللہ پہلی بار خلقت کو پیدا کرتا ہے

ع ۱۰ / ۴

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٢

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ السَّاعَةُ	يُبْلِسُ	الْمُجْرِمُوْنَ
پھر وہ اسے دوبارہ (پیدا) کریگا	پھر اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جس دن	برپا ہوگی قیامت	ناامید رہ جائیں گے	مجرم (جمع)

پھر وہ اُسے دوبارہ پیدا کرے گا، پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم ناامید ہو کر رہ جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝١٣ وَيَوْمَ

وَلَمْ يَكُنْ	لَّهُمْ	مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ	شُفَعٰٓؤُا	وَكَانُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	كٰفِرِيْنَ	وَيَوْمَ
اور نہ ہوں گے	ان کے لئے	ان کے شریکوں میں سے	کوئی سفارشی	اور وہ ہو جائیں گے	اپنے شریکوں کے	منکر	اور جس دن

اور ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کے سفارشی نہ ہوں گے، اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ اور جس دن

تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تَقُوْمُ السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَفَرَّقُوْنَ	فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
قائم ہوگی قیامت	اس دن	منتفرق ہوجائیں گے	پس جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک

قیامت قائم ہوگی اس دن (لوگ) متفرق (تتر بتر) ہوجائیں گے۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ

فَهُمْ	فِيْ رَوْضَةٍ	يُّحْبَرُوْنَ	وَاَمَّا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ
سو وہ	باغ میں	خوشحال (آؤ بھگت کئے) جائیں گے	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور

سو وہ باغ (جنت) میں آؤ بھگت کئے جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا، اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو، اور

لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

لِقَآئِ	الْاٰخِرَةِ	فَاُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	حِيْنَ	تُمْسُوْنَ
ملاقات کو	آخرت	پس یہی لوگ	عذاب میں	حاضر (گرفتار) کئے جائیں گے	پس پاکیزگی (بیان کرو)	اللہ	جب	تم شام کرو (شام کے وقت)

آخرت کی ملاقات کو، پس یہی لوگ عذاب میں گرفتار کئے جائیں گے۔ پس تم اللہ کی پاکیزگی بیان کرو شام کے وقت،

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ

وَحِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ	وَلَهُ	الْحَمْدُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَعَشِيًّا	وَّحِيْنَ
اور جب	تم صبح کرو (صبح کے وقت)	اور اسی کے لئے	تمام تعریفیں	آسمانوں میں	اور زمین	اور بعد زوال (تیسرے پہر)	اور جب

اور صبح کے وقت۔ اور اسی کے لئے ہیں تمام تعریفیں آسمانوں میں اور زمین میں، اور تیسرے پہر اور

تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

تُظْهِرُوْنَ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَيُحْيِ
تم ظہر کرتے ہو (ظہر کے وقت)	وہ نکالتا ہے	زندہ	مردے سے	اور نکالتا ہے وہ	مردہ	زندہ سے	اور وہ زندہ کرتا ہے

ظہر کے وقت۔ وہ مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے، اور وہ زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے، اور وہ زندہ کرتا ہے

۲ ع ۹ ۵

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَكَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	خَلَقَكُمْ
زمین	بعد	اس کا مرنا	اور اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے	اور	اسکی نشانیوں سے	کہ	اس نے پیدا کیا تمہیں

زمین کو اس کے مرنے کے بعد، اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں پیدا کیا

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ

مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَآ اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ
سے	مٹی	پھر	ناگہاں تم	آدمی	پھیلے ہوئے	اور اس کی نشانیوں سے	کہ	اس نے پیدا کیا	تمہارے لئے

مٹی سے، پھر تم ناگہاں (جابجا) پھیلے ہوئے آدمی (ہو گئے)۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے پیدا کئے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ

مِنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	لِتَسْكُنُوْٓا	اِلَيْهَا	وَجَعَلَ	بَيْنَكُمْ	مَوَدَّةً	وَرَحْمَةً	اِنَّ
تمہاری جنس سے	جوڑے	تاکہ تم سکون حاصل کرو	انکی طرف (پاس)	اور اس نے کیا	تمہارے درمیان	محبت	اور مہربانی	بیشک

تمہاری جنس سے جوڑے (بیویاں)، تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو، اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور مہربانی (پیدا) کی، بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اس میں	البتہ نشانیاں	ان لوگوں کے لئے	وہ (غور و) فکر کرتے ہیں	اور	اسکی نشانیوں سے	اسکے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین

اس میں البتہ ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں کو اور زمین کا پیدا کرنا

وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

وَاخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَاَلْوَانِكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِلْعٰلِمِيْنَ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
اور مختلف ہونا	تمہاری زبانیں	اور تمہارے رنگ	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	عالموں (دانشمندوں) کے لئے	اور اسکی نشانیوں سے

اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کے مختلف ہونے میں (نشانیاں ہیں) بیشک اس میں دانشمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور اسکی نشانیوں میں سے ہے

مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَابْتِغَآؤُكُمْ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
تمہارا سونا	رات میں	اور دن	اور تمہارا تلاش کرنا	اس کے فضل سے	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں

تمہارا سونا رات میں، اور دن (کے وقت)، اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل سے (روزی)، بیشک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ

لِقَوْمٍ	يَسْمَعُوْنَ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَطَمَعًا	وَيُنَزِّلُ
ان لوگوں کے لئے	وہ سنتے ہیں	اور اس کی نشانیوں سے	وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	خوف	اور امید کے لئے	اور وہ نازل کرتا ہے

ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے خوف اور امید کے لئے، اور وہ نازل کرتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيِ بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
آسمان سے	پانی	پھر زندہ کرتا ہے اس سے	زمین	اس کے مرنے کے بعد	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں

آسمان سے پانی، پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے، بیشک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ

لِقَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَالْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ
ان لوگوں کے لئے	عقل سے کام لیتے ہیں	اور اس کی نشانیوں سے	کہ	قائم ہیں	آسمان	اور زمین	اس کے حکم سے	پھر

ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں۔ پھر

اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اِذَا دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِنَ الْاَرْضِ	اِذَآ اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ	وَلَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
جب وہ تمہیں بلائے گا	ایک ندا	زمین سے	یکبارگی تم	نکل آؤ گے	اور اس کے لئے	جو	آسمانوں میں

جب وہ ایک ندا دے کر تمہیں زمین سے بلائے گا تو تم یکبارگی نکل آؤ گے۔ اور اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ

وَالْاَرْضِ	كُلٌّ لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ	وَهُوَ الَّذِيْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	وَهُوَ
اور زمین میں	سب اسی کے لئے	فرماں بردار	اور وہی ہے جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	خلقت	پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا	اور وہ (یہ)

اور زمین میں ہے، سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔ اور وہی ہے جو پہلی بار خلقت کو پیدا کرتا ہے، پھر اسکو دوبارہ پیدا کرے گا، اور یہ

اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اَهْوَنُ	عَلَيْهِ	وَلَهُ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ
بہت آسان	اس پر	اور اسی کے لئے	شان	بلند تر	آسمانوں میں	اور زمین	اور وہ	غالب

اس پر بہت آسان ہے، اور اسی کی ہے بلند تر شان، آسمانوں میں اور زمین میں، اور وہ غالب

۳ ع ۸ ۶

الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ

الْحَكِيْمُ	ضَرَبَ	لَكُمْ	مَثَلًا	مِنْ	اَنْفُسِكُمْ	هَلْ لَّكُمْ	مِنْ	مَا مَلَكَتْ
حکمت والا	اس نے بیان کی	تمہارے لئے	ایک مثال	سے	تمہاری جانیں (حال)	کیا تمہارے لئے	سے	جو مالک ہوئے

حکمت والا ہے۔ اس نے تمہارے لئے تمہارے حال سے ایک مثال بیان کی، کیا تمہارے لئے ہے (ان میں) سے جن کے تم مالک ہو

اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ شُرَكَآءَ فِىۡ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ فَاَنۡتُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَهُمۡ

اَيۡمَانُكُمۡ	مِّنۡ شُرَكَآءَ	فِىۡ	مَا رَزَقۡنٰكُمۡ	فَاَنۡتُمۡ	فِيۡهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوۡنَهُمۡ
تمہارے دائیں ہاتھ (غلام)	کوئی شریک	میں	جو ہم نے تمہیں رزق دیا	سو (تا کہ) تم	اس میں	برابر	(کیا) تم ان سے ڈرتے ہو

(تمہارے غلاموں میں سے) اس رزق میں کوئی شریک؟ جو ہم نے تمہیں دیا تاکہ تم سب آپس میں برابر ہو جاؤ، کیا تم اُن سے (اس طرح) ڈرتے ہو

كَخِيۡفَتِكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ

كَخِيۡفَتِكُمۡ	اَنۡفُسَكُمۡ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ	لِقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ	بَلِ	اتَّبَعَ
جیسے تم ڈرتے ہو	اپنی جانیں (اپنوں سے)	اسی طرح	ہم کھولکر بیان کرتے ہیں	نشانیاں	عقل والوں کے لئے	بلکہ	پیروی کی

جیسے اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اسی طرح، ہم عقل والوں کے لئے کھول کر نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ بلکہ پیروی کی

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ فَمَنۡ يَّهۡدِىۡ مَنۡ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا	اَهۡوَآءَهُمۡ	بِغَيۡرِ عِلۡمٍ	فَمَنۡ يَّهۡدِىۡ	مَنۡ	اَضَلَّ اللّٰهُ	وَمَا
جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)	اپنی خواہشات	علم کے بغیر (بے جانے)	تو کون ہدایت دے گا	جسے	گمراہ کرے اللہ	اور نہیں

ظالموں نے بے جانے اپنی خواہشات کی، تو جسے اللہ گمراہ کرے (اسے) کون ہدایت دے گا؟ اور نہیں ہیں

لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ

لَهُمۡ	مِّنۡ	نّٰصِرِيۡنَ	فَاَقِمۡ	وَجۡهَكَ	لِلدِّيۡنِ	حَنِيۡفًا	فِطۡرَتَ اللّٰهِ	الَّتِىۡ
ان کے لئے	کوئی	مددگار	پس سیدھا رکھو تم	اپنا چہرہ	دین کے لئے	یک رخ ہو کر	فطرت اللہ کی	جو (جس)

ان کے لئے کوئی مددگار۔ پس تم (اللہ) کے دین کے لئے (سب سے کٹ کر) یک رخ ہو کر اپنا چہرہ سیدھا رکھو، اللہ کی فطرت ہے جس پر

فَطَرَ النَّاسَ عَلَيۡهَا ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ وَلٰـكِنَّ

فَطَرَ النَّاسَ	عَلَيۡهَا	لَا تَبۡدِيۡلَ	لِخَلۡقِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ	وَلٰـكِنَّ
لوگوں کو پیدا کیا اس نے	اس پر	تبدیلی نہیں	اللہ کی خلق میں	یہ	دین سیدھا	اور لیکن

اس نے لوگوں کو پیدا کیا، اس کی خلق (بنائی ہوئی فطرت) میں کوئی تبدیلی نہیں، یہ سیدھا دین ہے، اور لیکن

اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ مُنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ وَاتَّقُوۡهُ وَاَقِيۡمُوا

اَكۡثَرَ النَّاسِ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ	مُنِيۡبِيۡنَ	اِلَيۡهِ	وَاتَّقُوۡهُ	وَاَقِيۡمُوا
اکثر لوگ	وہ جانتے نہیں	رجوع کرنے والے	اس کی طرف	اور تم ڈرو اس سے	اور قائم رکھو تم

اکثر لوگ جانتے نہیں۔ سب اس کی طرف رجوع کرنے والے (رہو) اور تم اسی سے ڈرو، اور تم قائم رکھو

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ

الصَّلٰوةَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ
نماز	اور نہ ہو تم	سے	شرک کرنے والے	ان میں سے	جنہوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کر لیا	اپنا دین	اور

نماز اور تم شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا، اور

كَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ

كَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ	وَاِذَا	مَسَّ النَّاسَ	ضُرٌّ
ہو گئے	فرقے فرقے	سب گروہ	اس پر	ان کے پاس	خوش ہیں	اور جب	پہنچتی ہے لوگوں کو	کوئی تکلیف

فرقے فرقے ہو گئے۔ سب کے سب گروہ اس پر خوش ہیں جو ان کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ

دَعَوْا	رَبَّهُمْ	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ اِذَا	اَذَاقَهُمْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ
وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف	پھر جب	وہ ان کو چکھا دیتا ہے	اپنی طرف سے	رحمت	ناگہاں	ایک گروہ

تو اپنے رب کو پکارتے ہیں اسکی طرف رجوع کرتے ہوئے، پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت (کا مزہ) چکھا دیتا ہے تو ناگہاں ایک گروہ (کے لوگ)

مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

مِنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ	شریک کرنے لگتے ہیں	کہ ناشکری کریں	اس کی جو ہم نے انہیں دیا	سو فائدہ اٹھا لو تم	پھر عنقریب	تم جان لو گے

ان میں سے اپنے رب کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں، کہ وہ اسکی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا سو تم (چند روز) فائدہ اٹھا لو پھر عنقریب (تم اس کا انجام) جان لو گے

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَاۤ اَذَقْنَا

اَمْ اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ	وَاِذَا	اَذَقْنَا
کیا ہم نے نازل کی	ان پر	کوئی سند	کہ وہ بتلاتی ہے	وہ جو	ہیں	اس کے ساتھ	شریک کرتے ہیں	اور جب	ہم چکھائیں

کیا ہم نے ان پر کوئی سند نازل کی ہے؟ کہ وہ بتلاتی ہے جو اس کے ساتھ یہ شریک کرتے ہیں۔ اور جب ہم چکھائیں

النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا بِهَا	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
لوگ	رحمت	تو وہ خوش ہوں اس سے	اور اگر	پہنچے انہیں	کوئی برائی	اس کے سبب جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھ

لوگوں کو رحمت (کا مزہ) تو اس سے خوش ہوں، اور اگر انہیں اس کے سبب کوئی برائی پہنچے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا (ان کے اعمال سے)

إِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

إِذَا هُمْ	يَقْنَطُوْنَ	أَوَ	لَمْ يَرَوْا	أَنَّ اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
ناگہاں وہ	مایوس ہو جاتے ہیں	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے

تو وہ ناگہاں مایوس ہو جاتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ

وَيَقْدِرُ	إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ	فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ
اور تنگ کرتا ہے	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں	پس دو تم	قرابت دار	اس کا حق

تنگ کرتا ہے)، بیشک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔ پس تم قرابت دار کو اس کا حق دو

وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ

وَالْمِسْكِيْنَ	وَابْنَ السَّبِيْلِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ
اور محتاج	اور مسافر	یہ	بہتر	ان لوگوں کے لئے جو	وہ چاہتے ہیں	اللہ کی رضا

اور محتاج اور مسافر کو، یہ ان کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں،

وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ

وَأُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَمَا	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	رِّبًا	لِّيَرْبُوَا	فِيْ	اَمْوَالِ	النَّاسِ
اور وہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	اور جو	تم دو	سے	سود	تاکہ بڑھے	میں	مال (جمع)	لوگ (جمع)

اور وہی لوگ فلاح (دوجہان کی کامیابی) پانے والے ہیں۔ اور جو تم سود دو کہ لوگوں کے مال بڑھیں (اضافہ ہو)

فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ

فَلَا يَرْبُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَآ اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	زَكٰوةٍ	تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ
تو نہیں بڑھتا	اللہ کے ہاں	اور جو تم دو	سے	زکوٰۃ	چاہتے ہوئے	اللہ کی رضا

تو (یہ) اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا اور جو تم اللہ کی رضا چاہتے ہوئے زکوٰۃ دیتے ہو

فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

فَأُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُضْعِفُوْنَ	اَللّٰهُ الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ رَزَقَكُمْ	ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
تو وہی لوگ	وہ	چند در چند کرنے والے	اللہ ہے جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر اس نے تمہیں رزق دیا	پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے

تو یہی لوگ ہیں (اپنا مال اور اجر) چند در چند کرنے والے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہیں رزق دیا، پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ

ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَاۗىِٕكُمْ	مَّنْ	يَّفْعَلُ	مِنْ ذٰلِكُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
پھر	وہ تمہیں زندہ کرے گا	کیا	سے	تمہارے شریک (جمع)	جو	کرے	ان (کاموں) میں سے	کچھ بھی

پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا، کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے، جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کرے؟

۴ ع ۱۳ ۷

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۴۰ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ
وہ پاک ہے	اور برتر	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	ظاہر ہوگیا	فساد	خشکی میں	اور دریا (تری)	اس سے جو	کمایا

وہ پاک ہے اور برتر، اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ فساد خشکی اور تری میں ظاہر ہوگیا (پھیل گیا) اس سے جو کمایا

اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۴۱ قُلْ

اَيْدِي النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	قُلْ
لوگوں کے ہاتھ	تاکہ وہ انہیں (مزہ) چکھائے	بعض	انہوں نے کیا (اعمال)	شاید وہ	باز آجائیں وہ	آپ فرمادیں

لوگوں کے ہاتھوں نے (انکے اعمال کے سبب) تاکہ وہ ان کے بعض اعمال کا مزہ انہیں چکھائے، شاید وہ باز آجائیں۔ آپ فرما دیں

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ

سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ
تم چلو پھرو	میں	زمین	پھر تم دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو	پہلے (تھے)

تم زمین میں چلو پھرو، پھر تم دیکھو ان کا انجام کیسا ہوا؟ جو پہلے تھے،

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝۴۲ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّشْرِكِيْنَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
تھے	ان کے اکثر	شرک کرنے والے	پس سیدھا رکھو	اپنا چہرہ	دین راست کے لئے (طرف)	اس سے قبل	کہ

ان کے اکثر شرک کرنے والے تھے۔ پس اپنا چہرہ دین راست کی طرف سیدھا رکھو اس سے قبل کہ

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝۴۳ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ

يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَىِٕذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ	مَنْ كَفَرَ	فَعَلَيْهِ
آجائے	وہ دن	ٹلنا نہیں	اسکے لئے وہ	اللہ سے	اس دن	جدا جدا ہوجائیں گے	جس نے کفر کیا	تو اسی پر

وہ دن آجائے جس کو اللہ (کی طرف) سے ٹلنا نہیں اس دن (سب) جدا جدا ہوجائیں گے۔ جس نے کفر کیا تو اس پر پڑے گا

كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لِيَجْزِيَ	يَمْهَدُوْنَ	فَلِاَنْفُسِهِمْ	صَالِحًا	وَمَنْ عَمِلَ	كُفْرُهٗ
اور	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	تاکہ جزا دے	سامان کر رہے ہیں	تو وہ اپنے لئے	اچھے عمل	اور جس نے کئے	اس کا کفر

اس کے کفر (کا وبال)، اور جس نے اچھے عمل کئے تو وہ اپنے لئے سامان کر رہے ہیں تاکہ (اللہ) ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے، اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ

اَنْ يُّرْسِلَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	وَ	الْكٰفِرِيْنَ	لَا يُحِبُّ	اِنَّهٗ	فَضْلِهٖ	مِنْ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
کہ وہ بھیجتا ہے	اس کی نشانیوں سے	اور	کافر (جمع)	پسند نہیں کرتا	بیشک وہ	اپنا فضل	سے	انہوں نے اچھے عمل کئے

انہوں نے اچھے عمل کئے اپنے فضل سے جزا دے، بیشک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ بھیجتا ہے

الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

وَلِتَبْتَغُوْا	بِاَمْرِهٖ	الْفُلْكُ	وَلِتَجْرِيَ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَلِيُذِيْقَكُمْ	مُبَشِّرٰتٍ	الرِّيَاحَ
اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کے حکم سے	کشتیاں	اور تاکہ چلیں	اپنی رحمت	اور تاکہ وہ تمہیں چکھائے	سے (کا)	خوشخبری دینے والی	ہوائیں

ہوائیں خوشخبری دینے والی، اور تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھائے، اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں، اور تاکہ تم تلاش کرو

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

رُسُلًا	مِنْ قَبْلِكَ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	تَشْكُرُوْنَ	وَلَعَلَّكُمْ	فَضْلِهٖ	مِنْ
بہت سے رسول	آپؐ سے پہلے	اور تحقیق ہم نے بھیجے	تم شکر کرو	اور تاکہ تم	اس کا فضل	سے

اس کا فضل (رزق) اور تاکہ تم شکر کرو - اور تحقیق ہم نے آپؐ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا

حَقًّا	وَكَانَ	اَجْرَمُوْا	الَّذِيْنَ	مِنَ	فَانْتَقَمْنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	فَجَآءُوْهُمْ	قَوْمِهِمْ	اِلٰى
حق (ذمے)	اور ہے	انہوں نے جرم کیا (مجرم)	وہ جنہوں نے	سے	پھر ہم نے انتقام لیا	کھلی نشانیوں کے ساتھ	پس وہ ان کے پاس آئے	ان کی قومیں	طرف

ان کی قوموں کی طرف، پس وہ ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے، پھر ہم نے مجرموں سے انتقام لیا اور ہمارے ذمے ہے

عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ

فَيَبْسُطُهٗ	سَحَابًا	فَتُثِيْرُ	الرِّيٰحَ	الَّذِيْ يُرْسِلُ	اَللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	نَصْرُ	عَلَيْنَا
پھر وہ (بادل) پھیلاتا ہے	بادل	تو وہ اٹھاتی ہیں	ہوائیں	جو بھیجتا ہے	اللہ	مومن (جمع)	مدد	ہم پر (ہمارا)

مومنوں کی مدد کرنا - اللہ (وہی ہے) جو ہوائیں بھیجتا ہے، تو وہ بادل ابھارتی ہیں، پھر وہ بادل پھیلاتا ہے،

فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

فِي السَّمَآءِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ
آسمان میں	جیسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ اسے کردیتا ہے	ٹکڑے ٹکڑے	پھر تو دیکھے	مینہ	نکلتا ہے	اس کے درمیان سے

آسمان میں، جیسے وہ چاہتا ہے اور وہ اسے (بادل) کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، پھر تو دیکھے کہ وہ اس کے درمیان سے مینہ نکلتا ہے

فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ

فَاِذَآ	اَصَابَ بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	اِذَا هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَاِنْ
پھر جب	وہ اسے پہنچا دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اچانک وہ	خوشیاں منانے لگتے ہیں	اور اگرچہ

پھر وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے وہ پہنچا دیتا ہے، تو وہ اچانک خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ اگرچہ

كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ

كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ	فَانْظُرْ	اِلٰى	اٰثٰرِ
تھے	اس سے قبل	کہ وہ نازل ہو	اُن پر	پہلے (ہی) سے	البتہ مایوس (جمع)	پس دیکھ تو	طرف	آثار

اس سے قبل کہ (بارش) اُن پر نازل ہو، وہ پہلے ہی سے مایوس ہو رہے تھے۔ پس تو آثار (نشانیوں) کی طرف دیکھ

رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ

رَحْمَتِ اللّٰهِ	كَيْفَ يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ
اللہ کی رحمت	وہ کیسے زندہ کرتا ہے	زمین	اسکے مرنے کے بعد	بیشک	وہی	البتہ زندہ کرنیوالا	مُردے	اور

اللہ کی رحمت کے، وہ کیسے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے! بیشک وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اور

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا

هُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَلَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا
وہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	اور اگر	ہم بھیجیں	ہوا	پھر وہ اسے دیکھیں	زرد شدہ	ضرور ہو جائیں

وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر ہم ہوا بھیجیں، پھر وہ اسے زرد شدہ دیکھیں تو وہ ضرور ہو جائیں

مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

مِنْۢ بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ	فَاِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ
اس کے بعد	ناشکری کرنے والے	پس بیشک آپؐ	نہیں سُنا سکتے	مُردوں	اور نہیں	سنا سکتے	بہروں	آواز

اس کے بعد ناشکری کرنے والے۔ پس بیشک آپؐ مُردوں کو سُنا سکتے ہیں، اور نہ بہروں کو آواز سنا سکتے ہیں،

إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا أَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا

إِذَا وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ	وَمَا أَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْيِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	إِنْ تُسْمِعُ	إِلَّا
جب وہ پھر جائیں	پیٹھ دے کر	اور آپ نہیں	ہدایت دینے والے	اندھا	اس کی گمراہی سے	آپ نہیں سنا سکتے	مگر

جب وہ پیٹھ دے کر پھر جائیں ۔ آپ اندھے کو اس کی گمراہی سے ہدایت دینے والے نہیں ، نہیں سُنا سکتے مگر (صرف اسے)

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ

مَنْ يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	مِّنْ	ضُعْفٍ	ثُمَّ
جو ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	پس وہ	فرمانبردار (رجمع)	اللہ	وہ جس نے تمہیں پیدا کیا	سے دیں،	کمزوری	پھر

جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتا ہے پس وہی فرمانبردار ہیں ۔ اللہ ہی ہے وہ جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا ، پھر

جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۖ

جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	ضُعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ	ضُعْفًا	وَّشَيْبَةً
اس نے بنایا ۔ دی	بعد	کمزوری	قوت	پھر اس نے کر دیا	بعد	قوت	کمزوری	اور بڑھاپا

کمزوری کے بعد قوت دی ، پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا ،

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ

يَخْلُقُ	مَا يَشَاءُ	وَ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُقْسِمُ
وہ پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	اور	وہ	علم والا	قدرت والا	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	قسم کھائیں گے

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ، اور وہ علم والا قدرت والا ہے ۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی قسم کھائیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ

الْمُجْرِمُوْنَ	مَا لَبِثُوْا	غَيْرَ سَاعَةٍ	كَذٰلِكَ	كَانُوْا	يُؤْفَكُوْنَ	وَقَالَ
مجرم (رجمع)	وہ نہیں رہے	ایک گھڑی سے زیادہ	اسی طرح	وہ تھے	اوندھے جاتے	اور کہا ۔ کہیں گے

مجرم ، کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے ، اسی طرح وہ اوندھے جاتے تھے ۔ اور وہ کہیں گے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	وَالْاِيْمَانَ	لَقَدْ لَبِثْتُمْ	فِيْ	كِتٰبِ اللّٰهِ	اِلٰى	يَوْمِ الْبَعْثِ
وہ لوگ جنہیں	علم دیا گیا	اور ایمان	یقیناً تم رہے ہو	میں (مطابق)	نوشتۂ الٰہی	تک	جی اٹھنے کا دن

جنہیں علم اور ایمان دیا گیا یقیناً تم نوشتۂ الٰہی کے مطابق جی اُٹھنے کے دن تک رہے ہو ،

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ

فَهٰذَا	يَوْمُ الْبَعْثِ	وَلٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ
پس یہ ہے	جی اٹھنے کا دن	اور لیکن تم	تم	نہ جانتے تھے	پس اس دن	نفع نہ دے گی	وہ لوگ جو

پس یہ ہے جی اٹھنے کا دن، لیکن تم نہ جانتے تھے۔ پس اس دن نفع نہ دے گی ان لوگوں کو

ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَلَا هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَ	لَقَدْ ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا الْقُرْاٰنِ
جنہوں نے ظلم کیا	ان کی معذرت	اور نہ وہ	راضی کرنا چاہا جائے گا	اور	تحقیق ہم نے بیان کیں	لوگوں کے لئے	میں	اس قرآن

ان کی معذرت (عذرخواہی) جنہوں نے ظلم کیا، اور نہ اُن سے (اللہ کو) راضی کرنا چاہا جائیگا۔ اور تحقیق ہم نے بیان کیں لوگوں کے لئے اس قرآن میں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	وَلَىِٕنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ	لَّيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ
ہر قسم	مثالیں	اور اگر	تم لاؤ انکے پاس	کوئی نشانی	تو ضرور کہیں گے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	تم نہیں ہو	مگر (صرف)	جھوٹ بناتے ہو

ہر قسم کی مثالیں، اور اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی لاؤ تو کافر ضرور کہیں گے، تم صرف جھوٹ بناتے ہو۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ اللّٰهُ	عَلٰي	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
اسی طرح	اللہ مہر لگا دیتا ہے	پر	دل (جمع)	جو لوگ	سمجھ نہیں رکھتے	پس آپ صبر کریں	بیشک	اللہ کا وعدہ

اسی طرح اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو سمجھ نہیں رکھتے۔ پس آپ صبر کریں بیشک اللہ کا وعدہ

۶ ع ۷ ۹

حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

حَقٌّ	وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا يُوْقِنُوْنَ
سچا	اور وہ ہرگز (کسی طور) سبک نہ کردیں گے آپ کو	جو لوگ	یقین نہیں رکھتے

سچا ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ کسی طور آپ کو سبک (بے برداشت کرنیوالا۔ اوچھا) نہ کر دیں۔







بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيۡنَ

الٓمّٓ	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ	هُدًى	وَّرَحۡمَةً	لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ	الَّذِيۡنَ
الٓمٓ	یہ	آیتیں	پُر حکمت کتاب	ہدایت	اور رحمت	نیکوکاروں کے لئے	جو لوگ

الف۔لام۔میم ۔ یہ آیتیں ہیں پُر حکمت کتاب کی ۔ ہدایت اور رحمت ہیں نیکوکاروں کے لئے ، جو لوگ

يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ

يُقِيۡمُوۡنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤۡتُوۡنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمۡ	بِالۡاٰخِرَةِ	هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ
قائم کرتے ہیں	نماز	اور ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت پر	وہ یقین رکھتے ہیں	یہی لوگ

نماز قائم کرتے ہیں ، اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔ یہی لوگ

عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ

عَلٰى	هُدًى	مِّنۡ رَّبِّهِمۡ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنۡ	يَّشۡتَرِىۡ
پر	ہدایت	اپنے رب سے	اور یہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	اور سے	لوگ	جو	خریدتا ہے

اپنے رب (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح (دوجہان کی کامیابی) پانے والے ہیں اور لوگوں میں سے کوئی ایسا (بدنصیب بھی) ہے جو خریدتا ہے

لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ

لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ	لِيُضِلَّ	عَنۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	بِغَيۡرِ عِلۡمٍ	وَّيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا
کھیل کی (بیہودہ) باتیں	تاکہ وہ گمراہ کرے	سے	اللہ کا راستہ	بے سمجھے	اور وہ اُسے ٹھہراتے ہیں	ہنسی مذاق

بیہودہ باتیں تاکہ وہ بے سمجھے اللہ کے راستے سے گمراہ کردے ، اور وہ اُسے ہنسی مذاق ٹھہراتے ہیں ،

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ

اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ	وَاِذَا	تُتۡلٰى عَلَيۡهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسۡتَكۡبِرًا	كَاَنۡ
یہی لوگ	ان کے لئے	ذلت والا عذاب	اور جب	پڑھی جاتی ہیں اس پر	ہماری آیتیں	وہ منہ موڑ لیتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا

یہی لوگ ہیں جن کے لئے ذلّت والا عذاب ہے ۔ اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی (سُنائی) جاتی ہیں تو تکبّر کرتے ہوئے منہ موڑ لیتا ہے گویا

لَمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

لَمْ يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِنَّ الَّذِيْنَ
اس نے اُسے سُنا نہیں	گویا	اس کے کانوں میں	گرانی	پس اسے خوشخبری دو	عذاب کی	دردناک	بیشک جو لوگ

اس نے اُسے سنا ہی نہیں، گو یا اس کے کانوں میں گرانی (بہرا پن) ہے، پس اُسے دردناک عذاب کی خوشخبری دو۔ بیشک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ النَّعِيْمِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا
ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	ان کے لئے	نعمتوں کے باغات	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اللہ کا وعدہ	سچا

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے، ان کے لئے نعمتوں کے باغات ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے،

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى

وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	وَاَلْقٰى
اور وہ	غالب	حکمت والا	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	بغیر ستون	تم انہیں دیکھتے ہو	اور اس نے ڈالے

اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اس نے ستون کے بغیر آسمانوں کو پیدا کیا، تم انہیں دیکھتے ہو اور اس نے ڈالے

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا

فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ بِكُمْ	وَبَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَاۗبَّةٍ	وَاَنْزَلْنَا
زمین میں	پہاڑ (جمع)	کہ	جھک (نہ) جائے تمہارے ساتھ	اور پھیلائے	اس میں	ہر قسم	جانور	اور ہم نے اتارا

زمین میں پہاڑ کہ تمہارے ساتھ جھک نہ جائے، اور اس نے اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے، اور ہم نے اتارا

مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ

مِنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ	هٰذَا	خَلْقُ اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اگائے	اس میں	ہر قسم	جوڑے	عمدہ	یہ	خلقت (بنایا ہوا) اللہ کا	پس تم مجھے دکھاؤ

آسمان سے پانی، پھر ہم نے اس میں اُگائے ہر قسم کے عمدہ جوڑے۔ یہ اللہ کا بنایا ہوا ہے، پس تم مجھے دکھاؤ

۱ ع ۱۱ ۱۰

مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
کیا	پیدا کیا	وہ جو	اس کے سوا	بلکہ	ظالم (جمع)	میں	کھلی گمراہی	اور البتہ ہم نے دی

کیا پیدا کیا انہوں نے جو اس کے سوا ہیں، بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور البتہ ہم نے دی

لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ	لِلّٰهِ	وَمَنْ	يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ كَفَرَ
لقمان	حکمت	کہ	تم شکر کرو	اللہ کا	اور جو	شکر کرتا ہے	تو اسکے سوا (اور) نہیں	وہ شکر کرتا ہے	اپنے لئے	اور جس نے ناشکری کی

لقمان کو حکمت (اور فرمایا) کہ تم اللہ کا شکر کرو، اور جو شکر کرتا ہے تو وہ صرف اپنے (ہی بھلے کے) لئے کرتا ہے، اور جس نے ناشکری کی

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ

فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	وَاِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَهُوَ	يَعِظُهٗ	يٰبُنَيَّ
تو بیشک اللہ	بے نیاز	تعریفوں کے ساتھ	اور جب	کہا	لقمان	اپنے بیٹے کو	اور وہ	اسے نصیحت کر رہا تھا	اے میرے بیٹے

تو بیشک اللہ بے نیاز، تعریفوں کے ساتھ ہے۔ اور (یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا، اے میرے بیٹے!

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ

لَا تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	اِنَّ الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ	وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
تو نہ شریک ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	بیشک شرک	البتہ ظلم عظیم	اور ہم نے تاکید کر دی	انسان	اسکے ماں باپ کے بارہ میں

تو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا، بیشک شرک ایک ظلم عظیم ہے۔ اور ہم نے انسان کو تاکید کی اس کے ماں باپ کے بارے میں (حسن سلوک کی)

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ

حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا	عَلٰى وَهْنٍ	وَّفِصٰلُهٗ	فِيْ عَامَيْنِ	اَنِ اشْكُرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيْكَ
اسے پیٹ میں رکھا	اسکی ماں	کمزوری	پر کمزوری	اور اسکا دودھ چھڑانا	دو سال میں	کہ تو میرا شکر کر	اور اپنے ماں باپ کا

اس کی ماں نے کمزوری پر کمزوری (جھیلتے ہوئے) اسے پیٹ میں رکھا، اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا، کہ میرا شکر کر اور اپنے ماں باپ کا،

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ

اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ	وَاِنْ	جَاهَدٰكَ	عَلٰى	اَنْ تُشْرِكَ	بِيْ	مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
میری طرف	لوٹ کر آنا	اور اگر	وہ تیرے ساتھ کوشش کریں	پر (کہ)	کہ تو شریک ٹھہرائے	میرا	جس کا نہیں	تجھے	اس کا	کوئی علم

میری طرف (ہی) لوٹ کر آنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تیرے ساتھ کوشش کریں کہ تو میرا شریک ٹھہرائے، جس کا تجھے کوئی علم (سند) نہیں

فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ

فَلَا تُطِعْهُمَا	وَصَاحِبْهُمَا	فِي الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا	وَّاتَّبِعْ	سَبِيْلَ	مَنْ	اَنَابَ
تو ان دونوں کا کہا نہ مان	اور ان کے ساتھ بسر کر	دنیا میں	اچھے طریقے سے	اور تو پیروی کر	راستہ	جو	رجوع کرے

تو اُن کا کہا نہ مان، اور دنیا (کے معاملات) میں ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بسر کر، اور اس کے راستے کی پیروی کر، جو رجوع کرے

إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ

إِلَيَّ	ثُمَّ	إِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَأُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	يَا بُنَيَّ	إِنَّهَا	إِنْ تَكُ
میری طرف	پھر	میری طرف	تمہیں لوٹ کر آنا ہے	سو میں تمہیں آگاہ کروں گا	جو کچھ	تم کرتے تھے	اے میرے بیٹے	بیشک وہ	اگر ہو

میری طرف، پھر تمہیں میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے، سو میں تمہیں آگاہ کر دوں گا، جو کچھ تم کرتے تھے! اے میرے بیٹے! اگر (برائی)

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ

مِثْقَالَ حَبَّةٍ	مِنْ	خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ	فِي	صَخْرَةٍ	أَوْ	فِي السَّمَاوَاتِ	أَوْ	فِي الْأَرْضِ
وزن (برابر) دانہ	سے (کے)	رائی	پھر وہ ہو	میں	سخت پتھر	یا	آسمانوں میں	یا	زمین میں

ایک رائی کے دانے کے برابر (بھی) ہو، پھر وہ کسی سخت پتھر (چٹان) میں (پوشیدہ) ہو، یا آسمانوں میں، یا زمین میں (پوشیدہ) ہو

يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ

يَأْتِ بِهَا	اللَّهُ	إِنَّ اللَّهَ	لَطِيفٌ	خَبِيرٌ	يَا بُنَيَّ	أَقِمِ الصَّلَاةَ	وَأْمُرْ	بِالْمَعْرُوفِ
لے آئے گا اسے	اللہ	بیشک اللہ	باریک بین	خبردار	اے میرے بیٹے	قائم کر نماز	اور حکم دے	اچھے کام

اللہ اسے لے آئے گا (حاضر کر دے گا)، بیشک اللہ باریک بین "با خبر ہے۔ (اے میرے بیٹے! نماز قائم کر، اور اچھے کاموں کا حکم دے،

وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

وَانْهَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَاصْبِرْ	عَلَىٰ	مَا أَصَابَكَ	إِنَّ ذَٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ الْأُمُورِ
اور روک تو	سے	بُری بات	اور صبر کر	پر	جو تجھ پر پہنچے	بیشک یہ	سے	بڑی ہمت کے کام

اور تو بُری باتوں سے روک اور تجھ پر جو (اُفتاد) پہنچے اس پر صبر کر، بیشک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

وَلَا تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَلَا تَمْشِ	فِي الْأَرْضِ	مَرَحًا	إِنَّ اللَّهَ	لَا يُحِبُّ
اور تو ٹیڑھا نہ کر	اپنا رخسار	لوگوں سے	اور نہ چل تو	زمین میں	اِتراتا	بیشک اللہ	پسند نہیں کرتا

اور تو لوگوں سے (بات کرتے ہوئے) اپنا رخسار ٹیڑھا نہ کر، اور زمین میں اِتراتا ہوا نہ چل، بیشک اللہ پسند نہیں کرتا

كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ

كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُورٍ	وَاقْصِدْ	فِي مَشْيِكَ	وَ	اغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ	إِنَّ
ہر کسی	اِترانے والا	خود پسند	اور میانہ روی کر	اپنی رفتار میں	اور	پست کر	اپنی آواز کو	بیشک

کسی اِترانے والے، خود پسند کو، اور اپنی رفتار میں میانہ روی (اختیار) کر، اور اپنی آواز کو پست رکھ، بیشک

ع ۲ ۸ ۱۱

اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ

اَنْكَرَ	الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيْرِ	اَلَمْ تَرَوْا	اَنَّ اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
سب سے ناپسندیدہ	آوازیں	آواز	گدھا	کیا تم نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	مسخر کیا	تمہارے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں

آوازوں میں سے سب سے ناپسندیدہ آواز گدھے کی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر کیا ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ

وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَاَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَ بَاطِنَةً	وَ	مِنَ	النَّاسِ
اور جو کچھ	زمین میں	اور بھرپور دیں	تم پر (تمہیں)	اپنی نعمتیں	ظاہر	اور پوشیدہ	اور	بعض	لوگ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور اس نے تمہیں اپنی ظاہر اور پوشیدہ نعمتیں بھرپور دیں، اور لوگوں میں بعض (ایسے ہیں)

مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا

مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَ لَا هُدًى	وَلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ	وَاِذَا
جو	جھگڑتا ہے	اللہ (کے بارہ) میں	بغیر	علم	اور بغیر ہدایت	اور بغیر کتاب روشن	اور جب

جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے۔ اور جب

قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ

قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ نَتَّبِعُ	مَا وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا
کہا جائے	اُن سے	تم پیروی کرو	جو نازل کیا	اللہ	وہ کہتے ہیں	بلکہ ہم پیروی کریں گے	جو ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا

اُن سے کہا جائے، جو اللہ نے نازل کیا ہے تم اس کی پیروی کرو تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اسکی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ

اَوَلَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ	وَمَنْ	يُّسْلِمْ
کیا اگرچہ	ہو	شیطان	ان کو بلاتا	طرف	عذاب	دوزخ	اور جو	جھکا دے

کیا (اس صورت میں بھی کہ) اگر شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو؟ اور جو جھکا دے

وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ

وَجْهَهٗ	اِلَى اللّٰهِ	وَ هُوَ	مُحْسِنٌ	فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	وَ	اِلَى اللّٰهِ
اپنا چہرہ	اللہ کی طرف	اور وہ	نیکوکار	تو بیشک اس نے تھاما	حلقہ مضبوط	اور	اللہ کی طرف

چہرہ (سر تسلیم خم کر دے) اللہ کی طرف، اور وہ نیکوکار ہو، تو بیشک اس نے مضبوط حلقہ (دست آویز) تھام لیا، اور اللہ کی طرف (ہی)

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۚ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا

عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ	وَمَنْ كَفَرَ	فَلَا يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
انتہا	تمام کام (جمع)	اور جو کفر کرے	تو آپ کو غمگین نہ کرے	اس کا کفر	ہماری طرف	ان کا لوٹنا	پھر ہم انہیں ضرور جتلائیں گے	وہ جو

تمام کاموں کی انتہا ہے۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین نہ کرے، انہیں ہماری طرف ہی، لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں ضرور جتلائیں گے وہ

عَمِلُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى

عَمِلُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	نُمَتِّعُهُمْ	قَلِيْلًا	ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى
وہ کرتے تھے	بیشک اللہ	جاننے والا	سینوں (دلوں) کے بھید	ہم انہیں فائدہ دیں گے	تھوڑا	پھر ہم انہیں کھینچ لائیں گے	طرف

جو وہ کرتے تھے، بے شک اللہ دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔ ہم انہیں تھوڑا (چند روزہ) فائدہ دیں گے پھر انہیں کھینچ لائیں گے

عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ

عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَنْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ
عذاب	سخت	اور اگر	تم ان سے پوچھو	کس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین	تو وہ یقیناً کہیں گے	اللہ

سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا؟ تو وہ یقیناً کہیں گے "اللہ نے"۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ

قُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	بَلْ اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّ اللّٰهَ
فرما دیں	تمام تعریفیں اللہ کے لئے	بلکہ ان کے اکثر	جانتے نہیں	اللہ کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور زمین	بیشک اللہ

آپ فرما دیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	وَلَوْ	اَنَّ	مَا	فِى الْاَرْضِ	مِنْ	شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ	وَ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ
وہ	بے نیاز	تعریفوں کے ساتھ	اور اگر	یہ ہو کہ	جو	زمین میں	سے کوئی	درخت	قلمیں	اور سمندر		اسکی سیاہی

بے نیاز، تعریفوں کے ساتھ ہے۔ اور اگر یہ ہو کہ زمین میں جو بھی درخت ہیں قلمیں بن جائیں اور سمندر اس کی سیاہی (بن جائیں)

مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ

مِنْ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَا نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَا خَلْقُكُمْ
اس کے بعد	سات	سمندر (جمع)	تو بھی ختم نہ ہوں	اللہ کی باتیں	بیشک اللہ	غالب	حکمت والا	نہیں تم سب کا پیدا کرنا

اور اس کے بعد سات سمندر (اور ہوں) تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں، بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ نہیں ہے تم سب کا پیدا کرنا

وَلَا بَعۡثُكُمۡ اِلَّا كَنَفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوۡلِجُ

وَلَا بَعۡثُكُمۡ	اِلَّا	كَنَفۡسٍ وَّاحِدَةٍ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيۡعٌ	بَصِيۡرٌ	اَلَمۡ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يُوۡلِجُ
اور نہیں تمہارا جی اٹھانا	مگر	جیسے ایک شخص	بیشک اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	داخل کرتا ہے

اور نہیں ہے تمہارا جی اٹھانا مگر جیسے ایک شخص (کا پیدا کرنا) بیشک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے - کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ داخل کرتا ہے

الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجۡرِىۡۤ

الَّيۡلَ	فِى النَّهَارِ	وَ يُوۡلِجُ	النَّهَارَ	فِى الَّيۡلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمۡسَ	وَالۡقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجۡرِىۡۤ
رات	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن	رات میں	اور اس نے مسخر کیا	سورج	اور چاند	ہر ایک	چلتا رہے گا

رات کو دن میں اور دن کو داخل کرتا ہے رات میں، اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا، ہر ایک چلتا رہے گا،

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ

اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ	هُوَ الۡحَقُّ
طرف	مدت	مقررہ	اور یہ کہ	اللہ	اس سے جو کچھ تم کرتے ہو	خبردار	یہ	اس لئے کہ اللہ	وہی برحق

مدتِ مقررہ (روزِ قیامت) تک - اور یہ کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے - یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے

وَاَنَّ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الۡبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿۳۰﴾

وَاَنَّ	مَا	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهِ	الۡبَاطِلُ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الۡعَلِىُّ	الۡكَبِيۡرُ
اور یہ کہ	جو جس	وہ پرستش کرتے ہیں	اس کے سوا	باطل	اور یہ کہ	اللہ	وہی	بلند مرتبہ	بڑائی والا

اور یہ کہ وہ اس کے سوا جس کی پرستش کرتے ہیں سب باطل ہیں، اور یہ کہ اللہ ہی بلند مرتبہ، بڑائی والا ہے -

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ الۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِنِعۡمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمۡ مِّنۡ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ

اَلَمۡ تَرَ	اَنَّ	الۡفُلۡكَ	تَجۡرِىۡ	فِى الۡبَحۡرِ	بِنِعۡمَتِ اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمۡ	مِّنۡ اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ
کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ	کشتی	چلتی ہے	دریا میں	اللہ کی نعمتوں کے ساتھ	تاکہ وہ تمہیں دکھا دے	اسکی نشانیاں	بیشک	اس میں

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کی نعمتوں کے ساتھ کشتی دریا میں چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اس کی نشانیاں دکھا دے، بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمۡ مَّوۡجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ

لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوۡرٍ	وَاِذَا	غَشِيَهُمۡ	مَّوۡجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا اللّٰهَ	مُخۡلِصِيۡنَ
البتہ نشانیاں	واسطے ہر	بڑے صبر والے	بڑے شکرگزار	اور جب	ان پر چھا جاتی ہے	موج	سائبانوں کی طرح	وہ اللہ کو پکارتے ہیں	خالص کر کے

ہر بڑے صبر کرنے والے، شکرگزار کے لئے نشانیاں ہیں - اور جب موج ان پر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں خالص کر کے

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا

لَهُ الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَمَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا
اسی کے لئے دین (عبادت)	پھر جب	اسنے انہیں بچالیا	خشکی کی طرف	تو ان میں کوئی	میانہ رو	اور انکار نہیں کرتا	ہماری آیتوں کا	سوائے

اسی کے لئے عبادت، پھر جب اسنے انہیں خشکی کی طرف بچالیا تو ان میں کوئی میانہ رو رہتا ہے۔ اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتا سوائے

كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

كُلُّ	خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا	يَوْمًا	لَّا يَجْزِيْ
ہر	عہد شکن	ناشکرا	اے	لوگو	تم ڈرو	اپنا پروردگار	اور خوف کرو	وہ دن	نہ کام آئے گا

ہر عہد شکن، ناشکرے کے۔ اے لوگو! تم اپنے پروردگار سے ڈرو، اور اس دن کا خوف کرو (جس دن) نہ کام آئے گا

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

وَالِدٌ	عَنْ	وَّلَدِهٖ	وَلَا مَوْلُوْدٌ	هُوَ	جَازٍ	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْــًٔا	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
کوئی باپ	سے۔کے	اپنے بیٹے	اور نہ کوئی بیٹا	وہ	کام آئے گا	سے۔کے باپ	کچھ	بیشک	اللہ کا وعدہ

کوئی باپ اپنے بیٹے کے، اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا، بیشک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	اِنَّ اللّٰهَ
سچا	سو تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے	دنیا کی زندگی	اور	تمہیں ہرگز دھوکہ نہ دے	اللہ سے	دھوکہ دینے والا	بیشک اللہ

سچا ہے، سو تمہیں دنیا کی زندگی ہرگز دھوکے میں نہ ڈال دے اور دھوکہ دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ سے ہرگز دھوکہ نہ دے۔ بیشک اللہ ہی

عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ

عِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ	وَيُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ	وَمَا	تَدْرِيْ
اس کے پاس	قیامت کا علم	اور وہ نازل کرتا ہے	بارش	اور وہ جانتا ہے	جو	(حاملہ کے) رحم میں	اور نہیں	جانتا

کے پاس ہے قیامت کا علم، وہی بارش نازل کرتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو حاملہ کے رحم میں ہے، اور نہیں جانتا

نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ

نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا	وَمَا تَدْرِيْ	نَفْسٌ	بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ
کوئی شخص	کیا	وہ کرے گا	کل	اور نہیں جانتا	کوئی شخص	کس	زمین	وہ مرے گا

کوئی شخص کہ وہ کل کیا کرے گا، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾

خَبِيْرٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ اللّٰهَ
خبردار	علم والا	بیشک اللہ

بے شک اللہ علم والا، خبردار ہے۔

رکوعاتہا ۳ | ۳۲ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵ | آیاتہا ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الٓمّٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
الٓمّٓ	نازل کرنا	کتاب	کوئی شبہ نہیں	اس میں	سے	پروردگار	تمام جہان	کیا	وہ کہتے ہیں

الف۔لام۔میم۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کتاب (قرآن) کا نازل کرنا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ

افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ اَتٰىهُمْ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ
یہ اس نے گھڑ لیا ہے	بلکہ	یہ	حق	سے	تمہارا رب	تاکہ تم ڈراؤ	اس قوم کو	ان کے پاس نہیں آیا	کوئی	ڈرانے والا

یہ اس نے گھڑ لیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ تم اس قوم کو ڈراؤ جس کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

مِّنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
سے	تم سے پہلے	تاکہ وہ	ہدایت پالیں	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین

تم سے پہلے، تاکہ وہ ہدایت پالیں۔ اللہ (وہی ہے) جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	مَا لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ
اور جو	ان کے درمیان	میں	چھ	دن	پھر	اس نے قرار کیا	عرش پر	تمہارے لئے نہیں	اس کے سوا

اور جو ان کے درمیان ہے چھ دن میں، پھر اس نے عرش پر قرار کیا، تمہارے لئے اس کے سوا نہیں

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ

مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا شَفِيْعٍ	اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مِنَ	السَّمَاۗءِ
سے۔کوئی	مددگار	اور نہ سفارش کرنے والا	سو کیا تم غور نہیں کرتے	وہ تدبیر کرتا ہے	تمام کام	سے	آسمان

کوئی مددگار، اور نہ سفارش کرنے والا، سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے آسمان سے

اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا

اِلَى الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ سَنَةٍ	مِّمَّا
زمین تک	پھر	وہ رجوع کرے گا	اسکی طرف	ایک دن میں	ہے	اس کی مقدار	ایک ہزار سال	اس سے جو

زمین تک، پھر (وہ کام) اس کی طرف رجوع کرے گا ایک دن میں، جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس (حساب) سے جو

تَعُدُّوْنَ ۝ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِيْٓ

تَعُدُّوْنَ	ذٰلِكَ	عٰلِمُ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	الَّذِيْٓ
تم شمار کرتے ہو	وہ	جاننے والا پوشیدہ	اور ظاہر	غالب	مہربان	وہ جس نے

تم شمار کرتے ہو۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، غالب، مہربان۔ وہ جس نے

اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ

اَحْسَنَ	كُلَّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	وَبَدَاَ	خَلْقَ	الْاِنْسَانِ	مِنْ	طِيْنٍ	ثُمَّ
بہت خوب بنائی	ہر شے	جو اس نے پیدا کی	اور ابتدا کی	پیدائش	انسان	سے	مٹی	پھر

ہر شے بہت خوب بنائی جو اس نے پیدا کی اور انسان کی پیدائش کی ابتداء مٹی سے کی۔ پھر

جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ

جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ	مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ	ثُمَّ سَوّٰىهُ	وَنَفَخَ	فِيْهِ
بنایا	اس کی نسل	خلاصہ سے	سے	حقیر (بے قدر) پانی	پھر اس (کے اعضا) کو ٹھیک کیا	اور پھونکی	اس میں

اس کی نسل کو بے قدر پانی کے خلاصہ سے بنایا۔ پھر اس نے اس کے اعضا کو ٹھیک کیا، اور اس میں پھونکی

مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا

مِنْ	رُّوْحِهٖ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا
سے	اپنی روح	اور بنائے	تمہارے لئے	کان	اور آنکھیں	اور دل (جمع)	بہت کم	جو

اپنی (طرف سے)، اپنی روح، اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، تم بہت کم ہو جو

تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ

تَشْكُرُوْنَ	وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ
تم شکر کرتے ہو	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں	کیا ہم	تو۔ میں	نئی پیدائش

شکر کرتے ہو۔ اور انہوں نے کہا کیا جب، ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا نئی پیدائش میں (آئیں گے)؟

بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ

بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	مَّلَكُ الْمَوْتِ	الَّذِيْ
بلکہ	وہ	ملاقات سے	اپنا رب	منکر (جمع)	فرمادیں	تمہاری روح قبض کرتا ہے	موت کا فرشتہ	وہ جو کہ

بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں۔ آپ فرمادیں، موت کا فرشتہ تمہاری روح قبض کرتا ہے، جو

۱ ع ۱۱ ۱۴

وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ

وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ
مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر	تم اپنے رب کی طرف	لوٹائے جاؤ گے	اور اگر	تم دیکھو	جب	مجرم (جمع)

تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تم دیکھو جب مجرم

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	وَسَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
جھکائے ہوں گے	اپنے سر	اپنے رب کے سامنے	اے ہمارے رب	ہم نے دیکھ لیا	اور ہم نے سن لیا	پس ہمیں لوٹا دے	ہم کریں گے	اچھے عمل

اپنے رب کے سامنے اپنے سر جھکائے ہوں گے (اور کہہ رہے ہونگے) اے ہمارے رب! (اب) ہم نے دیکھ لیا اور سُن لیا، پس ہمیں لوٹا دے کہ ہم اچھے عمل کریں گے

اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝١٢ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ	وَلَوْ	شِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ نَفْسٍ	هُدٰىهَا	وَلٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ
بیشک ہم	یقین کرنے والے	اور اگر	ہم چاہتے	ہم ضرور دیتے	ہر شخص	اس کی ہدایت	اور لیکن	ثابت ہو چکی ہے	بات

بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو ضرور ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن (یہ) بات ثابت ہو چکی ہے

مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝١٣ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ

مِنِّيْ	لَاَمْلَـَٔنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ
میری طرف سے	البتہ میں ضرور بھردوں گا	جہنم	سے	جنوں	اور انسان	اکٹھے	پس چکھو تم	وہ جو	تم نے بھلا دیا تھا

میری طرف سے کہ میں البتہ جہنم کو ضرور بھردوں گا" اکٹھے جنوں اور انسانوں سے۔ پس تم اس کا (مزہ) چکھو جو تم نے بھلا دیا تھا

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑭

لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
ملاقات	اپنے دن	اس	بیشک ہم نے تمہیں بھلا دیا	اور چکھو تم	ہمیشہ کا عذاب	اس کا بدلہ جو	تم کرتے تھے

اپنے اس دن کی ملاقات (حاضری)، کو ہم نے (بھی) تمہیں بھلا دیا، جو تم کرتے تھے اس کے بدلے ہمیشہ کا عذاب چکھو۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا سُجَّدًا	وَّسَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ
اسکے سوا نہیں	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	وہ جو	جب	یاد دلائی جاتی ہیں	وہ	گر پڑتے ہیں سجدہ میں	اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں	تعریف کے ساتھ	اپنا رب

اسکے سوا نہیں کہ ہماری آیتوں پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہیں

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ⑮ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

وَهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ	الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
اور وہ	تکبر نہیں کرتے	الگ رہتے ہیں	ان کے پہلو	سے	خوابگاہوں (بستروں)	وہ پکارتے ہیں	اپنا رب

اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ اُن کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں، وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں

خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ⑯ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ

خَوْفًا	وَّطَمَعًا	وَّمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	فَلَا تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَا	اُخْفِيَ
ڈر	اور امید	اور اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	سو نہیں جانتا	کوئی شخص	جو	چھپا رکھا گیا

ڈر اور امید سے اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ سو کوئی شخص نہیں جانتا جو چھپا رکھا گیا ہے

لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑰ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

لَهُمْ	مِّنْ	قُرَّةِ اَعْيُنٍ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	مُؤْمِنًا
ان کے لئے	سے	آنکھوں کی ٹھنڈک	جزا	اس کا	جو وہ کرتے تھے	تو کیا جو	ہو	مومن

ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک سے، اس کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔ تو کیا جو مومن ہو وہ

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ⑱ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَمَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا يَسْتَوٗنَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
اسکے مانند جو	ہو	فاسق (نافرمان)	وہ برابر نہیں ہوتے	رہے	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے

اس کے برابر ہے جو نافرمان ہو؟ (فرما دیں) وہ برابر نہیں ہوتے۔ رہے وہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

السجدة ۹ — وقف غفران

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا

فَلَهُمْ	جَنّٰتُ الْمَاْوٰى	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا
تو ان کے لئے	باغات رہنے کے	مہمانی	اسکی (صلہ میں) جو	وہ کرتے تھے	اور	رہے	وہ جنہوں نے	نافرمانی کی

تو ان کے لئے رہنے کے باغات ہیں اس کے صلہ میں جو وہ کرتے تھے ۔ اور رہے وہ جنہوں نے نافرمانی کی

فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ

فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَا	اَرَادُوْا	اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَقِيْلَ	لَهُمْ
تو ان کا ٹھکانا	جہنم	جب بھی	وہ ارادہ کریں گے	کہ وہ نکلیں	اس سے	لوٹا دیئے جائیں گے	اس میں	اور کہا جائے گا	انہیں

تو ان کا ٹھکانا جہنم ہے وہ جب بھی اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے وہ اس میں لوٹا دیئے (دھکیل دیئے) جائیں گے، اور انہیں کہا جائے گا

ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ

ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنَ	الْعَذَابِ
تم چکھو	دوزخ کا عذاب	وہ جو	تم تھے	اس کو	جھٹلاتے	اور البتہ ہم انہیں ضرور چکھائیں گے	کچھ	عذاب

دوزخ کا عذاب چکھو، وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے ۔ اور البتہ ہم انہیں ضرور چکھائیں گے کچھ عذاب

الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ	الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
نزدیک	سوائے (پہلے)	عذاب	بڑا	شاید وہ	لوٹ آئیں	اور کون	بڑا ظالم	اس سے جو

نزدیک (دنیا) کا (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے شاید وہ لوٹ آئیں ۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے؟ جسے

٢ ع ١١ ١٥

ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ

ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا	اِنَّا	مِنَ	الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ
اسے نصیحت کی گئی	اسکے رب کی آیات سے	پھر	اس نے منہ پھیر لیا	اس سے	بیشک ہم	سے	جمع (مجرم)	انتقام لینے والے	اور

اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی گئی، پھر اس نے اُن سے منہ پھیر لیا، بیشک ہم مجرموں سے انتقام (بدلہ) لینے والے ہیں ۔ اور

لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	فَلَا تَكُنْ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَاۗىِٕهٖ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًى
تحقیق ہم نے دی	موسیٰؑ	کتاب (توریت)	تو تم نہ رہو	شک میں	سے متعلق	اس کا ملنا	اور ہم نے بنایا اسے	ہدایت

تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو توریت عطا کی تو تم اس کے ملنے کے متعلق شک میں نہ رہو، اور ہم نے اسے بنا دیا ہدایت

لِّبَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ ۝۲۳ وَجَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً يَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُوۡا

صَبَرُوۡا	لَمَّا	بِاَمۡرِنَا	يَّهۡدُوۡنَ	اَئِمَّةً	مِنۡهُمۡ	وَجَعَلۡنَا	لِّبَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ
انہوں نے صبر کیا	جب	ہمارے حکم سے	وہ رہنمائی کرتے	جمع امام (پیشوا)	ان سے	اور ہم نے بنایا	بنی اسرائیل کے لئے

بنی اسرائیل کے لئے۔ اور جب ہم نے ان میں سے پیشوا بنائے، وہ ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے، جب انہوں نے صبر کیا

وَكَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يُوۡقِنُوۡنَ ۝۲۴ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا

فِيۡمَا	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	بَيۡنَهُمۡ	يَفۡصِلُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	يُوۡقِنُوۡنَ	بِاٰيٰتِنَا	كَانُوۡا	وَ
اس میں	قیامت کے دن	انکے درمیان	فیصلہ کرے گا	وہ	تمہارا رب	بیشک	یقین کرتے	ہماری آیتوں پر	وہ تھے	اور

اور وہ ہماری آیتوں پر یقین کرتے تھے۔ بیشک تمہارا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا جس (بات) میں

كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ۝۲۵ اَوَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ

الۡقُرُوۡنِ	مِّنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	كَمۡ اَهۡلَكۡنَا	لَهُمۡ	لَمۡ يَهۡدِ	اَوَ	يَخۡتَلِفُوۡنَ	فِيۡهِ	كَانُوۡا
اُمتیں	سے	ان سے قبل	ہم نے کتنی ہلاک کیں	انکے لئے	ہدایت نہ ہوئی	کیا	اختلاف کرتے	اس میں	وہ تھے

وہ اختلاف کرتے تھے۔ کیا ان کے لئے (یہ حقیقت) موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے قبل کتنی (ہی) اُمتیں ہلاک کیں

يَمۡشُوۡنَ فِيۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسۡمَعُوۡنَ ۝۲۶ اَوَلَمۡ يَرَوۡا

لَمۡ يَرَوۡا	اَوَ	اَفَلَا يَسۡمَعُوۡنَ	لَاٰيٰتٍ	فِيۡ ذٰلِكَ	اِنَّ	مَسٰكِنِهِمۡ	فِيۡ	يَمۡشُوۡنَ
انہوں نے نہیں دیکھا	کیا	تو کیا وہ سنتے نہیں	البتہ نشانیاں	اس میں	بیشک	ان کے گھر (جمع)	میں	وہ چلتے ہیں

وہ ان کے گھروں میں چلتے (پھرتے) ہیں، بیشک اس میں نشانیاں ہیں تو کیا وہ سنتے نہیں؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟

اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ

اَنۡعَامُهُمۡ	مِنۡهُ	تَاۡكُلُ	زَرۡعًا	فَنُخۡرِجُ بِهٖ	الۡجُرُزِ	الۡاَرۡضِ	اِلَى	الۡمَآءَ	اَنَّا نَسُوۡقُ
ان کے مویشی	اس سے	کھاتے ہیں	کھیتی	پھر ہم نکالتے ہیں اس سے	خشک	زمین	طرف	پانی	کہ ہم چلاتے ہیں

کہ ہم خشک زمین کی طرف پانی چلاتے (رواں کرتے) ہیں، پھر اس سے ہم کھیتی نکالتے ہیں، اس سے ان کے مویشی کھاتے ہیں،

وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا يُبۡصِرُوۡنَ ۝۲۷ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ كُنۡتُمۡ

كُنۡتُمۡ	اِنۡ	الۡفَتۡحُ	هٰذَا	مَتٰى	وَيَقُوۡلُوۡنَ	يُبۡصِرُوۡنَ	اَفَلَا	وَاَنۡفُسُهُمۡ
تم ہو	اگر	فتح (فیصلہ)	یہ	کب	اور وہ کہتے ہیں	دیکھتے نہیں وہ	تو کیا	اور وہ خود

اور وہ خود (بھی)، تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا، اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ

اِيْمَانُهُمْ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	لَا يَنْفَعُ	يَوْمَ الْفَتْحِ	قُلْ	صٰدِقِيْنَ
ان کا ایمان	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	نفع نہ دے گا	فتح (فیصلے) کے دن	فرما دیں	سچے

سچے ہو۔ آپؐ فرما دیں، فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان (لانا) نفع نہ دے گا،

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

مُّنْتَظِرُوْنَ	اِنَّهُمْ	وَانْتَظِرْ	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضْ	يُنْظَرُوْنَ	هُمْ	وَلَا
منتظر ہیں	بیشک وہ	اور تم انتظار کرو	ان سے	پس منہ پھیر لو تم	مہلت دیئے جائیں گے	وہ	اور نہ

اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ پس تم ان سے منہ پھیر لو اور تم انتظار کرو، بیشک وہ بھی منتظر ہیں۔

آیاتھا ۷۳ | ۳۳ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰ | رکوعاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اِنَّ اللّٰهَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَلَا تُطِعِ	اتَّقِ اللّٰهَ	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
بیشک اللہ	اور منافقوں	کافروں	اور کہا نہ مانیں	آپؐ اللہ سے ڈرتے رہیں	اے نبیؐ!

اے نبیؐ! آپؐ اللہ سے ڈرتے رہیں، اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مانیں، بیشک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

كَانَ	اِنَّ اللّٰهَ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلَيْكَ	مَا يُوْحٰٓى	وَّاتَّبِعْ	حَكِيْمًا	عَلِيْمًا	كَانَ
ہے	بیشک اللہ	آپ کے رب (کی طرف) سے	آپ کی طرف	جو وحی کیا جاتا ہے	اور پیروی کریں آپ	حکمت والا	جاننے والا	ہے

جاننے والا، حکمت والا ہے۔ اور جو آپؐ کی طرف آپؐ کے رب کی طرف سے وحی کیا جاتا ہے آپؐ اسکی پیروی کریں، بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	مَا جَعَلَ	وَكِيْلًا	بِاللّٰهِ	وَكَفٰى	عَلَى اللّٰهِ	وَتَوَكَّلْ	خَبِيْرًا	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا
اللہ	نہیں بنائے	کارساز	اللہ	اور کافی ہے	اللہ پر	اور بھروسہ رکھیں آپ	خبردار	تم کرتے ہو	اس سے جو

اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ اور آپؐ اللہ پر بھروسہ رکھیں، اللہ کافی ہے کارساز۔ اللہ نے نہیں بنائے

لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ

لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	فِيْ جَوْفِهٖ	وَمَا جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ	الّٰٓـِٔيْ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ
کسی آدمی کے لئے	دو دل	اس کے سینے میں	اور نہیں بنایا	تمہاری بیویاں	وہ جنہیں	تم ماں کہہ بیٹھتے ہو	ان سے انہیں

کسی آدمی کے لئے اس کے سینے میں دو دل، اور تمہاری اُن بیویوں کو جنہیں تم ماں کہہ بیٹھتے ہو نہیں بنایا

اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

اُمَّهٰتِكُمْ	وَمَا جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ	اَبْنَآءَكُمْ	ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ	وَاللّٰهُ
تمہاری مائیں	اور نہیں بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹے	تمہارے بیٹے	یہ تم	تمہارا کہنا	اپنے منہ (جمع)	اور اللہ

تمہاری مائیں" اور تمہارے منہ بولے (لے پالکوں کو) (ریسیع رحمٔ) تمہارے بیٹے نہیں بنایا، یہ (صرف) تمہارے مُنہ سے کہنے (کی بات ہے) اور اللہ

يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝۴ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَهُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ	اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ
فرماتا ہے	حق	اور وہ	ہدایت دیتا ہے	راستہ	اُنہیں پکارو	انکے باپوں کی طرف	یہ	زیادہ انصاف	اللہ کے نزدیک

حق فرماتا ہے، اور وہ راستہ کی ہدایت دیتا ہے۔ انہیں ان ہی کے باپوں کی طرف (منسوب کرکے) پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ (قرینِ) انصاف ہے"

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

فَاِنْ	لَّمْ تَعْلَمُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ	وَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ
پھر اگر	تم نہ جانتے ہو	ان کے باپوں کو	تو وہ تمہارے بھائی	دین میں (دینی)	اور تمہارے رفیق	اور نہیں	تم پر

پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں" اور تمہارے رفیق ہیں، اور تم پر نہیں

جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵

جُنَاحٌ	فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ	وَلٰكِنْ	مَّا تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
کوئی گناہ	اس میں جو تم سے بھول چوک ہو چکی	اس سے	اور لیکن	جو ارادے سے	اپنے دل	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

اس میں کوئی گناہ جو تم سے بھول چوک ہو چکی لیکن (ہاں) جو اپنے دل کے ارادے سے کرو، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ	اَنْفُسِهِمْ	وَاَزْوَاجُهٗٓ	اُمَّهٰتُهُمْ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ
نبیؐ	زیادہ (حقدار)	مومنوں کے	سے	ان کی جانیں	اور ان کی بیبیاں	اُن کی مائیں	اور	قرابت دار

نبیؐ مومنوں کے (امور کے متصرف ہیں) ان کی جانوں سے زیادہ حقدار ہیں اور اُس (نبیؐ) کی بیبیاں (اُن) مومنوں کی مائیں ہیں، اور قرابتدار

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى بِبَعۡضٍ فِیۡ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُهٰجِرِیۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا

بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلٰى	بِبَعۡضٍ	فِیۡ	كِتٰبِ اللّٰهِ	مِنَ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	وَالۡمُهٰجِرِیۡنَ	اِلَّاۤ اَنۡ	تَفۡعَلُوۡۤا
ان میں سے بعض	نزدیک تر	بعض (دوسروں) سے	میں	اللہ کی کتاب	سے	مومنوں	اور مہاجروں	مگر یہ کہ	تم کرو

اللہ کی کتاب میں ان میں سے بعض (عام)، مسلمانوں اور مہاجروں کی نسبت ایک دوسرے سے زیادہ نزدیک (فائق) ہیں مگر یہ کہ تم کرو

اِلٰۤى اَوۡلِیٰٓئِكُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ۝۶ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا

اِلٰۤى	اَوۡلِیٰٓئِكُمۡ	مَّعۡرُوۡفًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِی الۡكِتٰبِ	مَسۡطُوۡرًا	وَاِذۡ	اَخَذۡنَا
طرف (ساتھ)	اپنے دوست (جمع)	حسن سلوک	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور جب	ہم نے لیا

اپنے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک، یہ (اللہ کی) کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے لیا

مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیۡثَاقَهُمۡ وَمِنۡكَ وَمِنۡ نُّوۡحٍ وَّاِبۡرٰهِیۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِیۡسَى ابۡنِ مَرۡیَمَ

مِنَ	النَّبِیّٖنَ	مِیۡثَاقَهُمۡ	وَمِنۡكَ	وَمِنۡ نُّوۡحٍ	وَاِبۡرٰهِیۡمَ	وَمُوۡسٰى	وَعِیۡسَى ابۡنِ مَرۡیَمَ
سے	نبیوں	ان کا عہد	اور تم سے	اور نوحؑ سے	اور ابراہیم	اور موسیٰ	اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ

نبیوں سے ان کا عہد، اور تم سے (بھی لیا) اور نوحؑ سے، اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ سے،

وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا ۝۷ لِّیَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِیۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ ۚ

وَاَخَذۡنَا	مِنۡهُمۡ	مِیۡثَاقًا	غَلِیۡظًا	لِیَسۡـَٔلَ	الصّٰدِقِیۡنَ	عَنۡ	صِدۡقِهِمۡ
اور ہم نے لیا	ان سے	عہد	پختہ	تا کہ وہ سوال کرے	سچے	سے	ان کی سچائی

اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا، تا کہ وہ (ان) سچوں سے اُن کی سچائی (کے بارے میں) سوال کرے،

وَاَعَدَّ لِلۡكٰفِرِیۡنَ عَذَابًا اَلِیۡمًا ۝۸ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَیۡكُمۡ

ع ۸ — ۱ — ۱۷

وَاَعَدَّ	لِلۡكٰفِرِیۡنَ	عَذَابًا	اَلِیۡمًا	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا	اذۡكُرُوۡا	نِعۡمَةَ اللّٰهِ	عَلَیۡكُمۡ
اور اس نے تیار کیا	کافروں کے لئے	عذاب	دردناک	اے	ایمان والو	یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر

اور اس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت (اس کا احسان) یاد کرو

اِذۡ جَآءَتۡكُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِمۡ رِیۡحًا وَّجُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اِذۡ جَآءَتۡكُمۡ	جُنُوۡدٌ	فَاَرۡسَلۡنَا	عَلَیۡهِمۡ	رِیۡحًا	وَجُنُوۡدًا	لَمۡ تَرَوۡهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ
جب تم پر (چڑھ) آئے	لشکر (جمع)	ہم نے بھیجی	ان پر	آندھی	اور لشکر	تم نے انہیں نہ دیکھا	اور ہے	اللہ

جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور (ایسے) لشکر جنہیں تم نے نہ دیکھا اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۹ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا	اِذْ	جَآءُوْكُمْ	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	وَ	مِنْ اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَاِذْ
اسے جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	جب	وہ تم پر آئے	سے	تمہارے اوپر	اور	نیچے سے	تمہارے	اور جب

اسے دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔ جب وہ تم پر (چڑھ) آئے تمہارے اوپر (کی طرف) سے اور تمہارے نیچے (کی طرف) سے، اور جب

زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝۱۰ هُنَالِكَ

زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَبَلَغَتِ	الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَتَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا	هُنَالِكَ
کج ہوئیں (چندھیا گئیں)	آنکھیں	اور پہنچ گئے	دل (جمع)	گلے	اور تم گمان کرنے لگے	اللہ کے بارے میں	بہت سے گمان	یہاں

آنکھیں چندھیا گئیں، اور دل گلوں میں (دکھیے منہ کو) آنے لگے اور تم اللہ کے بارے میں (طرح طرح کے) گمان کر رہے تھے۔ یہاں (اس موقع پر)

ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝۱۱ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَزُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا	شَدِيْدًا	وَاِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ
آزمائے گئے	مومن (جمع)	اور وہ ہلائے گئے	ہلایا جانا	شدید	اور جب	کہنے لگے	منافق (جمع)	اور وہ جن کے

مومن آزمائے گئے اور وہ شدید ہلائے (جھنجھوڑے) گئے۔ اور جب کہنے لگے منافق اور وہ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۱۲ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	اِلَّا	غُرُوْرًا	وَاِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ
دلوں میں	روگ	جو	ہم سے وعدہ کیا	اللہ	اور اس کا رسول	مگر (صرف)	دھوکہ دینا	اور جب	کہا	ایک گروہ

دلوں میں روگ ہے ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ کیا وہ صرف دھوکہ تھا۔ اور جب ایک گروہ نے کہا

مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

مِّنْهُمْ	يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ	لَا مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا	وَيَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ
ان میں سے	اے یثرب (مدینہ) والو	کوئی جگہ نہیں	تمہارے لئے	لہٰذا تم لوٹ چلو	اور اجازت مانگتا تھا	ایک گروہ	ان میں سے

ان میں سے، اے مدینے والو! تمہارے لئے کوئی جگہ (ٹھکانا) نہیں لہٰذا تم لوٹ چلو، اور ان میں سے ایک گروہ اجازت مانگتا تھا

النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝۱۳

النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ	وَمَا هِيَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا
نبی سے	وہ کہتے تھے	بیشک	ہمارے گھر	غیر محفوظ	حالانکہ وہ نہیں	غیر محفوظ	وہ نہیں چاہتے	مگر (صرف)	فرار

نبی ﷺ سے وہ کہتے تھے کہ ہمارے گھر بے شک غیر محفوظ ہیں، حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں ہیں، وہ تو صرف فرار چاہتے ہیں۔

معانقة ۱۰

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ

وَلَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	اَقْطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ
اور اگر	داخل ہوجائیں	ان پر	سے	اس (مدینہ) کے اطراف	پھر	اُن سے چاہا جائے	فساد	تو وہ ضرور اسے دیں	اور

اور اگر وہ اُن پر مدینہ کے اطراف سے داخل ہوجائیں (آگھسیں) پھر اُن سے فساد چاہا جائے (کہا جائے) تو وہ اسے ضرور دیں گے (منظور کرلیں گے) اور

مَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا

مَا تَلَبَّثُوْا	بِهَا	اِلَّا	يَسِيْرًا	وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا
نہ دیر لگائیں گے	اس (گھر) میں	مگر (صرف)	تھوڑی سی	حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے	اللہ	اس سے پہلے	نہ

گھروں میں صرف تھوڑی سی دیر لگائیں گے ۔ حالانکہ وہ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ

يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ

يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ	وَكَانَ	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْـُٔوْلًا	قُلْ	لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ
پھیریں گے	پیٹھ	اور ہے	اللہ کا وعدہ	پوچھا جانے والا	فرمادیں	تمہیں ہرگز نفع نہ دے گا	فرار

وہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ کا (سے کیا ہوا) وعدہ پوچھا جانے والا ہے۔ آپ فرمادیں فرار تمہیں ہرگز نفع نہ دے گا

اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ

اِنْ	فَرَرْتُمْ	مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ	الْقَتْلِ	وَاِذًا	لَّا تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا قَلِيْلًا	قُلْ
اگر	تم بھاگے	موت سے	یا	قتل	اور اس صورت میں	نہ فائدہ دیئے جاؤ گے	مگر (صرف) تھوڑا	فرمادیں

اگر تم موت یا قتل سے بھاگے، اور اس صورت میں تم صرف تھوڑا (چند دن) فائدہ دیئے جاؤ گے۔ آپ فرما دیں

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ

مَنْ ذَا	الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ	اَرَادَ بِكُمْ	رَحْمَةً
کون جو	وہ جو تمہیں بچائے	اللہ سے	اگر	وہ چاہے تم سے	برائی	یا	چاہے تم سے	مہربانی

وہ کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچائے؟ اگر وہ تم سے بُرائی (کرنا) چاہے یا تم پر مہربانی کرنا چاہے

وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ

وَ	لَا يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا	قَدْ يَعْلَمُ	اللّٰهُ
اور	وہ نہ پائیں گے	اپنے لئے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ مددگار	خوب جانتا ہے	اللہ

اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست نہ پائیں گے اور نہ مددگار (پائیں گے)۔ اللہ خوب جانتا ہے

الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ

الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَالْقَآئِلِيْنَ	لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَلَا يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ
روکنے والے	تم میں سے	اور کہنے والے	اپنے بھائیوں سے	آجاؤ	ہماری طرف	اور نہیں آتے	لڑائی

تم میں سے (دوسروں کو جہاد سے) روکنے والوں کو اور اپنے بھائیوں سے یہ کہنے والوں کو کہ ہماری طرف آجاؤ، اور وہ لڑائی میں نہیں آتے

اِلَّا قَلِيْلًا ۙ ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚۖ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ

اِلَّا	قَلِيْلًا	اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَاِذَا جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ
مگر	بہت کم	بخل کرتے ہوئے	تمہارے متعلق	پھر جب آئے	خوف	تم دیکھو گے انہیں	وہ دیکھنے لگتے ہیں	تمہاری طرف

مگر بہت کم۔ تمہارے متعلق بخیلی کرتے ہوئے، پھر جب خوف آئے تو تم انہیں دیکھو گے وہ تمہاری طرف (یوں) دیکھنے لگتے ہیں

تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِىْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ

تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِىْ	يُغْشٰى	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاِذَا	ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوْكُمْ
گھوم رہی ہیں	انکی آنکھیں	اس شخص کی طرح	غشی آتی ہے	اس پر	موت سے	پھر جب	چلا جائے	خوف	تمہیں طعنے دینے لگیں

(جیسے) ان کی آنکھیں گھوم رہی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی (طاری) ہو، پھر جب خوف چلا جائے تو تمہیں طعنے دینے لگیں

بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ

بِاَلْسِنَةٍ	حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى الْخَيْرِ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يُؤْمِنُوْا	فَاَحْبَطَ اللّٰهُ
زبانوں سے	تیز	بخیلی (لالچ) کرتے ہوئے	مال پر	یہ لوگ	نہیں ایمان لائے	تو اکارت کر دیئے اللہ نے

تیز زبانوں سے، مال پر بخیلی کرتے ہوئے، یہ لوگ ایمان نہیں لائے، تو اللہ نے اکارت کر دیئے

اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ

اَعْمَالَهُمْ	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ يَذْهَبُوْا
ان کے عمل	اور ہے	یہ	اللہ پر	آسان	وہ گمان کرتے ہیں	لشکر (جمع)	نہیں گئے ہیں

ان کے عمل، اور اللہ پر یہ آسان ہے۔ وہ گمان کرتے ہیں کہ (کافروں کے) لشکر (ابھی) نہیں گئے ہیں،

وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِى الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ

وَاِنْ يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِى الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ	اَنْۢبَآئِكُمْ
اور اگر آئیں	لشکر	وہ تمنا کریں	کہ کاش وہ	باہر نکلے ہوئے ہوتے	دیہات میں	پوچھتے رہتے	سے	تمہاری خبریں

اور اگر لشکر (دوبارہ) آئیں تو وہ تمنا کریں کہ کاش وہ دیہات میں باہر نکلے ہوئے ہوتے (صحرانشین ہوتے) تمہاری خبریں پوچھتے رہتے

٢ ع ١٢ ١٨

وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

وَلَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَا قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَقَدْ كَانَ	لَكُمْ	فِيْ	رَسُوْلِ اللّٰهِ
اور اگر	ہوں	تمہارے درمیان	جنگ نہ کریں	مگر	بہت کم	البتہ ہے یقیناً	تمہارے لئے	میں	اللہ کا رسولؐ

اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو جنگ نہ کریں مگر بہت کم ۔ یقیناً تمہارے لئے ہے اللہ کے رسولؐ میں

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾

اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَذَكَرَ اللّٰهَ	كَثِيْرًا
مثال (نمونہ)	اچھا بہترین	اس کے لئے جو	امید رکھتا ہے	اللہ	اور روزِ آخرت	اور اللہ کو یاد کرتا ہے	کثرت سے

ایک بہترین نمونہ (ہر) اُس شخص کے لئے جو اللہ اور روزِ آخرت پر امید رکھتا ہے، اور اللہ کو بکثرت یاد کرتا ہے۔

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

وَلَمَّا	رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ
اور جب	مومنوں نے دیکھا	لشکروں کو	وہ کہنے لگے	یہ ہے	جو ہم کو وعدہ دیا	اللہ	اور اس کا رسولؐ

اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو وہ کہنے لگے یہ ہے جس کا ہمیں اللہ اور اس کے رسولؐ نے وعدہ دیا تھا،

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ

وَصَدَقَ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَمَا	زَادَهُمْ	اِلَّا	اِيْمَانًا	وَّتَسْلِيْمًا	مِنَ
اور سچ کہا تھا	اللہ	اور اس کا رسول	اور نہ	ان کا زیادہ کیا	مگر	ایمان	اور فرماں برداری	سے (میں)

اور اللہ اور اس کے رسولؐ نے سچ کہا تھا، اور (اس صورتحال نے) ان میں نہ زیادہ کیا مگر ایمان اور (جذبۂ) فرماں برداری۔

الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا	مَا عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
مومن (جمع)	ایسے آدمی	انہوں نے سچ کر دکھایا	جو انہوں نے عہد کیا	اللہ	اس پر	سو ان میں سے	جو

مومنوں میں کچھ ایسے آدمی، ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا وہ سچ کر دکھایا، سو ان میں سے (کچھ ہیں) جو

قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

قَضٰى	نَحْبَهٗ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يَنْتَظِرُ	وَمَا بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ
پورا کر چکا	نذر اپنی	اور ان میں سے	جو	انتظار میں ہے	اور انہوں نے تبدیلی نہیں کی	کچھ بھی تبدیلی	تا کہ جزا دے	اللہ

اپنی نذر پوری کر چکے، اور ان میں (کچھ ہیں) جو انتظار میں ہیں اور انہوں نے کچھ بھی تبدیلی نہیں کی (یہ اس لئے ہوا) کہ اللہ جزا دے

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ

الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَيُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ شَآءَ	اَوْ	يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ
سچے لوگ	ان کی سچائی کی	اور وہ عذاب دے	منافقوں	اگر وہ چاہے	یا	وہ ان کی توبہ قبول کرلے

سچے لوگوں کو ان کی سچائی کی، اور اگر وہ چاہے تو منافقوں کو عذاب دے، یا وہ اُن کی توبہ قبول کرلے،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَرَدَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ
بیشک اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور لوٹا دیا	اللہ	ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ان کے غصے میں بھرے ہوئے

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اللہ نے کافروں کو لوٹا دیا اُن کے (اپنے) غصہ میں بھرے ہوئے،

لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا

لَمْ يَنَالُوْا	خَيْرًا	وَكَفَى	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا
انہوں نے نہ پائی	کوئی بھلائی	اور کافی ہے	اللہ	مومن (جمع)	جنگ	اور ہے	اللہ	توانا

انہوں نے کوئی بھلائی نہ پائی، اور جنگ (کے معاملہ میں) مومنوں کے لئے اللہ کافی ہے، اور اللہ ہے توانا،

عَزِيْزًا ﴿٢٥﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ

عَزِيْزًا	وَاَنْزَلَ	الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ	صَيَاصِيْهِمْ
غالب	اور اتار دیا	ان لوگوں کو	جنہوں نے ان کی مدد کی	سے	اہل کتاب	سے	ان کے قلعے

اور غالب۔ اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی، اس نے انہیں ان کے قلعوں سے اتار دیا،

وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿٢٦﴾ وَ

وَقَذَفَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَتَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا	وَ
اور ڈال دیا	میں	ان کے دل	رعب	ایک گروہ	تم قتل کرتے ہو	اور تم قید کرتے ہو	ایک گروہ	اور

اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، ایک گروہ کو تم قتل کرتے ہو، اور ایک گروہ کو قید کرتے ہو۔ اور

اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

اَوْرَثَكُمْ	اَرْضَهُمْ	وَدِيَارَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ	وَاَرْضًا	لَّمْ تَطَئُوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ
تمہیں وارث بنا دیا	ان کی زمین	اور ان کے گھر (جمع)	اور ان کے مال (جمع)	اور وہ زمین	تم نے وہاں قدم نہیں رکھا	اور ہے	اللہ

تمہیں وارث بنا دیا ان کی زمین کا، اور ان کے گھروں کا، اور ان کے مالوں کا، اور اس زمین کا جہاں تم نے قدم نہیں رکھا تھا، اور اللہ ہے

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ

كُنْتُنَّ	اِنْ	لِّاَزْوَاجِكَ	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ	قَدِيْرًا	كُلِّ شَىْءٍ	عَلٰى
تم ہو	اگر	اپنی بیبیوں سے	فرمادیں	اے نبی ﷺ	قدرت رکھنے والا	ہر شے	پر

ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ اپنی بیبیوں سے فرمادیں، اگر تم

تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ

اُسَرِّحْكُنَّ	وَ	اُمَتِّعْكُنَّ	فَتَعَالَيْنَ	وَزِيْنَتَهَا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	تُرِدْنَ
تمہیں رخصت کردوں	اور	میں تمہیں کچھ دے دوں	تو آؤ	اور اس کی زینت	دنیا کی زندگی	چاہتی ہو

دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دوں اور رخصت کردوں

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	وَ	وَرَسُوْلَهٗ	تُرِدْنَ اللّٰهَ	كُنْتُنَّ	وَاِنْ	جَمِيْلًا	سَرَاحًا
آخرت کا گھر	اور	اور اس کا رسول	اللہ	تم چاہتی ہو	اور اگر	اچھی	رخصت کرنا

اچھی طرح رخصت۔ اور اگر تم اللہ اور اس کا رسول ﷺ، اور آخرت کا گھر چاہتی ہو،

فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ مَنْ

مَنْ	يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ	اَجْرًا عَظِيْمًا	مِنْكُنَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	اَعَدَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ
جو کوئی	اے نبی کی بیبیو	اجر عظیم	تم میں سے	نیکی کرنے والیوں کے لئے	تیار کیا ہے	پس بیشک اللہ

تو بیشک اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لئے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ کی بیبیو! جو کوئی

يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ

ضِعْفَيْنِ	الْعَذَابُ	لَهَا	يُّضٰعَفْ	مُّبَيِّنَةٍ	بِفَاحِشَةٍ	مِنْكُنَّ	يَّاْتِ
دو چند	عذاب	اس کے لئے	بڑھایا جائے گا	کھلی	بیہودگی کے ساتھ	تم میں سے	لائے (مرتکب ہو)

تم میں سے کھلی بیہودگی کی مرتکب ہو تو اس کے لئے عذاب دو چند بڑھا دیا جائے گا،

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

يَسِيْرًا	اللّٰهِ	عَلَى	ذٰلِكَ	وَكَانَ
آسان	اللہ	پر	یہ	اور ہے

اور یہ اللہ پر آسان ہے۔



وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتَعۡمَلۡ صَالِحًا نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِ

وَمَنۡ	يَّقۡنُتۡ	مِنۡكُنَّ	لِلّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖ	وَتَعۡمَلۡ	صَالِحًا	نُّؤۡتِهَاۤ	اَجۡرَهَا	مَرَّتَيۡنِ
اور جو	اطاعت کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور اس کا رسول	اور عمل کرے	نیک	ہم دیں گے اس کو	اس کا اجر	دوہرا

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور نیک عمل کرے ہم اسے اس کا دوہرا اجر دیں گے

وَاَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ

وَاَعۡتَدۡنَا	لَهَا	رِزۡقًا كَرِيۡمًا	يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ	لَسۡتُنَّ	كَاَحَدٍ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ
اور ہم نے تیار کیا	اسکے لئے	عزت کا رزق	اے نبیؐ کی بیبیو!	نہیں ہو تم	کسی ایک کی طرح	عورتوں میں سے	اگر

اور ہم نے اس کے لئے عزت کا رزق تیار کیا ہے۔ اے نبیؐ کی بیبیو! عورتوں میں سے تم کسی ایک کی طرح (بھی) نہیں ہو، اگر

اتَّقَيۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ الَّذِىۡ فِىۡ قَلۡبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلۡنَ قَوۡلًا

اتَّقَيۡتُنَّ	فَلَا تَخۡضَعۡنَ	بِالۡقَوۡلِ	فَيَطۡمَعَ	الَّذِىۡ	فِىۡ قَلۡبِهٖ	مَرَضٌ	وَّقُلۡنَ	قَوۡلًا
تم پرہیزگاری کرو	تو ملائمت نہ کرو	گفتگو میں	کہ لالچ کرے	وہ جو	اس کے دل میں	روگ (کھوٹ)	اور بات کرو تم	بات

تم پرہیزگاری اختیار کرو تو گفتگو میں ملائمت نہ کرو کہ جس کے دل میں کھوٹ ہے وہ لالچ (خیال فاسد) کرے اور تم بات کرو

مَّعۡرُوۡفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى وَ

مَّعۡرُوۡفًا	وَقَرۡنَ	فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ	وَلَا تَبَرَّجۡنَ	تَبَرُّجَ	الۡجَاهِلِيَّةِ	الۡاُوۡلٰى	وَ
اچھی (معقول)	اور قرار پکڑو	اپنے گھروں میں	اور بناؤ سنگھار کا اظہار کرتی نہ پھرو	بناؤ سنگھار	زمانۂ جاہلیت	اگلا	اور

معقول بات۔ اور اپنے گھروں میں قرار پکڑو، اور اگلے زمانۂ جاہلیت کے بناؤ سنگھار کا اظہار کرتی نہ پھرو، اور

اَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ

اَقِمۡنَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتِيۡنَ	الزَّكٰوةَ	وَاَطِعۡنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوۡلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيۡدُ اللّٰهُ
قائم کرو	نماز	اور دیتی رہو	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	اسکے سوا نہیں	اللہ چاہتا ہے

نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ دیتی رہو، اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو، اس کے سوا نہیں کہ اللہ چاہتا ہے

لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَيُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ﴿۳۳﴾ وَاذۡكُرۡنَ

لِيُذۡهِبَ	عَنۡكُمُ	الرِّجۡسَ	اَهۡلَ الۡبَيۡتِ	وَيُطَهِّرَكُمۡ	تَطۡهِيۡرًا	وَاذۡكُرۡنَ
کہ دور فرمادے	تم سے	آلودگی	اے اہل بیت	اور تمہیں پاک صاف رکھے	خوب پاک	اور تم یاد رکھو

اے اہل بیت! کہ وہ تم سے آلودگی دور فرمادے، اور تمہیں خوب (ہرطرح سے) پاک و صاف رکھے۔ اور تم یاد رکھو

مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا

مَا يُتْلٰى	فِيْ	بُيُوْتِكُنَّ	مِنْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ الْحِكْمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	لَطِيْفًا
جو پڑھا جاتا ہے	میں	تمہارے گھر (جمع)	سے	اللہ کی آیتیں	اور حکمت	بیشک اللہ	ہے	باریک بین

جو تمہارے گھروں میں اللہ کی آیتیں اور حکمت (دانائی کی باتیں) پڑھی جاتی ہیں، بیشک اللہ باریک بین،

خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ

خَبِيْرًا	اِنَّ	الْمُسْلِمِيْنَ	وَالْمُسْلِمٰتِ	وَالْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَالْقٰنِتِيْنَ
باخبر	بیشک	مسلمان مرد	اور مسلمان عورتیں	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	اور فرماں بردار مرد

باخبر ہے۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور مومن مرد اور مومن عورتیں، اور فرماں بردار مرد

وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ

وَالْقٰنِتٰتِ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالصّٰدِقٰتِ	وَالصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰبِرٰتِ	وَالْخٰشِعِيْنَ
اور فرماں بردار عورتیں	اور راست گو مرد	اور راست گو عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں	اور عاجزی کرنے والے مرد

اور فرماں بردار عورتیں، اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اور عاجزی کرنے والے مرد

وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ

وَالْخٰشِعٰتِ	وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ	وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	وَالصَّآئِمِيْنَ	وَالصّٰٓئِمٰتِ	وَالْحٰفِظِيْنَ
اور عاجزی کرنے والی عورتیں	اور صدقہ کرنے والے مرد	اور صدقہ کرنے والی عورتیں	اور روزہ رکھنے والے مرد	اور روزہ رکھنے والی عورتیں	اور حفاظت کرنیوالے مرد

اور عاجزی کرنے والی عورتیں، اور صدقہ (وخیرات) کرنیوالے مرد اور صدقہ (وخیرات) کرنیوالی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور حفاظت کرنیوالے مرد

فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

فُرُوْجَهُمْ	وَالْحٰفِظٰتِ	وَالذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَالذّٰكِرٰتِ	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ
اپنی شرمگاہیں	اور حفاظت کرنے والی عورتیں	اور یاد کرنے والے	اللہ	بکثرت	اور یاد کرنیوالی عورتیں	اللہ نے تیار کیا	ان کے لئے

اپنی شرمگاہوں کی، اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اور اللہ کو بکثرت یاد کرنے والے مرد اور (اللہ کو) یاد کرنیوالی عورتیں، اللہ نے ان سب کے لئے تیار کی ہے

مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى

مَّغْفِرَةً	وَ	اَجْرًا عَظِيْمًا	وَ مَا كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَّلَا مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى
بخشش	اور	اجرِ عظیم	اور نہیں ہے	کسی مومن مرد کے لئے	اور نہ کسی مومن عورت کے لئے	جب	فیصلہ کر دیں

بخشش اور اجرِ عظیم۔ اور (گنجائش) نہیں ہے کسی مومن مرد اور نہ کسی مومن عورت کے لئے، کہ جب فیصلہ کر دیں

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗۤ	اَمْرًا	اَنْ يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ	وَمَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ
اللہ	اور اس کا رسول	کسی کام کا	کہ (باقی) ہو	انکے لئے	کوئی اختیار	ان کے کام میں	اور جو	نافرمانی کریگا	اللہ

اللہ اور اس کے رسولؐ کسی کام کا، کہ ان کے لئے ان کے کام میں کوئی اختیار باقی ہو، اور جو نافرمانی کرے گا، اللہ

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ ﴿۳۶﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ

وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا	وَاِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْۤ	اَنْعَمَ اللّٰهُ
اور اس کا رسول	تو البتہ وہ گمراہی میں جا پڑا	گمراہی	صریح	اور (یاد کرو) جب	آپؐ فرماتے تھے	اس شخص کو	اللہ نے انعام کیا

اور اس کے رسولؐ کی تو البتہ وہ صریح گمراہی میں جا پڑا۔ اور یاد کرو جب آپؐ اس شخص (زیدؓ بن حارثہ) کو فرماتے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا

عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ

عَلَيْهِ	وَاَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَاتَّقِ اللّٰهَ	وَتُخْفِيْ
اس پر	اور آپؐ نے انعام کیا	اس پر	روکے رکھ	اپنے پاس	اپنی بیوی	اور ڈر اللہ سے	اور آپؐ چھپاتے تھے

اور آپؐ نے (بھی) اس پر انعام کیا کہ اپنی بیوی (زینبؓ) کو اپنے پاس روکے رکھ اور اللہ سے ڈر، اور آپؐ چھپاتے تھے

فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ

فِيْ نَفْسِكَ	مَا اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ	وَتَخْشَى	النَّاسَ	وَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشٰىهُ
اپنے دل میں	جو اللہ	اس کو ظاہر کرنے والا	اور آپ ڈرتے تھے	لوگ	اور اللہ	زیادہ حقدار	کہ	تم اس سے ڈرو

اپنے دل میں وہ (بات) جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور آپؐ لوگوں (کے طعن) سے ڈرتے تھے اور اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ

فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ	لَا يَكُوْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ
پھر جب	پوری کرلی	زید	اس سے	اپنی حاجت	ہم نے اسے تمہارے نکاح میں دیدیا	تاکہ	نہ رہے	پر	مومنوں	کوئی تنگی

پھر جب زید نے اس (زینبؓ) سے اپنی حاجت پوری کر لی (طلاق دے دی) تو ہم نے اسے آپؐ کے نکاح میں دے دیا، تاکہ مومنوں پر کوئی تنگی نہ رہے

فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾

فِيْۤ اَزْوَاجِ	اَدْعِيَآئِهِمْ	اِذَا	قَضَوْا	مِنْهُنَّ	وَطَرًا	وَكَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا
بیویوں میں	اپنے لے پالک	جب وہ	پوری کر چکیں	ان سے	اپنی حاجت	اور ہے	اللہ کا حکم	ہو کر رہنے والا

اپنے لے پالکوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں جب وہ اُن سے اپنی حاجت پوری کر لیں (طلاق دیدیں)، اور اللہ کا حکم (پورا ہو کر) رہنے والا ہے۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي

مَا كَانَ	عَلَى النَّبِيِّ	مِنْ حَرَجٍ	فِيمَا	فَرَضَ اللّٰهُ	لَهٗ	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي
نہیں ہے	نبی پر	کوئی حرج	اس میں جو	مقرر کیا اللہ نے	اسکے لئے	اللہ کا دستور	میں

نبی پر اس کام میں کوئی حرج (تنگی) نہیں ہے جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کیا۔ اللہ کا (یہی) دستور (رہا ہے) ان میں

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ﴿۳۸﴾ الَّذِينَ

الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ	وَكَانَ	أَمْرُ اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُورًا	الَّذِينَ
وہ جو	گزرے	پہلے	اور ہے	اللہ کا حکم	مقرر کیا ہوا	اندازہ سے	وہ جو

جو پہلے گزرے ہیں اور اللہ کا حکم (صحیح) اندازہ سے مقرر کیا ہوا ہے۔ وہ جو ﴿۳۹﴾

يُبَلِّغُونَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا

يُبَلِّغُونَ	رِسٰلٰتِ اللّٰهِ	وَيَخْشَوْنَهٗ	وَلَا يَخْشَوْنَ	أَحَدًا	إِلَّا اللّٰهَ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيبًا
پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات	اور اس سے ڈرتے ہیں	اور وہ نہیں ڈرتے	کسی سے	اللہ کے سوا	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا

اللہ کے پیغام پہنچاتے ہیں اور وہ اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے، اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ

مَا كَانَ	مُحَمَّدٌ	أَبَا	أَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُولَ اللّٰهِ	وَخَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ
نہیں ہیں	محمد ﷺ	باپ	کسی کے	تمہارے مردوں میں سے	اور لیکن	اللہ کے رسول	اور مہر	نبیوں

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول اور (سب) نبیوں پر مہر (آخری نبی) ہیں

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۴۰﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا

وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمًا	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ اٰمَنُوا	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا
اور ہے	اللہ	ہر شے کا	جاننے والا	اے	ایمان والو	یاد کرو تم	اللہ	یاد

اور اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم اللہ کو یاد کرو

كَثِيرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ

كَثِيرًا	وَسَبِّحُوهُ	بُكْرَةً	وَأَصِيلًا	هُوَ الَّذِي	يُصَلِّي	عَلَيْكُمْ	وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
بکثرت	اور پاکیزگی بیان کرو اسکی	صبح	اور شام	وہی جو	بھیجتا ہے	تم پر	اور اس کے فرشتے

بکثرت۔ اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو۔ وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے (بھی)

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝۴۳ تَحِيَّتُهُمْ

لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَكَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا	تَحِيَّتُهُمْ
تاکہ وہ تمہیں نکالے	سے	اندھیروں	نور کی طرف	اور ہے	مومنوں پر	مہربان	اُن کی دعا

تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لائے، اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔ ان کی دعا

يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ښ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝۴۴ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
جس دن	وہ ملیں گے اس کو	سلام	اور تیار کیا اس نے	انکے لئے	اجر	بڑا اچھا	اے نبیؐ	بیشک ہم نے آپؐ کو بھیجا

جس دن وہ اس کو ملیں گے "سلام" ہوگا، اور اس نے ان کے لئے بڑا اچھا اجر تیار کیا ہے۔ اے نبیؐ! بیشک ہم نے آپؐ کو بھیجا ہے

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۴۵ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝۴۶

شَاهِدًا	وَّمُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا	وَّدَاعِيًا	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَسِرَاجًا	مُّنِيْرًا
گواہی دینے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور ڈر سنانے والا	اور بلانے والا	اللہ کی طرف	اس کے حکم سے	اور چراغ	روشن

گواہی دینے والا، اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا" اور اس کے حکم سے اللہ کی طرف بلانے والا، اور روشن چراغ۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝۴۷ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِيْرًا	وَلَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور خوشخبری دیں	مومنوں (جمع)	یہ کہ	انکے لئے	اللہ کی طرف سے	فضل	بڑا	اور کہا نہ مانیں	کافر (جمع)

اور آپؐ مومنوں کو خوشخبری دیں یہ کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔ اور آپؐ کہا نہ مانیں کافروں کا"

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۴۸ يٰٓاَيُّهَا

وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَدَعْ	اَذٰىهُمْ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا
اور منافق (جمع)	اور خیال نہ کریں	ان کا ایذا دینا	اور بھروسہ کریں	اللہ پر	اور کافی	اللہ	کارساز	اے

اور منافقوں کا، اور آپؐ ان کے ایذا دینے کا خیال نہ کریں، اور اللہ پر بھروسہ کریں۔ اور کافی ہے اللہ کارساز۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
ایمان والو	جب	تم نکاح کرو	مومن عورتوں	پھر	تم انہیں طلاق دو	پہلے	کہ

ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو، پھر تم انہیں اس سے پہلے طلاق دے دو کہ

تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ

تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا	فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَسَرِّحُوْهُنَّ
تم انہیں ہاتھ لگاؤ	تو نہیں تمہارے لئے	ان پر	کوئی عدت	کہ پوری کراؤ تم اس سے	پس تم انہیں کچھ متاع دو	اور انہیں رخصت کر دو

تم انہیں ہاتھ لگاؤ تو ان پر تمہارا (کوئی حق) نہیں کہ ان کی عدت پوری کراؤ، پس انہیں کچھ متاع دے دو اور رخصت کر دو

سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝۴۹ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ

سَرَاحًا	جَمِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِنَّآ اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْٓ
رخصت	اچھی طرح	اے نبیؐ!	ہم نے حلال کیں	تمہارے لئے	تمہاری بیبیاں	وہ جو کہ

اچھی طرح رخصت - اے نبیؐ! ہم نے تمہارے لئے حلال کیں تمہاری وہ بیبیاں جن کو

اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ

اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَمَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	مِمَّآ	اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ	وَ
تم نے دے دیا	اُن کا مہر	اور جو	مالک ہوا	تمہارا دایاں ہاتھ	ان سے جو	اللہ نے ہاتھ لگا دیں	تمہارے	اور

تم نے ان کا مہر دے دیا، اور تمہاری کنیزیں ان میں سے جو اللہ نے (غنیمت میں سے) تمہارے ہاتھ لگا دیں اور

بَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ

بَنٰتِ عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ عَمّٰتِكَ	وَبَنٰتِ خَالِكَ	وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ
تمہارے چچا کی بیٹیاں	اور	تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں	اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں	اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں	وہ جنہوں نے

تمہارے چچا کی بیٹیاں، اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں، اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں، اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں، وہ جنہوں نے

هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ

هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَامْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً	اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	اِنْ
انہوں نے ہجرت کی	تمہارے ساتھ	اور	مومن عورت	اگر	وہ بخش دے (نذر کر دے)	اپنے آپ کو	نبیؐ کے لئے	اگر

تمہارے ساتھ ہجرت کی، اور وہ مومن عورت جو اپنے آپ کو نبیؐ کی نذر کر دے، اگر

اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

اَرَادَ النَّبِيُّ	اَنْ	يَّسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً	لَّكَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
چاہے نبیؐ	کہ	اسے نکاح میں لے لے	خاص	تمہارے لئے	علاوہ	مومنوں

نبیؐ اسے نکاح میں لینا چاہے، یہ عام مومنوں کے علاوہ خاص تمہارے لئے ہے،

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

قَدْ عَلِمْنَا	مَا فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْٓ	اَزْوَاجِهِمْ	وَمَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ
البتہ ہمیں معلوم ہے	جو ہم نے فرض کیا	ان پر	میں	ان کی عورتیں	اور جو	مالک ہوئے ان کے داہنے ہاتھ (کنیزیں)	

البتہ ہمیں معلوم ہے جو ہم نے ان کی عورتوں اور کنیزوں (کے بارے) میں ان پر فرض کیا ہے،

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵۰ تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ

لِكَيْلَا يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	تُرْجِيْ	مَنْ تَشَاۗءُ
تاکہ نہ رہے	تم پر	کوئی تنگی	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	دُور رکھیں	جس کو آپ چاہیں

تاکہ تم پر کوئی تنگی نہ رہے، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ آپ جس کو چاہیں دُور رکھیں

مِنْهُنَّ وَتُـــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ

مِنْهُنَّ	وَتُـــْٔوِيْٓ	اِلَيْكَ	مَنْ تَشَاۗءُ	وَمَنِ	ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا جُنَاحَ
ان میں سے	اور پاس رکھیں	اپنے پاس	جسے آپ چاہیں	اور جس کو	آپ طلب کریں	ان میں سے جو	دُور کر دیا تھا آپ نے	تو کوئی تنگی نہیں

ان میں سے، اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں، اور ان میں سے جس کو آپ نے دور کر دیا تھا آپ (پھر) طلب کریں تو کوئی تنگی (حرج) نہیں

عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ

عَلَيْكَ	ذٰلِكَ اَدْنٰٓى	اَنْ تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَلَا يَحْزَنَّ	وَيَرْضَيْنَ	بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ
آپ پر	یہ زیادہ قریب ہے	کہ ٹھنڈی رہیں	ان کی آنکھیں	اور وہ آزردہ نہ ہوں	اور وہ راضی رہیں	اس پر جو آپ نے انہیں دیں

آپ پر، یہ زیادہ قریب ہے کہ (اس سے) اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ آزردہ نہ ہوں، اور وہ اس پر راضی رہیں جو آپ انہیں دیں

كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝۵۱ لَا يَحِلُّ

كُلُّهُنَّ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَلِيْمًا	لَا يَحِلُّ
وہ سب کی سب	اور اللہ	جانتا ہے	جو	تمہارے دلوں میں	اور ہے	اللہ	جاننے والا	بُردبار	حلال نہیں

وہ سب کی سب، اور اللہ جانتا ہے، جو تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ جاننے والا بُردبار ہے۔ حلال نہیں

لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ

لَكَ	النِّسَاۗءُ	مِنْۢ بَعْدُ	وَلَا	اَنْ تَبَدَّلَ	بِهِنَّ	مِنْ	اَزْوَاجٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَكَ
آپ کے لئے	عورتیں	اس کے بعد	اور نہ	یہ کہ بدل لیں	ان سے	سے (اور)	عورتیں	اگرچہ	آپ کو اچھا لگے

آپ کے لئے اس کے بعد (اور) عورتیں اور نہ یہ کہ آپ اُن سے اور عورتیں بدل لیں، اگرچہ آپ کو اچھا لگے،

حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ ع

حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	رَّقِيْبًا
ان کا حسن	سوائے	جس کا مالک ہو تمہارا ہاتھ (کنیزیں)	اور ہے	اللہ	پر	ہر شے	نگہبان

ان کا حسن سوائے آپ کی کنیزوں کے، اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا	بُيُوْتَ	النَّبِيِّ	اِلَّا	اَنْ	يُّؤْذَنَ	لَكُمْ
اے	ایمان والو	تم نہ داخل ہو	گھر (جمع)	نبیؐ	سوائے	یہ کہ	اجازت دی جائے	تمہارے لئے

اے ایمان والو! تم نبیؐ کے گھروں میں داخل نہ ہو، سوائے اس کے کہ تمہیں اجازت دی جائے

اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ

اِلٰى	طَعَامٍ	غَيْرَ نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ	وَلٰكِنْ	اِذَا	دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ
طرف (لئے)	کھانا	نہ راہ تکو	اس کا پکنا	اور لیکن	جب	تمہیں بلایا جائے	تو تم داخل ہو	پھر جب	تم کھا لو

کھانے کے لئے، اس کے پکنے کی راہ نہ تکو، لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو تم داخل ہو، پھر جب تم کھانا کھا لو،

فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ

فَانْتَشِرُوْا	وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ	لِحَدِيْثٍ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ يُؤْذِي	النَّبِيَّ
تو تم منتشر ہو جایا کرو	اور نہ جی لگا کر بیٹھے رہو	باتوں کے لئے	بیشک	یہ تمہاری بات	ایذا دیتی ہے	نبیؐ

تو تم منتشر ہو جایا کرو، اور باتوں کے لئے جی لگا کر نہ بیٹھے رہو۔ بیشک تمہاری یہ بات نبیؐ کو ایذا دیتی ہے

فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا

فَيَسْتَحْيٖ	مِنْكُمْ	وَاللّٰهُ	لَا يَسْتَحْيٖ	مِنَ الْحَقِّ	وَاِذَا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	مَتَاعًا
پس وہ شرماتے ہیں	تم سے	اور اللہ	نہیں شرماتا	حق (بات) سے	اور جب	تم ان سے مانگو	کوئی شے

پس وہ تم سے شرماتے ہیں، اور اللہ حق بات (فرمانے) سے نہیں شرماتا، اور جب تم ان (نبیؐ کی بیبیوں) سے کوئی شے مانگو

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ

فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ	وَقُلُوْبِهِنَّ	وَمَا كَانَ	لَكُمْ
تو ان سے مانگو	پردہ کے پیچھے سے	تمہاری یہ بات	زیادہ پاکیزگی	تمہارے دلوں کے لئے	اور ان کے دل	اور (جائز) نہیں	تمہارے لئے

تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو، یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزگی (کا ذریعہ) ہے، اور تمہارے لئے جائز نہیں

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ

اَنْ تُؤْذُوْا	رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَلَآ	اَنْ تَنْكِحُوْٓا	اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖٓ	اَبَدًا
کہ تم ایذا دو	اللہ کا رسولؐ	اور نہ	یہ کہ تم نکاح کرو	اس کی بیبیاں	ان کے بعد	کبھی

کہ تم اللہ کے رسولؐ کو ایذا دو، اور نہ یہ (جائز ہے) کہ ان کے بعد کبھی بھی ان کی بیبیوں سے نکاح کرو،

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ

اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمًا	اِنْ تُبْدُوْا	شَيْـًٔا	اَوْ تُخْفُوْهُ	فَاِنَّ اللّٰهَ
بیشک	تمہاری یہ بات	ہے	اللہ کے نزدیک	بڑا	اگر تم ظاہر کرو	کوئی بات	یا اسے چھپاؤ	تو بیشک اللہ

بیشک تمہاری یہ بات اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ) ہے۔ اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو بیشک اللہ

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَ

كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا	لَا جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ	فِيْٓ	اٰبَآئِهِنَّ	وَلَآ	اَبْنَآئِهِنَّ	وَ
ہے	ہر شے	جاننے والا	گناہ نہیں	عورتوں پر	میں	اپنے باپ	اور نہ	اپنے بیٹوں	اور

ہر شے کو جاننے والا ہے۔ عورتوں پر گناہ نہیں (پردہ نہ کرنے میں) اپنے باپ، اور نہ اپنے بیٹوں اور

لَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

لَآ اِخْوَانِهِنَّ	وَلَآ	اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	وَلَآ	اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	وَلَا	نِسَآئِهِنَّ
نہ اپنے بھائی	اور نہ	اپنے بھائیوں کے بیٹے	اور نہ	اپنی بہنوں کے بیٹے	اور نہ	اپنی عورتیں

نہ اپنے بھائیوں، اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں، اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں، اور نہ اپنی عورتوں سے،

وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وَلَا	مَا	مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ	وَاتَّقِيْنَ	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ
اور نہ	جس کے مالک ہوئے ان کے ہاتھ (کنیزیں)		اور ڈرتی رہو	اللہ	بیشک اللہ	ہے	پر	ہر شے

اور نہ اپنی کنیزوں سے، (اے عورتو!) تم اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر شے پر

شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

شَهِيْدًا	اِنَّ اللّٰهَ	وَمَلٰٓئِكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ	عَلَى النَّبِيِّ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
گواہ (موجود)	بیشک اللہ	اور اس کے فرشتے	درود بھیجتے ہیں	نبیؐ پر	اے	ایمان والو

گواہ (موجود) ہے۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو!

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
درود بھیجو	اس پر	اور سلام بھیجو	خوب سلام	بیشک	جو لوگ	ایذا دیتے ہیں	اللہ	اور اس کا رسولؐ

تم (بھی) اس پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔ بیشک جو لوگ اللہ کو اور اس کے رسولؐ کو ایذا دیتے ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ

لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا مُّهِيْنًا	وَالَّذِيْنَ
ان پر لعنت کی	اللہ	دنیا میں	اور آخرت	اور تیار کیا اس نے	ان کے لئے	رسوا کرنے والا عذاب	اور جو لوگ

اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی (اپنی رحمت سے محروم کردیا) اور ان کے لئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کیا۔ اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا

يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا
ایذا دیتے ہیں	مومن مرد (جمع)	اور مومن عورتیں	بغیر	کہ انہوں نے کمایا (کیا)	البتہ انہوں نے اٹھایا	بہتان

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا دیتے ہیں، بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو تو البتہ انہوں نے اٹھایا (اپنے سر لیا)، بہتان

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ

وَّاِثْمًا	مُّبِيْنًا	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَبَنٰتِكَ	وَنِسَآءِ
اور گناہ	صریح	اے نبیؐ	فرما دیں	اپنی بیبیوں کو	اور بیٹیوں کو	اور عورتوں کو

اور صریح گناہ۔ اے نبیؐ! آپؐ اپنی بیبیوں اور اپنی بیٹیوں کو، اور مومنوں کی عورتوں کو فرما دیں

الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ

الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	جَلَابِيْبِهِنَّ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤى	اَنْ
مومنوں	ڈال لیا کریں	اپنے اوپر	سے	اپنی چادریں	یہ	قریب تر	کہ

کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں ڈال لیا کریں (گھونگھٹ نکال لیا کریں) یہ (اس سے) قریب تر ہے کہ وہ

يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ

يُّعْرَفْنَ	فَلَا يُؤْذَيْنَ	وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	لَئِنْ	لَّمْ يَنْتَهِ
اُن کی پہچان ہوجائے	تو انہیں نہ ستایا جائے	اور اللہ ہے	بخشنے والا	مہربان	اگر	باز نہ آئے

اُن کی پہچان ہوجائے، تو انہیں نہ ستایا جائے، اور اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اگر باز نہ آئے

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	وَالْمُرْجِفُوْنَ	فِي	الْمَدِيْنَةِ
منافق (جمع)	اور وہ جو	ان کے دلوں میں	روگ	اور جھوٹی افواہیں اُڑانے والے	میں	مدینہ

منافق، اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے، اور مدینہ میں جھوٹی افواہیں اُڑانے والے،

معانقہ ۱۲

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٦٠ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ

لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ	لَا يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَا	اِلَّا	قَلِيْلًا	مَلْعُوْنِيْنَ
ہم ضرور تمہیں پیچھے لگا دیں گے	ان کے	پھر	تمہارے ہمسایہ نہ رہیں گے وہ	اس (شہر) میں	سوائے	چند دن	پھٹکارے ہوئے

تو ہم ضرور تمہیں انکے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ اس شہر (مدینہ) میں چند دن کے سوا تمہارے ہمسایہ (پاس) نہ رہیں گے۔ پھٹکارے ہوئے،

اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝٦١ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا

اَيْنَمَا	ثُقِفُوْا	اُخِذُوْا	وَقُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا
جہاں کہیں	وہ پائے جائیں گے	پکڑے جائیں گے	اور مارے جائیں گے	بُری طرح مارا جانا	اللہ کا دستور	ان لوگوں میں جو	گزرے

وہ جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے، اور بُری طرح مارے جائیں گے۔ اللہ کا (یہی) دستور رہا ہے، ان لوگوں میں جو گزرے ہیں

مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝٦٢ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ

مِنْ قَبْلُ	وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	يَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ	السَّاعَةِ
ان سے پہلے	اور تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ کے دستور میں	کوئی تبدیلی	آپ سے سوال کرتے ہیں	لوگ	سے (متعلق)	قیامت

ان سے پہلے، اور تم اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ آپ سے لوگ قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝٦٣

قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوْنُ	قَرِيْبًا
فرمادیں	اس کے سوا نہیں	اس کا علم	اللہ کے پاس	اور کیا	تمہیں خبر	شاید	قیامت	ہو	قریب

آپ فرمادیں اس کے سوا نہیں کہ اس کا علم اللہ کے پاس ہے، اور تمہیں کیا خبر! شاید قیامت قریب (ہی) ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝٦٤ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ

اِنَّ اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا
بیشک اللہ	لعنت کی	کافروں پر	اور تیار کیا اس نے	ان کے لئے	بھڑکتی ہوئی آگ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ

بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی، اور انکے لئے (جہنم) کی بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے،

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ

لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	يَقُوْلُوْنَ
وہ نہ پائیں گے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	جس دن	الٹ پلٹ کئے جائیں گے	انکے چہرے	آگ میں	وہ کہیں گے

وہ نہ کوئی دوست پائیں گے، اور نہ مددگار۔ جس دن اُن کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کئے جائیں گے، وہ کہیں گے

يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا

يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَاَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا	وَقَالُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّآ	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا
اے کاش ہم	ہم نے اطاعت کی ہوتی	اللہ	اور اطاعت کی ہوتی	رسول	اور وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	بیشک ہم	ہم نے اطاعت کی	اپنے سردار

اے کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی، اور اطاعت کی ہوتی رسول کی۔ اور وہ کہیں گے، اے ہمارے رب! بیشک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی

وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ

وَكُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا	رَبَّنَآ	اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ	وَالْعَنْهُمْ
اور اپنے بڑوں	تو انہوں نے بھٹکایا ہمیں	راستہ	اے ہمارے رب	دے انہیں	دوگنا	عذاب	اور لعنت کر ان پر

اور اپنے بڑوں کی، تو انہوں نے ہمیں راستہ سے بھٹکایا۔ اے ہمارے رب! انہیں دوگنا عذاب دے اور ان پر

لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ

۸ ع ۱۰ ۵

لَعْنًا	كَبِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ
لعنت	بڑی	اے	ایمان والو	تم نہ ہونا	ان لوگوں کی طرح	انہوں نے ستایا	موسیٰؑ	تو بری کردیا اسکو

بڑی لعنت کر۔ اے ایمان والو! اُن لوگوں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے موسیٰؑ کو (الزام لگاکر) ستایا تو انہیں بری کردیا

اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اللّٰهُ	مِمَّا	قَالُوْا	وَكَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَجِيْهًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ
اللہ	اس سے جو	انہوں نے کہا	اور وہ تھے	اللہ کے نزدیک	باآبرو	اے	ایمان والو	اللہ سے ڈرو

اللہ نے اس سے جو انہوں نے کہا (الزام لگایا) اور وہ (موسیٰؑ) اللہ کے نزدیک باآبرو تھے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو

وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ

وَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا	يُّصْلِحْ	لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَمَنْ
اور کہو	بات	سیدھی	وہ سنوار دے گا	تمہارے لئے	تمہارے عمل (جمع)	اور بخشدے گا	تمہارے لئے	تمہارے گناہ	اور جو۔جس

اور سیدھی بات کہو۔ وہ تمہارے لئے تمہارے عمل سنوار دے گا، اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اور جس نے

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ

الْاَمَانَةَ	عَرَضْنَا	اِنَّا	فَوْزًا عَظِيْمًا	فَقَدْ فَازَ	وَرَسُوْلَهٗ	يُّطِعِ اللّٰهَ
امانت	ہم نے پیش کیا	بیشک ہم	بڑی مراد	تو وہ مراد کو پہنچا	اور اس کا رسول	اللہ کی اطاعت کی

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو وہ بڑی مراد کو پہنچا۔ بیشک ہم نے اپنی امانت (ذمہ داری) کو پیش کیا

عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا

مِنْهَا	وَاَشْفَقْنَ	اَنْ يَّحْمِلْنَهَا	فَاَبَيْنَ	وَالْجِبَالِ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	عَلَى
اس سے	اور وہ ڈر گئے	کہ وہ اسے اٹھائیں	تو انہوں نے انکار کیا	اور پہاڑ	اور زمین	آسمان (جمع)	پر

آسمانوں اور زمین، اور پہاڑوں پر، تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا، اور وہ اس سے ڈر گئے،

وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

الْمُنٰفِقِيْنَ	لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ	جَهُوْلًا	ظَلُوْمًا	كَانَ	اِنَّهٗ	الْاِنْسَانُ	وَحَمَلَهَا
منافق مردوں	تاکہ اللہ عذاب دے	بڑا نادان	ظالم	تھا	بیشک وہ	انسان نے	اور اسے اٹھا لیا

اور انسان نے اسے اٹھا لیا، بیشک وہ ظالم بڑا نادان تھا۔ تاکہ اللہ عذاب دے منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	اللّٰهُ	وَيَتُوْبَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ
مومن مردوں	پر۔ کی	اللہ	اور توبہ قبول کرے	اور مشرک عورتوں	اور مشرک مردوں	اور منافق عورتوں

اور منافق عورتوں کو، اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو، اور اللہ توبہ قبول کرے مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع

رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا	اللّٰهُ	وَكَانَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ
مہربان	بخشنے والا	اللہ	اور ہے	اور مومن عورتوں

اور مومن عورتوں کی، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ع ۵ (۹ / ۶)

آیاتها ۵۴ — ۳۴ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ ۵۸ — رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ لَهٗ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی الْاَرْضِ	وَلَهُ	الْحَمْدُ	فِی الْاٰخِرَةِ
تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	وہ جس کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور اسی کے لئے	ہر تعریف	آخرت میں

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اسی کے لئے ہر تعریف ہے آخرت میں؛

وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ① یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا

وَهُوَ	الْحَكِیْمُ	الْخَبِیْرُ	یَعْلَمُ	مَا یَلِجُ	فِی الْاَرْضِ	وَمَا	یَخْرُجُ	مِنْهَا	وَمَا
اور وہ	حکمت والا	خبر رکھنے والا	وہ جانتا ہے	جو داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور جو	نکلتا ہے	اس سے	اور جو

اور وہ حکمت والا، خبر رکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے (مثلاً پانی) اور جو اس سے نکلتا ہے، اور جو

یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ② وَقَالَ

یَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَمَا	یَعْرُجُ	فِیْهَا	وَهُوَ	الرَّحِیْمُ	الْغَفُوْرُ	وَقَالَ
نازل ہوتا ہے	آسمان سے	اور جو	چڑھتا ہے	اس میں	اور وہ	مہربان	بخشنے والا	اور کہا (کہتے ہیں)

آسمان سے نازل ہوتا ہے، اور جو اس میں چڑھتا ہے، اور وہ مہربان ہے، بخشنے والا۔ اور کہتے ہیں

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۚ

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	لَا تَاْتِیْنَا	السَّاعَةُ	قُلْ	بَلٰی	وَرَبِّیْ	لَتَاْتِیَنَّكُمْ	عٰلِمِ	الْغَیْبِ
جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	ہم پر نہیں آئے گی	قیامت	فرما دیں	ہاں	قسم میرے رب کی	البتہ تم پر ضرور آئے گی	جاننے والا	غیب

کافر کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی، آپ فرما دیں ہاں! میرے رب کی قسم! البتہ وہ تم پر ضرور آئے گی، اور وہ غیب کا جاننے والا ہے۔

لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ

لَا یَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ ذَرَّةٍ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِی الْاَرْضِ	وَلَا	اَصْغَرُ
پوشیدہ نہیں	اس سے	ایک ذرہ کے برابر	آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	اور نہ	چھوٹا

اس سے ایک ذرہ کے برابر بھی پوشیدہ نہیں، آسمانوں میں اور نہ زمین میں، اور نہ چھوٹا

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

مِنْ ذٰلِكَ	وَلَآ	اَكْبَرُ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	لِّيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
اس سے	اور نہ	بڑا	مگر	ہیں	روشن کتاب	تاکہ جزا دے	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے

اس سے اور نہ بڑا مگر (سب کچھ) روشن کتاب میں ہے۔ تاکہ وہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ كَرِيْمٌ	وَالَّذِيْنَ	سَعَوْ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
نیک	یہی لوگ	ان کے لئے	بخشش	اور عزت کی روزی	اور وہ لوگ جو	انہوں نے کوشش کی	ہماری آیتوں میں

نیک، یہی لوگ، ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۵ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ	رِّجْزٍ اَلِيْمٌ	وَيَرَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
ہرانے کے لئے	یہی لوگ	ان کے لئے	عذاب	سے	سخت دردناک	اور وہ دیکھتے ہیں	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا	علم

ہرانے کے لئے، انہی لوگوں کے لئے سخت دردناک عذاب ہے۔ اور جنہیں علم دیا گیا وہ دیکھتے (جانتے) ہیں،

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۶

الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	هُوَ الْحَقَّ	وَيَهْدِيْٓ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ
وہ جو کہ	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	وہ حق	اور وہ رہنمائی کرتا ہے	طرف	راستہ	غالب	سزاوار تعریف

کہ جو تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے، اور (اللہ) غالب سزاوارِ تعریف کے راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ

وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ	اِذَا	مُزِّقْتُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ
اور کہا (کہتے ہیں)	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کیا	ہم بتلائیں تمہیں	پر، کا	ایسا آدمی	وہ خبر دیتا ہے تمہیں	جب	تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے	پوری طرح ریزہ ریزہ

اور کافر کہتے ہیں کیا ہم تمہیں ایسے آدمی کا (پتہ) بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم پوری طرح ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے،

اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۷ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ

اِنَّكُمْ	لَفِيْ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ	اَفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلِ
بیشک تم	البتہ ہیں	زندگی نئی	اس نے باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا	اسے	جنون	بلکہ

تو بیشک تم نئی زندگی میں (آؤ گے) اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا اسے جنون (ہے)، (نہیں) بلکہ

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝۸ اَفَلَمْ يَرَوْا

اَفَلَمْ يَرَوْا	الْبَعِيْدِ	وَالضَّلٰلِ	فِي الْعَذَابِ	بِالْاٰخِرَةِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا!	دُور	اور گمراہی	عذاب میں	آخرت پر	ایمان نہیں رکھتے	وہ لوگ جو

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ عذاب اور دُور کی (شدید) گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟

اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ

اِنْ نَّشَاْ	وَالْاَرْضِ	مِّنَ السَّمَآءِ	خَلْفَهُمْ	وَمَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	مَا	اِلٰى
اگر ہم چاہیں	اور زمین	آسمان سے	ان کے پیچھے	اور جو	ان کے آگے	جو	طرف

اس کی طرف جو اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہے، یعنی آسمان اور زمین، اگر ہم چاہیں

نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	مِّنَ السَّمَآءِ	كِسَفًا	عَلَيْهِمْ	اَوْ نُسْقِطْ	الْاَرْضَ	نَخْسِفْ بِهِمُ
البتہ نشانی	اس میں	بیشک	آسمان سے	ٹکڑا	ان پر	یا گرادیں	زمین	انہیں دھنسا دیں ہم

توہم انہیں زمین میں دھنسا دیں، یا ان پر آسمان کا ٹکڑا گرادیں، بیشک اس میں نشانی ہے

لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۹ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ

مَعَهٗ	اَوِّبِيْ	يٰجِبَالُ	فَضْلًا	مِنَّا	دَاوٗدَ	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا	مُّنِيْبٍ	عَبْدٍ	لِّكُلِّ
اس کے ساتھ	تسبیح کرو	اے پہاڑو	فضل	اپنی طرف سے	داؤدؑ	اور تحقیق ہم نے دیا	رجوع کرنے والا	بندہ	لئے ہر

ہر رجوع کرنے والے بندہ کے لئے۔ اور تحقیق ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے فضل عطا کیا۔ اے پہاڑو! اس کے ساتھ تسبیح کرو

وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝۱۰ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ

وَ	فِي السَّرْدِ	وَّقَدِّرْ	سٰبِغٰتٍ	اعْمَلْ	اَنِ	الْحَدِيْدَ	لَهُ	وَاَلَنَّا	وَالطَّيْرَ
اور	کڑیوں کے جوڑنے میں	اور اندازہ رکھو	کشادہ زرہیں	بناؤ	کہ	لوہا	اس کے لئے	اور ہم نے نرم کردیا	اور پرندو

اور پرندو (تم بھی)۔ اور ہم نے اس کے لئے لوہے کو نرم کردیا۔ کہ کشادہ زرہیں بناؤ، اور کڑیوں کے جوڑنے میں اندازہ رکھو، اور

اعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ

شَهْرٌ	غُدُوُّهَا	الرِّيْحَ	وَلِسُلَيْمٰنَ	بَصِيْرٌ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	اِنِّيْ	صَالِحًا	اعْمَلُوْا
ایک ماہ	اسکی صبح کی منزل	ہوا	اور سلیمان کے لئے	دیکھ رہا ہوں	تم جو کچھ کرتے ہو اس کو	بیشک	اچھے	عمل کرو

اچھے عمل کرو، تم جو کچھ کرتے ہو بیشک میں اس کو دیکھ رہا ہوں۔ اور سلیمانؑ کے لئے ہوا (کو مسخر) کیا (اور) اسکی صبح کی منزل ایک ماہ کی راہ ہوتی

وَغُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

وَرَوَاحُهَا	شَهْرٌ	وَاَسَلْنَا لَهٗ	عَيْنَ الْقِطْرِ	وَمِنَ	الْجِنِّ	مَنْ يَّعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ
اور شام کی منزل	ایک ماہ	اور ہم نے بہایا اسکے لئے	تانبے کا چشمہ	اور سے	جن	وہ کام کرتے	اس کے سامنے

اور شام کی منزل ایک ماہ (کی راہ) اور ہم نے اس کے لئے تانبے کا چشمہ بہا دیا، اور جنات میں سے (بعض) اس کے سامنے کام کرتے تھے

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾

بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَمَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ	عَنْ اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ	عَذَابِ	السَّعِيْرِ
اذن (حکم) سے	اسکے رب کے	اور جو	کجی کریگا	ان میں سے	ہمارے حکم سے	ہم اس کو چکھائیں گے	سے کا	عذاب	آگ (دوزخ)

اس کے رب کے حکم سے۔ اور ان میں سے جو ہمارے حکم سے کجی کرے گا ہم اسے دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ

يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ	مَا يَشَآءُ	مِنْ	مَّحَارِيْبَ	وَتَمَاثِيْلَ	وَجِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَ
وہ بناتے	اس کے لئے	جو وہ چاہتے	سے	بڑی عمارتیں (قلعے)	اور تصویریں	اور لگن	حوض جیسے	اور

وہ (جنات) جو وہ (سلیمانؑ) چاہتے وہ اس کے لئے قلعے بناتے، اور تصویریں (مورتیاں) اور حوض جیسے لگن، اور

قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾

قُدُوْرٍ	رّٰسِيٰتٍ	اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَقَلِيْلٌ	مِّنْ	عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ
دیگیں	ایک جگہ جمی ہوئی	تم عمل کرو	اے خاندان داؤد	شکر بجالا کر	اور تھوڑے	سے	میرے بندے	شکرگزار

ایک جگہ جمی ہوئی دیگیں، اے خاندان داؤدؑ! تم شکر بجا لا کر عمل کرو، اور میرے بندوں میں شکرگزار تھوڑے ہیں۔

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ

فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا دَلَّهُمْ	عَلٰى مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ	الْاَرْضِ
پھر جب ہم نے	حکم جاری کیا	اس پر	موت	انہیں پتہ نہ دیا	اس کی موت کا	مگر	گھن	کا کیڑا

پھر جب ہم نے اس کی موت کا حکم جاری کیا، انہیں (جنوں کو) اس کی موت کا پتہ نہ دیا مگر گھن کی طرح کیڑے (دیمک) نے

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا

تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ	مَا لَبِثُوْا
وہ کھاتا تھا	اس کا عصا	پھر جب	وہ گر پڑا	حقیقت کھلی	جنّ	اگر	وہ جانتے ہوتے	غیب	وہ نہ رہتے

وہ اس کا عصا کھاتا تھا، پھر جب وہ گر پڑا تو جنوں پر حقیقت کھلی، اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو وہ نہ رہتے

فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ

فِي	الْعَذَابِ	الْمُهِينِ	لَقَدْ كَانَ	لِسَبَإٍ	فِي	مَسْكَنِهِمْ	آيَةٌ	جَنَّتَانِ	عَنْ يَمِينٍ
میں	عذاب	ذلت	البتہ تھی	(قوم) سبا کے لئے	میں	ان کی آبادی	ایک نشانی	دو باغ	دائیں سے

ذلت کے عذاب میں۔ البتہ قوم سبا کے لئے ان کی آبادی میں نشانی تھی، دو باغ دائیں

وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ

وَشِمَالٍ	كُلُوا	مِنْ	رِزْقِ رَبِّكُمْ	وَاشْكُرُوا	لَهُ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ	وَرَبٌّ
اور بائیں	تم کھاؤ	سے	اپنے رب کے رزق	اور شکر ادا کرو	اس کا	شہر	پاکیزہ	اور پروردگار

اور بائیں، (ہم نے کہدیا کہ) تم اپنے پروردگار کے رزق سے کھاؤ، اور اس کا شکر ادا کرو، شہر ہے پاکیزہ، اور پروردگار ہے

غَفُورٌ ﴿۱۵﴾ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ

غَفُورٌ	فَأَعْرَضُوا	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ الْعَرِمِ	وَبَدَّلْنَاهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ
بخشنے والا	پھر انہوں نے منہ موڑ لیا	تو ہم نے بھیجا	ان پر	سیلاب بند (سے رکا ہوا)	اور ہم نے انہیں بدل دیئے	انکے دو باغوں کے بدلے	دو باغ

بخشنے والا۔ پھر انہوں نے منہ موڑ لیا تو ہم نے ان پر (بند توڑ کر) زور کا سیلاب بھیجا اور ان دو باغوں کے بدلے (اور) دو باغ دیئے

ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿۱۶﴾ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا

ذَوَاتَيْ	أُكُلٍ	خَمْطٍ	وَأَثْلٍ	وَشَيْءٍ	مِنْ سِدْرٍ	قَلِيلٍ	ذَٰلِكَ	جَزَيْنَاهُمْ	بِمَا
والے	میوہ	بدمزہ	اور جھاڑ	اور کچھ	بیریاں	تھوڑی	یہ	ہم نے انکو سزا دی	اسکے سبب جو

بدمزہ میوہ والے اور جھاڑ، اور کچھ تھوڑی سی بیریاں۔ یہ ہم نے انہیں سزا دی اس لئے کہ

كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي

كَفَرُوا	وَهَلْ	نُجَازِي	إِلَّا	الْكَفُورَ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَبَيْنَ	الْقُرَى	الَّتِي
انہوں نے ناشکری کی	اور نہیں	ہم سزا دیتے	مگر صرف	ناشکرا	اور ہم نے آباد کر دیئے	انکے درمیان	اور درمیان	بستیاں	وہ جنہیں

انہوں نے ناشکری کی اور ہم صرف ناشکرے کو سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے آباد کر دیں ان کے درمیان اور (شام) کی ان بستیوں کے درمیان جنہیں

بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا

بَارَكْنَا	فِيهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَقَدَّرْنَا	فِيهَا السَّيْرَ	سِيرُوا	فِيهَا	لَيَالِيَ	وَأَيَّامًا
ہم نے برکت دی	اس میں	بستیاں	ایکدوسرے سے متصل	اور ہم نے مقرر کر دیا	ان میں آمد و رفت	تم چلو (پھرو)	ان میں	راتوں	اور دنوں

ہم نے برکت دی ہے، ایک دوسرے سے متصل بستیاں، اور ہم نے ان میں آمدورفت مقرر کر دی، تم ان میں چلو پھرو، راتوں اور دنوں

اٰمِنِیْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ

اٰمِنِیْنَ	فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَیْنَ اَسْفَارِنَا	وَظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَجَعَلْنٰهُمْ
امن سے (بے خوف وخطر)	وہ کہنے لگے	اے ہمارے رب	دُوری پیدا کردے	ہمارے سفروں کے درمیان	اور انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	تو ہم نے بنا دیا انہیں

بے خوف وخطر۔ وہ کہنے لگے اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفروں کے درمیان دُوری پیدا کردے، اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں بنا دیا

اَحَادِیْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾

اَحَادِیْثَ	وَمَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ
افسانے	اور ہم نے انہیں پراگندہ کردیا	پوری طرح پراگندہ	بیشک	اس میں	نشانیاں	ہر بڑے صبر کرنے والے	شکر گزار

افسانے اور ہم نے انہیں پوری پوری طرح پراگندہ کردیا، بیشک اس میں ہر بڑے صبر کرنے والے شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَیْهِمْ اِبْلِیْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۰﴾

وَلَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَیْهِمْ	اِبْلِیْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ	اِلَّا	فَرِیْقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِیْنَ
اور البتہ	سچ کر دکھایا	اُن پر	ابلیس	اپنا گمان	پس انہوں نے اسکی پیروی کی	سوائے	ایک گروہ	سے۔کا	مومن (جمع)

اور البتہ ابلیس نے ان پر اپنا گمان سچ کر دکھایا، پس مومنوں کے ایک گروہ کے سوا انہوں نے اس کی پیروی کی۔

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَیْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ

وَمَا كَانَ	لَهٗ	عَلَیْهِمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ یُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ
اور نہ تھا	اسے (ابلیس کو)	ان پر	کوئی غلبہ	مگر	تاکہ ہم معلوم کرلیں	جو ایمان رکھتا ہے	آخرت پر	اس سے جو

اور ابلیس کو ان پر کوئی غلبہ نہ تھا مگر (ہم جاننے تھے) کہ جو آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس سے (جدا کرکے) معلوم کرلیں

۲ ع ۱۲ ۸

هُوَ مِنْهَا فِیْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۲۱﴾ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ

هُوَ	مِنْهَا	فِیْ شَكٍّ	وَرَبُّكَ	عَلٰی	كُلِّ شَیْءٍ	حَفِیْظٌ	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِیْنَ
وہ	اس سے	شک میں	اور تیرا رب	پر	ہر شے	نگہبان	فرمادیں	پکارو	ان کو جنہیں

جو اس (کے بارے میں) شک میں ہے، اور تیرا رب ہر شے پر نگہبان ہے۔ آپ فرمادیں، انہیں پکارو جنہیں

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا یَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ

زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا یَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِی الْاَرْضِ
گمان کرتے ہو	اللہ کے سوا	وہ مالک نہیں ہیں	ایک ذرّہ کے برابر	آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں

تم اللہ کے سوا (معبود) گمان کرتے ہو، وہ (تو) ایک ذرّہ کے برابر بھی مالک نہیں (اختیار نہیں رکھتے) آسمانوں میں اور نہ زمین میں

وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ

وَمَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ	وَمَا لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ ظَهِيْرٍ	وَلَا تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ
اور نہیں	ان کا	ان (آسمانوں وزمین) میں کوئی ساجھا	اور نہیں (اللہ) کا	ان میں سے	کوئی مددگار	اور نفع نہیں دیتی	شفاعت

اور نہ (آسمان وزمین میں) ان کا کوئی ساجھا ہے اور نہ ان میں سے کوئی (اللہ کا) مددگار ہے۔ اور شفاعت (سفارش) نفع نہیں دیتی

عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ

عِنْدَهٗ	اِلَّا	لِمَنْ اَذِنَ	لَهٗ	حَتّٰى	اِذَا	فُزِّعَ	عَنْ قُلُوْبِهِمْ	قَالُوْا	مَاذَا	قَالَ
اس کے پاس	سوائے	جسے وہ اجازت دے	اس کو	یہاں تک	جب	دور کردی جاتی ہے	ان کے دلوں سے	کہتے ہیں	کیا	کہا

اس کے پاس سوائے اس کے جسے وہ اجازت دیدے، یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے (گھبراہٹ) دور کر دی جاتی ہے تو کہتے ہیں کیا کہا ہے

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ

رَبُّكُمْ	قَالُوْا	الْحَقَّ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	قُلْ	مَنْ	يَرْزُقُكُمْ	مِنَ السَّمٰوٰتِ	وَ
تمہارے رب نے	وہ کہتے ہیں	حق	اور وہ	بلند مرتبہ	بزرگ قدر	فرمادیں	کون	تمہیں رزق دیتا ہے	آسمانوں سے	اور

تمہارے رب نے، وہ (فرشتے) کہتے ہیں حق (فرمایا ہے) اور وہ بلند مرتبہ بزرگ قدر ہے۔ آپ فرمادیں کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمانوں سے اور

الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

الْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَاِنَّا	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى هُدًى	اَوْ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُبِيْنٍ
زمین	فرمادیں	اللہ	اور بیشک ہم	یا	تم ہی	البتہ ہدایت پر	یا	گمراہی میں	کھلی

زمین سے، فرمادیں "اللہ"۔ بیشک ہم یا تم ہی (دونوں میں سے ایک) البتہ ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں ہے۔

قُلْ لَّا تُسْئَلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْئَلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا

قُلْ	لَا تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا	اَجْرَمْنَا	وَلَا نُسْئَلُ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا
فرمادیں	تم سے پوچھا جائے گا	اسکی بابت	جو ہم نے گناہ کیا	اور نہ ہم سے پوچھا جائے گا	اسکی بابت	جو تم کرتے ہو	فرمادیں آپ	وہ جمع کریگا	ہم سب کو

آپ فرمادیں (اگر ہم مجرم ہیں تو) تم سے اس گناہ کی بابت نہ پوچھا جائے گا جو ہم نے کیا، نہ ہم سے اس بابت پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو فرمادیں ہم سب کو جمع کریگا

رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ

رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَهُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ
ہمارا رب	پھر	فیصلہ کریگا	ہمارے درمیان	ٹھیک ٹھیک	اور وہ	فیصلہ کرنے والا	جاننے والا	فرمادیں	مجھے دکھاؤ	وہ جنہیں	تم نے ساتھ ملادیا ہے

ہمارا رب، پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کرے گا، اور وہ فیصلہ کرنیوالا، جاننے والا ہے۔ آپ فرمادیں مجھے دکھاؤ جنہیں تم نے ساتھ ملایا ہے،

بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ

بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ	هُوَ اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَمَا	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ
اس کے ساتھ	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ	وہ اللہ	غالب	حکمت والا	اور نہیں	آپ کو بھیجا ہم نے	مگر تمام لوگوں (نوعِ انسانی) کے لئے

اس کے ساتھ شریک (ٹھہرا کر) ہرگز نہیں بلکہ اللہ ہی غالب، حکمت والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو بھیجا ہے تمام نوعِ انسانی کے لئے

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

بَشِيْرًا	وَ	نَذِيْرًا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ
خوشخبری دینے والا	اور	ڈرسنانے والا	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ وعدہ (قیامت)

خوشخبری دینے والا اور ڈرسنانے والا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - اور وہ کہتے ہیں یہ وعدۂ قیامت کب (آئے گا)

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَكُمْ	مِيْعَادُ	يَوْمٍ	لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ	عَنْهُ	سَاعَةً	وَلَا
اگر	تم ہو	سچے	فرما دیں	تمہارے لئے	وعدہ	ایک دن	نہ تم پیچھے ہٹ سکتے ہو	اس سے	ایک گھڑی	اور نہ

اگر تم سچے ہو۔ آپؐ فرما دیں تمہارے لئے وعدہ کا ایک دن (معین) ہے، اس سے تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہو، اور نہ

۳ ع ۹ ۹ النصف

تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ

تَسْتَقْدِمُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَلَا	بِالَّذِيْ
تم آگے بڑھ سکتے ہو	اور کہتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	ہم ہرگز ایمان لائیں گے	اس قرآن پر	اور نہ	اس پر جو

تم آگے بڑھ سکتے ہو۔ اور کافر کہتے ہیں ہم ہرگز اس قرآن پر ایمان نہ لائیں گے، اور نہ ان (کتابوں) پر جو

بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَلَوْ تَرٰى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ
اس سے پہلے	اور کاش تم دیکھو	جب	ظالم (جمع)	کھڑے کئے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	لوٹائے گا (رد کرے گا)	ان میں سے ایک

اس سے پہلے تھیں، اور کاش (تم دیکھو)، جب یہ ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے وہ رد کرے گا ان میں سے ایک

اِلٰى بَعْضِ ۨالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ

اِلٰى	بَعْضِ	الْقَوْلَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْ لَآ اَنْتُمْ
طرف	دوسرے	بات	کہیں گے	جو کمزور کئے گئے	(ناتوان)	ان لوگوں کو جو	تکبر کرتے تھے (بڑے لوگ)	اگر نہ تم ہوتے

دوسرے کی بات، ناتواں لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے

لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ

لَكُنَّا	مُؤْمِنِينَ	قَالَ	الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا	لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا	أَنَحْنُ
ضرور ہم ہوتے	ایمان لانے والے	کہیں گے	جو لوگ تکبر کرتے تھے (بڑے لوگ)	ان سے جو کمزور کئے گئے (ناتواں)	کیا ہم

تو ہم ضرور ایمان لانے والے ہوتے۔ اور بڑے لوگ ناتواں لوگوں سے کہیں گے، کیا ہم نے

صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

صَدَدْنَاكُمْ	عَنِ	الْهُدَىٰ	بَعْدَ	إِذْ جَاءَكُم	بَلْ	كُنتُم	مُّجْرِمِينَ	وَقَالَ	الَّذِينَ
ہم نے روکا تمہیں	سے	ہدایت	اس کے بعد	جب آگئی تمہارے پاس	بلکہ	تم تھے	مجرم (جمع)	اور کہیں گے	وہ لوگ جو

نے تمہیں ہدایت سے روکا؟ جبکہ وہ تمہارے پاس آئی (نہیں)، بلکہ تم (خود) مجرم تھے۔ اور کہیں گے

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ

اسْتُضْعِفُوا	لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا	بَلْ	مَكْرُ	اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	إِذْ تَأْمُرُونَنَا	أَن نَّكْفُرَ	بِاللَّهِ
کمزور کئے گئے (ناتواں)	ان لوگوں سے جو تکبر کرتے تھے (بڑے)	بلکہ	چال	رات اور دن	جب تم حکم دیتے تھے ہمیں	کہ ہم انکار کریں	اللہ کا

ناتواں بڑے لوگوں کو (نہیں) بلکہ (ہمیں روک رکھا تھا) (تمہاری) دن رات کی چالوں نے، جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں

وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ

وَنَجْعَلَ	لَهُ	أَندَادًا	وَأَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا رَأَوُا	الْعَذَابَ	وَجَعَلْنَا	الْأَغْلَالَ
اور ہم ٹھہرائیں	اس کے لئے	شریک (جمع)	اور وہ چھپائیں گے	شرمندگی	جب وہ دیکھیں گے	عذاب	اور ہم ڈالیں گے	طوق

اور ہم اس کے لئے شریک ٹھہرائیں، اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو شرمندگی چھپائیں گے، اور ہم طوق ڈالیں گے

فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

فِي أَعْنَاقِ	الَّذِينَ كَفَرُوا	هَلْ يُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ	وَمَا أَرْسَلْنَا
گردنوں میں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	وہ سزا نہ دیئے جائیں گے	مگر	جو	وہ کرتے تھے	اور ہم نے نہیں بھیجا

کافروں کی گردنوں میں، اور وہ (وہی) سزا پائیں گے جو وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے نہیں بھیجا

فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٤﴾

فِي قَرْيَةٍ	مِّن نَّذِيرٍ	إِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوهَا	إِنَّا	بِمَا أُرْسِلْتُم	بِهِ	كَافِرُونَ
کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر	کہا	اس کے خوشحال لوگ	بیشک ہم	تم جو دے کر بھیجے گئے ہو	اس کے	منکر ہیں

کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا، مگر اس کے خوشحال لوگوں نے کہا تم جو (ہدایت) دے کر بھیجے گئے ہو، ہم اس کے منکر ہیں۔

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ

وَقَالُوْا	نَحْنُ	اَكْثَرُ	اَمْوَالًا	وَّاَوْلَادًا	وَّمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ
اور انہوں نے کہا	ہم	زیادہ	مال میں	اور اولاد میں	اور نہیں	ہم	عذاب دیئے جانے والے	فرمادیں	بیشک	میرا رب

اور انہوں نے کہا ہم مال اور اولاد میں زیادہ (بڑھ کر) ہیں، اور ہم عذاب دیئے جانیوالے نہیں (ہمیں عذاب نہ ہوگا)۔ آپ فرمادیں بیشک میرا رب

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَآ

يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَمَا
وسیع فرماتا ہے	رزق	جس کے لئے وہ چاہتا ہے	اور تنگ کر دیتا ہے	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	اور نہیں

جس کے لئے چاہتا ہے رزق وسیع فرماتا ہے (اور جس کے لئے چاہے) وہ تنگ کر دیتا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ اور نہیں

اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَ

اَمْوَالُكُمْ	وَلَا	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰى	اِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ
تمہارے مال	اور نہ	تمہاری اولاد	وہ جو کہ	تمہیں نزدیک کردے	ہمارے نزدیک	درجہ	مگر	جو	ایمان لایا	اور

تمہارے مال اور اولاد (ایسے) جو تمہیں درجہ میں ہمارے نزدیک کر دیں، مگر جو ایمان لایا، اور

عَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ

عَمِلَ صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ	الضِّعْفِ	بِمَا عَمِلُوْا	وَهُمْ	فِي الْغُرُفٰتِ
اس نے اچھے عمل کئے	یہی لوگ	ان کے لئے	جزا	دوگنی	اس کے بدلے جو انہوں نے کیا	اور وہ	بالا خانوں میں

اس نے اچھے عمل کئے تو ان ہی لوگوں کے لئے دوگنی جزا ہے اس کے بدلے جو انہوں نے کیا، اور وہ بالا خانوں میں

اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

اٰمِنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ
امن سے ہوں گے	اور جو لوگ	کوشش کرتے ہیں	ہماری آیتوں میں	عاجز کرنے (ہرانے) والے	یہی لوگ	عذاب میں

امن سے ہوں گے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں، یہی لوگ عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ

مُحْضَرُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَهٗ
حاضر کئے جائیں گے	فرمادیں	بیشک	میرا رب	وسیع فرماتا ہے	رزق	جس کے لئے وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور تنگ کر دیتا ہے	اس کے لئے

حاضر کئے جائیں گے۔ آپ فرمادیں میرا رب اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہتا ہے رزق وسیع فرماتا ہے۔ (اور جس کے لئے چاہے) تنگ کر دیتا ہے،

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

وَمَا	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَهُوَ	يُخْلِفُهٗ	وَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ
اور جو	تم خرچ کرو گے	کوئی شے	تو وہ	اس کا عوض دیگا	اور وہ	بہترین	رزق دینے والا	اور جس دن	وہ جمع کریگا ان کو

اور کوئی شے جو تم خرچ کرو گے تو وہ اس کا عوض دے گا، اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ جمع کرے گا، ان

جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

جَمِيْعًا	ثُمَّ يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
سب	پھر فرمائے گا	فرشتوں کو	کیا یہ لوگ	تمہاری ہی	پرستش کرتے تھے	وہ کہیں گے	تو پاک ہے

سب کو، پھر فرشتوں سے فرمائے گا، کیا یہ لوگ تمہاری ہی پرستش کرتے تھے؟ وہ کہیں گے، تو پاک ہے،

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ	مُّؤْمِنُوْنَ
تو	ہمارا کارساز	انکے سوائے (نہ کہ وہ)	بلکہ	وہ پرستش کرتے تھے	جن (جمع)	ان میں سے اکثر	ان پر	اعتقاد رکھتے تھے

تو ہمارا کارساز ہے، نہ کہ وہ، بلکہ وہ جنوں کی پرستش کرتے تھے، ان میں سے اکثر اُن پر اعتقاد رکھتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

فَالْيَوْمَ	لَا يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا	وَّلَا ضَرًّا	وَنَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
سو آج	اختیار نہیں رکھتا	تم میں سے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) کیلئے	نفع کا	اور نہ نقصان کا	اور ہم کہیں گے	ان لوگوں کو

سو آج تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے نہ نفع کا اختیار رکھتا ہے، اور نہ نقصان کا، اور ہم اُن لوگوں کو کہیں گے جنہوں نے

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
جنہوں نے ظلم کیا	تم چکھو	آگ (جہنم) کا عذاب	وہ جس	تم تھے	اس کو	تم جھٹلاتے تھے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	اُن پر

ظلم (شرک) کیا، تم جہنم کے عذاب (کا مزہ) چکھو جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ اور جب ان پر پڑھی جاتی ہیں

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ	يُّرِيْدُ	اَنْ يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ يَعْبُدُ
ہماری آیات	واضح	وہ کہتے ہیں	نہیں ہے یہ	مگر صرف	ایک آدمی	وہ چاہتا ہے	کہ روکے تمہیں	اس سے جس	پرستش کرتے تھے

ہماری واضح آیات تو وہ کہتے ہیں یہ تو صرف (تم جیسا) آدمی ہے چاہتا ہے کہ تمہیں ان سے روکے جن کی پرستش

آبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

آبَآؤُكُمْ	وَقَالُوْا	مَا هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ مُّفْتَرًى	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ
تمہارے باپ دادا	اور وہ کہتے ہیں	نہیں یہ	مگر	جھوٹ گھڑا ہوا	اور کہا	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	حق کے بارے میں

تمہارے باپ دادا کرتے تھے، اور وہ کہتے ہیں یہ (قرآن) نہیں ہے مگر گھڑا ہوا جھوٹ ، اور کافروں نے حق کے بارے میں کہا

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا

لَمَّا جَآءَهُمْ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ	وَمَا	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا
جب وہ آیا ان کے پاس	یہ نہیں	مگر	جادو کھلا	اور نہ	دیں ہم نے انہیں	کتابیں	کہ انہیں پڑھیں

جب وہ ان کے پاس آیا کہ یہ نہیں، مگر کھلا جادو ۔ اور ہم نے انہیں (مشرکین عرب کو) کتابیں نہیں دیں کہ وہ انہیں پڑھتے ہوں

وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ

وَمَا	اَرْسَلْنَا	اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ نَّذِيْرٍ	وَكَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور نہ	بھیجا ہم نے	ان کی طرف	آپ سے پہلے	کوئی ڈرانے والا	اور جھٹلایا	انہوں نے جو	ان سے پہلے

اور نہ آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا ۔ اور جو ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا ،

۵ ع ۹ ۱۱

وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ

وَمَا بَلَغُوْا	مِعْشَارَ	مَآ اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَعِظُكُمْ
اور وہ نہ پہنچے	دسواں حصہ	جو ہم نے انہیں دیا	سو انہوں نے جھٹلایا	میرے رسولوں کو	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب	فرما دیں	بس صرف نصیحت کرتا ہوں تمہیں	

اور یہ (مشرکین عرب) اس کے دسویں حصے کو (بھی) نہ پہنچے جو ہم نے انہیں دیا تھا، سو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا ، تو کیسا ہوا میرا عذاب ۔ فرما دیں میں تمہیں صرف نصیحت کرتا ہوں

بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ

بِوَاحِدَةٍ	اَنْ تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى	وَفُرَادٰى	ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا	مَا بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ جِنَّةٍ
ایک بات کی	کہ تم کھڑے ہو جاؤ	اللہ کے واسطے	دو دو	اور اکیلے اکیلے	پھر تم غور کرو	نہیں تمہارے اس ساتھی کو	کوئی جنون

ایک بات کی کہ تم اللہ کے واسطے کھڑے ہو جاؤ دو دو اور اکیلے اکیلے، پھر تم غور کرو کہ تمہارے اس ساتھی کو کوئی جنون نہیں ہے

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ	عَذَابٍ شَدِيْدٍ	قُلْ	مَا سَاَلْتُكُمْ
نہیں	وہ	مگر، صرف	ڈرانے والے	تمہیں	آگے (آنے سے پہلے)	سخت عذاب	فرما دیں	جو میں نے مانگا ہو تم سے

وہ تو صرف سخت عذاب آنے سے پہلے تمہیں ڈرانے والے ہیں ۔ آپ فرما دیں میں نے تم سے جو مانگا ہو

مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾

مِنْ اَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَهُوَ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ
کوئی اجر	تو وہ	تمہارا ہے	نہیں	میرا اجر	مگر صرف	اللہ کے ذمے	اور وہ	پر۔ کی	ہر شئے	اطلاع رکھنے والا ہے

کوئی اجر، تو وہ تمہارا ہے، میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمے ہے، اور وہ ہر شئے کی اطلاع رکھنے والا (گواہ) ہے

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ

قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ	قُلْ	جَاۗءَ الْحَقُّ	وَمَا	يُبْدِئُ
فرمادیں	بیشک	میرا رب	ڈالتا اور اوپر سے اتارتا ہے	حق کو	سب غیبوں کا جاننے والا	فرمادیں	حق آگیا	اور نہ پیدا کرے گا	

آپ فرمادیں، بیشک میرا رب اوپر سے حق اتارتا ہے، اور سب غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ آپ فرمادیں حق آگیا اور نہ (کسی چیز کو) پیدا کریگا

الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ

الْبَاطِلُ	وَمَا يُعِيْدُ	قُلْ	اِنْ	ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَا	اَضِلُّ	عَلٰي نَفْسِيْ	وَاِنِ
باطل	اور نہ لوٹائے گا	فرمادیں	اگر	میں بہکا ہوں	تو اس کے سوا نہیں	میں بہکا ہوں	اپنی جان پر (اپنے نقصان کو)	اور اگر

باطل (اور نہ لوٹائے گا دوبارہ پیدا کرکے کسی چیز کو) آپ فرمادیں اگر میں بہکا ہوں تو اس کے سوا نہیں کہ اپنے نقصان کو بہکا ہوں، اور اگر

اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرٰٓي اِذْ فَزِعُوْا

اهْتَدَيْتُ	فَبِمَا	يُوْحِيْٓ	اِلَيَّ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	قَرِيْبٌ	وَلَوْ تَرٰٓي	اِذْ	فَزِعُوْا
میں ہدایت پر ہوں	تو اس کی بدولت	وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب	بیشک وہ	سننے والا	قریب	اے کاش تم دیکھو	جب	وہ گھبرائیں گے

میں ہدایت پر ہوں تو اس کی بدولت ہوں کہ میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے، بیشک وہ سننے والا، قریب ہے۔ اے کاش! تم دیکھو، جب وہ گھبرائیں گے

فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ

فَلَا فَوْتَ	وَاُخِذُوْا	مِنْ	مَكَانٍ قَرِيْبٍ	وَقَالُوْا	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَاَنّٰى	لَهُمُ
اور نہ بچ سکیں گے	اور پکڑ لئے جائیں گے	سے	قریب جگہ (پاس)	اور وہ کہیں گے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور کہاں	ان کے لئے

تو (بھاگ کر) نہ بچ سکیں گے، اور پاس ہی سے پکڑ لئے جائیں گے، اور کہیں گے ہم اس (نبی) پر ایمان لے آئے اور کہاں (ممکن ہے) ان کے لئے

التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ

التَّنَاوُشُ	مِنْ	مَكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَقَدْ كَفَرُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	وَ	يَقْذِفُوْنَ
پکڑنا (ہاتھ آنا)	سے	جگہ	دور (دار الجزا)	اور تحقیق انہوں نے کفر کیا	اس سے	اس سے قبل	اور	وہ پھینکتے ہیں

دور جگہ (دار الجزا) سے (ایمان کا) ہاتھ آنا۔ اور تحقیق انہوں نے اس سے قبل اس سے کفر کیا، اور وہ پھینکتے ہیں

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا

بِالْغَيْبِ	مِنْ	مَكَانٍ بَعِيْدٍ	وَحِيْلَ	بَيْنَهُمْ	وَبَيْنَ	مَا يَشْتَهُوْنَ	كَمَا
بِن دیکھے	سے	دُور جگہ	اور آڑ کر دی گئی	اُن کے درمیان	اور درمیان	جو وہ چاہتے تھے	جیسے

بِن دیکھے دُور جگہ سے (اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں)۔ جو وہ چاہتے تھے، اِس کے اور اُن کے درمیان آڑ ڈال دی گئی، جیسے

فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾

فُعِلَ	بِاَشْيَاعِهِمْ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	فِيْ	شَكٍّ	مُّرِيْبٍ
کیا گیا	ان کے ہم جنسوں کے ساتھ	اس سے قبل	بیشک وہ	وہ تھے	میں	شک	تردّد میں ڈالنے والے

اُن کے ہم جنسوں کے ساتھ اِس سے قبل کیا گیا۔ بیشک وہ تردّد میں ڈالنے والے شک میں تھے۔

آیاتها ۴۵ — سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ ۴۳ : ۳۵ — رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ
تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین	بنانے والا	فرشتے	پیغام بر	پَروں والے

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، فرشتوں کو پیغام بر بنانے والا ہے، پَروں والے

مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مَّثْنٰى	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ	يَزِيْدُ	فِي الْخَلْقِ	مَا يَشَآءُ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ
دو دو	اور تین تین	اور چار چار	زیادہ کر دیتا ہے	پیدائش میں	جو وہ چاہے	بیشک اللہ	پر	ہر شے

دو دو، اور تین تین، اور چار چار، پیدائش میں جو وہ چاہے وہ زیادہ کر دیتا ہے، بیشک اللہ ہر شے پر

قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ

قَدِيْرٌ	مَا يَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ	فَلَا مُمْسِكَ	لَهَا	وَمَا يُمْسِكْ
قدرت رکھنے والا ہے	جو کھول دے	اللہ	لوگوں کے لئے	رحمت سے	تو بند کرنے والا نہیں	اس کا	اور جو وہ بند کر دے

قدرت رکھنے والا ہے۔ اللہ لوگوں کے لئے جو رحمت کھول دے تو (کوئی) اس کا بند کرنے والا نہیں، اور جو وہ بند کر دے

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا

فَلَا مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اذْكُرُوْا
تو کوئی بھیجنے والا نہیں	اس کا	اس کے بعد	اور وہ	غالب	حکمت والا	اے لوگو	تم یاد کرو

تو اس کے بعد کوئی اس کا بھیجنے والا نہیں، اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اے لوگو! تم یاد کرو

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ

نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	هَلْ	مِنْ خَالِقٍ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ
اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	کیا	کوئی پیدا کرنے والا	اللہ کے سوا	وہ تمہیں رزق دیتا ہے	آسمان سے	اور

اپنے اوپر اللہ کی نعمت، کیا اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں آسمان سے رزق دیتا ہے، اور

الْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ

الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ كُذِّبَتْ
زمین	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	تو کہاں	اُلٹے پھرے جاتے ہو تم	اور اگر	وہ تجھے جھٹلائیں	تو تحقیق جھٹلائے گئے

زمین سے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کہاں تم اُلٹے پھرے جاتے ہو؟ اور اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو تحقیق جھٹلائے گئے ہیں

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
رسول (جمع)	تم سے پہلے	اور	اللہ کی طرف	لوٹنا	تمام کام	اے لوگو	بیشک	اللہ کا وعدہ

تم سے پہلے بھی رسول، اور تمام کاموں کی بازگشت (لوٹنا) اللہ کی طرف ہے۔ اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٭ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۵ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	اِنَّ الشَّيْطٰنَ
سچا	پس ہرگز تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے	دنیا کی زندگی	اور تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے	اللہ سے	دھوکہ باز	بے شک شیطان

سچا ہے، پس دنیا کی زندگی ہرگز تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے، اور دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ سے ہرگز دھوکے میں نہ ڈال دے۔ بیشک شیطان

لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۶

لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا	مِنْ	اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ
تمہارے لئے	دشمن	پس اسے سمجھو	دشمن	وہ تو بلاتا ہے	اپنے گروہ کو	تا کہ وہ ہوں	سے	جہنم والے

تمہارا دشمن ہے پس تم اسے دشمن (ہی) سمجھو، وہ تو اپنے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ جہنم والوں سے ہوں۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۖ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
جن لوگوں نے کفر کیا	ان کے لئے	سخت عذاب	اور جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے

جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

۱ ع ۱۳

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۖ

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ	اَفَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا
ان کے لئے	بخشش	اور اجر	بڑا	سو کیا جس	آراستہ کیا گیا	اسکے لئے	اس کا برا عمل	پھر اس نے دیکھا اسے	اچھا

ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ سو کیا جس کے لئے اس کا برا عمل آراستہ کیا گیا پھر اس نے اس کو اچھا دیکھا (سمجھا) (کیا وہ نیکوکار جیسا ہو سکتا ہے)

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ

فَاِنَّ اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	فَلَا تَذْهَبْ	نَفْسُكَ
پس بیشک اللہ	گمراہ ٹھہراتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	پس نہ جاتی رہے	تمہاری جان

پس بے شک جس کو اللہ چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، پس تمہاری جان نہ جاتی رہے

عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٨﴾ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَاللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ
ان پر	حسرت کرکے	بیشک اللہ	جاننے والا	اسے جو	وہ کرتے ہیں	اور اللہ	وہ جس نے	بھیجا

ان پر حسرت کرکے، بیشک جو وہ کرتے ہیں اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ (وہی ہے) جس نے بھیجا

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَسُقْنٰهُ	اِلٰى	بَلَدٍ مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا
ہوائیں	پھر وہ اٹھاتی ہیں	بادل	پھر ہم اسے لے گئے	طرف	مردہ شہر	پھر ہم نے زندہ کیا	اس سے	زمین	اس کے مرنے کے بعد

ہواؤں کو، پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں، پھر ہم اس (بادل) کو مردہ شہر کی طرف لے گئے، پھر ہم نے اس سے زمین کو اسکے مرنے (بنجر ہوجانے) کے بعد زندہ کیا،

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۚ اِلَيْهِ يَصْعَدُ

كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا	اِلَيْهِ	يَصْعَدُ
اسی طرح	جی اٹھنا	جو کوئی	چاہتا ہے	عزت	تو اللہ کے لئے	عزت	تمام تر	اس کی طرف	چڑھتا ہے

اسی طرح (مردوں کو روزِ حشر) جی اٹھنا ہے۔ جو کوئی عزت چاہتا ہے تو تمام تر عزت اللہ کے لئے ہے۔ اسی کی طرف چڑھتا ہے،

الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ

الْكَلِمُ الطَّيِّبُ	وَالْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ	وَالَّذِيْنَ	يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ
کلام پاکیزہ	اور عمل	اچھا	وہ اس کو بلند کرتا ہے	اور جو لوگ	تدبیریں کرتے ہیں	بُری	ان کے لئے

پاکیزہ کلام، اور اچھے عمل کو (اللہ) بلند کرتا ہے، اور جو لوگ بُری تدبیریں کرتے ہیں، ان کے لئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَمَكْرُ	اُولٰٓئِكَ	هُوَ يَبُوْرُ	وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ
عذاب سخت	اور تدبیر	ان لوگوں	وہ اکارت جائے گی	اور اللہ	اسی نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر

سخت عذاب ہے، اور ان لوگوں کی تدبیر اکارت جائے گی۔ اور اللہ (ہی) نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ

مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ جَعَلَكُمْ	اَزْوَاجًا	وَمَا	تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَلَا تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ
نطفہ سے	پھر اس نے تمہیں بنایا	جوڑے جوڑے	اور نہ	حاملہ ہوتی ہے	کوئی عورت	اور نہ وہ جنتی ہے	مگر	اسکے علم میں ہے

نطفہ سے، پھر تمہیں جوڑے جوڑے بنایا، اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے، اور نہ وہ جنتی ہے، مگر اس کے علم میں ہے؛

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

وَمَا	يُعَمَّرُ	مِنْ مُّعَمَّرٍ	وَّلَا يُنْقَصُ	مِنْ عُمُرِهٖٓ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
اور نہیں	عمر پاتا	کوئی بڑی عمر والا	اور نہ کمی کی جاتی ہے	اس کی عمر سے	مگر	کتاب میں	بیشک	یہ	اللہ پر

اور کوئی بڑی عمر والا عمر نہیں پاتا، اور نہ کسی کی عمر سے کمی کی جاتی ہے مگر (یہ سب) کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے۔ یہ بیشک اللہ پر

يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا

يَسِيْرٌ	وَمَا يَسْتَوِي	الْبَحْرٰنِ	هٰذَا	عَذْبٌ فُرَاتٌ	سَآئِغٌ شَرَابُهٗ	وَهٰذَا
آسان	اور برابر نہیں	دونوں دریا	یہ	شیریں پیاس بجھانے والا	آسان اس کا پینا	اور یہ

آسان ہے۔ اور دونوں دریا برابر نہیں، یہ (ایک) شیریں ہے پیاس بجھانے والا، اس کا پینا بھی آسان؛ اور یہ (دوسرا)

مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ

مِلْحٌ اُجَاجٌ	وَمِنْ كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا
شور تلخ	اور ہر ایک سے	تم کھاتے ہو	گوشت	تازہ	اور تم نکالتے ہو	زیور	جس کو پہنتے ہو تم

شور تلخ ہے، اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو، اور (ان میں سے) تم زیور (موتی) نکالتے ہو، جس کو تم پہنتے ہو،

وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

وَتَرَى	الْفُلْكَ	فِيهِ	مَوَاخِرَ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ
اور تو دیکھتا ہے	کشتیاں	اس میں	چیرتی ہیں پانی کو	تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے (روزی)	اور تاکہ تم	تم شکر کرو

اور تو اس میں کشتیاں دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتی (ہوئی چلتی) ہیں، تاکہ تم اس کے فضل سے روزی تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو۔

يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

يُولِجُ الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُولِجُ النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
وہ داخل کرتا ہے رات	دن میں	اور	داخل کرتا ہے دن کو	رات میں	اور اس نے مسخر کیا	سورج	اور چاند

اور رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا،

كُلٌّ يَّجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ

كُلٌّ يَّجْرِي	لِأَجَلٍ	مُّسَمًّى	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ الْمُلْكُ	وَالَّذِينَ
ہر ایک چلتا ہے	ایک وقت	مقررہ	یہی ہے اللہ	تمہارا پروردگار	اس کے لئے بادشاہت	اور جن کو

ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا ہے، یہی تمہارا پروردگار ہے، اسی کے لئے ہے بادشاہت، اور جن کو

تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾ إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا

تَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	مَا يَمْلِكُونَ	مِنْ قِطْمِيرٍ	إِنْ	تَدْعُوهُمْ	لَا يَسْمَعُوا
تم پکارتے ہو	اس کے سوا	وہ مالک نہیں	کھجور کی گٹھلی کا چھلکا	اگر	تم ان کو پکارو	وہ نہیں سنیں گے

تم اس کے سوا پکارتے ہو، وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے (کے برابر بھی) مالک نہیں۔ اور تم ان کو پکارو تو وہ نہیں سنیں گے

دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ

دُعَاءَكُمْ	وَ	لَوْ	سَمِعُوا	مَا اسْتَجَابُوا	لَكُمْ	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُونَ	بِشِرْكِكُمْ
تمہاری پکار (دعا)	اور	اگر	وہ سن لیں	وہ حاجت پوری نہ کرسکیں گے	تمہاری	اور روز قیامت	وہ انکار کریں گے	تمہارے شرک کرنے کا

تمہاری پکار، اور اگر وہ سن بھی لیں تو تمہاری حاجت پوری نہ کر سکیں گے، اور وہ روز قیامت تمہارے شرک کرنے کا انکار کریں گے،

۲ ع ۱۴

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ

وَلَا يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ	خَبِيرٍ	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	اِلَى اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
اور تجھ کو خبر نہ دے گا	مانند	خبر دینے والا	اے لوگو!	تم	محتاج	اللہ کے	اور اللہ

اور تجھ کو خبر دینے والے (اللہ) کی مانند کوئی خبر نہ دے گا۔ اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو، اور اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ وَمَا ذٰلِكَ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	اِنْ يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَيَاْتِ	بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ	وَمَا	ذٰلِكَ
وہ	بے نیاز	سزاوار حمد	اگر وہ چاہے	تمہیں لے جائے	اور لے آئے وہ	نئی خلقت	اور نہیں	یہ

ہی بے نیاز سزاوار حمد و ثنا ہے ۔ اگر وہ چاہے تو تم (سب کو) لے جائے (نابود کردے) اور نئی خلقت لے آئے ۔ اور یہ نہیں ہے

عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا

عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَلَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ اُخْرٰى	وَاِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	اِلٰى حِمْلِهَا
اللہ پر	دشوار	اور نہیں اٹھائے گا	کوئی اٹھانے والا	بوجھ دوسرے کا	اور اگر	بلائے	کوئی بوجھ سے لدا ہوا	طرف لئے اپنا بوجھ

اللہ پر (کچھ) دشوار ۔ اور کوئی اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ، اور اگر کوئی بوجھ سے لدا ہوا (گنہگار کسی کو) اپنا بوجھ (اٹھانے) کے لئے بلائے

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

لَا يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ	وَّلَوْ كَانَ	ذَا قُرْبٰى	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ
نہ اٹھائے گا وہ	اس سے	کچھ	خواہ ہوں	قرابت دار	اسکے سوا نہیں (صرف)	آپ ڈراتے ہیں	وہ لوگ جو	ڈرتے ہیں	اپنا رب

تو وہ اس سے کچھ نہ اٹھائے گا ، خواہ اس کا قرابت دار ہو ، آپ تو صرف ان کو ڈراتے (نصیحت کرسکتے ہیں) جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

بِالْغَيْبِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَمَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا	يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ	وَاِلَى اللّٰهِ
بن دیکھے	اور قائم رکھتے ہیں	نماز	اور جو	پاک ہوتا ہے	تو صرف	وہ پاک صاف ہوتا ہے	خود اپنے لئے	اور اللہ کی طرف

بن دیکھے ، اور نماز قائم رکھتے ہیں ، اور جو پاک ہوتا ہے وہ صرف اپنے لئے پاک صاف ہوتا ہے ، اور اللہ کی طرف ہی

الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾

الْمَصِيْرُ	وَمَا يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ	وَلَا الظُّلُمٰتُ	وَلَا النُّوْرُ
لوٹ کر جانا	اور برابر نہیں	اندھا	اور آنکھوں والا	اور نہ اندھیرے	اور نہ روشنی

لوٹ کر جانا ہے ۔ اور برابر نہیں اندھا اور آنکھوں والا ، اور نہ اندھیرے اور نہ نور (روشنی) (برابر ہیں) ۔

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَلَا الظِّلُّ	وَلَا الْحَرُوْرُ	وَمَا يَسْتَوِي	الْاَحْيَآءُ	وَلَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ اللّٰهَ
اور نہ سایہ	اور نہ جھلستی ہوا	اور نہیں برابر	زندے	اور نہ	مردے	بیشک اللہ

اور نہ سایہ اور نہ جھلستی ہوا ۔ اور برابر نہیں زندے (عالم) اور نہ مردے (جاہل) ، بیشک اللہ

يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾

يُسْمِعُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَمَآ اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَنْ	فِي الْقُبُوْرِ	اِنْ اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ
سُنا دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور تم نہیں	سنانے والے	جو	قبروں میں	تم نہیں	مگر صرف	ڈرانے والے

جس کو چاہتا ہے سُنا دیتا ہے' اور تم (اُن کو) سُنانے والے نہیں جو قبروں میں ہیں۔ بلکہ تم صرف ڈرانے والے ہو۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾

اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	وَاِنْ	مِّنْ اُمَّةٍ	اِلَّا خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ
بیشک ہم	ہم نے آپ کو بھیجا	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈر سنانے والا	اور نہیں	کوئی امت	مگر گزرا	اس میں	کوئی ڈرانے والا

بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا' اور کوئی امت نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ گزرا ہو۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
اور اگر	وہ تمہیں جھٹلائیں	تو تحقیق جھٹلایا	وہ لوگ جو	ان سے اگلے	آئے ان کے پاس	ان کے رسول

اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں، تو تحقیق ان کے اگلے لوگوں نے بھی جھٹلایا، ان کے پاس ان کے رسول آئے،

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ

بِالْبَيِّنٰتِ	وَبِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَكَيْفَ
روشن دلائل کے ساتھ	اور صحیفوں کے ساتھ	اور کتابوں کے ساتھ	روشن	پھر	میں نے پکڑا	وہ جنہوں نے کفر کیا	پھر کیسا

روشن دلائل (نشانات) اور صحیفوں اور روشن کتابوں کے ساتھ۔ پھر جن لوگوں نے کفر کیا میں نے اُنہیں پکڑا، پھر کیسا

٣ — ع ١٤ — ١٥

كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ

كَانَ	نَكِيْرِ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	ثَمَرٰتٍ
ہوا	میرا عذاب	کیا تو نے نہیں دیکھا	بیشک اللہ	اُتارا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے نکالے	اس سے	پھل (جمع)

ہوا میرا عذاب ؟ کیا تو نے نہیں دیکھا؟ بے شک اللہ نے آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے پھل نکالے،

مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ ۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا

مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا	وَ	مِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌ بِيْضٌ	وَحُمْرٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا
مختلف	ان کے رنگ	اور	پہاڑوں سے ہیں	قطعات سفید	اور سرخ	مختلف	ان کے رنگ

ان کے رنگ مختلف ہیں، اور پہاڑوں میں قطعات (گھاٹیاں) ہیں سفید اور سرخ ، ان کے رنگ مختلف ہیں ،

وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ

وَغَرَابِيْبُ	سُوْدٌ	وَمِنَ النَّاسِ	وَالدَّوَآبِّ	وَالْاَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ
گہرے رنگ	سیاہ	اور لوگوں سے ۔ ہیں	اور جانور (جمع)	اور چوپائے	مختلف	ان کے رنگ	اسی طرح

اور (دیکھو) گہرے سیاہ رنگ کے۔ اور اسی طرح لوگوں ہیں، اور جانوروں اور چوپایوں ہیں، ان کے رنگ مختلف ہیں،

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّ

اِنَّمَا	يَخْشَى	اللّٰهَ	مِنْ	عِبَادِهِ	الْعُلَمٰٓؤُا	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	غَفُوْرٌ	اِنَّ
اس کے سوا نہیں	ڈرتے ہیں	اللہ	سے	اسکے بندے	علم والے	بے شک اللہ	غالب	بخشنے والا	بیشک

اس کے سوا نہیں کہ اللہ سے اس کے علم والے بندے (ہی) ڈرتے ہیں، بیشک اللہ غالب، بخشنے والا ہے ۔ بیشک

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ

الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ
وہ لوگ جو	جو پڑھتے ہیں	اللہ کی کتاب	اور قائم رکھتے ہیں	نماز	اور خرچ کرتے ہیں	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	پوشیدہ	اور

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں، اور نماز قائم رکھتے ہیں، اور جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور

عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ

عَلَانِيَةً	يَرْجُوْنَ	تِجَارَةً	لَنْ تَبُوْرَ	لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَيَزِيْدَهُمْ
علانیہ (ظاہر)	وہ امید رکھتے ہیں	ایسی تجارت	ہرگز گھاٹا نہیں	تاکہ وہ پورے پورے دے	ان کے اجر	اور وہ انہیں زیادہ دے

ظاہر وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں (جس میں) ہرگز گھاٹا نہیں، تاکہ اللہ انہیں ان کے اجر (ثواب) پورے پورے دے اور انہیں (اور) زیادہ دے

مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ

مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	وَالَّذِيْ	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ
اپنے فضل سے	بیشک وہ	بخشنے والا	قدردان	اور وہ جو	ہم نے وحی بھیجی ہے	تمہاری طرف	کتاب	وہ

اپنے فضل سے، بیشک وہ بخشنے والا، قدردان ہے ۔ اور وہ جو ہم نے تمہاری طرف کتاب بھیجی ہے ، وہ

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	اِنَّ اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ
حق	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	ان کے پاس	بیشک اللہ	اپنے بندوں سے	البتہ باخبر	دیکھنے والا

حق ہے، اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس ہے، بیشک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ

ثُمَّ	اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ	عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ
پھر	ہم نے وارث بنایا	کتاب	وہ جنہیں	ہم نے چنا	سے کو	اپنے بندے	پس ان سے (کوئی)	ظلم کرنے والا	اپنی جان پر

پھر ہم نے اپنے چنے ہوئے بندوں کو کتاب کا وارث بنایا ، پس ان میں سے کوئی اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے ،

وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

وَ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَمِنْهُمْ	سَابِقٌۢ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ
اور	ان سے (کوئی)	میانہ رو	اور ان سے (کوئی)	سبقت لیجانے والا	نیکیوں میں	حکم سے اللہ کے	یہ	وہ (یہی)

اور ان میں سے کوئی میانہ رو ہے ، اور ان میں سے کوئی اللہ کے حکم سے نیکیوں میں سبقت لے جانے والا ہے ، یہی ہے

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ	جَنّٰتُ عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ	اَسَاوِرَ
فضل بڑا	باغات ہمیشگی کے	وہ ان میں داخل ہوں گے	وہ زیور پہنائے جائیں گے	ان میں	سے کا	کنگن (جمع)

بڑا فضل ۔ ہمیشگی کے باغات ہیں ، جن میں وہ داخل ہوں گے ، ان میں کنگنوں کے زیور پہنائے جائیں گے ،

مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ

مِنْ	ذَهَبٍ	وَّلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ	وَقَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ
سے	سونا	اور موتی	اور ان کا لباس	اس میں	ریشم	اور وہ کہیں گے	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	وہ جس نے

سونے اور موتی کے ، اور ان میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا ۔ اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ، جس نے

اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿٣٤﴾ ۙ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ	اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرُ	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ الْمُقَامَةِ
دور کر دیا	ہم سے	غم	بیشک	ہمارا رب	البتہ بخشنے والا	قدردان	وہ جس	ہمیں اتارا	ہمیشہ رہنے کا گھر

ہم سے غم دور کر دیا ، بیشک ہمارا رب بخشنے والا ہے ، قدردان ہے ۔ وہ جس نے ہمیں ہمیشہ رہنے کے گھر میں اتارا

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ

مِنْ	فَضْلِهٖ	لَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّلَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ	وَ	الَّذِيْنَ
سے	اپنا فضل	نہ ہمیں چھوئے گی	اس میں	کوئی تکلیف	اور نہ ہمیں چھوئے گی	اس میں	تھکاوٹ	اور	وہ جن لوگوں نے

اپنے فضل سے ، نہ اس میں ہمیں کوئی تکلیف چھوئے گی اور نہ ہمیں اس میں کوئی تھکاوٹ چھوئے گی ۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ

كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ جَهَنَّمَ	لَا يُقْضٰى	عَلَيْهِمْ	فَيَمُوْتُوْا	وَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ
کفر کیا انہوں نے	ان کے لئے	جہنم کی آگ	نہ قضا آئے گی	ان پر	کہ وہ مرجائیں	اور نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے

کفر کیا ان کے لئے جہنم کی آگ ہے، نہ ان پر قضا آئے گی کہ وہ مرجائیں، اور نہ ان سے ہلکا کیا جائے گا

مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ

مِنْ	عَذَابِهَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	كُلَّ	كَفُوْرٍ	وَهُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَا
سے۔کچھ	اس کا عذاب	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ہر ناشکرے		اور وہ	چلاّئیں گے	دوزخ میں	اے ہمارے پروردگار

دوزخ کا کچھ عذاب، اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو سزا دیتے ہیں۔ اور وہ دوزخ کے اندر چلاّئے جائیں گے، تو اے ہمارے پروردگار!

اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ

اَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ	اَوَ	لَمْ نُعَمِّرْكُمْ	مَا يَتَذَكَّرُ
ہمیں نکال لے	ہم عمل کریں	نیک	برعکس	اس کے جو	ہم کرتے تھے	کیا	ہم نے تمہیں عمر نہ دی تھی	کہ نصیحت پکڑ لیتا وہ

ہمیں (یہاں سے) نکال لے کہ ہم نیک عمل کریں، اس کے برعکس جو ہم کرتے تھے، کیا ہم نے تمہیں (اتنی) عمر نہ دی تھی کہ وہ نصیحت پکڑ لیتا

فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾

فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ	وَجَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ	فَذُوْقُوْا	فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ
اس میں	جو جس	نصیحت پکڑتا	اور آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	سو چکھو تم	پس نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی مددگار

اس میں جسے نصیحت پکڑنی ہوتی، اور تمہارے پاس ڈرانے والا (بھی) آیا، سو تم (اب انکار کا مزہ) چکھو، ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔

ع ۱۱ — ۴ — ۱۶

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾

اِنَّ اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
بے شک اللہ	جاننے والا	آسمانوں کی پوشیدہ باتیں	اور زمین	بیشک وہ	باخبر	سینوں (دلوں) کے بھیدوں سے

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جاننے والا ہے، بیشک وہ ان کے سینوں کے بھیدوں سے باخبر ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَ

هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ	فَمَنْ كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ	وَ
وہی	جس نے	تمہیں بنایا	جانشین	زمین میں	سو جس نے کفر کیا	تو اسی پر	اس کا کفر	اور

وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا، سو جس نے کفر کیا تو اسی پر ہے اس کے کفر (کا وبال)، اور

لَا یَزِیْدُ الْکٰفِرِیْنَ کُفْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا یَزِیْدُ الْکٰفِرِیْنَ

لَا یَزِیْدُ	الْکٰفِرِیْنَ	کُفْرُھُمْ	عِنْدَ	رَبِّھِمْ	اِلَّا	مَقْتًا	وَلَا یَزِیْدُ	الْکٰفِرِیْنَ
نہیں بڑھاتا	کافر (جمع)	ان کا کفر	نزدیک	ان کا رب	سوائے	ناراضی (غضب)	اور نہیں بڑھاتا	کافر (جمع)

اور کافروں کو ان کے رب کے نزدیک ان کا کفر غضب کے سوا کچھ نہیں بڑھاتا، اور کافروں کو نہیں بڑھاتا

کُفْرُھُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ شُرَکَآءَکُمُ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ؕ

کُفْرُھُمْ	اِلَّا	خَسَارًا	قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	شُرَکَآءَکُمُ	الَّذِیْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ
ان کا کفر	سوائے	خسارہ	فرمادیں	کیا تم نے دیکھا	اپنے شریک	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا

ان کا کفر خسارے کے سوا۔ آپؐ فرمادیں کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَھُمْ شِرْکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ

اَرُوْنِیْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ	الْاَرْضِ	اَمْ	لَھُمْ	شِرْکٌ	فِی السَّمٰوٰتِ	اَمْ
تم مجھے دکھاؤ	کیا	انہوں نے پیدا کیا	سے	زمین	یا	ان کے لئے	ساجھا	آسمانوں میں	یا

تم مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے؟ یا آسمانوں (کے بنانے میں) ان کا کیا ساجھا ہے؟ یا

اٰتَیْنٰھُمْ کِتٰبًا فَھُمْ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنْہُ ۚ بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُھُمْ

اٰتَیْنٰھُمْ	کِتٰبًا	فَھُمْ	عَلٰی بَیِّنَتٍ	مِّنْہُ	بَلْ	اِنْ	یَّعِدُ	الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُھُمْ
ہم نے دی انہیں	کوئی کتاب	پس (کہ) وہ	دلیل (سند) پر	اس سے کی	بلکہ	نہیں	وعدے کرتے	ظالم (جمع)	ان کے بعض (ایک)

ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی سند پر ہوں (سند رکھتے ہوں) بلکہ ظالم ایک دوسرے سے وعدے نہیں کرتے

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۵

بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا	اِنَّ	اللّٰہَ	یُمْسِکُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	اَنْ	تَزُوْلَا
بعض (دوسرے سے)	سوائے	دھوکہ	بیشک	اللہ	تھام رکھا ہے	آسمان (جمع)	اور زمین	کہ	ٹل جائیں وہ

دھوکے کے سوا۔ بیشک اللہ نے تھام رکھا ہے آسمانوں کو اور زمین کو کہ وہ ٹل (نہ) جائیں،

وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

وَلَئِنْ	زَالَتَآ	اِنْ	اَمْسَکَھُمَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنْ بَعْدِہٖ	اِنَّہٗ	کَانَ	حَلِیْمًا	غَفُوْرًا
اور اگر وہ	ٹل جائیں	نہ	تھامے گا انہیں	کوئی بھی	اس کے بعد	بیشک وہ	ہے	حلم والا	بخشنے والا

اور اگر وہ ٹل جائیں تو انہیں اس کے بعد کوئی بھی نہیں تھامے گا، بیشک وہ (اللہ) حلم والا، بخشنے والا ہے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى

وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	لَّيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى
اور انہوں نے قسم کھائی	اللہ کی	اپنی سخت قسمیں	اگر	ان کے پاس آئے	کوئی ڈرانے والا	البتہ وہ ضرور ہوں گے	زیادہ ہدایت پانے والے

اور انہوں نے (مشرکین مکہ نے) اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھائیں کہ اگر انکے پاس کوئی ڈرانے والا آئے وہ ضرور زیادہ ہدایت پانے والے ہونگے

مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ﴿۴۲﴾

مِنْ اِحْدَى	الْاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	مَا زَادَهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرَا
ہر ایک سے	امت (جمع)	پھر جب	ان کے پاس آیا	ایک نذیر	نہ ان (میں) زیادہ ہوا	مگر سوائے	بدکنا

(دنیا کی) ہر ایک امت سے (بڑھ کر) پھر جب ان کے پاس ایک نذیر آیا تو ان میں بدکنے کے سوا (اور کچھ) زیادہ نہ ہوا۔

اِسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۗ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۗ

اِسْتِكْبَارًا	فِى الْاَرْضِ	وَمَكْرَ	السَّيِّئِ	وَلَا يَحِيْقُ	الْمَكْرُ	السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهْلِهٖ
اپنے کو بڑا سمجھنے کے سبب	زمین (دنیا) میں	اور چال	بری	اور نہیں اٹھتا (الٹا پڑتا)	چال	بری	صرف	اسکے کرنیوالے پر

دنیا میں اپنے آپ کو بڑا سمجھنے کے سبب اور بری چال (کے سبب)، اور بری چال (کا وبال) صرف اس کے کرنے والے پر پڑتا ہے

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ

فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	سُنَّتَ	الْاَوَّلِيْنَ	فَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا
تو کیا	وہ انتظار کر رہے ہیں	مگر صرف	دستور	پہلے	سو تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ کے دستور میں	کوئی تبدیلی

تو کیا وہ صرف پہلوں کے دستور کا انتظار کر رہے ہیں! سو تم اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے،

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَحْوِيْلًا	اَوَ	لَمْ يَسِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
اور تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ کے دستور میں	کوئی تغیر	کیا	وہ چلے پھرے نہیں	زمین (دنیا) میں	سو وہ دیکھتے

اور تم اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تغیر نہ پاؤ گے۔ کیا وہ دنیا میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۗ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَكَانُوْا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً
کیسا	ہوا	عاقبت (انجام)	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے	اور وہ تھے	بہت زیادہ	ان سے	قوت میں

کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا! اور وہ قوت میں ان سے بہت زیادہ تھے،

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ

وَ مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ شَيْءٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ لَا	فِي الْاَرْضِ
اور نہیں	ہے	اللہ	کہ اسے عاجز کر دے	کوئی شے	آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں

اور اللہ (ایسا) نہیں کہ کوئی شے آسمانوں میں اس کو عاجز کر دے اور نہ زمین میں (کوئی شے اسے ہرا سکتی ہے)

اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾ وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ

اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا	وَ لَوْ	يُؤَاخِذُ اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا كَسَبُوْا	مَا تَرَكَ
بیشک وہ	ہے	علم والا	بڑی قدرت والا	اور اگر	اللہ پکڑ کرے	لوگ	انکے اعمال کے سبب	وہ نہ چھوڑے

بیشک وہ علم والا، قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑے تو وہ نہ چھوڑے

عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ

عَلٰى	ظَهْرِهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَ لٰكِنْ	يُؤَخِّرُهُمْ	اِلٰى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ
پر	اس کی پشت	کوئی چلنے پھرنے والا	اور لیکن	وہ انہیں ڈھیل دیتا ہے	تک	ایک مدتِ معین	پھر جب	آجائے گی

کوئی چلنے پھرنے والا اسکی پشت (روئے زمین) پر لیکن وہ انہیں ایک مدتِ معین تک ڈھیل دیتا ہے، پھر جب آجائے گی،

اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع

اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا
اُن کی اجل	تو بیشک	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	دیکھنے والا

اُن کی اجل (اُن کے اعمال کا بدلہ ضرور ملے گا) بیشک اللہ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ٨٣ — ٣٦ سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ ٤١ — رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ ؕ

يٰسٓ	وَ الْقُرْاٰنِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
یٰسٓ	قسم ہے قرآن	باحکمت	بیشک آپؐ		رسولوں میں سے	پر	راستہ	سیدھا

یٰسٓ۔ قسم ہے باحکمت قرآن کی۔ بیشک آپؐ رسولوں میں سے ہیں۔ سیدھے راستہ پر ہیں۔

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾

تَنْزِيْلَ	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَآ اُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ	فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ
نازل کیا	غالب	مہربان	تاکہ آپ ڈرائیں	وہ قوم	نہیں ڈرائے گئے	انکے باپ (دادا)	پس وہ	غافل (جمع)

نازل کیا ہوا غالب ، مہربان کا۔ تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں ، جس کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے ، پس وہ غافل ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ

لَقَدْ حَقَّ	الْقَوْلُ	عَلٰى	اَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اِنَّا جَعَلْنَا	فِىْ	اَعْنَاقِهِمْ
تحقیق ثابت ہوگئی	بات	پر	ان میں سے اکثر	پس وہ	ایمان نہ لائیں گے	بیشک ہم نے کئے (ڈالے)	میں	ان کی گردنیں

تحقیق ان میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات ثابت ہوچکی ہے ، پس وہ ایمان نہ لائیں گے۔ بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں ڈالے ہیں

اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

اَغْلٰلًا	فَهِىَ	اِلَى	الْاَذْقَانِ	فَهُمْ	مُقْمَحُوْنَ	وَجَعَلْنَا	مِنْ	بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
طوق	پھر وہ	تک	ٹھوڑیاں	تو وہ	سر اونچا کئے (سر اُلل رہے ہیں)	اور ہم نے کردی	سے	ان کے آگے

طوق ، پھر وہ ٹھوڑی تک (اڑ گئے ہیں) تو ان کے سر اُلل رہے ہیں۔ اور ہم نے کردی ان کے آگے

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ

سَدًّا	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ	سَدًّا	فَاَغْشَيْنٰهُمْ	فَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ	وَسَوَآءٌ
ایک دیوار	اور	ان کے پیچھے	ایک دیوار	پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا	پس وہ	دیکھتے نہیں	اور برابر

ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار ، پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا ، پس وہ دیکھتے نہیں ۔ اور برابر ہے

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ

عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	مَنِ
ان پر۔ ان کے لئے	خواہ تم انہیں ڈراؤ	یا	تم انہیں نہ ڈراؤ	وہ ایمان نہ لائیں گے	اس کے سوا نہیں	تم ڈراتے ہو	جو

ان کے لئے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ ، وہ ایمان نہ لائیں گے ۔ اس کے سوا نہیں کہ تم (اس کو) ڈراتے ہو جو

اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِىَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَخَشِىَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ	بِمَغْفِرَةٍ	وَّاَجْرٍ	كَرِيْمٍ
پیروی کرے	کتاب نصیحت	اور ڈرے	رحمٰن (اللہ)	بن دیکھے	پس اسے خوشخبری دیں	بخشش کی	اور اجر	اچھا

کتاب نصیحت کی پیروی کرے ۔ اور بن دیکھے اللہ سے ڈرے ، پس آپ اسے بخشش اور اچھے اجر کی خوشخبری دیں۔

اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَهُمۡ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ

اِنَّا نَحۡنُ	نُحۡیِ	الۡمَوۡتٰی	وَ نَکۡتُبُ	مَا قَدَّمُوۡا	وَ اٰثَارَهُمۡ	وَ کُلَّ	شَیۡءٍ
بیشک ہم	زندہ کرتے ہیں	مُردے	اور ہم لکھتے ہیں	جو انہوں نے آگے بھیجا (عمل)	اور انکے اثر (نشانات)	اور ہر	شے

بیشک ہم مُردوں کو زندہ کرتے ہیں، اور ہم لکھتے ہیں ان کے عمل جو انہوں نے آگے بھیجے اور جو انہوں نے پیچھے (آثار) چھوڑے۔ اور ہر شے کو

اَحۡصَیۡنٰهُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَةِ ۘ اِذۡ

اَحۡصَیۡنٰهُ	فِیۡۤ	اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ	وَ اضۡرِبۡ	لَهُمۡ	مَّثَلًا	اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَةِ	اِذۡ
ہم نے اسے شمار کر رکھا ہے	میں	کتاب روشن (لوحِ محفوظ)	اور بیان کریں آپ	انکے لئے	مثال (قصہ)	بستی والے	جب

ہم نے لوحِ محفوظ میں شمار کر رکھا ہے۔ اور آپ ان کے لئے بستی والوں کا قصہ بیان کریں، جب

جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡهِمُ اثۡنَیۡنِ فَکَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ

جَآءَهَا	الۡمُرۡسَلُوۡنَ	اِذۡ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلَیۡهِمُ	اثۡنَیۡنِ	فَکَذَّبُوۡهُمَا	فَعَزَّزۡنَا	بِثَالِثٍ
ان کے پاس آئے	رسول (جمع)	جب	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	دو	تو انہوں نے جھٹلایا انہیں	پھر ہم نے تقویت دی	تیسرے سے

ان کے پاس رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انہوں نے انہیں جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی

فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ

فَقَالُوۡۤا	اِنَّاۤ	اِلَیۡکُمۡ	مُّرۡسَلُوۡنَ	قَالُوۡا	مَاۤ اَنۡتُمۡ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثۡلُنَا	وَ مَاۤ
پس انہوں نے کہا	بیشک ہم	تمہاری طرف	بھیجے گئے	وہ بولے	تم نہیں ہو	مگر محض	آدمی	ہم جیسے	اور نہیں

پس انہوں نے کہا بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ وہ بولے تم محض ہم جیسے آدمی ہو، اور نہیں

اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَیۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَکۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوۡا رَبُّنَا یَعۡلَمُ اِنَّاۤ

اَنۡزَلَ	الرَّحۡمٰنُ	مِنۡ شَیۡءٍ	اِنۡ	اَنۡتُمۡ	اِلَّا	تَکۡذِبُوۡنَ	قَالُوۡا	رَبُّنَا	یَعۡلَمُ	اِنَّاۤ
اُتارا	رحمٰن (اللہ)	کچھ	نہیں	تم	مگر محض	جھوٹ بولتے ہو	انہوں نے کہا	ہمارا پروردگار	جانتا ہے	بیشک ہم

اتارا اللہ نے کچھ بھی، تم محض جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا ہمارا پروردگار جانتا ہے، بیشک ہم

اِلَیۡکُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَیَّرۡنَا

اِلَیۡکُمۡ	لَمُرۡسَلُوۡنَ	وَ مَا	عَلَیۡنَاۤ	اِلَّا	الۡبَلٰغُ	الۡمُبِیۡنُ	قَالُوۡۤا	اِنَّا تَطَیَّرۡنَا
تمہاری طرف	البتہ بھیجے گئے	اور نہیں	ہم پر	مگر	پہنچا دینا	صاف صاف	وہ کہنے لگے	ہم نے منحوس پایا

تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہم پر (ہمارے ذمے) نہیں مگر (صرف) صاف صاف پہنچا دینا۔ وہ کہنے لگے ہم نے بیشک منحوس پایا

بِكُمْ ؕ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

بِكُمْ	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهُوْا	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
تمہیں	اگر	تم باز نہ آئے	ضرور ہم سنگسار کر دیں گے تمہیں	اور ضرور پہنچے گا تمہیں	ہم سے	عذاب	دردناک

تمہیں، اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تمہیں ہم سے دردناک عذاب ضرور پہنچے گا۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

قَالُوْا	طَآئِرُكُمْ	مَّعَكُمْ	اَئِنْ	ذُكِّرْتُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ
انہوں نے کہا	تمہاری نحوست	تمہارے ساتھ	کیا	تم سمجھائے گئے	بلکہ	تم	لوگ	حد سے بڑھنے والے

انہوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا تم (اس کو نحوست سمجھتے ہو) کہ تم سمجھائے گئے ہو، بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾

وَجَآءَ	مِنْ	اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ	يَّسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِيْنَ
اور آیا	سے	پرلا سرا	شہر	ایک آدمی	دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے میری قوم	تم پیروی کرو	رسولوں کی

اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا اے میری قوم! تم رسولوں کی پیروی کرو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا يَسْـَٔلُكُمْ	اَجْرًا	وَ هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ
تم پیروی کرو	جو	تم سے نہیں مانگتے	کوئی اجر	اور وہ	ہدایت یافتہ

تم ان کی پیروی کرو، جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے، اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَمَا	لِيَ	لَآ اَعْبُدُ	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
اور کیا ہوا	مجھے	میں نہ عبادت کروں	وہ جس نے	پیدا کیا مجھے	اور اسی کی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے

اور مجھے کیا ہوا (میرے پاس کیا عذر ہے) کہ میں اسکی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا، اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ

ءَاَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖ	اٰلِهَةً	اِنْ	يُّرِدْنِ	الرَّحْمٰنُ	بِضُرٍّ	لَا تُغْنِ عَنِّيْ	شَفَاعَتُهُمْ
کیا میں بنالوں	اس کے سوا	ایسے معبود	اگر	وہ چاہے	رحمٰن۔اللہ	کوئی نقصان	نہ کام آئے میرے	ان کی سفارش

کیا میں اس کے سوا ایسے معبود بنالوں؟ اگر اللہ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش میرے کام نہ آئے

شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

شَيْـًٔا	وَ	لَا يُنْقِذُوْنِ	اِنِّيْٓ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اِنِّيْٓ	اٰمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ
کچھ بھی	اور	نہ چھڑا سکیں وہ مجھے	بیشک میں	اس وقت	البتہ گمراہی میں	کھلی	بیشک میں	میں ایمان لایا	تمہارے پروردگار پر

کچھ بھی، اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ بیشک میں اس وقت کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ بیشک میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا

فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ

فَاسْمَعُوْنِ	قِيْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ	قَالَ	يٰلَيْتَ	قَوْمِيْ	يَعْلَمُوْنَ	بِمَا	غَفَرَ لِيْ
پس تم میری سنو	ارشاد ہوا	تو داخل ہوجا	جنت	اس نے کہا	اے کاش	میری قوم	وہ جانتی	اس بات کو	اس نے بخشدیا مجھے

پس تم میری سنو۔ (اس شہید کو) ارشاد ہوا تو جنت میں داخل ہوجا، اس نے کہا اے کاش! میری قوم اس بات کو جانتی کہ مجھے بخشدیا

رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ

رَبِّيْ	وَجَعَلَنِيْ	مِنَ	الْمُكْرَمِيْنَ	وَمَآ اَنْزَلْنَا	عَلٰى	قَوْمِهٖ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ جُنْدٍ
میرا رب	اور اس نے کیا مجھے	سے	نوازے ہوئے لوگ	اور نہیں اتارا ہم نے	پر	اس کی قوم	اس کے بعد	کوئی لشکر

میرے رب نے اور اس نے مجھے (اپنے) نوازے ہوئے لوگوں میں سے کیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر (فرشتوں کا) کوئی لشکر نہیں اتارا

مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

مِنَ	السَّمَآءِ	وَمَا كُنَّا	مُنْزِلِيْنَ	اِنْ كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ
سے	آسمان	اور نہ تھے ہم	اتارنے والے	نہ تھی	مگر	چنگھاڑ	ایک	پس اچانک	وہ

آسمان سے، اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔ (ان کی سزا) نہ تھی مگر ایک چنگھاڑ، پس وہ اچانک

خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾

خٰمِدُوْنَ	يٰحَسْرَةً	عَلَى الْعِبَادِ	مَا يَأْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
بجھ کر رہ گئے	ہائے حسرت	بندوں پر	نہیں آیا ان کے پاس	کوئی رسول	مگر	وہ تھے	اس سے	ہنسی اڑاتے

بجھ کر رہ گئے۔ ہائے حسرت! بندوں پر کہ ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر وہ اس کی ہنسی اڑاتے تھے۔

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾

اَلَمْ يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	ان سے قبل	بستیاں	کہ وہ	ان کی طرف	لوٹ کر نہیں آئیں گے وہ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟ ہم نے ان سے قبل کتنی بستیاں ہلاک کیں کہ وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ

۲ ع ۲۰ ۱

وَاِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ
اور نہیں	سب	مگر	سب کے سب	ہمارے رُوبرو	حاضر کئے جائیں گے	ایک نشانی	ان کے لئے	زمین	مُردہ

اور (کوئی ایسا) نہیں مگر سب کے سب ہمارے رُوبرو حاضر کئے جائیں گے۔ اور مُردہ زمین اُن کے لئے ایک نشانی ہے

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

اَحْيَيْنٰهَا	وَاَخْرَجْنَا	مِنْهَا	حَبًّا	فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ	وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِّنْ
ہم نے زندہ کیا اسے	اور نکالا ہم نے	اس سے	اناج	پس اس سے	وہ کھاتے ہیں	اور بنائے ہم نے	اس میں	باغات	سے۔کے

ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس سے اناج نکالا، پس وہ اس سے کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں باغات بنائے (لگائے)

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ

نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	وَّفَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ	الْعُيُوْنِ	لِيَاْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ
کھجور	اور انگور	اور جاری کئے ہم نے	اس میں	سے	چشمے	تاکہ وہ کھائیں	اس کے پھلوں سے

کھجور اور انگور کے، اور ہم نے اس میں چشمے جاری کئے، تاکہ وہ اس کے پھلوں سے کھائیں

وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا

وَمَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ	اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا
اور نہیں	بنایا اسے	ان کے ہاتھوں	تو کیا وہ شکر نہ کریں گے	پاک	وہ ذات جس نے	پیدا کئے	جوڑے	ہر چیز

اور اسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ شکر نہ کریں گے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کئے

مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ

مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَمِمَّا	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الَّيْلُ
اس سے جو	اگاتی ہے	زمین	اور اُن کی جانوں سے	اور اس سے جو	وہ نہیں جانتے	اور ایک نشانی	انکے لئے	رات

اس (تبیل) سے جو زمین اگاتی ہے (نباتات) اور خود انکی جانوں (انسانوں میں) اور ان میں سے جنہیں وہ (خود بھی) نہیں جانتے ۔اور ان کے لئے رات ایک نشانی ہے

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝۳۷ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

نَسْلَخُ	مِنْهُ	النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ	وَالشَّمْسُ	تَجْرِيْ	لِمُسْتَقَرٍّ	لَّهَا
ہم کھینچتے ہیں	اس سے	دن	تو اچانک	وہ	اندھیرے میں رہ جاتے ہیں	اور سورج	چلتا رہتا ہے	ٹھکانے (مقررہ راستہ)	اپنے

ہم دن کو اس سے کھینچ (نکالتے) ہیں تو وہ اچانک اندھیرے میں رہ جاتے ہیں ۔اور سورج اپنے مقررہ راستہ پر چلتا رہتا ہے،

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۳۸ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ
یہ	نظام	غالب	جاننے والا (دانا)	اور چاند	ہم نے مقرر کیں اسکو	منزلیں	یہاں تک کہ	ہو جاتا ہے	کھجور کی شاخ کی طرح

یہ اللہ غالب ودانا کا نظام (مقرر کردہ) ہے ۔اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے

الْقَدِيْمِ ۝۳۹ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ

الْقَدِيْمِ	لَا	الشَّمْسُ	يَنْۢبَغِيْ	لَهَآ	اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَلَا	الَّيْلُ	سَابِقُ
پرانی	نہ	سورج	لائق (مجال)	اسکے لئے	کہ	جا پکڑے وہ	چاند	اور نہ	رات	پہلے آسکے

(پہلی کا باریک سا چاند) نہ سورج کی مجال کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات (کی مجال) کہ پہلے آسکے

النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۴۰ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ

النَّهَارِ	وَكُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمْ	اَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي الْفُلْكِ
دن	اور سب	دائرہ میں	تیرتے (گردش کرتے) ہیں	اور ایک نشانی	انکے لئے	کہ ہم	ہم نے سوار کیا	ان کی اولاد	کشتی میں

دن سے، اور سب اپنے دائرہ میں گردش کرتے ہیں ۔ اور ان کے لئے ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو سوار کیا

الْمَشْحُوْنِ ۝۴۱ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝۴۲ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

الْمَشْحُوْنِ	وَخَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُوْنَ	وَاِنْ	نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ
بھری ہوئی	اور ہم نے پیدا کیا	ان کے لئے	اس (کشتی) جیسی	جو جس	وہ سوار ہوتے ہیں	اور اگر	ہم چاہیں	ہم غرق کردیں انہیں

بھری ہوئی کشتی میں، اور ہم نے ان کے لئے اس کشتی جیسی (اور چیزیں) پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ۔اور اگر ہم چاہیں تو ہم انہیں غرق کر دیں

فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿۴۳﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۴۴﴾

فَلَا صَرِيخَ	لَهُمْ	وَلَا هُمْ	يُنْقَذُونَ	إِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَمَتَاعًا	إِلَىٰ حِينٍ
تو نہ فریاد رس	ان کے لئے	اور نہ وہ	چھڑائے جائیں	مگر	رحمت	ہماری طرف سے	اور فائدہ دینا	ایک وقت معین تک

تو نہ (کوئی) ان کے لئے فریاد رس (ہو) اور نہ وہ چھڑائے جائیں۔ مگر (یہ کہ) ہماری رحمت سے (رہیں) اور ایک وقت معین تک فائدہ دینا (منظور ہے)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۵﴾

وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	اتَّقُوا	مَا	بَيْنَ أَيْدِيكُمْ	وَمَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ
اور جب	کہا جائے	ان سے	تم ڈرو	جو	تمہارے سامنے	اور جو	تمہارے پیچھے	شاید تم	پر رحم کیا جائے

اور جب ان سے کہا جائے کہ تم (اس عذاب سے) ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے شاید تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۴۶﴾ وَإِذَا

وَمَا	تَأْتِيهِم	مِّنْ آيَةٍ	مِّنْ آيَاتِ	رَبِّهِمْ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهَا	مُعْرِضِينَ	وَإِذَا
اور نہیں	ان کے پاس آتی	کوئی نشانی	نشانیوں میں سے	ان کا رب	مگر	وہ ہیں	اس سے	روگردانی کرتے	اور جب

اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں آتی، مگر وہ اس سے روگردانی کرتے ہیں۔ اور جب

قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن

قِيلَ	لَهُمْ	أَنفِقُوا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللَّهُ	قَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	أَنُطْعِمُ	مَن
کہا جائے	ان سے	خرچ کرو تم	اس سے جو	تمہیں دیا	اللہ	کہتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	ان لوگوں سے جو ایمان لائے (مومن)		کیا ہم کھلائیں	(اس کو) جسے

ان سے کہا جائے کہ جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کیا ہم اُسے کھلائیں؟ جسے

لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ

لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ	أَطْعَمَهُ	إِنْ	أَنتُمْ	إِلَّا	فِي	ضَلَالٍ	مُّبِينٍ	وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَٰذَا الْوَعْدُ
اگر اللہ چاہتا	اسے کھانے کو دیتا	نہیں	تم	مگر صرف	میں	گمراہی	کھلی	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ وعدہ

اگر اللہ چاہتا تو اسے کھانے کو دیتا، تم تو صرف کھلی گمراہی میں ہو۔ اور وہ (کافر) کہتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ (قیامت)؟

إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ

إِن	كُنتُمْ	صَادِقِينَ	مَا يَنظُرُونَ	إِلَّا	صَيْحَةً	وَاحِدَةً	تَأْخُذُهُمْ	وَهُمْ
اگر	تم ہو	سچے	وہ انتظار نہیں کر رہے ہیں	مگر	چنگھاڑ	ایک	وہ انہیں آپکڑے گی	اور وہ

اگر تم سچے ہو۔ وہ انتظار نہیں کر رہے ہیں، مگر ایک چنگھاڑ (صُور کی تند آواز) کی جو انہیں آ پکڑے گی اور وہ

يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ

يَخِصِّمُوْنَ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	تَوْصِيَةً	وَّلَآ	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَنُفِخَ
باہم جھگڑ رہے ہوں گے	پھر نہ کر سکیں گے	وصیت کرنا	اور نہ	طرف	اپنے گھر والے	وہ لوٹ سکیں گے	اور پھونکا جائے گا

باہم جھگڑ رہے ہوں گے۔ پھر نہ وہ وصیت کر سکیں گے، اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے۔ اور (دوبارہ) پھونکا جائے گا

فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

فِى الصُّوْرِ	فَاِذَا هُمْ	مِّنَ	الْاَجْدَاثِ	اِلٰى رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	مَنْۢ بَعَثَنَا
صور میں	تو یکایک وہ	سے	قبریں	اپنے رب کی طرف	دوڑ پڑیں گے	وہ کہیں گے	اے وائے ہم پر	کس نے اٹھا دیا ہمیں

صور میں تو وہ یکایک قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ وہ کہیں گے اے وائے ہم پر! ہمیں کس نے اٹھا دیا؟

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ

مِنْ	مَّرْقَدِنَا	هٰذَا	مَا وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	وَصَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِنْ	كَانَتْ
سے	ہماری قبریں	یہ	جو وعدہ کیا	رحمٰن۔ اللہ	اور سچ کہا تھا	رسولوں	نہ	ہوگی

ہماری قبروں سے، یہ ہے وہ جو اللہ رحمٰن نے وعدہ کیا تھا، اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ (یہ) نہ ہوگی

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ

اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ	فَالْيَوْمَ	لَا تُظْلَمُ
مگر	ایک چنگھاڑ	ایک	پس یکایک	وہ	سب	ہمارے سامنے	حاضر کئے جائیں گے	پس آج	نہ ظلم کیا جائے گا

مگر ایک چنگھاڑ، پس یکایک وہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔ پس آج ظلم نہ کیا جائے گا

نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ

نَفْسٌ	شَيْـًٔا	وَّلَا تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ
کسی شخص	کچھ	اور نہ تم بدلہ پاؤ گے	مگر بس	جو تم	کرتے تھے	بیشک	اہل جنت	آج

کسی شخص سے کچھ (بھی) اور جو تم کرتے تھے پس اسی کا بدلہ پاؤ گے۔ بے شک آج اہل جنت

فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾

فِىْ شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ	هُمْ	وَاَزْوَاجُهُمْ	فِىْ ظِلٰلٍ	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ
ایک شغل میں	باتیں (خوش طبعی کرتے)	وہ	اور ان کی بیویاں	سایوں میں	پر	تختوں	تکیہ لگائے ہوئے

ایک شغل میں خوش طبعی کرتے ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں، تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے (بیٹھے) ہوں گے

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾

رَّبٍّ رَّحِيمٍ	مِّنْ	قَوْلًا	سَلٰمٌ	مَّا يَدَّعُونَ	وَلَهُمْ	فَاكِهَةٌ	فِيهَا	لَهُمْ
مہربان پروردگار	سے	فرمایا جائے گا	سلام	جو وہ چاہیں گے	اور ان کے لئے	میوہ	اس میں	ان کے لئے

ان کے لئے اس (جنت) میں ہر قسم کا میوہ ہے اور جو وہ چاہیں گے انکے لئے (موجود ہوگا) مہربان پروردگار کی طرف سے سلام فرمایا جائے گا۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا

لَا تَعْبُدُوا	أَنْ	يَا بَنِي آدَمَ	إِلَيْكُمْ	أَلَمْ أَعْهَدْ	الْمُجْرِمُونَ	أَيُّهَا	الْيَوْمَ	وَامْتَازُوا
پرستش نہ کرنا	کہ	اے اولادِ آدم	تمہاری طرف	کیا میں نے حکم نہیں بھیجا تھا	مجرمو (جمع)	اے	آج	اور الگ ہو جاؤ تم

اور اے مجرمو! تم آج الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدم! کیا میں نے تمہاری طرف حکم نہیں بھیجا تھا؟ کہ تم پرستش نہ کرنا

الشَّيْطٰنَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَّأَنِ اعْبُدُونِي هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

مُّسْتَقِيمٌ	صِرَاطٌ	هٰذَا	اعْبُدُونِي	وَأَنِ	عَدُوٌّ مُّبِينٌ	لَكُمْ	إِنَّهُ	الشَّيْطٰنَ
سیدھا	راستہ	یہی	تم میری عبادت کرنا	اور یہ کہ	دشمن کھلا	تمہارا	بیشک وہ	شیطان

شیطان کی، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهِ

هٰذِهِ	تَعْقِلُونَ	أَفَلَمْ تَكُونُوا	كَثِيرًا	جِبِلًّا	مِنْكُمْ	لَقَدْ أَضَلَّ	وَ
یہ ہے	سو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟		بہت سی	مخلوق	تم میں سے	تحقیق گمراہ کردیا	اور

اور اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کردیا، سو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ یہ ہے

جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ	بِمَا	الْيَوْمَ	اصْلَوْهَا	كُنْتُمْ تُوعَدُونَ	الَّتِي	جَهَنَّمُ
تم کفر کرتے تھے	اس کے بدلے جو	آج	اس میں داخل ہو جاؤ	تم سے وعدہ کیا گیا تھا	وہ جس کا	جہنم

وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ تم جو کفر کرتے تھے اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

كَانُوا	بِمَا	أَرْجُلُهُمْ	وَتَشْهَدُ	أَيْدِيهِمْ	وَتُكَلِّمُنَا	أَفْوَاهِهِمْ	عَلٰى	نَخْتِمُ	الْيَوْمَ
وہ تھے	اس کی جو	ان کے پاؤں	اور گواہی دیں گے	ان کے ہاتھ	اور ہم سے بولیں گے	اُن کے مُنہ	پر	ہم مہر لگا دیں گے	آج

آج ہم ان کے مُونہوں پر مہر لگا دیں گے، اور ہم سے ان کے ہاتھ بولیں گے (اور اس کی) ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو وہ

یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۶۵﴾ وَ لَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰۤی اَعۡیُنِہِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾

یَکۡسِبُوۡنَ	وَلَوۡ نَشَآءُ	لَطَمَسۡنَا	عَلٰۤی	اَعۡیُنِہِمۡ	فَاسۡتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰی	یُبۡصِرُوۡنَ
کماتے (کرتے تھے)	اور اگر ہم چاہیں	تو مٹادیں (ملیامیٹ کردیں)	پر	ان کی آنکھیں	پھر وہ سبقت کریں	راستہ	تو کہاں	وہ دیکھ سکیں گے

کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں ملیامیٹ کردیں پھر وہ راستہ کی طرف سبقت کریں (دوڑیں) تو کہاں دیکھ سکیں گے؟

٤ ع ١٧ ٣

وَ لَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰہُمۡ عَلٰی مَکَانَتِہِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِیًّا وَّ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ ع

وَلَوۡ نَشَآءُ	لَمَسَخۡنٰہُمۡ	عَلٰی	مَکَانَتِہِمۡ	فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا	مُضِیًّا	وَلَا یَرۡجِعُوۡنَ
اور اگر ہم چاہیں	ہم مسخ کردیں انہیں	برمیں	اور ان کی جگہیں	پھر نہ کر سکیں	چلنا	اور نہ وہ لوٹیں

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کی جگہوں میں (ان کے گھر بیٹھے) مسخ کردیں (ان کی شکلیں) پھر وہ نہ چل سکیں، اور نہ لوٹ سکیں گے

وَ مَنۡ نُّعَمِّرۡہُ نُنَکِّسۡہُ فِی الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۸﴾ وَ مَا عَلَّمۡنٰہُ الشِّعۡرَ وَ

وَمَنۡ	نُّعَمِّرۡہُ	نُنَکِّسۡہُ	فِی الۡخَلۡقِ	اَفَلَا یَعۡقِلُوۡنَ	وَمَا عَلَّمۡنٰہُ	الشِّعۡرَ	وَ
اور جس	ہم عمر دراز کر دیتے ہیں	اوندھا کر دیتے ہیں	خلقت (پیدائش) میں	تو کیا وہ سمجھتے نہیں؟	اور ہم نے نہیں سکھایا اس کو	شعر	اور

اور ہم جس کی عمر دراز کرتے ہیں اسے پیدائش میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا وہ سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے اس کو (آپ کو) شعر نہیں سکھایا، اور

مَا یَنۡۢبَغِیۡ لَہٗ ؕ اِنۡ ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ وَّ قُرۡاٰنٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۶۹﴾ لِّیُنۡذِرَ مَنۡ کَانَ حَیًّا وَّ

مَا یَنۡۢبَغِیۡ	لَہٗ	اِنۡ	ہُوَ	اِلَّا	ذِکۡرٌ	وَ	قُرۡاٰنٌ مُّبِیۡنٌ	لِّیُنۡذِرَ	مَنۡ	کَانَ	حَیًّا	وَ
نہیں شایاں	اس کے لئے	نہیں	وہ (یہ)	مگر	نصیحت	اور	قرآن واضح	تاکہ (آپ) ڈرائیں	جو	ہو	زندہ	اور

اور یہ آپ کے شایان نہیں تھا، یہ نہیں مگر (کتاب) نصیحت اور واضح قرآن۔ تاکہ آپ (اس کو) ڈرائیں جو زندہ ہو اور

یَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۷۰﴾ اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَہُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ

یَحِقَّ	الۡقَوۡلُ	عَلَی	الۡکٰفِرِیۡنَ	اَوَ لَمۡ یَرَوۡا	اَنَّا خَلَقۡنَا	لَہُمۡ	مِّمَّا	عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ
ثابت ہو جائے	بات (حجت)	پر	جمع کافر	یا کیا وہ نہیں دیکھتے؟	ہم نے پیدا کیا	ان کے لئے	اس سے جو	بنایا اپنے ہاتھوں (قدرت) سے

اور کافروں پر حجت ثابت ہو جائے۔ یا کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے جو (چیزیں) اپنی قدرت سے بنائیں، ان سے اُن کے لئے پیدا کئے

اَنۡعَامًا فَہُمۡ لَہَا مٰلِکُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَ ذَلَّلۡنٰہَا لَہُمۡ فَمِنۡہَا رَکُوۡبُہُمۡ وَ مِنۡہَا

اَنۡعَامًا	فَہُمۡ	لَہَا	مٰلِکُوۡنَ	وَذَلَّلۡنٰہَا	لَہُمۡ	فَمِنۡہَا	رَکُوۡبُہُمۡ	وَمِنۡہَا
چوپائے	پس وہ	ان کے	مالک ہیں	اور ہم نے فرمانبردار کیا انہیں	ان کے لئے	پس ان سے	ان کی سواری	اور ان سے

چوپائے پس وہ ان کے مالک ہیں۔ اور ہم نے ان (چوپایوں) کو ان کا فرمانبردار کیا، پس ان میں سے (بعض) ان کی سواری ہیں اور ان میں سے بعض کو

يَأْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا

يَأْكُلُوْنَ	وَلَهُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَمَشَارِبُ	اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ	وَاتَّخَذُوْا
وہ کھاتے ہیں	اور ان کے لئے	ان میں	فائدے	اور پینے کی چیزیں	کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے؟	اور انہوں نے بنا لئے

وہ کھاتے ہیں۔ اور ان میں ان کے لئے (بہت سے) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے بنا لئے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لَعَلَّهُمْ	يُنْصَرُوْنَ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَهُمْ	وَهُمْ
اللہ کے سوا	اور معبود	شاید وہ	مدد کئے جائیں	وہ نہیں کر سکتے	ان کی مدد	اور وہ

اللہ کے سوا اور معبود (اس خیالِ باطل سے کہ) شاید وہ مدد کئے جائیں۔ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے ، اور وہ

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

لَهُمْ	جُنْدٌ	مُّحْضَرُوْنَ	فَلَا يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّا نَعْلَمُ	مَا يُسِرُّوْنَ	وَمَا
ان کے لئے	لشکر	حاضر کئے جائیں گے	پس آپ کو مغموم نہ کرے	ان کی بات	بیشک ہم جانتے ہیں	جو وہ چھپاتے ہیں	اور جو

ان کے لئے (مجرم) لشکر کی شکل میں، حاضر کئے جائیں گے۔ پس آپ کو ان کی بات مغموم نہ کرے۔ بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

يُعْلِنُوْنَ	اَوَ	لَمْ يَرَ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا خَلَقْنٰهُ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ
وہ ظاہر کرتے ہیں	کیا	نہیں دیکھا	انسان	کہ ہم نے پیدا کیا اس کو	نطفہ سے	پھر ناگہاں	وہ	جھگڑالو

وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا؟ اور پھر ناگہاں وہ ہوا جھگڑالو

مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ

مُّبِيْنٌ	وَضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَنَسِيَ	خَلْقَهٗ	قَالَ	مَنْ يُّحْيِ	الْعِظَامَ	وَهِيَ
کھلا	اور اس نے بیان کی	ہمارے لئے	ایک مثال	اور بھول گیا	اپنی پیدائش	کہنے لگا	کون پیدا کریگا	ہڈیاں	جبکہ وہ

کھلا۔ اور اس نے ہمارے لئے ایک مثال بیان کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، کہنے لگا کون ہڈیوں کو پیدا کرے گا؟ جبکہ وہ

رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾

رَمِيْمٌ	قُلْ	يُحْيِيْهَا	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَا	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَهُوَ	بِكُلِّ	خَلْقٍ	عَلِيْمٌ
گل گئیں	فرما دیں	اسے زندہ کرے گا	وہ جس نے	اسے پیدا کیا	پہلی بار	اور وہ	ہر طرح	پیدا کرنا	جاننے والا

گل گئی ہوں گی۔ آپ فرما دیں اسے وہ زندہ کرے گا جس نے اسے پہلی بار پیدا کیا، اور وہ ہر طرح سے پیدا کرنا جانتا ہے۔

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

اَلَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الشَّجَرِ	الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَاۤ	اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ
جس نے	پیدا کیا	تمہارے لئے	سے	درخت	سبز	آگ	پس اب	تم	اس سے	سلگاتے ہو

جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی ، پس اب تم اس سے (آگ) سلگاتے ہو ۔

اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

اَوَ	لَیْسَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰی	اَنْ	یَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ
کیا	نہیں	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	قادر	پر	کہ	وہ پیدا کرے	ان جیسا

وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسا اور پیدا کرے

بَلٰی ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

بَلٰی	وَهُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِیْمُ	اِنَّمَا	اَمْرُهٗ	اِذَا	اَرَادَ شَیْـًٔا	اَنْ	یَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
ہاں	اور وہ	بڑا پیدا کرنیوالا	دانا	اسکے سوا نہیں	اس کا کام	جب	وہ ارادہ کرے کسی شے کا	کہ	وہ کہتا ہے	اس کو	ہوجا

ہاں! (کیوں نہیں) وہ بڑا پیدا کرنے والا دانا ہے۔ اس کا کام اسکے سوا نہیں کہ وہ کسی شے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس کو کہتا ہے "ہو جا"

فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

فَیَكُوْنُ	فَسُبْحٰنَ	الَّذِیْ	بِیَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَیْءٍ	وَّاِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ
تو وہ ہوجاتی ہے	سو پاک ہے	وہ جس	اسکے ہاتھ میں	بادشاہت	ہر شے	اور اسی کی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے

تو وہ ہو جاتی ہے ۔ سو پاک ہے وہ (ذات واحد) جس کے ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہت ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

اٰیاتُها ۱۸۲ ۳۷ سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّیَّةٌ ۵۶ رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ

وَ	الصّٰٓفّٰتِ	صَفًّا	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجْرًا	فَالتّٰلِیٰتِ	ذِكْرًا	اِنَّ	اِلٰهَكُمْ
قسم	صف باندھنے والے	پرا جما کر	پھر ڈانٹنے والے	جھڑک کر	پھر تلاوت کرنے والے	ذکر (قرآن)	بیشک	تمہارا معبود

قسم ہے پرا جما کر صف باندھنے والے (فرشتوں) کی، پھر جھڑک کر، ڈانٹنے والوں کی، پھر قرآن تلاوت کرنے والوں کی ، بیشک تمہارا معبود

لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا

لَوَاحِدٌ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	وَرَبُّ	الْمَشَارِقِ	اِنَّا زَيَّنَّا
البتہ ایک	پروردگار	آسمانوں	اور زمین	اور جو ان کے درمیان	اور پروردگار	مشرقوں	بیشک ہم نے مزین کیا

ایک ہی ہے۔ پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان دونوں کے درمیان ہے، اور پروردگار ہے مشرقوں (مقاماتِ طلوع) کا۔ بیشک ہم نے مزین کیا

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝

السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِزِيْنَةِ	ۨالْكَوَاكِبِ	وَحِفْظًا	مِنْ	كُلِّ شَيْطٰنٍ	مَارِدٍ
آسمانِ دنیا	زینت سے	ستارے	اور محفوظ کیا	سے	ہر شیطان	سرکش

آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے۔ اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کیا۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ

لَا يَسَّمَّعُوْنَ	اِلَى	الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	وَيُقْذَفُوْنَ	مِنْ	كُلِّ جَانِبٍ	دُحُوْرًا	وَلَهُمْ
کان نہیں لگا سکتے	طرف	ملائے اعلیٰ	اور مارے جاتے ہیں	سے	ہر طرف	بھگانے کو	اور ان کے لئے

اور ملائے اعلیٰ (اوپر کی مجلس) کی طرف کان نہیں لگا سکتے، ہر طرف سے بھگانے کو (انگارے) مارے جاتے ہیں۔ اور ان کے لئے

عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

عَذَابٌ وَّاصِبٌ	اِلَّا	مَنْ	خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ ثَاقِبٌ	فَاسْتَفْتِهِمْ
عذاب دائمی	سوائے	جو	لے بھاگا	اُچک کر	تو اس کے پیچھے لگا	ایک انگارا دہکتا ہوا	پس ان سے پوچھیں

دائمی عذاب ہے۔ سوائے اس کے جو اُچک کر لے بھاگا تو اس کے پیچھے ایک دہکتا ہوا انگارا لگا۔ پس آپ ان سے پوچھیں

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ بَلْ

اَهُمْ	اَشَدُّ خَلْقًا	اَمْ	مَنْ	خَلَقْنَا	اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ	مِنْ	طِيْنٍ لَّازِبٍ	بَلْ
کیا ان	زیادہ مشکل پیدا کرنا	یا	جو	ہم نے پیدا کیا	بیشک ہم نے پیدا کیا انہیں	سے	مٹی چپکتی ہوئی	بلکہ

کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے، یا جو (مخلوق) ہم نے پیدا کی؟ بیشک ہم نے انہیں چپکتی ہوئی مٹی (گارے) سے پیدا کیا۔ بلکہ

عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝

عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُوْنَ	وَاِذَا	ذُكِّرُوْا	لَا يَذْكُرُوْنَ	وَاِذَا	رَاَوْا	اٰيَةً	يَسْتَسْخِرُوْنَ
آپ نے تعجب کیا	اور وہ مذاق اڑاتے ہیں	اور جب	نصیحت کی جائے	وہ نصیحت قبول نہیں کرتے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	وہ ہنسی میں اڑاتے ہیں

آپ نے (ان کی حالت پر) تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں اور جب انہیں نصیحت کی جائے تو وہ نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو وہ ہنسی میں اڑاتے ہیں

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا

ءَاِنَّا	وَعِظَامًا	تُرَابًا	وَكُنَّا	مِتْنَا	ءَاِذَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ	اِلَّا	هٰذَآ	اِنْ	وَقَالُوْٓا
کیا ہم	اور ہڈیاں	مٹی	اور ہم ہوگئے	ہم مر گئے	کیا جب	جادو کھلا	مگر صرف	یہ	نہیں	اور انہوں نے کہا

اور انہوں نے کہا یہ تو صرف کھلا جادو ہے۔ کیا جب ہم مر گئے؟ اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو گئے؟ کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿١٦﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿١٨﴾

دَاخِرُوْنَ	وَاَنْتُمْ	نَعَمْ	قُلْ	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ	اَوَ	لَمَبْعُوْثُوْنَ
ذلیل و خوار	اور تم	ہاں	فرمادیں	ہمارے باپ دادا پہلے	کیا	پھر اٹھائے جائیں گے

پھر اٹھائے جائیں گے؟ کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)؟ آپ فرمادیں ہاں! اور تم ذلیل و خوار ہو گے۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾

يَوْمُ الدِّيْنِ	هٰذَا	يٰوَيْلَنَا	وَقَالُوْا	يَنْظُرُوْنَ	هُمْ	فَاِذَا	وَّاحِدَةٌ	زَجْرَةٌ	هِيَ	فَاِنَّمَا
بدلے کا دن	یہ	ہائے ہماری خرابی	اور وہ کہیں گے	دیکھنے لگیں گے	وہ	پس ناگہاں	ایک	للکار		پس اس کے سوا نہیں وہ

پس اس کے سوا نہیں کہ وہ ایک للکار ہوگی، پس ناگہاں وہ دیکھنے لگیں گے۔ اور وہ کہیں گے، ہائے ہماری خرابی! یہ بدلے کا دن ہے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ

وَاَزْوَاجَهُمْ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اُحْشُرُوا	تُكَذِّبُوْنَ	بِهٖ	كُنْتُمْ	الَّذِيْ	يَوْمُ الْفَصْلِ	هٰذَا
اور ان کے جوڑے (ساتھی)	وہ جنہوں نے ظلم کیا (ظالم)	تم جمع کرو	جھٹلاتے	اس کو	تم تھے	وہ جس	فیصلے کا دن	یہ

یہ فیصلے کا دن ہے، وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ تم ظالموں کو اور ان کے ساتھیوں کو جمع کرو

وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾

الْجَحِيْمِ	صِرَاطِ	اِلٰى	فَاهْدُوْهُمْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ	وَمَا
جہنم	راستہ	طرف	پس تم ان کو دکھاؤ	اللہ کے سوا	وہ پرستش کرتے تھے	اور جس

جس کی وہ پرستش کرتے تھے، اللہ کے سوائے۔ پس تم ان کو جہنم کا راستہ دکھاؤ۔

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾

مُسْتَسْلِمُوْنَ	الْيَوْمَ	بَلْ هُمُ	لَا تَنَاصَرُوْنَ	مَا لَكُمْ	مَسْئُوْلُوْنَ	اِنَّهُمْ	وَقِفُوْهُمْ
سر جھکائے فرمانبردار	آج	بلکہ وہ	تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے	کیا ہوا تمہیں	ان سے پرسش ہوگی	بیشک وہ	اور ٹھہراؤ ان کو

اور ان کو ٹھہراؤ، بیشک ان سے پرسش ہوگی۔ تمہیں کیا ہوا؟ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے، بلکہ وہ آج سر جھکائے فرمانبردار (اپنے آپکو پکڑواتے) ہیں

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾

وَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَاْتُوْنَنَا	عَنِ الْيَمِيْنِ
اور رُخ کرے گا	ان میں سے بعض (ایک)	بعض پر دوسرے کی طرف	باہم سوال کرتے ہوئے	وہ کہیں گے	بیشک تم	تم	ہم پر آتے تھے	دائیں طرف سے

اور ان میں سے ایک دوسرے کی طرف باہم سوال کرتے ہوئے رُخ کرے گا - وہ کہیں گے بیشک تم ہم پر دائیں طرف سے (بڑے زور سے) آتے تھے۔

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ

قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	وَمَا	كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	بَلْ
وہ کہیں گے	بلکہ	تم نہ تھے	ایمان لانے والے	اور نہ	تھا	ہمارا	تم پر	کوئی زور	بلکہ

وہ کہیں گے (نہیں) بلکہ تم ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا، بلکہ

كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ

كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ	فَحَقَّ	عَلَيْنَا	قَوْلُ	رَبِّنَا	اِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ	فَاَغْوَيْنٰكُمْ
تم تھے	ایک قوم	سرکش	پس ثابت ہوگئی	ہم پر	بات	ہمارا رب	بیشک ہم	البتہ چکھنے والے	پس ہم نے بہکایا تمہیں

تم ایک سرکش قوم تھے۔ پس ہم پر ہمارے رب کی بات ثابت ہوگئی، بیشک ہم البتہ (مزہ) چکھنے والے ہیں۔ پس ہم نے تمہیں بہکایا

اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

اِنَّا كُنَّا	غٰوِيْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ	فِى الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ
بیشک ہم تھے	گمراہ	پس بیشک وہ	اس دن	عذاب میں	مشترک (شریک)	بیشک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں

بیشک ہم (خود) گمراہ تھے۔ پس بیشک وہ اس دن عذاب میں (بھی) شریک رہیں گے۔ بیشک ہم اسی طرح کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾

بِالْمُجْرِمِيْنَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ
مجرموں کے ساتھ	بیشک وہ	وہ تھے	جب	کہا جاتا	ان کو	نہیں	کوئی معبود	اللہ کے سوا	وہ تکبر کرتے تھے

مجرموں کے ساتھ۔ بیشک جب اُن سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (تو) وہ تکبّر کرتے تھے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ

وَيَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا	اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَصَدَّقَ
اور وہ کہتے ہیں	کیا ہم	چھوڑ دینے والے	اپنے معبود	ایک شاعر کی خاطر	دیوانے	بلکہ	وہ آئے	حق کے ساتھ	اور تصدیق کی

اور وہ کہتے ہیں کیا ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟ ایک شاعر، دیوانے کی خاطر؟ بلکہ وہ حق کے ساتھ آئے ہیں اور وہ تصدیق کرتے ہیں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

الْمُرْسَلِيْنَ	اِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِيْمِ	وَمَا تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا
رسولوں کی	بیشک تم	ضرور چکھنے والے	عذاب	دردناک	اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا	مگر	جو

رسولوں کی۔ بیشک تم دردناک عذاب ضرور چکھنے والے ہو۔ اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا مگر (اس کے مطابق) جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ
تم کرتے تھے	مگر	اللہ کے بندے	خاص کئے ہوئے	یہی لوگ	انکے لئے	رزق معلوم

تم کرتے تھے۔ (ہاں) مگر اللہ کے خاص کئے ہوئے (چھنے ہوئے) بندے۔ ان کے لئے رزق معلوم (مقرر) ہے۔

فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ

فَوَاكِهُ	وَهُمْ	مُّكْرَمُوْنَ	فِيْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ	عَلٰى	سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ	يُطَافُ
میوے	اور وہ	اعزاز والے ہوں گے	ہیں	نعمت کے باغات	پر	(جمع) تخت آمنے سامنے	دورہ ہوگا

(یعنی) میوے، اور وہ اعزاز والے ہوں گے، نعمت کے باغات ہیں، تختوں پر آمنے سامنے۔ دورہ ہوگا

عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ

عَلَيْهِمْ	بِكَاْسٍ	مِّنْ	مَّعِيْنٍ	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	لَا فِيْهَا	غَوْلٌ	وَّ
ان پر۔ انکے آگے	جام	سے۔ کا	بہتا ہوا مشروب	سفید	لذت	پینے والوں کے لئے	نہ اس میں	خرابی (دردسر)	اور

اُن کے آگے بہتے ہوئے (صاف) مشروب کے جام کا۔ سفید رنگ کا، پینے والوں کے لئے لذت (دینے والا)۔ نہ اس میں دردِ سر ہوگا اور

لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ

لَا هُمْ	عَنْهَا	يُنْزَفُوْنَ	وَعِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	عِيْنٌ	كَاَنَّهُنَّ	بَيْضٌ
نہ وہ	اس سے	بہکی باتیں کریں گے	اور ان کے پاس	نیچی نگاہوں والیاں	بڑی آنکھوں والیاں	گویا وہ	انڈے

نہ وہ اس سے بہکی بہکی باتیں کریں گے۔ اور اُن کے پاس ہونگی نیچی نگاہوں والیاں، بڑی بڑی آنکھوں والیاں، گویا وہ انڈے ہیں

مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

مَّكْنُوْنٌ	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ
پوشیدہ رکھے ہوئے	پس رخ کرے گا	ان میں سے بعض (ایک)	بعض پر (دوسرے کی طرف)	باہم سوال کرتے ہوئے	کہے گا	ایک کہنے والا	ان میں سے

پوشیدہ رکھے ہوئے۔ پھر ان میں سے ایکدوسرے کی طرف باہم سوال کرتے ہوئے رُخ کرے گا۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا

إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾ يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

إِنِّي	كَانَ	لِي	قَرِينٌ	يَقُولُ	أَئِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُصَدِّقِينَ	أَإِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا
بیشک میں	تھا	میرا	ایک ہمنشین	وہ کہتا تھا	کیا تو	سے	سچے جاننے والے	کیا جب	ہم مرگئے	اور ہو گئے

بیشک (دنیا میں) میرا ایک ہم نشین تھا۔ وہ کہا کرتا تھا کیا تو (قیامت کو) سچ ماننے والوں میں سے ہے؟ کیا جب ہم مرگئے، اور ہم ہو گئے

تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ

تُرَابًا	وَعِظَامًا	أَإِنَّا	لَمَدِينُونَ	قَالَ	هَلْ	أَنْتُمْ	مُطَّلِعُونَ	فَاطَّلَعَ	فَرَآهُ
مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم	البتہ بدلہ دیئے جائیں گے	وہ کہنے لگا	کیا	تم	جھانکنے والے ہو	تو وہ جھانکے گا	تو اسے دیکھے گا

مٹی اور ہڈیاں، کیا ہمیں بدلہ دیا جائے گا؟ وہ کہے گا کیا تم جھانکنے والے ہو (دوزخ کو جھانک کر دیکھ سکتے ہو؟) تو وہ جھانکے گا تو اسے دیکھے گا

فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدْتَ لَتُرْدِينِ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي

فِي	سَوَاءِ	الْجَحِيمِ	قَالَ	تَاللَّهِ	إِنْ كِدْتَ	لَتُرْدِينِ	وَلَوْ	لَا	نِعْمَةُ	رَبِّي
میں	درمیان	دوزخ	وہ کہے گا	اللہ کی قسم	تو قریب تھا	کہ تو مجھے ہلاک کر ڈالے	اور اگر	نہ	نعمت	میرا رب

دوزخ کے درمیان میں۔ وہ کہے گا، اللہ کی قسم! قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر ڈالے۔ اور اگر میرے رب کی نعمت نہ ہوتی

لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٥٧﴾ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَ

لَكُنْتُ	مِنَ	الْمُحْضَرِينَ	أَفَمَا نَحْنُ	بِمَيِّتِينَ	إِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْأُولَىٰ	وَ
تو میں ضرور ہوتا	سے	حاضر کئے جانے والے	کیا پس نہیں ہم	مرنے والوں میں سے	سوائے	ہماری موت	پہلی	اور

تو میں ضرور (عذاب کے لئے) حاضر کئے جانے والوں میں ہوتا پس پہلی موت کے سوائے ہم مرنے والوں میں سے نہیں (آئندہ ہم پر کوئی موت نہ آئیگی) اور نہ

مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ

مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِينَ	إِنَّ	هَٰذَا	لَهُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيمُ	لِمِثْلِ هَٰذَا	فَلْيَعْمَلِ
نہیں	ہم	عذاب دیئے جانوالوں میں سے	بیشک	یہ	البتہ وہ	کامیابی عظیم	اس جیسی (نعمت) کے لئے	پس چاہیئے ضرور عمل کریں

ہم عذاب دیئے جانے والوں میں سے ہوں گے۔ بیشک یہی ہے عظیم کامیابی۔ پس اس جیسی نعمت کے لئے چاہیئے ضرور عمل کریں

الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً

الْعَامِلُونَ	أَذَٰلِكَ	خَيْرٌ	نُزُلًا	أَمْ	شَجَرَةُ الزَّقُّومِ	إِنَّا	جَعَلْنَاهَا	فِتْنَةً
عمل کرنے والے	کیا یہ	بہتر	ضیافت	یا	درخت تھوہر	بیشک ہم	ہم نے اس کو بنایا	ایک آزمائش

عمل کرنے والے۔ کیا یہ بہتر ضیافت ہے؟ یا تھوہر کا درخت؟ بیشک ہم نے اس کو ایک آزمائش بنایا ہے

لِلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ

لِلظّٰلِمِيْنَ	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ	تَخْرُجُ	فِيْٓ	اَصْلِ	الْجَحِيْمِ	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ
ظالموں کے لئے	بیشک وہ	ایک درخت	وہ نکلتا ہے	میں	جڑ	جہنم	اس کا خوشہ	گویا کہ وہ

ظالموں کے لئے۔ بیشک وہ ایک درخت ہے جہنم کی جڑ (گہرائی) میں نکلتا ہے اس کا خوشہ، گویا کہ وہ

رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ

رُءُوْسُ	الشَّيٰطِيْنِ	فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا	فَمَالِئُوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ
سر (جمع)	شیطانوں	پس بیشک وہ	کھانے والے ہیں	اس سے	سو بھرنے والے	اس سے	پیٹ (جمع)	پھر	بیشک

شیطانوں کے سر (سانپوں کے پھن) ہیں۔ بیشک وہ اس سے کھائیں گے، سو اس سے پیٹ بھریں گے۔ پھر بیشک

لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ

لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا	مِنْ	حَمِيْمٍ	ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَا	اِلَى	الْجَحِيْمِ	اِنَّهُمْ
ان کے لئے	اس پر	ملا ملا کر	سے	کھولتا ہوا پانی	پھر	بیشک	ان کی بازگشت	البتہ	طرف	جہنم	بیشک ان

اس (کھانے) پر ان کے لئے کھولتا ہوا پانی (پیپ) ملا ملا کر (دیا جائے گا) پھر انکی بازگشت جہنم ہی کی طرف ہوگی۔ بیشک انہوں نے

اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ

اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ	ضَآلِّيْنَ	فَهُمْ	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ ضَلَّ	قَبْلَهُمْ
انہوں نے پایا	اپنے باپ دادا	گمراہ (جمع)	سو وہ	ان کے نقش قدم پر	دوڑے جاتے تھے	اور تحقیق گمراہ ہوئے		ان سے پہلے

اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا تھا سو وہ ان کے نقش قدم پر دوڑے جاتے تھے۔ اور تحقیق ان سے پہلے گمراہ ہوئے تھے

اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُنْذِرِيْنَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اگلوں میں سے اکثر	اور	تحقیق ہم نے بھیجے	ان میں	ڈرانے والے	سو دیکھیں	کیسا	ہوا

(ان کے) اگلوں میں سے اکثر۔ اور تحقیق ہم نے ان میں ڈرانے والے (رسول) بھیجے تھے۔ سو آپ دیکھیں کیسا ہوا

۲
ع ۵۳
۶

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ

عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ	لَقَدْ نَادٰىنَا	نُوْحٌ
انجام	جنہیں ڈرایا گیا	مگر	اللہ کے بندے	خاص کئے ہوئے	اور تحقیق ہمیں پکارا		نوحؑ

ان کا انجام جنہیں ڈرایا گیا تھا؟ (وہاں)، مگر اللہ کے خاص کئے ہوئے بندے (دیکھئے کہ ان خاص کا انجام کتنا اچھا ہوا)۔ اور تحقیق نوحؑ نے ہمیں پکارا

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا

وَجَعَلْنَا	الْعَظِيْمِ	الْكَرْبِ	مِنَ	وَاَهْلَهٗ	وَنَجَّيْنٰهُ	الْمُجِيْبُوْنَ	فَلَنِعْمَ
اور ہم نے کیا	بڑی	مصیبت	سے	اور اسکے گھر والے	اور ہم نے نجات دی اسے	دعا قبول کرنے والے	سو ہم البتہ خوب

سو ہم خوب دعا قبول کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے کیا

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ

نُوْحٍ	عَلٰى	سَلٰمٌ	الْاٰخِرِيْنَ	فِي	عَلَيْهِ	وَتَرَكْنَا	الْبٰقِيْنَ	هُمُ	ذُرِّيَّتَهٗ
نوح ؑ	پر	سلام ہو	بعد میں آنے والے	میں	اس پر اسکا	اور ہم نے چھوڑا	باقی رہنے والی	وہ	اس کی اولاد

اس کی اولاد کو باقی رہنے والی۔ اور ہم نے اس کا (ذکرِ خیر) بعد میں آنے والوں میں چھوڑا۔ نوح ؑ پر سلام ہو

فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾

الْمُؤْمِنِيْنَ	عِبَادِنَا	مِنْ	اِنَّهٗ	الْمُحْسِنِيْنَ	نَجْزِي	كَذٰلِكَ	اِنَّا	فِي الْعٰلَمِيْنَ
مومن (جمع)	ہمارے بندے	سے	بیشک وہ	نیکوکاروں	ہم جزا دیتے ہیں	اسی طرح	بیشک ہم	سارے جہانوں میں

سارے جہانوں میں۔ بیشک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ

بِقَلْبٍ	رَبَّهٗ	اِذْ جَآءَ	لَاِبْرٰهِيْمَ	شِيْعَتِهٖ	مِنْ	وَاِنَّ	الْاٰخَرِيْنَ	اَغْرَقْنَا	ثُمَّ
دل کے ساتھ	اپنا رب	(یاد کرو) جب وہ آیا	البتہ ابراہیم ؑ	اسکے طریقہ پر چلنے والے	سے	اور بیشک	دوسرے	ہم نے غرق کردیا	پھر

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ اور بیشک ابراہیم ؑ اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں سے تھے۔ جب وہ اپنے ربّ کے پاس آئے صاف دل کے ساتھ

سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ

دُوْنَ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	اَئِفْكًا	تَعْبُدُوْنَ	مَاذَا	وَقَوْمِهٖ	لِاَبِيْهِ	اِذْ قَالَ	سَلِيْمٍ
اللہ کے سوا	معبود	کیا جھوٹ موٹ کے	تم پرستش کرتے ہو	کس چیز	اور اپنی قوم	اپنے باپ کو	جب اس نے کہا	صاف

(عیب سے پاک دل کے ساتھ) (یاد کرو) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس (واہیات) چیز کی پرستش کرتے ہو؟ کیا تم اللہ کے سوا جھوٹ موٹ کے معبود

تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

النُّجُوْمِ	فِي	نَظْرَةً	فَنَظَرَ	الْعٰلَمِيْنَ	بِرَبِّ	ظَنُّكُمْ	فَمَا	تُرِيْدُوْنَ
ستارے	میں۔ کو	ایک نظر	پھر اس نے دیکھا	تمام جہانوں	پروردگار کے بارے میں	تمہارا گمان	سو کیا	تم چاہتے ہو

چاہتے ہو؟ سو تمام جہانوں کے پروردگار کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟ پھر اس نے ستاروں کو ایک نظر دیکھا۔

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ

فَقَالَ	إِنِّي	سَقِيمٌ	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِينَ	فَرَاغَ	إِلَىٰ	آلِهَتِهِمْ	فَقَالَ
تو اس نے کہا	بیشک میں	بیمار ہوں	پس وہ پھر گئے	اس سے	پیٹھ پھیر کر	پھر پوشیدہ گھس گیا	طرف - میں	ان کے معبودوں	پھر کہنے لگا

تو اس نے کہا بیشک میں بیمار ہوں - پس وہ پیٹھ پھیر کر اس سے پھر گئے - پھر وہ ان کے معبودوں میں چھپ کر گھس گیا، پھر وہ (بطور تمسخر) کہنے لگا

أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا

أَلَا تَأْكُلُونَ	مَا لَكُمْ	لَا تَنْطِقُونَ	فَرَاغَ	عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِينِ	فَأَقْبَلُوا
کیا تم نہیں کھاتے	کیا ہوا تمہیں ؟	تم بولتے نہیں	پھر جا پڑا وہ	ان پر	مارتا ہوا	اپنے دائیں ہاتھ (قدرت سے)	پھر وہ متوجہ ہوئے

کیا تم کھاتے نہیں ؟ تمہیں کیا ہوا ؟ تم بولتے نہیں ؟ پھر وہ پوری قوت سے مارتا ہوا ان پر جا پڑا - پھر وہ (بت پرست) متوجہ ہوئے

إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

إِلَيْهِ	يَزِفُّونَ	قَالَ	أَتَعْبُدُونَ	مَا تَنْحِتُونَ	وَاللَّهُ	خَلَقَكُمْ	وَمَا	تَعْمَلُونَ
اس کی طرف	دوڑتے ہوئے	اس نے فرمایا	کیا تم پرستش کرتے ہو	جو تم تراشتے ہو	حالانکہ اللہ	اس نے پیدا کیا تمہیں	اور جو	تم کرتے ہو

اسکی طرف دوڑتے ہوئے (آئے) - اس نے فرمایا کیا تم (اسکی) پرستش کرتے ہو؟ جو تم خود تراشتے ہو - حالانکہ اللہ نے تمہیں پیدا کیا، اور جو تم کرتے (بناتے) ہو-

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾

قَالُوا	ابْنُوا	لَهُ	بُنْيَانًا	فَأَلْقُوهُ	فِي الْجَحِيمِ	فَأَرَادُوا	بِهِ	كَيْدًا	فَجَعَلْنَاهُمُ	الْأَسْفَلِينَ
انہوں نے کہا	بناؤ	اسکے لئے	ایک عمارت	پھر ڈال دو اسے	آگ میں	پھر انہوں نے چاہا	اس پر	داؤ	تو ہم نے کردیا انہیں	زیر

انہوں نے (ایکدوسرے کو) کہا اس کے لئے ایک عمارت (آتش خانہ) بناؤ پھر اسے آگ میں ڈالدو، پھر انہوں نے اس پر داؤ کرنا چاہا تو ہم نے انہیں زیر کردیا-

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾

وَقَالَ	إِنِّي	ذَاهِبٌ	إِلَىٰ رَبِّي	سَيَهْدِينِ	رَبِّ	هَبْ لِي	مِنَ	الصَّالِحِينَ
اور اس (ابراہیمؑ) نے کہا	بیشک میں	جانے والا ہوں	اپنے رب کی طرف	عنقریب وہ مجھے راہ دکھائے گا	اے میرے رب	مجھے عطا فرما	سے	نیک صالح (جمع)

اور ابراہیمؑ نے کہا میں اپنے رب کی طرف جانیوالا ہوں وہ عنقریب مجھے بھی راہ دکھائے گا - اے میرے رب ! مجھے صالحین میں سے (نیک اولاد) عطا فرما-

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ

فَبَشَّرْنَاهُ	بِغُلَامٍ	حَلِيمٍ	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْيَ	قَالَ	يَا بُنَيَّ	إِنِّي أَرَىٰ	فِي	الْمَنَامِ
پس بشارت دی ہم نے اسے	ایک لڑکا	بردبار	پھر جب	وہ پہنچا	اسکے ساتھ	دوڑنے	اس نے کہا	اے میرے بیٹے	بیشک میں دیکھتا ہوں	میں	خواب

پس ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی، پھر جب وہ اسکے ساتھ دوڑنے (کی عمر کو) پہنچا تو ابراہیمؑ نے کہا اے میرے بیٹے ! بیشک میں خواب میں دیکھتا ہوں

اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیْٓ

اَنِّیْٓ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰی	قَالَ	یٰٓاَبَتِ	افْعَلْ	مَا تُؤْمَرُ	سَتَجِدُنِیْٓ
کہ میں	تجھے ذبح کر رہا ہوں	اب تو دیکھ	کیا	تیری رائے	اس نے کہا	اے میرے ابا جان	آپ کریں	جو آپ کو حکم کیا جاتا ہے	آپ جلد ہی مجھے پائیں گے

کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے؟ اس نے کہا اے میرے ابا جان! آپکو جو حکم کیا جاتا ہے وہ کریں، آپ مجھے جلد ہی پائیں گے

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَیْنٰهُ

اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰبِرِیْنَ	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا	وَتَلَّهٗ	لِلْجَبِیْنِ	وَنَادَیْنٰهُ
اگر	اللہ نے چاہا	سے	صبر کرنے والے	پس جب	دونوں نے حکم (الٰہی) مان لیا	باپ نے بیٹے کو لٹایا	پیشانی کے بل	اور ہم نے اسکو پکارا

انشاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) صبر کرنے والوں میں سے۔ پس جب دونوں نے حکم الٰہی کو مان لیا، باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹایا اور ہم نے اس کو پکارا

اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا

اَنْ	یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ	قَدْ صَدَّقْتَ	الرُّءْیَا	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ	اِنَّ هٰذَا
کہ	اے ابراہیمؑ	تحقیق تو نے سچ کر دکھایا	خواب	بیشک ہم اسی طرح	ہم جزا دیا کرتے ہیں	نیکوکاروں	بیشک یہ

کہ اے ابراہیمؑ! تحقیق تو نے خواب کو سچ کر دکھایا۔ بیشک ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہ

لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ ۖ

لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِیْنُ	وَفَدَیْنٰهُ	بِذِبْحٍ	عَظِیْمٍ	وَتَرَكْنَا	عَلَیْهِ	فِی الْاٰخِرِیْنَ
البتہ وہ	آزمائش	کھلی	اور ہم نے اس کا فدیہ دیا	ایک ذبیحہ	بڑا	اور ہم نے باقی رکھا	اس پر (اس کا ذکر خیر)	بعد میں آنیوالوں میں

البتہ وہ کھلی آزمائش (بڑا امتحان تھا)۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ (قربانی کو) اس کا فدیہ دیا، اور ہمنے اس کا ذکر خیر بعد میں آنیوالوں میں باقی رکھا

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

سَلٰمٌ	عَلٰٓی	اِبْرٰهِیْمَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا
سلام	پر	ابراہیمؑ	اسی طرح	ہم جزا دیا کرتے ہیں	نیکوکاروں	بیشک وہ	سے	ہمارے بندے

سلام ہو ابراہیمؑ پر۔ اسی طرح ہم نیکوکاروں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَیْهِ

الْمُؤْمِنِیْنَ	وَبَشَّرْنٰهُ	بِاِسْحٰقَ	نَبِیًّا	مِّنَ	الصّٰلِحِیْنَ	وَبٰرَكْنَا	عَلَیْهِ
جمع (مومن)	اور ہم نے اسے بشارت دی	اسحٰق کی	ایک نبی	سے	جمع صالح	اور ہم نے برکت نازل کی	اس پر۔ اس کو

مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے اسے بشارت دی اسحاقؑ کی (کہ وہ) ایک نبی صالحین میں سے ہوگا۔ اور ہمنے اس پر برکت نازل کی

وَ عَلٰۤى اِسْحٰقَ ؕ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَ لَقَدْ

وَ	عَلٰى	اِسْحٰقَ	وَ مِنْ	ذُرِّیَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَّ ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِیْنٌ	وَ لَقَدْ
اور	پر	اسحٰقؑ	اور سے۔ہیں	ان دونوں کی اولاد	نیکوکار	اور ظلم کرنیوالا	اپنی جان پر	صریح	اور تحقیق البتہ

اور اسحٰقؑ پر، اور ان دونوں کی اولاد میں نیکوکار (بھی ہیں) اور اپنی جان پر صریح ظلم کرنے والے (بھی)۔ اور تحقیق

مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ نَجَّیْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾

مَنَنَّا	عَلٰى مُوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ	وَ نَجَّیْنٰهُمَا	وَ قَوْمَهُمَا	مِنَ	الْكَرْبِ	الْعَظِیْمِ
اور ہم نے احسان کیا	موسٰیؑ پر	اور ہارونؑ	اور ان دونوں کو نجات دی	اور ان کی قوم	سے	غم	بڑا

ہم نے موسٰیؑ پر اور ہارونؑ پر احسان کیا۔ اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے غم (فرعون کے مظالم) سے نجات دی۔

وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَ اٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ

وَ	نَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِیْنَ	وَ اٰتَیْنٰهُمَا	الْكِتٰبَ	الْمُسْتَبِیْنَ	وَ
اور	ہم نے مدد کی ان کی	تو وہ رہے	وہی	(جمع) غالب	اور ہم نے ان دونوں کو دی	کتاب	واضح	اور

اور ہم نے ان کی مدد کی، تو وہی غالب رہے۔ اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب دی۔ اور

هَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى

هَدَیْنٰهُمَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِیْمَ	وَ تَرَكْنَا	عَلَیْهِمَا	فِی الْاٰخِرِیْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى مُوْسٰى
اور ہم نے ان دونوں کو ہدایت دی	راستہ	سیدھا	اور ہم نے باقی رکھا	ان دونوں پر (انکا ذکرِ خیر)	بعد میں آنیوالوں میں	سلام	موسٰی پر

ان دونوں کو سیدھے راستے کی ہدایت دی۔ اور ہم نے ان دونوں کا ذکرِ خیر بعد میں آنیوالوں میں باقی رکھا۔ سلام ہو موسٰیؑ

وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾

وَ هٰرُوْنَ	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ	اِنَّهُمَا	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِیْنَ
اور ہارون	بیشک ہم اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکوکاروں	بیشک وہ دونوں	سے	ہمارے بندے	(جمع) مومن

اور ہارونؑ پر۔ بیشک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَ اِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا

وَ اِنَّ	اِلْیَاسَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِیْنَ	اِذْ قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اَتَدْعُوْنَ	بَعْلًا
اور بیشک	الیاسؑ	البتہ۔سے	رسولوں (جمع)	جب اس نے کہا	اپنی قوم کو	کیا تم نہیں ڈرتے		کیا تم پکارتے ہو	بعل

اور بیشک الیاسؑ رسولوں میں سے تھے۔ (یاد کرو) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم (اللہ سے) نہیں ڈرتے؟ کیا تم بعل (بت کو) پکارتے ہو؟

وَ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

وَ تَذَرُوْنَ	اَحْسَنَ	الْخَالِقِيْنَ	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَ رَبَّ	اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ
اور تم چھوڑ دیتے ہو	سب سے بہتر	پیدا کرنے والا (جمع)	اللہ	تمہارا رب	اور رب	تمہارے باپ دادا	پہلے

اور تم سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑتے ہو (یعنی) اللہ کو (جو) تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا (بھی) رب ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ

فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ تَرَكْنَا	عَلَيْهِ
پس انہوں نے جھٹلایا	تو بیشک وہ	وہ ضرور حاضر کیے جائینگے	سوائے	اللہ کے بندے	(جمع) مخلص	اور ہم نے باقی رکھا	اس پر (اس کا ذکر خیر)

پس انہوں نے اسے جھٹلایا تو بیشک وہ ضرور حاضر کیے جائیں گے (پکڑے جائیں گے) اللہ کے مخلص (خاص بندوں) کے سواء۔ اور ہم نے اس کا ذکر خیر باقی رکھا

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ

فِي الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	اِلْ يَاسِيْنَ	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ
بعد میں آنے والوں میں	سلام	پر	الیاسین (الیاسؑ)	بیشک ہم اسی طرح	جزا دیا کرتے ہیں	نیکو کاروں	بیشک وہ

بعد میں آنے والوں میں۔ سلام ہو الیاسؑ پر۔ بیشک ہم اسی طرح نیکو کاروں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ بیشک وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ

مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ اِنَّ	لُوْطًا	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	نَجَّيْنٰهُ	وَ
سے	ہمارے بندے	(جمع) مومن	اور بیشک	لوطؑ	البتہ۔ سے	رسول (جمع)	جب	ہم نے اسے نجات دی	اور

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور بیشک لوطؑ رسولوں میں سے تھے۔ (یاد کرو) جب ہم نے نجات دی اسے

اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ اِنَّكُمْ

اَهْلَهٗ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ	وَ اِنَّكُمْ
اس کے گھر والے	سب	سوائے	ایک بڑھیا	پیچھے رہ جانے والے	پھر	ہم نے ہلاک کیا	اوروں کو	اور بیشک تم

اس کے سب گھر والوں کو' پیچھے رہ جانے والوں میں سے ایک بڑھیا کے سوا۔ پھر ہم نے اور سب کو ہلاک کیا۔ اور بیشک تم

لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ بِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ اِنَّ يُوْنُسَ

ع ۲۵ / ۸

لَتَمُرُّوْنَ	عَلَيْهِمْ	مُّصْبِحِيْنَ	وَ بِالَّيْلِ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	وَ	اِنَّ	يُوْنُسَ
البتہ گزرتے ہو	ان پر	صبح کرتے ہوئے (صبح ہوتے)	اور رات میں	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے	اور	بیشک	یونسؑ

تو صبح ہوتے اور رات میں ان پر (ان کی بستیوں سے) گزرتے ہو۔ تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ اور بے شک یونسؑ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

مِنَ	فَكَانَ	فَسَاهَمَ	الْمَشْحُوْنِ	الْفُلْكِ	اِلَى	اَبَقَ	اِذْ	الْمُرْسَلِيْنَ	لَمِنَ
سے	سو وہ ہوا	تو قرعہ ڈالا	بھری ہوئی	کشتی	طرف	بھاگ گئے وہ	جب	رسولوں	البتہ۔ سے

البتہ رسولوں میں سے تھے۔ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی (کے پاس) گئے تو انہوں نے قرعہ ڈالا، سو وہ ہوئے

الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

الْمُسَبِّحِيْنَ	مِنَ	كَانَ	اَنَّهٗ	فَلَوْلَآ	مُلِيْمٌ	وَهُوَ	الْحُوْتُ	فَالْتَقَمَهُ	الْمُدْحَضِيْنَ
تسبیح کرنے والے	سے	ہوتا	یہ کہ وہ	پھر اگر نہ	ملامت کرنیوالا	اور وہ	مچھلی	پھر اسے نگل لیا	دھکیلے گئے

دھکیلے گئے (ملزم ٹھہرے)۔ پھر انہیں مچھلی نے نگل لیا اور وہ (اپنے آپ کو) ملامت کر رہے تھے۔ پھر اگر وہ تسبیح کرنیوالوں میں سے نہ ہوتے،

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا

وَاَنْۢبَتْنَا	سَقِيْمٌ	وَهُوَ	بِالْعَرَآءِ	فَنَبَذْنٰهُ	يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ	اِلٰى	فِيْ بَطْنِهٖٓ	لَلَبِثَ
اور ہم نے اگایا	بیمار	اور وہ	چٹیل میدان میں	پھر ہم نے اسے پھینک دیا	بعثت کے دن (روز حشر)	تک	اس کے پیٹ میں	البتہ رہتا

تو وہ اس کے پیٹ میں قیامت کے دن تک رہتے۔ پھر ہم نے انہیں چٹیل میدان میں پھینک دیا اور وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے اگایا

عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

يَزِيْدُوْنَ	اَوْ	مِائَةِ اَلْفٍ	اِلٰى	وَاَرْسَلْنٰهُ	يَّقْطِيْنٍ	مِّنْ	شَجَرَةً	عَلَيْهِ
اس سے زیادہ	یا	ایک لاکھ	طرف	اور ہم نے بھیجا اس کو	بیلدار (کدو)	سے	ایک پودا	اس پر

اُن پر ایک بیلدار (کدو کا) پودا۔ اور ہم نے انہیں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

الْبَنُوْنَ	وَلَهُمُ	الْبَنَاتُ	اَلِرَبِّكَ	فَاسْتَفْتِهِمْ	اِلٰى حِيْنٍ	فَمَتَّعْنٰهُمْ	فَاٰمَنُوْا
بیٹے	اور ان کے لئے	بیٹیاں	کیا تیرے رب کے لئے	پس پوچھیں اُن سے	ایک مدت تک	تو ہم نے انہیں بہرہ مند کیا	سو وہ ایمان لائے

سو وہ لوگ ایمان لائے (اور ہم نے انہیں ایک مدت تک کیلئے بہرہ مند کیا۔ پس آپؐ اُن سے پوچھیں کیا تیرے رب کے لئے بیٹیاں ہیں اور ان کے لئے بیٹے ہیں؟

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

لَيَقُوْلُوْنَ	اِفْكِهِمْ	مِّنْ	اِنَّهُمْ	اَلَآ	شٰهِدُوْنَ	وَهُمْ	اِنَاثًا	الْمَلٰٓئِكَةَ	خَلَقْنَا	اَمْ
البتہ کہتے ہیں	اپنی بہتان طرازی	سے	بیشک وہ	یاد رکھو	دیکھ رہے تھے	اور وہ	عورت	فرشتے	ہم نے پیدا کیا	کیا

کیا ہم نے فرشتوں کو عورت (ذات) پیدا کیا ہے؟ اور وہ دیکھ رہے تھے؟ یاد رکھو، بے شک وہ اپنی بہتان طرازی سے کہتے ہیں۔

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصۡطَفَى الۡبَنَاتِ عَلَى الۡبَنِيۡنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَـكُمۡ كَيۡفَ

كَيۡفَ	مَا لَـكُمۡ	عَلَى الۡبَنِيۡنَ	الۡبَنَاتِ	اَصۡطَفَى	لَكٰذِبُوۡنَ	وَاِنَّهُمۡ	وَلَدَ اللّٰهُ
کیسا	تمہیں کیا ہو گیا	بیٹوں پر	بیٹیاں	کیا اس نے پسند کیا	بالتحقیق جھوٹے	اور بیشک وہ	اللہ صاحبِ اولاد

(کہ) اللہ صاحبِ اولاد ہے اور وہ بیشک بالتحقیق جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر پسند کیا ہے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم

تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمۡ لَـكُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاۡتُوۡا بِكِتٰبِكُمۡ

بِكِتٰبِكُمۡ	فَاۡتُوۡا	مُّبِيۡنٌ	سُلۡطٰنٌ	لَـكُمۡ	اَمۡ	اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ	تَحۡكُمُوۡنَ
اپنی کتاب	تو لے آؤ	کھلی	کوئی سند	تمہارے پاس	کیا	تو کیا تم غور نہیں کرتے؟	تم فیصلہ کرتے ہو

کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ تو کیا تم غور نہیں کرتے؟ کیا تمہارے پاس کوئی کھلی سند ہے؟ تو اپنی وہ کتاب لے آؤ

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوۡا بَيۡنَهٗ وَبَيۡنَ الۡجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدۡ عَلِمَتِ

لَقَدۡ عَلِمَتِ	وَ	نَسَبًا	الۡجِنَّةِ	وَبَيۡنَ	بَيۡنَهٗ	وَجَعَلُوۡا	صٰدِقِيۡنَ	كُنۡتُمۡ	اِنۡ
تحقیق جان لیا	اور	ایک رشتہ	جنات	اور درمیان	اسکے درمیان	اور انہوں نے ٹھہرایا	سچے	تم ہو	اگر

اگر تم سچے ہو۔ اور انہوں نے اس کے اور جنات کے درمیان ایک رشتہ ٹھہرایا، اور تحقیق جان لیا

الۡجِنَّةُ اِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

عِبَادَ اللّٰهِ	اِلَّا	يَصِفُوۡنَ	عَمَّا	سُبۡحٰنَ اللّٰهِ	لَمُحۡضَرُوۡنَ	اِنَّهُمۡ	الۡجِنَّةُ
اللہ کے بندے	مگر	وہ بیان کرتے ہیں	اس سے جو	پاک ہے اللہ	حاضر کئے جائیں گے	بیشک وہ	جنات

جنات نے کہ بیشک وہ (عذاب میں) حاضر (گرفتار) کئے جائیں گے۔ اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ سوائے اللہ

الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ بِفٰتِنِيۡنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنۡ هُوَ

مَنۡ هُوَ	اِلَّا	بِفٰتِنِيۡنَ	عَلَيۡهِ	مَاۤ اَنۡتُمۡ	تَعۡبُدُوۡنَ	وَمَا	فَاِنَّكُمۡ	الۡمُخۡلَصِيۡنَ
جو۔ وہ	سوائے	بہکانے والے	اس کے خلاف	نہیں ہو تم	تم پرستش کرتے ہو	اور جو	تو بیشک تم	خاص کئے ہوئے (چنے ہوئے)

چنے ہوئے بندے۔ تو بیشک تم اور وہ جن کی تم پرستش کرتے ہو، وہ اس کے (اللہ کے) خلاف (کسی کو) نہیں بہکا سکتے؛ اس کے سوا جو

صَالِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ ﴿۱۶۵﴾

الصَّآفُّوۡنَ	لَنَحۡنُ	وَّاِنَّا	مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ	اِلَّا لَهٗ	مِنَّاۤ	وَمَا	الۡجَحِيۡمِ	صَالِ
صف بستہ ہونے والے	البتہ ہم	اور بیشک ہم	ایک معین درجہ	مگر اس کے لئے	ہم میں سے	اور نہیں	جہنم	جانے والا

جہنم میں جانے والا ہے۔ اور (فرشتوں نے کہا) ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کا ایک معین درجہ نہ ہو اور بیشک ہم ہی صف بستہ رہنے والے ہیں۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾ وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا

وَإِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُونَ	وَإِنْ	كَانُوا	لَيَقُولُونَ	لَوْ أَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا
اور بیشک ہم	البتہ ہم	تسبیح کرنے والے	اور بیشک	وہ کہا کرتے تھے		اگر ہوتی	ہمارے پاس	کوئی نصیحت

اور بیشک ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں۔ اور بیشک وہ کہا کرتے تھے، اگر ہمارے پاس ہوتی

مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾

مِنَ	الْأَوَّلِينَ	لَكُنَّا	عِبَادَ اللَّهِ	الْمُخْلَصِينَ	فَكَفَرُوا	بِهِ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ
سے	پہلے لوگ	ضرور ہم ہوتے	اللہ کے بندے	خاص کئے (منتخب)	پھر انہوں نے انکار کیا	اس کا	تو عنقریب	وہ جان لیں گے

پہلے لوگوں کی کوئی (کتاب) نصیحت، تو ہم ضرور اللہ کے منتخب بندوں میں سے ہوتے۔ پھر انہوں نے اس کا انکار کیا تو وہ عنقریب (اس کا انجام) جان لیں گے۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنَّ

وَ	لَقَدْ سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا	لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِينَ	إِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُورُونَ	وَإِنَّ
اور	پہلے صادر ہو چکا ہے	ہمارا وعدہ	اپنے بندوں کے لئے	رسولوں	بیشک وہ	البتہ وہی	فتح مند	اور بیشک

اور ہمارا وعدہ اپنے بندوں (یعنی) رسولوں کے لئے پہلے (ہی) صادر ہو چکا ہے۔ بیشک وہی فتح مند ہوں گے۔ اور بیشک

جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٥﴾

جُنْدَنَا	لَهُمُ	الْغَالِبُونَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	وَأَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُونَ
ہمارا لشکر	البتہ وہی	غالب (جمع)	پس اعراض کریں	ان سے	تک	ایک وقت تک	اور انہیں دیکھتے رہیں	پس عنقریب	وہ دیکھ لیں گے

البتہ ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔ پھر آپ ایک وقت تک (تھوڑا عرصہ) ان سے اعراض کریں، اور انہیں دیکھتے رہیں پس عنقریب وہ (اپنا انجام) دیکھ لیں گے۔

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٧﴾

أَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُونَ	فَإِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ	فَسَاءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِينَ
تو کیا ہمارے عذاب کے لئے	وہ جلدی کر رہے ہیں	تو جب	وہ نازل ہوگا	انکے میدان میں	تو بری	صبح	جنکو ڈرایا جا چکا ہے

تو کیا وہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں؟ تو جب وہ ان کے میدان میں نازل ہوگا تو ان کی صبح بری ہو گی، جنہیں ڈرایا جا چکا ہے۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحَانَ رَبِّكَ

وَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	وَأَبْصِرْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُونَ	سُبْحَانَ	رَبِّكَ
اور اعراض کریں	ان سے	تک	ایک مدت	اور دیکھتے رہیں	پس عنقریب	وہ دیکھ لیں گے	پاک ہے	تمہارا رب

اور آپ ایک مدت تک (تھوڑا عرصہ) ان سے اعراض کریں، اور دیکھتے رہیں پس عنقریب وہ (اپنا انجام) دیکھ لیں گے۔ پاک ہے تمہارا رب

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلَٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ

وَالْحَمْدُ	الْمُرْسَلِينَ	عَلَى	وَسَلَٰمٌ	يَصِفُونَ	عَمَّا	رَبِّ الْعِزَّةِ
اور تمام تعریفیں	رسولوں	پر	اور سلام	وہ بیان کرتے ہیں	اس سے جو	عزت والا رب

عزت والا رب، اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہو رسولوں پر۔ اور تمام تعریفیں

لِلَّهِ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٨٢﴾

رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٨٢﴾	لِلَّهِ
تمام جہانوں کا رب	اللہ کے لئے

اللہ کے لئے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

آیاتہا ۸۸ — ۳۸ سُورَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ ۳۸ — رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

صٓ وَالْقُرْءَانِ ذِى الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِى عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿٢﴾ كَمْ

كَمْ	وَشِقَاقٍ	فِى عِزَّةٍ	الَّذِينَ كَفَرُوا	بَلِ	ذِى الذِّكْرِ	وَالْقُرْءَانِ	صٓ
کتنی ہی	اور مخالفت	گھمنڈ میں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	بلکہ	نصیحت دینے والا	قرآن کی قسم	صاد

صاد۔ نصیحت دینے والے قرآن کی قسم! (آپ کی دعوت برحق ہے) بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ گھمنڈ اور مخالفت میں ہیں۔ کتنی ہی

أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾ وَعَجِبُوٓا أَن

أَن	وَعَجِبُوٓا	مَنَاصٍ	حِينَ	وَّلَاتَ	فَنَادَوا	مِّن قَرْنٍ	مِن قَبْلِهِم	أَهْلَكْنَا
کہ	اور انہوں نے تعجب کیا	چھٹکارا	وقت	اور نہ تھا	تو وہ فریاد کرنے لگے	اُمتیں	ان سے قبل	ہم نے ہلاک کر دیں

اُمتیں ان سے قبل ہم نے ہلاک کر دیں تو وہ فریاد کرنے لگے اور (اب) چھٹکارے کا وقت نہ تھا۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ

جَآءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ ۖ وَقَالَ الْكَٰفِرُونَ هَٰذَا سَٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾ أَجَعَلَ الْءَالِهَةَ

الْءَالِهَةَ	أَجَعَلَ	كَذَّابٌ	هَٰذَا سَٰحِرٌ	الْكَٰفِرُونَ	وَقَالَ	مِّنْهُمْ	مُّنذِرٌ	جَآءَهُم
(جمع) معبود	کیا اس نے بنا دیا	جھوٹا	یہ جادوگر	(جمع) کافر	اور کہا	ان میں سے	ایک ڈرانے والا	ان کے پاس آیا

ان کے پاس اُن میں سے ایک ڈرانے والا آیا اور کافروں نے کہا یہ جادوگر، جھوٹا ہے۔ کیا اس نے سارے معبودوں کو بنا دیا ہے،

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَ

اِلٰهًا	وَّاحِدًا	اِنَّ هٰذَا	لَشَيْءٌ	عُجَابٌ	وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَ
معبود	ایک	بیشک یہ	ایک شے (بات)	بڑی عجیب	اور چل پڑے	سردار	ان کے	کہ	چلو	اور

ایک معبود، بیشک یہ تو ایک بڑی عجیب بات ہے۔ اور ان کے کئی سردار یہ کہتے ہوئے چل پڑے کہ چلو اور

اصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿٦﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ

اصْبِرُوْا	عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ هٰذَا	لَشَيْءٌ	يُّرَادُ	مَا سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِي	الْمِلَّةِ	الْاٰخِرَةِ
جمے رہو	اپنے معبودوں پر	بیشک یہ	کوئی شے (بات)	ارادہ کی ہوئی (مطلب کی)	ہم نے نہیں سنا	ایسی	میں	مذہب	پچھلا

اپنے معبودوں پر جمے رہو، بیشک یہ کوئی اس کے مطلب کی بات ہے۔ ہم نے پچھلے مذہب میں ایسی (بات) نہیں سنی

اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿٧﴾ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ	ءَاُنْزِلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ
نہیں	یہ	مگر محض	من گھڑت	کیا نازل کیا گیا	اس پر	ذکر (کلام)	ہم میں سے	بلکہ	وہ	شک میں

یہ تو محض من گھڑت ہے۔ کیا ہم میں سے اسی پر کلام اللہ نازل کیا گیا ہے؟ (ہاں) بلکہ وہ شک میں ہیں

مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ﴿٨﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

مِّنْ ذِكْرِيْ	بَلْ	لَّمَّا	يَذُوْقُوْا	عَذَابِ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَاۗىِٕنُ	رَحْمَةِ رَبِّكَ
میری نصیحت سے	بلکہ	نہیں	چکھا انہوں نے	میرا عذاب	کیا	ان کے پاس	خزانے	تمہارے رب کی رحمت

میری نصیحت سے، بلکہ (ابھی) انہوں نے میرا عذاب نہیں چکھا۔ کیا تمہارے رب کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں؟

الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ﴿٩﴾ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا

الْعَزِيْزِ	الْوَهَّابِ	اَمْ لَهُمْ	مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	فَلْيَرْتَقُوْا
غالب	بہت عطا کرنے والا	کیا ان کے لئے	بادشاہت آسمانوں	اور زمین	اور جو ان دونوں کے درمیان	تو وہ چڑھ جائیں

جو غالب، بہت عطا کرنے والا ہے۔ کیا ان کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو ان کے درمیان ہے؟ تو وہ (آسمانوں پر) چڑھ جائیں

فِي الْاَسْبَابِ ﴿١٠﴾ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

فِي الْاَسْبَابِ	جُنْدٌ	مَّا	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ الْاَحْزَابِ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ
رسیوں میں (رسیاں تان کر)	ایک لشکر	جو	یہاں	شکست خوردہ	گروہوں میں سے	جھٹلایا	ان سے پہلے

رسیاں تان کر۔ شکست خوردہ گروہوں میں سے یہاں یہ بھی ایک لشکر ہے۔ ان سے پہلے جھٹلایا

قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ

اَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ	وَ	وَقَوْمُ لُوْطٍ	وَثَمُوْدُ	ذُو الْاَوْتَادِ	وَفِرْعَوْنُ	وَعَادٌ	نُوْحٍ	قَوْمُ
ایکہ والے	اور	اور قوم لوط	اور ثمود	میخوں والا	اور فرعون	اور عاد	نوح	قوم

قوم نوحؑ نے اور عاد اور میخوں والے فرعون۔ اور ثمود اور قوم لوط، اور ایکہ والوں نے،

اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ وَمَا يَنْظُرُ

وَمَا يَنْظُرُ	عِقَابِ	فَحَقَّ	الرُّسُلَ	كَذَّبَ	اِلَّا	كُلٌّ	اِنْ	الْاَحْزَابُ	اُولٰٓئِكَ
اور وہ انتظار نہیں کرتے	عذاب	پس آپڑا	رسولوں	جھٹلایا	مگر	سب	نہیں	گروہ	یہی وہ

یہی وہ گروہ ہیں۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا، پس (ان پر) عذاب آ پڑا۔ اور انتظار نہیں کرتے

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا

لَنَا	عَجِّلْ	رَبَّنَا	وَقَالُوْا	فَوَاقٍ	مِنْ	مَالَهَا	وَاحِدَةً	صَيْحَةً	اِلَّا	هٰٓؤُلَآءِ
ہمیں	جلدی دے	اے ہمارے رب	اور انہوں نے کہا	ڈھیل	کوئی	جس کے لئے نہیں	ایک	چنگھاڑ	مگر	یہ لوگ

یہ لوگ، مگر ایک چنگھاڑ کا جس میں کوئی ڈھیل (گنجائش) نہ ہو گی۔ اور انہوں نے (مذاق کے طور پر) کہا اے ہمارے رب ہمیں جلدی دے

قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ

دَاوٗدَ	عَبْدَنَا	وَ اذْكُرْ	مَا يَقُوْلُوْنَ	عَلٰى	اِصْبِرْ	يَوْمِ الْحِسَابِ	قَبْلَ	قِطَّنَا
داؤدؑ	ہمارے بندے	اور یاد کریں	جو وہ کہتے ہیں	اس پر	آپ صبر کریں	روز حساب	پہلے	ہمارا حصہ

ہمارا حصہ روز حساب سے پہلے۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر آپ صبر کریں، اور یاد کریں ہمارے بندے داؤدؑ

ذَا الْاَيْدِ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾

وَالْاِشْرَاقِ	بِالْعَشِيِّ	يُسَبِّحْنَ	مَعَهٗ	الْجِبَالَ	اِنَّا سَخَّرْنَا	اَوَّابٌ	اِنَّهٗ	ذَا الْاَيْدِ
اور صبح کے وقت	شام کے وقت	وہ تسبیح کرتے تھے	اس کے ساتھ	پہاڑ	بیشک ہم نے مسخر کر دیئے	خوب رجوع کرنیوالا	بیشک وہ	قوت والا

قوت والے کو، بیشک وہ خوب رجوع کرنے والا تھا۔ بیشک ہم نے پہاڑ اس کے ساتھ مسخر کر دیئے تھے، وہ صبح و شام تسبیح کرتے تھے۔

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ

وَ	الْحِكْمَةَ	وَاٰتَيْنٰهُ	مُلْكَهٗ	وَشَدَدْنَا	اَوَّابٌ	لَهٗ	كُلٌّ	مَحْشُوْرَةً	وَالطَّيْرَ
اور	حکمت	اور ہم نے اسکو دی	اس کی بادشاہت	اور ہم نے مضبوط کی	رجوع کرنے والے	اسکی طرف	سب	اکٹھے کئے ہوئے	اور پرندے

اور اکٹھے کئے ہوئے پرندے (بھی اس کے مسخر تھے) سب اس کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ اور ہم نے اسکی بادشاہت مضبوط کی اور اسکو حکمت دی اور

فَصۡلَ الۡخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلۡ اَتٰىكَ نَبَؤُا الۡخَصۡمِۘ اِذۡ تَسَوَّرُوا الۡمِحۡرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذۡ دَخَلُوۡا

فَصۡلَ	الۡخِطَابِ	وَهَلۡ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا الۡخَصۡمِ	اِذۡ	تَسَوَّرُوا	الۡمِحۡرَابَ	اِذۡ دَخَلُوۡا
فیصلہ کُن	خطاب	اور کیا	آپکے پاس آئی (پہنچی)	خبر جھگڑنے والے	جب	وہ دیوار پھاند کر آئے	محراب (مسجد)	جب وہ داخل ہوئے

فیصلہ کُن خطاب۔ اور کیا آپؐ کے پاس جھگڑنے والوں (اہل مقدمہ) کی خبر پہنچی؟ جب وہ دیوار پھاند کر مسجد میں آ گئے۔ جب وہ داخل ہوئے

عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنۡهُمۡ قَالُوۡا لَا تَخَفۡۚ خَصۡمٰنِ بَغٰى بَعۡضُنَا عَلٰى بَعۡضٍ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَنَا

عَلٰى	دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنۡهُمۡ	قَالُوۡا	لَا تَخَفۡ	خَصۡمٰنِ	بَغٰى	بَعۡضُنَا	عَلٰى بَعۡضٍ	فَاحۡكُمۡ	بَيۡنَنَا
پر۔ پاس	داؤدؑ	تو وہ گھبرا گیا	ان سے	انہوں نے کہا	خوف نہ کھاؤ	ہم دو جھگڑنے والے	زیادتی کی	ہم میں سے ایک	دوسرے پر	تو آپ فیصلہ کریں	ہمارے درمیان

داؤدؑ کے پاس تو وہ ان سے گھبرا گئے۔ ان لوگوں نے کہا ڈرو نہیں ہم دو جھگڑنے والے (اہل مقدمہ) ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان فیصلہ کر دیں

بِالۡحَقِّ وَلَا تُشۡطِطۡ وَاهۡدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَاۤ اَخِىۡ لَهٗ تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ

بِالۡحَقِّ	وَلَا تُشۡطِطۡ	وَاهۡدِنَا	اِلٰى	سَوَآءِ	الصِّرَاطِ	اِنَّ هٰذَاۤ	اَخِىۡ	لَهٗ	تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ
حق کے ساتھ	اور زیادتی (بے انصافی) نہ کریں	اور ہماری رہنمائی کریں	طرف	سیدھا	راستہ	بیشک یہ	میرا بھائی	اسکے پاس	ننانوے (۹۹)

حق کے ساتھ، اور بے انصافی نہ کریں، اور سیدھے راستے کی طرف ہماری رہنمائی کریں۔ بیشک میرے اس بھائی کے پاس ننانوے[99]

نَعۡجَةً وَّلِىَ نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكۡفِلۡنِيۡهَا وَعَزَّنِىۡ فِى الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ

نَعۡجَةً	وَلِىَ	نَعۡجَةٌ	وَاحِدَةٌ	فَقَالَ	اَكۡفِلۡنِيۡهَا	وَعَزَّنِىۡ	فِى الۡخِطَابِ	قَالَ
دُنبیاں	اور میرے پاس	دُنبی	ایک	پس اس نے کہا	وہ میرے حوالے کر دے	اور اس نے مجھے دبایا	گفتگو میں	(داؤدؑ نے) کہا

دُنبیاں ہیں اور میرے پاس (صرف) ایک دُنبی ہے پس اس نے کہا کہ وہ (بھی) میرے حوالے کر دے، اور اس نے مجھے گفتگو میں دبایا ہے، داؤدؑ نے کہا

لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ

لَقَدۡ ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ	نَعۡجَتِكَ	اِلٰى	نِعَاجِهٖ	وَاِنَّ	كَثِيۡرًا	مِّنَ	الۡخُلَطَآءِ
واقعی اس نے ظلم کیا	مانگنے سے	تیری دُنبی	طرف ساتھ	اپنی دُنبیاں	اور بیشک	اکثر	سے	شرکاء

واقعی اس نے تیری دُنبی مانگ کر ظلم کیا ہے (کہ) اپنی دُنبیوں کے ساتھ ملا لے، اور بیشک اکثر شرکاء

لَيَبۡغِىۡ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيۡلٌ مَّا هُمۡ

لَيَبۡغِىۡ	بَعۡضُهُمۡ	عَلٰى	بَعۡضٍ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	وَقَلِيۡلٌ	مَا هُمۡ
زیادتی کیا کرتے ہیں	ان میں سے بعض	پر	بعض	سوائے	جو ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے درست	اور بہت کم	وہ۔ ایسے

ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں، سوائے ان کے جو ایمان لائے، اور انہوں نے نیک عمل کئے اور (ایسے لوگ) بہت کم ہیں،

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۝۲۴ فَغَفَرْنَا لَهٗ

وَ	ظَنَّ	دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ	فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهٗ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَ اَنَابَ	فَغَفَرْنَا	لَهٗ
اور	خیال کیا	داؤدؑ	کہ کچھ	ہم نے انکو آزمایا ہے	تو اس نے مغفرت طلب کی	اپنا رب	اور گر گیا	جھک کر	اور اس نے رجوع کیا	پس ہم نے بخش دی	اس کی

اور داؤدؑ نے خیال کیا کہ ہم نے کچھ اسے آزمایا ہے تو اس نے اپنے رب سے مغفرت طلب کی، اور جھک کر (سجدہ میں) گر گیا۔ پس ہم نے بخش دی اس کی

ذٰلِكَ ۗ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝۲۵ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ

ذٰلِكَ	وَاِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ	يٰدَاوٗدُ	اِنَّا	جَعَلْنٰكَ
یہ	اور بیشک	اس کے لئے	ہمارے پاس	البتہ قرب	اور اچھا	ٹھکانا	اے داؤدؑ	بیشک ہم نے	ہم نے تجھے بنایا

یہ (لغزش) اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس قرب اور اچھا ٹھکانہ ہے۔ اے داؤدؑ! بے شک ہم نے تجھے بنایا

خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ

خَلِيْفَةً	فِى الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَ النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَلَا تَتَّبِعِ	الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ
نائب	زمین میں	سو تو فیصلہ کر	لوگوں کے درمیان	حق کے ساتھ	اور نہ پیروی کر	خواہش	کہ وہ تجھے بھٹکا دے

زمین (ملک) میں نائب، سو تو لوگوں کے درمیان حق (انصاف) کے ساتھ فیصلہ کر اور (اپنی) خواہش کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے بھٹکا دے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ

عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
سے	اللہ کا راستہ	بیشک	جو لوگ	بھٹکتے ہیں	سے	اللہ کا راستہ	ان کے لئے	عذاب	شدید

اللہ کے راستے سے، بیشک جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے شدید عذاب ہے،

بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝۲۶ ع وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ

۲ / ع ۱۲ / ۱۱

بِمَا	نَسُوْا	يَوْمَ الْحِسَابِ	وَ	مَا خَلَقْنَا	السَّمَآءَ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا
اس پر کہ	انہوں نے بھلا دیا	روز حساب	اور	نہیں پیدا کیا ہم نے	آسمان	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	باطل

اس پر کہ انہوں نے روزِ حساب کو بھلا دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو انکے درمیان ہے باطل (بیکار خالی از حکمت) نہیں پیدا کیا

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝۲۷ ط اَمْ نَجْعَلُ

ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنَ	النَّارِ	اَمْ	نَجْعَلُ
یہ	گمان	جن لوگوں نے کفر کیا	پس خرابی ہے	ان کے لئے جنہوں نے کفر کیا (کافر)	سے	آگ	کیا	ہم کر دیں گے

یہ گمان ہے (ان لوگوں کا) جنہوں نے کفر کیا، پس خرابی ہے کافروں کے لئے آگ سے۔ کیا ہم کر دیں گے؟

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ

الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَالْمُفْسِدِينَ	فِي الْأَرْضِ	أَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِينَ
جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	انکی طرح جو فساد پھیلاتے ہیں	زمین میں	کیا	ہم کر دیں گے	پرہیزگاروں

اُن لوگوں کو جو ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے ان لوگوں کی طرح جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں؟ کیا ہم پرہیزگاروں کو کر دیں گے

كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتٰبٌ أَنْزَلْنٰهُ إِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيٰتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

كَالْفُجَّارِ	كِتٰبٌ	أَنْزَلْنٰهُ	إِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِيَدَّبَّرُوا	آيٰتِهِ	وَلِيَتَذَكَّرَ	أُولُوا الْأَلْبَابِ
فاجروں (بدکرداروں) کی طرح	ایک کتاب	ہم نے اسے نازل کیا	آپکی طرف	مبارک	تاکہ وہ غور کریں	اُسکی آیات	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے

بدکرداروں کی طرح؟ ہم نے آپ کی طرف ایک مبارک کتاب نازل کی تاکہ وہ اس کی آیات پر غور کریں، اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهٗ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ

وَوَهَبْنَا	لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ	نِعْمَ الْعَبْدُ	إِنَّهٗ	أَوَّابٌ	إِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ
اور ہم نے عطا کیا	داؤدؑ کو	سلیمانؑ	بہت اچھا بندہ	بیشک وہ	رجوع کرنیوالا	جب	پیش کئے گئے	اس پر سامنے	شام کے وقت

اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کیا، بہت اچھا بندہ، بیشک وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔ (وہ وقت یاد کرو) جب شام کے وقت اسکے سامنے پیش کئے گئے

الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتّٰى تَوَارَتْ

الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ	فَقَالَ	إِنِّي	أَحْبَبْتُ	حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ	ذِكْرِ رَبِّي	حَتّٰى	تَوَارَتْ
اصیل گھوڑے	عمدہ	تو اس نے کہا	بیشک میں	میں نے دوست رکھا	مال کی محبت	سے	اپنے رب کی یاد	یہاں تک کہ	چھپ گیا

اصیل، عمدہ گھوڑے' تو اس نے کہا بیشک میں نے اپنے رب کی یاد سے (غافل ہوکر) مال کی محبت کو دوست رکھا، یہاں تک کہ (سورج) چھپ گیا

بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ

بِالْحِجَابِ	رُدُّوهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوقِ	وَالْأَعْنَاقِ	وَلَقَدْ
پردہ میں	پھیر لاؤ انہیں	میرے سامنے	پھر شروع کیا	ہاتھ پھیرنا، صاف کرنا	پنڈلیوں پر	اور گردنوں	اور البتہ

پردہ (مغرب) میں۔ ان (گھوڑوں) کو میرے سامنے پھیر لاؤ' پھر وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر (تلوار سے) ہاتھ صاف کرنے لگا، اور البتہ

فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَأَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي

فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَأَلْقَيْنَا	عَلٰى كُرْسِيِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ أَنَابَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِي
ہم نے آزمائش کی	سلیمان	اور ہم نے ڈالا	اس کے تخت پر	ایک دھڑ	پھر اس نے رجوع کیا	اس نے کہا	اے میرے رب	مجھے بخش دے تو

ہم نے سلیمانؑ کی آزمائش کی اور ہم نے اس کے تخت پر ایک دھڑ ڈالا، پھر اس نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ اس نے کہا اے میرے رب! تو مجھے بخش دے۔

وَهَبۡ لِیۡ مُلۡكًا لَّا یَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرۡنَا

وَهَبۡ لِیۡ	مُلۡكًا	لَا یَنۡۢبَغِیۡ	لِاَحَدٍ	مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ	اِنَّكَ	اَنۡتَ	الۡوَهَّابُ	فَسَخَّرۡنَا
اور عطا فرمائے مجھے	ایسی سلطنت	نہ سزاوار ہو	کسی کو	میرے بعد	بیشک تو	تو	عطا فرمانے والا	پھر ہم نے مسخر کر دیا

اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرمائے جو میرے بعد کسی کو سزاوار (میسر) نہ ہو، بیشک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے مسخر کر دیا

لَهُ الرِّیۡحَ تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً حَیۡثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّیٰطِیۡنَ كُلَّ بَنَّآءٍ

لَهُ	الرِّیۡحَ	تَجۡرِیۡ	بِاَمۡرِهٖ	رُخَآءً	حَیۡثُ	اَصَابَ	وَالشَّیٰطِیۡنَ	كُلَّ	بَنَّآءٍ
اس کے لئے	ہوا	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	نرمی سے	جہاں	وہ پہنچنا چاہتا	اور دیو (جنات)	تمام	عمارت بنانے والا

اس کے لئے ہوا کو، جہاں وہ پہنچنا چاہتا، وہ اس کے حکم سے نرم نرم چلتی ۔ اور تمام جنات (تابع کر دیئے) عمارت بنانے والے

وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِیۡنَ مُقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ

وَ	غَوَّاصٍ	وَّاٰخَرِیۡنَ	مُقَرَّنِیۡنَ	فِی الۡاَصۡفَادِ	هٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَامۡنُنۡ	اَوۡ
اور	غوطہ مارنے والا	اور دوسرے	جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	یہ	ہمارا عطیہ	اب تو احسان کر	یا

اور غوطہ مارنے والے۔ اور دوسرے زنجیروں میں جکڑے ہوئے ۔ یہ ہمارا عطیہ ہے ، اب تو احسان کر، یا

۳ ع ۱۴ ۱۲

اَمۡسِكۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰی وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذۡكُرۡ

اَمۡسِكۡ	بِغَیۡرِ حِسَابٍ	وَاِنَّ لَهٗ	عِنۡدَنَا	لَزُلۡفٰی	وَحُسۡنَ	مَاٰبٍ	وَاذۡكُرۡ
روک رکھ	حساب کے بغیر	اور بیشک اس کے لئے	ہمارے پاس	البتہ قرب	اور اچھا	ٹھکانا	اور آپ یاد کریں

رکھ چھوڑ حساب کے بغیر۔ (تم سے کچھ حساب نہ ہوگا) اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس البتہ قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اور آپ یاد کریں

وقف لازم

عَبۡدَنَاۤ اَیُّوۡبَ ۘ اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الشَّیۡطٰنُ بِنُصۡبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرۡكُضۡ

عَبۡدَنَا	اَیُّوۡبَ	اِذۡ نَادٰی	رَبَّهٗ	اَنِّیۡ	مَسَّنِیَ	الشَّیۡطٰنُ	بِنُصۡبٍ	وَّعَذَابٍ	اُرۡكُضۡ
ہمارا بندہ	ایوبؑ	جب اس نے پکارا	اپنا رب	بیشک میں	مجھے پہنچایا	شیطان	ایذا	اور دکھ	(زمین پر) مار

ہمارے بندے ایوبؑ کو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے ایذا اور دکھ پہنچایا ہے۔ (ہم نے فرمایا) زمین پر مار

بِرِجۡلِكَ ۚ هٰذَا مُغۡتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ

بِرِجۡلِكَ	هٰذَا	مُغۡتَسَلٌ	بَارِدٌ	وَّشَرَابٌ	وَوَهَبۡنَا	لَهٗ	اَهۡلَهٗ	وَمِثۡلَهُمۡ	مَّعَهُمۡ
اپنا پاؤں	یہ	غسل کے لئے	ٹھنڈا	اور پینے کے لئے	اور ہم نے عطا کیا	اس کو	اس کے اہل خانہ	اور ان جیسے	ان کے ساتھ

اپنا پاؤں، یہ (لو) غسل کے لئے ٹھنڈا اور پینے کے لئے (شیریں پانی)، اور ہم نے اسے اس کے اہل خانہ اور ان کے ساتھ ان جیسے (اور بھی) عطا کئے

رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ

رَحْمَةً	مِّنَّا	وَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ	وَخُذْ	بِيَدِكَ	ضِغْثًا	فَاضْرِبْ بِّهٖ	وَلَا تَحْنَثْ
ایک رحمت	ہماری (طرف) سے	اور نصیحت	عقل والوں کے لئے	اور تو لے	اپنے ہاتھ میں	جھاڑو	اس سے مار اس کو	اور قسم نہ توڑ

دیہ) ہماری طرف سے ایک رحمت تھی اور عقل والوں کے لئے نصیحت۔ اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لے اور تو اس سے (اپنی بیوی) کو مار، اور قسم نہ توڑ

اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَ

اِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا	نِعْمَ الْعَبْدُ	اِنَّهٗ	اَوَّابٌ	وَاذْكُرْ	عِبٰدَنَا	اِبْرٰهِيْمَ	وَ
بیشک ہم	ہم نے اسے پایا	صابر	اچھا بندہ	بیشک وہ	(اللہ کی طرف) رجوع کرنیوالا	اور یاد کریں	ہمارا بندوں	ابراہیمؑ	اور

بیشک ہم نے اسے صابر پایا (اور) اچھا بندہ، بیشک اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا۔ اور آپؐ ہمارے بندوں ابراہیمؑ کو یاد کریں اور

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى

اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	اُولِي الْاَيْدِيْ	وَ الْاَبْصَارِ	اِنَّآ	اَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى
اسحٰقؑ	اور یعقوبؑ	ہاتھوں والے	اور آنکھوں والے	بیشک ہم	ہم نے انہیں ممتاز کیا	خاص صفت	یاد

اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کو جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے (علم وعمل کی قوتوں والے) تھے۔ ہم نے انہیں ایک خاص صفت سے ممتاز کیا (اور وہ) یاد ہے

الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿۴۷﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَ

الدَّارِ	وَ	اِنَّهُمْ	عِنْدَنَا	لَمِنَ	الْمُصْطَفَيْنَ	الْاَخْيَارِ	وَاذْكُرْ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ
گھر (آخرت کا)	اور	بیشک وہ	ہمارے نزدیک	البتہ۔ سے	چُنے ہوئے	سب سے اچھے	اور یاد کریں	اسمٰعیلؑ	اور

آخرت کے گھر کی۔ اور بیشک وہ ہمارے نزدیک سب سے اچھے چُنے ہوئے لوگوں میں سے تھے۔ اور آپؐ یاد کریں اسمٰعیلؑ اور

الْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾

الْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ	وَكُلٌّ	مِّنَ	الْاَخْيَارِ	هٰذَا	ذِكْرٌ	وَاِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	لَحُسْنَ	مَاٰبٍ
الیسعؑ	اور ذوالکفل	اور یہ تمام	سے	سب سے اچھے لوگ	یہ ایک نصیحت		اور بیشک	پرہیزگاروں کے لئے	البتہ اچھا	ٹھکانا

الیسعؑ اور ذوالکفل کو، اور یہ تمام ہی سب سے اچھے لوگوں میں سے تھے۔ یہ ایک نصیحت ہے، اور البتہ پرہیزگاروں کے لئے اچھا ٹھکانا ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ

جَنّٰتِ	عَدْنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ	الْاَبْوَابُ	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِفَاكِهَةٍ
باغات	ہمیشہ رہنے کے	کھلے ہوئے	ان کے لئے	دروازے	تکیہ لگائے ہوئے وہ	ان میں	منگوائیں گے	ان میں	میوے

ہمیشہ رہنے کے باغات، جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے۔ ان میں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، اور ان میں منگوائیں گے میوے

كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ

كَثِيرَةٍ	وَشَرَابٍ	وَعِندَهُمْ	قَاصِرَاتُ	الطَّرْفِ	أَتْرَابٌ	هَٰذَا	مَا	تُوعَدُونَ
بہت سے	اور شراب (مشروبات)	اور ان کے پاس	نیچے رکھنے والیاں	نگاہ	ہم عمر	یہ	جو جس	وعدہ کیا جاتا ہے تم سے

بہت سے، اور مشروبات، اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (باحیا)، ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔ یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ

لِيَوْمِ الْحِسَابِ	إِنَّ	هَٰذَا	لَرِزْقُنَا	مَا لَهُ	مِن نَّفَادٍ	هَٰذَا	وَإِنَّ	لِلطَّاغِينَ
روزِ حساب کے لئے	بیشک	یہ	یقیناً ہمارا رزق	اسکے لئے اسکو نہیں	ختم ہونا	یہ	اور بیشک	سرکشوں کے لئے

روزِ حساب کے لئے۔ بیشک یہ ہمارا رزق ہے اس کو (کبھی) ختم ہونا نہیں۔ یہ ہے (جزا)۔ اور بیشک سرکشوں کے لئے

لَشَرَّ مَآبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾

لَشَرَّ	مَآبٍ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمِهَادُ	هَٰذَا	فَلْيَذُوقُوهُ	حَمِيمٌ	وَغَسَّاقٌ
البتہ برا	ٹھکانا	جہنم	وہ اس میں داخل ہونگے	سو برا	بچھونا	یہ	پس اس کو چکھو تم	کھولتا ہوا پانی	اور پیپ

البتہ بُرا ٹھکانا ہے (یعنی) جہنم، جس میں وہ داخل ہوں گے، سو بُرا ہے فرش (ان کی آرامگاہ)۔ یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے پس تم اس کو چکھو،

وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ هَٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ

وَآخَرُ	مِن شَكْلِهِ	أَزْوَاجٌ	هَٰذَا	فَوْجٌ	مُّقْتَحِمٌ	مَّعَكُمْ	لَا مَرْحَبًا	بِهِمْ	إِنَّهُمْ
اور اس کے علاوہ	اس کی شکل کی	کئی قسمیں	یہ	ایک جماعت	گھس رہے ہیں	تمہارے ساتھ	نہ ہو کوئی فراخی	انہیں	بیشک وہ

اور اس کے علاوہ اس کی شکل کی کئی قسمیں ہوں گی۔ یہ ایک جماعت ہے تمہارے ساتھ (جہنم میں) داخل ہو رہے ہیں، انہیں کوئی فراخی نہ ہو، بیشک وہ

صَالُو النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ

صَالُو النَّارِ	قَالُوا	بَلْ أَنتُمْ	لَا مَرْحَبًا	بِكُمْ	أَنتُمْ	قَدَّمْتُمُوهُ	لَنَا	فَبِئْسَ
داخل ہونے والے جہنم میں	وہ کہیں گے	بلکہ تم	کوئی فراخی نہ ہو	تمہیں	بیشک تم	تم ہی یہ آگے لائے	ہمارے لئے	سو برا

جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔ وہ کہیں گے بلکہ تمہیں کوئی فراخی نہ ہو، بیشک تم ہی ہمارے لئے یہ (مصیبت) آگے لائے ہو، سو بُرا ہے

الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوا

الْقَرَارُ	قَالُوا	رَبَّنَا	مَن قَدَّمَ	لَنَا	هَٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ	وَقَالُوا
ٹھکانا	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	جو آگے لایا	ہمارے لئے	یہ	تو زیادہ کر دے	عذاب	دوچند	جہنم میں	اور وہ کہیں گے

ٹھکانا۔ وہ کہیں گے، اے ہمارے رب! جو ہمارے لئے یہ (مصیبت) آگے لایا ہے تو جہنم میں (اس کے لئے) عذاب دوچند کر دے۔ اور وہ کہیں گے

مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝٦٢ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ

مَا لَنَا	لَا نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِّنَ	الْاَشْرَارِ	اَتَّخَذْنٰهُمْ	سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ
کیا ہوا ہمیں	ہم نہیں دیکھتے	وہ لوگ		ہم شمار کرتے تھے انہیں	سے	(جمع) شریر (بہت برے)	کیا ہم نے انہیں پکڑا تھا	ٹھٹھے میں	یا	کج ہو گئی ہیں

ہمیں کیا ہوا؟ ہم (دوزخ میں) ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہیں، ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے انہیں ٹھٹھے میں پکڑا تھا؟ یا کج ہو گئی ہیں

عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝٦٣ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝٦٤ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ

عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ	اِنَّ ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ النَّارِ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	مُنْذِرٌ
ان سے	آنکھیں	بیشک یہ	بالکل سچ	باہم جھگڑنا	اہل دوزخ	فرمادیں	اسکے سوا نہیں	کہ میں	ڈرانے والا

ان سے (ہماری) آنکھیں؟ بیشک اہل دوزخ کا باہم یہ جھگڑنا بالکل سچ ہے۔ آپ فرمادیں اس کے سوا نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں

وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٦٥ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وَمَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّا اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
اور نہیں	کوئی معبود	اللہ کے سوا	واحد (یکتا)	زبردست	پروردگار	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا، زبردست ہے۔ پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان دونوں کے درمیان ہے

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝٦٦ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝٦٧ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝٦٨ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ

الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا عَظِيْمٌ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ	مَا كَانَ	لِيَ	مِنْ عِلْمٍ
غالب	بڑا بخشنے والا	فرمادیں	وہ۔ یہ	ایک خبر بڑی	تم	اس سے	منہ پھیرنے والے (بے پرواہ)	نہ تھا	میرے پاس (مجھے)	کچھ خبر

غالب، بڑا بخشنے والا ہے۔ آپ فرمادیں یہ ایک بڑی خبر ہے۔ تم اس سے بے پرواہ ہو۔ مجھے کچھ خبر نہ تھی

بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٦٩ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧٠ اِذْ قَالَ رَبُّكَ

بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ	اِنْ يُّوْحٰى	اِلَيَّ	اِلَّا	اَنَّمَا	اَنَا نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اِذْ قَالَ	رَبُّكَ
عالم بالا کی	جب	وہ باہم جھگڑتے تھے	نہیں وحی کی جاتی	میری طرف	سوائے	یہ کہ	میں ڈرانے والا	صاف صاف	جب کہا	تمہارا رب

عالم بالا کی۔ (بلند قدر فرشتوں کی)، جب وہ باہم جھگڑتے تھے۔ میری طرف اسکے سوا وحی نہیں کی جاتی کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ (یاد کرو) جب تمہارے رب نے کہا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝٧١ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ طِيْنٍ	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا
فرشتوں کو	کہ میں	پیدا کرنیوالا	ایک بشر	مٹی سے	پھر جب	میں درست کردوں اسے	اور میں پھونکوں	اس میں	سے	اپنی روح	تو تم گر پڑو

فرشتوں کو کہ میں مٹی سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے درست کردوں اور اس میں اپنی روح سے پھونک دوں، تو تم گر پڑو

لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ

لَهٗ	سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَكَانَ
اس کے لئے (آگے)	سجدہ کرتے ہوئے	پس سجدہ کیا	فرشتے (جمع)	سب	اکٹھے	سوائے	ابلیس	اس نے تکبر کیا	اور وہ ہو گیا

اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے۔ پس سب فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔ سوائے ابلیس کے کہ اس نے تکبر کیا اور وہ ہو گیا

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ

مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا مَنَعَكَ	اَنْ تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ	اَسْتَكْبَرْتَ
سے	کافروں	اس نے فرمایا	اے ابلیس	کس نے منع کیا تجھے	کہ تو سجدہ کرے	اس کو جسے	میں نے پیدا کیا	اپنے ہاتھوں سے	کیا تو نے تکبر کیا

کافروں میں سے۔ (اللہ نے) فرمایا اے ابلیس! اس کو سجدہ کرنے سے تجھے کس نے منع کیا (روکا) جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے پیدا کیا؟ کیا تو نے تکبر کیا (اپنے کو بڑا سمجھا)

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ

اَمْ كُنْتَ	مِنَ	الْعَالِيْنَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ	وَ	خَلَقْتَهٗ
یا تو ہے	سے	بلند درجہ والے	اس نے کہا	میں	بہتر	اس سے	تو نے پیدا کیا مجھے	آگ سے	اور	تو نے پیدا کیا اسے

یا تو بلند درجہ والوں میں سے ہے؟ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے پیدا کیا

مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ ج وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى

مِنْ	طِيْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ	وَاِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْٓ	اِلٰى
سے	مٹی	اس نے فرمایا	پس نکل جا	یہاں سے	کیونکہ تو	راندۂ درگاہ	اور بیشک	تجھ پر	میری لعنت	تک

مٹی سے۔ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا پس یہاں سے نکل جا کیونکہ تو راندۂ درگاہ ہے۔ اور بیشک تجھ پر میری لعنت رہے گی

يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ

يَوْمِ الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى	يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ
روزِ قیامت	اس نے کہا	اے میرے رب	پس تو مجھے مہلت دے	تک	جس دن اٹھائے جائیں گے	اس نے فرمایا	پس بیشک تو	سے

روزِ قیامت تک۔ اس نے کہا اے میرے رب! مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن (مُردے) اٹھائے جائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا پس تو

الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ لا اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ لا

الْمُنْظَرِيْنَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
مہلت دیئے جانے والے	تک	دن	وقت معین	اس نے کہا	سو تیری عزت کی قسم	میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا	سب

وقتِ معین کے دن (روزِ قیامت) تک مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔ اس نے کہا مجھے تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو ضرور گمراہ کروں گا۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿۸۴﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ

إِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِينَ	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَالْحَقَّ	أَقُولُ	لَأَمْلَأَنَّ	جَهَنَّمَ
سوائے	تیرے بندے	ان میں سے	(جمع) مخلص	اس نے فرمایا	پس حق (یہ ہے)	اور سچ	میں کہتا ہوں	بس ضرور بھر دوں گا	جہنم

ان میں سے تیرے مخلص (خاص) بندوں کے سوا۔ (اللہ نے) فرمایا یہ سچ ہے اور میں سچ ہی کہتا ہوں۔ بس ضرور جہنم بھر دوں گا

مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا

مِنْكَ	وَمِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	أَجْمَعِينَ	قُلْ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	وَمَا أَنَا
تجھ سے	اور ان سے جو	تیرے پیچھے چلیں	ان سے	سب	فرما دیں	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	اور نہیں ہیں

تجھ سے اور اُن سب سے جو تیرے پیچھے چلیں۔ آپ فرما دیں میں تم سے اس (تبلیغ قرآن) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، اور میں نہیں ہوں

۵ ع ۲۴ ۱۴

مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿۸۶﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿۸۸﴾

مِنَ	الْمُتَكَلِّفِينَ	إِنْ	هُوَ إِلَّا	ذِكْرٌ	لِلْعَالَمِينَ	وَلَتَعْلَمُنَّ	نَبَأَهُ	بَعْدَ	حِينٍ
سے	بناوٹ کرنے والے	نہیں	یہ مگر	نصیحت	تمام جہانوں کے لئے	اور تم ضرور جان لوگے	اس کا حال	بعد	ایک وقت

بناوٹ کرنے والوں میں سے۔ یہ (قرآن) نہیں ہے مگر تمام جہانوں کے لئے نصیحت۔ اور اس کا حال تم ایک وقت کے بعد (جلد ہی) ضرور جان لوگے۔

آیاتہا ۷۵ | ۳۹ سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹ | رکوعاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ

تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	مِنَ اللَّهِ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	إِنَّا أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ اللَّهَ
نازل کیا جانا	یہ کتاب	اللہ کی طرف سے	غالب	حکمت والا	بیشک ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	یہ کتاب	حق کے ساتھ	پس اللہ کی عبادت کرو

اس کتاب کا نازل کیا جانا اللہ غالب، حکمت والے کی طرف سے ہے۔ بیشک ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے پس تم اللہ کی عبادت کرو

مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿۲﴾ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

مُخْلِصًا	لَهُ	الدِّينَ	أَلَا	لِلَّهِ	الدِّينُ	الْخَالِصُ	وَالَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ
خالص کرکے	اسی کے لئے	عبادت	یاد رکھو	اللہ کیلئے	عبادت	خالص	اور جو لوگ	بناتے ہیں	اس کے سوا	دوست

عبادت اسی کے لئے خالص کرکے۔ یاد رکھو! عبادت خالص اللہ ہی کے لئے ہے، اور جو لوگ اس کے سوا دوست بناتے ہیں

مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِىْ مَا هُمْ فِيْهِ

مَا نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَا	اِلَى اللّٰهِ	زُلْفٰى	اِنَّ اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِىْ مَا	هُمْ	فِيْهِ
نہیں عبادت کرتے ہم ان کی	مگر	اسلئے کہ وہ مقرب بنا دیں ہمیں	اللہ کا	قرب کا درجہ	بیشک اللہ	فیصلہ کر دیگا	انکے درمیان	جس میں	وہ	اس میں

(وہ کہتے ہیں، ہم صرف اس لئے اُن کی عبادت کرتے ہیں کہ وہ قرب کے درجے میں ہمیں اللہ کا مقرب بنا دیں، بیشک اللہ انکے درمیان اس (امر) میں فیصلہ فرما دیگا جس میں

يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ

يَخْتَلِفُوْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِىْ	مَنْ هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ	لَوْ	اَرَادَ اللّٰهُ	اَنْ يَّتَّخِذَ
وہ اختلاف کرتے ہیں	بیشک اللہ	ہدایت نہیں دیتا	جو ہو	جھوٹا	ناشکرا	اگر	چاہتا اللہ	کہ بنائے

وہ اختلاف کرتے ہیں، بیشک اللہ کسی جھوٹے، ناشکرے کو ہدایت نہیں دیتا - اگر اللہ چاہتا کہ بنا لے (کسی کو اپنی)

وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَلَدًا	لَّاصْطَفٰى	مِمَّا	يَخْلُقُ	مَا يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اولاد	البتہ وہ چن لیتا	اس سے جو	وہ پیدا کرتا ہے (مخلوق)	جسے وہ چاہتا ہے	وہ پاک ہے	وہی اللہ	واحد (یکتا)	زبردست	اس نے پیدا کیا	آسمانوں

اولاد تو وہ اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا، وہ پاک ہے، وہی ہے اللہ یکتا، زبردست - اس نے پیدا کیا آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى النَّهَارِ	وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ	عَلَى الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ
اور زمین	حق (درست تدبیر) کے ساتھ	وہ لپیٹتا ہے	رات	دن پر	اور دن کو لپیٹتا ہے	رات پر	اور اس نے مسخر کیا	سورج

اور زمین کو درست تدبیر کے ساتھ، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے (گھٹاتا بڑھاتا ہے) اور اس نے مسخر کیا سورج

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

وَالْقَمَرَ	كُلٌّ يَّجْرِىْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	اَلَا	هُوَ الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
اور چاند	ہر ایک چلتا ہے	ایک مدت	مقررہ	یاد رکھو	وہ غالب	بخشنے والا	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	نفسِ واحد

اور چاند کو، ہر ایک ایک مدتِ مقررہ تک چلتا ہے، یاد رکھو، وہ غالب، بخشنے والا ہے - اس نے تمہیں نفسِ واحد (آدمؑ) سے پیدا کیا

ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ

ثُمَّ جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَاَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ
پھر اس نے بنایا	اس سے	اس کا جوڑا	اور اس نے بھیجے	تمہارے لئے	چوپایوں سے	آٹھ	جوڑے	وہ پیدا کرتا ہے تمہیں

پھر اس نے اس سے اس کا جوڑا بنایا، اور تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بھیجے، وہ تمہیں پیدا کرتا ہے

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ

فِيْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	خَلْقًا	مِّنْۢ بَعْدِ	خَلْقٍ	فِيْ ظُلُمٰتٍ	ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ
پیٹ (جمع) میں	تمہاری مائیں	ایک کیفیت	کے بعد	دوسری کیفیت	تاریکیوں میں	تین ۳	یہ تمہارا اللہ	تمہارا پروردگار	اسی کے لئے

تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں، تین تاریکیوں کے اندر ایک کیفیت کے بعد دوسری کیفیت میں، یہ ہے تمہارا اللہ، تمہارا پروردگار، اسی کے لئے ہے

الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى

الْمُلْكُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	اِنْ تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ	وَلَا يَرْضٰى
بادشاہت	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	تو کہاں	تم پھرے جاتے ہو	اگر تم ناشکری کروگے	تو بےشک اللہ	بے نیاز	تم سے	اور وہ پسند نہیں کرتا

بادشاہت، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ اگر تم ناشکری کروگے تو بیشک اللہ تم سے بے نیاز ہے، اور وہ پسند نہیں کرتا

لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ

لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَاِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ لَكُمْ	وَلَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ
اپنے بندوں کے لئے	ناشکری	اور اگر	تم شکر کروگے	وہ اسے پسند کرتا ہے تمہارے لئے	اور نہیں اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر

اپنے بندوں کے لئے ناشکری، اور اگر تم شکر کروگے، تو وہ تمہارے لئے اسے پسند کرتا ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا، پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
طرف	اپنا رب	لوٹنا ہے تمہیں	پھر وہ جتلادے گا تمہیں	وہ جو	تم کرتے تھے	بیشک وہ	جاننے والا	سینہ (دلوں) کی پوشیدہ باتیں

تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں جتلا دے گا جو تم کرتے تھے۔ بیشک وہ دلوں کی پوشیدہ باتوں کو (بھی) جاننے والا ہے۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ

وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا رَبَّهٗ	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ	ثُمَّ اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ
اور جب	لگے پہنچے	انسان	کوئی سختی	وہ پکارتا ہے اپنا رب	رجوع کرکے	اس کی طرف	پھر جب	وہ اسے دے	نعمت	اپنی طرف سے	وہ بھول جاتا ہے

اور جب انسان کو کوئی سختی پہنچے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرکے اسے پکارتا ہے، پھر وہ جب اسے اپنی طرف سے نعمت دے تو وہ بھول جاتا ہے

مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ

مَا	كَانَ يَدْعُوْٓا	اِلَيْهِ	مِنْ قَبْلُ	وَجَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعْ
جو	وہ پکارتا تھا	اس کی طرف لئے	اس سے قبل	اور وہ بنا لیتا ہے	اللہ کیلئے	(جمع) شریک	تاکہ گمراہ کرے	اس کے راستے سے	فرمادیں	فائدہ اٹھالے

جس کے لئے وہ اس سے قبل (اللہ کو) پکارتا تھا، اور وہ اللہ کے لئے شریک بنالیتا ہے تاکہ اس کے راستے سے گمراہ کرے، آپ فرمادیں تو فائدہ اٹھالے

بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا

بِكُفْرِكَ	قَلِيْلًا	اِنَّكَ	مِنْ	اَصْحٰبِ النَّارِ	اَمَّنْ	هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	سَاجِدًا
اپنے کفر سے	تھوڑا	بیشک تو	سے	آگ (دوزخ) والے	یا جو	وہ	عبادت کرنے والا	گھڑیوں میں رات کی	سجدہ کرنے والا

اپنے کفر سے تھوڑا، بیشک تو دوزخ والوں میں سے ہے (کیا یہ ناشکرا بہتر ہے) یا وہ؟ جو رات کی گھڑیوں میں عبادت کرنے والا ہے سجدہ کرنیوالا ہو کر،

وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ

وَّقَآئِمًا	يَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَيَرْجُوْا	رَحْمَةَ	رَبِّهٖ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِى	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ
اور قیام کرنیوالا	وہ ڈرتا ہے	آخرت	اور امید رکھتا ہے	رحمت	اپنا رب	فرمادیں	کیا	برابر ہیں	وہ لوگ جو	وہ علم رکھتے ہیں

اور قیام کرنیوالا، (اور) وہ آخرت سے ڈرتا ہے، اور اپنے رب کی رحمت سے امید رکھتا ہے۔ آپؐ فرمادیں کیا برابر ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں

ع ٩ — ١ — ١٥

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٩ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ

وَالَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	قُلْ	يٰعِبَادِ	الَّذِيْنَ
اور وہ لوگ	جو علم نہیں رکھتے ہیں	اسکے سوا نہیں	نصیحت قبول کرتے ہیں	عقل والے	فرمادیں	اے میرے بندو	جو

اور وہ جو علم نہیں رکھتے؟ اس کے سوا نہیں عقل (سلیم) والے ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ آپؐ فرمادیں، اے میرے بندو! جو

اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ

اٰمَنُوا	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِىْ	هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَاَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ
ایمان لائے	تم ڈرو	اپنا رب	انکے لئے جنہوں نے	اچھے کام کئے	میں	اس دنیا	بھلائی	اور اللہ کی زمین	وسیع

ایمان لائے ہو، تم اپنے رب سے ڈرو، جن لوگوں نے اس دنیا میں اچھے کام کئے ان کے لئے بھلائی ہے، اور اللہ کی زمین وسیع ہے،

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا

اِنَّمَا	يُوَفَّى	الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	قُلْ	اِنِّىْٓ اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ اللّٰهَ	مُخْلِصًا
اسکے سوا نہیں	پورا بدلہ دیا جائیگا	صبر کرنے والے	ان کا اجر	بے حساب	فرمادیں	بیشک مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں اللہ کی عبادت کروں	خالص کر کے

اس کے سوا نہیں کہ صبر کرنیوالوں کو ان کا اجر بے حساب پورا پورا دیا جائے گا۔ آپؐ فرمادیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں خالص کر کے

لَّهُ الدِّيْنَ ۝١١ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٢ قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

لَّهُ	الدِّيْنَ	وَاُمِرْتُ	لِاَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	الْمُسْلِمِيْنَ	قُلْ	اِنِّىْٓ اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ
اسی کے لئے	عبادت	اور مجھے حکم دیا گیا	اس کا	کہ میں ہوں	پہلا	(جمع) مسلم۔ فرمانبردار	فرمادیں	بیشک میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں

اسی کے لئے عبادت۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مسلمانوں (فرمانبرداروں) میں پہلا میں ہوں۔ آپؐ فرمادیں، بیشک میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں

رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِیْنِیْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ

رَبِّیْ	عَذَابَ	یَوْمٍ عَظِیْمٍ	قُلِ	اللّٰهَ اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِیْنِیْ	فَاعْبُدُوْا	مَا شِئْتُمْ
اپنا پروردگار	عذاب	ایک بڑا دن	فرمادیں	میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں	خالص کرکے	اسی کے لئے	اپنی عبادت	پس تم پرستش کرو	جس کی تم چاہو

اپنے پروردگار کی، ایک بڑے دن کے عذاب سے - آپ فرمادیں میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اسی کے لئے دینی عبادت خالص کرکے۔ پس تم جس کی چاہو پرستش کرو

مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

مِنْ دُوْنِهٖ	قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِیْنَ	الَّذِیْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ	وَاَهْلِیْهِمْ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
اس کے سوائے	فرمادیں	بیشک	گھاٹا پانے والے	وہ جنہوں نے	گھاٹے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور اپنے گھر والے	روزِ قیامت

اللہ کے سوا - آپ فرمادیں بیشک گھاٹا پانے والے وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو گھاٹے میں ڈالا روزِ قیامت

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ

اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِیْنُ	لَهُمْ	مِنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِنَ النَّارِ	وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ
خوب یاد رکھو	یہ	وہ	گھاٹا	صریح	اُن کے لئے	ان کے اوپر سے	سائبان	آگ کے	اور	ان کے نیچے سے

خوب یاد رکھو! یہی ہے صریح گھاٹا - اُن کے لئے ان کے اوپر سے آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے سے بھی

ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ

ظُلَلٌ	ذٰلِكَ	یُخَوِّفُ اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ	یٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ	وَالَّذِیْنَ	اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ
سائبان (چادریں)	یہ	ڈراتا ہے اللہ	اس سے	اپنے بندوں	اے میرے بندو	پس مجھ سے ڈرو	اور جو لوگ	بچتے رہے	سرکش (شیطان)

(آگ کی) چادریں - یہ ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے - اے میرے بندو! مجھ ہی سے ڈرو، اور جو لوگ شیطان سے بچتے رہے

اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ ۙ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ

اَنْ	یَعْبُدُوْهَا	وَاَنَابُوْا	اِلَى اللّٰهِ	لَهُمْ	الْبُشْرٰى	فَبَشِّرْ	عِبَادِ	الَّذِیْنَ	یَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ
کہ	اسکی پرستش کریں	اور انہوں نے رجوع کیا	اللہ کی طرف	انکے لئے	خوشخبری	سو خوشخبری دیں	میرے بندوں	وہ جو	سنتے ہیں	بات

کہ اسکی پرستش کریں، اور انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا، ان کے لئے خوشخبری ہے - سو آپ میرے بندوں کو خوشخبری دیں جو (پوری توجہ سے) بات سنتے ہیں

فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

فَیَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	هَدٰىهُمُ اللّٰهُ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمْ	اُولُوا الْاَلْبَابِ
پھر پیروی کرتے ہیں	اسکی اچھی باتیں	وہی لوگ	وہ جنہیں	انہیں ہدایت دی اللہ نے	اور یہی لوگ	وہ	عقل والے

پھر اس کی اچھی اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی، اور یہی لوگ ہیں عقل والے۔

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۖ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا

أَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	أَفَأَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي النَّارِ	لَٰكِنِ	الَّذِينَ اتَّقَوْا
کیا۔تو۔جو۔جس	ثابت ہوگیا	اس پر	حکم۔وعید	عذاب	کیا پس۔تم	بچالوگے	جو	آگ میں	لیکن	جو لوگ ڈرے

توکیا جس پر عذاب کی وعید ثابت ہوگئی پس کیا تم اسے بچا لو گے، جو آگ میں (گر گیا)؟ لیکن جو لوگ ڈرے

رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ

رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَبْنِيَّةٌ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَعْدَ اللَّهِ
اپنا رب	انکے لئے	بالاخانے	ان کے اوپر سے	بالاخانے	بنے بنائے	جاری ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اللہ کا وعدہ

اپنے رب سے اُن کے لئے بالاخانے ہیں' ان کے اوپر بنے بنائے بالاخانے ہیں' ان کے نیچے نہریں جاری ہیں، اللہ کا وعدہ ہے،

لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ

لَا يُخْلِفُ	اللَّهُ	الْمِيعَادَ	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ اللَّهَ	أَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَسَلَكَهُ	يَنَابِيعَ	فِي الْأَرْضِ
خلاف نہیں کرتا	اللہ	وعدہ	کیا تونے نہیں دیکھا	کہ اللہ	اتارا	آسمان سے	پانی	پھر چلایا اسکو	چشمے	زمین میں

اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، کیا تونے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اُسے چشمے (بناکر) زمین میں چلایا،

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ

ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهِ	زَرْعًا	مُخْتَلِفًا	أَلْوَانُهُ	ثُمَّ يَهِيجُ	فَتَرَاهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ يَجْعَلُهُ	حُطَامًا
پھر	وہ نکالتا ہے	اس سے	کھیتی	مختلف	اس کے رنگ	پھر وہ خشک ہو جاتی ہے	پھر تو دیکھے اسے	زرد	پھر وہ کردیتا ہے اسے	چورا چورا

پھر وہ اس سے مختلف رنگوں کی کھیتی نکالتا ہے، پھر وہ خشک ہوجاتی ہے، پھر تو اسے زرد دیکھتا ہے، پھر وہ اسے چورا چورا کردیتا ہے

٢ ع ١٢ ١٦

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٢١﴾ أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ

إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَذِكْرَىٰ	لِأُولِي الْأَلْبَابِ	أَفَمَنْ	شَرَحَ اللَّهُ	صَدْرَهُ	لِلْإِسْلَامِ	فَهُوَ
بیشک	اس میں	البتہ نصیحت	عقل والوں کے لئے	کیا۔پس جس	اللہ نے کھول دیا	اس کا سینہ	اسلام کے لئے	تو وہ

بیشک اس میں البتہ نصیحت ہے عقل والوں کے لئے۔ پس کیا جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا تو وہ

عَلَىٰ نُورٍ مِنْ رَبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ

عَلَىٰ	نُورٍ	مِنْ رَبِّهِ	فَوَيْلٌ	لِلْقَاسِيَةِ	قُلُوبُهُمْ	مِنْ	ذِكْرِ اللَّهِ	أُولَٰئِكَ	فِي	ضَلَالٍ
پر	نور	اپنے رب کی طرف سے	سو خرابی	ان کے لئے سخت	ان کے دل	سے	اللہ کی یاد	یہی لوگ	میں	گمراہی

اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے (کیا وہ اور سنگدل برابر ہیں)، سو خرابی ہے ان کے لئے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں، یہی لوگ گمراہی میں ہیں

مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ

مُّبِيْنٍ	اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ	مِنْهُ
کھلی	اللہ	نازل کیا	بہترین کلام	ایک کتاب	ملتی جلتی (آیات والی)	دُہرائی گئی	بال کھڑے ہوجاتے ہیں	اس سے

کھلی - اللہ نے بہترین کلام نازل کیا (یعنی)، ایک کتاب جس کی آیتیں ملتی جلتی، بار بار دہرائی گئی ہیں' اس سے بال (رونگٹے) کھڑے ہوجاتے ہیں

جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۗ

جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ	جُلُوْدُهُمْ	وَقُلُوْبُهُمْ	اِلٰى	ذِكْرِ اللّٰهِ
جلدیں	جو لوگ	وہ ڈرتے ہیں	اپنا رب	پھر	نرم ہوجاتی ہیں	ان کی جلدیں	اور انکے دل	طرف	اللہ کی یاد

ان لوگوں کی جلدوں پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں' پھر ان کی جلدیں اور ان کے دل نرم ہو جاتے ہیں اللہ کی یاد کی طرف (راغب ہوتے ہیں)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ
یہ	اللہ کی ہدایت	ہدایت دیتا ہے اس سے	جسے وہ چاہتا ہے	اور، جو۔جس	گمراہ کرتا ہے اللہ	تو نہیں	اس کے لئے	کوئی ہدایت دینے والا

یہ ہے اللہ کی ہدایت، اس سے اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے' اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں -

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا

اَفَمَنْ	يَّتَّقِيْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَقِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا
کیا۔پس۔جو	بچاتا ہے	اپنا چہرہ	بُرے عذاب سے	قیامت کے دن	اور کہا جائے گا	ظالموں کو	تم چکھو	جو

پس کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے کو بُرے عذاب سے بچاتا ہے (اہل جنت کے برابر ہوسکتا ہے؟) اور ظالموں کو کہا جائے گا تم (اس کا مزہ) چکھو جو

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ
تم کمانے (کرتے) تھے	جھٹلایا	جو لوگ	ان سے پہلے	تو اُن پر آگیا	عذاب	جہاں سے

تم کمانے تھے - جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا تو ان پر عذاب آ گیا جہاں سے

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

لَا يَشْعُرُوْنَ	فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ	الْخِزْيَ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ
انہیں خیال نہ تھا	پس چکھایا انہیں	اللہ	رسوائی	میں	زندگی	دنیا	اور البتہ عذاب	آخرت

انہیں خیال (بھی) نہ تھا - پس اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی (کا مزہ) چکھایا، اور البتہ آخرت کا عذاب

أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ

أَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوا يَعْلَمُونَ	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِي	هَٰذَا الْقُرْآنِ	مِن كُلِّ
بہت ہی بڑا	کاش	وہ جانتے ہوتے	اور تحقیق ہم نے بیان کی	لوگوں کے لئے	میں	اس قرآن	ہر قسم کی

بہت ہی بڑا ہے، کاش وہ جانتے ہوتے اور تحقیق ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے بیان کی ہر قسم کی

مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾

مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ ذِي عِوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ
مثال	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	قرآن	عربی	کسی کجی کے بغیر	تاکہ وہ	پرہیزگاری اختیار کریں

مثال تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ۔ قرآن عربی (زبان میں) ہے، کسی (طرح کی) کجی کے بغیر، تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ

ضَرَبَ اللَّهُ	مَثَلًا	رَّجُلًا	فِيهِ	شُرَكَاءُ	مُتَشَاكِسُونَ	وَرَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ
بیان کی اللہ نے	ایک مثال	ایک آدمی	اس میں	کئی شریک	آپس میں ضدی	اور ایک آدمی	سالم (خالص)	ایک آدمی

اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے، ایک آدمی (غلام) ہے، اس میں کئی (آقا) شریک ہیں جو آپس میں ضدی (جھگڑالو) ہیں اور ایک آدمی ایک آدمی کا (غلام) ہے،

هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم

هَلْ	يَسْتَوِيَانِ	مَثَلًا	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ	إِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَإِنَّهُم
کیا	دونوں کی برابر ہے	مثال (حالت)	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	بلکہ	ان میں اکثر	علم نہیں رکھتے	بیشک تم	مرنے والے	اور بیشک وہ

کیا دونوں کی حالت برابر ہے؟ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔ بیشک تم مرنے (انتقال کرنے والے ہو) اور وہ بھی

مَّيِّتُونَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿٣١﴾

مَّيِّتُونَ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	عِندَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُونَ
مرنے والے	پھر	بیشک تم	قیامت کے دن	پاس	اپنا رب	تم جھگڑو گے

مرنے والے ہیں۔ پھر بیشک تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَكَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ
پس کون	بڑا ظالم	سے ۔ جس	جھوٹ باندھا	پر	اللہ	اور اس نے جھٹلایا	سچائی کو	جب	وہ اسکے پاس آئی

پس اس سے بڑا ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، اور سچائی کو جھٹلایا، جب وہ اس کے پاس آئی

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ

اَلَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَالَّذِيْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ	وَصَدَّقَ	بِهٖ
کیا نہیں	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کے لئے	اور جو شخص	آیا	سچائی کے ساتھ	اور اس نے اسکی تصدیق کی	اس کو

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ اور جو شخص سچائی کے ساتھ آیا اور اس نے اس کی تصدیق کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ	لَهُمْ	مَا يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا
یہی لوگ	وہ	(جمع) متقی	ان کے لیے	جو وہ چاہیں گے	ہاں ۔ پاس	ان کا رب	یہ	جزا

یہی لوگ متقی (پرہیزگار) ہیں ۔ ان کیلئے ہے ان کے رب کے ہاں جو (بھی) وہ چاہیں گے، یہ جزا ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ

الْمُحْسِنِيْنَ	لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ
(جمع) نیکوکاروں	تاکہ دور کر دے	اللہ	ان سے	برائی	وہ جو	انہوں نے کئے (اعمال)	اور انہیں جزا دے	ان کا اجر

نیکوکاروں کی ۔ تاکہ اللہ ان سے ان کے اعمال کی برائی دور کر دے اور انہیں اُن کے کاموں کا اجر دے

بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ

بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ	وَيُخَوِّفُوْنَكَ
بہترین (اعمال)	وہ جو	وہ کرتے تھے	کیا نہیں	اللہ	کافی	اپنے بندے کو	اور وہ خوف دلاتے ہیں آپ کو

ان کے بہترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے ۔ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور وہ آپ کو ڈراتے ہیں

بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

بِالَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	وَمَنْ	يَّهْدِ اللّٰهُ
ان سے جو	اس کے سوا	اور جس	گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں اسکے لئے	کوئی	ہدایت دینے والا	اور جس	اللہ ہدایت دے

اُن (جھوٹے معبودوں) سے جو اس کے سوا ہیں، اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ	مُّضِلٍّ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِی انْتِقَامٍ	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
تو نہیں	اس کے لئے	کوئی	گمراہ کرنیوالا	کیا نہیں	اللہ	غالب	بدلہ لینے والا	اور اگر	تم پوچھو اُن سے

تو اُس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، کیا اللہ غالب، بدلہ لینے والا نہیں؟ اور اگر آپؐ اُن سے پوچھیں

مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ

مَنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَا تَدْعُوْنَ	مِنْ
کون۔کس	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ	فرمادیں	کیا پس دیکھا تم نے	جن کو تم پکارتے ہو	سے

آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے" آپؐ فرما دیں پس کیا تم نے دیکھا (دیکھو تو) تم جن کو پکارتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ

دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِیَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖۤ	اَوْ	اَرَادَنِیْ	بِرَحْمَةٍ
اللہ کے سوائے	اگر	چاہے میرے لئے	اللہ	کوئی ضرر	کیا	وہ سب	دُور کرنیوالے ہیں	اس کا ضرر	یا	وہ چاہے میرے لئے	کوئی رحمت

اللہ کے سوائے اگر اللہ میرے لئے کوئی ضرر چاہے تو کیا وہ سب اس کا ضرر دُور کرسکتے ہیں؟ یا وہ میرے لئے کوئی رحمت چاہے

هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ	رَحْمَتِهٖ	قُلْ	حَسْبِیَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ
کیا	وہ سب	روکنے والے ہیں	اس کی رحمت	فرمادیں	کافی ہے میرے لئے اللہ	اس پر	بھروسہ کرتے ہیں	بھروسہ کرنے والے

کیا وہ سب اس کی رحمت روک سکتے ہیں؟ آپؐ فرما دیں میرے لئے اللہ کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ

قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّیْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ
فرمادیں	اے میری قوم	تم کام کئے جاؤ	پر	اپنی جگہ	بیشک میں	کام کرتا ہوں	پس عنقریب	تم جان لوگے	کون	آتا ہے اُس پر

آپؐ فرما دیں، اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ بیشک میں (اپنا) کام کرتا ہوں، پس عنقریب تم جان لوگے کون ہے؟ جس پر آتا ہے

عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ

عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ
عذاب	رسوا کردے اس کو	اور اُترتا ہے	اس پر	عذاب	دائمی	بیشک ہم نے نازل کی	آپؐ پر	کتاب	لوگوں کے لئے

عذاب جو اسے رسوا کردے اور (کون ہے) جس پر دائمی عذاب اترتا ہے؟ بیشک ہم نے آپؐ پر لوگوں (کی ہدایت) کے لئے کتاب نازل کی

بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ

بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَمَا	اَنْتَ
حق کے ساتھ	پس جس	ہدایت پائی	تو اپنی ذات کے لئے	اور جو	گمراہ ہوا	تو اسکے سوا نہیں	وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنے لئے	اور نہیں	آپ

حق کے ساتھ، پس جس نے ہدایت پائی تو اپنی ذات کے لئے، اور جو گمراہ ہوا تو اسکے سوا نہیں کہ وہ اپنے لئے گمراہ ہوتا ہے، اور آپ نہیں

۴ ع ۱۰ ۱

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ

عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ	مَوْتِهَا	وَالَّتِيْ	لَمْ تَمُتْ
ان پر	نگہبان	اللہ	قبض کرتا ہے	(جمع) جان، روح	وقت	اس کی موت	اور جو	نہ مرے

ان پر نگہبان (ذمہ دار) — اللہ روح کو اس کی موت کے وقت قبض کرتا ہے، اور جو نہ مرے

فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى

فِيْ	مَنَامِهَا	فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ	وَيُرْسِلُ	الْاُخْرٰى	اِلٰى
میں	اپنی نیند	تو روک لیتا ہے	وہ جس	فیصلہ کیا اس نے	اس پر	موت	وہ چھوڑ دیتا ہے	دوسروں کو	تک

اپنی نیند میں، تو جس کی موت کا فیصلہ کیا تو اس کو (نیند کی صورت میں ہی) روک لیتا ہے اور دوسری (روحوں کو) چھوڑ دیتا ہے

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اَجَلٍ	مُّسَمًّى	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ایک وقت	مقررہ	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	لوگوں کے لئے	غور وفکر کرتے ہیں	کیا	انہوں نے بنا لیا	اللہ کے سوا

ایک مقررہ وقت تک، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا بنا لئے ہیں

شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ

شُفَعَآءَ	قُلْ	اَوَ	لَوْ	كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ	شَيْـًٔا	وَ	لَا يَعْقِلُوْنَ	قُلْ	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ
شفاعت کرنیوالے	فرمادیں	کیا	اگر	وہ نہ اختیار رکھتے ہوں	کچھ	اور	نہ وہ سمجھ رکھتے ہوں	فرما دیں	اللہ کیلئے	شفاعت

شفاعت (سفارش) کرنے والے؟ آپ فرما دیں (اس صورت میں بھی) کہ وہ کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ سمجھ رکھتے ہوں؟ آپ فرما دیں اللہ ہی کے اختیار میں ہے

جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

جَمِيْعًا	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَاِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ
تمام	اسی کے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	پھر	اس کی طرف	تم لوٹو گے	اور جب	ذکر کیا جاتا ہے اللہ

تمام شفاعت، اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت، پھر اس کی طرف تم لوٹو گے۔ اور جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ

وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ

وَحْدَهُ	اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَاِذَا	ذُكِرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
ایک ۔ واحد	متنفر ہو جاتے ہیں	دل	وہ لوگ جو	ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر	اور جب	ذکر کیا جاتا ہے	ان کا جو	اس کے سوا

واحد کا، تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل متنفر ہو جاتے ہیں، اور جب اُن کا ذکر کیا جاتا ہے جو اس کے سوا ہیں (یعنی اوروں کا)

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝٤٥ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ

اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ
تو فوراً	وہ	خوش ہو جاتے ہیں	فرما دیں	اے اللہ	پیدا کرنیوالا	آسمانوں	اور زمین	اور جاننے والا	پوشیدہ

تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں ۔ آپ فرما دیں اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے ، جاننے والے پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝٤٦ وَلَوْ

وَالشَّهَادَةِ	اَنْتَ	تَحْكُمُ	بَيْنَ	عِبَادِكَ	فِيْ مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَلَوْ
اور ظاہر	تو	تو فیصلہ کرے گا	درمیان	اپنے بندوں	اس میں جو	وہ تھے	اس میں	اختلاف کرتے	اور اگر

اور ظاہر کے، تو اپنے بندوں کے درمیان (اس امر میں) فیصلہ کرے گا، جس میں وہ اختلاف کرتے تھے ۔ اور اگر

اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ

اَنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ	مِنْ	سُوْٓءِ
ہو	ان کے لئے جنہوں نے	ظلم کیا	اور جو کچھ زمین میں		سب کا سب	اور اتنا ہی	اسکے ساتھ	بدلہ میں دیں وہ	اس کو	سے	بُرے

جن لوگوں نے (کفر و شرک کر کے) ظلم کیا جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور اس کے ساتھ اُتنا ہی (اور بھی)، اُن کے پاس ہو تو وہ بدلے میں دے دیں

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝٤٧

الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَبَدَا لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مَا	لَمْ يَكُوْنُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ
عذاب	روز قیامت	اور ظاہر ہو جائیگا ان پر	اللہ کی طرف سے	جو	نہ تھے وہ	گمان کرتے

روز قیامت بُرے عذاب سے (چھڑانے کے لئے) اور اللہ کی طرف سے ان پر ظاہر ہو جائے گا جس کا وہ گمان (بھی) نہ کرتے تھے ۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٤٨

وَبَدَا لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا كَسَبُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
اور ظاہر ہو جائیں ان پر	بُرے کام	جو وہ کرتے تھے	اور گھیر لے گا	ان کو	جو	وہ تھے	اس کا	مذاق اُڑاتے

اور اُن پر بُرے کام ظاہر ہو جائیں جو وہ کرتے تھے اور وہ (عذاب) ان کو گھیر لے گا، جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۔

فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ

فَإِذَا	مَسَّ	الْإِنْسَانَ	ضُرٌّ دَعَانَا	ثُمَّ	إِذَا	خَوَّلْنَاهُ	نِعْمَةً	مِنَّا	قَالَ	إِنَّمَا	أُوتِيتُهُ
پھر جب	پہنچتی ہے	انسان	کوئی تکلیف وہ ہمیں پکارتا ہے	پھر	جب	ہم عطا کرتے ہیں اسکو	کوئی نعمت	اپنی طرف سے	وہ کہتا ہے	یہ تو	مجھے دی گئی ہے

پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے، پھر جب اسکو ہم اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ کہتا ہے یہ تو مجھے دیا گیا ہے

عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ

عَلَىٰ	عِلْمٍ	بَلْ هِيَ	فِتْنَةٌ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ	قَدْ قَالَهَا	الَّذِينَ
پر	علم	بلکہ یہ	ایک آزمائش	اور لیکن	ان میں اکثر	جانتے نہیں	یقیناً یہ کہا تھا	جو لوگ

(میرے) علم (کی بنا) پر (نہیں)، بلکہ یہ ایک آزمائش ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں - یقیناً یہ ان لوگوں نے (بھی) کہا تھا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَمَا	أَغْنَىٰ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا يَكْسِبُونَ	فَأَصَابَهُمْ	سَيِّئَاتُ
سے	ان سے پہلے		تو وہ نہ دور کیا	ان سے	جو	وہ کرتے تھے	پس انہیں پہنچیں	برائیاں

ان سے پہلے تھے تو جو وہ کرتے تھے اس نے ان سے (عذاب کو) دور نہ کیا - پس انہیں پہنچیں (ان پر آ پڑیں) برائیاں

مَا كَسَبُوا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ

مَا كَسَبُوا	وَالَّذِينَ ظَلَمُوا	مِنْ هَٰؤُلَاءِ	سَيُصِيبُهُمْ	سَيِّئَاتُ	مَا كَسَبُوا	وَمَا هُمْ
جو انہوں نے کمائی	اور جن لوگوں نے ظلم کیا	ان میں سے	جلد پہنچیں گی انہیں	برائیاں	جو انہوں نے کمایا	اور وہ نہیں

جو انہوں نے کمائی تھیں اور ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا جلد انہیں پہنچیں گی (ان پر آ پڑیں گی) برائیاں جو انہوں نے کمائی ہیں، اور وہ نہیں ہیں

بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ

بِمُعْجِزِينَ	أَوَ	لَمْ يَعْلَمُوا	أَنَّ اللَّهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَيَقْدِرُ
عاجز کرنے والے	یا	وہ نہیں جانتے	کہ اللہ	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے	اور تنگ کر دیتا ہے

(اللہ کو) عاجز کرنے والے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے (اور وہ جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا

إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	قُلْ	يَا عِبَادِيَ	الَّذِينَ	أَسْرَفُوا
بیشک	اس میں	نشانیاں	ان لوگوں کے لئے	وہ ایمان لائے	فرمادیں	اے میرے بندو	وہ جنہوں نے	زیادتی کی

بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان لائے۔ آپ فرمادیں، اے میرے بندو! جنہوں نے زیادتی کی ہے

۵ | ع ۱۱ | ۲

عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

جَمِيْعًا	الذُّنُوْبَ	يَغْفِرُ	اِنَّ اللّٰهَ	رَّحْمَةِ اللّٰهِ	مِنْ	لَا تَقْنَطُوْا	اَنْفُسِهِمْ	عَلٰٓی
سب	گناہ (جمع)	بخش دیتا ہے	بیشک اللہ	اللہ کی رحمت	سے	مایوس نہ ہو تم	اپنی جانیں	پر

اپنی جانوں پر، تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے،

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَ اَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ

مِنْ قَبْلِ	وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ	رَبِّكُمْ	اِلٰى	وَ اَنِيْبُوْٓا	الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ	هُوَ	اِنَّهٗ
اس سے قبل	اور فرمانبردار ہو جاؤ اسکے	اپنا رب	طرف	اور رجوع کرو	مہربان	بخشنے والا	وہی	بیشک وہ

بے شک وہی بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو، اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ، اس سے قبل

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

اِلَيْكُمْ	مَآ اُنْزِلَ	اَحْسَنَ	وَاتَّبِعُوْٓا	لَا تُنْصَرُوْنَ	ثُمَّ	الْعَذَابُ	يَّاْتِيَكُمُ	اَنْ
تمہاری طرف	جو نازل کی گئی	سب سے بہتر	اور پیروی کرو	تم مدد نہ کئے جاؤگے	پھر	عذاب	تم پر آئے	کہ

کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تم مدد نہ کئے جاؤگے۔ اور پیروی کرو سب سے بہتر (کتاب کی)، جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے

مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

لَا تَشْعُرُوْنَ	وَ اَنْتُمْ	بَغْتَةً	الْعَذَابُ	اَنْ يَّاْتِيَكُمُ	مِّنْ قَبْلِ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ
تم کو شعور (خبر) نہ ہو	اور تم	اچانک	عذاب	کہ تم پر آئے	اس سے قبل	تمہارا رب	سے

تمہارے رب کی طرف سے، اس سے قبل کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ اِنْ كُنْتُ

اِنْ كُنْتُ	وَ	جَنْۢبِ اللّٰهِ	فِيْ	مَا فَرَّطْتُّ	عَلٰى	يّٰحَسْرَتٰى	نَفْسٌ	اَنْ تَقُوْلَ
اور یہ کہ میں	اور	اللہ کا حق	میں	جو میں نے کوتاہی کی	اس پر	ہائے افسوس	کوئی شخص	کہ کہے

کہ کوئی شخص کہے، ہائے اس پر افسوس جو میں نے اللہ کے حق میں کوتاہی کی اور یہ کہ میں

لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾

الْمُتَّقِيْنَ	مِنَ	لَكُنْتُ	هَدٰىنِيْ	اَنَّ اللّٰهَ	لَوْ	تَقُوْلَ	اَوْ	السّٰخِرِيْنَ	لَمِنَ
پرہیزگار (جمع)	سے	میں ضرور ہوتا	مجھے ہدایت دیتا	یہ کہ اللہ	اگر	وہ کہے	یا	ہنسی اڑانے والے	البتہ۔ سے

ہنسی اڑانے والوں میں سے رہا۔ یا وہ یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا۔

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾

أَوْ	تَقُولَ	حِينَ	تَرَى	الْعَذَابَ	لَوْ أَنَّ	لِي	كَرَّةً	فَأَكُونَ	مِنَ	الْمُحْسِنِينَ
یا	وہ کہے	جب	تو دیکھے	عذاب	کاش اگر	میرے لئے	دوبارہ	تو میں ہو جاؤں	سے	نیکوکار (جمع)

یا جب وہ عذاب دیکھے تو کہے کاش! اگر میرے لئے دوبارہ (دنیا میں جانا ہو) تو میں نیکوکاروں میں سے ہو جاؤں۔

بَلَى قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۵۹﴾

بَلَى	قَدْ جَاءَتْكَ	آيَاتِي	فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَاسْتَكْبَرْتَ	وَكُنْتَ	مِنَ	الْكَافِرِينَ
ہاں	تحقیق تیرے پاس آئیں	میری آیات	تو تو نے جھٹلایا	انہیں	اور تو نے تکبر کیا	اور تو تھا	سے	کافروں

(اللہ فرمائے گا) ہاں! تحقیق تیرے پاس میری آیات آئیں، تو نے انہیں جھٹلایا، اور تو نے تکبر کیا، اور تو کافروں میں سے تھا۔

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ	تَرَى	الَّذِينَ كَذَبُوا	عَلَى اللَّهِ	وُجُوهُهُمْ	مُسْوَدَّةٌ	أَلَيْسَ
اور قیامت کے دن	تم دیکھو گے	جن لوگوں نے جھوٹ بولا	اللہ پر	ان کے چہرے	سیاہ	کیا نہیں

اور قیامت کے دن تم دیکھو گے جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا، ان کے چہرے سیاہ ہوں گے، کیا

فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ

فِي	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِلْمُتَكَبِّرِينَ	وَيُنَجِّي	اللَّهُ	الَّذِينَ اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ
میں	جہنم	ٹھکانا	تکبر کرنے والے	اور نجات دے گا	اللہ	وہ جنہوں نے پرہیزگاری کی	ان کی کامیابی کے ساتھ

تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ اور جن لوگوں نے پرہیزگاری کی اللہ انہیں ان کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا،

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۱﴾ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

لَا يَمَسُّهُمُ	السُّوءُ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُونَ	اللَّهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَهُوَ	عَلَى	كُلِّ
نہ چھوئے گی انہیں	برائی	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	اللہ	پیدا کرنیوالا	ہر شے	اور وہ	پر	ہر

نہ انہیں کوئی برائی چھوئے گی، نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے، اور وہ ہر

شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۶۲﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

شَيْءٍ	وَكِيلٌ	لَهُ مَقَالِيدُ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ اللَّهِ
شے	نگہبان	اسکے پاس کنجیاں	آسمانوں	اور زمین	اور جو لوگ	منکر ہوئے	اللہ کی آیات کے

شے پر نگہبان ہے۔ اسی کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں، اور جو لوگ اللہ کی آیات سے منکر ہوئے

أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٣﴾ قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ﴿٦٤﴾

أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخَاسِرُونَ	قُلْ	أَفَغَيْرَ اللَّهِ	تَأْمُرُونِّي	أَعْبُدُ	أَيُّهَا	الْجَاهِلُونَ
وہی لوگ	وہ	خسارہ پانے والے	فرما دیں	تو کیا اللہ کے سوا	تم مجھے کہتے ہو	میں پرستش کروں	اے	جاہلو (جمع)

وہی خسارہ پانے والے ہیں - آپ فرما دیں اے جاہلو! تو کیا تم مجھے کہتے ہو کہ میں اللہ کے سوا (کسی اور) کی پرستش کروں -

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ

وَ	لَقَدْ أُوحِيَ	إِلَيْكَ	وَإِلَى	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَئِنْ	أَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ
اور	یقیناً وحی بھیجی گئی ہے	آپ کی طرف	اور طرف	وہ جو کہ	آپ سے پہلے	البتہ اگر	تو نے شرک کیا	البتہ اکارت جائیں گے	تیرے عمل

اور یقیناً آپ کی طرف اور آپ کے پہلوں کی طرف وحی بھیجی گئی ہے اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل بالکل اکارت جائیں گے

وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٦﴾

وَلَتَكُونَنَّ	مِنَ	الْخَاسِرِينَ	بَلِ	اللَّهَ	فَاعْبُدْ	وَكُنْ	مِنَ	الشَّاكِرِينَ
اور تو ہوگا ضرور	سے	خسارہ پانے والے	بلکہ	اللہ	پس عبادت کرو	اور ہو	سے	شکر گزاروں

اور تم ضرور خسارہ پانے والوں (زیاں کاروں) میں سے ہو گے - بلکہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو، اور شکر گزاروں میں سے ہو -

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَ	مَا قَدَرُوا	اللَّهَ	حَقَّ	قَدْرِهِ	وَالْأَرْضُ	جَمِيعًا	قَبْضَتُهُ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ
اور	انہوں نے قدر شناسی نہ کی	اللہ	حق	اس کی قدر شناسی	اور زمین	تمام	اس کی مٹھی	روزِ قیامت

اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی نہ کی جیسا کہ اس کی قدر شناسی کا حق تھا، اور تمام زمین روزِ قیامت اس کی مٹھی میں ہو گی،

وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ

وَالسَّمَاوَاتُ	مَطْوِيَّاتٌ	بِيَمِينِهِ	سُبْحَانَهُ	وَتَعَالَىٰ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	وَنُفِخَ فِي الصُّورِ
اور تمام آسمان	لپیٹے ہوئے	اسکے دائیں ہاتھ میں	وہ پاک ہے	اور برتر	اس سے جو	وہ شریک کرتے ہیں	اور پھونک ماری جائے گی صور میں

اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے، اور وہ اس سے پاک اور برتر ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ اور صور میں پھونک ماری جائیگی

فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ

فَصَعِقَ	مَنْ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَنْ	فِي الْأَرْضِ	إِلَّا	مَنْ	شَاءَ اللَّهُ	ثُمَّ	نُفِخَ فِيهِ
تو بیہوش ہو جائے گا	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	سوائے	جسے	چاہے اللہ	پھر	پھونک ماری جائیگی اس میں

تو (ہر کوئی) جو آسمانوں اور زمین میں ہے بیہوش ہو جائے گا، سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، پھر اس میں پھونک ماری جائے گی،

اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

اُخْرٰى	فَاِذَا	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ	وَاَشْرَقَتِ	الْاَرْضُ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَوُضِعَ	الْكِتٰبُ
دوبارہ	تو فوراً	وہ	کھڑے	دیکھنے لگیں گے	اور چمک اٹھے گی	زمین	اپنے رب کے نور سے	اور رکھدی جائیگی	کتاب

دوبارہ، تو وہ فوراً کھڑے ہو کر (ادھر ادھر) دیکھنے لگیں گے -اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھدی جائیگی

وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

وَجِايْٓءَ	بِالنَّبِيّٖنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ
اور لائے جائیں گے	نبی (جمع)	اور گواہ (جمع)	اور فیصلہ کیا جائیگا	انکے درمیان	حق کے ساتھ	اور وہ ان پر	ظلم نہ کیا جائے گا

اور نبی اور گواہ لائے جائیں گے، اور ان کے درمیان حق کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

ع ۷

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ

وَوُفِّيَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَا عَمِلَتْ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَسِيْقَ	الَّذِيْنَ
اور پورا پورا دیا جائے گا	ہر شخص	جو اس نے کیا (اسکے اعمال)	اور وہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ وہ کرتے ہیں		اور ہانکے جائیں گے	وہ جنہوں نے

اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور کافر ہانکے جائیں گے

كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا	فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَقَالَ	لَهُمْ
کفر کیا (کافر)	طرف	جہنم	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ جب		وہ آئیں گے وہاں	کھول دیئے جائیں گے	اسکے دروازے	اور کہیں گے	ان سے

گروہ در گروہ جہنم کی طرف، یہاں تک کہ جب وہ وہاں آئیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور ان سے کہیں گے

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ

خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	وَيُنْذِرُوْنَكُمْ
اس کے محافظ	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس		رسول (جمع)	تم میں سے	وہ پڑھتے تھے	تم پر	تمہارے رب کی آیتیں (احکام)	اور تمہیں ڈراتے تھے

اس کے محافظ (داروغہ) کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے؟ جو تم پر تمہارے رب کے احکام پڑھتے تھے، اور تمہیں ڈراتے تھے

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنْ	حَقَّتْ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
ملاقات	تمہارا دن	یہ	وہ کہیں گے	ہاں	اور لیکن	پورا ہو گیا	حکم	عذاب	پر	کافروں

اس دن کی ملاقات سے - وہ کہیں گے "ہاں" لیکن کافروں پر عذاب کا حکم پورا ہو گیا -

قِيۡلَ ادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۷۲﴾

قِيْلَ	ادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ
کہا جائے گا	تم داخل ہو	دروازے	جہنم	ہمیشہ رہنے کو	اس میں	سو برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والے

کہا جائے گا تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو، اس میں ہمیشہ رہنے کو، سو برا ہے تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا۔

وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَى الۡجَـنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا وَفُتِحَتۡ

وَسِيْقَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	اِلَى الْجَنَّةِ	زُمَرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا	وَفُتِحَتْ
ہانکا (بھیجا) جائے گا	وہ لوگ جو	وہ ڈرے	اپنا رب	جنت کی طرف	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ وہاں آئینگے	اور کھول دیئے جائیں گے

اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرے انہیں جنت کی طرف گروہ در گروہ لے جایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ وہاں آئیں گے اور کھول دیئے جائیں گے

اَبۡوَابُهَا وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَـتُهَا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ﴿۷۳﴾

اَبْوَابُهَا	وَقَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا	خٰلِدِيْنَ
اس کے دروازے	اور کہیں گے	ان سے	اس کے محافظ	سلام	تم پر	تم اچھے رہے	سو اس میں داخل ہو	ہمیشہ رہنے کو

اس کے دروازے اور ان سے اس کے محافظ (داروغہ) کہیں گے تم پر سلام ہو، تم اچھے رہے، سو اس میں ہمیشہ رہنے کو داخل ہو۔

وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَاَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ

وَقَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِىْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَاَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ
اور وہ کہیں گے	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	وہ جس نے	ہم سے سچا کیا	اپنا وعدہ	اور ہمیں وارث بنایا	زمین	ہم مقام کرلیں

اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہمیں (اس) زمین کا وارث بنایا کہ ہم مقام کرلیں

مِنَ الۡجَـنَّةِ حَيۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الۡمَلٰٓـئِكَةَ حَآفِّيۡنَ

مِنَ	الْجَنَّةِ	حَيْثُ	نَشَآءُ	فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ	وَتَرَى	الْمَلٰٓئِكَةَ	حَآفِّيْنَ
سے، میں	جنت	جہاں	ہم چاہیں	سو کیا ہی اچھا	اجر	عمل کرنے والے	اور آپ دیکھیں گے	فرشتے	حلقہ باندھے

جنت میں جہاں ہم چاہیں، سو کیا ہی اچھا ہے عمل کرنے والوں کا اجر۔ اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے حلقہ باندھے

مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ ۚ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ

مِنْ	حَوْلِ الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَقُضِىَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ
سے	عرش کے گرد	پاکیزگی بیان کرتے ہوئے	تعریف کے ساتھ	اپنا رب	اور فیصلہ کردیا جائیگا	ان کے درمیان	حق کے ساتھ

عرش کے گرد، اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہوئے، اور ان کے درمیان حق کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) فیصلہ کردیا جائے گا

وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٧٥﴾

وَقِيلَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِينَ
اور کہا جائے گا	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	پروردگار	سارے جہان (جمع)

اور کہا جائے گا تمام تعریفیں سارے جہانوں کے پروردگار اللہ کے لئے ہیں۔

آیاتھا ۸۵ — ۴۰ سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶۰ — رکوعاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

حٰمٓ	تَنْزِيلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ	غَافِرِ	الذَّنْبِ	وَقَابِلِ	التَّوْبِ
حا۔ میم	اتارا جانا	کتاب (قرآن)	اللہ سے	غالب	ہر چیز کا جاننے والا	بخشنے والا	گناہ (جمع)	اور قبول کرنیوالا	توبہ

حامیم۔ اس قرآن کا اتارا جانا اللہ غالب، ہر چیز کے جاننے والے (کی طرف) سے ہے۔ گناہوں کو بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا،

شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَادِلُ

شَدِيدِ	الْعِقَابِ	ذِي الطَّوْلِ	لَا	إِلٰهَ	إِلَّا هُوَ	إِلَيْهِ	الْمَصِيرُ	مَا يُجَادِلُ
شدید عذاب والا		بڑے فضل والا	نہیں کوئی	معبود	اس کے سوا	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا	وہ نہیں جھگڑتے

شدید عذاب والا، بڑے فضل والا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ نہیں جھگڑتے

فِي آيَاتِ اللّٰهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾

فِي	آيَاتِ اللّٰهِ	إِلَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَلَا يَغْرُرْكَ	تَقَلُّبُهُمْ	فِي الْبِلَادِ
میں	اللہ کی آیات	مگر	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا		سو تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالدے	ان کا چلنا پھرنا	شہروں میں

اللہ کی آیات میں مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، سو تمہیں اُن کا شہروں میں (آرام چین سے) چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈال دے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ

كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	وَّالْأَحْزَابُ	مِنْ بَعْدِهِمْ	وَهَمَّتْ	كُلُّ أُمَّةٍ	بِرَسُولِهِمْ
جھٹلایا	ان سے قبل	نوحؑ کی قوم	اور گروہ (جمع)	ان کے بعد	اور ارادہ باندھا	ہر امت	اپنے رسول کے متعلق

ان سے قبل نوحؑ کی قوم اور ان کے بعد (دوسرے) گروہوں نے جھٹلایا، اور ہر امت نے اپنے رسولوں کے متعلق ارادہ باندھا

يَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ قف فَكَيْفَ كَانَ

لِيَأْخُذُوهُ	وَجَادَلُوا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوا	بِهِ	الْحَقَّ	فَأَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
کہ وہ اسے پکڑ لیں	اور جھگڑا کریں	ناحق	تاکہ ناچیز کردیں (دبادیں)	اس سے	حق	تو میں نے انہیں پکڑ لیا	سو کیسا	ہوا

کہ وہ اسے پکڑ لیں، اور ناحق جھگڑا کریں تاکہ اس سے حق کو دبا دیں، تو میں نے انہیں پکڑ لیا، سو (دیکھو) کیسا ہوا

عِقَابِ ۝٥ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ

عِقَابِ	وَكَذَٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِينَ كَفَرُوا	أَنَّهُمْ
میرا عذاب	اور اسی طرح	ثابت ہوگئی	بات	تمہارے رب کی	پر	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کہ وہ

میرا عذاب۔ اور اسی طرح تمہارے رب کی بات کافروں پر ثابت ہو گئی کہ وہ

أَصْحَابُ النَّارِ ۝٦ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ

أَصْحَابُ النَّارِ	الَّذِينَ	يَحْمِلُونَ	الْعَرْشَ	وَمَنْ حَوْلَهُ	يُسَبِّحُونَ	بِحَمْدِ
دوزخ والے	وہ جو (فرشتے)	اٹھائے ہوئے ہیں	عرش	اور جو اس کے ارد گرد	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں	تعریف کے ساتھ

دوزخ والے ہیں ۔ جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں وہ تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہیں

رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

رَبِّهِمْ	وَيُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَيَسْتَغْفِرُونَ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ شَيْءٍ
اپنا رب	اور ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور مغفرت مانگتے ہیں	ان کے لئے جو	وہ ایمان لائے	اے ہمارے رب	سمو لیا ہے	ہر شے

اپنے رب کی، اور وہ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ان ایمان لانے والوں کے لئے مغفرت مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہر شے کو سمو لیا ہے

رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝٧

رَحْمَةً	وَعِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِينَ تَابُوا	وَاتَّبَعُوا	سَبِيلَكَ	وَقِهِمْ	عَذَابَ	الْجَحِيمِ
رحمت	اور علم	سو تو بخشدے	وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی	اور انہوں نے پیروی کی	تیرا راستہ	اور تو انہیں بچالے	عذاب	جہنم

(تیری) رحمت اور علم نے، سو تو ان لوگوں کو بخشدے جنہوں نے توبہ کی، اور تیرے راستے کی پیروی کی، اور تو انہیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

رَبَّنَا	وَأَدْخِلْهُمْ	جَنَّاتِ عَدْنٍ	الَّتِي	وَعَدْتَهُمْ	وَمَنْ	صَلَحَ	مِنْ	آبَائِهِمْ
اے ہمارے رب	اور انہیں داخل کرنا	ہمیشگی کے باغات	وہ جن کا	تو نے ان سے وعدہ کیا	اور جو	صالح ہیں	سے	انکے باپ دادا

اے ہمارے رب! اور انہیں ہمیشگی کے باغات میں داخل فرما، وہ جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور (انکو بھی) جو صالح ہیں انکے باپ دادا میں سے

وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۸ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ

وَ اَزْوَاجِهِمْ	وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَقِهِمُ	السَّيِّاٰتِ
اور اُن کی بیویوں	اور اُن کی اولاد	بیشک تو	تو ہی	غالب	حکمت والا	اور تو انہیں بچالے	بُرائیوں

اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے، بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے - اور انہیں بُرائیوں سے بچالے

وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹

وَ مَنْ	تَقِ	السَّيِّاٰتِ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ رَحِمْتَهٗ	وَ ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ
اور جو	بچا	برائیوں	اس دن	تو یقیناً تو نے اس پر رحم کیا	اور یہ	وہ (یہی)	کامیابی	عظیم

اور جو اس دن برائیوں سے بچا، تو یقیناً تو نے اس پر رحم کیا اور یہی عظیم کامیابی ہے -

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ

اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	مِنْ	مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ
بیشک	جن لوگوں نے کفر کیا	وہ پکارے جائیں گے	البتہ اللہ کا بیزار ہونا	بہت بڑا	سے	تمہارا بیزار ہونا	اپنے تئیں	جب

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا وہ پکارے جائیں گے (انہیں پکار کر کہا جائیگا) کہ اللہ کا بیزار ہونا تمہارے اپنے تئیں بیزار ہونے سے بہت بڑا ہے، جب

تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝۱۰ قَالُوْا رَبَّنَا اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا

تُدْعَوْنَ	اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَ اَحْيَيْتَنَا
تم بلائے جاتے تھے	ایمان کی طرف	تو تم کفر کرتے تھے	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	تونے ہمیں مردہ رکھا	دو بار	اور زندگی بخشی ہمیں تونے

تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم کفر کرتے تھے - وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تونے ہمیں مردہ رکھا دو بار، اور ہمیں زندگی بخشی

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۱۱ ذٰلِكُمْ

اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ	اِلٰى	خُرُوْجٍ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	ذٰلِكُمْ
دو بار	پس ہم نے اعتراف کرلیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	طرف	نکلنا	سے کوئی	سبیل	یہ تم (پر)

دو بار، پس ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا، تو کیا (اب یہاں سے) نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ کہا جائے گا یہ تم پر

بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ

بِاَنَّهٗ	دُعِيَ اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ	وَ اِنْ	يُّشْرَكْ بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ
اس لئے کہ جب	پکارا جاتا اللہ	واحد	تم کفر کرتے	اور اگر	اس کا شریک کیا جاتا	تم مان لیتے	پس حکم	اللہ کے لئے

اس لئے ہے، کہ جب اللہ واحد کو پکارا جاتا تو تم کفر کرتے اور اگر (کسی کو) اس کا شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے، پس حکم اللہ کے لئے ہے

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿١٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ

الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا
بلند	بڑا	وہ	جو کہ	تمہیں دکھاتا ہے	اپنی نشانیاں	اور اتارتا ہے	تمہارے لئے	آسمانوں سے	رزق

جو بلند، بڑا ہے۔ وہ جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، اور تمہارے لئے آسمان سے رزق اُتارتا ہے،

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ

وَمَا	يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ	فَادْعُوا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	وَلَوْ
اور نہیں نصیحت قبول کرتا		سوائے	جو	رجوع کرتا ہے	پس پکارو اللہ	خالص کرتے ہوئے	اس کے لئے	عبادت	خواہ

اور اس کے سوا کوئی نصیحت قبول نہیں کرتا جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے پس تم اللہ کو پکارو، اسی کے لئے عبادت خالص کرتے ہوئے، خواہ

كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ

كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	رَفِيْعُ	الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي الرُّوْحَ	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى مَنْ
بُرا مانیں	کافر (جمع)	بلند	درجے	عرش کا مالک	وہ ڈالتا ہے روح	اپنے حکم سے	جس پر

کافر بُرا مانیں۔ بلند درجوں والا، عرش کا مالک، وہ اپنے حکم سے روح (وحی) ڈالتا ہے (بھیجتا ہے) جس پر

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى

يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ التَّلَاقِ	يَوْمَ	هُمْ	بٰرِزُوْنَ	لَا يَخْفٰى
وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں (میں) سے	تاکہ وہ ڈرائے	ملاقات (قیامت) کا دن	جس دن	وہ	ظاہر ہوں گے	نہ پوشیدہ ہوگی

اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے تاکہ وہ قیامت کے دن سے ڈرائے۔ جس دن وہ ظاہر ہوں گے، نہ پوشیدہ ہوگی

عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

عَلَى اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنِ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ
اللہ پر	ان سے کسی	کوئی شے	کس کے لئے	بادشاہت	آج	اللہ کے لئے	واحد	زبردست قہر والا ہے

اللہ پر ان کی کوئی شے (ذرا ہوگی) آج کس کے لئے بادشاہت ہے؟ (اعلان ہوگا) "اللہ کے لئے" جو واحد، زبردست قہر والا ہے

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾

اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا كَسَبَتْ	لَا ظُلْمَ	الْيَوْمَ	اِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ
آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر شخص	وہ جو اس نے کمایا (اعمال)	نہیں ظلم	آج	بیشک اللہ	جلد	حساب لینے والا

آج ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا، آج کوئی ظلم نہ ہوگا، بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۚ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ

مَا لِلظّٰلِمِيْنَ	كٰظِمِيْنَ	لَدَى الْحَنَاجِرِ	الْقُلُوْبُ	اِذِ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	وَ اَنْذِرْهُمْ
نہیں ظالموں کے لئے	غم سے بھرے ہوئے	گلوں کے نزدیک	دل (جمع)	جب	قریب آنے والا روز (قیامت)	اور آپ انہیں ڈرائیں

اور انہیں قریب آنیوالے روزِ قیامت سے ڈرائیں، جب دل غم سے بھرے گلوں کے نزدیک (کلیجے منہ کو) آ رہے ہوں گے۔ ظالموں کے لئے نہیں

مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۝١٨ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ۝١٩

الصُّدُوْرُ	تُخْفِى	وَ مَا	الْاَعْيُنِ	خَآئِنَةَ	يَعْلَمُ	يُّطَاعُ	وَّ لَا شَفِيْعٍ	حَمِيْمٍ	مِنْ
سینے (جمع)	چھپاتے ہیں	اور جو	آنکھوں	خیانت	وہ جانتا ہے	جسکی بات مانی جائے	اور نہ کوئی سفارش کرنیوالا	دوست	سے۔کوئی

کوئی دوست، نہ کوئی سفارش کرنے والا، جس کی بات مانی جائے۔ وہ جانتا ہے آنکھوں کی خیانت اور جو وہ سینوں میں چھپاتے ہیں۔

وَ اللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ

بِشَىْءٍ	لَا يَقْضُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	يَدْعُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	بِالْحَقِّ	يَقْضِىْ	وَ اللّٰهُ
کچھ بھی	نہیں فیصلے کرتے	اس کے سوا	پکارتے ہیں	اور جو لوگ	حق کے ساتھ	فیصلہ کرتا ہے	اور اللہ

اور اللہ حق کے ساتھ فیصلے کرتا ہے، اور جو لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں، وہ کچھ بھی فیصلے نہیں کرتے،

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝٢٠ اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

كَيْفَ	فَيَنْظُرُوْا	فِى الْاَرْضِ	لَمْ يَسِيْرُوْا	اَوَ	الْبَصِيْرُ	السَّمِيْعُ	هُوَ	اللّٰهَ	اِنَّ
کیسا	تو وہ دیکھتے	زمین میں	وہ چلے پھرے نہیں	کیا	دیکھنے والا	سننے والا	وہی	اللہ	بیشک

بیشک اللہ ہی سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ تو وہ دیکھتے کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

قُوَّةً	مِنْهُمْ	اَشَدَّ	هُمْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْا	الَّذِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ
قوت	ان سے	زیادہ سخت	وہ	وہ تھے	ان سے پہلے	تھے	ان لوگوں کا جو	انجام	ہوا

انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے، وہ قوت میں اُن سے بہت زیادہ سخت تھے،

وَّ اٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ لَهُمْ

لَهُمْ	كَانَ	وَ مَا	بِذُنُوْبِهِمْ	اللّٰهُ	فَاَخَذَهُمُ	فِى الْاَرْضِ	وَّ اٰثَارًا
ان کے لئے	ہے	اور نہیں	انکے گناہوں کے سبب	اللہ	تو انہیں پکڑا	زمین میں	اور آثار

اور زمین میں آثار (نشانیوں کے اعتبار سے بھی)، تو اللہ نے انہیں گناہوں کے سبب پکڑا، اور اُن کے لئے نہیں ہے،

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	وَّاقٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اللہ سے	سے کوئی	بچانے والا	یہ	اس لئے کہ وہ	ان کے پاس آتے تھے		ان کے رسول	کھلی نشانیوں کے ساتھ

کوئی اللہ سے بچانے والا۔ اس لئے کہ ان کے پاس اُن کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آتے تھے،

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى

فَكَفَرُوْا	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى
تو انہوں نے کفر کیا	پس پکڑا اُنہیں	اللہ	بے شک وہ	قوی	سخت عذاب والا	اور تحقیق ہم نے بھیجا	موسیٰؑ

تو انہوں نے کفر کیا، پس اُنہیں اللہ نے پکڑا۔ بیشک وہ قوی سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو بھیجا

بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ

بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ	وَقَارُوْنَ	فَقَالُوْا	سٰحِرٌ
اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور سند	روشن	فرعون کی طرف	اور ہامان	اور قارون	تو انہوں نے کہا	جادوگر

اپنی نشانیوں اور روشن سند کے ساتھ فرعون، اور ہامان، اور قارون، کی طرف تو انہوں نے کہا (موسیٰؑ تو) جادوگر،

كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ

كَذَّابٌ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ	الَّذِيْنَ
بڑا جھوٹا	پھر جب	وہ آئے انکے پاس	حق کے ساتھ	ہمارے پاس (طرف) سے	انہوں نے کہا	تم قتل کر دو	ان کے بیٹے	وہ جو

بڑا جھوٹا ہے۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق کے ساتھ آئے، تو انہوں نے کہا ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو جو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَاسْتَحْيُوْا	نِسَآءَهُمْ	وَ	مَا كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ
ایمان لائے	اس کے ساتھ	اور زندہ رہنے دو	ان کی عورتیں (بیٹیاں)	اور	اور نہیں داؤ	کافروں	سوائے	گمراہی میں

اس کے ساتھ ایمان لائے، اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو، اور کافروں کا داؤ گمراہی کے سوا (کچھ) نہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ

وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِيْٓ	اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَلْيَدْعُ	رَبَّهٗ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	اَنْ يُّبَدِّلَ
اور کہا	فرعون	مجھے چھوڑ دو	میں قتل کردوں	موسیٰؑ	اور اسے پکارنے دو	اپنا رب	بیشک میں ڈرتا ہوں	کہ وہ بدل دے

اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو، کہ میں موسیٰؑ کو قتل کر دوں اور اسے اپنے رب کو پکارنے دو، بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ بدل دے گا

دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ

دِيْنَكُمْ	اَوْ	اَنْ يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ	وَقَالَ	مُوْسٰى	اِنِّيْ	عُذْتُ
تمہارا دین	یا	یہ کہ ظاہر کردے (پھیلادے)	زمین میں	فساد	اور کہا	موسیٰؑ	بیشک میں	پناہ لے لی

تمہارا دین، یا زمین میں فساد پھیلائے گا - اور موسیٰؑ نے کہا، بے شک میں نے پناہ لے لی ہے

۳ ع ۷ ۸

بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ

بِرَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَّا يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ الْحِسَابِ	وَقَالَ
اپنے رب کی	اور تمہارے رب کی	سے	ہر	مغرور	(جو) ایمان نہیں رکھتا	روزِ حساب پر	اور کہا

اپنے اور تمہارے رب کی، ہر مغرور سے جو روزِ حساب پر ایمان نہیں رکھتا - اور کہا

رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا

رَجُلٌ	مُّؤْمِنٌ	مِّنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗ	اَتَقْتُلُوْنَ	رَجُلًا
ایک مرد	مومن	سے	فرعون کے لوگ	وہ چھپائے ہوئے تھا	اپنا ایمان	کیا تم قتل کرتے ہو	ایک آدمی

فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن مرد نے (جو) اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، کیا تم ایک آدمی کو (محض اس بات پر) قتل کرتے ہو

اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا

اَنْ يَّقُوْلَ	رَبِّيَ اللّٰهُ	وَ	قَدْ جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَاِنْ	يَّكُ	كَاذِبًا
کہ وہ کہتا ہے	میرا رب اللہ	اور وہ تمہارے پاس آیا ہے		کھلی نشانیوں کے ساتھ	تمہارے رب کی طرف سے	اور اگر	وہ ہے	جھوٹا

کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی نشانیوں کے ساتھ آیا ہے اور اگر (بالفرضِ محال)، وہ جھوٹا ہے

فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ	وَاِنْ يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ
تو اس پر	اس کا جھوٹ	اور اگر ہے وہ	سچا	تمہیں پہنچے گا	کچھ	وہ جو	تم سے وعدہ کرتا ہے	بیشک اللہ

تو اس کے جھوٹ (کا وبال) اسی پر ہوگا، اور اگر وہ سچا ہے تو وہ جو تم سے وعدہ کر رہا ہے اس کا کچھ (عذاب)، تم پر (ضرور)، پہنچے گا، بیشک اللہ

لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ

لَا يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ	يٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ
ہدایت نہیں دیتا	جو ہو	حد سے گزرنے والا	سخت جھوٹا	اے میری قوم	تمہارے لئے	بادشاہت	آج	غالب

(اسے)، ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا، سخت جھوٹا - اے میری قوم آج بادشاہت تمہاری ہے، تم غالب ہو

فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللّٰهِ إِنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا

فِي الْأَرْضِ		فَمَنْ	يَنْصُرُنَا	مِنْ	بَأْسِ اللّٰهِ	إِنْ جَاءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَا
زمین میں		تو کون	ہماری مدد کریگا	سے	اللہ کا عذاب	اگر وہ آجائے ہم پر	کہا	فرعون	نہیں

زمین میں، اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ جائے تو اس سے بچانے کے لئے کون ہماری مدد کرے گا؟ فرعون نے کہا، میں

أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِي

أُرِيكُمْ	إِلَّا	مَا أَرَىٰ	وَمَا أَهْدِيكُمْ	إِلَّا	سَبِيلَ	الرَّشَادِ	وَقَالَ	الَّذِي
میں دکھاتا/رائے دیتا تمہیں مگر		جو میں دیکھتا ہوں	اور راہ نہیں دکھاتا تمہیں	مگر	راہ	بھلائی	اور کہا	وہ شخص جو

تمہیں رائے نہیں دیتا مگر جو میں دیکھتا ہوں، اور میں تمہیں راہ نہیں دکھاتا مگر بھلائی کی راہ۔ اور اس شخص نے کہا جو

آمَنَ يٰقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَأْبِ

آمَنَ	يٰقَوْمِ	إِنِّي أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِثْلَ	يَوْمِ الْأَحْزَابِ	مِثْلَ	دَأْبِ
ایمان لے آیا	اے میری قوم	میں ڈرتا ہوں	تم پر	مانند	(سابقہ) گروہوں کا دن	جیسے	حال

ایمان لے آیا تھا، اے میری قوم! میں تم پر سابقہ گروہوں کے دن کے مانند (عذاب نازل ہونے سے) ڈرتا ہوں، جیسے حال ہوا

قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ

قَوْمِ نُوحٍ	وَعَادٍ	وَثَمُودَ	وَالَّذِينَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيدُ
قوم نوح	اور عاد	اور ثمود	اور جو لوگ	ان کے بعد	اور نہیں	اللہ	چاہتا

قوم نوح اور عاد اور ثمود کا اور جو ان کے بعد (ہوئے)، اور اللہ نہیں چاہتا

ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيٰقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّونَ

ظُلْمًا	لِلْعِبَادِ	وَيٰقَوْمِ	إِنِّي أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ	يَوْمَ	تُوَلُّونَ
کوئی ظلم	اپنے بندوں کے لئے	اور اے میری قوم	میں ڈرتا ہوں	تم پر	دن چیخ و پکار	جس دن	تم پھر جاؤ گے (بھاگو گے)

اپنے بندوں کے لئے کوئی ظلم۔ اور اے میری قوم! میں تم پر چیخ و پکار کے دن سے ڈرتا ہوں۔ جس دن تم بھاگو گے

مُدْبِرِينَ ۚ مَا لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ

مُدْبِرِينَ	مَا لَكُمْ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	وَمَنْ	يُضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهُ
پیٹھ پھیر کر	نہیں تمہارے لئے	اللہ سے	کوئی	بچانے والا	اور جس کو	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں اس کے لئے

پیٹھ پھیر کر، تمہارے لئے اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا، اور جس کو اللہ گمراہ کر دے گا اس کے لئے کوئی نہیں

مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ

مِنْ هَادٍ	وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ	يُوسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا زِلْتُمْ	فِيْ شَكٍّ
کوئی ہدایت دینے والا	اور تحقیق آئے تمہارے پاس	یوسف ؑ	اس سے قبل	واضح دلائل کے ساتھ	سو تم ہمیشہ رہے	شک میں

ہدایت دینے والا۔ اور تحقیق تمہارے پاس اس سے قبل یوسف ؑ واضح دلائل کے ساتھ آئے، سو تم ہمیشہ شک میں رہے

مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ

مِّمَّا جَآءَكُمْ	بِهٖ حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا
اس سے آئے تمہارے پاس	اسکے ساتھ یہاں تک	جب	وہ فوت ہوگئے	تم نے کہا	ہرگز نہ بھیجے گا	اللہ	اس کے بعد	کوئی رسول

اس (کے بارہ) میں، جس کے ساتھ وہ تمہارے پاس آئے، یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگئے تو تم نے کہا اس کے بعد اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾ ۨ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

كَذٰلِكَ	يُضِلُّ اللّٰهُ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ	مُّرْتَابُ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
اسی طرح	گمراہ کرتا ہے اللہ	جو وہ	حد سے گزرنے والا	شک میں پڑنے والا	جو لوگ	جھگڑا کرتے ہیں	میں	اللہ کی آیتیں

اسی طرح اللہ (راستے) گمراہ کرتا ہے جو حد سے گزرنے والا، شک میں پڑنے والا ہو۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	كَبُرَ مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَعِنْدَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بغیر کسی دلیل	آئی ان کے پاس	سخت ناپسند	اللہ کے نزدیک	اور نزدیک	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے

کسی دلیل کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو (انکی یہ کج بحثی) سخت ناپسند ہے، اللہ کے نزدیک اور ان کے نزدیک جو ایمان لائے

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ

كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ اللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ
اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے اللہ	پر	ہر دل	مغرور	سرکش	اور کہا	فرعون	اے ہامان

اسی طرح اللہ ہر مغرور، سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے کہا اے ہامان!

ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى

ابْنِ	لِيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى
بنا دے تو	میرے لئے	ایک بلند محل	شاید کریں	پہنچ جاؤں	راستے	راستے	آسمانوں	پس جھانک لوں	طرف کو	معبود	موسیٰ ؑ

میرے لئے ایک بلند عمارت بنا، شاید کہ میں راستوں تک پہنچ جاؤں۔ آسمانوں کے راستے، پس میں موسیٰ ؑ کے معبود کو جھانک لوں

وَ إِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ

وَصُدَّ	عَمَلِهٖ	سُوْٓءُ	لِفِرْعَوْنَ	زُيِّنَ	وَ كَذٰلِكَ	كَاذِبًا	لَاَظُنُّهٗ	وَ إِنِّيْ
اور وہ روک دیا گیا	اس کے بُرے عمل		فرعون کو	آراستہ دکھائے گئے	اور اسی طرح	جھوٹا	اسے البتہ گمان کرتا ہوں	اور بیشک میں

اور بیشک میں اسے البتہ جھوٹا گمان کرتا ہوں، اور اسی طرح فرعون کو اس کے بُرے عمل آراستہ دکھائے گئے اور وہ روک دیا گیا

عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ

يٰقَوْمِ	اٰمَنَ	الَّذِيْٓ	وَ قَالَ	فِيْ تَبَابٍ	اِلَّا	فِرْعَوْنَ	وَمَا كَيْدُ	السَّبِيْلِ	عَنِ
اے میری قوم		وہ جو ایمان لے آیا تھا	اور کہا	تباہی میں	مگر صرف	فرعون	اور نہیں تدبیر	سیدھا، راستہ	سے

سیدھے راستے سے، اور فرعون کی تدبیر صرف تباہی ہی تھی - اور جو شخص ایمان لے آیا تھا، اس نے کہا اے میری قوم!

اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز

مَتَاعٌ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	هٰذِهِ	اِنَّمَا	يٰقَوْمِ	الرَّشَادِ	سَبِيْلَ	اَهْدِكُمْ	اتَّبِعُوْنِ
(تھوڑا) فائدہ	دنیا کی زندگی	یہ	اسکے سوا نہیں	اے میری قوم	بھلائی	راستہ	میں تمہیں راہ دکھاؤں گا	تم میری پیروی کرو

تم میری پیروی کرو، میں تمہیں بھلائی کا راستہ دکھا دوں گا- اے میری قوم! اس کے سوا نہیں کہ یہ دنیا کی زندگی تھوڑا سا فائدہ ہے،

وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ج

مِثْلَهَا	اِلَّا	فَلَا يُجْزٰٓى	سَيِّئَةً	عَمِلَ	مَنْ	دَارُ الْقَرَارِ	هِيَ	الْاٰخِرَةَ	وَّ اِنَّ
اسی جیسا	مگر	اسے بدلہ نہ دیا جائیگا	بُرا	عمل کیا	جو۔جس	(ہمیشہ) رہنے کا گھر	یہ	آخرت	اور بیشک

اور آخرت بیشک ہمیشہ رہنے کا گھر ہے- جس شخص نے بُرا عمل کیا اسے اُس جیسا بدلہ دیا جائے گا،

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

يَدْخُلُوْنَ	فَاُولٰٓئِكَ	وَ هُوَ مُؤْمِنٌ	اَوْ اُنْثٰى	ذَكَرٍ	مِّنْ	صَالِحًا	عَمِلَ	وَمَنْ
داخل ہوں گے	تو یہی لوگ	اور (بشرطیکہ) وہ مومن	یا عورت	مرد	سے۔خواہ	اچھا	عمل کیا	اور جو۔جس

اور جس نے اچھا عمل کیا، خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو، تو یہی لوگ داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَ يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ

النَّجٰوةِ	اِلَى	اَدْعُوْكُمْ	مَا لِيْٓ	وَ يٰقَوْمِ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	فِيْهَا	يُرْزَقُوْنَ	الْجَنَّةَ
نجات	طرف	میں بلاتا ہوں تمہیں	کیا ہوا مجھے	اور اے میری قوم	بے حساب	اس میں	وہ رزق دیئے جائیں گے	جنت

جنت میں، اس میں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا- اور اے میری قوم! مجھے کیا ہوا ہے کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں،

وَ تَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَی النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدۡعُوۡنَنِیۡ لِاَکۡفُرَ بِاللّٰہِ وَ اُشۡرِکَ بِہٖ مَا

وَ تَدۡعُوۡنَنِیۡۤ	اِلَی	النَّارِ	تَدۡعُوۡنَنِیۡ	لِاَکۡفُرَ	بِاللّٰہِ	وَ اُشۡرِکَ	بِہٖ	مَا
اور بلاتے ہو تم مجھے	طرف	آگ (جہنم)	تم بلاتے ہو مجھے	کہ میں انکار کروں	اللہ کا	اور میں شریک ٹھہراؤں	اسکے ساتھ	جو

اور تم مجھے جہنم کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ اُسے شریک ٹھہراؤں

لَیۡسَ لِیۡ بِہٖ عِلۡمٌ ۫ وَّ اَنَا اَدۡعُوۡکُمۡ اِلَی الۡعَزِیۡزِ الۡغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا

لَیۡسَ	لِیۡ	بِہٖ	عِلۡمٌ	وَّ اَنَا	اَدۡعُوۡکُمۡ	اِلَی	الۡعَزِیۡزِ	الۡغَفَّارِ	لَا جَرَمَ	اَنَّمَا
نہیں	مجھے	اس کا	کوئی علم	اور میں	بلاتا ہوں تمہیں	طرف	غالب	بخشنے والا	کوئی شک نہیں	یہ کہ

جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور میں تمہیں غالب بخشنے والے (اللہ) کی طرف بلاتا ہوں۔ کوئی شک نہیں کہ

تَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَیۡہِ لَیۡسَ لَہٗ دَعۡوَۃٌ فِی الدُّنۡیَا وَ لَا فِی الۡاٰخِرَۃِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَاۤ

تَدۡعُوۡنَنِیۡۤ	اِلَیۡہِ	لَیۡسَ لَہٗ	دَعۡوَۃٌ	فِی الدُّنۡیَا	وَ لَا	فِی الۡاٰخِرَۃِ	وَ اَنَّ	مَرَدَّنَاۤ
تم بلاتے ہو مجھے	اس کی طرف	نہیں اسکے لئے	بُلانا	دنیا میں	اور نہ	آخرت میں	اور یہ کہ	پھر جانا ہے ہمیں

تم مجھے جس کی طرف بلاتے ہو اس کا دنیا میں اور آخرت میں (کچھ بھی) نہیں اور یہ کہ ہمیں پھر جانا ہے

اِلَی اللّٰہِ وَ اَنَّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ہُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذۡکُرُوۡنَ

اِلَی اللّٰہِ	وَ اَنَّ	الۡمُسۡرِفِیۡنَ	ہُمۡ	اَصۡحٰبُ النَّارِ	فَسَتَذۡکُرُوۡنَ
اللہ کی طرف	اور یہ کہ	حد سے بڑھنے والے	وہ۔وہی	آگ والے (جہنمی)	سو تم جلد یاد کرو گے

اللہ کی طرف، اور یہ کہ حد سے بڑھ جانے والے ہی جہنمی ہیں۔ سو تم جلدی یاد کرو گے

مَاۤ اَقُوۡلُ لَکُمۡ ؕ وَ اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۴۴﴾

مَاۤ اَقُوۡلُ	لَکُمۡ	وَ اُفَوِّضُ	اَمۡرِیۡۤ	اِلَی اللّٰہِ	اِنَّ اللّٰہَ	بَصِیۡرٌۢ	بِالۡعِبَادِ
جو میں کہتا ہوں	تمہیں	اور میں سونپتا ہوں	اپنا کام	اللہ کو	بیشک اللہ	دیکھنے والا	بندوں کو

جو میں تمہیں کہتا ہوں اور میں اپنا کام (معاملہ) اللہ کو سونپتا ہوں، بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

فَوَقٰىہُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوۡا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ج

فَوَقٰىہُ	اللّٰہُ	سَیِّاٰتِ	مَا مَکَرُوۡا	وَ حَاقَ	بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ	سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ
سو اسے بچا لیا	اللہ	بُرائیاں	داؤ جو وہ کرتے تھے	اور گھیر لیا	فرعون والوں کو	بُرا عذاب

سو اللہ نے اسے بچا لیا (ان) بُرے داؤ سے جو وہ کرتے تھے، اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے گھیر لیا۔

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا

اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّعَشِيًّا	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْٓا
آگ	وہ حاضر کئے جاتے ہیں	اس پر	صبح	اور شام	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو تم

(جہنم کی) آگ جس پر وہ صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں، اور جس دن قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا)، تم داخل کرو

اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ

اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ	الْعَذَابِ	وَاِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي النَّارِ	فَيَقُوْلُ
فرعون والے	شدید ترین	عذاب	اور جب	وہ باہم جھگڑیں گے	آگ (جہنم) میں	تو کہیں گے

فرعون والوں کو شدید ترین عذاب میں - اور وہ جہنم میں باہم جھگڑیں گے تو کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ
کمزور	ان لوگوں کو جو	وہ بڑے بنتے تھے	بیشک ہم تھے	تمھارے	تابع	تو کیا	تم	دُور کردو گے

کمزور ان لوگوں کو جو بڑے بنتے تھے، بیشک ہم (دنیا میں) تمہارے تابع تھے تو کیا (اب)، تم دُور کردو گے

عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ

عَنَّا	نَصِيْبًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ
ہم سے	کچھ حصہ	سے۔کا	آگ	کہیں گے	وہ لوگ جو	بڑے بنتے تھے	بیشک ہم	سب	اس میں

ہم سے آگ کا کچھ حصہ؟ وہ لوگ جو بڑے بنتے تھے کہیں گے، بیشک ہم سب اس میں ہیں

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

اِنَّ اللّٰهَ	قَدْ حَكَمَ	بَيْنَ الْعِبَادِ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ
بیشک اللہ	فیصلہ کرچکا ہے	بندوں کے درمیان	اور کہیں گے	وہ لوگ جو	آگ میں	نگہبان، داروغہ (جمع) کو

بیشک اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کرچکا ہے۔ اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے وہ کہیں گے داروغوں

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَ

جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ الْعَذَابِ	قَالُوْٓا	اَوَ
جہنم	تم دعا کرو	اپنے رب سے	ہلکا کردے	ہم سے	ایک دن	سے۔کا عذاب	وہ کہیں گے	کیا

جہنم (کے نگہبان فرشتوں) کو اپنے رب سے دُعا کرو، ایک دن کا عذاب ہم سے ہلکا کردے۔ وہ کہیں گے، کیا

لَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا

لَمْ تَكُ	تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا	فَادْعُوْا	وَمَا
نہیں تھے	تمہارے پاس آتے	تمہارے رسول	نشانیوں کے ساتھ	وہ کہیں گے	ہاں	وہ کہیں گے	تو تم پکارو	اور نہ

تمہارے پاس تمہارے رسول کھُلی نشانیوں کے ساتھ نہیں آتے تھے؟ وہ کہیں گے ہاں! (کیوں نہیں)، وہ کہیں گے تو تم پکارو، اور نہ ہوگی

۵ ع ۱۳ ۱۰

دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۵۰ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دُعٰٓؤُا	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	اِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پکار	(جمع) کافر	مگر	گمراہی میں (بے سود)	بیشک ہم	ضرور مدد کرتے ہیں	اپنے رسول (جمع)	اور جو لوگ	ایمان لائے

کافروں کی پکار مگر بے سود۔ بیشک ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۵۱ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ

فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيَوْمَ	يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ	يَوْمَ	لَا يَنْفَعُ	الظّٰلِمِيْنَ
میں	زندگی	دنیا	اور جس دن	کھڑے ہونگے	گواہی دینے والے	جس دن	نفع نہ دے گی	جمع ظالم

دنیا کی زندگی میں اور (اس دن بھی) جس دن گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے۔ جس دن ظالموں کو نفع نہ دے گی

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۵۲ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى

مَعْذِرَتُهُمْ	وَلَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ	سُوْٓءُ الدَّارِ	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْهُدٰى
ان کی عذرخواہی	اور ان کے لئے	لعنت	اور ان کے لئے	بُرا گھر (ٹھکانا)	اور تحقیق ہم نے دی	موسیٰؑ	ہدایت

ان کی عذرخواہی، اور اُن کے لئے لعنت (اللہ کی رحمت سے دُوری) ہے اور انکے لئے بُرا گھر ہے۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت (توریت) دی

وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۵۳ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۵۴

وَاَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	هُدًى	وَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ
اور ہم نے وارث بنایا	بنی اسرائیل	کتاب (توریت)	ہدایت	اور نصیحت	عقلمندوں کے لئے

اور ہم نے بنی اسرائیل کو توریت کا وارث بنایا (جو) عقلمندوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَاسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
پس آپ صبر کریں	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا	اور مغفرت طلب کریں	اپنے گناہوں کے لئے	اور پاکیزگی بیان کریں	اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

پس آپ صبر کریں بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور اپنے (ناکردہ) گناہوں کیلئے مغفرت طلب کریں، اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کریں

بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ

بِغَيْرِ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	فِيْٓ	يُجَادِلُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	وَ الْاِبْكَارِ	بِالْعَشِيِّ
بغیر	اللہ کی آیات	میں	جھگڑتے ہیں	وہ لوگ جو	بیشک	اور صبح ۔	شام ،

شام اور صبح ۔ بیشک جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں بغیر

سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ

بِبَالِغِيْهِ	مَا هُمْ	كِبْرٌ	اِلَّا	صُدُوْرِهِمْ	فِيْ	اِنْ	اَتٰىهُمْ	سُلْطٰنٍ
اس تک پہنچنے والے	نہیں وہ	تکبر	سوائے	ان کے سینے (دل)	میں	نہیں	ان کے پاس آئی ہو	کسی سند

کسی سند کے، جو ان کے پاس آئی ہو، ان کے دلوں میں تکبر (بڑائی کی ہوس) کے سوا کچھ نہیں، جس تک وہ کبھی پہنچنے والے نہیں۔

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

وَ الْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	لَخَلْقُ	الْبَصِيْرُ	هُوَ السَّمِيْعُ	اِنَّهٗ	بِاللّٰهِ	فَاسْتَعِذْ
اور زمین	آسمانوں	یقیناً پیدا کرنا	دیکھنے والا	وہی سننے والا	بیشک وہ	اللہ کی	پس آپ پناہ چاہیں

پس آپ اللہ کی پناہ چاہیں، بیشک وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنا

اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي

وَمَا يَسْتَوِي	لَا يَعْلَمُوْنَ	اَكْثَرَ النَّاسِ	وَ لٰكِنَّ	خَلْقِ النَّاسِ	مِنْ	اَكْبَرُ
اور برابر نہیں	جانتے (سمجھتے) نہیں	اکثر لوگ	اور لیکن	لوگوں کو پیدا کرنا	سے	بہت بڑا

لوگوں کے پیدا کرنے سے بہت بڑا ہے، لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔ اور برابر نہیں

الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ لَا الْمُسِيْٓءُ ۭ قَلِيْلًا

قَلِيْلًا	وَلَا الْمُسِيْٓءُ	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ الْبَصِيْرُ	الْاَعْمٰى
بہت کم	اور نہ بدکار	اور انہوں نے اچھے عمل کئے	اور جو لوگ ایمان لائے	اور بینا	نابینا

نابینا اور بینا، اور (نہ) وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے، اور نہ وہ جو بدکار ہیں۔ بہت کم

مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

اَكْثَرَ	وَ لٰكِنَّ	فِيْهَا	لَا رَيْبَ	لَاٰتِيَةٌ	السَّاعَةَ	اِنَّ	مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ
اکثر	اور لیکن	اس میں	نہیں شک	ضرور آنے والی	قیامت	بیشک	جو تم غور و فکر کرتے ہو

تم غور و فکر کرتے ہو۔ بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَقَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
لوگ	ایمان نہیں لاتے	اور کہا	تمہارے رب نے	تم دُعا کرو مجھ سے	میں قبول کروں گا	تمہاری	بیشک	جو لوگ

لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارے رب نے کہا تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا، بیشک جو لوگ

۶ ع ۱۱

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ

يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ
تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت	عنقریب وہ داخل ہوں گے	جہنم	خوار ہو کر	اللہ	وہ جس نے	بنائی

میری عبادت سے تکبر (سرتابی) کرتے ہیں عنقریب خوار ہو کر وہ جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ وہ ہے جس نے بنائی

لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ

لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ
تمہارے لئے	رات	تاکہ تم سکون حاصل کرو	اس میں	اور دن	دکھانے کو	بیشک	اللہ	فضل والا

تمہارے لئے رات تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن دکھانے کو (روشن بنایا)۔ بیشک اللہ فضل والا ہے

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ
لوگوں پر	اور لیکن	اکثر لوگ	شکر نہیں کرتے	یہ ہے	اللہ	تمہارا پروردگار

لوگوں پر، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ

خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ
پیدا کرنیوالا	ہر شے	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	تو کہاں تم	اُلٹے پھرے جاتے ہو	اسی طرح	اُلٹے پھر جاتے ہیں	وہ لوگ جو

ہر شے کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم کہاں اُلٹے پھرے جاتے ہو؟ اسی طرح وہ لوگ الٹے پھر جاتے ہیں جو

كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا

كَانُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا
تھے	اللہ کی آیات سے۔کا	وہ انکار کرتے	اللہ	وہ جس نے	اس کو بنایا	تمہارے لئے	زمین	قرار گاہ

اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔ اللہ ہے، جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار گاہ بنایا،

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ

وَّالسَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّصَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَرَزَقَكُمْ	مِنَ	الطَّيِّبٰتِ
اور آسمان	چھت	اور تمہیں صورت دی	تو بہت ہی حسین	تمہیں صورت دی	اور تمہیں رزق دیا	سے	پاکیزہ چیزیں

اور آسمان کو چھت (بنایا) اور تمہیں صورت دی تو بہت ہی حسین صورت دی، اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۖۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ
یہ ہے	اللہ	تمہارا پروردگار	سو برکت والا	اللہ	پروردگار	سارے جہان	وہی	زندہ رہنے والا	نہیں	کوئی معبود

یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار، سو برکت والا ہے اللہ، سارے جہان کا پروردگار۔ وہی زندہ رہنے والا ہے، نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ

اِلَّا هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ
سوائے اس کے	پس تم پکارو اسے	خالص کرکے	اس کے لئے عبادت	تمام تعریفیں اللہ کے لئے	پروردگار	سارے جہان	آپ فرمادیں

اس کے سوا پس تم اس کے لئے عبادت خالص کرکے اُسی کو پکارو، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، سارے جہان کا پروردگار۔ آپ فرمادیں

اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ

اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِيَ
بیشک میں	مجھے منع کردیا گیا ہے	کہ پرستش کروں میں	وہ جن کی	تم پوجا کرتے ہو	اللہ کے سوا	جب	وہ میرے پاس آگئیں

بیشک مجھے منع کردیا گیا ہے کہ میں ان کی پرستش کروں جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو، جب میرے پاس آگئیں

الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۡ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ

الْبَيِّنٰتُ	مِنْ رَّبِّيْ	وَاُمِرْتُ	اَنْ اُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ الَّذِيْ
کھلی نشانیاں	میرے رب سے	اور مجھے حکم دیا گیا	کہ میں اپنی گردن جھکا دوں	پروردگار کے لئے	تمام جہان	وہ جس نے

میرے رب (کی طرف) سے کھلی نشانیاں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے پروردگار کے لئے اپنی گردن جھکا دوں۔ وہ جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ

خَلَقَكُمْ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ
پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	لوتھڑے سے	پھر	تمہیں نکالتا ہے وہ

تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑے سے، پھر وہ تمہیں نکالتا ہے (ماں کے پیٹ سے)

طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى

طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ	لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا	وَمِنْكُمْ	مَنْ يُّتَوَفّٰى
بچہ سا	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی	پھر	تاکہ تم ہو جاؤ	بوڑھے	اور تم میں سے	جو فوت ہو جاتا ہے

بچہ سا، پھر (تمہیں باقی رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو، پھر (زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے (کوئی ہے)، جو فوت ہو جاتا ہے

مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

مِنْ قَبْلُ	وَلِتَبْلُغُوْٓا	اَجَلًا مُّسَمًّى	وَلَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	هُوَ الَّذِيْ	يُحْيٖ
اس سے قبل	اور تاکہ پہنچو تم	وقتِ مقررہ	اور تاکہ تم	سمجھو	وہی ہے جو	زندگی عطا کرتا ہے

اس سے قبل، اور تاکہ تم سب (اپنے اپنے) وقتِ مقررہ کو پہنچو (مقصد یہ ہے) تاکہ تم سمجھو۔ وہی ہے جو زندگی عطا کرتا ہے

۷ ع ۸ ۱۲

وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

وَيُمِيْتُ	فَاِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
اور مارتا ہے	پھر جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی امر	تو اس کے سوا نہیں	وہ کہتا ہے اسکے لئے	تو ہو جا	سو وہ ہو جاتا ہے	کیا نہیں دیکھا تم نے	طرف	جو لوگ

اور مارتا ہے، پھر جب وہ کسی امر کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے سوا نہیں کہ وہ اس کو کہتا ہے "ہو جا" سو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو

معانقة ۱۲

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِالْكِتٰبِ	وَبِمَآ
جھگڑتے ہیں	میں	اللہ کی آیات	کہاں	پھرے جاتے ہیں	جن لوگوں نے	جھٹلایا	کتاب کو	اور اس کو جو

اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں؟ وہ کہاں پھرے جاتے (بھٹکتے) ہیں؟ جن لوگوں نے کتاب کو جھٹلایا اور اسے

اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَ

اَرْسَلْنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اِذِ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَ
ہم نے بھیجا	اس کے ساتھ	اپنے رسول	پس جلد	وہ جان لیں گے	جب	طوق (جمع)	ان کی گردنوں میں	اور

جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا، پس وہ جلد جان لیں گے۔ جب ان کی گردنوں میں طوق اور

السَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۚ ثُمَّ قِيْلَ

السَّلٰسِلُ	يُسْحَبُوْنَ	فِي الْحَمِيْمِ	ثُمَّ	فِي النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ	ثُمَّ	قِيْلَ
زنجیریں	وہ گھسیٹے جائیں گے	کھولتے ہوئے پانی میں	پھر	آگ میں	وہ جھونک دیئے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا

زنجیریں ہوں گی، وہ گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی میں **پھر وہ** آگ (جہنم) میں جھونک دئیے جائیں گے۔ پھر کہا جائے گا،

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ

لَهُمْ	اَيْنَ	مَا كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	بَلْ
ان کو	کہاں	جن کو تم تھے	شریک کرتے	اللہ کے سوا	وہ کہیں گے	وہ گم ہوگئے	ہم سے	بلکہ

ان کو، کہاں ہیں وہ جن کو تم اللہ کے سوا شریک کرتے تھے؟ وہ کہیں گے وہ تو ہم سے گم ہو گئے (کہیں نظر نہیں آتے)، بلکہ

لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ

لَّمْ	نَكُنْ نَّدْعُوْا	مِنْ قَبْلُ	شَيْـًٔا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ
نہیں	پکارتے تھے ہم	اس سے قبل	کوئی چیز	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں	یہ

ہم تو اس سے قبل کسی چیز کو پکارتے ہی نہ تھے، اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔ یہ

بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ ج

بِمَا	كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَبِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ
اس کا بدلہ جو	تم خوش ہوتے تھے	زمین میں	ناحق	اور بدلہ اس کا جو	تم تھے	اِتراتے

اس کا بدلہ ہے جو تم زمین میں ناحق خوش ہوتے (پھرتے) تھے، اور بدلہ ہے اس کا جو تم اِتراتے تھے۔

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾

اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ
تم داخل ہو جاؤ	دروازے	جہنم	ہمیشہ رہنے کو	اس میں	سو بُرا	ٹھکانا	تکبر کرنے (بڑا بننے) والوں کا۔

تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ اس میں رہنے کو، سو بڑا بننے والوں کا بُرا ہے ٹھکانا۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِىْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ
پس آپ صبر کریں	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا	پس اگر	ہم آپ کو دکھا دیں	بعض (کچھ حصہ)	وہ جو	ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں	یا

پس آپ صبر کریں، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس اگر ہم آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ دکھا دیں جو ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے قبل)

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ

نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
ہم آپ کو وفات دیدیں	پس ہماری طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور تحقیق ہم نے بھیجے	بہت سے رسول	آپ سے پہلے	ان میں سے	جو جن

ہم آپ کو وفات دیدیں (بہرصورت)، وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور تحقیق ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے ان میں سے (کچھ) ہیں، جن کا

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ

قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّمْ نَقْصُصْ	عَلَيْكَ	وَمَا كَانَ	لِرَسُوْلٍ
ہم نے حال بیان کیا	آپ پر سے	اور ان میں سے	جو۔جن	ہم نے حال نہیں بیان کیا	آپ پر سے	اور نہ تھا	کسی رسول کے لئے

حال ہم نے آپؐ سے بیان کیا اور ان میں سے (کچھ ہیں) جن کا حال ہم نے آپؐ سے بیان نہیں کیا، اور کسی رسول کے لئے (مقدور) نہ تھا

اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ

اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	قُضِيَ	بِالْحَقِّ	وَ
کہ	وہ لائے	کوئی نشانی	مگر۔بغیر	اللہ کے حکم سے	سو جب	آ گیا	اللہ کا حکم	فیصلہ کردیا گیا	حق کے ساتھ	اور

کہ وہ کوئی نشانی اللہ کے حکم کے بغیر لے آئے، سو جب اللہ کا حکم آگیا، حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا، اور

۸ ع ۱۰ ۱۳

خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا

خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْمُبْطِلُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوْا
گھاٹے میں رہ گئے	اس وقت	اہل باطل	اللہ	وہ جس نے	بنائے	تمہارے لئے	چوپائے	تا کہ تم سوار ہو

اہل باطل اس وقت گھاٹے میں رہ گئے۔ اللہ (ہی) ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تا کہ تم سوار ہو

مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ

مِنْهَا	وَمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَلِتَبْلُغُوْا	عَلَيْهَا	حَاجَةً	فِيْ صُدُوْرِكُمْ
ان سے	اور ان سے	تم کھاتے ہو	اور تمہارے لئے	ان میں	بہت سے فائدے	اور تا کہ تم پہنچو	ان پر	حاجت	تمہارے سینوں (دلوں) میں

ان میں سے (بعض پر) اور ان میں سے (بعض) تم کھاتے ہو، اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فائدے ہیں اور تا کہ تم ان پر (سوار ہو کر) اپنے دلوں کی مراد (منزل مقصود) کو پہنچو

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ

وَعَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ	وَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَاَيَّ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
اور ان پر	اور	کشتیوں پر	لدے پھرتے ہو	اور وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	تو کون کن	اللہ کی نشانیوں کا

اور ان پر اور کشتیوں پر تم لدے پھرتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا

تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

تُنْكِرُوْنَ	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
تم انکار کرو گے	پس کیا وہ چلے پھرے نہیں	زمین میں	تو وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام

انکار کرو گے؟ پس کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ تو وہ دیکھتے کہ کیسا ہوا انجام

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَاَشَدَّ	قُوَّةً	وَّ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ
ان لوگوں کا جو	ان سے قبل	وہ تھے	بہت زیادہ	اُن سے	اور بہت زیادہ	قوت	اور	آثار	زمین میں

ان لوگوں کا جو اُن سے قبل تھے، وہ تعداد اور قوت میں اُن سے بہت زیادہ تھے، اور وہ زمین میں (ان سے بڑھ چڑھ کر) آثار (چھوڑ گئے)

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

فَمَا	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	فَلَمَّا	جَاۗءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
سو نہ	وہ کام آیا	اُن کے	جو	وہ کماتے (کرتے) تھے	پھر جب	ان کے پاس آئے	ان کے رسول	کھلی نشانیوں کے ساتھ

سو جو وہ کرتے تھے ان کے (کچھ) کام نہ آیا۔ پھر جب ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے

فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

فَرِحُوْا	بِمَا	عِنْدَهُمْ	مِنَ الْعِلْمِ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
خوش ہوئے (اترانے لگے)	اس پر جو	ان کے پاس	علم سے	اور گھیر لیا	انہیں	جو وہ	تھے	اس کا	مذاق اڑاتے

تو وہ اس علم پر اترانے لگے جو ان کے پاس تھا اور انہیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	وَكَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهٖ
پھر جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	وہ کہنے لگے	ہم ایمان لائے	اللہ پر	وہ واحد	اور ہم منکر ہوئے	وہ جس	ہم تھے	اس کے ساتھ

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو وہ کہنے لگے ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور ہم اس کے منکر ہوئے جس کو ہم اس کے ساتھ

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ

مُشْرِكِيْنَ	فَلَمْ يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا رَاَوْا	بَاْسَنَا	سُنَّتَ اللّٰهِ
شریک کرتے	تو نہ ہوا	ان کو نفع دیتا	ان کا ایمان	جب انہوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب	اللہ کا دستور

شریک کرتے تھے ۔ تو (اب ایسا) نہ ہوا کہ ان کا ایمان ان کو نفع دیتا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا، اللہ کا دستور ہے

الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

الَّتِيْ	قَدْ خَلَتْ	فِيْ عِبَادِهٖ	وَخَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ
وہ جو	گزر چکا ہے	اس کے بندوں میں	اور گھاٹے میں رہ گئے	اس وقت	کافر (جمع)

جو اس کے بندوں میں گزر چکا (ہوتا چلا آیا ہے) اور اس وقت کافر گھاٹے میں رہ گئے۔

۹ ع ۷ ۱۴

اٰیاتها ۵۴ — ۴۱ سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة مَكِّيَّة ۶۱ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا

حٰمٓ	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ	قُرْاٰنًا
حٰمٓ	نازل کیا ہوا	سے	نہایت رحم کرنے والا	مہربان	ایک کتاب	جدا جدا واضح کردی گئیں اسکی آیتیں	قرآن

حٰمٓ (یہ کلام) نازل کیا ہوا ہے، نہایت رحم کرنیوالے مہربان (اللہ) کی طرف سے ۔ یہ ایک کتاب ہے اس کی آیتیں واضح کردی گئی ہیں، قرآن

عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٣ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ

عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	فَاَعْرَضَ	اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ
عربی (زبان) میں	ان لوگوں کے لئے	وہ جانتے ہیں	خوشخبری دینے والا	اور ڈر سنانے والا	سو منہ پھیر لیا	ان میں سے اکثر	پس وہ

عربی زبان میں ہے ان لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں ۔ خوشخبری دینے والا، اور ڈر سنانے والا، سو ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا، پس وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ۝٤ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ

لَا يَسْمَعُوْنَ	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ اَكِنَّةٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَا	اِلَيْهِ	وَ
وہ سنتے نہیں	اور انہوں نے کہا	ہمارے دل	پردوں میں	اس سے جو	تم بلاتے ہو ہمیں	اس کی طرف	اور

سنتے نہیں ۔ اور انہوں نے کہا اس (بات) سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہمارے دل پردوں میں ہیں، اور

فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝٥

فِيْٓ اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّمِنْۢ بَيْنِنَا	وَبَيْنِكَ	حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا	عٰمِلُوْنَ
ہمارے کانوں میں	بوجھ، گرانی	اور ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	ایک پردہ	سو تم کام کرو	بیشک ہم	کام کرتے ہیں

ہمارے کانوں میں گرانی ہے، اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے، سو تم اپنا کام کرو، بیشک ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا

قُلْ	اِنَّمَا	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰى	اِلَيَّ	اَنَّمَا	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا
فرمادیں	اسکے سوا نہیں	کہ میں	ایک بشر	تم جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	یہ کہ	تمہارا معبود	معبود	یکتا	پس سیدھے رہو

آپ فرمادیں، اس کے سوا نہیں کہ میں تم جیسا ایک بشر ہوں، میری طرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود، معبود یکتا ہے، پس سیدھے رہو

الثلٰثة

إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ﴿٦﴾ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ

إِلَيْهِ	وَاسْتَغْفِرُوهُ	وَوَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِينَ	الَّذِينَ	لَا يُؤْتُونَ	الزَّكٰوةَ
اسکی طرف (اس کے حضور)	اور اس سے مغفرت مانگو	اور خرابی	مشرکوں کے لئے	وہ جو	نہیں دیتے	زکوٰۃ

اس کے حضور، اور اس سے مغفرت مانگو، اور خرابی ہے مشرکوں کے لئے ۔ وہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے

وَهُم بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُونَ ﴿٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ أَجْرٌ

وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ
اور وہ	آخرت کا	وہ	منکر ہیں	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	انکے لئے	اجر

اور وہ آخرت کے منکر ہیں ۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے، اُن کے لئے اجر ہے

ۧ۱ ع ۸ ۱۵

غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٨﴾ قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ	قُلْ	اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ يَوْمَيْنِ
ختم نہ ہونے والا	فرما دیں	کیا تم	انکار کرتے ہو	اس کا جس نے	پیدا کیا	زمین	دو دنوں میں

نہ ختم ہونے والا ۔ آپؐ فرمادیں کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دِنوں میں پیدا کیا

وَتَجْعَلُونَ لَهٗ أَندَادًا ۚ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿٩﴾ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا

وَ تَجْعَلُوْنَ	لَهٗ	اَنْدَادًا	ذٰلِكَ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ	وَجَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا
اور تم ٹھہراتے ہو	اس کے	شریک (جمع)	یہ	سارے جہانوں کا رب	اور اس نے بنائے	اس میں	پہاڑ (جمع)	اس کے اوپر

اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو، یہی ہے سارے جہانوں کا رب ۔ اور اس نے اس (زمین) میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے،

وَبٰرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِينَ ﴿١٠﴾

وَ بٰرَكَ	فِيْهَا	وَ قَدَّرَ	فِيْهَا	اَقْوَاتَهَا	فِيْ	اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ	سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِيْنَ
اور برکت رکھی	اس میں	اور مقرر کیں	اس میں	انکی خوراکیں	میں	چار دن (جمع)	یکساں	تمام سوال کرنیوالوں کے لئے

اور اس میں برکت رکھی، اور اس میں چار دنوں میں ان کی خوراکیں مقرر کیں، یکساں تمام سوال کرنے والوں کے لئے ۔

ثُمَّ اسْتَوٰى إِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا

ثُمَّ اسْتَوٰى	اِلَى السَّمَآءِ	وَهِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا	وَلِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا
پھر اس نے توجہ فرمائی	آسمان کی طرف	اور وہ	ایک دھواں	تو اس نے کہا	اس سے	اور زمین سے	تم دونوں آؤ	خوشی سے

پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ فرمائی، اور وہ ایک دھواں تھا، تو اس نے اس سے اور زمین سے کہا تم دونوں آؤ خوشی سے

اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ⑪ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ

فِيْ يَوْمَيْنِ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	فَقَضٰهُنَّ	طَآئِعِيْنَ	اَتَيْنَا	قَالَتَا	كَرْهًا	اَوْ
دو دنوں میں	سات آسمان	پھر اس نے بنائے	خوشی سے	ہم دونوں آئے (حاضر ہیں)	ان دونوں نے کہا	ناخوشی سے	یا

یا ناخوشی سے، ان دونوں نے کہا، ہم دونوں خوشی سے حاضر ہیں۔ پھر اس نے دو دنوں میں سات آسمان بنائے

وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ

بِمَصَابِيْحَ	الدُّنْيَا	السَّمَآءَ	وَزَيَّنَّا	اَمْرَهَا	كُلِّ سَمَآءٍ	فِيْ	وَاَوْحٰى
چراغوں (ستاروں) سے	دنیا	آسمان	اور ہم نے زینت دی	اس کا کام	ہر آسمان	میں	اور وحی کردی

اور ہر آسمان میں اس کے کام کی وحی کردی، اور ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں سے زینت دی،

وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ⑫ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ

اَنْذَرْتُكُمْ	فَقُلْ	اَعْرَضُوْا	فَاِنْ	الْعَلِيْمِ	الْعَزِيْزِ	تَقْدِيْرُ	ذٰلِكَ	وَحِفْظًا
میں ڈراتا ہوں تمہیں	تو فرمادیں	وہ منہ موڑلیں	پھر اگر	علم والا	غالب	اندازہ (فیصلہ)	یہ	اور حفاظت کے لئے

اور حفاظت کے لئے (بھی)، یہ غالب، علم والے (اللہ) کا فیصلہ ہے۔ پھر اگر وہ منہ موڑلیں تو آپ فرمادیں میں تمہیں ڈراتا ہوں،

صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ⑬ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	الرُّسُلُ	اِذْ جَآءَتْهُمُ	عَادٍ وَّثَمُوْدَ	صٰعِقَةِ	مِّثْلَ	صٰعِقَةً
ان کے آگے سے	رسول	جب آئے انکے پاس	عاد اور ثمود	چنگھاڑ	جیسی	ایک چنگھاڑ

ایک چنگھاڑ سے، جیسی چنگھاڑ سے عاد و ثمود (پر عذاب آیا تھا)، جب ان کے پاس رسول آئے، اُن کے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً

مَلٰٓئِكَةً	لَاَنْزَلَ	رَبُّنَا	لَوْ شَآءَ	قَالُوْا	اِلَّا اللّٰهَ	اَلَّا تَعْبُدُوْۤا	خَلْفِهِمْ	وَمِنْ
فرشتے	تو ضرور اتارتا	ہمارا رب	اگر چاہتا	انہوں نے جواب دیا	سوائے اللہ	کہ تم نہ عبادت کرو	ان کے پیچھے سے	اور

اور اُن کے پیچھے سے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، تو انہوں نے جواب دیا کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو ضرور فرشتے اتارتا

فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ⑭ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	فَاسْتَكْبَرُوْا	عَادٌ	فَاَمَّا	كٰفِرُوْنَ	بِهٖ	اُرْسِلْتُمْ	بِمَا	فَاِنَّا
زمین (ملک) میں	تو وہ تکبر (غرور) کرنے لگے	عاد	پھر جو	منکر ہیں	اس کے ساتھ	تم بھیجے گئے ہو	اس کا جو	پس بیشک

پس تم جس (پیغام) کے ساتھ بھیجے گئے ہو، ہم بیشک اس کے منکر ہیں۔ پھر جو عاد تھے وہ ملک میں غرور کرنے لگے،

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي

بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَقَالُوا	مَنْ	أَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً	أَوَ	لَمْ يَرَوْا	أَنَّ اللَّهَ	الَّذِي
ناحق	اور وہ کہنے لگے	کون	بہت زیادہ	ہم سے	قوت	کیا	وہ نہیں دیکھتے	کہ اللہ	وہ جس نے

ناحق، اور وہ کہنے لگے ہم سے زیادہ قوت میں کون ہے؟ کیا وہ نہیں دیکھتے؟ کہ اللہ ہے جس نے

خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿١٥﴾ فَأَرْسَلْنَا

خَلَقَهُمْ	هُوَ	أَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَكَانُوا	بِآيَاتِنَا	يَجْحَدُونَ	فَأَرْسَلْنَا
پیدا کیا انہیں	وہ	بہت زیادہ	ان سے	قوت	اور وہ تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	پس ہم نے بھیجی

انہیں پیدا کیا ہے، وہ قوت میں ان سے بہت زیادہ ہے، اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ پس ہم نے بھیجی

عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

عَلَيْهِمْ	رِيحًا	صَرْصَرًا	فِي أَيَّامٍ	نَّحِسَاتٍ	لِّنُذِيقَهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ
ان پر	ہوا	تند و تیز	دنوں میں	نحوست	تاکہ ہم چکھائیں انہیں	عذاب	رسوائی

ان پر نحوست کے دنوں میں تند و تیز ہوا، تاکہ ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں،

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ ۖ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿١٦﴾ وَأَمَّا

فِي	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ	الْآخِرَةِ	أَخْزَىٰ	وَهُمْ	لَا يُنصَرُونَ	وَأَمَّا
میں	دنیا کی زندگی	اور البتہ عذاب	آخرت	زیادہ رسوا کرنیوالا	اور وہ	مدد نہ کئے جائیں گے	اور رہے

دنیا کی زندگی میں، اور البتہ آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے، اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے۔ اور رہے

ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ

ثَمُودُ	فَهَدَيْنَاهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمَىٰ	عَلَى الْهُدَىٰ	فَأَخَذَتْهُمْ	صَاعِقَةُ
ثمود	سو ہم نے راستہ دکھایا انہیں	تو انہوں نے پسند کیا	اندھا رہنا	ہدایت پر	تو انہیں آپکڑا	چنگھاڑ

ثمود، سو ہم نے انہیں راستہ دکھایا تو انہوں نے ہدایت (کے مقابلے) پر اندھا رہنا پسند کیا، تو انہیں چنگھاڑ نے آپکڑا

الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَ

الْعَذَابِ	الْهُونِ	بِمَا	كَانُوا يَكْسِبُونَ	وَنَجَّيْنَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ
عذاب	ذلت	اسکی سزا میں جو	وہ کماتے (کرتے تھے)	اور ہم نے بچا لیا	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور

(یعنی) ذلت کے عذاب نے، اس کی سزا میں جو وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے، اور

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ	وَ يَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ
وہ پرہیزگاری کرتے تھے	اور جس دن	جمع کئے جائیں گے	اللہ کے دشمن	جہنم کی طرف	تو وہ	گروہ گروہ کئے جائیں گے

وہ پرہیزگاری کرتے تھے۔ اور جس دن اللہ کے دشمن جہنم کی طرف جمع کئے (ہانکے) جائیں گے تو وہ گروہ در گروہ (تقسیم) کر دیئے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ

حَتّٰٓى	اِذَا	مَا جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ	وَ اَبْصَارُهُمْ	وَجُلُوْدُهُمْ
یہاں تک کہ	جب	وہ آئینگے اسکے پاس	گواہی دیں گے	ان پر	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	اور انکی جلدیں (گوشت پوست)

یہانتک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو اُن پر اُن کے کان، اور اُن کی آنکھیں، اور اُن کے گوشت پوست گواہی دیں گے

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ قَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ

بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَ قَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ	لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا
اس پر	جو وہ کرتے تھے	اور وہ کہیں گے	اپنی جلدوں (گوشت پوست) سے	کیوں	تم نے گواہی دی	ہم پر (ہمارے خلاف)

اس پر جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اپنے گوشت پوست سے کہیں گے، تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی ؟

قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ

قَالُوْٓا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَّ هُوَ	خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ
وہ جواب دیں گے	ہمیں گویائی دی	اللہ	وہ جس نے	گویا فرمایا	ہر شے	اور وہ - اس	تمہیں پیدا کیا	پہلی بار	اور

وہ جواب دیں گے، ہمیں اس اللہ نے گویائی دی، جس نے ہر شے کو گویا فرمایا ہے اور اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، اور

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ

اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ مَا	كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ	اَنْ يَّشْهَدَ	عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ
اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جو	تم چھپاتے تھے	کہ گواہی دیں گے	تم پر (تمہارے خلاف)	تمہارے کان

اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو تم چھپاتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی دیں گے تمہارے کان

وَ لَآ اَبْصَارُكُمْ وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا

وَ لَآ	اَبْصَارُكُمْ	وَلَا جُلُوْدُكُمْ	وَ لٰكِنْ	ظَنَنْتُمْ	اَنَّ اللّٰهَ	لَا يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا
اور نہ تمہاری آنکھیں		اور نہ تمہاری جلدیں (گوشت پوست)	اور لیکن (بلکہ)	تم نے گمان کر لیا تھا	کہ اللہ	نہیں جانتا	بہت کچھ	اس سے

اور نہ تمہاری آنکھیں، اور نہ تمہارے گوشت پوست، بلکہ تم نے گمان کر لیا تھا کہ اللہ اس سے (اس کے متعلق) بہت کچھ نہیں جانتا جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ	وَذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ	الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ
تم کرتے ہو	اور اس	تمہارا گمان	وہ جو	تم نے گمان کیا تھا	اپنے پروردگار کے متعلق	ہلاک کیا تمہیں	سو تم ہو گئے

تم کرتے ہو۔ تمہارے اس گمان (خیالِ باطل) نے، جو تم نے اپنے رب کے متعلق کیا تھا تمہیں ہلاک کیا، سو تم ہو گئے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا

مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	فَاِنْ	يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَاِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا
سے	خسارہ پانے والے	پھر اگر	وہ صبر کریں	تو جہنم	ٹھکانہ	ان کے لئے	اور اگر	وہ معافی چاہیں

خسارہ پانے والوں میں سے۔ پھر اگر وہ صبر کریں تو (بھی) جہنم ان کے لئے ٹھکانا ہے، اور اگر وہ (اب) معافی چاہیں،

فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا

فَمَا هُمْ	مِّنَ	الْمُعْتَبِيْنَ	وَقَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا لَهُمْ	مَّا
تو نہ وہ	سے	معافی قبول کئے جانے والے	اور ہم نے مقرر کئے	ان کے لئے	کچھ ہم نشین	تو انہوں نے آراستہ کر دکھایا انکے لئے	جو

تو وہ معافی قبول کئے جانے والوں میں سے نہ ہوں گے۔ اور ہم نے ان کے کچھ ہم نشین مقرر کئے، تو انہوں نے ان کے لئے آراستہ کر دکھایا جو

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا خَلْفَهُمْ	وَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ
اُن کے آگے	اور	جو اُن کے پیچھے	اور پورا ہو گیا	ان پر	قول	ان امتوں میں	جو گزر چکیں

اُن کے آگے اور جو اُن کے پیچھے تھا اور اُن پر (عذاب کی وعید کا) قول پورا ہو گیا۔ ان امتوں میں جو گزر چکی ہیں،

۳ ع ۱۷

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا خٰسِرِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
ان سے قبل	جنات میں سے۔ کی	اور انسان	بیشک وہ	خسارہ پانے والے تھے	اور کہا	ان لوگوں نے جو

ان سے متعلق جنات اور انسانوں کی، بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے۔ اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے

كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

كَفَرُوْا	لَا تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَالْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ
انہوں نے کفر کیا	تم مت سنو	اس قرآن کو	اور غل مچاؤ	اس میں	شاید کہ تم	تم غالب آ جاؤ

کفر کیا (کافروں نے)، کہ تم اس قرآن کو سنو ہی مت، اور (اگر وہ سنانے لگیں) تو اس میں غل مچاؤ، شاید کہ تم غالب آ جاؤ۔

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عَذَابًا شَدِيْدًا	وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
پس ہم ضرور چکھائیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا (کافر)	سخت عذاب	اور ہم انہیں ضرور بدلہ دیں گے	بدترین	وہ جو	وہ کرتے تھے (اعمال)

پس ہم کافروں کو ضرور سخت عذاب چکھائیں گے، اور البتہ ہم ان کے بدترین اعمال کا انہیں ضرور بدلہ دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۗ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

ذٰلِكَ	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ الْخُلْدِ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا
یہ	بدلہ	اللہ کے دشمن (جمع)	جہنم	ان کے لئے	اس میں	ہمیشگی کا گھر	بدلہ	اس کا جو	وہ تھے	ہماری آیتوں کا

یہ ہے اللہ کے دشمنوں کا بدلہ جہنم، اور ان کے لئے ہے اس میں ہمیشگی کا گھر، اس کا بدلہ جو وہ ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَ

يَجْحَدُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	رَبَّنَا	اَرِنَا	الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ	وَ
انکار کرتے	اور کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	اے ہمارے رب	ہمیں دکھا دے	وہ دونوں	جنہوں نے گمراہ کیا ہمیں	جنات میں سے	اور

انکار کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں وہ دونوں دکھا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا جنات میں سے اور

الْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا	مِنَ	الْاَسْفَلِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
انسانوں	ہم ان دونوں کو ڈالیں	تلے	اپنے پاؤں	تاکہ وہ ہوں	سے	انتہائی ذلیل (جمع)	بیشک	وہ جنہوں نے

انسانوں میں سے کہ ہم ان دونوں کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ انتہائی ذلیلوں میں سے ہوں۔ بے شک جن لوگوں نے

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا

قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا تَخَافُوْا	وَلَا تَحْزَنُوْا
انہوں نے کہا	ہمارا رب اللہ	پھر	وہ ثابت قدم رہے	اترتے ہیں	ان پر	فرشتے	کہ نہ تم خوف کھاؤ	اور نہ غمگین ہو

کہا ہمارا رب اللہ ہے، پھر اس پر ثابت قدم رہے، ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ نہ تم خوف کھاؤ اور نہ تم غمگین ہو،

وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ

وَاَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ
اور تم خوش ہو	جنت پر	وہ جو	تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا	ہم	تمہارے رفیق	زندگی میں

اور تم اس جنت پر خوش ہو جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے رفیق تھے زندگی میں

الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا

الدُّنْيَا	وَفِي الْآخِرَةِ	وَلَكُمْ	فِيهَا	مَا تَشْتَهِي	أَنفُسُكُمْ	وَلَكُمْ	فِيهَا	مَا
دنیا	اور آخرت میں	اور تمہارے لئے	اس میں	جو چاہیں	تمہارے دل	اور تمہارے لئے	اس میں	جو

دنیا کی اور آخرت میں (بھی)، اور تمہارے لئے اس میں (موجود) ہے، جو تمہارے دل چاہیں، اور تمہارے لئے اس میں (موجود) ہے جو

ع ۴ ۷ ۱۸

تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا

تَدَّعُونَ	نُزُلًا	مِّنْ	غَفُورٍ	رَّحِيمٍ	وَمَنْ	أَحْسَنُ	قَوْلًا	مِّمَّن	دَعَا
تم مانگو گے	ضیافت	سے	بخشنے والا	مہربان	اور کس	بہترین	قول	اس سے جو	بلائے

تم مانگو گے۔ (یہ) ضیافت ہے بخشنے والے، مہربان (اللہ) کی طرف سے۔ اور اس سے بہترین کس کا قول ؟ جو بلائے

إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَا تَسْتَوِي

إِلَى اللَّهِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَقَالَ	إِنَّنِي	مِنَ	الْمُسْلِمِينَ	وَلَا تَسْتَوِي
اللہ کی طرف	اور عمل کرے	اچھے	اور وہ کہے	بیشک میں	سے	مسلمانوں	اور برابر نہیں ہوتی

اللہ کی طرف، اور اچھے عمل کرے اور کہے بیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور برابر نہیں ہوتی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَ

الْحَسَنَةُ	وَلَا السَّيِّئَةُ	ادْفَعْ	بِالَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	فَإِذَا	الَّذِي	بَيْنَكَ	وَ
نیکی	اور نہ برائی	دور کردیں آپ	اس سے جو	وہ	بہترین	تو یکایک	وہ جو شخص	آپ کے درمیان	اور

نیکی اور برائی، آپ (برائی کو) اس (انداز سے) دور کریں جو بہترین ہو تو یکایک وہ شخص کہ آپ کے درمیان اور

بَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا

بَيْنَهُ	عَدَاوَةٌ	كَأَنَّهُ	وَلِيٌّ	حَمِيمٌ	وَمَا يُلَقَّاهَا	إِلَّا	الَّذِينَ	صَبَرُوا
اس کے درمیان	عداوت	گویا کہ وہ	دوست	قرابتی (جگری)	اور نہیں ملتی یہ	مگر	وہ جنہوں نے	صبر کیا

اس کے درمیان عداوت تھی (ایسے ہوجائے گا) گویا وہ جگری دوست ہے۔ اور یہ (بات) نہیں ملتی مگر انہیں جنہوں نے صبر کیا

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٣٥﴾ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ

وَمَا	يُلَقَّاهَا	إِلَّا	ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ	وَإِمَّا	يَنزَغَنَّكَ	مِنَ	الشَّيْطَانِ
اور نہیں	ملتی یہ	مگر	بڑے نصیب والے	اور اگر	تمہیں وسوسہ آئے	سے	شیطان

اور یہ نہیں ملتی مگر بڑے نصیب والے کو۔ اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے آئے

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ

نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَمِنْ	اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَالنَّهَارُ
کوئی وسوسہ	تو پناہ چاہیں	اللہ کی	بیشک وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا	اور سے	اسکی نشانیاں	رات	اور دن

کوئی وسوسہ تو اللہ کی پناہ چاہیں، بیشک وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن،

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ

وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	لَا تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَلَا	لِلْقَمَرِ	وَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ
اور سورج	اور چاند	تم نہ سجدہ کرو	سورج کو	اور نہ	چاند کو	اور تم سجدہ کرو	اللہ کو

اور سورج اور چاند، تم نہ سورج کو سجدہ کرو، نہ چاند کو، اور تم اللہ کو سجدہ کرو،

الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا

الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا
وہ جس نے	پیدا کیا انہیں	اگر	تم ہو	صرف اس کی	عبادت کرتے	پس اگر وہ	تکبر کریں

وہ جس نے ان (سب) کو پیدا کیا، اگر تم صرف اس کی عبادت کرتے ہو۔ پس اگر وہ تکبر کریں (تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے)

فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدۃ

فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَهُمْ	لَا يَسْـَٔمُوْنَ
سو وہ جو	آپ کے رب کے نزدیک	وہ تسبیح کرتے ہیں	اسکی	رات	اور دن	اور وہ	نہیں اکتاتے

سو وہ (فرشتے) جو آپ کے رب کے نزدیک ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں، اور وہ اُکتاتے نہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَا	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ
اور	اسکی نشانیوں میں سے	کہ تو	تو دیکھتا ہے	زمین	دبی ہوئی (سنسان)	پھر جب	ہم نے اتارا	اس پر	پانی

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تو زمین کو سنسان دیکھتا ہے، پھر جب ہم نے اس پر پانی اُتارا

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
وہ لہلہانے لگتی ہے	اور پھولتی ہے	بیشک	وہ جس نے	اس کو زندہ کیا	البتہ زندہ کرنیوالا مردوں کو	بیشک وہ	ہر شے پر		قدرت رکھنے والا

تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور پھولتی ہے، بیشک وہ جس نے اس کو زندہ کیا، البتہ وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، بیشک وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	لَا يَخْفَوْنَ	عَلَيْنَا	اَفَمَنْ	يُّلْقٰى	فِي النَّارِ	خَيْرٌ
بیشک	جو لوگ	کج روی کرتے ہیں	ہماری آیات میں	وہ پوشیدہ نہیں	ہم پر	تو کیا جو	ڈالا جائے	آگ میں	بہتر

بیشک جو لوگ ہماری آیات میں کج روی کرتے ہیں وہ ہم پر (ہم سے) پوشیدہ نہیں، تو کیا جو شخص آگ میں ڈالا جائے بہتر ہے

اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾

اَمْ مَّنْ	يَّاْتِيْٓ	اٰمِنًا	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِعْمَلُوْا	مَا شِئْتُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
یا جو	آئے	امان کے ساتھ	روزِ قیامت	تم کرو	جو تم چاہو	بیشک وہ	جو تم کرتے ہو	دیکھنے والا

یا جو روزِ قیامت امان کے ساتھ آئے؟ تم جو چاہو کرو، بیشک تم جو کچھ کرتے ہو وہ دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالذِّكْرِ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	وَاِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ	عَزِيْزٌ	لَا يَاْتِيْهِ
بیشک	وہ جنہوں نے	انکار کیا	ذکر (قرآن) کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	اور بیشک یہ	البتہ کتاب ہے	گرامی قدر	اسکے پاس نہیں آتا

بیشک جن لوگوں نے قرآن کا انکار کیا جب وہ ان کے پاس آیا (وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے)۔ بیشک یہ گرامی قدر ہے۔ اس کے پاس نہیں آتا

الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۗ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾

الْبَاطِلُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَلَا	مِنْ خَلْفِهٖ	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	حَكِيْمٍ	حَمِيْدٍ
باطل	اس کے سامنے سے	اور نہ	اس کے پیچھے سے	نازل کیا گیا	سے	حکمت والے	سزاوارِ حمد

باطل اس کے سامنے سے اور نہ اس کے پیچھے سے (قرآن) نازل کیا گیا۔ حکمت والے سزاوار حمد (اللہ کی طرف) سے۔

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ

مَا يُقَالُ	لَكَ	اِلَّا	مَا	قَدْ قِيْلَ	لِلرُّسُلِ	مِنْ قَبْلِكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ
نہیں کہا جاتا	آپ کو	سوائے	جو کہا جا چکا ہے		رسولوں کو	آپ سے قبل	بیشک	آپ کا رب	بڑی مغفرت والا

آپ کو اس کے سوا نہیں کہا جاتا جو آپ سے پہلے رسولوں کو کہا جا چکا ہے، بیشک آپ کا رب بڑی مغفرت والا

وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۗ

وَّذُوْ عِقَابٍ	اَلِيْمٍ	وَلَوْ جَعَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَّقَالُوْا	لَوْ	لَا فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ
اور سزا دینے والا	دردناک	اور اگر ہم بناتے اُسے	قرآن کو	عجمی زبان کا	تو وہ کہتے	کیوں	نہ صاف بیان کی گئیں	اسکی آیتیں

اور دردناک سزا دینے والا ہے۔ اور اگر ہم قرآن کو عجمی زبان کا بناتے تو وہ کہتے اس کی آیتیں کیوں نہ صاف صاف بیان کی گئیں؟

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۗ وَالَّذِيْنَ

ءَاَعْجَمِيٌّ	وَعَرَبِيٌّ	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًى	وَشِفَآءٌ	وَالَّذِيْنَ
کیا عجمی (کتاب)،	اور عربی (رسول)،	فرمادیں	وہ ۔ یہ	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان لائے	ہدایت	اور شفاء	اور جو لوگ

کیا کتاب عجمی اور رسول عربی؟ آپؐ فرما دیں جو ایمان لائے یہ ان لوگوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے ، اور جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۗ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ

لَا يُؤْمِنُوْنَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ	وَهُوَ	عَلَيْهِمْ	عَمًى	اُولٰٓئِكَ	يُنَادَوْنَ
ایمان نہیں لائے	ان کے کانوں میں	گرانی	اور وہ ۔ یہ	ان پر	اندھاپن	یہ لوگ	پکارے جاتے ہیں

ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی ہے ، اور یہ ان کے لئے اندھاپن ہے ، (گویا) یہ لوگ پکارے جاتے ہیں

مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۗ وَلَوْ

مِنْ	مَكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَلَوْ
سے	کسی جگہ	دُور	اور تحقیق ہم نے دی	موسیٰؑ	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر

کسی دُور جگہ سے ۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر

لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

لَا كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِنْهُ
نہ ہوتی ایک بات	پہلے ٹھہر چکی	آپؐ کے رب کی طرف سے	تو فیصلہ ہو چکا ہوتا	ان کے درمیان	اور بیشک وہ	ضرور شک میں	اس سے

آپؐ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا ، اور بیشک وہ ضرور اس سے

مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ

مُرِيْبٍ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا
تردد میں ڈالنے والے شک میں	جو ۔ جس	عمل کئے	اچھے	تو اپنی ذات کے لئے	اور جس	برائی کی	تو اس پر (اس کا وبال)

تردد میں ڈالنے والے شک میں ہیں ۔ جس نے اچھے عمل کئے تو اپنی ذات کے لئے (کئے) ، اور جس نے برائی کی اس کا وبال اسی پر ہوگا ،

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

وَمَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِلْعَبِيْدِ
اور نہیں	آپؐ کا رب	مطلق ظلم کرنے والا	اپنے بندوں پر

اور آپؐ کا رب اپنے بندوں پر مطلق ظلم کرنے والا نہیں ۔



إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا

اِلَيْهِ	يُرَدُّ	عِلْمُ السَّاعَةِ	وَمَا تَخْرُجُ	مِنْ	ثَمَرٰتٍ	مِّنْ	اَكْمَامِهَا
اس کی طرف	لوٹایا (حوالے کیا) جاتا ہے	قیامت کا علم	اور نہیں نکلتا	کوئی	پھل (جمع)	سے	اسکے غلافوں (گابھوں)

قیامت کا علم اسی کے حوالے کیا جاتا ہے، اور کوئی پھل اپنے گابھوں سے نہیں نکلتا

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثٰى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَاءِي ۙ قَالُوا

وَمَا تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَلَا تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَيَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	اَيْنَ	شُرَكَاءِي	قَالُوا
اور نہیں حاملہ ہوتی ہے	کوئی عورت	اور (نہ) وہ بچہ جنتی ہے	مگر	اس کے علم میں	اور جس دن	وہ پکارے گا انہیں	کہاں	میرے شریک	وہ کہیں گے

اور کوئی عورت (مادہ) حاملہ نہیں ہوتی، اور وہ بچہ نہیں جنتی مگر (یہ سب) اسکے علم میں ہوتا ہے۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا کہاں ہیں میرے شریک؟ وہ کہیں گے

اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا

اٰذَنّٰكَ	مَا مِنَّا	مِنْ شَهِيدٍ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا كَانُوا يَدْعُونَ	مِنْ قَبْلُ	وَظَنُّوا
اطلاع دیدی ہم نے تجھے	نہیں ہم سے	کوئی شاہد	اور کھو یا گیا	ان سے	جو وہ پکارتے تھے	اس سے قبل	اور انہوں نے سمجھ لیا

ہم نے تجھے اطلاع دیدی کہ ہم میں سے کوئی (اس کا) شاہد (گواہ) نہیں۔ اور وہ جسے اس سے قبل (اللہ کے سوا) پکارتے تھے ان سے کھویا گیا، اور انہوں نے سمجھ لیا

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ

مَا لَهُمْ	مِنْ مَّحِيصٍ	لَا يَسْـَٔمُ	الْاِنْسَانُ	مِنْ	دُعَاءِ الْخَيْرِ	وَاِنْ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ
نہیں ان کے لئے	کوئی بچاؤ (خلاصی)	نہیں تھکتا	انسان	سے	بھلائی مانگنے	اور اگر	اسے لگ جائے	برائی

کہ (اب) ان کے لئے کوئی خلاصی نہیں۔ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اسے کوئی برائی لگ جائے

فَيَـُٔوسٌ قَنُوطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ

فَيَـُٔوسٌ	قَنُوطٌ	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنَّا	مِنْ بَعْدِ	ضَرَّاءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُولَنَّ
تو مایوس ہو جاتا ہے	نا امید	اور البتہ اگر	ہم چکھائیں اسے	رحمت	اپنی طرف سے	کے بعد	کسی تکلیف	جو اس کو پہنچی	تو وہ ضرور کہے گا

تو وہ نا امید ہو کر مایوس ہو جاتا ہے۔ اور البتہ اگر اسے کوئی تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اپنی طرف سے اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ ضرور کہے گا

هٰذَا لِي ۙ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّي اِنَّ لِي عِنْدَهٗ

هٰذَا لِي	وَمَا اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَائِمَةً	وَّلَئِنْ	رُّجِعْتُ	اِلٰى رَبِّي	اِنَّ	لِي	عِنْدَهٗ
یہ میرے لئے	اور میں خیال نہیں رکھتا	قیامت	قائم ہونے والی	اور البتہ اگر	مجھے لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف	بیشک	میرے لئے	اس کے پاس

یہ میرے لئے ہے، اور میں خیال نہیں رکھتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے، اور اگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو بیشک اس کے پاس میرے لئے

لَلْحُسْنٰى فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

لَلْحُسْنٰى	فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِمَا عَمِلُوْا	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ
البتہ بھلائی	پس ہم ضرور آگاہ کردیں گے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	اس سے جو انہوں نے کیا (اعمال)	اور البتہ ہم ضرور چکھائیں گے انہیں	سے	ایک عذاب

البتہ بھلائی ہے، پس ہم کافروں کو اُن کے اعمال سے ضرور آگاہ کردیں گے، اور البتہ ہم انہیں ضرور چکھائیں گے ایک عذاب

غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

غَلِيْظٍ	وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَنَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
سخت	اور جب	ہم انعام کرتے ہیں	انسان پر	وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور بدل لیتا ہے	اپنا پہلو	اور جب	آ لگے اسے	بُرائی

سخت۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے، اور اپنا پہلو بدل لیتا ہے، اور جب اُسے (ذرا) بُرائی لگے

فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ

فَذُوْ دُعَآءٍ	عَرِيْضٍ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ كَانَ	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ بِهٖ
تو دعاؤں والا	(لمبی) چوڑی	آپؐ فرمادیں	کیا تم نے دیکھا	اگر ہو	سے	اللہ کے پاس	پھر	تم نے کفر کیا اس سے

تو لمبی چوڑی دعاؤں والا (بن جاتا ہے)۔ آپؐ فرمادیں کیا تم نے دیکھا (یہ تو بتلاؤ) اگر (یہ قرآن) اللہ کے پاس سے ہو، پھر تم نے اس سے کفر کیا

مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ	فِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	سَنُرِيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	فِى الْاٰفَاقِ	وَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
کون	بڑا گمراہ	اس سے جو	وہ	میں	ضد	دُور دراز	ہم جلد دکھا دیں گے انہیں	اپنی آیات	اطرافِ عالم میں	اور	ان کی ذات میں

تو اس سے بڑا گمراہ کون جو دُور دراز کی ضد میں ہو؟ ہم جلد اپنی آیات انہیں اطرافِ عالم میں اور (خود) اُن کی ذات میں دکھا دیں گے

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٥٣﴾

حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	اَوَلَمْ يَكْفِ	بِرَبِّكَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ
یہاں تک	ظاہر ہوجائے	انکے لئے	کہ وہ	حق	کیا کافی نہیں	آپ کے رب کے لئے	کہ وہ	پر۔ کا	ہر شے	شاہد

یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہوجائے گا کہ وہ (قرآن) حق ہے، کیا آپؐ کے رب کے لئے کافی نہیں کہ وہ ہر شے کا شاہد ہے۔

ع ١ | ٦

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿٥٤﴾

اَلَآ	اِنَّهُمْ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ لِّقَآءِ	رَبِّهِمْ	اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطٌ
خوب یاد رکھو	بیشک وہ	شک میں	ملاقات سے	اپنا رب	یاد رکھو	بیشک وہ	ہر شے پر۔ کا	احاطہ کئے ہوئے

خوب یاد رکھو! بیشک وہ اپنے رب کی ملاقات (رُو برو حاضری) سے شک میں ہیں، یاد رکھو! بیشک وہ ہر شے کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

آیاتہا ۵۳ — ۴۲ : سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ : ۶۲ — رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

حٰمٓ	عٓسٓقٓ	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَاِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ
حا-میم	عین-سین-قاف	اسی طرح	وحی فرماتا ہے	آپ کی طرف	اور طرف	وہ جو	آپ سے پہلے	اللہ	غالب

حا-میم - عین-سین-ق - اسی طرح آپ کی طرف اور آپ کے پہلوں کی طرف اللہ وحی فرماتا ہے، غالب

الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ

الْحَكِيْمُ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ
حکمت والا	اسی کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور وہ	بلند	عظمت والا	قریب ہے	آسمانوں (جمع)

حکمت والا- اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور وہ بلند، عظمت والا ہے- قریب ہے کہ آسمان

يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ

يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	لِمَنْ
پھٹ پڑیں	ان کے اوپر سے	اور فرشتے	تسبیح کرتے ہیں	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور وہ مغفرت طلب کرتے ہیں	اس کے لئے جو

اُن کے اوپر سے پھٹ پڑیں، اور فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں، اور ان کے لئے مغفرت طلب کرتے ہیں جو

فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

فِي الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۝	وَالَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
زمین میں	یاد رکھو	بیشک اللہ	وہ-وہی	بخشنے والا	مہربان	اور جو لوگ	ٹھہراتے ہیں	اس کے سوا

زمین میں ہیں، یاد رکھو! بیشک اللہ ہی بخشنے والا، مہربان ہے- اور جو لوگ ٹھہراتے ہیں اللہ کے سوا (دوسروں کو)

اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اَوْلِيَاۗءَ	اللّٰهُ	حَفِيْظٌ - عَلَيْهِمْ	وَمَآ اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	وَكَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
رفیق	اللہ	دیکھنے والا-ان پر (انہیں دیکھ رہا ہے)	اور آپ نہیں	اُن پر	ذمہ دار	اور اسی طرح	ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف

رفیق؛ اللہ انہیں دیکھ رہا ہے، آپ اُن پر ذمہ دار نہیں- اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف وحی کیا

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَتُنْذِرَ	يَوْمَ الْجَمْعِ	لَا رَيْبَ
قرآن	عربی زبان	تاکہ آپ ڈرائیں	اُمّ القریٰ (اہلِ مکہ)	اور جو	اسکے اردگرد	اور آپ ڈرائیں	جمع ہونے کا دن	نہیں شک

قرآن عربی زبان میں تاکہ آپ ڈرائیں اہلِ مکہ کو اور انہیں جو اس کے اردگرد ہیں، اور آپ ڈرائیں جمع ہونے کے دن سے ، کوئی شک نہیں

فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝۷ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

فِيْهِ	فَرِيْقٌ	فِي الْجَنَّةِ	وَفَرِيْقٌ	فِي السَّعِيْرِ	وَلَوْ	شَاۗءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً
اس میں	ایک فریق	جنت میں	اور ایک فریق	دوزخ میں	اور اگر	چاہتا اللہ	ضرور بنا دیتا انہیں	ایک امت

اس میں، ایک فریق جنت میں ہوگا، اور ایک فریق دوزخ میں ہیں ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور انہیں ایک امت بنا دیتا

وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۸

وَّلٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ يَّشَاۗءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	وَالظّٰلِمُوْنَ	مَا لَهُمْ	مِّنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا نَصِيْرٍ
اور لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جسے چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور ظالم (جمع)	نہیں انکے لئے	کوئی	کارساز	اور نہ مددگار

اور لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے ، اور ظالموں کے لئے نہ کوئی کارساز ہے ، اور نہ مددگار ۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ

اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَاۗءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ الْوَلِيُّ	وَهُوَ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰي	كُلِّ
کیا	انہوں نے ٹھہرا لئے	اس کے سوا	کارساز (جمع)	پس اللہ	وہی کارساز	اور وہی	زندہ کرتا ہے	مُردوں	اور وہ	پر	ہر

کیا انہوں نے اللہ کے سوا کارساز ٹھہرا لئے ہیں؟ پس اللہ ہی کارساز ہے، وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے، اور وہی

۱ ع ۹ ۲

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۹ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ

شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَمَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ	مِنْ شَيْءٍ	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبِّيْ
چیز	قدرت رکھنے والا	اور جو جس	اختلاف کرتے ہو تم	اس میں	کسی چیز	تو اس کا فیصلہ	طرف پاس اللہ	وہی ہے اللہ	میرا رب

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو تو اس کا فیصلہ اللہ کے پاس ہے، وہی ہے اللہ میرا رب

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۱۰ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ	فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اس پر	بھروسہ کیا میں نے	اور اس کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	پیدا کرنے والا آسمانوں	اور زمین	اس نے بنائے	تمہارے لئے	تمہاری ذات (جنس) سے

اس پر میں نے بھروسہ کیا، اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، اس نے تمہاری جنس سے تمہارے لئے بنائے

أَزْوَاجًا وَّمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

أَزْوَاجًا	وَمِنَ	الْأَنْعَامِ	أَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ	فِيهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهِ	شَيْءٌ	وَهُوَ
جوڑے	اور سے ـ کے	چوپایوں	جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تمہیں	اس دنیا میں	نہیں	اس کی مثل	کوئی شے	اور وہ

جوڑے اور چوپایوں کے جوڑے ، وہ تمہیں اس دنیا میں پھیلاتا ہے۔ اس کے مثل کوئی شے نہیں اور وہ

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ	لَهُ	مَقَالِيدُ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
سننے والا	دیکھنے والا	اسی کے پاس	کنجیاں	آسمانوں	اور زمین	وہ فراخ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے

سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ اسی کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں، وہ رزق فراخ کرتا ہے جس کے لئے

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ

يَشَاءُ	وَيَقْدِرُ	إِنَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمٌ	شَرَعَ	لَكُمْ	مِنَ الدِّينِ	مَا وَصَّىٰ	بِهِ
وہ چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	بیشک وہ	ہر شے کو	جاننے والا	اس نے مقرر کیا	تمہارے لئے	وہی دین	اس نے جس کا حکم دیا	اس کا

وہ چاہتا ہے اور جس پر چاہے تنگ کر دیتا ہے، بیشک وہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔ اس نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا ہے جس کے قائم کرنے کا اس نے حکم دیا تھا

نُوحًا وَّالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ

نُوحًا	وَالَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	وَمَا وَصَّيْنَا	بِهِ	إِبْرَاهِيمَ	وَمُوسَىٰ	وَعِيسَىٰ
نوحؑ	اور وہ جس	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف ـ کو	اور جس کا حکم دیا ہم نے	اس کا	ابراہیمؑ	اور موسیٰؑ	اور عیسیٰؑ

نوحؑ کو اور جس کی ہم نے آپ کی طرف وحی کی، اور جس کا حکم ہم نے ابراہیمؑ، اور موسیٰؑ، اور عیسیٰؑ کو دیا تھا

أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ

أَنْ أَقِيمُوا	الدِّينَ	وَلَا تَتَفَرَّقُوا	فِيهِ	كَبُرَ	عَلَى الْمُشْرِكِينَ	مَا تَدْعُوهُمْ	إِلَيْهِ	اللَّهُ
کہ تم قائم کرو	دین	اور تفرقہ نہ ڈالو تم	اس میں	گراں	مشرکوں پر	جس کی طرف آپ انہیں بلاتے ہیں	اس کی طرف	اللہ

کہ تم دین قائم کرو، اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو، آپ جس کی طرف اُنہیں بلاتے ہیں، وہ مشرکوں پر گراں گزرتی ہے ، اللہ

يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ

يَجْتَبِي	إِلَيْهِ	مَنْ يَشَاءُ	وَيَهْدِي	إِلَيْهِ	مَنْ يُنِيبُ	وَمَا تَفَرَّقُوا	إِلَّا	مِنْ بَعْدِ
چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	اس کی طرف	جو رجوع کرتا ہے	اور انہوں نے تفرقہ نہ ڈالا	مگر	اس کے بعد

اپنی طرف (اپنے قرب کے لئے) جس کو چاہتا ہے چن لیتا ہے ۔ اور جو اسکی طرف رجوع کرتا ہے اسے اپنی طرف سے ہدایت دیتا ہے ۔ اور انہوں نے تفرقہ نہ ڈالا مگر اسکے بعد

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

مَا جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى
کہ آگیا اُن کے پاس	علم	ضد	آپس کی	اور اگر نہ	فیصلہ	گزر چکا ہوتا	آپ کے رب کی طرف سے	تک	ایک مدّت مقررہ

کہ ان کے پاس علم (وحی) آگیا، آپس کی ضد کی وجہ سے، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک مدت مقررۃ تک مہلت دینے کا فیصلہ نہ گزر چکا ہوتا

لَّقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ

لَّقُضِىَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَفِىْ شَكٍّ	مِّنْهُ
تو فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور بیشک	جو لوگ	کتاب کے وارث بنائے گئے	ان کے بعد	البتہ وہ شک میں	اس سے

توان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور بیشک جو لوگ ان کے بعد کتاب کے وارث بنائے گئے البتہ وہ اس سے

مُرِيْبٍ ⑭ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ

مُرِيْبٍ	فَلِذٰلِكَ	فَادْعُ	وَاسْتَقِمْ	كَمَآ اُمِرْتَ	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَقُلْ
تردّد میں ڈالنے والے	پس اسی کے لئے	آپ بلائیں	اور قائم رہیں	جیسا کہ میں نے حکم دیا آپ کو	اور آپ نہ چلیں	ان کی خواہشات	اور کہیں

تردّد میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔ پس آپ اسی کے لئے بلائیں اور (اس پر) قائم رہیں جیسا کہ میں نے آپ کو حکم دیا ہے اور آپ انکی خواہشات پر نہ چلیں، اور کہیں

اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ

اٰمَنْتُ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنْ كِتٰبٍ	وَاُمِرْتُ	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ
میں ایمان لے آیا	اس پر جو	نازل کی اللہ نے	سے ہر کتاب	اور مجھے حکم دیا گیا	کہ میں انصاف کروں	تمہارے درمیان	اللہ	ہمارا رب	اور تمہارا رب

میں ایمان لے آیا ہر کتاب پر جو اللہ نے نازل کی اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں، اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔

لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ

لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	وَاِلَيْهِ
ہمارے لئے	ہمارے اعمال	اور تمہارے لئے	تمہارے اعمال	کوئی حجت (جھگڑا) نہیں ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	اللہ	جمع کریگا	ہمارے درمیان (ہمیں)	اور اسی کی طرف

ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال، ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں، اللہ ہمیں جمع کرے گا، اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ؕ ⑮ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِى اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ

الْمَصِيْرُ	وَالَّذِيْنَ	يُحَآجُّوْنَ	فِى اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ	حُجَّتُهُمْ
بازگشت (لوٹنا)	اور جو لوگ	جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کے بارے میں	اس کے بعد	کہ قبول کر لیا گیا اس کے لئے، اس کو	اُن کی حجت

بازگشت ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اس کے بعد کہ اس کو قبول کر لیا گیا، ان کی حُجت (جھگڑا)

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ

دَاحِضَةٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	وَّلَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْٓ
لغو	ہاں	ان کا رب	اور ان پر	غضب	اور ان کے لئے	عذاب	سخت	اللہ	وہ جس نے

ان کے رب کے ہاں لغو ہے (بے ثبات) اور ان پر غضب ہے، اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اللہ ہے جس نے

اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَالْمِيْزَانَ	وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيْبٌ
نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ	اور میزان	اور کیا	تجھے خبر	شاید	قیامت	قریب

کتاب حق کے ساتھ نازل کی، اور میزان (بھی) اور تجھے کیا خبر شاید قیامت قریب ہو۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ

يَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهَا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا	وَيَعْلَمُوْنَ
وہ جلدی مچاتے ہیں	اسکی	وہ لوگ جو	ایمان نہیں رکھتے	اس پر	اور جو لوگ	ایمان لائے	وہ ڈرتے ہیں	اس سے	اور وہ جانتے ہیں

اس کی وہ لوگ جلدی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے وہ اس سے ڈرتے ہیں، اور وہ جانتے ہیں

اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ

اَنَّهَا	الْحَقُّ	اَلَآ	اِنَّ الَّذِيْنَ	يُمَارُوْنَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	اَللّٰهُ
کہ یہ	حق	یاد رکھو	بیشک جو لوگ	جھگڑتے ہیں	قیامت کے بارے میں	البتہ گمراہی میں	دور	اللہ

کہ یہ حق ہے، یاد رکھو! بیشک جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ دور (دراز) گمراہی میں ہیں۔ اللہ

لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ

لَطِيْفٌ	بِعِبَادِهٖ	يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَهُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	حَرْثَ
مہربان	اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے	جس کو چاہے	اور وہ	قوی	غالب	جو شخص	چاہتا ہے	کھیتی

اپنے بندوں پر مہربان ہے، وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ قوی، غالب ہے۔ جو شخص چاہتا ہے کھیتی

الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ

الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ لَهٗ	فِيْ حَرْثِهٖ	وَمَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	حَرْثَ الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَا لَهٗ
آخرت	ہم اضافہ کر دیتے ہیں اس کیلئے	کھیتی میں اس کی	اور جو	چاہتا ہے	دنیا کی کھیتی	ہم اسے دیتے ہیں	اس میں سے	اور نہیں اس کے لئے

آخرت کی، ہم اس کی کھیتی میں اس کے لئے اضافہ کر دیتے ہیں، اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اسے اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں اور اس کے لئے نہیں

فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝٢٠ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ

فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ نَّصِيْبٍ	اَمْ لَهُمْ	شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِّنَ	الدِّيْنِ	مَا لَمْ
آخرت میں	کوئی حصہ	کیا ان کے لئے	کچھ شریک (جمع)	انہوں نے مقرر کیا	ان کے لئے	سے۔ایسا	دین	جو جس نہیں

آخرت میں کوئی حصہ۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے، جس کی

يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ

يَاْذَنْ	بِهٖ	اللّٰهُ	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةُ الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اجازت دی	اس کی	اللہ	اور اگر	نہ	ایک قول فیصل	تو فیصلہ ہو جاتا	ان کے درمیان	اور بیشک	ظالموں	ان کے لئے	عذاب

اللہ نے اجازت نہیں دی، اور اگر ایک قول فیصل نہ ہوتا تو ان کے درمیان (یہیں) فیصلہ ہو جاتا، اور بیشک ظالموں کے لئے عذاب ہے

اَلِيْمٌ ۝٢١ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَلِيْمٌ	تَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا كَسَبُوْا	وَهُوَ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دردناک	تم دیکھو گے	ظالموں	ڈرتے ہوں گے	اس سے جو انہوں نے کمایا (اعمال)	اور وہ	واقع ہونے والا	ان پر	اور جو لوگ	ایمان لائے

دردناک۔ تم ظالموں کو دیکھو گے وہ اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈرتے ہوں گے، اور وہ ان پر واقع ہونے والا ہے، اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	رَوْضٰتِ	الْجَنّٰتِ	لَهُمْ	مَا يَشَاۗءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	هُوَ
اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	میں	باغات	جنتوں	ان کے لئے	جو وہ چاہیں گے	ان کے رب کے ہاں	یہ	وہ۔یہی

اور انہوں نے اچھے عمل کئے، وہ جنتوں کے باغات میں ہوں گے، وہ جو چاہیں گے ان کے رب کے ہاں (ملے گا)، یہی ہے

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝٢٢ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ

الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ اللّٰهُ	عِبَادَهُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فضل	بڑا	یہی	وہ جس	اللہ بشارت دیتا ہے	اپنے بندے	وہ جو ایمان لائے	اور انہوں نے اچھے عمل کئے

بڑا فضل۔ یہی ہے وہ جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو بشارت دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً

قُلْ	لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِلَّا	الْمَوَدَّةَ	فِي الْقُرْبٰى	وَمَنْ	يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً
فرما دیں	میں تم سے نہیں مانگتا	اس پر	کوئی اجر	سوائے	محبت	قرابتداری میں۔کی	اور جو	کمائے گا	کوئی نیکی

آپ فرما دیں میں تم سے قرابت کی محبت کے سوا اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، اور جو شخص کوئی نیکی کمائے گا (کرے گا)

نَزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

نَزِدْ لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
ہم بڑھادینگے اسکے لئے	اس میں	خوبی	بیشک اللہ	بخشنے والا	قدردان	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے باندھا	اللہ پر

ہم اس کے لئے اس میں خوبی بڑھادیں گے، بیشک اللہ بخشنے والا، قدردان ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر باندھا ہے

كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ

كَذِبًا	فَاِنْ	يَّشَاِ اللّٰهُ	يَخْتِمْ	عَلٰى	قَلْبِكَ	وَيَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَيُحِقُّ	الْحَقَّ
جھوٹ	سواگر	چاہتا اللہ	وہ مہر لگا دیتا	تمہارے دل پر		اور مٹاتا ہے	اللہ	باطل	اور ثابت کرتا ہے	حق

جھوٹ، سواگر اللہ چاہتا تو وہ تمہارے دل پر مُہر لگادیتا، اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے، اور حق کو ثابت کرتا ہے

بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

بِكَلِمٰتِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَهُوَ	الَّذِيْ يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ
اپنے کلمات سے	بیشک وہ	جاننے والا	دلوں کی باتوں کو	اور وہی	جو قبول فرماتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے

اپنے کلمات سے، بیشک وہ دلوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے

وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

وَيَعْفُوْا	عَنِ	السَّيِّاٰتِ	وَيَعْلَمُ	مَا تَفْعَلُوْنَ	وَيَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
اور معاف کردیتا ہے	سے۔کو	برائیاں	اور وہ جانتا ہے	جو تم کرتے ہو	اور قبول کرتا ہے	وہ جو	ایمان لائے	اور

اور برائیوں کو معاف کردیتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور وہ (ان کی دعائیں) قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾

عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَيَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَالْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
انہوں نے عمل کئے	اچھے	اور ان کو زیادہ دیتا ہے	اپنے فضل سے	اور کافروں	ان کے لئے	عذاب	سخت

انہوں نے اچھے عمل کئے، اور وہ ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے، اور کافروں کے لئے سخت عذاب ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ

وَلَوْ	بَسَطَ اللّٰهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِي الْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	يُّنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَّا يَشَآءُ
اور اگر	کشادہ کردیتا اللہ	رزق	اپنے بندوں کے لئے	تو وہ سرکشی کرتے	زمین میں	اور لیکن	وہ اتارتا ہے	اندازے سے	جتنی قدر وہ چاہتا ہے

اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق کشادہ کردیتا، تو وہ زمین میں سرکشی کرتے لیکن وہ اندازے سے جس قدر چاہتا ہے اتارتا ہے،

اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا

اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ	وَهُوَ	الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا قَنَطُوْا
بیشک وہ	اپنے بندوں سے	باخبر	دیکھنے والا	اور وہی	وہ جو	نازل فرماتا ہے	بارش	بعد	جب وہ مایوس ہو گئے

بیشک وہ اپنے بندوں (کی ضرورتوں) سے باخبر ہے، دیکھنے والا ہے۔ اور اس کے بعد جب وہ نا امید ہو گئے تو وہی ہے جو بارش نازل فرماتا ہے،

وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

وَيَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَهُوَ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيْدُ	وَمِنْ	اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ
اور پھیلاتا ہے	اپنی رحمت	اور وہی	کارساز	ستودہ صفات	اور سے	اس کی نشانیاں	پیدا کرنا	آسمانوں

اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے، اور وہی ہے کارساز، ستودہ صفات۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾

وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَثَّ	فِيْهِمَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَهُوَ	عَلٰي جَمْعِهِمْ	اِذَا يَشَاۗءُ	قَدِيْرٌ
اور زمین	اور جو	اس نے پھیلائے	ان کے درمیان	چوپائے	اور وہ	ان کے جمع کرنے پر	جب وہ چاہے	قدرت رکھنے والا

اور زمین کا، اور جو اس نے ان کے درمیان چوپائے پھیلائے، اور وہ جب چاہے ان کے جمع کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾ۭ

وَمَآ اَصَابَكُمْ	مِّنْ مُّصِيْبَةٍ	فَبِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَيَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ
اور جو پہنچی تمہیں	کوئی مصیبت	تو اس کے سبب جو	کمایا	تمہارے ہاتھوں	اور وہ معاف فرما دیتا ہے	بہت سے

اور تمہیں جو کوئی مصیبت پہنچی تو وہ اس کے سبب (پہنچی) جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا (کیا)، اور وہ بہت سے (گناہ) معاف (ہی) کر دیتا ہے۔

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ښ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ

وَمَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ
اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہیں تمہارے لئے	اللہ کے سوا	کوئی کارساز	اور

اور تم زمین میں (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو، اور اللہ کے سوا تمہارے لئے نہ کوئی کارساز ہے اور

لَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ۭ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ

لَا نَصِيْرٍ	وَمِنْ اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	اِنْ يَّشَاْ	يُسْكِنِ	الرِّيْحَ
نہ کوئی مددگار	اور اس کی نشانیوں سے	جہاز	سمندر میں	پہاڑوں جیسے	اگر وہ چاہے	وہ ٹھہرا دے	ہوا

نہ کوئی مددگار۔ اور اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں پہاڑوں جیسے جہاز ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے

فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۳۳ اَوْ

فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى ظَهْرِهٖ	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	اَوْ
تو وہ رہ جائیں	کھڑے ہوئے	اس کی پیٹھ (سطح) پر	بیشک اس میں	البتہ نشانیاں	ہر صبر کرنے والے کیلئے	شکر کرنے والے	یا

تو اس کی سطح پر وہ کھڑے ہوئے رہ جائیں، بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لئے - یا

يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝۳۴ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ

يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا كَسَبُوْا	وَيَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ	وَّيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
وہ انہیں ہلاک کر دے	ان کے اعمال کے سبب	اور (یا) معاف کر دے	بہتوں کو	اور جان لیں	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	ہماری آیات میں

وہ انہیں ان کے اعمال کے سبب ہلاک کر دے یا بہتوں کو معاف کر دے - اور جان لیں وہ لوگ جو ہماری آیات میں جھگڑتے ہیں،

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝۳۵ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

مَا لَهُمْ	مِّنْ	مَّحِيْصٍ	فَمَآ اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ
نہیں ان کے لئے	کوئی	خلاصی	پس جو کچھ دی گئی تمہیں	کوئی شے	تو فائدہ	دُنیاوی زندگی	اور جو	اللہ کے پاس

کہ ان کے لئے کوئی خلاصی (جائے فرار) نہیں، پس تمہیں جو کچھ کوئی شے دی گئی ہے تو وہ دُنیاوی زندگی کا (نا پائیدار) فائدہ ہے، اور جو اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۳۶ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ

خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ
بہتر	اور ہمیشہ باقی رہنے والا	ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے		اور اپنے رب پر	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور جو لوگ	وہ بچتے ہیں

وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں - اور جو لوگ بچتے ہیں

كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝۳۷ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ	وَالْفَوَاحِشَ	وَاِذَا	مَا غَضِبُوْا هُمْ	يَغْفِرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا
کبیرہ (بڑے) گناہ	اور بے حیائیاں	اور جب	وہ غصے میں ہوتے ہیں	وہ معاف کر دیتے ہیں	اور جن لوگوں نے	قبول کیا

بڑے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے اور جب وہ غصے میں ہوتے تو معاف کر دیتے ہیں - اور جن لوگوں نے قبول کیا

لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳۸ۚ

لِرَبِّهِمْ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَمْرُهُمْ	شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
اپنے رب کا (فرمان)	اور انہوں نے قائم کی	نماز	اور ان کا کام	مشورہ	باہم	اور اس سے جو	ہم نے عطا کیا انہیں	وہ خرچ کرتے ہیں

اپنے رب کا فرمان اور انہوں نے نماز قائم کی، اور ان کا کام باہم مشورہ (پر مبنی ہوتا ہے) اور جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا

وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ	وَجَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِّثْلُهَا
اور جو لوگ	جب	انہیں پہنچے	کوئی ظلم وتعدی	وہ	بدلہ لیتے ہیں	اور بدلہ	برائی	برائی	اس جیسی

اور جو لوگ (ایسے ہیں کہ) جب ان پر کوئی ظلم وتعدی پہنچے تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ اسی جیسی برائی ہے

فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ

فَمَنْ	عَفَا	وَاَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَلَمَنِ	انْتَصَرَ
سو جس	معاف کر دیا	اور اصلاح کر دی	تو اس کا اجر	اللہ پر ذمے	بیشک وہ	دوست نہیں رکھتا	(جمع) ظالم	اور البتہ جس	اس نے بدلہ لیا

سو جس نے معاف کر دیا اور اصلاح (درستی) کر دی تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، بیشک وہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور البتہ جس نے بدلہ لیا

بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ

بَعْدَ ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	مَا عَلَيْهِمْ	مِّنْ سَبِيْلٍ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ
اپنے اوپر ظلم کے بعد	سو یہ لوگ	نہیں ان پر	کوئی راہ	اس کے سوا نہیں	راہ (الزام)	پر	وہ لوگ جو

اپنے اوپر ظلم کے بعد، سو یہ لوگ ہیں جن پر کوئی راہ (الزام) نہیں۔ اس کے سوا نہیں کہ الزام اُن پر ہے جو

يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾

يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ	وَيَبْغُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ
وہ ظلم کرتے ہیں	لوگ	اور وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	یہی لوگ	ان کے لئے	دردناک عذاب

لوگوں پر ظلم کرتے ہیں، اور زمین میں ناحق فساد مچاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۴ ع ۱۴ ۵

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

وَلَمَنْ	صَبَرَ	وَغَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ الْاُمُوْرِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
اور البتہ جس	صبر کیا	اور معاف کر دیا	بیشک	یہ	البتہ سے	بڑی ہمت کے کام	اور جس کو	گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں اس کے لئے

اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا تو بیشک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لئے نہیں

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

مِنْ وَّلِيٍّ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ	وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ
کوئی کارساز	اس کے بعد	اور تم دیکھو گے	(جمع) ظالم	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	وہ کہیں گے	کیا

اس کے بعد کوئی کارساز، اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ عذاب دیکھیں گے (تو) وہ کہیں گے کیا

إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خٰشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ

إِلٰى	مَرَدٍّ	مِّنْ سَبِيلٍ	وَتَرٰىهُمْ	يُعْرَضُونَ	عَلَيْهَا	خٰشِعِينَ	مِنَ الذُّلِّ	يَنْظُرُونَ
طرف - کا	لوٹنا	کوئی راہ	اور تو دیکھے گا انہیں	پیش کئے جائیں گے وہ	اس (دوزخ) پر	عاجزی کرتے ہوئے	ذلت سے	وہ دیکھتے ہونگے

لوٹنے کی کوئی راہ ہے ؟ اور تو دیکھے گا جب وہ عاجزی کرتے ہوئے ذلت سے دوزخ پر پیش کئے جائیں گے تو وہ دیکھتے ہوں گے

مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِنَّ الْخٰسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوٓا أَنْفُسَهُمْ

مِنْ	طَرْفٍ - خَفِيٍّ	وَقَالَ	الَّذِينَ اٰمَنُوٓا	إِنَّ	الْخٰسِرِينَ	الَّذِينَ	خَسِرُوٓا	أَنْفُسَهُمْ
سے	گوشۂ چشم پوشیدہ (نیم کشادہ)	اور کہیں گے	جو ایمان لائے (مومن)	بیشک	خسارہ پانے والے	وہ جنہوں نے	خسارہ میں ڈالا	اپنے آپ کو

نیم کشادہ گوشۂ چشم سے ، اور مومن کہیں گے خسارہ پانے والے وہ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو

وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ أَلَآ إِنَّ الظّٰلِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ

وَأَهْلِيهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	أَلَآ	إِنَّ	الظّٰلِمِينَ	فِي	عَذَابٍ مُّقِيمٍ	وَمَا كَانَ	لَهُمْ
اور اپنے متعلقین	روزِ قیامت	خوب یاد رکھو	بیشک	(جمع) ظالم	میں	ہمیشہ رہنے والا عذاب	اور نہیں ہیں	ان کے لئے

اور اپنے متعلقین کو روزِ قیامت ، خوب یاد رکھو ! ظالم بیشک ہمیشہ رہنے والے عذاب میں ہوں گے ۔ اور ان کے لئے نہیں ہیں

مِّنْ أَوْلِيَآءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾

مِّنْ أَوْلِيَآءَ	يَنْصُرُونَهُمْ	مِّنْ دُونِ اللّٰهِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَمَا لَهُ	مِنْ سَبِيلٍ
کوئی کارساز	وہ مدد دیں انہیں	اللہ کے سوا	اور جس	گمراہ کردے اللہ	تو نہیں اس کے لئے	کوئی راستہ

کوئی کارساز جو انہیں اللہ کے سوا مدد دیں، اور جس کو اللہ گمراہ کردے اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں ۔

اِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ

اِسْتَجِيبُوا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	أَنْ يَّأْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ	لَهُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَكُمْ	مِّنْ
تم قبول کرلو	اپنے رب کا (فرمان)	اس سے قبل	کہ آئے	وہ دن	پھیرنے والا نہیں	اس کے لئے	اللہ سے	نہیں تمہارے لئے	کوئی

تم اپنے رب کا فرمان اس سے قبل قبول کرلو کہ وہ دن آئے جس کو اللہ کی جانب سے کوئی پھیرنے والا نہیں، تمہارے لئے نہیں

مَّلْجَإٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيرٍ ﴿٤٧﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَآ أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

مَّلْجَإٍ	يَّوْمَئِذٍ	وَّمَا لَكُمْ	مِّنْ	نَّكِيرٍ	فَإِنْ	أَعْرَضُوا	فَمَآ	أَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ
کوئی پناہ	اس دن	اور نہیں تمہارے لئے	کوئی	انکار (روک ٹوک کرنیوالا)	پھر اگر	وہ منہ پھیرلیں	تو نہیں	ہم نے بھیجا تمہیں	ان پر

اس دن کوئی پناہ، اور تمہارے لئے کوئی روک ٹوک کرنے والا نہیں۔ پھر اگر وہ منہ پھیرلیں تو ہم نے آپ کو ان پر نہیں بھیجا

حَفِيۡظًا ؕ اِنۡ عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً

حَفِيۡظًا	اِنۡ	عَلَيۡكَ	اِلَّا	الۡبَلٰغُ	وَ اِنَّا	اِذَا	اَذَقۡنَا	الۡاِنۡسَانَ	مِنَّا	رَحۡمَةً
نگہبان	نہیں	آپ پر۔ ذمّے	سوا	پہنچانا	اور بیشک	جب	چکھاتے ہیں ہم	انسان	اپنی طرف سے	رحمت

نگہبان، آپؐ کے ذمّے (پیغام) پہنچانے کے سوا نہیں، اور بیشک جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں

فَرِحَ بِهَا ۚ وَ اِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ﴿٤٨﴾

فَرِحَ بِهَا	وَ اِنۡ	تُصِبۡهُمۡ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتۡ	اَيۡدِيۡهِمۡ	فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ	كَفُوۡرٌ
خوش ہو جاتا ہے اس سے	اور اگر	پہنچے انہیں	کوئی برائی	اس کے بدلے	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں	تو بیشک انسان	بڑا ناشکرا

تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے، اور اگر انہیں اس کے بدلے کوئی برائی پہنچے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا، تو بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ

لِلّٰهِ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	يَخۡلُقُ	مَا يَشَآءُ	يَهَبُ	لِمَنۡ يَّشَآءُ	اِنَاثًا	وَ يَهَبُ
اللہ کے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	وہ پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	وہ عطا کرتا ہے	جس کے لئے وہ چاہتا ہے	بیٹیاں	اور عطا کرتا ہے

اللہ کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت، جو وہ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، وہ عطا کرتا ہے جس کو وہ چاہے بیٹیاں، اور وہ عطا کرتا ہے

لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ﴿٤٩﴾ اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ يَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ

لِمَنۡ يَّشَآءُ	الذُّكُوۡرَ	اَوۡ	يُزَوِّجُهُمۡ	ذُكۡرَانًا	وَ اِنَاثًا	وَ يَجۡعَلُ	مَنۡ يَّشَآءُ	عَقِيۡمًا
جس کے لئے وہ چاہتا ہے	بیٹے	یا	جمع کر دیتا ہے اُنہیں	بیٹے	اور بیٹیاں	اور کر دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	بانجھ

جس کو وہ چاہتا ہے بیٹے۔ یا انہیں جمع کر دیتا (جوڑے دیتا ہے) بیٹے اور بیٹیاں، اور جس کو وہ چاہتا ہے بانجھ (بے اولاد) کر دیتا ہے،

اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿٥٠﴾ وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ وَّرَآئِ

اِنَّهٗ	عَلِيۡمٌ	قَدِيۡرٌ	وَ مَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنۡ يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا وَحۡيًا	اَوۡ	مِنۡ وَّرَآئِ
بیشک وہ	جاننے والا	قدرت رکھنے والا ہے	اور نہیں ہے	کسی بشر کو	کہ اس سے کلام کرے	اللہ	مگر وحی سے	یا	پیچھے سے

بیشک وہ جاننے والا قدرت رکھنے والا ہے۔ اور کسی بشر کو (مجال) نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی (اشارے) سے یا

حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ﴿٥١﴾ وَ

حِجَابٍ	اَوۡ يُرۡسِلَ	رَسُوۡلًا	فَيُوۡحِىَ	بِاِذۡنِهٖ	مَا يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِىٌّ	حَكِيۡمٌ	وَ
ایک پردہ	یا وہ بھیجے	کوئی فرشتہ	پس وہ وحی کرے	اس کے حکم سے	جو وہ چاہے	بیشک وہ	بلند تر	حکمت والا	اور

پردے کے پیچھے سے، یا وہ کوئی فرشتہ بھیجے، پس وہ اس کے حکم سے جو (اللہ) چاہے وہ وحی کرے (پیغام پہنچا دے)، بیشک وہ بلند تر حکمت والا ہے۔ اور

كَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ وَلَا الۡاِيۡمَانُ

وَلَا الۡاِيۡمَانُ	مَا الۡكِتٰبُ	مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ	مِّنۡ اَمۡرِنَا	رُوۡحًا	اِلَيۡكَ	اَوۡحَيۡنَاۤ	كَذٰلِكَ
اور نہ ایمان	کیا ہے کتاب	تم نہ جانتے تھے	اپنے حکم سے	قرآن	تمہاری طرف	ہم نے وحی کیا	اسی طرح

اسی طرح ہم نے آپؐ کی طرف اپنے حکم سے قرآن کو وحی کیا، آپؐ نہ جانتے تھے کتاب کیا ہے؟ اور نہ ایمان (کی تفصیل)

وَلٰـكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ

لَتَهۡدِىۡۤ	وَاِنَّكَ	مِنۡ عِبَادِنَا	مَنۡ نَّشَآءُ	نَّهۡدِىۡ بِهٖ	نُوۡرًا	جَعَلۡنٰهُ	وَلٰـكِنۡ
ضرور رہنمائی کرتے ہو	اور بیشک تم	اپنے بندوں میں سے	جس کو ہم چاہتے ہیں	ہم ہدایت دیتے ہیں اس سے	نور	ہم نے بنا دیا اسے	اور لیکن

لیکن ہم نے اسے نور بنا دیا، اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں، اور بیشک آپؐ ضرور رہنمائی کرتے ہیں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۙ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ

وَ	فِى السَّمٰوٰتِ	مَا	الَّذِىۡ لَهٗ	صِرَاطِ اللّٰهِ	مُّسۡتَقِيۡمٍ	صِرَاطٍ	اِلٰى
اور	آسمانوں میں	جو کچھ	وہ جس کے لئے	راستہ اللہ کا	سیدھا	راستہ	طرف

سیدھے راستے کی طرف (یعنی) اللہ کا راستہ، اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، اور

مَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾

الۡاُمُوۡرُ	تَصِيۡرُ	اِلَى اللّٰهِ	اَلَاۤ	فِى الۡاَرۡضِ	مَا
تمام کام	بازگشت	اللہ کی طرف	یاد رکھیں	زمین میں	جو کچھ

جو کچھ زمین میں ہے، یاد رکھیں! تمام کاموں کی بازگشت اللہ کی طرف ہے۔

رکوعاتها ۷ | ۴۳ سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ ۶۳ | آیاتها ۸۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ﴿۳﴾

تَعۡقِلُوۡنَ	لَّعَلَّكُمۡ	عَرَبِيًّا	قُرۡءٰنًا	جَعَلۡنٰهُ	اِنَّا	الۡمُبِيۡنِ	وَالۡكِتٰبِ	حٰمٓ
سمجھو	تاکہ تم	عربی زبان	قرآن	ہم نے اسے بنایا	بیشک ہم	واضح	قسم ہے کتاب	حٰمٓ

حامیم۔ قسم ہے واضح کتاب کی۔ بیشک ہم نے اسے بنایا عربی زبان میں قرآن، تاکہ تم سمجھو۔

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝۴ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا

وَاِنَّهٗ	فِيْٓ	اُمِّ الْكِتٰبِ	لَدَيْنَا	لَعَلِيٌّ	حَكِيْمٌ	اَفَنَضْرِبُ	عَنْكُمُ	الذِّكْرَ	صَفْحًا
اور بیشک وہ	میں	اصل کتاب (لوح محفوظ)	ہمارے پاس	بلند مرتبہ	با حکمت	کیا ہم ہٹا لیں	تم سے	نصیحت	اعراض کرکے

اور بیشک وہ (قرآن) ہمارے پاس لوح محفوظ میں ہے، بلند مرتبہ، با حکمت - کیا ہم یہ نصیحت تم سے اعراض کرکے اس لئے ہٹا لیں

اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝۵ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝۶ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

اَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّسْرِفِيْنَ	وَكَمْ اَرْسَلْنَا	مِنْ نَّبِيٍّ	فِي الْاَوَّلِيْنَ	وَمَا يَاْتِيْهِمْ
کہ	تم ہو	لوگ	حد سے گزرنے والے	اور بہت بھیجے ہم نے	نبی	پہلے لوگوں میں	اور نہیں آیا ان کے پاس

کہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو - اور ہم نے پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجے - اور اُن کے پاس نہیں آیا

مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۷ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى

مِنْ نَّبِيٍّ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَاَهْلَكْنَا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَّمَضٰى
کوئی نبی	مگر	وہ تھے	اس سے	ٹھٹھا کرتے	پس ہم نے ہلاک کیا	سخت	ان سے	پکڑ	اور گزر چکی

کوئی نبی، مگر وہ اس سے ٹھٹھا کرتے تھے، پس ہم نے اُن (اہل مکہ) سے زیادہ سخت پکڑ والے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور گزر چکی ہے

مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

مَثَلُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ
مثال (حالت)	پہلے	اور اگر	تم ان سے پوچھو	کس	پیدا کیا آسمانوں کو	اور زمین	تو وہ ضرور کہیں گے

پہلے لوگوں کی حالت - اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝۹ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا

خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَجَعَلَ	لَكُمْ	فِيْهَا
انہیں پیدا کیا	غالب	علم والا	وہ جس	بنایا	تمہارے لئے	زمین	فرش	اور بنائے	تمہارے لئے	اس میں

"انہیں پیدا کیا ہے غالب، علم والے (اللہ) نے"۔ وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا، اور تمہارے لئے اس میں بنائے

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ

سُبُلًا	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَالَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ
راستے - جمع سبیل	تاکہ تم	تم راہ پاؤ	اور وہ جس	اُتارا	آسمان سے	پانی	ایک اندازہ سے	پھر زندہ کیا ہم نے	اس سے

راستے، تاکہ تم راہ پاؤ - اور وہ اللہ جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمانوں سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے زندہ کیا

بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ

بَلْدَةً مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَ الَّذِیْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَجَعَلَ	لَكُمْ
شہر مُردہ	اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے	اور وہ جس	پیدا کئے	جوڑے	ان سب کے	اور بنائی	تمہارے لئے

مُردہ شہر کو، اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ وہ جس نے ان سب کے جوڑے بنائے، اور تمہارے لئے بنائیں

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا

مِنَ الْفُلْكِ	وَالْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُوْنَ	لِتَسْتَوٗا	عَلٰی ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا
کشتیاں	اور چوپائے	جن	تم سوار ہوتے ہو	تاکہ تم ٹھیک بیٹھو	اُن کی پیٹھوں پر	پھر	تم یاد کرو

کشتیاں اور چوپائے، جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر ٹھیک طور سے بیٹھو، پھر تم یاد کرو

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ

نِعْمَةَ	رَبِّكُمْ	اِذَا	اسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ	وَتَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِیْ	سَخَّرَ لَنَا	هٰذَا	وَ
نعمت	اپنا رب	جب	تم ٹھیک بیٹھ جاؤ	اس پر	اور تم کہو	پاک ہے	وہ ذات جس	مسخر کیا ہمارے لئے	اس	اور

اپنے رب کی نعمت کو، جب تم اس پر ٹھیک بیٹھ جاؤ، اور تم کہو پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر (تابع فرمان) کیا اور

مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ

مَا كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِيْنَ	وَاِنَّا	اِلٰی	رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ	وَجَعَلُوْا	لَهٗ	مِنْ عِبَادِهٖ
نہ تھے	ہم اس کو	قابو میں لانے والے	اور بیشک ہم	طرف	اپنا رب	ضرور لوٹ کر جانیوالے	اور انہوں نے بنا لیا	اس کیلئے	اس کے بندوں میں سے

ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانیوالے ہیں۔ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے بنا لیا ہے

۱ ع ۵ ۷

جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ

جُزْءًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَمِ اتَّخَذَ	مِمَّا يَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَّاَصْفٰكُمْ
جزو (لختِ جگر)	بیشک	انسان	ناشکرا	صریح	کیا اس نے بنالیں	اس سے جو اس نے پیدا کیا (مخلوق)	بیٹیاں	اور تمہیں مخصوص کیا

جزو (لختِ جگر) بیشک انسان صریح ناشکرا ہے۔ کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے (اپنے لئے) بیٹیاں بنالیں؟ اور تمہیں مخصوص کیا (نوازا)

بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ

بِالْبَنِيْنَ	وَاِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَهُوَ
بیٹوں کے ساتھ	اور جب	خوشخبری دی جائے	ان میں سے ایک	اس کی جو	اس نے بیان کیں	رحمٰن (اللہ) کیلئے	مثال	ہو جاتا ہے اس کا چہرہ	سیاہ	اور وہ

بیٹوں کے ساتھ؟ اور جب ان میں سے کسی ایک کو اس (بیٹی) کی خوشخبری دی جائے جس کی مثال انہی اللہ کیلئے دی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے، اور وہ

كَظِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا

كَظِيْمٌ	اَوَ	مَنْ	يُّنَشَّؤُا	فِى الْحِلْيَةِ	وَهُوَ	فِى الْخِصَامِ	غَيْرُ مُبِيْنٍ	وَجَعَلُوا
پُرازغم	کیا	جو	پرورش پائے	زیور میں	اور وہ	جھگڑے (بحث مباحثہ) میں	غیر واضح	اور انہوں نے ٹھہرایا

پُرازغم ہو جاتا ہے۔ کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور وہ بحث مباحثہ میں غیر واضح ہو (اسے اللہ کی بیٹی کہتے ہیں) ۔ اور انہوں نے ٹھہرایا

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ

الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا	اَشَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ
فرشتے	وہ جو	وہ	رحمٰن (اللہ کے) بندے	عورتیں	کیا تم موجود تھے	ان کی پیدائش	ابھی لکھ لیا جائے گا	انکی گواہی (دعوٰی)

فرشتوں کو عورتیں، جو اللہ کے بندے ہیں، کیا تم ان کی پیدائش (کے وقت) موجود تھے؟ ان کا یہ دعوٰی ابھی لکھ لیا جائے گا

وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ

وَيُسْـَٔلُوْنَ	وَقَالُوْا	لَوْ شَآءَ	الرَّحْمٰنُ	مَا عَبَدْنٰهُمْ	مَا لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ
اور ان سے پوچھا جائے گا	اور وہ کہتے ہیں	اگر چاہتا	رحمٰن (اللہ)	ہم نہ عبادت کرتے ان کی	انہیں نہیں	اس کا	کچھ علم

اور (قیامت کے دن) ان سے پوچھا جائے گا۔ اور وہ کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا ہم ان کی عبادت نہ کرتے، انہیں اس کا کچھ علم نہیں

اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾ ؕ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾

اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ
نہیں	وہ	مگر صرف	اٹکل دوڑاتے ہیں	کیا	ہم نے دی انہیں	کوئی کتاب	اس سے قبل	سو وہ اس کو	تھامے ہوئے ہیں

وہ تو صرف اٹکل دوڑاتے ہیں۔ کیا ہم نے اس سے قبل انہیں کوئی کتاب دی ہے جس کو وہ تھامے ہوئے ہیں (اس سے استدلال کرتے ہیں)۔

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ

بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا وَجَدْنَا	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَاِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُهْتَدُوْنَ	وَكَذٰلِكَ
بلکہ	وہ کہتے ہیں	بیشک ہم نے پایا	اپنے باپ دادا	ایک طریقہ پر	اور بیشک ہم	ان کے نقش قدم پر	راہ پانے والے (چل رہے ہیں)	اور اسی طرح

بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا، اور بیشک ہم ان کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں ۔ اور اسی طرح

مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ

مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِىْ قَرْيَةٍ	مِنْ نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَا	اِنَّا وَجَدْنَا
نہیں بھیجا ہم نے	اس سے پہلے	کسی بستی میں	کوئی ڈر سنانے والا	مگر	کہا	اس کے خوشحال	بیشک ہم نے پایا

ہم نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈر سنانے والا نہیں بھیجا، مگر اس کے خوشحال لوگوں نے کہا، بیشک ہم نے پایا ہے

اٰبَآءَنَا عَلٰٓی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓی اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰی

اٰبَآءَنَا	عَلٰٓی اُمَّةٍ	وَاِنَّا	عَلٰٓی اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ	قٰلَ	اَوَ	لَوْ جِئْتُكُمْ	بِاَهْدٰی
اپنے باپ دادا	ایک طریقہ پر	اور بیشک ہم	ان کے نقش قدم پر	پیروی کرتے ہیں	(نبی نے) کہا	کیا	اگرچہ میں تمہارے پاس لایا ہوں	بہتر راہ بتانے والا

اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر، اور بیشک ہم انکے نقشِ قدم کی پیروی کرتے ہیں۔ نبیؐ نے کہا کیا (اس صورت میں بھی) اگرچہ میں بہتر راہ تبلانے والا (دین حق) لایا ہوں

مِّمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۗ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

مِّمَّا	وَجَدْتُّمْ	عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
اس سے جس	تم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا	وہ بولے	بیشک ہم	اس پر	جس کے ساتھ تم بھیجے گئے	انکار کرنے والے	تو ہم نے بدلہ لیا	ان سے

اس سے جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟ وہ بولے بیشک ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لیا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ

(ع ۱۰ — ۲ — ۸)

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ
سو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	اور جب	کہا	ابراہیمؑ	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم

سو دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ اور (یاد کرو) جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کو کہا

اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا

اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَاِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ	وَجَعَلَهَا
بیشک میں	بیزار	اس سے جس کی تم پرستش کرتے ہو	مگر وہ جس نے	مجھے پیدا کیا	تو بیشک وہ	جلد مجھے ہدایت دے گا	اور اس نے کیا اس کو

بے شک میں اس سے بیزار ہوں جس کی تم پرستش کرتے ہو، مگر (ہاں) جس نے مجھے پیدا کیا تو بیشک وہ جلد مجھے ہدایت دے گا۔ اور اس (ابراہیمؑ) نے اس کو کیا

كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

كَلِمَةً	بَاقِيَةً	فِيْ عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	بَلْ مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى
بات	باقی رہنے والی	اپنی نسل میں	تاکہ وہ	رجوع کرتے رہیں	بلکہ میں نے سامانِ زیست دیا	ان کو	اور ان کے باپ دادا	یہاں تک کہ

اپنی نسل میں باقی رہنے والی بات، تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں۔ بلکہ میں نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو سامانِ زیست دیا، یہاں تک کہ

جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا

جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	وَرَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	وَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	وَّاِنَّا
آگیا ان کے پاس	حق (قرآن)	اور رسول	صاف صاف بیان کرنے والا	اور جب	آگیا ان کے پاس	حق	وہ کہنے لگے	یہ	جادو	اور بیشک ہم

ان کے پاس قرآن آگیا، اور صاف صاف بیان کرنے والا رسول۔ اور جب ان کے پاس حق آیا تو وہ کہنے لگے یہ جادو ہے، اور بیشک ہم

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾

بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	وَقَالُوْا	لَوْ لَا نُزِّلَ	هٰذَا الْقُرْاٰنُ	عَلٰى رَجُلٍ	مِّنَ	الْقَرْيَتَيْنِ	عَظِيْمٍ
اس کے	انکار کرنے والے	اور وہ بولے	کیوں نہ اتارا گیا	یہ قرآن	کسی آدمی پر	سے	دو لبستیاں	بڑے ۔

اس کے انکار کرنے والے ہیں - اور وہ بولے یہ قرآن (مکہ وطائف کی) دو لبستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ نازل کیا گیا؟

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اَهُمْ	يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ	نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّعِيْشَتَهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
کیا وہ	تقسیم کرتے ہیں	رحمت	تمہارا رب	ہم	ہم نے تقسیم کی	ان کے درمیان	ان کی روزی	میں	دنیا کی زندگی

کیا وہ تمہارے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں، اور ہم نے ان کے درمیان ان کی روزی دنیا کی زندگی میں تقسیم کی ہے،

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ

وَرَفَعْنَا	بَعْضَهُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا	وَرَحْمَتُ رَبِّكَ
اور ہم نے بلند کئے	ان میں سے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) پر	درجے	تاکہ بنائے	ان میں سے بعض (ایک)	دوسرے کو	خدمتگار	اور تمہارے رب کی رحمت

اور ہم نے ان میں سے ایک کے درجے دوسرے پر بلند کئے ہیں تاکہ ان میں سے ایک دوسرے کو خدمتگار بنائے، اور تمہارے رب کی رحمت

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ

خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	وَلَوْلَا	اَنْ يَّكُوْنَ	النَّاسُ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ يَّكْفُرُ
بہتر	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر یہ نہ ہوتا	کہ ہو جائیں گے	تمام لوگ	ایک امت (طریقہ)	تو ہم بناتے	ان کے لئے جو کفر کرتے ہیں

اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں -اور اگر (احتمال) نہ ہوتا کہ تمام لوگ ایک طریقہ پر ہو جائیں گے تو ہم بناتے ان کے لئے جو کفر کرتے ہیں

بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا

بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّمَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ	وَلِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا
رحمٰن (اللہ) کا	ان کے گھروں کے لئے	چھت	چاندی سے کی	اور سیڑھیاں	جن پر	وہ چڑھتے	اور ان کے گھروں کے لئے	دروازے

اللہ کا- ان کے گھروں کے لئے چاندی کی چھت، اور سیڑھیاں، جن پر وہ چڑھتے، اور ان کے گھروں کے دروازے

وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

وَّسُرُرًا	عَلَيْهَا	يَتَّكِـُٔوْنَ	وَزُخْرُفًا	وَاِنْ	كُلُّ ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور تخت	جن پر	وہ تکیہ لگاتے	اور آرائش کرتے	اور نہیں	یہ سب	مگر	پونجی	دنیا کی زندگی

اور تخت جن پر وہ تکیہ لگاتے، اور (خوب) آرائش کرتے، اور یہ سب (کچھ) نہیں، مگر دنیا کی زندگی کی پونجی

٣ ع١٠ ٩

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ

وَالْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَمَنْ	يَّعْشُ	عَنْ	ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ
اور آخرت	تمہارے	رب کے نزدیک	پرہیزگاروں کے لئے	اور جو	شب کوری کرے	سے	رحمٰن (اللہ) کی یاد	ہم مقرر (مسلط) کر دیتے ہیں

اور تمہارے رب کے نزدیک آخرت پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ اور جو کوئی اللہ کی یاد سے شب کوری (غفلت) کرے، ہم مسلط کر دیتے ہیں

لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ

لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ	وَاِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَيَحْسَبُوْنَ
اس کے لئے	ایک شیطان	تو وہ	اس کا	ساتھی	اور بیشک وہ	البتہ وہ روکتے ہیں انہیں	راستہ سے	اور وہ گمان کرتے ہیں

اس کے لئے ایک شیطان، تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔ اور بیشک وہ انہیں (اللہ کے) راستے سے روکتے ہیں، اور وہ گمان کرتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ	يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكَ	بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ
کہ وہ	ہدایت یافتہ	یہاں تک	جب	وہ آئیں گے ہمارے پاس	وہ کہے گا	اے کاش	میرے درمیان	اور تیرے درمیان	دوری	مشرق ومغرب

کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئیں گے تو وہ (اپنے شیطان ساتھی سے) کہے گا اے کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق ومغرب کی دُوری ہوتی

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾

فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ	وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ ظَّلَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	فِى الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ
تو بُرا	ساتھی	اور ہرگز نفع نہ دے گا تمہیں	آج	جب ظلم کیا تم نے	یہ کہ تم	عذاب میں	مشترک ہو

تو بُرا ساتھی ہے۔ اور جب تم نے ظلم کیا تو آج تمہیں یہ ہرگز نفع نہ دے گا کہ تم عذاب میں مشترک ہو۔

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ

اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	اَوْ	تَهْدِى	الْعُمْىَ	وَمَنْ كَانَ	فِىْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	فَاِمَّا	نَذْهَبَنَّ	بِكَ
تو کیا آپ	سنائیں گے	بہروں		یا راہ دکھائیں گے	اندھوں	اور جو ہو	میں	صریح گمراہی	پھر اگر	لے جائیں	آپ کو

تو کیا آپ بہروں کو سنائیں گے؟ یا اندھوں کو راہ دکھائیں گے؟ اور اس کو، جو صریح گمراہی میں ہو۔ پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں

فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾

فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُّنْتَقِمُوْنَ	اَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِىْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا	عَلَيْهِمْ	مُّقْتَدِرُوْنَ
تو بیشک ہم	اُن سے	انتقام لینے والے		یا ہم دکھا دیں تمہیں	وہ جو	ہم نے وعدہ کیا ان سے	تو بیشک ہم	ان پر	قدرت رکھنے والے (قادر) ہیں

تو بیشک ہم (پھر بھی) ان سے انتقام لینے والے ہیں۔ یا اگر ہم آپ کو دکھا دیں وہ جو ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے (تب بھی) ہم ان پر قادر ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ

فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِيْٓ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَاِنَّهٗ	لَذِكْرٌ
پس آپ مضبوطی سے تھام لیں	وہ جو	وحی کیا گیا	آپ کی طرف	بیشک آپ	پر	راستہ	سیدھا	اور بیشک یہ	نصیحت (نامہ)

پس آپ وہ مضبوطی سے تھام لیں جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے، بیشک آپ سیدھے راستہ پر ہیں ۔ اور بیشک یہ (قرآن) ایک نصیحت نامہ ہے

لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ

لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ	وَسَوْفَ	تُسْـَٔلُوْنَ	وَسْـَٔلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُّسُلِنَا
آپ کے لئے	اور آپ کی قوم کے لئے	اور عنقریب	تم سے پوچھا جائے گا	اور پوچھ لیں	جو	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	ہمارے رسولوں میں سے

آپ کے لئے اور آپ کی قوم کے لئے ۔ اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا ۔ آپ ہمارے اُن رسولوں سے پوچھ لیں، جو ہم نے آپ سے پہلے بھیجے

اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ

اَجَعَلْنَا	مِنْ	دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً	يُّعْبَدُوْنَ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا
کیا ہم نے مقرر کئے	سے	رحمٰن (اللہ) کے سوا	کوئی معبود	اُن کی عبادت کی جائے	اور تحقیق ہم نے بھیجا	موسیٰؑ	اپنی نشانیوں کے ساتھ

کیا ہم نے اللہ کے سوا کوئی معبود مقرر کئے تھے جن کی عبادت کی جائے ۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّيْ رَسُوْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَا
طرف	فرعون	اور اس کے سردار	تو اس نے کہا	بیشک میں رسول	تمام جہانوں کا پروردگار	پھر جب	وہ آیا	ہماری نشانیوں کے ساتھ

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو اس نے کہا بیشک میں تمام جہانوں کے پروردگار کا رسول ہوں ۔ پھر جب وہ ہماری نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس آیا

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَ

اِذَا	هُمْ	مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ	وَمَا نُرِيْهِمْ	مِنْ اٰيَةٍ	اِلَّا هِيَ	اَكْبَرُ	مِنْ	اُخْتِهَا وَ
ناگہاں	وہ	اس سے (اُن نشانیوں پر)	ہنسنے لگے	اور ہم اُنہیں دکھاتے تھے	کوئی نشانی	مگر وہ	بڑی	سے	اسکی بہن (دوسری نشانی) اور

تو ناگہاں وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے ۔ اور ہم انہیں کوئی نشانی نہیں دکھاتے تھے، مگر وہ پہلی نشانی سے بڑی ہوتی ، اور

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَقَالُوْا	يٰٓاَيُّهَ	السّٰحِرُ	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
ہم نے گرفتار کیا انہیں	عذاب میں	تاکہ وہ	وہ رجوع کریں	اور انہوں نے کہا	اے	جادوگر	دعا کر	ہمارے لئے	اپنا رب

ہم نے انہیں عذاب میں گرفتار کیا تاکہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں ۔ اور انہوں نے کہا اے جادوگر! ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر

بِمَا عَهِدَ عِندَكَ ۚ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿٥٠﴾

بِمَا عَهِدَ	عِندَكَ	إِنَّنَا	لَمُهْتَدُونَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	إِذَا هُمْ	يَنكُثُونَ
اس عہد کے سبب جو	تیرے پاس	بیشک ہم	البتہ ہدایت پانے والے	پھر جب	ہم نے کھول (ہٹا) دیا	ان سے	عذاب	ناگہاں وہ	عہد توڑ گئے

اس عہد کے سبب جو تیرے پاس ہے، بیشک ہم ہدایت پانے والے ہیں (راہ ہدایت پالیں گے)۔ پھر جب ہم نے ان سے عذاب ہٹا دیا تو ناگہاں وہ عہد توڑ گئے

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي

وَنَادَىٰ	فِرْعَوْنُ	فِي	قَوْمِهِ	قَالَ يَا قَوْمِ	أَلَيْسَ لِي	مُلْكُ مِصْرَ	وَهَٰذِهِ	الْأَنْهَارُ	تَجْرِي
اور پکارا	فرعون	میں	اپنی قوم	اس نے کہا اے میری قوم	کیا نہیں میرے لئے	مصر کی بادشاہت	اور یہ	نہریں	جاری ہیں

اور فرعون نے اپنی قوم میں پکارا (منادی کی)، اس نے کہا اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں؟ اور یہ نہریں جاری ہیں

مِن تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ

مِن تَحْتِي	أَفَلَا	تُبْصِرُونَ	أَمْ أَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ هَٰذَا	الَّذِي	هُوَ	مَهِينٌ	وَلَا يَكَادُ
میرے نیچے سے	تو کیا نہیں	دیکھتے تم	کیا۔ بلکہ میں	بہتر	اس سے	وہ جو	وہ	کم قدر	اور وہ معلوم نہیں ہوتا

میرے (محلات کے) نیچے سے، تو کیا تم نہیں دیکھتے؟ بلکہ میں اس سے بہتر ہوں جو کم قدر ہے، اور وہ معلوم نہیں ہوتا

يُبِينُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ

يُبِينُ	فَلَوْ	لَا أُلْقِيَ	عَلَيْهِ	أَسْوِرَةٌ	مِّن ذَهَبٍ	أَوْ جَاءَ	مَعَهُ	الْمَلَائِكَةُ
صاف گفتگو کرنا	تو کیوں	نہ ڈالے گئے	اس پر	کنگن	سونے کے	یا آئے	اس کے ساتھ	فرشتے

صاف گفتگو کرنا۔ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ ڈالے گئے؟ یا اس کے ساتھ فرشتے (کیوں نہ) آئے

مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّا

مُقْتَرِنِينَ	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهُ	فَأَطَاعُوهُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فَاسِقِينَ	فَلَمَّا
پَرا باندھ کر	پس اس نے بے عقل کر دیا	اپنی قوم	تو انہوں نے اس کی اطاعت کی	بیشک وہ	تھے	لوگ	نافرمان	پھر جب

پَرا باندھ کر۔ پس اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا، تو انہوں نے اس کی اطاعت کی، بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔ پھر جب

آسَفُونَا انتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾

آسَفُونَا	انتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَأَغْرَقْنَاهُمْ	أَجْمَعِينَ	فَجَعَلْنَاهُمْ	سَلَفًا	وَمَثَلًا	لِّلْآخِرِينَ
انہوں نے غصہ دلایا ہمیں	ہم نے انتقام لیا	اس سے	پس ہم نے غرق کر دیا انہیں	سب	تو ہم نے کر دیا انہیں	پیش رو (گزرے گزرے)	اور مثال (داستان)	بعد میں آنے والے

انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو ہم نے غرق کر دیا۔ تو ہم نے انہیں گئے گزرے کر دیا، اور بعد میں آنے والوں کے لئے ایک داستان۔

۵ ع ۱۱

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوٓا ءَأَٰلِهَتُنَا خَيْرٌ

وَلَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ مَرْيَمَ	مَثَلًا	إِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ يَصِدُّونَ	وَقَالُوٓا	ءَأَٰلِهَتُنَا	خَيْرٌ
اور جب	بیان کی گئی	عیسٰی ابن مریم	مثال	یکایک	تمہاری قوم	اس سے (خوشی سے) چلانے لگتے ہیں	اور وہ بولے	کیا ہمارے معبود	بہتر

اور جب عیسٰیؑ ابن مریمؑ کی مثال بیان کی گئی تو یکایک تمہاری قوم اس سے خوشی کے مارے چلانے لگی ۔ وہ بولے کیا ہمارے معبود بہتر ہیں ؟

أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا

أَمْ	هُوَ	مَا ضَرَبُوهُ	لَكَ	إِلَّا جَدَلًا	بَلْ هُمْ	قَوْمٌ	خَصِمُونَ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	عَبْدٌ	أَنْعَمْنَا
یا	وہ	نہیں وہ بیان کرتے اسکو	تمہارے لئے	مگر صرف جھگڑنے کو	بلکہ وہ	لوگ	جھگڑالو	نہیں	وہ (عیسٰی)	صرف	ایک بندہ	ہم نے انعام کیا

یا وہ (عیسٰی ابن مریم)؟ وہ اس کو تمہارے لئے صرف جھگڑنے کو بیان کرتے ہیں، بلکہ وہ تو ہیں ہی جھگڑالو۔ عیسٰیؑ صرف ایک بندے ہیں، ہم نے انعام کیا

عَلَيْهِ وَجَعَلْنَٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَٰٓئِكَةً

عَلَيْهِ	وَجَعَلْنَٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ	وَلَوْ نَشَآءُ	لَجَعَلْنَا	مِنكُم	مَّلَٰٓئِكَةً
اس پر	اور ہم نے بنایا اس کو	ایک مثال	بنی اسرائیل کے لئے	اور اگر ہم چاہتے	البتہ ہم کرتے	تم میں سے	فرشتے

ان پر اور ہم نے انہیں بنی اسرائیل کے لئے ایک مثال بنایا ۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے پیدا کرتے

فِى ٱلْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُۥ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَٱتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا

فِى ٱلْأَرْضِ	يَخْلُفُونَ	وَإِنَّهُۥ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَ ٱتَّبِعُونِ	هَٰذَا
زمین میں	وہ تمہارے جانشین ہوتے	اور بیشک وہ	ایک نشانی	قیامت کی	تو ہرگز شک نہ کرو تم	اس میں	اور میری پیروی کرو	یہ

زمین میں، وہ تمہارے جانشین ہوتے ۔ اور بیشک وہ قیامت کی ایک نشانی ہیں ، تو تم ہرگز اس میں شک نہ کرو ! اور میری پیروی کرو ، یہ

صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ ۖ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيسَىٰ

صِرَٰطٌ	مُّسْتَقِيمٌ	وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ	ٱلشَّيْطَٰنُ	إِنَّهُۥ	لَكُمْ	عَدُوٌّ مُّبِينٌ	وَلَمَّا	جَآءَ	عِيسَىٰ
راستہ	سیدھا	اور روک نہ دے تمہیں	شیطان	بیشک وہ	تمہارے لئے	دشمن کھلا	اور جب	آئے	عیسٰیؑ

سیدھا راستہ ہے ۔ اور شیطان تمہیں روک نہ دے ، بیشک وہ تمہارے لئے کھلا دشمن ہے ۔ اور جب عیسٰیؑ آئے

بِٱلْبَيِّنَٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِٱلْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ ٱلَّذِى تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ

بِٱلْبَيِّنَٰتِ	قَالَ	قَدْ جِئْتُكُم	بِٱلْحِكْمَةِ	وَلِأُبَيِّنَ	لَكُم	بَعْضَ	ٱلَّذِى	تَخْتَلِفُونَ	فِيهِ
کھلی نشانیوں کے ساتھ	اس نے کہا	تحقیق میں آیا ہوں تمہارے پاس	حکمت کے ساتھ	اور اس لئے کہ بیان کردوں	تمہارے لئے	بعض	وہ جو کہ	تم اختلاف کرتے ہو	اس میں

کھلی نشانیوں کے ساتھ ، تو انہوں نے کہا تحقیق میں تمہارے پاس حکمت کے ساتھ آیا ہوں اور اس لئے کہ میں تمہارے لئے وہ بعض باتیں بیان کردوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ
سو ڈرو اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	بیشک اللہ	وہ	میرا رب	اور تمہارا رب	سو تم اس کی عبادت کرو	یہ	راستہ

سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بیشک اللہ ہی ہے میرا رب اور تمہارا رب، سو تم اس کی عبادت کرو، یہ راستہ ہے

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ

مُّسْتَقِيْمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ عَذَابِ
سیدھا	پھر اختلاف ڈال لیا	گروہ (جمع)	آپس میں	سو خرابی	ان لوگوں کے لئے	جنہوں نے ظلم کیا	عذاب

سیدھا۔ پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف ڈال لیا، سو ان لوگوں کے لئے خرابی ہے جنہوں نے ظلم کیا، عذاب سے

يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾

يَوْمٍ اَلِيْمٍ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ
دن دکھ دینے والا	کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	صرف	قیامت	کہ	وہ ان پر آجائے	اچانک	اور وہ	شعور نہ رکھتے ہوں

دکھ دینے والے دن کے۔ کیا وہ صرف قیامت کا انتظار کرتے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آجائے اور وہ شعور (خبر بھی) نہ رکھتے ہوں۔

۶ ع ۱۲

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ

اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَئِذٍ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا	الْمُتَّقِيْنَ	يٰعِبَادِ	لَا خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ
تمام دوست	اس دن	ان کے بعض (دوسرے)	بعض سے (ایک)	دشمن	سوا	پرہیزگاروں	اے میرے بندو	کوئی خوف نہیں	تم پر

پرہیزگاروں کے سوا اس دن تمام دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ اے میرے بندو! تم پر کوئی خوف نہیں

الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ اُدْخُلُوا

الْيَوْمَ	وَلَآ اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ	اُدْخُلُوا
آج	اور نہ تم	غمگین ہوگے	جو لوگ ایمان لائے	ہماری آیات پر	اور وہ تھے	(جمع) مسلم	تم داخل ہوجاؤ

آج کے دن اور نہ تم غمگین ہوگے۔ جو لوگ ہماری آیات پر ایمان لائے اور وہ مسلم (فرمانبردار) تھے۔ تم داخل ہو جاؤ

الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ

الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ	وَاَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ	مِّنْ ذَهَبٍ	وَّاَكْوَابٍ
جنت	تم	اور تمہاری بیویاں	تم خوش بخت کئے جاؤ گے	لئے پھریں گے	ان پر	رکابیاں	سونے کی	اور آبخورے

تم اور تمہاری بیویاں جنت میں، تم خوش بخت کئے جاؤ گے۔ ان پر سونے کی رکابیاں اور آبخورے لئے پھریں گے،

وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۚ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ

وَفِيهَا	مَا تَشْتَهِيهِ	الْأَنْفُسُ	وَتَلَذُّ	الْأَعْيُنُ	وَأَنْتُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَتِلْكَ
اور اس میں	وہ جو چاہیں گے	جی (جمع)	اور لذت ہوگی	آنکھوں	اور تم	اس میں	ہمیشہ رہو گے	اور یہ

اور اس میں (موجود ہوگا) جو (ان کے) جی چاہیں گے اور آنکھوں کی لذت (ہوگی) اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ

الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ

الْجَنَّةُ	الَّتِي	أُورِثْتُمُوهَا	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	لَكُمْ	فِيهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيرَةٌ
جنت	وہ جس	تم وارث بنائے گئے اس کے	اس کے بدلے	جو تم کرتے تھے	تمہارے لئے	اس میں	میوے	بہت

وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو ان (اعمال) کے بدلے جو تم کرتے تھے۔ تمہارے لئے اس میں بہت میوے ہیں،

مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ

مِنْهَا	تَأْكُلُونَ	إِنَّ	الْمُجْرِمِينَ	فِي	عَذَابِ جَهَنَّمَ	خَالِدُونَ	لَا يُفَتَّرُ	عَنْهُمْ
اس سے	تم کھاتے ہو	بیشک	مجرم (جمع)	میں	عذاب جہنم	ہمیشہ رہیں گے	ہلکا نہ کیا جائے گا	ان سے

ان میں سے تم کھاتے ہو۔ بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا،

وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ

وَهُمْ فِيهِ	مُبْلِسُونَ	وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ	وَلَٰكِنْ	كَانُوا	هُمُ	الظَّالِمِينَ	وَنَادَوْا	يَا مَالِكُ
اور وہ اس میں	ناامید پڑے رہیں گے	اور ہم نے ظلم نہیں کیا ان پر	اور لیکن (بلکہ)	وہ تھے	وہ	ظالم (جمع)	اور وہ پکاریں گے	اے مالک

اور وہ اس میں ناامید پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہی ظالم تھے۔ اور وہ پکاریں گے اے مالک! (داروغۂ جہنم)

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ

لِيَقْضِ	عَلَيْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	إِنَّكُمْ	مَاكِثُونَ	لَقَدْ جِئْنَاكُمْ	بِالْحَقِّ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَكُمْ
اچھا ہو کہ موت کا فیصلہ کر دے ہم پر (ہماری)		تیرا رب	وہ کہے گا	بیشک تم	ہمیشہ رہنے والے	تحقیق ہم آئے تمہارے پاس	حق کے ساتھ	لیکن	تم میں سے اکثر

اچھا ہو کہ تیرا رب ہماری موت کا فیصلہ کر دے، وہ کہے گا بیشک تم (اسی حال میں) ہمیشہ رہنے والے ہو۔ تحقیق ہم تمہارے پاس حق کے ساتھ آئے، لیکن تم میں سے اکثر

لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿٧٨﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٧٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ

لِلْحَقِّ	كَارِهُونَ	أَمْ	أَبْرَمُوا	أَمْرًا	فَإِنَّا	مُبْرِمُونَ	أَمْ يَحْسَبُونَ	أَنَّا	لَا نَسْمَعُ
حق سے۔ کو	ناپسند کرنے والے	کیا	انہوں نے ٹھہرا لی	کوئی بات	تو بیشک ہم	ٹھہرانے والے	کیا وہ گمان کرتے ہیں	کہ ہم	ہم نہیں سنتے

حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا لی ہے تو بیشک ہم (بھی) ٹھہرانے والے ہیں۔ کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم نہیں سنتے

سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۸۰ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا

سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ	بَلٰى	وَرُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُوْنَ	قُلْ	اِنْ كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا
ان کی پوشیدہ باتیں	اور انکی سرگوشیاں	ہاں	اور ہمارے فرشتے	ان کے پاس	لکھتے ہیں	فرما دیں	اگر ہوتا	رحمٰن (اللہ) کا	کوئی بیٹا	تو میں

ان کی پوشیدہ باتوں اور ان کی سرگوشیوں کو؟ ہاں (کیوں نہیں) ہمارے فرشتے ان کے پاس لکھتے ہیں۔ آپؐ فرما دیں اگر اللہ کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں

اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝۸۱ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۸۲

اَوَّلُ	الْعٰبِدِيْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
پہلا	عبادت کرنے والا	پاک ہے	آسمانوں کا رب	اور زمین	عرش کا رب	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں

(اس کا) پہلا عبادت کرنے والا ہوتا۔ آسمانوں اور زمین کا رب، عرش کا رب، اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝۸۳ وَهُوَ

فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَيَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ	وَهُوَ
پس چھوڑ دیں ان کو	وہ بیہودہ باتیں کریں	اور کھیلیں	یہاں تک	وہ پالیں	اس دن کو	وہ جس	ان کو وعدہ کیا جاتا ہے	اور وہ

پس آپؐ ان کو چھوڑ دیں کہ وہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ اس دن کو پالیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اور وہی

الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۸۴ وَتَبٰرَكَ

الَّذِيْ	فِي السَّمَاۗءِ	اِلٰهٌ	وَّفِي الْاَرْضِ	اِلٰهٌ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ	وَ	تَبٰرَكَ
وہ جو	آسمانوں میں	معبود	اور زمین میں	معبود	اور وہی	حکمت والا	علم والا	اور	بڑی برکت والا

جو آسمانوں میں معبود ہے اور زمین میں معبود ہے، اور وہی حکمت والا، علم والا ہے۔ اور بڑی برکت والا

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ

الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	وَعِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ	وَاِلَيْهِ
وہ جو	اس کے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	اور جو ان دونوں کے درمیان	اور اس کے پاس	قیامت کا علم	اور اس کی طرف

اور جس کے لئے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی، اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، اور اس کے پاس ہے قیامت کا علم، اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ۝۸۵ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ

تُرْجَعُوْنَ	وَلَا يَمْلِكُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنْ شَهِدَ
تم لوٹ کر جاؤ گے	اور اختیار نہیں رکھتے	وہ جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	شفاعت	سوائے	جس نے گواہی دی

تم لوٹ کر جاؤ گے۔ اور وہ جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں، وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے، سوائے اس کے جس نے گواہی دی

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾

بِالْحَقِّ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ	وَلَئِن	سَأَلْتَهُم	مَّنْ	خَلَقَهُمْ	لَيَقُولُنَّ	اللَّهُ	فَأَنَّىٰ	يُؤْفَكُونَ
حق کی	اور وہ	جانتے ہیں	اور اگر	آپ ان سے پوچھیں	کس	پیدا کیا انہیں	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ	تو کدھر	وہ الٹے پھرے جاتے ہیں

حق کی اور وہ جانتے ہیں۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں انہیں کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے" تو وہ کدھر الٹے پھرے جاتے ہیں؟

وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

وَقِيلِهِ	يَا رَبِّ	إِنَّ	هَٰؤُلَاءِ	قَوْمٌ	لَّا يُؤْمِنُونَ	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَقُلْ	سَلَامٌ	فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ
قسم اس کے کہنے کی	اے میرے رب	بیشک	یہ	لوگ	ایمان نہیں لائیں گے	تو آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور کہیں	سلام	پس جلد انہیں معلوم ہو جائے گا

قسم ہے (رسول کے) یہ کہنے کی اے میرے رب! یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ تو آپ ان سے منہ پھیر لیں، اور سلام کہیں پس جلد وہ (انجام) جان لیں گے

آیاتها ٥٩ — ٤٤ سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ٦٤ — رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

حم ﴿١﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ﴿٣﴾ فِيهَا

حم	وَالْكِتَابِ	الْمُبِينِ	إِنَّا أَنزَلْنَاهُ	فِي	لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ	إِنَّا كُنَّا	مُنذِرِينَ	فِيهَا
حٰمٓ	قسم ہے کتاب	واضح	بیشک ہم نے نازل کیا اسے	میں	ایک مبارک رات	بیشک ہم ہیں	ڈرانے والے	اس میں

حا میم۔ قسم ہے واضح کتاب کی۔ بیشک ہم نے اسے ایک مبارک رات (لیلۃ القدر) میں نازل کیا، بیشک ہم ہی ڈرانے والے ہیں۔ اس (رات) میں

يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿٤﴾ أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾ رَحْمَةً

يُفْرَقُ	كُلُّ أَمْرٍ	حَكِيمٍ	أَمْرًا	مِّنْ عِندِنَا	إِنَّا كُنَّا	مُرْسِلِينَ	رَحْمَةً
فیصل کیا جاتا ہے	ہر امر	حکمت والا	حکم ہو کر	ہمارے پاس سے	بیشک ہم ہیں	بھیجنے والے	رحمت

ہمارے پاس سے حکم ہو کر ہر حکمت والا امر فیصل کیا جاتا ہے۔ بیشک ہم ہی (رسول) بھیجنے والے ہیں۔ رحمت

مِّن رَّبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

مِّن	رَّبِّكَ	إِنَّهُ هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	رَبِّ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
سے	تمہارا رب	بیشک وہی	سننے والا	جاننے والا	رب ہے آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان

آپ کے رب کی طرف سے، بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے،

إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ۝٧ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِۦ وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ ءَابَآئِكُمُ ٱلْأَوَّلِينَ ۝٨

إِن كُنتُم	مُّوقِنِينَ	لَآ	إِلَٰهَ	إِلَّا هُوَ	يُحْيِۦ وَيُمِيتُ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	ءَابَآئِكُمُ	ٱلْأَوَّلِينَ
اگر تم ہو	یقین کرنے والے	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	وہ جان ڈالتا ہے اور جان نکالتا ہے	تمہارا رب	اور رب	تمہارے باپ دادا	پہلے

اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی جان ڈالتا ہے، وہی جان نکالتا ہے، اور (وہی) رب ہے تمہارا، اور تمہارے پہلے باپ دادا کا۔

بَلْ هُمْ فِى شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝٩ فَٱرْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِى ٱلسَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝١٠ يَغْشَى

بَلْ هُمْ	فِى شَكٍّ	يَلْعَبُونَ	فَٱرْتَقِبْ	يَوْمَ	تَأْتِى ٱلسَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِينٍ	يَغْشَى
بلکہ وہ	شک میں	کھیلتے ہیں	تو تم انتظار کرو	اس دن	آسمان لائے	دھواں	ظاہر	وہ ڈھانپ لے گا

بلکہ وہ شک میں پڑے کھیلتے ہیں۔ تو تم اُس دن کا انتظار کرو کہ آسمان ظاہر دھواں لائے گا، اور ڈھانپ لے گا (چھا جائے گا)

ٱلنَّاسَ ۖ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝١١ رَّبَّنَا ٱكْشِفْ عَنَّا ٱلْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝١٢ أَنَّىٰ لَهُمُ

ٱلنَّاسَ	هَٰذَا	عَذَابٌ أَلِيمٌ	رَّبَّنَا	ٱكْشِفْ	عَنَّا	ٱلْعَذَابَ	إِنَّا	مُؤْمِنُونَ	أَنَّىٰ	لَهُمُ
لوگوں	یہ	عذاب دردناک	اے ہمارے رب	کھول (دُور) کر دے	ہم سے	عذاب	بیشک ہم	ایمان لے آئیں گے	کہاں	ان کو

لوگوں پر، یہ ہے دردناک عذاب۔ (اب وہ کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم سے عذاب دُور کر دے بیشک ہم ایمان لے آئیں گے۔ ان کو کہاں

ٱلذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا۟ عَنْهُ وَقَالُوا۟ مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝١٤

ٱلذِّكْرَىٰ	وَقَدْ جَآءَهُمْ	رَسُولٌ مُّبِينٌ	ثُمَّ	تَوَلَّوْا۟	عَنْهُ	وَقَالُوا۟	مُعَلَّمٌ	مَّجْنُونٌ
نصیحت	اور تحقیق آچکا ان کے پاس	رسول کھول کھول کر بیان کرنے والا	پھر	وہ پھر گئے	اس سے	اور کہنے لگے	سکھایا ہوا	دیوانہ

نصیحت ہوگی؟ ان کے پاس تو کھول کھول کر بیان کرنیوالا رسول آچکا ہے۔ پھر وہ اس سے پھر گئے اور کہنے لگے (یہ تو کسی کا) سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔

إِنَّا كَاشِفُوا۟ ٱلْعَذَابِ قَلِيلًا ۚ إِنَّكُمْ عَآئِدُونَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ ٱلْبَطْشَةَ ٱلْكُبْرَىٰٓ ۚ

إِنَّا	كَاشِفُوا۟	ٱلْعَذَابِ	قَلِيلًا	إِنَّكُمْ عَآئِدُونَ	يَوْمَ	نَبْطِشُ	ٱلْبَطْشَةَ	ٱلْكُبْرَىٰٓ
بیشک ہم	کھولنے والے	عذاب	تھوڑا	تم بیشک (اصل) حالت پر لوٹ آنیوالے ہو	جس دن	ہم پکڑیں گے	پکڑ	بڑی (سخت)

بیشک ہم تھوڑا عذاب کھولنے والے ہیں (مگر) تم بیشک پھر اصل حالت پر لوٹ آنے والے ہو، جس دن ہم سخت پکڑ پکڑیں گے۔

إِنَّا مُنتَقِمُونَ ۝١٦ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝١٧

إِنَّا	مُنتَقِمُونَ	وَلَقَدْ فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	وَجَآءَهُمْ	رَسُولٌ	كَرِيمٌ
بیشک ہم	انتقام لینے والے	اور ہم آزما چکے ہیں	ان سے قبل	قوم فرعون	اور آیا ان کے پاس	ایک رسول	کریم (عالی قدر)

بیشک ہم انتقام لینے والے ہیں۔ اور ہم ان سے قبل قوم فرعون کو آزما چکے ہیں، اور ان کے پاس ایک عالی قدر رسول آیا۔

أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي

أَنْ أَدُّوا	إِلَيَّ	عِبَادَ اللَّهِ	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ أَمِينٌ	وَأَنْ	لَا تَعْلُوا	عَلَى اللَّهِ	إِنِّي
کہ سپرد کردو	میرے	بندے اللہ کے	بیشک میں	تمہارے لئے	ایک رسول امین	اور یہ کہ	تم سرکشی نہ کرو	اللہ پر مقابل	بیشک میں

کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کر دو، بیشک میں تمہارے لئے ایک رسول امین ہوں۔ اور یہ کہ تم اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو، بے شک میں

آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ

آتِيكُمْ	بِسُلْطَانٍ	مُبِينٍ	وَإِنِّي	عُذْتُ	بِرَبِّي	وَرَبِّكُمْ	أَنْ	تَرْجُمُونِ	وَإِنْ
آیا ہوں تمہارے پاس	دلیل کے ساتھ	واضح	اور بیشک میں	پناہ چاہتا ہوں	اپنے رب کی	اور تمہارا رب	کہ	تم مجھے سنگسار کردو	اور اگر

تمہارے پاس واضح دلیل کے ساتھ آیا ہوں۔ اور بیشک میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب کی (اس سے) کہ تم مجھے سنگسار کر دو ۔ اور اگر

لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي

لَمْ تُؤْمِنُوا	لِي	فَاعْتَزِلُونِ	فَدَعَا	رَبَّهُ	أَنَّ	هَٰؤُلَاءِ	قَوْمٌ مُجْرِمُونَ	فَأَسْرِ بِعِبَادِي
تم ایمان نہیں لاتے	مجھ پر	تو ایک کنارے ہو جاؤ مجھ سے	تو اس نے دعا کی اپنے رب سے		کہ	یہ	مجرم لوگ	تو تو لے جا میرے بندوں کو

تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو تم مجھ سے ایک کنارے ہو جاؤ۔ تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں (ارشاد الٰہی ہوا) تو تم میرے بندوں کو لے جاؤ

لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوا

لَيْلًا	إِنَّكُمْ	مُتَّبَعُونَ	وَاتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	إِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُغْرَقُونَ	كَمْ تَرَكُوا
رات میں	بیشک تم	پیچھا کئے جاؤ گے (تعاقب ہوگا)	اور چھوڑ جاؤ	دریا	ٹھہرا ہوا	بیشک وہ	ایک لشکر	ڈوبنے والے	وہ کتنے (ہی) چھوڑ گئے

راتوں رات، بے شک تمہارا تعاقب ہوگا۔ اور دریا کو چھوڑ جاؤ (پار کر جاؤ) ٹھہرا (تھما) ہوا، بیشک وہ ایک لشکر ہیں ڈوبنے والے۔ اور وہ چھوڑ گئے کتنے ہی

مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾

مِنْ	جَنَّاتٍ	وَعُيُونٍ	وَزُرُوعٍ	وَمَقَامٍ كَرِيمٍ	وَنَعْمَةٍ	كَانُوا	فِيهَا	فَاكِهِينَ
سے	باغات	اور چشمے	اور کھیتیاں	اور مکان نفیس	اور نعمتیں	وہ تھے	اس میں	مزے اڑاتے

باغات، اور چشمے، اور کھیتیاں، اور نفیس مکان، اور نعمتیں، جن میں وہ مزے اڑاتے تھے۔

كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا

كَذَٰلِكَ	وَأَوْرَثْنَاهَا	قَوْمًا	آخَرِينَ	فَمَا بَكَتْ	عَلَيْهِمُ	السَّمَاءُ	وَالْأَرْضُ	وَمَا كَانُوا
اسی طرح	اور ہم نے وارث بنایا انکا	قوم	دوسرے	سو نہ روئے	ان پر	آسمان	اور زمین	اور نہ ہوئے وہ

اسی طرح (ہوا) اور ہم نے دوسری قوم کو ان کا وارث بنایا۔ سو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور وہ نہ ہوئے ڈھیل دیئے گئے

ع ۱ ۱۴

مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ

مُنْظَرِيْنَ	وَلَقَدْ نَجَّيْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِنَ	الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ	مِنْ	فِرْعَوْنَ
ڈھیل دیئے گئے	اور تحقیق ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل	سے	عذاب ذلت والا	سے	فرعون

(انہیں ڈھیل نہ دی گئی) اور تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت والے عذاب سے نجات دی، (یعنی) فرعون سے

اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ

اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا	مِنَ الْمُسْرِفِيْنَ	وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ	عَلٰى عِلْمٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَ
بیشک وہ	تھا	سرکش	حد سے بڑھ جانے والوں میں سے	اور البتہ ہم نے انہیں پسند کیا	دانستہ	تمام جہان والوں پر	اور

بیشک وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے سرکش تھا۔ اور البتہ ہم نے انہیں تمام جہان والوں پر دانستہ پسند کیا - اور

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا

اٰتَيْنٰهُمْ	مِنَ الْاٰيٰتِ	مَا فِيْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُبِيْنٌ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَيَقُوْلُوْنَ	اِنْ هِيَ	اِلَّا
ہم نے انہیں دیں	نشانیاں	وہ جن میں	آزمائش	کھلی	بیشک	یہ لوگ	البتہ کہتے ہیں	نہیں یہ	مگر صرف

ہم نے انہیں کھلی نشانیاں دیں، جن میں کھلی آزمائش تھی۔ بے شک یہ لوگ کہتے ہیں ، یہ تو صرف

مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

مَوْتَتُنَا	الْاُوْلٰى	وَمَا نَحْنُ	بِمُنْشَرِيْنَ	فَاْتُوْا	بِاٰبَآئِنَا	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
ہمارا مرنا	پہلی (ایک ہی) بار	اور ہم نہیں	دوبارہ اٹھائے جانیوالے	تو لے آؤ	ہمارے باپ دادا	اگر تم ہو	سچے

ہمارا مرنا ایک ہی بار ہے اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں۔ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

اَهُمْ	خَيْرٌ	اَمْ	قَوْمُ تُبَّعٍ	وَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	اَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ
کیا وہ	بہتر	یا	قوم تبع	اور جو لوگ	ان سے قبل	ہم نے ہلاک کیا انہیں	بیشک وہ	تھے	مجرم (جمع)

کیا وہ بہتر تھے یا تبع کی قوم؟ اور جو لوگ ان سے قبل تھے؟ ہم نے انہیں ہلاک کیا، بے شک وہ مجرم لوگ تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ	مَا خَلَقْنٰهُمَا	اِلَّا	بِالْحَقِّ
اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور جو ان دونوں کے درمیان	کھیلتے ہوئے	ہم نے نہیں پیدا کیا انہیں	مگر	حق کے ساتھ (ٹھیک طور پر)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے (عبث کھیل کود) نہیں پیدا کیا۔ ہم نے انہیں نہیں پیدا کیا، مگر ٹھیک طور پر،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ
اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں جانتے	بیشک	فیصلہ کا دن	ان سب کا وقتِ مقرر	سب	جس دن	نہ کام آئے گا

لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ۔ بیشک فیصلہ کا دن (روزِ قیامت) ان سب کا وقتِ مقرر (میعاد) ہے ۔ جس دن کام نہ آئے گا

مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ

مَوْلًى	عَنْ مَّوْلًى	شَيْـًٔا	وَّلَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ اللّٰهُ	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَزِيْزُ
کوئی ساتھی	کسی ساتھی کے	کچھ	اور نہ وہ	مدد کئے جائیں گے	مگر	جس	رحم کیا اللہ نے	بیشک وہ	وہ غالب

کوئی ساتھی کچھ بھی کسی ساتھی کے اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے ۔ مگر جس پر اللہ نے رحم کیا ، بیشک وہی غالب ،

۲ — ع ۱۴ — ۱۵ — معانقہ ۱۲

الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾

الرَّحِيْمُ	اِنَّ	شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ	طَعَامُ الْاَثِيْمِ	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي الْبُطُوْنِ
رحم کرنے والا	بیشک	درخت تھوہر	کھانا گنہگاروں کا	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	کھولتا ہے	پیٹوں میں

رحم کرنے والا ہے ۔ بیشک تھوہر کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہے ۔ (وہ) پیٹوں میں پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کھولتا رہے گا ۔

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ

كَغَلْيِ	الْحَمِيْمِ	خُذُوْهُ	فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى	سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ	ثُمَّ صُبُّوْا	فَوْقَ	رَاْسِهٖ
جیسے کھولتا ہوا	گرم پانی	تم پکڑ لو اسے	پھر کھینچو اسے	تک	بیچوں بیچ جہنم	پھر ڈالو	پر ۔ اوپر	اس کا سر

جیسے کھولتا ہوا گرم پانی ۔ اسے پکڑ لو، پھر اسے جہنم کے بیچوں بیچ تک کھینچو ۔ پھر اس کے سر کے اوپر ڈالو

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ڌ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ

مِنْ	عَذَابِ الْحَمِيْمِ	ذُقْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْكَرِيْمُ	اِنَّ هٰذَا	مَا كُنْتُمْ	بِهٖ
سے	عذاب کھولتا ہوا پانی	چکھ	بیشک تو	تو	زور آور	عزت والا	بیشک یہ	جو تم تھے	اس میں

کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے ۔ چکھ بیشک تو (اپنے زعم میں) زور آور، عزت والا ہے ۔ بیشک یہ ہے وہ جس میں تم

تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ

تَمْتَرُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	مَقَامٍ اَمِيْنٍ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	يَّلْبَسُوْنَ
شک کرتے	بیشک	متقی (جمع)	میں	امن کا مقام	میں	باغات	اور چشمے	پہنے ہوئے

شک کرتے تھے ۔ بے شک متقی امن کے مقام میں ہوں گے ۔ باغات اور چشموں میں ۔ پہنے ہوئے

مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ

مِنْ	سُنْدُسٍ	وَّاِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	كَذٰلِكَ	وَزَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ عِيْنٍ	يَدْعُوْنَ
سے۔کے	باریک ریشم	اور دبیز ریشم	ایک دوسرے کے آمنے سامنے	اسی طرح	اور ہم جوڑے بنادیں گے انکے	خوبرو بڑی بڑی آنکھوں والیاں	وہ مانگیں گے

باریک اور دبیز ریشم کے کپڑے ایک دوسرے کے آمنے سامنے۔ اسی طرح ہم خوبرو بڑی بڑی آنکھوں والیوں سے ان کے جوڑے بنا دیں گے۔ وہ مانگیں گے

فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَ

فِيْهَا	بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	اٰمِنِيْنَ	لَا يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	الْمَوْتَ	اِلَّا	الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى	وَ
اس میں	ہر قسم کا میوہ	اطمینان سے	وہ نہ چکھیں گے	وہاں	موت	سوائے	پہلی موت	اور

اس میں اطمینان سے ہر قسم کا میوہ ۔ وہ پہلی موت کے سوا وہاں (پھر) موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے ، اور

وَّوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ

وَقٰهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ
اس (اللہ) نے بچا لیا انہیں	جہنم کا عذاب	فضل سے	سے۔کے	تمہارا رب	یہ	یہی	کامیابی بڑی	اسکے سوا نہیں	ہم نے اسے آسان کر دیا

اللہ نے انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لیا۔ تمہارے رب کے فضل سے، یہی ہے بڑی کامیابی۔ اس کے سوا نہیں کہ ہم نے اس (قرآن) کو آسان کر دیا ہے

۳ ع ۱۷ ۱۶

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ
آپ کی زبان پر	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس آپ انتظار کریں	بیشک وہ	انتظار میں ہیں

آپ کی زبان میں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پس آپ انتظار کریں ، بے شک وہ بھی منتظر ہیں۔

اٰیَاتُهَا ۳۷ — ۴۵ سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
حٰمٓ	نازل کی ہوئی کتاب	اللہ کی طرف سے	غالب	حکمت والا	بیشک	آسمانوں میں	اور زمین

حا میم ۔ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے، غالب حکمت والے اللہ کی طرف سے ۔ بے شک آسمانوں اور زمین میں

لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	فِيْ خَلْقِكُمْ	وَمَا	يَبُثُّ	مِنْ دَآبَّةٍ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ
البتہ نشانیاں	اہل ایمان کے لئے	اور	تمہاری پیدائش میں	اور جو	وہ پھیلاتا ہے	جو جانور	نشانیاں	یقین کرنے والے لوگوں کے لئے

البتہ اہل ایمان کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری پیدائش میں اور جو جانور وہ پھیلاتا ہے، ان میں یقین کرنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ

وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهِ
اور تبدیلی	رات	اور دن	اور جو	اللہ نے اتارا	آسمان سے	رزق	پھر زندہ کیا	اس سے

اور رات دن کی تبدیلی میں، اور اس رزق میں جو اللہ نے آسمان سے اُتارا، پھر اس سے زندہ کیا،

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	وَتَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ
زمین	اس کے مرنے (خشک ہونے) کے بعد	اور گردش	ہوائیں	نشانیاں	عقل (سلیم) والوں کے لئے	یہ	اللہ کے احکام

زمین کو اس کے خشک ہونے کے بعد اور ہواؤں کی گردش میں عقل سلیم والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ یہ اللہ کے احکام ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَيْلٌ

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَ اللّٰهِ	وَاٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	وَيْلٌ
ہم وہ پڑھتے ہیں	آپ پر	حق کے ساتھ	پس کس	بات	اللہ کے بعد	اور اس کی آیات	وہ ایمان لائیں گے	خرابی

ہم آپ پر حق کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) پڑھتے ہیں، پس اللہ کے بعد اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟ خرابی ہے

لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا

لِّكُلِّ اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ	يَّسْمَعُ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	تُتْلٰى عَلَيْهِ	ثُمَّ يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ يَسْمَعْهَا
ہر جھوٹ باندھنے والے کے لئے	گنہگار	وہ سنتا ہے	اللہ کی آیات	پڑھی جاتی ہیں اس پر	پھر اڑا رہتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	اس نے نہیں سنا اسے

ہر جھوٹ باندھنے والے گنہگار کے لئے۔ وہ اللہ کی آیات کو سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں، پھر تکبر کرتا ہوا اڑا رہتا ہے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۸﴾ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ	وَاِذَا	عَلِمَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	شَيْـًٔا	اتَّخَذَهَا	هُزُوًا	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ
پس اسے خوشخبری دو	دردناک عذاب کی	اور جب وہ	واقف ہو	ہماری آیات میں سے	کسی شے	وہ اس کو پکڑ بناتا ہے	ہنسی مذاق	یہی لوگ	اُن کے لئے

پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دو۔ اور جب وہ ہماری آیات میں سے کسی شے پر واقف ہو تو وہ اس کو پکڑتا (بناتا) ہے ہنسی مذاق، یہی لوگ ہیں جن کے لئے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩﴾ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ	مَا كَسَبُوْا	شَيْئًا	وَلَا مَا اتَّخَذُوْا
عذاب رسوا کرنے والا	ان کے دوسری طرف (آگے)	جہنم	اور نہ کام آئے گا ان کے	جو انہوں نے کمایا	کچھ	اور نہ جو انہوں نے ٹھہرایا

رسوا کرنے والا عذاب۔ ان کے آگے جہنم ہے، اور ان کے کچھ کام نہ آئے گا جو انہوں نے کمایا اور نہ وہ جن کو انہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠﴾ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ	هٰذَا هُدًى	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اللہ کے سوا	کارساز	اور ان کے لئے	بڑا عذاب	یہ (قرآن) ہدایت	اور جن لوگوں نے کفر کیا (نہ مانا)

اللہ کے سوا کارساز ٹھہرایا، اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ یہ قرآن (سراسر) ہدایت ہے، اور جن لوگوں نے کفر کیا

ع ۱۱ ۱ ۱۷

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ

بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ	رِّجْزٍ اَلِيْمٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ
آیات کو	اپنا رب	انکے لئے	ایک عذاب	سے	دردناک عذاب	اللہ	وہ جس	مسخر کیا	تمہارے لئے	دریا	تا کہ چلیں

اپنے رب کی آیات کا، ان کے لئے دردناک عذاب میں سے ایک بڑا عذاب ہوگا۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر کیا تا کہ چلیں

الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا

الْفُلْكُ	فِيْهِ	بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَا
کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور تا کہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور تا کہ تم	شکر کرو	اور اس نے مسخر کیا	تمہارے لئے	جو

اس میں اس کے حکم سے کشتیاں، اور تا کہ اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو، اور تا کہ تم شکر کرو۔ اور اس نے تمہارے لئے مسخر کیا جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مِّنْهُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	سب	اپنے حکم سے	بیشک	اس میں	نشانیاں	ان لوگوں کے لئے	غور وفکر کرتے ہیں

آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب کو اپنے حکم سے، بے شک اس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا

قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَغْفِرُوْا	لِلَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ اللّٰهِ	لِيَجْزِيَ	قَوْمًا
فرما دیں	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	وہ درگزر کریں	ان لوگوں سے جو	امید نہیں رکھتے	اللہ کے ایام	تا کہ وہ بدلہ دے	ان لوگوں کو

آپ ان لوگوں کو جو ایمان لائے (مومنوں کو) فرما دیں وہ ان لوگوں سے درگزر کریں، جو (جزائے اعمال کے) اللہ کے ایام کی امید نہیں رکھتے تا کہ اللہ ان لوگوں بدلہ دے

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ

بِمَا	كَانُوا يَكْسِبُونَ	مَنْ	عَمِلَ صَالِحًا	فَلِنَفْسِهِ	وَمَنْ	أَسَاءَ	فَعَلَيْهَا	ثُمَّ
اس کا جو	وہ کماتے تھے (اعمال)	جس	عمل کیا نیک	تو اپنی ذات کے لئے	اور جس	برا کیا	تو اس پر	پھر

ان کے اعمال کا۔ جس نے نیک عمل کیا اپنی ذات کے لئے (کیا)، اور جس نے برا کیا تو (اس کا وبال) اسی پر (ہوگا)، پھر

إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

إِلَىٰ رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ	وَلَقَدْ آتَيْنَا	بَنِي إِسْرَائِيلَ	الْكِتَابَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ
تم اپنے رب کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور تحقیق ہم نے دی	بنی اسرائیل	کتاب	اور حکومت	اور نبوت

تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (توریت) اور حکومت اور نبوت دی

وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ ۖ

وَرَزَقْنَاهُمْ	مِنَ	الطَّيِّبَاتِ	وَفَضَّلْنَاهُمْ	عَلَى	الْعَالَمِينَ	وَآتَيْنَاهُمْ	بَيِّنَاتٍ	مِنَ الْأَمْرِ
اور ہم نے عطا کیں انہیں	پاکیزہ چیزیں		اور ہم نے فضیلت دی انہیں	جہان والوں پر		اور ہم نے انہیں دیں	واضح نشانیاں	امر (دین) کے بارے میں

اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزیں عطا کیں، اور ہم نے انہیں جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور ہم نے انہیں دین کے بارے میں واضح نشانیاں دیں

فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ

فَمَا اخْتَلَفُوا	إِلَّا	مِنْ بَعْدِ	مَا جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	إِنَّ رَبَّكَ	يَقْضِي	بَيْنَهُمْ
تو انہوں نے اختلاف کیا	مگر	اس کے بعد	جب آ گیا ان کے پاس	علم	ضد سے	آپس کی	بیشک تمہارا رب	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

تو انہوں نے اختلاف نہ کیا مگر اس کے بعد جبکہ ان کے پاس علم آ گیا آپس کی ضد کی وجہ سے، بیشک تمہارا رب ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	ثُمَّ	جَعَلْنَاكَ	عَلَىٰ شَرِيعَةٍ	مِنَ الْأَمْرِ
قیامت کے دن	اس میں	وہ تھے	اس میں	اختلاف کرتے	پھر	ہم نے کر دیا آپ کو	شریعت (خاص طریقہ) پر	دین سے۔ کے

قیامت کے دن جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا

فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ

فَاتَّبِعْهَا	وَلَا تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَ	الَّذِينَ	لَا يَعْلَمُونَ	إِنَّهُمْ	لَنْ يُغْنُوا	عَنْكَ	مِنَ اللَّهِ
تو آپ اسی کی پیروی کریں	اور نہ پیروی کریں	خواہشات	ان لوگوں کی جو	علم نہیں رکھتے	بیشک وہ	ہرگز کام نہ آئیں گے	آپ کے	اللہ سے۔ سامنے

تو آپ اسی کی پیروی کریں، اور جو لوگ علم نہیں رکھتے ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔ بیشک وہ اللہ کے سامنے آپ کے کام نہ آئیں گے

شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا

شَيْـًٔا	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَاۗءُ	بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِيْنَ	هٰذَا
کچھ	اور بیشک	ظالم (جمع)	ان میں سے بعض (ایک)	رفیق (جمع)	بعض (دوسرے)	اور اللہ	رفیق	پرہیزگاروں	یہ

کچھ بھی اور بیشک ظالم ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اور اللہ پرہیزگاروں کا رفیق ہے۔ یہ

بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

بَصَاۗىِٕرُ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	اَمْ حَسِبَ	الَّذِيْنَ
دانائی کی باتیں	لوگوں کے لئے	اور ہدایت	اور رحمت	یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے	کیا گمان کرتے ہیں	وہ جنہوں نے

لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں، اور ہدایت و رحمت یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے - کیا وہ لوگ یہ گمان کرتے ہیں جنہوں نے

اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَاۗءً

اجْتَرَحُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ نَّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَاۗءً
کمائیں (کیں)	برائیاں	کہ ہم کر دیں گے انہیں	ان لوگوں کی طرح جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	برابر

برائیاں کیں کہ ہم انہیں ان لوگوں کی طرح کر دیں گے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے تاکہ برابر ہو جائے،

۲ ع ۱۰ ۱۸

مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

مَّحْيَاهُمْ	وَ	مَمَاتُهُمْ	سَاۗءَ	مَا يَحْكُمُوْنَ	وَخَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
ان کا جینا	اور	ان کا مرنا	برا	جو وہ حکم لگاتے ہیں	اور پیدا کیا	اللہ	آسمانوں	اور	زمین

اُن کا جینا اور مرنا، بُرا ہے جو وہ حکم لگاتے ہیں۔ اور اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا

بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

بِالْحَقِّ	وَلِتُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ
حق (حکمت) کے ساتھ	اور تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر شخص	اس کا	جو اس نے کمایا (اعمال)	اور وہ	ظلم نہ کئے جائیں گے	کیا تم نے دیکھا	جو جس	بنا لیا

حکمت کے ساتھ، اور تاکہ ہر شخص کو، اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے بنا لیا

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰي عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰي سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰي بَصَرِهٖ

اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَاَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰي عِلْمٍ	وَّخَتَمَ	عَلٰي سَمْعِهٖ	وَقَلْبِهٖ	وَجَعَلَ	عَلٰي بَصَرِهٖ
اپنا معبود	اپنی خواہش	اور گمراہ کر دیا اسے	اللہ	علم پر - باوجود	اور اس نے مہر لگا دی	اس کے کان	اور اس کے دل	اور کر دیا (ڈال دیا)	اس کی آنکھ پر

اپنی خواہشوں کو اپنا معبود، اور اللہ نے علم کے باوجود اسے گمراہ کر دیا، اور مہر لگا دی اس کے کان اور اس کے دل پر، اور ڈال دیا اس کی آنکھ پر

غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۳ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا

غِشٰوَةً	فَمَنْ	يَّهْدِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا هِيَ	اِلَّا
پردہ	تو کون	اسے ہدایت دے گا	اللہ کے بعد	تو کیا تم غور نہیں کرتے؟	اور انہوں نے کہا	نہیں یہ	صرف

پردہ، تو اللہ کے بعد اُسے کون ہدایت دے گا، تو کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور انہوں نے کہا یہ (اور کچھ) نہیں صرف

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ

حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَنَحْيَا	وَمَا يُهْلِكُنَآ	اِلَّا	الدَّهْرُ	وَمَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ
ہماری زندگی	دنیا	ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں	اور نہیں ہلاک کرتا ہمیں	مگر صرف	زمانہ	اور نہیں	انہیں	اس کا	سے کوئی

ہماری دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں، اور ہمیں صرف زمانہ ہلاک کر دیتا ہے، اور انہیں اس کا کوئی

عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝۲۴ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ

عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	مَا كَانَ	حُجَّتَهُمْ
علم	نہیں	وہ	مگر صرف	اٹکل دوڑاتے ہیں	اور جب	پڑھی جاتی ہیں ان پر	ہماری آیات	واضح	نہیں ہوتی	ان کی حجت

علم نہیں، وہ صرف اٹکل دوڑاتے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو اُن کی حجت (دلیل) نہیں ہوتی

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۲۵ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

اِلَّآ اَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا	بِاٰبَاۗىِٕنَآ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
سوا یہ کہ	وہ کہتے ہیں	تم لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اور اگر تم ہو	سچے	فرما دیں	اللہ تمہیں زندگی دیتا ہے	وہ پھر تمہیں موت دے گا

اس کے سوا کہ وہ کہنے لگیں ہمارے باپ دادا کو لے آؤ، اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیں اللہ (ہی) تمہیں زندگی دیتا ہے (وہی) پھر تمہیں موت دے گا

۳ ع ۵ ۱۹

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۶

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ
وہ پھر تمہیں جمع کرے گا	طرف	قیامت کا دن	کوئی شک نہیں	اس میں	اور لیکن	اکثر لوگ	جانتے نہیں

پھر (وہی) تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا، جس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۲۷

وَلِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَىِٕذٍ	يَّخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ
اور اللہ کے لئے	بادشاہت آسمانوں	اور زمین	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	خسارہ پائیں گے	باطل پرست

اور اللہ (ہی) کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی، اور جس دن قیامت قائم ہوگی، اس دن باطل پرست خسارہ پائیں گے۔

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا

وَتَرٰى	كُلَّ اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	اُمَّةٍ	تُدْعٰى	اِلٰى كِتٰبِهَا	اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	مَا
اور تم دیکھو گے	ہر امت	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	ہر	امت	پکاری جائے گی	اپنی کتاب (نامۂ اعمال) کی طرف	آج	تمہیں بدلہ دیا جائے گا	جو

اور تم ہر امت کو گھٹنوں کے بل گرے ہوئے دیکھو گے، ہر امت اپنے نامۂ اعمال کی طرف پکاری جائے گی، آج تمہیں بدلہ دیا جائے گا اس کا جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	هٰذَا كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّا كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا
تم کرتے تھے	یہ ہماری کتاب (تحریر)	بولتی ہے	تم پر (تمہارے متعلق)	حق کے ساتھ	بیشک ہم	لکھاتے تھے	جو

تم کرتے تھے - یہ ہماری تحریر ہے جو تمہارے متعلق حق کے ساتھ بولتی ہے، بے شک ہم لکھاتے تھے جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
تم کرتے تھے	پس جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے نیک	تو وہ داخل کریگا انہیں	ان کا رب	اپنی رحمت میں

تم کرتے تھے- پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ	وَاَمَّا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَفَلَمْ تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
یہ	وہ (یہی)	کامیابی	کھلی	اور وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	سو کیا نہ تھیں	میری آیات	پڑھی جاتیں	تم پر

یہی ہے کھلی کامیابی - اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (انہیں کہا جائے گا) سو کیا تم پر میری آیات نہ پڑھی جاتی تھیں؟

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ

فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَكُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَالسَّاعَةُ
تو تم نے تکبر کیا	اور تم تھے	لوگ	مجرم (جمع)	اور جب	کہا جاتا تھا بیشک	اللہ کا وعدہ	سچ	اور قیامت

تو تم نے تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے - اور جب (تم سے) کہا جاتا تھا کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچ ہے اور قیامت

لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ

لَا رَيْبَ	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَا نَدْرِيْ	مَا السَّاعَةُ	اِنْ نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَمَا	نَحْنُ
کوئی شک نہیں	اس میں	تم نے کہا	ہم نہیں جانتے	کیا ہے قیامت	نہیں ہم گمان کرتے	مگر صرف	تو ہم جیسا	اور نہیں	ہم

میں کوئی شک نہیں، تو تم نے کہا ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے! (ہاں)، ہم صرف ایک توہم گمان کرتے تھے، اور ہم نہیں ہیں

بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

بِمُسْتَيْقِنِيْنَ	وَبَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا كَانُوْا	بِهٖ
یقین کرنے والے	اور کھل گئیں	ان پر	برائیاں	جو انہوں نے کیا (اعمال)	اور گھیر لیا	انہیں	جس کا وہ تھے	اس کا

یقین کرنے والے۔ اور ان پر ان کے اعمال کی برائیاں کھل گئیں اور انہیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَقِيْلَ	الْيَوْمَ	نَنْسٰكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	وَ
وہ مذاق اڑاتے	اور کہا جائے گا	آج	ہم نے بھلا دیا تمہیں	جیسے	تم نے بھلا دیا	ملنا	اپنے دن	اس	اور

وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اور کہا جائے گا آج ہم نے تمہیں بھلا دیا ہے جیسے تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو بھلا دیا تھا، اور

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
تمہارا ٹھکانا	جہنم	اور نہیں تمہارے لئے		کوئی مددگار (جمع)	یہ	اس لئے کہ تم	تم نے بنا لیا	اللہ کی آیات

تمہارا ٹھکانا جہنم ہے، اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ تم نے بنا لیا تھا اللہ کی آیات کو

هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ

هُزُوًا	وَغَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا يُخْرَجُوْنَ	مِنْهَا	وَلَا هُمْ
ایک مذاق	اور فریب دیا تمہیں	دنیا کی زندگی	سو آج	وہ نہ نکالے جائیں گے	اس سے	اور نہ انہیں

ایک مذاق، اور تمہیں دنیا کی زندگی نے فریب دے رکھا تھا، سو آج وہ اس سے نہ نکالے جائیں گے اور نہ انہیں

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾

يُسْتَعْتَبُوْنَ	فَلِلّٰهِ	الْحَمْدُ	رَبِّ السَّمٰوٰتِ	وَرَبِّ الْاَرْضِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
رضامندی حاصل کرنے کا موقع دیا جائے گا	پس اللہ کے لئے	تمام تعریفیں	آسمانوں کا رب	اور زمین کا رب	تمام جہانوں کا رب

(اللہ کی) رضامندی حاصل کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ پس تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا، اور رب ہے تمام جہانوں کا۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾

وَلَهُ	الْكِبْرِيَآءُ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
اور اس کے لئے	کبریائی	آسمانوں میں	اور زمین	اور وہ	غالب	حکمت والا

اور اسی کے لئے ہے کبریائی (بڑائی)، آسمانوں میں اور زمین میں، اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔

۴ ع ۱۱ ۲۰

آیاتها ۳۵ — ۴۶ سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۶۶ — رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	مَا خَلَقْنَا	الْحَكِيْمِ	الْعَزِيْزِ	مِنَ اللّٰهِ	الْكِتٰبِ	تَنْزِيْلُ	حٰمٓ
آسمانوں	نہیں پیدا کیا ہم نے	حکمت والا	غالب	اللہ سے	کتاب	نازل کرنا	حا میم

حا میم۔ کتاب کا نازل کرنا غالب، حکمت والے اللہ (کی طرف) سے ہے۔ ہم نے نہیں پیدا کیا ہے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا

اُنْذِرُوْا	عَمَّا	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَاَجَلٍ مُّسَمًّى	وَ	بِالْحَقِّ	اِلَّا	وَمَا بَيْنَهُمَا	وَالْاَرْضَ
وہ ڈرائے جاتے ہیں	جس سے	اور جن لوگوں نے کفر کیا	ایک میعاد مقررہ	اور	حق کے ساتھ	مگر	اور جو ان دونوں کے درمیان	اور زمین

اور زمین کو اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے مگر حق (حکمت) کے ساتھ اور ایک مقررہ میعاد (کے لئے) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جس سے ڈرائے جاتے ہیں

مُعْرِضُوْنَ ۝۳ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

مِنَ الْاَرْضِ	خَلَقُوْا	مَاذَا	اَرُوْنِيْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا تَدْعُوْنَ	اَرَءَيْتُمْ	قُلْ	مُعْرِضُوْنَ
زمین سے	انہوں نے پیدا کیا	کیا	دکھاؤ مجھے تم	اللہ کے سوا	جن کو تم بلاتے ہو	بھلا تم دیکھو	فرمادیں	روگردانی کرنے والے

(اس سے) روگردانی کرنے والے ہیں۔ آپ فرمادیں بھلا تم دیکھو (سوچو) تو جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ؟

اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ

اِنْ	مِنْ عِلْمٍ	اَثٰرَةٍ	اَوْ	هٰذَا	مِنْ قَبْلِ	بِكِتٰبٍ	اِيْتُوْنِيْ	فِي السَّمٰوٰتِ	شِرْكٌ	لَهُمْ	اَمْ
اگر	علم سے۔ کی	آثار	یا	اس	سے پہلے	کوئی کتاب	لے آؤ میرے پاس	آسمانوں میں	کچھ ساجھا	انکے لئے	یا

یا اُن کے لئے آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے ؟ میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لے آؤ، یا کوئی علمی آثار (نشانات) لے آؤ، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ

لَهٗ	لَا يَسْتَجِيْبُ	مَنْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	يَدْعُوْا	مِمَّنْ	اَضَلُّ	وَمَنْ	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ
اس کو	جواب دے گا	جو	اللہ کے سوا	وہ پکارتا ہے	اس سے جو	بڑا گمراہ	اور کون	سچے	تم ہو

تم سچے ہو۔ اور اس سے بڑا گمراہ کون ہے؟ جو اللہ کے سوا اس کو پکارتا ہے جو اُسے جواب نہ دے گا

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ

اِلٰی	یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ	وَھُمْ	عَنْ	دُعَآئِھِمْ	غٰفِلُوْنَ	وَاِذَا	حُشِرَ النَّاسُ	کَانُوْا	لَھُمْ
تک	قیامت کا دن	اور وہ	سے	ان کا پکارنا	بے خبر ہیں	اور جب	جمع کئے جائیں گے لوگ	وہ ہوں گے	ان کے

قیامت کے دن تک، اور وہ ان کے پکارنے سے (بھی) بے خبر ہیں۔ اور جب لوگ (میدانِ حشر) میں جمع کئے جائیں گے وہ ان کے

أَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اَعْدَآءً	وَّکَانُوْا	بِعِبَادَتِھِمْ	کٰفِرِیْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰی عَلَیْھِمْ	اٰیٰتُنَا	بَیِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
دشمن	اور وہ ہوں گے	ان کی عبادت سے	منکر (جمع)	اور جب	پڑھی جاتی ہیں ان پر	آیات ہماری	واضح	کہتے ہیں وہ	جن لوگوں نے انکار کیا

دشمن ہوں گے اور وہ ان کی عبادت کے منکر ہوں گے۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں جنہوں نے انکار کیا

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ

لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَھُمْ	ھٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِیْنٌ	اَمْ	یَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىہُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَیْتُہٗ
حق کا	جب	ان کے پاس آگیا وہ	یہ	جادو	کھلا	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے خود بنالیا اسے	فرمادیں	اگر	میں نے خود بنالیا ہے اسے

حق کا، جب وہ ان کے پاس آگیا کہ یہ کھلا جادو ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنالیا ہے، آپ فرمادیں اگر میں نے اسے خود بنالیا ہے

فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۖ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا

فَلَا تَمْلِکُوْنَ	لِیْ	مِنَ اللّٰہِ	شَیْئًا	ھُوَ اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِیْضُوْنَ	فِیْہِ	کَفٰی بِہٖ	شَھِیْدًا
تو تم اختیار نہیں رکھتے	میرے لئے	اللہ سے	کچھ بھی	وہ خوب جانتا ہے	وہ جو	تم باتیں بناتے ہو	اس میں	وہ کافی ہے اس کا	گواہ

تو تم مجھے اللہ سے (بچانے کا) کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے، وہ خوب جانتا ہے جو تم اس (کے بارے) میں باتیں بناتے ہو، وہ اس کا گواہ کافی ہے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٨﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِيْ

بَیْنِیْ	وَبَیْنَکُمْ	وَھُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ	قُلْ	مَا کُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ الرُّسُلِ	وَمَا اَدْرِیْ
میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور وہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	فرمادیں	نہیں ہوں میں	نیا	رسولوں میں سے	اور نہیں جانتا میں

میرے اور تمہارے درمیان، اور وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ آپ فرمادیں میں رسولوں میں نیا نہیں ہوں، اور میں نہیں جانتا

مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوْحٰى إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٩﴾

مَا یُفْعَلُ	بِیْ	وَلَا بِکُمْ	اِنْ اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا یُوْحٰی	اِلَیَّ	وَ	مَا اَنَا	اِلَّا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ
کیا کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ تمہارے ساتھ	نہیں پیروی کرتا میں	سوائے صرف	جو وحی کیا جاتا ہے	میری طرف	اور	نہیں ہوں میں	مگر صرف	ڈر سنانے والا	صاف صاف

کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا، میں صرف اسکی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے، اور میں صرف صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَكَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَشَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ
فرما دیں	بھلا تم دیکھو تو	اگر	ہے	اللہ کے پاس سے	اور تم نے انکار کیا	اس کا	اور گواہی دی	ایک گواہ	سے

آپ فرما دیں بھلا تم دیکھو تو اگر (یہ قرآن) اللہ کے پاس سے ہے، اور تم نے اس کا انکار کیا، اور گواہی دی ایک گواہ نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ	وَاسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ
بنی اسرائیل	اس جیسی (ایک کتاب) پر	پھر وہ ایمان لے آیا	اور تم نے تکبر کیا	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ

بنی اسرائیل میں سے اس جیسی کتاب پر، اور وہ ایمان لے آیا، اور تم نے تکبر کیا (تم اڑے رہے) بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا

۱ — ع ۱۰ — ۱

الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ

الظّٰلِمِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَوْ كَانَ	خَيْرًا	مَا سَبَقُوْنَا	اِلَيْهِ
ظالم (جمع)	اور کہا	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ان کے لئے جو ایمان لائے (مومن)	اگر ہوتا	بہتر	نہ وہ پہل کرتے ہم پر	اس کی طرف

ظالم لوگوں کو۔ اور کافروں نے مومنوں کے لئے (کے بارے میں) کہا، اگر (دین) بہتر ہوتا تو وہ اس کی طرف ہم پر پہل نہ کرتے

وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى

وَاِذْ	لَمْ يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰى
اور جب	نہ ہدایت پائی انہوں نے	اس سے	تو اب کہیں گے	یہ	جھوٹ	پرانا	اور	اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ

اور جب انہوں نے اس سے ہدایت نہ پائی تو اب کہیں گے یہ پرانا جھوٹ ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب (توریت) تھی

اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ

اِمَامًا	وَرَحْمَةً	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	مُصَدِّقٌ	لِسَانًا	عَرَبِيًّا	لِيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
رہنما، امام	اور رحمت	اور یہ	کتاب	تصدیق کرنیوالی	زبان	عربی	تاکہ وہ ڈرائے	ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا (ظالم)

رہنما، اور رحمت، اور یہ کتاب (اس کی) تصدیق کرنے والی ہے، عربی زبان میں ہے، تاکہ ظالموں کو ڈرائے،

وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ

وَبُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا خَوْفٌ
اور خوشخبری	نیکوکاروں کے لئے	بیشک	جن لوگوں نے کہا	ہمارا رب اللہ	پھر	وہ قائم رہے	تو کوئی خوف نہیں

اور خوشخبری ہے نیکوکاروں کے لئے۔ بیشک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ (اس پر) قائم رہے، تو کوئی خوف نہیں

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءًۢ بِمَا

عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءً	بِمَا
ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	یہی لوگ	اہل جنت	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جزا	اس کی جو

اُن پر ، اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ اہل جنت ہیں، ہمیشہ اس میں رہیں گے (یہ) اس کی جزا ہے جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا
وہ عمل کرتے تھے	اور ہم نے حکم دیا	انسان	ماں باپ کے ساتھ	حسن سلوک کا	وہ اس کو اٹھائے رہی	اس کی ماں	تکلیف کے ساتھ

وہ عمل کرتے تھے ۔ اور ہم نے انسان کو ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا، اس کی ماں اسے تکلیف کے ساتھ (پیٹ میں) اٹھائے رہی

وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ

وَ	وَضَعَتْهُ	كُرْهًا	وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَبَلَغَ
اور	اس نے اس کو جنا	تکلیف کے ساتھ	اور اس کا حمل	اور اس کا دودھ چھڑانا	تیس مہینے	یہاں تک	جب	وہ پہنچا	اپنے زور (جوانی) کو	اور (وہ) پہنچا (ہوا)

اور اس نے اسے تکلیف کے ساتھ جنا، اور اس کا حمل اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے میں (ہوا) یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور ہوا

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ

اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ عَلَيَّ	وَ
چالیس	سال	اس نے عرض کی	اے میرے رب	توفیق دے مجھے	کہ میں شکر کروں	تیری نعمت	وہ جو	تو نے انعام فرمائی مجھ پر	اور

چالیس سال کا تو اس نے عرض کی اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں، جو تو نے مجھ پر انعام فرمائی ، اور

عَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ

عَلٰي وَالِدَيَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ	اِنِّىْ تُبْتُ	اِلَيْكَ
میرے ماں باپ پر	اور یہ کہ	میں عمل کروں	نیک عمل	تو پسند کرے اسے	اور اصلاح کر دے	میرے لئے	میری اولاد میں	بیشک میں نے توبہ کی	تیری طرف

میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے، اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح کر دے (نیک بنا دے) بیشک میں نے تیری طرف (تیرے حضور) توبہ کی

وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ

وَاِنِّىْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ
اور بیشک میں	سے	مسلمانوں (فرمانبرداروں)	یہی لوگ	وہ جو کہ	ہم قبول کرتے ہیں	ان سے	بہترین (عمل)	جو	انہوں نے کئے	اور

اور بیشک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں ۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بہترین عمل جو انہوں نے کئے ہم قبول کرتے ہیں اور

نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿١٦﴾

نَتَجَاوَزُ	عَنْ	سَيِّاٰتِهِمْ	فِيْٓ	اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	وَعْدَ الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ
ہم درگزر کرتے ہیں	سے	انکی برائیوں	میں	اہل جنت	سچا وعدہ	وہ جو	انہیں وعدہ دیا جاتا تھا

ہم ان کی بُرائیوں سے درگزر کرتے ہیں، (یہ) اہلِ جنت میں سے (ہوں گے)، سچا وعدہ ہے جو انہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ

وَالَّذِيْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَا	اَتَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ	وَقَدْ خَلَتِ	الْقُرُوْنُ
اور وہ جس	اس نے کہا	اپنے ماں باپ کے لئے	تُف	تمہارے لئے، پر	کیا تم مجھے وعدہ (خبر) دیتے ہو کہ		میں نکالا جاؤں گا	حالانکہ گزر چکے	(بہت سے) گروہ

اور جس نے اپنے ماں باپ کے لئے کہا، تم پر تُف! کیا تم مجھے یہ خبر دیتے ہو کہ میں (روزِ حشر) نکالا جاؤں گا، حالانکہ بہت سے گروہ گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا

مِنْ قَبْلِيْ	وَهُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ	اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا
مجھ سے پہلے	اور وہ دونوں	فریاد کرتے ہیں	اللہ	تیرا بُرا ہو	تو ایمان لے آ	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا	تو وہ کہتا ہے	نہیں

مجھ سے پہلے، اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں (اور اس کو کہتے ہیں) تیرا بُرا ہو' تو ایمان لے آ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے' تو وہ کہتا ہے

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ
یہ	مگر صرف	کہانیاں	پہلوں	یہی لوگ	وہ جو	ثابت ہو گئی	ان پر	بات (عذاب)	امتوں میں

یہ تو صرف پہلوں (اگلوں) کی کہانیاں ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر عذاب کی بات ثابت ہو گئی (ان) امتوں میں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ

قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ	وَلِكُلٍّ
گزر چکیں	ان سے قبل	سے	جنات اور انسان (جمع)	بیشک وہ	تھے	خسارہ پانے والے	اور ہر ایک کے لئے

جو ان سے قبل گزر چکیں جنات میں سے اور انسانوں میں سے، بیشک وہ خسارہ پانے والوں میں سے تھے۔ اور ہر ایک کے لئے

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

دَرَجٰتٌ	مِّمَّا عَمِلُوْا	وَلِيُوَفِّيَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ
درجے	اس سے جو انہوں نے کیا	اور تاکہ وہ پورا دے ان کو	ان کے اعمال	اور وہ۔ اُن	اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا	اور جس دن	لائے جائیں گے

درجے ہیں، اس (کے مطابق) جو انہوں نے کیا تاکہ وہ ان کو انکے اعمال کا پورا (بدلہ) دے' اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ اور جس دن لائے جائیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ	حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	وَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا
وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	آگ کے سامنے	تم لے گئے (حاصل کر چکے)	اپنی نعمتیں	میں	اپنی دنیا کی زندگی	اور تم فائدہ اٹھا چکے	ان کا

کافر آگ کے سامنے (ان سے کہا جائے گا) تم اپنی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے ہو اور ان کا فائدہ (بھی) اٹھا چکے ہو،

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
پس آج	تمہیں بدلہ دیا جائے گا	رسوائی کا عذاب	اس لئے کہ	تم تکبر کرتے تھے	زمین میں	ناحق

پس آج تمہیں رسوائی کے عذاب کا بدلہ دیا جائے گا، اس لئے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے،

۲ ع ۱۰ ۲

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ

وَبِمَا	كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ	وَاذْكُرْ	اَخَا عَادٍ	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَقَدْ خَلَتِ
اور اس لئے کہ	تم نافرمانیاں کرتے تھے	اور یاد کر	عاد کے بھائی	جب	اس نے ڈرایا	اپنی قوم	احقاف میں	اور گزر چکے

اور اس لئے کہ تم نافرمانیاں کرتے تھے۔ اور (قوم) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر، جب اس نے اپنی قوم کو (سرزمین) احقاف میں ڈرایا، اور گزر چکے ہیں

النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

النُّذُرُ	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ خَلْفِهٖ	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّىْٓ اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
ڈرانے والے	اس سے پہلے	اور اس کے بعد	کہ تم عبادت نہ کرو	اللہ کے سوا	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر

ڈرانے والے (نبی) اس سے پہلے اور اس کے بعد (بھی) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا	عَنْ	اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا تَعِدُنَآ	اِنْ
عذاب	ایک بڑا دن	وہ بولے	کیا تو ہمارے پاس آیا کہ تو پھیرے ہمیں	سے	ہمارے معبود	پس لے آ ہم پر	جو کچھ تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر

ایک بڑے دن کے عذاب (کے آنے) سے۔ وہ بولے کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دے پس تو جو کچھ ہم سے وعدہ کرتا ہے ہم پر لے آ، اگر

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ڮ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ

كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاُبَلِّغُكُمْ	مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ
تو ہے	سے	سچے (جمع)	اس نے کہا	اسکے سوا نہیں	علم	اللہ کے پاس	اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں	جو میں بھیجا گیا ہوں اسکے ساتھ

تو سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔ اس نے کہا اس کے سوا نہیں کہ علم اللہ کے پاس ہے اور میں جس (پیغام) کے ساتھ بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچاتا ہوں

وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا

وَلٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	فَلَمَّا رَاَوْهُ	عَارِضًا	مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا
اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تمہیں	گروہ۔لوگ	تم جہالت کرتے ہو	پھر جب دیکھا انہوں نے اس کو	ایک ابر	سامنے (چلا) آرہا ہے	ان کی وادیاں	وہ بولے	یہ

لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ جہالت کرتے ہو۔ پھر جب انہوں نے اس کو دیکھا کہ ایک ابر ان کی وادیوں کی طرف چلا آرہا ہے، تو وہ بولے یہ

عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ ۙ تُدَمِّرُ كُلَّ

عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا	بَلْ هُوَ	مَا	اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ فِيْهَا	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	تُدَمِّرُ	كُلَّ
ایک بادل	ہم پر بارش برسانے والا	بلکہ وہ	جس	تم جلدی کرتے تھے	اس کی	ایک ہوا۔آندھی اس میں	دردناک عذاب	وہ تہس نہس کردیگی	ہر

ہم پر بارش لانے والا بادل ہے (نہیں) بلکہ یہ وہ ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے، ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ وہ تہس نہس کردے گی،

شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

شَيْءٍۢ	بِاَمْرِ	رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا	لَا يُرٰٓى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ
شے	حکم سے	اپنا رب	پس رہ ہوگئے	نہ دکھائی دیتا تھا	سوائے	ان کے مکان	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم (جمع) لوگ

ہر شے کو اپنے رب کے حکم سے، پس (ان کا یہ حال ہوگیا کہ) ان کے مکانوں کے سوا کچھ نہ دکھائی دیتا تھا، اسی طرح ہم مجرم لوگوں کو بدلہ دیا کرتے تھے۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۡ ڮ

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	سَمْعًا	وَّاَبْصَارًا	وَّاَفْـِٕدَةً
اور البتہ تحقیق ہم نے انکو قدرت دی تھی	اس میں	نہیں ہم نے قدرت دی تمہیں	اس میں پر	اور ہم نے بنائے دیئے	انہیں	کان	اور آنکھیں	اور دل (جمع)

اور ہم نے انہیں (ان زمانوں) میں اس قدر قدرت دی تھی کہ تمہیں اس پر اس قدر قدرت نہیں دی، اور ہم نے ان کو دیئے کان، اور آنکھیں، اور دل

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ

فَمَا	اَغْنٰى عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ اَبْصَارُهُمْ	وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِذْ	كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ
تو نہ	کام آئے ان کے	ان کے کان	اور نہ ان کی آنکھیں	اور نہ دل ان کے	کچھ بھی	جب	وہ انکار کرتے تھے

تو نہ ان کے کان، اور نہ ان کی آنکھیں، اور نہ ان کے دل ان کے کچھ بھی کام آئے، جب وہ انکار کرتے تھے

۳ ع ۳

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ
اللہ کی آیات کا	اور اس نے گھیر لیا	ان کو	جو وہ تھے	اس کا	وہ مذاق اڑاتے	اور تحقیق ہم نے ہلاک کردیا	جو	تمہارے اردگرد

اللہ کی آیات کا، اور ان کو اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اور تحقیق ہم نے ہلاک کردیں تمہارے اردگرد کی

مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

مِّنَ	الْقُرٰى	وَصَرَّفْنَا	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَوْ	لَا نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
سے	بستیاں	اور ہم نے بار بار دکھائیں	اپنی نشانیاں	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	پھر کیوں	نہ مدد کی ان کی	جنہیں بنا لیا انہوں نے

بستیاں، اور ہم نے بار بار اپنی نشانیاں دکھائیں تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ پھر انہوں نے کیوں نہ ان کی مدد کی جنہیں انہوں نے بنا لیا تھا ﴿۲۸﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ	وَذٰلِكَ	اِفْكُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ
اللہ کے سوا	قربِ حاصل کرنے کو	معبود	بلکہ	وہ گم (غائب) ہو گئے	اُن سے	اور یہ	ان کا بہتان	اور جو	وہ افترا کرتے تھے

اللہ کا قرب حاصل کرنے کو اللہ کے سوا معبود، بلکہ وہ اُن سے غائب ہو گئے اور یہ ان کا بہتان تھا جو وہ افترا کر تے (گھڑتے تھے)۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ

وَاِذْ	صَرَفْنَآ	اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا
اور جب	ہم پھیر لائے	آپ کی طرف	ایک جماعت	جنات کی	وہ سنتے تھے	قرآن	پس جب	وہ حاضر ہوئے اس کے پاس	انہوں نے کہا	چپ رہو

اور جب ہم آپ کی طرف جنات کی ایک جماعت پھیر لائے، وہ قرآن سنتے تھے، پس وہ آپ کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے (ایک دوسرے کو) کہا چپ رہو

فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

فَلَمَّا	قُضِيَ	وَلَّوْا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَا	اِنَّا سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
پھر جب	(پڑھنا) تمام ہوا	وہ لوٹے	طرف	اپنی قوم	ڈر سناتے ہوئے	انہوں نے کہا	اے ہماری قوم	بیشک ہم نے سنی	ایک کتاب	نازل کی گئی

پھر جب پڑھنا تمام ہوا تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈر سناتے ہوئے لوٹے۔ انہوں نے کہا کہ اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو نازل کی گئی ہے

مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ

مِنْ بَعْدِ	مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	وَاِلٰى	طَرِيْقٍ
بعد	موسٰیؑ	تصدیق کرنیوالی	اس کی جو	اس سے (اپنے سے)	وہ رہنمائی کرتی ہے	حق کی طرف	اور طرف	راہ

موسٰیؑ کے بعد، اپنے سے پہلے کی تصدیق کرنے والی، وہ رہنمائی کرنے والی (دین) حق کی طرف، اور راہِ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ

مُّسْتَقِيْمٍ	يٰقَوْمَنَا	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ	وَاٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ	وَ
راست	اے ہماری قوم	قبول کر لو	اللہ کی طرف بلانے والا	اور ایمان لاؤ	اس پر	بخشدے گا تمہیں	سے	تمہارے گناہ	اور

راست کی طرف۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول کر لو اور اس پر ایمان لے آؤ (اللہ) تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور

يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ

يُجِرْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ اَلِيْمٍ	وَمَنْ	لَّا يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي الْاَرْضِ
وہ پناہ دے گا تمہیں	سے	دردناک عذاب	اور جو	نہ قبول کرے گا	اللہ کی طرف بلانے والا	تو نہیں	عاجز کرنے والا	زمین میں

اور وہ تمہیں دردناک عذاب سے پناہ دے گا۔ اور جو اللہ کی طرف بلانے والے (کی بات) کو قبول نہ کرے گا، وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والا نہیں،

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

وَلَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	اَوَ لَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور نہیں	اس کے لئے	اس کے سوا	حمایتی	یہی لوگ	ہیں	گمراہی کھلی	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	کہ	اللہ

اور اس (اللہ) کے سوا اس کے لئے کوئی حمایتی نہیں۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ ہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ؕ

الَّذِيْ	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَلَمْ يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ يُّحْيِيَ	الْمَوْتٰى
وہ جس نے	پیدا کیا آسمانوں کو	اور زمین	اور وہ تھکا نہیں	ان کے پیدا کرنے سے	وہ قادر ہے	پر	کہ وہ زندہ کرے	مردے

جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا، اور وہ ان کے پیدا کرنے سے نہیں تھکا، وہ اس پر قادر ہے کہ وہ مُردوں کو زندہ کرے،

بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ

بَلٰى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ
ہاں	بیشک وہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	اور جس دن	پیش کئے جائیں گے	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	آگ کے سامنے

ہاں! بے شک وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جس دن کافر آگ (جہنم) کے سامنے پیش کیے جائیں گے (پوچھا جائے گا)

اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ
کیا نہیں	یہ	حق	وہ کہیں گے	ہاں	ہمارے رب کی قسم	وہ فرمائے گا	پس تم چکھو	عذاب	وہ جس	تم انکار کرتے تھے

کیا یہ حق (امر واقعی) نہیں؟ وہ کہیں گے، ہمارے رب کی قسم ہاں (یہ حق ہے)، اللہ تعالیٰ فرمائے گا، پس تم عذاب چکھو جس کا تم انکار کرتے تھے۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ

فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ	الرُّسُلِ	وَلَا تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ يَرَوْنَ
پس آپؐ صبر کریں	جیسے	صبر کیا	اُولوا العزم	سے	رسولوں	اور جلدی نہ کریں	ان کے لئے	گویا کہ وہ	جس دن دیکھیں گے وہ

پس آپؐ صبر کریں جیسے اُولوا العزم (باہمت) رسولوں نے صبر کیا، اور ان کے لئے (عذاب کی) جلدی نہ کریں گویا کہ وہ جس دن دیکھیں گے (وہ عذاب)

مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا

اِلَّا	فَهَلْ يُهْلَكُ	بَلٰغٌ	مِّنْ نَّهَارٍ	سَاعَةً	اِلَّا	لَمْ يَلْبَثُوٓا	مَا يُوعَدُونَ
مگر	پس نہیں ہلاک ہوں گے	پہنچانا	دن کی	ایک گھڑی	مگر صرف	وہ نہیں ٹھہرے	جس کا وعدہ کیا جاتا ہے ان سے

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (انہیں ایسا معلوم ہوگا) کہ وہ دنیا میں صرف دن کی ایک گھڑی ٹھہرے تھے (یہ پیغام) پہنچانا ہے، پس ہلاک نہ ہوں گے مگر

الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۳۵

الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ

نافرمان لوگ

نافرمان لوگ

رکوعاتہا ۴ — ۴۷ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ ۹۵ — اٰیاتہا ۳۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۱ وَالَّذِيْنَ

وَالَّذِيْنَ	اَعْمَالَهُمْ	اَضَلَّ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	عَنْ	وَصَدُّوْا	كَفَرُوْا	اَلَّذِيْنَ
اور جو لوگ	ان کے اعمال	اکارت کر دیئے	اللہ کا راستہ	سے	اور انہوں نے روکا	کافر ہوئے	جو لوگ

جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے راستے سے روکا، ان کے اعمال (اللہ نے) اکارت کر دئیے۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ

رَّبِّهِمْ	مِنْ	الْحَقُّ	وَهُوَ	عَلٰى مُحَمَّدٍ	بِمَا نُزِّلَ	وَاٰمَنُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا	اٰمَنُوْا
ان کا رب	سے	حق	اور وہ	محمدؐ پر	اس پر جو نازل کیا گیا	اور وہ ایمان لائے	اچھے	اور انہوں نے عمل کئے	ایمان لائے

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے اور وہ اس پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا، اور وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے

كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ

الْبَاطِلَ	اتَّبَعُوا	الَّذِيْنَ كَفَرُوا	ذٰلِكَ بِاَنَّ	بَالَهُمْ	وَاَصْلَحَ	سَيِّاٰتِهِمْ	عَنْهُمْ	كَفَّرَ
باطل	انہوں نے پیروی کی	جن لوگوں نے کفر کیا	یہ اس لئے کہ	ان کا حال	اور درست کر دیا	انکی برائیاں (گناہ)	ان سے	اس نے دور کر دیئے

اس (اللہ) نے ان سے ان کے گناہ دور کر دیئے، اور ان کا حال درست کر دیا۔ یہ اس لئے ہوا کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی

وَاَنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③

وَاَنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	یَضْرِبُ اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ
اور یہ کہ	جو لوگ	ایمان لائے	انہوں نے پیروی کی	حق	اپنے رب (کی طرف) سے	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	لوگوں کے لئے	ان کی مثالیں

اور یہ کہ جو لوگ ایمان لائے، انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی' اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے اُن کی مثالیں (احوال) بیان کرتا ہے

فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ

فَاِذَا	لَقِیْتُمُ	الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ	حَتّٰى	اِذَا	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ
پھر جب تم	بھڑ جاؤ	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	تو مارو تم	گردنیں	یہاں تک	جب	خوب خونریزی کر چکو انکی	تو مضبوط کر لو	قید

پھر جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو اُن کی گردنیں مارو' یہاں تک کہ جب ان کی خوب خونریزی کر چکو تو اُن کی قید مضبوط کر لو (مشکیں کس لو)

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛۚ ذٰلِكَ ؕ وَلَوْ یَشَآءُ اللّٰهُ

فَاِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَاِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى	تَضَعَ الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ	وَلَوْ	یَشَآءُ اللّٰهُ
پس یا	احسان کرو	اس کے بعد	اور یا	معاوضہ	یہاں تک	رکھ دے لڑائی (لڑنے والے)	اپنے ہتھیار	یہ	اور اگر	اللہ چاہتا

پس اس کے بعد یا احسان کردو (بلامعاوضہ رہا کردو) یا معاوضہ (لے کر چھوڑ دو) یہاں تک کہ لڑنے والے اپنے ہتھیار رکھ دیں (ڈال دیں) یہ ہے (حکم الہٰی) اور اگر اللہ چاہتا

لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّیَبْلُوَاۡ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَلٰكِنْ	لِّیَبْلُوَاۡ	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ	وَالَّذِیْنَ	قُتِلُوْا	فِیْ	سَبِیْلِ اللّٰهِ
ضرور انتقام لیتا	ان سے	اور لیکن	تاکہ آزمائے	تم سے بعض کو	بعض (دوسرے) سے	اور جو لوگ	مارے گئے	میں	اللہ کا راستہ

تو ان سے ضرور انتقام لیتا' لیکن (وہ چاہتا ہے) کہ تم میں سے بعض (ایک) کو دوسرے سے آزمائے' اور جو لوگ اللہ کے راستے میں مارے گئے

فَلَنْ یُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④ سَیَهْدِیْهِمْ وَیُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤ وَیُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

فَلَنْ یُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ	سَیَهْدِیْهِمْ	وَیُصْلِحُ	بَالَهُمْ	وَیُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ
تو وہ ہرگز ضائع نہ کرے گا	ان کے اعمال	وہ جلد ان کو ہدایت دے گا	اور سنوارے گا	ان کا حال	اور داخل کرے گا انہیں	جنت

تو وہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ وہ جلد ان کو ہدایت دے گا اور ان کا حال سنوارے گا۔ اور وہ انہیں جنت میں داخل کرے گا،

عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ⑦

عَرَّفَهَا لَهُمْ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اِنْ	تَنْصُرُوا اللّٰهَ	یَنْصُرْكُمْ	وَیُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ
اس نے جس سے شناسا کر دیا ہے انہیں	اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	اگر	تم مدد کرو گے اللہ کی	وہ مدد کریگا تمہاری	اور جمادے گا	تمہارے قدم

جس سے اس نے انہیں شناسا کر دیا ہے۔ اے مومنو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے وہ تمہاری مدد کرے گا، اور تمہارے قدم جما دے گا (تمہیں ثابت قدم کردے گا)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اَنْزَلَ اللّٰهُ	مَا	كَرِهُوْا	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ	اَعْمَالَهُمْ	وَاَضَلَّ	لَهُمْ	فَتَعْسًا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَ
نازل کیا اللہ نے	جو	اس لئے کہ انہوں نے ناپسند کیا		یہ	ان کے عمل	اور اس نے ضائع کردیئے	ان کے لئے	تو تباہی ہے	جن لوگوں نے کفر کیا	اور

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے تباہی ہے اور اس (اللہ نے) ان کے عمل ضائع کردیئے - یہ اس لئے ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا انہوں نے اسے ناپسند کیا

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوْا	فِى الْاَرْضِ	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	اَعْمَالَهُمْ	فَاَحْبَطَ
انجام	ہوا	کیسا	تو وہ دیکھ لیتے	زمین میں	کیا وہ چلے پھرے نہیں؟	ان کے عمل	تو اکارت کردیئے

تو (اللہ) نے ان کے عمل اکارت کردیئے - کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ تو وہ دیکھ لیتے کیسا انجام ہوا؟

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّ اللّٰهَ	ذٰلِكَ	اَمْثَالُهَا	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	دَمَّرَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ
اس لئے کہ اللہ	یہ	ان کی مانند	اور کافروں کے لئے	ان پر	اللہ	تباہی ڈالدی	ان سے پہلے	ان لوگوں کا جو

ان سے پہلے لوگوں کا، اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی، اور کافروں کے لئے ان کی مانند (سزا ہوگی) - یہ اس لئے ہے کہ اللہ

مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يُدْخِلُ	اِنَّ اللّٰهَ	لَهُمْ	لَا مَوْلٰى	الْكٰفِرِيْنَ	وَاَنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مَوْلَى
جو لوگ ایمان لائے	داخل کرتا ہے	بیشک اللہ	ان کے لئے	کوئی کارساز نہیں	کافروں	اور یہ کہ	ان لوگوں کا جو ایمان لائے	کارساز

ان لوگوں کا کارساز ہے جو ایمان لائے، اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں - بے شک اللہ داخل کرتا ہے ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ

وَ	يَتَمَتَّعُوْنَ	كَفَرُوْا	وَالَّذِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِىْ	جَنّٰتٍ	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں	کفر کیا	اور جن لوگوں نے	نہریں	ان کے نیچے	بہتی ہیں	باغات	اور انہوں نے نیک عمل کئے

اور انہوں نے نیک عمل کئے باغات میں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ فائدہ اٹھاتے ہیں اور (اس طرح)

يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ

اَشَدُّ	هِىَ	مِنْ قَرْيَةٍ	وَكَاَيِّنْ	لَهُمْ	مَثْوًى	وَالنَّارُ	الْاَنْعَامُ	تَاْكُلُ	كَمَا	يَاْكُلُوْنَ
بہت ہی سخت	وہ	بستیاں	اور بہت سی	ان کے لئے	ٹھکانا	اور آگ	چوپائے	کھاتے ہیں	جیسے	وہ کھاتے ہیں

کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھاتے ہیں، اور آگ (جہنم) ان کا ٹھکانا ہے - اور بہت سی بستیاں (تھیں) وہ بہت ہی سخت تھیں

قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى

قُوَّةً	مِّنْ قَرْيَتِكَ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَتْكَ	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا نَاصِرَ	لَهُمْ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى
قوت میں	آپؐ کی بستی سے	وہ جس	آپؐ کو نکال دیا	ہم نے ہلاک کردیا انہیں	تو کوئی نہ مدد کرنے والا	ان کے لئے	پس کیا جو	ہے	پر

قوت میں آپؐ کی بستی سے جس کے رہنے والوں نے آپؐ کو نکال دیا، ہم نے انہیں ہلاک کردیا تو کوئی ان کا مدد کرنے والا نہ ہوا۔ پس کیا جو کوئی

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	كَمَنْ	زُيِّنَ لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ
روشن (راستہ)	اپنے رب ۔ کے	اس کی طرح	آراستہ دکھائے گئے اس کو	اس کے برے عمل	اور انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات	مثال (کیفیت)	جنت

اپنے پروردگار کے روشن راستے پر ہو اس کی طرح ہے جسے اس کے برے عمل آراستہ کر دکھائے گئے، اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ جنت کی کیفیت

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ

الَّتِيْ وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	فِيْهَا	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	مَّآءٍ	غَيْرِ اٰسِنٍ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ	لَّمْ
وہ جو وعدہ کی گئی	پرہیزگاروں	اس میں	نہریں	سے۔کی	پانی	بدبو نہ کرنے والا	اور نہریں	دودھ کی	نہ

جو پرہیزگاروں کو وعدہ کی گئی (یہ ہے)، کہ اس میں نہریں ہیں بدبو نہ کرنے والے پانی کی، نہریں ہیں دودھ کی،

يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ

يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ	مُّصَفًّى
متغیر ہونے والا	اس کا ذائقہ	اور نہریں	شراب کی	سراسر لذت	پینے والوں کے لئے	اور نہریں	شہد کی	مصفّٰی

جس کا ذائقہ متغیر ہونے (بدلنے) والا نہیں، اور نہریں ہیں شراب کی جو پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہے اور نہریں ہیں مصفّٰی (صاف کئے ہوئے) شہد کی

وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ

وَلَهُمْ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	وَمَغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ فِي النَّارِ	وَ
اور ان کے لئے	اس میں	ہر قسم کے پھل	اور بخشش	ان کے رب سے	اس کی طرح جو	وہ	ہمیشہ رہنے والا آگ میں	اور

اور اس میں ان کے لئے ہر قسم کے پھل ہیں، اور انکے رب (کی طرف) سے بخشش (کیا وہ) اس کی طرح ہے؟ جو ہمیشہ آگ میں رہنے والا ہے؟ اور

سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا

سُقُوْا	مَآءً حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يَسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	حَتّٰى	اِذَا
انہیں پلایا جائے گا	پانی گرم	ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا	ان کی انتڑیاں	اور ان میں سے	جو	سنتا ہے	آپؐ کی طرف	یہاں تک کہ	جب

انہیں گرم (کھولتا ہوا) پانی پلایا جائے گا، جو ان کی انتڑیاں ٹکڑے ٹکڑے کردے گا۔ اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو آپؐ کی طرف (کان لگاکر) سنتے ہیں یہاں تک کہ جب

خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

خَرَجُوْا	مِنْ عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
وہ نکلتے ہیں	آپ کے پاس سے	وہ کہتے ہیں	ان لوگوں سے جنہیں	علم دیا گیا (اہل علم)	کیا	اس نے کہا	ابھی	یہی لوگ	وہ جو

وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو وہ اہل علم سے کہتے ہیں کہ اس (حضرت) نے ابھی کیا کہا ہے؟ یہی وہ لوگ ہیں جن کے

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ

طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَّاٰتٰىهُمْ
مہر کر دی اللہ نے	ان کے دلوں پر	اور انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات	اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی	اور زیادہ دی انہیں	ہدایت	اور انہیں عطا کی

دلوں پر اللہ نے مہر کر دی ہے، اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ اور جن لوگوں نے ہدایت پائی (اللہ نے) انہیں اور زیادہ ہدایت دی، اور انہیں عطا کی

تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ

تَقْوٰىهُمْ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ جَآءَ	اَشْرَاطُهَا
ان کی پرہیزگاری	پس نہیں وہ	منتظر	مگر	قیامت	کہ	آ جائے ان پر	اچانک	سو آ چکی ہیں	اس کی علامات

ان کی پرہیزگاری۔ پس وہ منتظر نہیں مگر قیامت (کی آمد) کے کہ ان پر اچانک آ جائے، سو اس کی علامات تو آ چکی ہیں

فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ

فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ	فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرْ
تو کہاں	ان کے لئے۔ کو	جب	وہ آ گئی ان کے پاس	ان کا نصیحت (قبول کرنا)	سو جان لو	بر کہ	نہیں	کوئی معبود	اللہ کے سوا	اور بخشش مانگیں آپ

تو جب وہ ان کے پاس آ گئی تو انہیں نصیحت قبول کرنا کہاں (نصیب) ہوگا۔ سو جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ بخشش مانگیں

۲ ع ۸ ۶

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ وَ

لِذَنْۢبِكَ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ	وَمَثْوٰىكُمْ	وَ
اپنے ذنب (اپنے اوپر لگائے گئے الزام) کیلئے	اور مومن مردوں کے لئے	اور مومن عورتوں	اور اللہ	جانتا ہے	تمہارا چلنا پھرنا	اور تمہارے رہنے سہنے کا مقام	اور

اپنے اوپر لگائے گئے الزام کیلئے، مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے، اور اللہ جانتا ہے تمہارا چلنا پھرنا اور تمہارے رہنے سہنے کے مقام کو۔ اور

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ

يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَوْ	لَا نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ	فَاِذَا	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ	وَّذُكِرَ
وہ کہتے ہیں	وہ جو لوگ ایمان لائے	کیوں	نہ اتاری گئی	ایک سورۃ	سو جب	اتاری جاتی ہے	صاف معانی والی سورۃ	اور ذکر کیا جاتا ہے

جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) ایک سورۃ کیوں نہ اتاری گئی؟ سو جب محکم (صاف معانی والی) سورۃ اتاری جاتی ہے اور ذکر کیا جاتا ہے

فِيهَا الْقِتَالُ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ

فِيهَا	الْقِتَالُ	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ
اس میں	جنگ	تم دیکھوگے	وہ لوگ	ان کے دلوں میں	بیماری	وہ دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	دیکھنا	بیہوشی طاری ہوگئی

اس میں جنگ کا، تو تم دیکھوگے کہ وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے، وہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں (اس شخص کے) دیکھنے کی طرح بیہوشی طاری ہوگئی ہو

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝۲۰ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ

عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاَوْلٰى لَهُمْ	طَاعَةٌ	وَقَوْلٌ	مَعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ الْاَمْرُ
اس پر	موت کی	سو خرابی اُن کے لئے	اطاعت	اور بات	معقول	پھر جب	پختہ ہوجائے کام

جس پر موت کی، سو خرابی ہے ان کے لئے۔ (صحیح تو یہ تھا کہ وہ) اطاعت کرتے اور معقول بات کہتے، پھر جب کام پختہ ہو جاتا

فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝۲۱ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا

فَلَوْ صَدَقُوْا	اللّٰهَ	لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ	فَهَلْ عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ تُفْسِدُوْا
تو اگر وہ سچے ہوتے	اللہ	البتہ ہوتا بہتر ان کے لئے	سو تم اس کے نزدیک	اگر	تم والی (حاکم) ہو جاؤ	کہ تم فساد مچاؤ

تو اگر وہ اللہ کے ساتھ سچے ہوتے تو البتہ ان کے لئے بہتر ہوتا۔ سو تم تو اس کے نزدیک ہو کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ، تو تم فساد مچاؤ

فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝۲۲ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى

فِي الْاَرْضِ	وَ تُقَطِّعُوْا	اَرْحَامَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمْ	وَاَعْمٰى
زمین میں	اور تم کاٹو (توڑ ڈالو)	اپنے رشتے	یہی ہیں	وہ لوگ جن	اللہ نے لعنت کی	پھر ان کو بہرا کر دیا	اور اندھا کر دیا

زمین میں، اور اپنے رشتے توڑ ڈالو۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، پھر انہیں بہرا کر دیا، اور اندھا کر دیا

اَبْصَارَهُمْ ۝۲۳ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝۲۴ اِنَّ الَّذِيْنَ

اَبْصَارَهُمْ	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	اَمْ	عَلٰى قُلُوْبٍ	اَقْفَالُهَا	اِنَّ	الَّذِيْنَ
ان کی آنکھیں	تو کیا وہ غور نہیں کرتے؟	قرآن	کیا	دلوں پر	ان کے تالے	بیشک	جو لوگ

ان کی آنکھوں کو۔ تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ کیا ان کے دلوں پر تالے (پڑے ہیں)؟ بے شک جو لوگ

ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ

ارْتَدُّوْا	عَلٰى	اَدْبَارِهِمْ	مِنْ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ
پلٹ گئے	اپنی پشت پر		اس کے بعد	جب واضح ہوگئی	ان کے لئے	ہدایت	شیطان	آراستہ کر دکھایا	ان کے لئے

اپنی پشت پھیر کر پلٹ گئے اس کے بعد جبکہ ان کے لئے ہدایت واضح ہوگئی، شیطان نے ان کے لئے آراستہ کر دکھایا

وَ اَمْلٰی لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِیْعُكُمْ فِیْ

وَاَمْلٰی	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِیْنَ	كَرِهُوْا	مَا نَزَّلَ	اللّٰهُ	سَنُطِیْعُكُمْ	فِیْ
اور ڈھیل دی	ان کو	یہ	اس لئے کہ وہ	انہوں نے کہا	ان لوگوں سے جنہوں	انہوں نے ناپسند کیا	جو نازل کیا	اللہ	عنقریب ہم تمہارا کہا مان لیں گے	میں

اور ان کو ڈھیل دی - یہ اس لئے کہ انہوں نے ان لوگوں سے کہا جنہوں نے اس (کتاب) کو ناپسند کیا ہے جو اللہ نے نازل کی کہ عنقریب ہم تمہارا کہنا مان لیں گے

بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ

بَعْضِ	الْاَمْرِ	وَاللّٰهُ	یَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ	فَكَیْفَ	اِذَا تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	یَضْرِبُوْنَ
بعض	کام	اور اللہ	جانتا ہے	ان کی خفیہ باتیں	پس کیسا	جب ان کی روح قبض کریں گے	فرشتے	وہ مارتے ہوں گے

بعض کاموں (باتوں) (میں)، اور اللہ ان کی خفیہ باتوں کو جانتا ہے - پس کیسا (حال ہوگا)؟ جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے (اور) مارتے ہوں گے

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ

وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا	مَا	اَسْخَطَ اللّٰهَ	وَكَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ
ان کے چہروں	اور ان کی پیٹھوں	یہ اس لئے کہ انہوں نے	پیروی کی	جو جس	اللہ کو ناراض کیا	اور انہوں نے ناپسند کیا	اس کی رضا

ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر - یہ اس لئے ہوگا کہ انہوں نے اس کی پیروی کی جس نے اللہ کو ناراض کیا اور انہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا

۳ ع ۹ ۷

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ

فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَمْ حَسِبَ	الَّذِیْنَ	فِیْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	اَنْ	لَنْ یُّخْرِجَ	اللّٰهُ
تو اس نے اکارت کر دیئے	ان کے اعمال	کیا گمان کرتے ہیں؟	(وہ لوگ) جن	ان کے دلوں میں	مرض - روگ	کہ	ہرگز نہ ظاہر کرے گا	اللہ

تو اس (اللہ) نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے - کیا جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے وہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ ہرگز نہ ظاہر کرے گا

اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَیْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ

اَضْغَانَهُمْ	وَلَوْ نَشَآءُ	لَاَرَیْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِیْمٰهُمْ	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِیْ	لَحْنِ الْقَوْلِ
ان کے دل کی عداوتیں	اور اگر ہم چاہیں	تو تمہیں دکھا دیں وہ لوگ	سو البتہ تم انہیں پہچان لو	ان کے چہرے سے	اور تم ضرور پہچان لو گے انہیں	میں سے	طرزِ کلام

ان کی دلی عداوتوں کو - اور اگر ہم چاہیں تمہیں ان لوگوں کو دکھا دیں سو البتہ تم انہیں انکے چہروں سے پہچان لوگے اور تم ضرور انہیں انکے طرزِ کلام سے پہچان لوگے

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰی نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِیْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِیْنَ ۙ

وَاللّٰهُ	یَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰی	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِیْنَ	مِنْكُمْ	وَالصّٰبِرِیْنَ
اور اللہ	جانتا ہے	تمہارے اعمال	اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں	یہاں تک کہ	ہم معلوم کر لیں	مجاہدوں	تم میں سے	اور صبر کرنے والے

اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے - اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم معلوم کر لیں تم میں سے (کون ہیں؟) مجاہد اور صبر کرنے والے

وَنَبۡلُوَا۟ اَخۡبَارَكُمۡ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوۡلَ

وَنَبۡلُوَا۟	اَخۡبَارَكُمۡ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	وَصَدُّوۡا	عَنۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَشَآقُّوا	الرَّسُوۡلَ
اور ہم جانچ لیں	تمہاری خبریں (حالات)	بیشک	جن لوگوں نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	سے	اللہ کا راستہ	اور انہوں نے مخالفت کی	رسول

اور ہم جانچ لیں تمہارے حالات۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، اور انہوں نے رسولؐ کی مخالفت کی

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡهُدٰى ۙ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡــًٔا ؕ وَسَيُحۡبِطُ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۳۲﴾

مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الۡهُدٰى	لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيۡــًٔا	وَسَيُحۡبِطُ	اَعۡمَالَهُمۡ
اس کے بعد	جب واضح ہوگئی	ان پر	ہدایت	وہ ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی	اور وہ جلد اکارت کردیئے گئے	ان کے اعمال

اس کے بعد جبکہ ان پر ہدایت واضح ہوگئی، وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے اور وہ (اللہ) جلد ان کے اعمال اکارت کردے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَكُمۡ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اَطِيۡعُوا اللّٰهَ	وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ	وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا	اَعۡمَالَكُمۡ	اِنَّ
اے	جو لوگ ایمان لائے (مومنو)	اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو رسول کی	اور باطل نہ کرو	اپنے اعمال	بیشک

اے مومنو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال باطل نہ کرو ۔ بے شک

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	وَصَدُّوۡا	عَنۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوۡا	وَهُمۡ	كُفَّارٌ	فَلَنۡ يَّغۡفِرَ	اللّٰهُ
جن لوگوں نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	سے	اللہ کا راستہ	پھر	وہ مرگئے	اور وہ	کافر ہی	تو ہرگز نہیں بخشے گا	اللہ

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، پھر وہ کافر (کفر ہی کی حالت میں) مرگئے تو اللہ ہرگز نہ بخشے گا

لَهُمۡ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوۡا وَتَدۡعُوۡۤا اِلَى السَّلۡمِ ۖ وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمۡ وَلَنۡ يَّتِرَكُمۡ

لَهُمۡ	فَلَا تَهِنُوۡا	وَتَدۡعُوۡۤا	اِلَى	السَّلۡمِ	وَاَنۡتُمُ	الۡاَعۡلَوۡنَ	وَاللّٰهُ	مَعَكُمۡ	وَلَنۡ يَّتِرَكُمۡ
ان کو	پس تم سستی نہ کرو	اور نہ بلاؤ	طرف	صلح	اور تم ہی	غالب	اور اللہ	تمہارے ساتھ	اور وہ ہرگز کمی نہ کرے گا

ان کو۔ پس تم سستی (کم ہمتی) نہ کرو اور (خود) صلح کی طرف نہ بلاؤ، اور تم ہی غالب رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے، اور وہ ہرگز کمی نہ کرے گا

اَعۡمَالَكُمۡ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا يُؤۡتِكُمۡ

اَعۡمَالَكُمۡ	اِنَّمَا	الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا	لَعِبٌ	وَّلَهۡوٌ	وَاِنۡ	تُؤۡمِنُوۡا	وَتَتَّقُوۡا	يُؤۡتِكُمۡ
تمہارے اعمال	اس کے سوا نہیں	دنیا کی زندگی	کھیل	اور کود	اور اگر	ایمان لے آؤ تم	اور تقویٰ اختیار کرو	وہ تمہیں دے گا

تمہارے اعمال میں۔ اس کے سوا نہیں دنیا کی زندگی (محض) کھیل کود ہے اور تم اگر ایمان لے آؤ، اور تقویٰ اختیار کرو، تو وہ تمہیں

اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ

اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	اِنْ	يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ
تمہارے اجر (جمع)	اور نہ طلب کرے گا تم سے		تمہارے مال	اگر	وہ تم سے (مال) طلب کرے	پھر تم سے چمٹ جائے	تم بخل کرو	اور ظاہر ہو جائیں

تمہارے اجر دے گا، اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا۔ اگر وہ تم سے مال طلب کرے تم سے چمٹ جائے (طلب ہی کرتا رہے) تو تم بخل کرو اور ظاہر ہو جائیں

اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ

اَضْغَانَكُمْ	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ	مَنْ يَّبْخَلُ
تمہاری عداوتیں	یہ تم ہو	ہاں! وہ لوگ	تمہیں پکارا جاتا ہے	کہ تم خرچ کرو	میں	اللہ کا راستہ	پھر تم میں سے	کوئی ایسا ہے کہ بخل کرتا ہے

تمہاری (دلی) عداوتیں۔ ہاں! تم ہی وہ لوگ ہو تمہیں پکارا جاتا ہے کہ اللہ کے راستے میں خرچ کرو، پھر تم میں سے کوئی ایسا ہے جو بخل کرتا ہے

وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ

وَمَنْ	يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا يَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَاللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَاَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	وَاِنْ
اور جو	بخل کرتا ہے	تو اس کے سوا نہیں وہ بخل کرتا ہے	اپنے آپ سے	اور اللہ	بے نیاز	اور تم	محتاج (جمع)	اور اگر

اور جو بخل کرتا ہے تو اس کے سوا نہیں کہ وہ اپنے آپ سے بخل کرتا ہے، اور اللہ بے نیاز ہے، اور تم (خود اس کے) محتاج ہو اور اگر

ع ۱۰

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ
تم روگردانی کرو گے	وہ بدل دے گا	دوسری قوم تمہارے سوا	پھر	وہ نہ ہوں گے	تمہارے جیسے

تم روگردانی کرو گے تو وہ تمہارے سوا (تمہاری جگہ) کوئی دوسری قوم بدل دے گا اور وہ تمہارے جیسے نہ ہوں گے۔

آیاتها ۲۹ — ۴۸ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ — رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَ

اِنَّا فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِيْنًا	لِّيَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ	مَا تَقَدَّمَ	مِنْ	ذَنْۢبِكَ	وَمَا تَاَخَّرَ	وَ
بیشک ہم نے فتح دی	آپ کو	فتح	کھلی	تاکہ بخش دے	آپ کے لئے	اللہ	جو پہلے گزرے	سے	آپ کے ذنب (الزام)	اور جو پیچھے ہوئے	اور

بیشک ہم نے آپ کو کھلی فتح دی، تاکہ اللہ آپ کے لئے بخش دے، جو پہلے آپ پر ذنب گزرے (الزام لگے) اور جو پیچھے ہوئے اور

يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۲ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

يُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	يَهْدِيَكَ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَيَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا
وہ مکمل کردے	اپنی نعمت	آپ پر	اور آپ کی رہنمائی کرے		راستہ	سیدھا	اور آپ کو نصرت دے	اللہ	نصرت

وہ آپ پر اپنی نعمت مکمل کردے، اور آپ کو سیدھے راستے کی رہنمائی کرے۔ اور اللہ آپ کو نصرت دے، ایک نصرت (مدد)

عَزِيْزًا ۝۳ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا

عَزِيْزًا	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِيْمَانًا
زبردست	وہی	وہ جس	اتاری	سکینہ (تسلی)	میں	(جمع) دل	مومنوں	تاکہ وہ بڑھائے	ایمان

زبردست۔ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسلی اتاری "تاکہ وہ (ان کا) ایمان بڑھائے

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۴

مَعَ	اِيْمَانِهِمْ	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
ساتھ	ان کا ایمان	اور اللہ کیلئے	لشکر (جمع)	آسمانوں	اور زمین	اور ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

ان کے (پہلے) ایمان کے ساتھ، اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

لِيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
تاکہ وہ داخل کرے	مومن مردوں	اور مومن عورتیں	جنت	جاری ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں

تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ان باغات میں داخل کردے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۵ وَّيُعَذِّبَ

وَيُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا عَظِيْمًا	وَيُعَذِّبَ
اور دور کردے گا	ان سے	ان کی برائیاں	اور ہے	یہ	اللہ کے نزدیک	بڑی کامیابی	اور وہ عذاب دے گا

اور ان سے اُن کی برائیاں دُور کردے گا، اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ اور وہ عذاب دے گا

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	الظَّآنِّيْنَ	بِاللّٰهِ	ظَنَّ السَّوْءِ	عَلَيْهِمْ
منافق مردوں	اور منافق عورتوں	اور مشرک مردوں	اور مشرک عورتوں	گمان کرنیوالے	اللہ کے ساتھ	گمان برے	ان پر

منافق مردوں اور منافق عورتوں کو، اور اللہ کے ساتھ بُرے گمان کرنے والے مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو، اُن پر

دآئرة السوء ج وغضب الله عليهم ولعنهم واعد لهم جهنم ط وساءت مصيرا ⑥

دآئرة	السوء	وغضب الله	عليهم	ولعنهم	واعد لهم	جهنم	وساءت	مصيرا
دائرہ (گردش)	بُری	اور اللہ نے غضب کیا	ان پر	اور ان پر لعنت کی	اور تیار کیا انکے لئے	جہنم	اور بُرا ہے	ٹھکانا

بُری گردش ہے۔ اور اللہ نے ان پر غضب کیا، اور اُن پر لعنت کی (رحمت سے محروم کر دیا) اور ان کے لئے جہنم تیار کیا، اور یہ بُرا ٹھکانا ہے

ولله جنود السموت والارض ط وكان الله عزيزا حكيما ⑦ انا ارسلنك شاهدا

ولله	جنود السموت	والارض	وكان الله	عزيزا	حكيما	انا ارسلنك	شاهدا
اور اللہ کے لئے	لشکر (جمع) آسمانوں	اور زمین	اور ہے اللہ	غالب	حکمت والا	بیشک ہم نے آپ کو بھیجا	گواہی دینے والا

اور اللہ ہی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے لشکر، اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ بیشک ہم نے آپؐ کو بھیجا ہے گواہی دینے والا،

ومبشرا ونذيرا ⑧ لا لتؤمنوا بالله ورسوله وتعزروه وتوقروه ط وتسبحوه

ومبشرا	ونذيرا	لتؤمنوا	بالله	ورسوله	وتعزروه	وتوقروه	وتسبحوه
اور خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کا رسولؐ	اور اسکی مدد کرو	اور اسکی تعظیم کرو	اور اس (اللہ) کی تسبیح کرو

اور خوشخبری دینے والا، اور ڈرانے والا۔ تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو، اور اللہ کی تسبیح (پاکیزگی بیان) کرو

بكرة واصيلا ⑨ ان الذين يبايعونك انما يبايعون الله ط يد الله فوق ايديهم

بكرة	واصيلا	ان الذين	يبايعونك	انما	يبايعون الله	يد الله	فوق ايديهم
صبح	اور شام	بیشک جو لوگ	آپ سے بیعت کر رہے ہیں	اسکے سوا نہیں کہ	وہ اللہ سے بیعت کر رہے ہیں	اللہ کا ہاتھ	ان کے ہاتھوں کے اوپر

صبح و شام۔ بے شک (حدیبیہ میں) جو لوگ آپؐ سے بیعت کر رہے ہیں اور اس کے سوا نہیں کہ وہ اللہ سے بیعت کر رہے ہیں، اُن کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

فمن نكث فانما ينكث على نفسه ج ومن اوفى بما عهد عليه الله فسيؤتيه

فمن نكث	فانما	ينكث	على نفسه	ومن	اوفى	بما عهد	عليه الله	فسيؤتيه
پھر جس نے توڑ دیا عہد	تو اس کے سوا نہیں	اس نے توڑ دیا	اپنی ذات پر	اور جس	پورا کیا	جو اس نے عہد کیا	اللہ پر سے	تو وہ عنقریب اسے دے گا

پھر جس نے عہد توڑ دیا تو اس کے سوا نہیں کہ اس نے اپنی ذات (کے بُرے) کو توڑا، اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو وہ (اللہ) اسے عنقریب دے گا

١ | ع ١٠ | ٩

اجرا عظيما ⑩ ع سيقول لك المخلفون من الاعراب شغلتنا اموالنا واهلونا

اجرا عظيما	سيقول	لك	المخلفون	من	الاعراب	شغلتنا	اموالنا	واهلونا
اجرِ عظیم	اب کہیں گے	آپؐ سے	پیچھے رہ جانے والے	سے	دیہاتی	ہمیں مشغول رکھا	ہمارے مالوں	اور ہمارے گھر والے

اجرِ عظیم۔ اب پیچھے رہ جانے والے دیہاتی آپؐ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے مالوں اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا (رخصت نہ دی)

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

مِنَ اللّٰهِ	لَكُمْ	يَمْلِكُ	فَمَنْ	قُلْ	فِي قُلُوبِهِمْ	مَا لَيْسَ	بِأَلْسِنَتِهِمْ	يَقُولُونَ	فَاسْتَغْفِرْ لَنَا
اللہ کے سامنے	تمہارے لئے	اختیار رکھتا ہے	تو کون	فرما دیں	ان کے دلوں میں	جو نہیں	اپنی زبانوں سے	وہ کہتے ہیں	اور بخشش مانگئے ہمارے لئے

سو آپ ہمارے لئے بخشش مانگئے، وہ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں، آپ فرما دیں تمہارے لئے اللہ کے سامنے کون اختیار رکھتا ہے

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ⑪

خَبِيْرًا	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	كَانَ اللّٰهُ	بَلْ	نَفْعًا	اَرَادَ بِكُمْ	اَوْ	ضَرًّا	بِكُمْ	اِنْ اَرَادَ	شَيْـًٔا
خبردار	اس سے جو تم کرتے ہو	ہے اللہ	بلکہ	کوئی فائدہ	چاہے تمہیں	یا	کوئی نقصان	تمہیں	اگر وہ چاہے	کسی چیز کا

کسی چیز کا؟ اگر وہ تمہیں نقصان (پہنچانا) چاہے، یا تمہیں کوئی نفع (پہنچانا) چاہے، بلکہ تم جو کچھ کرتے ہو، اللہ اس سے خبردار ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	وَزُيِّنَ	اَبَدًا	اَهْلِيْهِمْ	اِلٰى	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	الرَّسُوْلُ	لَّنْ يَّنْقَلِبَ	اَنْ	ظَنَنْتُمْ	بَلْ
یہ	اور بھلی لگی	کبھی	اپنے اہل خانہ	طرف	اور مومن (جمع)	رسولؐ	ہرگز واپس نہ لوٹیں گے	کہ	تم نے گمان کیا	بلکہ

بلکہ تم نے گمان (باطل) کیا کہ رسولؐ اور مومن ہرگز اپنے اہلِ خانہ کی طرف کبھی واپس نہ لوٹیں گے، اور یہ بات بھلی لگی

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ⑫ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	لَّمْ يُؤْمِنْ	وَمَنْ	قَوْمًا بُوْرًا	وَكُنْتُمْ	ظَنَّ السَّوْءِ	وَظَنَنْتُمْ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
اللہ پر	ایمان نہیں لاتا	اور جو	ہلاک ہونے والی قوم	اور تم تھے۔ ہو گئے	برا گمان	اور تم نے گمان کیا	تمہارے دلوں میں۔ کو

تمہارے دلوں کو، اور تم نے گمان کیا، ایک برا گمان، اور تم ہلاک ہونے والی قوم ہو گئے۔ اور جو ایمان نہیں لاتا اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ⑬ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

وَالْاَرْضِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَلِلّٰهِ	سَعِيْرًا	لِلْكٰفِرِيْنَ	فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا	وَرَسُوْلِهٖ
اور زمین	آسمانوں کی بادشاہت	اور اللہ کے لئے	دہکتی آگ	کافروں کے لئے	تو بیشک ہم نے تیار کی	اور اس کا رسول

اور اس کے رسولؐ پر، تو بیشک ہم نے کافروں کے لئے دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت،

يَّغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑭ سَيَقُوْلُ

سَيَقُوْلُ	رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا	اللّٰهُ	وَكَانَ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَيُعَذِّبُ	لِمَنْ يَّشَاۗءُ	يَغْفِرُ
عنقریب کہیں گے	مہربان	بخشنے والا	اللہ	اور ہے	جس کو وہ چاہے	اور عذاب دے	جس کو وہ چاہے	وہ بخش دے

وہ جس کو چاہے بخش دے، اور وہ جس کو چاہے عذاب دے، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ عنقریب کہیں گے

الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰی مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ یُرِیْدُوْنَ

الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰی مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا	نَتَّبِعْكُمْ	یُرِیْدُوْنَ
پیچھے بیٹھ رہنے والے	جب	تم چلو گے	غنیمتوں کی طرف	کہ تم انہیں لے لو	ہمیں چھوڑ دو (اجازت دو)	ہم تمہارے پیچھے چلیں	وہ چاہتے ہیں

پیچھے بیٹھ رہنے والے، جب تم (خیبر کی) غنیمتوں کی طرف سے لینے کے لئے چلو گے، کہ ہمیں اجازت دو کہ ہم تمہارے پیچھے چلیں، وہ چاہتے ہیں

اَنْ یُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ

اَنْ یُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ اللّٰهِ	قُلْ	لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ اللّٰهُ	مِنْ قَبْلُ	فَسَیَقُوْلُوْنَ
کہ وہ بدل ڈالیں	اللہ کا فرمان	فرما دیں	تم ہرگز ہمارے پیچھے نہ آؤ	اسی طرح	کہا اللہ نے	اس سے قبل	پھر اب وہ کہیں گے

کہ اللہ کا فرمان بدل ڈالیں، آپؐ فرما دیں تم ہرگز ہمارے پیچھے نہ آؤ، اسی طرح اللہ نے اس سے قبل کہا تھا، پھر اب وہ کہیں گے

بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا یَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِیْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا	بَلْ	كَانُوْا لَا یَفْقَهُوْنَ	اِلَّا قَلِیْلًا	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِیْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ
بلکہ	تم حسد کرتے ہو ہم سے	بلکہ، جبکہ	وہ سمجھتے نہیں ہیں	مگر تھوڑا	فرما دیں	پیچھے بیٹھ رہنے والوں کو	سے	دیہاتیوں

بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو جبکہ (حقیقت یہ ہے) کہ وہ بہت تھوڑا سمجھتے ہیں۔ آپؐ دیہاتیوں میں سے پیچھے رہ جانے والوں سے فرما دیں

سَتُدْعَوْنَ اِلٰی قَوْمٍ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ یُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِیْعُوْا

سَتُدْعَوْنَ	اِلٰی قَوْمٍ	اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ	تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ یُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تُطِیْعُوْا
عنقریب تم بلائے جاؤ گے	ایک قوم کی طرف	سخت لڑنے والی (جنگجو)	تم ان سے لڑتے رہو	یا وہ اسلام قبول کرلیں	اگر	تم اطاعت کرو گے

عنقریب تم ایک سخت جنگجو قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ تم ان سے لڑتے رہو یا وہ اسلام قبول کر لیں، سو اگر تم اطاعت کرو گے

یُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّیْتُمْ مِّنْ قَبْلُ یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

یُؤْتِكُمُ	اللّٰهُ	اَجْرًا	حَسَنًا	وَاِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا تَوَلَّیْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	یُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
تمہیں دے گا	اللہ	اجر	اچھا	اور اگر	تم پھر گئے	جیسے تم پھر گئے تھے	اس سے قبل	وہ تمہیں عذاب دے گا	عذاب

تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا، اور اگر تم پھر گئے، جیسے تم اس سے قبل پھر گئے تھے، تو وہ تمہیں عذاب دے گا، عذاب

اَلِیْمًا ﴿۱۶﴾ لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ

اَلِیْمًا	لَیْسَ	عَلَی الْاَعْمٰی	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَی الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَی الْمَرِیْضِ
دردناک	نہیں	اندھے پر	کوئی تنگی (گناہ)	اور نہیں	لنگڑے پر	کوئی گناہ	اور نہ	مریض پر

دردناک۔ نہیں ہے اندھے پر کوئی گناہ، اور نہیں ہے لنگڑے پر کوئی گناہ، اور نہ مریض پر،

حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ

حَرَجٌ	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَمَنْ
کوئی گناہ	اور جو	اطاعت کریگا اللہ کی	اور اس کے رسول کی	وہ داخل کریگا اسے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور جو

کوئی گناہ، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ اسے ان باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور جو

يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ؑ ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ

يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا اَلِيْمًا	لَقَدْ رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ
پھر جائے گا	وہ عذاب دے گا اسے	عذاب دردناک	تحقیق راضی ہوا	اللہ	مومنوں سے	جب	وہ آپؐ سے بیعت کر رہے تھے

پھر جائے گا وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔ تحقیق اللہ مومنوں سے راضی ہوا جب وہ آپؐ سے بیعت کر رہے تھے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾

تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	عَلَيْهِمْ	وَاَثَابَهُمْ	فَتْحًا قَرِيْبًا
نیچے	درخت	سو اس نے معلوم کر لیا	جو ان کے دلوں میں	تو اس نے اتاری	سکینہ (تسلی)	ان پر	اور بدلہ میں دی انہیں	ایک فتح قریب

درخت کے نیچے، سو اس نے معلوم کر لیا جو ان کے دلوں میں (خلوص تھا)، تو اس نے ان پر تسلی اتاری، اور بدلے میں انہیں قریب ہی ایک فتح عطا کی۔

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

وَّمَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا	وَكَانَ اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ	مَغَانِمَ
اور غنیمتیں	بہت سی	انہوں نے وہ حاصل کیں	اور ہے اللہ	غالب	حکمت والا	وعدہ کیا تم سے	اللہ	غنیمتیں

اور بہت سی غنیمتیں انہوں نے حاصل کیں، اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا غنیمتوں کا،

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ

كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَكَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ	وَلِتَكُوْنَ
کثرت سے	تم لوگے انہیں	تو جلد دیدی اس نے	تمہیں	یہ	اور روک دیئے	ہاتھ	لوگ	تم سے	اور تاکہ ہو

کثرت سے جنہیں تم لو گے، تو اس نے یہ تمہیں جلد دے دی، اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تاکہ (یہ) ہو

اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ

اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَيَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَّاُخْرٰى	لَمْ تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ اَحَاطَ
ایک نشانی	مومنوں کے لئے	اور وہ ہدایت دے تمہیں	ایک راستہ	سیدھا	اور ایک اور (فتح)	تم نے قابو نہیں پایا	اس پر	گھیر رکھا ہے

مومنوں کے لئے ایک نشانی، اور تمہیں ایک سیدھے راستہ کی ہدایت دے۔ اور ایک اور فتح بھی (تم نے دیکھی)، اس پر قابو نہیں پایا۔ گھیر رکھا ہے

اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا

اللّٰهُ	بِهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرًا	وَلَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا
اللہ	اس کو	اور ہے	اللہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	اور اگر	تم سے لڑتے	وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	البتہ وہ پھیرتے

اللہ نے اس کو، اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیٹھ پھیرتے

الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ

الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا	سُنَّةَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلُ
پیٹھ (جمع)	پھر	وہ نہ پاتے	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار	اللہ کا دستور	وہ جو	گزر چکا	اس سے قبل

پھر وہ نہ کوئی دوست پاتے اور نہ کوئی مددگار۔ اللہ کا دستور ہے جو اس سے قبل گزر چکا ہے (چلا آرہا ہے)

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَهُوَ	الَّذِيْ كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاَيْدِيَكُمْ
اور تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ کے دستور میں	کوئی تبدیلی	اور وہ	جس نے روکا	ان کے ہاتھ	تم سے	اور تمہارے ہاتھ

اور تم اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روکے، اور تمہارے ہاتھ

عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾

عَنْهُمْ	بِبَطْنِ مَكَّةَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا
ان سے	درمیان (وادی) مکہ میں	اس کے بعد	کہ فتح مند کیا تمہیں	ان پر	اور ہے	اللہ	تم جو کچھ کرتے ہو اسے	دیکھنے والا

ان سے وادیٔ مکہ میں روکے، اس کے بعد کہ تمہیں ان پر فتح مند کیا، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے۔

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ

هُمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَصَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَالْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ
وہ یہ	جنہوں نے کفر کیا	اور تمہیں روکا	سے	مسجد حرام	اور قربانی کے جانور	رکے ہوئے	کہ وہ پہنچے	اپنا مقام

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا، اور رکے ہوئے قربانی کے جانوروں کو ان کے مقام پر پہنچنے سے روکا،

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

وَلَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَنِسَآءٌ	مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَـُٔوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ
اور اگر نہ	کچھ مرد	مومن (جمع)	اور عورتیں	مومن (جمع)	تم نہیں جانتے انہیں	کہ	تم انکو پامال کر دیتے	پس تمہیں پہنچ جاتا	ان سے

اور اگر (شہر مکہ میں) کچھ مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں (تو ہم تمہیں قتال کی اجازت دیتے) ہم انہیں نہ جانتے تھے کہ تم انہیں پامال کر دیتے پس ان سے تمہیں پہنچ جاتا

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ

مَعَرَّةٌ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	لَوْ تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا	الَّذِيْنَ
صدمہ۔نقصان	نادانستہ	تاکہ داخل کرے	اللہ	اپنی رحمت میں	جسے وہ چاہے	اگر وہ جدا ہو جاتے	البتہ ہم عذاب دیتے	ان لوگوں کو

نقصان نادانستہ۔(تاخیر اس لیے ہوئی) تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے، اگر وہ جدا ہو جاتے تو ہم عذاب دیتے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	اِذْ جَعَلَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ
جو کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	دردناک	جب کی	جن لوگوں نے کفر (کافر)	اپنے دلوں میں	ضد	ضد

ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی، ضد (ہٹ)

الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ

الْجَاهِلِيَّةِ	فَاَنْزَلَ اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَلْزَمَهُمْ
زمانۂ جاہلیت	تو اللہ نے اتاری	اپنی تسلی	اپنے رسول پر	اور	مومنوں پر	اور ان پر لازم فرما دیا

زمانۂ جاہلیت کی تو اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر اپنی تسلی اتاری اور انہیں لازم فرمایا (قائم رکھا)

۳ ع ۹ ۱۱

كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾

كَلِمَةَ التَّقْوٰى	وَكَانُوْٓا	اَحَقَّ بِهَا	وَاَهْلَهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا
تقوے کی بات	اور وہ تھے	زیادہ حقدار اس کے	اور اس کے اہل	اور ہے	اللہ	ہر شے کو	جاننے والا

تقوے کی بات پر، اور وہی اس کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل تھے، اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

لَقَدْ صَدَقَ	اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ
یقیناً سچا دکھایا	اللہ	اپنے رسول کو	خواب	حقیقت کے مطابق	البتہ تم ضرور داخل ہوگے	مسجد حرام	اگر	اللہ نے چاہا

یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب حقیقت کے مطابق دکھایا کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِيْنَ	لَا تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ	مَا لَمْ تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ
امن وامان کے ساتھ	منڈاتے ہوئے	اپنے سر	اور کتراتے ہوئے	تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا	پس اس نے معلوم کر لیا	جو تم نہیں جانتے	پس کر دی اس نے

امن وامان کے ساتھ (رکھ) اپنے سر منڈاتے ہوئے اور (رکھ) بال کترائے ہوئے تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا، پس اس نے معلوم کر لیا جو تم نہیں جانتے تھے پس اس نے کر دی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ

مِنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا قَرِيْبًا	هُوَ	الَّذِيْٓ اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ
اس سے ورے (پہلے)	اس	ایک قریبی فتح	وہ	جس نے بھیجا	اپنا رسول ﷺ	ہدایت کے ساتھ	اور دین

اس (فتح مکہ) سے پہلے ہی ایک قریبی فتح - وہی ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو بھیجا ہدایت اور دین

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ
حق	تاکہ اسے غالب کردے	پر	دین	تمام	اور کافی ہے	اللہ	گواہ	محمد ﷺ	اللہ کے رسول	اور جو لوگ

حق کے ساتھ تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کردے، اور اللہ گواہ کافی ہے - محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ

مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ

مَعَهٗٓ	اَشِدَّاۗءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَاۗءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا	يَّبْتَغُوْنَ
ان کے ساتھ	بڑے سخت	کافروں پر	رحم دل	آپس میں	تو انہیں دیکھے گا	رکوع کرتے	سجدہ ریز ہوتے	وہ تلاش کرتے ہیں

ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر بڑے سخت ہیں، آپس میں رحم دل ہیں، تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے، سجدہ ریز ہوتے، وہ تلاش کرتے ہیں

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ

فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَرِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	مِّنْ	اَثَرِ السُّجُوْدِ	ذٰلِكَ
فضل	اللہ سے کا	اور رضا مندی	ان کی علامت	ان کے چہروں میں - پر	سے	سجدوں کا اثر	یہ

اللہ کا فضل، اور (اس کی) رضا مندی، ان کی علامت اُن کے چہروں پر سجدوں کے اثر (نشانات) ہیں، یہ

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ڔ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڔ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

مَثَلُهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ	وَمَثَلُهُمْ	فِي الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْــَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ
ان کی مثال (صفت)	توریت میں	اور ان کی مثال (صفت)	انجیل میں	جیسے ایک کھیتی	اس نے نکالی	اپنی سوئی	پھر اسے قوی کیا	پھر وہ موٹی ہوئی

ان کی صفت توریت میں (مذکور) ہے اور ان کی یہ صفت انجیل میں ہے، جیسے ایک کھیتی، اس نے اپنی سوئی نکالی، پھر اسے قوی کیا، پھر وہ موٹی ہوئی

فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

فَاسْتَوٰى	عَلٰي سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
پھر وہ کھڑی ہوگئی	اپنی جڑ (نال) پر	وہ بھلی لگتی ہے	کسان (جمع)	تاکہ غصہ میں لائے	ان سے	کافروں	وعدہ کیا اللہ نے	ان سے جو

پھر وہ اپنی نال پر کھڑی ہو گئی وہ کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان کافروں کو غصہ میں لائے (ان کے دل جلائے) اللہ نے وعدہ کیا ہے ان سے

ع ۳ ۱۳

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

عَظِيْمًا	وَّاَجْرًا	مَّغْفِرَةً	مِنْهُمْ	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اٰمَنُوْا
عظیم	اور اجر	مغفرت	ان میں سے	اور انہوں نے اعمال کئے اچھے	ایمان لائے

جو ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے، مغفرت اور اجرِ عظیم کا۔

فیہا رکوعاتہا ۲ — ۴۹ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ — اٰیاتہا ۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اِنَّ اللّٰهَ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَرَسُوْلِهٖ	بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ	لَا تُقَدِّمُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰۤاَيُّهَا
بیشک اللہ	اور ڈرو اللہ سے	اور اس کا رسول	اللہ کے سامنے۔آگے	نہ آگے بڑھو تم	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	اے

اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھو، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

صَوْتِ النَّبِيِّ	فَوْقَ	اَصْوَاتَكُمْ	لَا تَرْفَعُوْۤا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰۤاَيُّهَا	عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ
نبی کی آواز	اوپر۔پر	اپنی آوازیں	نہ اونچی کرو	مومنو	اے	جاننے والا	سننے والا

سننے والا، جاننے والا ہے۔ اے مومنو! نبی کی آواز پر تم اپنی آوازیں اونچی نہ کرو،

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

وَاَنْتُمْ	اَعْمَالُكُمْ	تَحْبَطَ	اَنْ	لِبَعْضٍ	بَعْضِكُمْ	كَجَهْرِ	بِالْقَوْلِ	لَهٗ	وَلَا تَجْهَرُوْا
اور تم	تمہارے عمل	اکارت ہو جائیں	کہیں	بعض (دوسرے) سے	تمہارے بعض (ایک)	جیسے بلند آواز	گفتگو میں	اس کے سامنے	اور نہ زور سے بولو

اور ان کے سامنے زور سے نہ بولو جیسے تم ایک دوسرے سے بلند آواز میں گفتگو کرتے ہو، کہیں تمہارے عمل اکارت (نہ) ہو جائیں، اور تمہیں

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۤئِكَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اُولٰۤئِكَ	رَسُوْلِ اللّٰهِ	عِنْدَ	اَصْوَاتَهُمْ	يَغُضُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	لَا تَشْعُرُوْنَ
جو۔جن	یہ وہ لوگ	اللہ کا رسول	نزدیک	اپنی آوازیں	پست رکھتے ہیں	جو لوگ	بیشک	نہ جانتے (خبر بھی نہ) ہو

خبر بھی نہ ہو۔ بے شک جو لوگ اللہ کے رسول کے نزدیک (سامنے) اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ

امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ
آزمایا ہے	اللہ	ان کے دل	پرہیزگاری کے لئے	ان کے لئے	مغفرت	اور اجر	عظیم	بیشک	جو لوگ	آپ کو پکارتے ہیں

دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے آزمایا ہے، ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔ بے شک جو لوگ آپ کو پکارتے ہیں

مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ

مِنْ وَّرَآءِ	الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ
باہر سے	حجروں	ان میں سے اکثر	عقل نہیں رکھتے	اور اگر	البتہ وہ	صبر کرتے	یہاں تک کہ	آپ نکل آتے	ان کے پاس

حجروں کے باہر سے، ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپؐ (خود) ان کے پاس نکل آتے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ

لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِنْ	جَاۗءَكُمْ	فَاسِقٌ
البتہ ہوتا	بہتر	ان کے لئے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان	اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق بدکردار

تو ان کے لئے البتہ بہتر ہوتا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے مومنو! اگر تمہارے پاس کوئی بدکار آئے

بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾

بِنَبَاٍ	فَتَبَيَّنُوْٓا	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًۢا	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ
خبر لے کر	تو خوب تحقیق کر لیا کرو	کہیں	تم ضرر پہنچاؤ	کسی قوم کو	نادانی سے	پھر ہو تم	پر	جو تم نے کیا (اپنا کیا)	نادم (جمع)

خبر لے کر، تو خوب تحقیق کر لیا کرو، کہیں نادانی سے تم کسی قوم کو ضرر پہنچاؤ، پھر تمہیں اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَوْ يُطِيْعُكُمْ	فِيْ	كَثِيْرٍ	مِّنَ الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ
اور جان رکھو	کہ	تمہارے درمیان	اللہ کا رسولؐ	اگر وہ تمہارا کہا مانیں	میں	اکثر	کاموں سے۔ میں	البتہ تم ایذا میں پڑو	اور لیکن

اور جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کے رسولؐ ہیں، اگر وہ اکثر کاموں میں تمہارا کہا مانیں تو تم ایذا میں پڑ جاؤ، لیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَزَيَّنَهٗ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَكَرَّهَ	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَالْفُسُوْقَ
اللہ	محبت دی	تمہیں	ایمان کی	اور اسے آراستہ کر دیا	تمہارے دلوں میں	اور ناپسند کر دیا	تمہارے سامنے	کفر	اور گناہ

اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دی، اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ (مزین) کر دیا اور اس نے تمہارے سامنے ناپسند کر دیا کفر اور گناہ کو

وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ۝٧ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

وَالْعِصْيَانَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الرَّاشِدُونَ	فَضْلًا	مِّنَ اللَّهِ	وَنِعْمَةً	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ
اور نافرمانی	یہی لوگ	وہ	ہدایت پانے والے	فضل	اللہ سے کے	اور نعمت	اور اللہ	جاننے والا

اور نافرمانی کو، یہی لوگ (راہ) ہدایت پانے والے ہیں۔ اللہ کے فضل اور نعمت سے، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيمٌ ۝٨ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ

حَكِيمٌ	وَإِن	طَائِفَتَانِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	اقْتَتَلُوا	فَأَصْلِحُوا	بَيْنَهُمَا	فَإِن بَغَتْ
حکمت والا	اور اگر	دو گروہ	سے کے	(جمع) مومن	باہم لڑ پڑیں	تو صلح کرادو تم	ان دونوں کے درمیان	پھر اگر زیادتی کرے

حکمت والا ہے۔ اور اگر مومنوں کے دو گروہ باہم لڑ پڑیں، تو تم ان دونوں کے درمیان صلح کرادو، پھر اگر زیادتی کرے

إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ

إِحْدَاهُمَا	عَلَى الْأُخْرَىٰ	فَقَاتِلُوا	الَّتِي	تَبْغِي	حَتَّىٰ	تَفِيءَ	إِلَىٰ	أَمْرِ اللَّهِ	فَإِن فَاءَتْ
ان دونوں میں سے ایک	دوسرے پر	تو تم لڑو	اس سے جو	زیادتی کرتا ہے	یہانتک کہ	رجوع کرے	طرف	حکم الہی	پھر اگر جب رجوع کرلے

ان دونوں میں سے ایک دوسرے پر، تو تم اس سے لڑو، جو زیادتی کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرلے، پھر جب وہ رجوع کرلے

فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝٩ إِنَّمَا

فَأَصْلِحُوا	بَيْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ	وَأَقْسِطُوا	إِنَّ اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِينَ	إِنَّمَا
تو صلح کرادو تم	ان دونوں کے درمیان	عدل کے ساتھ	اور تم انصاف کیا کرو	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والے	اس کے سوا نہیں

تو تم ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرادو اور تم انصاف کرو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اس کے سوا نہیں

الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝١٠ ع

الْمُؤْمِنُونَ	إِخْوَةٌ	فَأَصْلِحُوا	بَيْنَ	أَخَوَيْكُمْ	وَاتَّقُوا اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ
مومن (جمع)	بھائی	پس صلح کرادو	درمیان	اپنے بھائی	اور ڈرو اللہ سے	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے

کہ سب مومن بھائی (بھائی) ہیں، پس تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادو، اللہ سے ڈرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ آمَنُوا	لَا يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّن قَوْمٍ	عَسَىٰ	أَن يَكُونُوا	خَيْرًا	مِّنْهُمْ
اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	نہ مذاق اڑائے	ایک گروہ	(دوسرے) گروہ کا	کیا عجب	کہ وہ ہوں	بہتر	ان سے

اے مومنو! (تم سے) (ایک گروہ (کچھ مرد) دوسرے گروہ (کچھ مردوں) کا مذاق نہ اڑائیں، کیا عجب! کہ وہ ان سے بہتر ہوں

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ

وَلَا نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى	اَنْ يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ	وَلَا تَلْمِزُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ
اور نہ عورتیں	عورتوں سے ۔ کا	کیا عجب	کہ وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور نہ عیب لگاؤ	باہم (ایک دوسرے)	اور

اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق) اڑائیں کیا عجب ! کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ ، اور

لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ

لَا تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ	بِئْسَ الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ	بَعْدَ الْاِيْمَانِ	وَمَنْ	لَّمْ يَتُبْ
باہم نہ چڑاؤ	بُرے القاب سے	بُرا نام	گناہ	ایمان کے بعد	اور جو ۔ جس	توبہ کی (باز نہ آیا)

باہم بُرے القاب سے نہ چڑاؤ (نام نہ بگاڑو)، ایمان کے بعد گناہ (کا نام) بُرا نام ہے ، اور جو باز نہ آیا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اجْتَنِبُوْا	كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ
تو یہی لوگ	وہ ظالم (جمع)	اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	بچو	بہت سے	گمانوں سے

تو یہی لوگ ظالم ہیں ۔ اے مومنو! بہت سے گمانوں سے بچو ؛

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ

اِنَّ	بَعْضَ الظَّنِّ	اِثْمٌ	وَّلَا تَجَسَّسُوْا	وَلَا يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ	بَعْضًا	اَيُحِبُّ
بیشک	بعض گمان	گناہ	اور ٹٹول میں نہ رہا کرو ایک دوسرے کی	اور غیبت نہ کرے	تم میں سے (ایک)	بعض (دوسرے) کی	کیا پسند کرتا ہے ؟

بیشک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کی ٹٹول میں نہ رہا کرو ، اور تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی غیبت نہ کرے ، کیا پسند کرتا ہے ؟

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

اَحَدُكُمْ	اَنْ يَّاْكُلَ	لَحْمَ اَخِيْهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	تَوَّابٌ
تم میں سے کوئی	کہ وہ کھائے	اپنے بھائی کا گوشت	مُردہ کا	تو اس سے تم گھن کرو گے	اور اللہ سے ڈرو تم	بیشک اللہ	توبہ قبول کرنے والا

تم میں سے کوئی کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے ؟ تو تم اس سے گھن کرو گے ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا

رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	وَّاُنْثٰى	وَجَعَلْنٰكُمْ	شُعُوْبًا
نہایت مہربان	اے لوگو!	بے شک ہم نے پیدا کیا تمہیں	ایک مرد سے	اور ایک عورت	اور بنایا تمہیں	ذاتیں

نہایت مہربان ہے ۔ اے لوگو! بے شک ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ، اور ہم نے تمہیں بنایا ذاتیں

وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

وَّقَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا	اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	اَتْقٰىكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ
اور قبیلے	تاکہ تم ایکدوسرے کی شناخت کرو	بیشک تم میں سب سے زیادہ عزت والا		اللہ کے نزدیک	تم میں سب سے بڑا پرہیزگار	بیشک اللہ	جاننے والا	باخبر

اور قبیلے تاکہ تم ایکدوسرے کی شناخت کرو، بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے بڑا عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے، اللہ بیشک جاننے والا، خبردار ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا	قُلْ	لَّمْ تُؤْمِنُوْا	وَلٰكِنْ	قُوْلُوْۤا	اَسْلَمْنَا	وَلَمَّا	يَدْخُلِ
کہتے ہیں	دیہاتی	ہم ایمان لائے	فرمادیں	تم ایمان نہیں لائے	اور لیکن	تم کہو	ہم اسلام لائے ہیں	اور ابھی نہیں	داخل ہوا

دیہاتی کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے، آپ فرمادیں تم ایمان نہیں لائے ہو، بلکہ تم کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں، اور ابھی داخل نہیں ہوا

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ

الْاِيْمَانُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَاِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	لَا يَلِتْكُمْ	مِّنْ	اَعْمَالِكُمْ
ایمان	تمہارے دلوں میں	اور اگر	تم اطاعت کروگے	اللہ	اور اس کا رسول	تمہیں کمی نہ کرے گا	سے	تمہارے اعمال

تمہارے دلوں میں ایمان، اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کروگے تو اللہ تمہارے اعمال سے کمی نہ کرے گا،

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

شَيْـًٔا	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
کچھ بھی	بے شک اللہ	بخشنے والا	مہربان	اسکے سوا نہیں	مومن (جمع)	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کا رسول

کچھ بھی، بیشک اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اس کے سوا نہیں مومن وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

ثُمَّ	لَمْ يَرْتَابُوْا	وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
پھر	نہ پڑے شک میں وہ	اور انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	میں	اللہ کی راہ	یہی لوگ	وہ

پھر وہ شک میں نہ پڑے، اور انہوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہی لوگ ہیں

الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

الصّٰدِقُوْنَ	قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا
سچے	فرمادیں	کیا تم جتلاتے ہو؟	اللہ	اپنا دین	اور اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو

سچے۔ آپ فرمادیں کیا تم اللہ کو اپنا دین (دینداری) جتلاتے ہو؟ اور اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں اور جو

فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾ یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ

قُلْ	اَسْلَمُوْا	اَنْ	عَلَیْكَ	یَمُنُّوْنَ	عَلِیْمٌ	شَیْءٍ	بِكُلِّ	وَ اللّٰهُ	فِی الْاَرْضِ
فرما دیں	وہ اسلام لائے	کہ	آپ پر	وہ احسان رکھتے ہیں	جاننے والا	چیز	ہر ایک	اور اللہ	زمین میں

زمین میں ہے، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ وہ آپ پر احسان رکھتے ہیں کہ وہ اسلام لائے، آپ فرما دیں

لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ

اِنْ	لِلْاِیْمَانِ	اَنْ هَدٰىكُمْ	عَلَیْكُمْ	یَمُنُّ	بَلِ اللّٰهُ	اِسْلَامَكُمْ	عَلَیَّ	لَّا تَمُنُّوْا
اگر	ایمان کی طرف	کہ اس نے ہدایت دی تمہیں	تم پر	احسان رکھتا ہے	بلکہ اللہ	اپنے اسلام لانے کا	مجھ پر	نہ احسان رکھو تم

تم مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو، بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی طرف ہدایت دی، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ

وَ اللّٰهُ	وَ الْاَرْضِ	غَیْبَ السَّمٰوٰتِ	یَعْلَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	صٰدِقِیْنَ	كُنْتُمْ
اور اللہ	اور زمین	پوشیدہ باتیں آسمانوں کی	وہ جانتا ہے	بیشک اللہ	سچے	تم ہو

تم سچے ہو۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے، اور اللہ

بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	بَصِیْرٌ
تم کرتے ہو	وہ جو	دیکھنے والا

وہ (سب کچھ) دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔

(۲) ع ۸ (۱۴)

آیاتها ۴۵ | ۵۰ سُوْرَةُ قٓ مَكِّیَّةٌ ۳۴ | رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

قٓ ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

هٰذَا	الْكٰفِرُوْنَ	فَقَالَ	مِّنْهُمْ	مُّنْذِرٌ	جَآءَهُمْ	اَنْ	عَجِبُوْا	بَلْ	الْمَجِیْدِ	وَ الْقُرْاٰنِ	قٓ
یہ	کافروں	تو کہا	ان میں سے	ایک ڈر سنانے والا	انکے پاس آیا	کہ	انہوں نے تعجب کیا	بلکہ	مجید	قسم ہے قرآن	قاف

قاف۔ قسم ہے قرآن مجید کی۔ بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان میں سے ایک ڈر سنانے والا آیا، تو کافروں نے کہا یہ

شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

شَيْءٌ	عَجِيبٌ	ءَاِذَا مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ	رَجْعٌ	بَعِيدٌ	قَدْ عَلِمْنَا	مَا تَنْقُصُ
شے	عجیب	کیا جب ہم مرگئے	اور ہو گئے	مٹی	یہ	دوبارہ لوٹنا	دور	تحقیق ہم جانتے ہیں	جو کچھ کم کرتی ہے

عجیب شے ہے۔ کیا جب ہم مرگئے اور مٹی ہوگئے (پھر جی اٹھیں گے) یہ دوبارہ لوٹنا دور (از عقل) ہے۔ تحقیق ہم جانتے ہیں جو کچھ کم کرتی ہو

الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ

الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَعِنْدَنَا	كِتٰبٌ حَفِيظٌ	بَلْ كَذَّبُوا	بِالْحَقِّ	لَمَّا جَآءَهُمْ	فَهُمْ
زمین	ان میں سے	اور ہمارے پاس	محفوظ رکھنے والی کتاب	بلکہ انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب وہ آیا ان کے پاس	پس وہ

اُن (کے اجسام) میں سے زمین اور ہمارے پاس محفوظ رکھنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) ہے۔ بلکہ اُنہوں نے حق کو جھٹلایا۔ جب وہ ان کے پاس آیا پس وہ

فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا

فِيْٓ اَمْرٍ	مَّرِيجٍ	اَفَلَمْ يَنْظُرُوٓا	اِلَى السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ	بَنَيْنٰهَا	وَزَيَّنّٰهَا	وَمَا لَهَا
ایک بات میں	اُلجھی ہوئی	تو کیا وہ نہیں دیکھتے؟	آسمان کی طرف	ان کے اوپر	کیسے	بنایا اس کو	اور اس کو آراستہ کیا	اور اس میں نہیں

ایک اُلجھی ہوئی بات میں (پڑے) ہیں) تو کیا وہ اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھتے؟ کہ ہم نے اسکو کیسے بنایا! اور ہم نے اس کو (ستاروں سے) آراستہ کیا اور اس میں

مِنْ فُرُوجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

مِنْ	فُرُوجٍ	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَيْنَا	فِيهَا	رَوَاسِيَ	وَاَنْۢبَتْنَا	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ زَوْجٍ
کوئی	شگاف	اور زمین	ہم نے پھیلایا	اور ڈالے (جمائے)	اس میں	پہاڑ (جمع)	اور اگائے	اس میں	سے کے	ہر قسم

کوئی شگاف تک نہیں۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا، اور اس میں پہاڑ جمائے، اور ہم نے اس میں اُگائیں ہر قسم کی

بَهِيجٍ ﴿۷﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

بَهِيجٍ	تَبْصِرَةً	وَّذِكْرٰى	لِكُلِّ	عَبْدٍ مُّنِيبٍ	وَنَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا
خوشنما	ذریعہ بینائی	اور نصیحت	لئے ہر	رجوع کرنے والا بندہ	اور ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی	بابرکت

خوشنما (چیزیں)۔ ہر رجوع کرنے والے بندے کے لئے ذریعہ بینائی و نصیحت۔ اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اُتارا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا

فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَّحَبَّ	الْحَصِيدِ	وَالنَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ	نَّضِيدٌ	رِّزْقًا
پھر ہم نے اگائے	اس سے	باغات	اور دانہ (غلہ)	کاٹنے (کھیتی)	اور کھجور کے درخت	بلند و بالا	جن کے	خوشے	تہ بر تہ	رزق

پھر ہم نے اس سے باغات اُگائے اور کھیتی کا غلہ۔ اور بلند و بالا کھجور کے درخت، جن کے تہ بہ تہ (خوب گندھے ہوئے) خوشے ہیں۔ رزق

لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ⑪ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ

لِّلْعِبَادِ	وَاَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ
بندوں کے لئے	اور ہم نے زندہ کیا	اس سے	شہر (زمین)	مردہ	اسی طرح	نکلنا	جھٹلایا	ان سے قبل	نوحؑ کی قوم	اور

بندوں کے لئے، اور ہم نے اس سے مردہ زمین کو زندہ کیا، اسی طرح (قبر سے) نکلنا ہوگا ۔ ان سے قبل جھٹلایا نوحؑ کی قوم، اور

اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ⑫ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ⑬ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

اَصْحٰبُ الرَّسِّ	وَثَمُوْدُ	وَعَادٌ	وَفِرْعَوْنُ	وَاِخْوَانُ	لُوْطٍ	وَاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ
اہلِ رس	اور ثمود	اور عاد	اور فرعون	اور بھائی (جمع)	لوطؑ	اور اہلِ ایکہ (بن کے رہنے والے)

اہلِ رس اور ثمود نے اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائیوں نے ۔ اور بن کے رہنے والوں نے،

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ⑭ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ

وَقَوْمُ تُبَّعٍ	كُلٌّ كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ	اَفَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ	بَلْ هُمْ
اور قوم تبّع	سب نے جھٹلایا	رسولوں	پس ثابت ہوگیا	وعدۂ عذاب	توکیا ہم تھک گئے	پیدا کرنے سے	پہلی بار	بلکہ وہ

اور قوم تبّع نے، سب نے رسولوں کو جھٹلایا، پس وعدۂ عذاب ثابت ہوگیا۔ توکیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے تھک گئے ہیں؟ بلکہ وہ

۱ ع ۱۵ ۱۵

فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑮ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ

فِيْ لَبْسٍ	مِّنْ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ	وَلَقَدْ خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	وَنَعْلَمُ	مَا تُوَسْوِسُ	بِهٖ
شک میں	سے	پیدا کرنا از سرِ نو	اور تحقیق ہم نے پیدا کیا	انسان	اور ہم جانتے ہیں	جو وسوسے گزرتے ہیں	اس کے

از سرِ نو پیدا کرنے (کی طرف) سے شک میں ہیں۔ اور تحقیق ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسے گزرتے ہیں

نَفْسُهٗ ښ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ⑯ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ

نَفْسُهٗ	وَنَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْ	حَبْلِ الْوَرِيْدِ	اِذْ يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ الْيَمِيْنِ
اس کا جی	اور ہم	بہت قریب	اس کے	سے	رگِ گردن (شہ رگ)	جب لیتے (لکھ لیتے) ہیں	دو لینے (لکھ لینے) والے	دائیں سے

اس کے جی میں، اور ہم اس کی شہ رگ سے (بھی) بہت قریب ہیں۔ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے) تو لکھنے والے لکھ لیتے ہیں (ایک) دائیں سے

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ⑰ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ⑱ وَ

وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ	مَا يَلْفِظُ	مِنْ قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ	وَ
اور	بائیں سے	بیٹھا ہوا	اور نہیں نکالتا	کوئی بات	مگر	اس کے پاس	ایک نگہبان	تیار بیٹھا ہوا	اور

اور (ایک) بائیں سے بیٹھا ہوا، (وہ) کوئی بات (زبان سے) نہیں نکالتا مگر اس کے پاس (لکھنے کو) ایک نگہبان تیار بیٹھا ہے ۔ اور

جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

جَآءَتْ	سَكْرَةُ الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ	وَنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ
آگئی	موت کی بے ہوشی	حق کے ساتھ	یہ	جس سے تو تھا	اس سے	بھاگتا (بدکتا)	اور پھونکا گیا	صور میں

حق کے ساتھ موت کی بیہوشی آگئی، یہ وہ ہے جس سے تو بدکتا تھا - اور صُور پھونکا گیا

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ

ذٰلِكَ	يَوْمُ الْوَعِيْدِ	وَجَآءَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَعَهَا	سَآئِقٌ	وَ	شَهِيْدٌ	لَقَدْ كُنْتَ
یہ	وعید کا دن	اور آئیگا (حاضر ہوگا)	ہر شخص	اس کے ساتھ	ایک چلانے والا	اور	گواہی دینے والا	تحقیق تو تھا

یہ وعید کا دن ہے - اور ہر شخص (ہمارے حضور) حاضر ہوگا، اس کے ساتھ ایک چلانے والا اور ایک گواہی دینے والا ہوگا- تحقیق تو

فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ

فِيْ غَفْلَةٍ	مِنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ	وَقَالَ
غفلت میں	اس سے	تو ہم نے ہٹا دیا	تجھ سے	تیرا پردہ	پس تیری نظر	آج	بڑی تیز	اور کہے گا

اس سے غفلت میں تھا، تو ہم نے تجھ سے تیرا (غفلت کا) پردہ ہٹا دیا- پس تیری نظر آج بڑی تیز ہے- اور کہے گا

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ

قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا لَدَيَّ	عَتِيْدٌ	اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ	مَّنَّاعٍ
اس کا ہمنشین	یہ	جو میرے پاس	حاضر	تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر ناشکرے	سرکش	منع کرنے والا

اس کا ہم نشین (فرشتہ) جو میرے پاس (اعمالنامہ تھا) یہ حاضر ہے (حکم ہوگا) تم دونوں جہنم میں ڈال دو ہر ناشکرے سرکش کو، منع کرنے والے کو (بخیلی کرنے والے

لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿٢٥﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ

لِلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُرِيْبٍ	الَّذِيْ	جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِي الْعَذَابِ
مال کے لئے	حد سے گزرنے والا	شبہات ڈالنے والا	وہ جس	ٹھہرایا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	پس اسے ڈال دو تم	عذاب میں

مال میں حد سے گزرنے والے، اور شبہات ڈالنے والے کو- جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہرایا، پس تم اسے ڈال دو

الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ

الشَّدِيْدِ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	رَبَّنَا	مَآ اَطْغَيْتُهٗ	وَلٰكِنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	قَالَ
سخت	کہے گا	اس کا ہمنشین	اے ہمارے رب	میں نے اسے سرکش نہیں بنایا	اور لیکن وہ	تھا	گمراہی میں	پرلے درجے کی	فرمائے گا

سخت عذاب میں- اس کا ہمنشین (شیطان) کہے گا اے ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا، بلکہ وہ پرلے درجے کی گمراہی میں تھا- (اللہ) فرمائے گا

لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْكُمْ بِالْوَعِیْدِ ﴿۲۸﴾ مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَ

لَا تَخْتَصِمُوْا	لَدَیَّ	وَقَدْ قَدَّمْتُ	اِلَیْكُمْ	بِالْوَعِیْدِ	مَا یُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَیَّ	وَ
تم نہ جھگڑو	میرے پاس سامنے	اور میں پہلے بھیج چکا ہوں	تمہاری طرف	وعدۂ عذاب	نہیں بدلی جاتی	بات	میرے پاس ہاں	اور

تم میرے سامنے نہ جھگڑو، اور میں تمہاری طرف پہلے وعدۂ عذاب بھیج چکا ہوں۔ میرے پاس بات نہیں بدلی جاتی ، اور

۲ ع ۲ ۱۶

مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۲۹﴾ یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ

مَآ اَنَا	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِیْدِ	یَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ امْتَلَاْتِ	وَتَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ
نہیں ہیں	ظلم کرنے والا	بندوں پر	جس دن	ہم کہیں گے	جہنم سے	کیا تو بھر گئی ؟	اور وہ کہے گی	کیا	سے۔ کچھ

میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۔ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر گئی ؟ اور وہ کہے گی کیا کچھ

مَّزِیْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ

مَّزِیْدٍ	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِیْنَ	غَیْرَ بَعِیْدٍ	هٰذَا	مَا تُوْعَدُوْنَ	لِكُلِّ اَوَّابٍ
مزید ہے	اور نزدیک کر دی جائیگی	جنت	پرہیزگاروں کے لئے	نہ دُور	یہ	جو تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	ہر رجوع کرنیوالے کے لئے

(اور) مزید ہے؟ اور جنت پرہیزگاروں کے نزدیک کر دی جائے گی، نہ ہو گی دُور۔ یہ ہے جو تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر رجوع کرنے والے

حَفِیْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِیْبِ ﴿۳۳﴾ اِدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ

حَفِیْظٍ	مَنْ	خَشِیَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَیْبِ	وَجَآءَ	بِقَلْبٍ مُّنِیْبٍ	اِدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ
نگہداشت کرنے والے	جو	ڈرا	رحمٰن (اللہ)	بن دیکھے	اور آیا	رجوع کرنیوالے دل کیساتھ	تم اس میں داخل ہو جاؤ	سلامتی کے ساتھ

نگہداشت کرنے والے کے لئے۔ جو اللہ رحمٰن سے بن دیکھے ڈرا، اور رجوع کرنے والے دل کے ساتھ آیا۔ (ہم فرمائیں گے) اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ

ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا وَلَدَیْنَا مَزِیْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

ذٰلِكَ	یَوْمُ الْخُلُوْدِ	لَهُمْ	مَا یَشَآءُوْنَ	فِیْهَا	وَلَدَیْنَا	مَزِیْدٌ	وَكَمْ اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
یہ	ہمیشہ رہنے کا دن	ان کیلئے	جو وہ چاہیں گے	اس میں	اور ہمارے پاس	اور بھی زیادہ	اور کتنی ہلاک کیں ہم نے	ان سے قبل

یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ اس میں ان کے لئے ہے جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے۔ اور ہم نے ان (اہل مکہ) سے قبل کتنی (ہی) ہلاک کیں

مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِیْ

مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِی الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ	مَّحِیْصٍ	اِنَّ	فِیْ
اُمتیں	وہ زیادہ سخت		ان سے	پکڑ میں	پس گردش (گشت) کرنے لگے شہروں میں		کیا	سے (کہیں)	بھاگنے کی جگہ	بیشک	میں

اُمتیں، وہ پکڑ (قوت) میں ان سے زیادہ سخت تھیں، پس وہ شہروں میں گشت کرنے لگے، کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے ؟ بے شک

ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ

ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى السَّمْعَ	وَهُوَ	شَهِيْدٌ	وَلَقَدْ
اس	نصیحت	اسکے لئے جو	ہو	اس کا	دل	یا	ڈالے (لگائے) کان	اور وہ	متوجہ	اور تحقیق

اس میں نصیحت (بڑی عبرت) ہے اس کے لئے جس کا دل (بیدار) ہو، یا کان لگائے، اور وہ متوجہ ہو۔ اور تحقیق

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾

خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَ	مَا مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ
ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور جو ان دونوں کے درمیان	چھ دن میں	اور	نہیں چھوا ہمیں	کسی تکان نے

ہم نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور جو ان کے درمیان ہے، چھ دن میں، اور ہمیں کسی تکان نے نہیں چھوا۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾

فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ
پس صبر کرو تم	پر	جو وہ کہتے ہیں	اور پاکیزگی بیان کرو	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	قبل	سورج کا طلوع	اور غروب ہونے سے قبل

پس جو وہ کہتے ہیں تم اس پر صبر کرو، اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرو، سورج کے طلوع اور غروب سے قبل۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾

وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَاَدْبَارَ	السُّجُوْدِ	وَاسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ الْمُنَادِ	مِنْ	مَّكَانٍ قَرِيْبٍ
اور رات میں	پس اسکی پاکیزگی بیان کرو	اور بعد	سجدوں (نماز)	اور سنو تم	جس دن	پکارنے والا پکارے گا	سے	جگہ قریب

اور رات میں پس اس کی پاکیزگی بیان کرو، اور نمازوں کے بعد (بھی)۔ اور (کان لگا کر) سنو جس دن پکارنے والا قریب جگہ سے پکارے گا۔

يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ

يَّوْمَ	يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ الْخُرُوْجِ	اِنَّا نَحْنُ	نُحْيٖ	وَنُمِيْتُ
جس دن	وہ سنیں گے	چیخ	حق کے ساتھ	یہ	باہر نکلنے کا دن	بیشک ہم	زندگی بخشتے	اور مارتے ہیں

جس دن وہ حق کے ساتھ چیخ سنیں گے، یہ (قبروں سے) باہر نکلنے کا دن ہوگا، بیشک ہم زندگی دیتے ہیں، اور ہم ہی مارتے ہیں،

وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾

وَاِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ	يَوْمَ تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا	ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ
اور ہماری طرف	پھر لوٹ کر آنا ہے	جس دن شق ہو جائے گی	زمین	ان سے	جلدی کرتے ہوئے	یہ	حشر	ہمارے لئے	آسان

اور ہماری طرف (ہی) لوٹ کر آنا ہے۔ جس دن زمین ان سے شق ہو جائے گی جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے، یہ حشر ہمارے لئے آسان ہے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ

نَحْنُ اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَمَآ اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرْ	بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ
ہم خوب جانتے ہیں	وہ جو	وہ کہتے ہیں	اور نہیں آپ	ان پر	جبر کرنے والے	پس نصیحت کریں	قرآن سے	جو

جو وہ کہتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں، اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں، پس آپ (اُس کو) قرآن سے نصیحت کریں، جو

يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع

يَّخَافُ	وَعِيْدِ
وہ ڈرتا ہے	میری وعید

میری وعید (وعدہ عذاب) سے ڈرتا ہے۔

۳ | ع ۱۶ | ۱۷

اٰیاتھا ۶۰ | ۵۱ سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۶۷ | رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا

وَالذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا	فَالْحٰمِلٰتِ	وِقْرًا	فَالْجٰرِيٰتِ	يُسْرًا	فَالْمُقَسِّمٰتِ	اَمْرًا	اِنَّمَا
قسم ہے پراگندہ کرنیوالی (ہواؤں)	اڑا کر	پھر اٹھانے والی	بوجھ	پھر چلنے والی	نرمی سے	پھر تقسیم کرنے والے	حکم سے	اس کے سوا نہیں

قسم ہے (خاک) اڑا کر پراگندہ کرنیوالی ہواؤں کی، پھر (بارش کا) بوجھ اٹھانیوالی ہواؤں کی، پھر نرمی سے چلنے والی کشتیوں کی، پھر حکم سے تقسیم کرنیوالے (فرشتوں کی) اس کے سوا نہیں کہ

تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ

تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ	وَّاِنَّ	الدِّيْنَ	لَوَاقِعٌ	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ	اِنَّكُمْ
تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	البتہ سچ ہے	اور بیشک	جزا و سزا	البتہ واقع ہونیوالی	اور قسم کی آسمان کی	راستوں والے	بیشک تم

تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے البتہ سچ ہے۔ اور بیشک جزا و سزا البتہ واقع ہونے والی ہے۔ اور قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔ بے شک تم

لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ

لَفِيْ	قَوْلٍ	مُّخْتَلِفٍ	يُّؤْفَكُ	عَنْهُ	مَنْ اُفِكَ	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ	الَّذِيْنَ
البتہ میں	بات	جھگڑے والی	پھیرا جاتا ہے	اس سے	جو پھیرا جاتا ہے	مارے گئے	اٹکل دوڑانے والے	وہ جو

البتہ جھگڑنے والی بات میں ہو۔ اس (قرآن) سے وہی پھیرا جاتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جاتا ہے۔ اٹکل دوڑانے والے مارے گئے۔ جو

هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ⑪ یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ⑫ یَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ

هُمْ	فِیْ غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ	یَسْـَٔلُوْنَ	اَیَّانَ	یَوْمُ الدِّیْنِ	یَوْمَ	هُمْ	عَلَى النَّارِ
وہ	غفلت میں	بھولے ہوئے ہیں	وہ پوچھتے ہیں	کب ؟	جزا و سزا کا دن	اس دن	وہ	آگ پر

وہ غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔ وہ پوچھتے ہیں جزا و سزا کا دن کب ہوگا؟ (ہاں) اس دن وہ آگ پر

یُفْتَنُوْنَ ⑬ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ⑭ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ

یُفْتَنُوْنَ	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِیْ	كُنْتُمْ بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِیْنَ
اُلٹے سیدھے پڑیں گے	تم چکھو	اپنی شرارت	یہ	وہ جو	تم تھے اس کی	جلدی کرتے	بیشک	متقی (جمع)

اُلٹے سیدھے پڑیں گے۔ (اب) تم اپنی شرارت (کا مزہ) چکھو، یہ ہے وہ جس کی تم جلدی کرتے تھے۔ بے شک متقی

فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ⑮ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ⑯

فِیْ جَنّٰتٍ	وَ	عُیُوْنٍ	اٰخِذِیْنَ	مَاۤ اٰتٰهُمْ	رَبُّهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُحْسِنِیْنَ
باغات میں	اور	چشمے	لینے والے	جو دیا انہیں	ان کا رب	بیشک وہ	تھے	قبل	اس	نیکوکار

باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ جو ان کے رب نے انہیں دیا وہ اس کے لینے والے ہوں گے، بیشک وہ اس سے قبل نیکوکار تھے۔

كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ⑰ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ⑱ وَ

كَانُوْا	قَلِیْلًا	مِّنَ الَّیْلِ	مَا یَهْجَعُوْنَ	وَ بِالْاَسْحَارِ	هُمْ	یَسْتَغْفِرُوْنَ	وَ
وہ تھے	تھوڑا	رات سے۔ میں	وہ سوتے	اور وقت صبح	وہ	استغفار کرتے	اور

وہ رات میں تھوڑا سوتے تھے۔ اور وقت صبح وہ استغفار کرتے (بخشش مانگتے) تھے۔ اور

فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ⑲ وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ⑳ وَ

فِیْ	اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ	وَ الْمَحْرُوْمِ	وَ فِی الْاَرْضِ	اٰیٰتٌ	لِّلْمُوْقِنِیْنَ	وَ
میں	ان کے مال (جمع)	حق	سوالی کے لئے	اور تنگدست (غیر سوالی)	اور زمین میں	نشانیاں	یقین کرنیوالوں کے لئے	اور

ان کے مالوں میں حق ہے سوالی اور غیر سوالی (تنگدست) کے لئے۔ اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور

فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ㉑ وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ㉒ فَوَرَبِّ

فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ	وَ فِی	السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ	وَ مَا تُوْعَدُوْنَ	فَوَرَبِّ
تمہاری ذات میں	تو کیا تم دیکھتے نہیں ؟	اور میں	آسمانوں	تمہارا رزق	اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	قسم ہے رب کی

تمہاری ذات میں (بھی)، تو کیا تم دیکھتے نہیں ؟ اور آسمانوں میں تمہارا رزق ہے، اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ قسم ہے رب کی

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ

السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَآ اَنَّكُمْ	تَنْطِقُوْنَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ
آسمانوں	اور	زمین	بیشک یہ	حق ہے	جیسے	جو تم	بولتے ہو	کیا	آئی تمہارے پاس	بات (خبر)

آسمانوں اور زمین کے، بیشک یہ (قرآن) حق ہے جیسے تم بولتے ہو۔ کیا آپ کے پاس خبر آئی

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ

ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	الْمُكْرَمِيْنَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	قَوْمٌ
مہمان	ابراہیمؑ	معزز	جب	وہ آئے	اس کے پاس	تو انہوں نے کہا	سلام	اس نے کہا	سلام	لوگ

ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی؟ جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے "سلام" کہا، اس (ابراہیمؑ) نے (بھی) سلام کہا، وہ لوگ نا

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

مُّنْكَرُوْنَ	فَرَاغَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ	بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ	فَقَرَّبَهٗٓ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَلَا تَاْكُلُوْنَ
ناشناسا	پھر وہ متوجہ ہوا	اپنے اہل خانہ کی طرف	پس لایا	فربہ بچھڑا	پھر وہ سامنے رکھا	ان کے	کہا	کیا تم کھاتے نہیں؟

ناشناسا تھے۔ پھر وہ اپنے اہل خانہ کی طرف متوجہ ہوئے پھر ایک فربہ گوسالہ (کے کباب) لے آئے۔ پھر ان کے سامنے رکھا (اور) کہا کیا تم کھاتے نہیں؟

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ

فَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	وَبَشَّرُوْهُ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ	فَاَقْبَلَتِ	امْرَاَتُهٗ
تو اس نے محسوس کیا	ان سے	کچھ ڈر	وہ بولے	تم ڈرو نہیں	اور انہوں نے بشارت دی	ایک بیٹے کی	دانشمند	پھر آگے آئی	اس کی بیوی

تو اس (ابراہیمؑ) نے ان سے (دل میں) ڈر محسوس کیا، وہ بولے تم ڈرو نہیں، اور انہوں نے اسے ایک دانشمند بیٹے کی بشارت دی۔ پھر اس کی بیوی آگے آئی

فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ

فِيْ صَرَّةٍ	فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا	وَقَالَتْ	عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ	قَالُوْا	كَذٰلِكِ	قَالَ
حیرت سے بولتی ہوئی	اس نے ہاتھ مارا	اپنا چہرہ	اور بولی	بڑھیا	بانجھ	انہوں نے کہا	یونہی	فرمایا

حیرت سے بولتی ہوئی، اس نے اپنے چہرہ پر (ہاتھ) مارا اور بولی (میں) بڑھیا (اور اوپر سے) بانجھ۔ انہوں نے کہا یوں ہی فرمایا ہے

رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

رَبُّكِ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ
تیرا رب	بیشک	وہ	حکمت والا	جاننے والا

تیرے رب نے، بیشک وہ حکمت والا، جاننے والا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْا	اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ
اس نے کہا	تو کیا	مقصد تمہارا	اے	بھیجے ہوئے (فرشتو)	انہوں نے جواب دیا	بیشک ہم بھیجے گئے ہیں	طرف	مجرم قوم (مجرموں کی قوم)

اس (ابراہیمؑ) نے کہا اے فرشتو! تمہارا مقصد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا، بیشک ہم مجرموں کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا

لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ طِيْنٍ	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	فَاَخْرَجْنَا
تاکہ ہم بھیجیں (برسائیں)	ان پر	پتھر	سنگِ گل	نشان کئے ہوئے	تمہارے رب کے ہاں	حد سے گزر جانیوالوں کے لئے	پس ہم نے نکال لیا

تاکہ ہم ان پر سنگِ گل کے پتھر (سنگریزے) برسائیں۔ تمہارے رب کے ہاں حد سے گزر جانے والوں کے لئے نشان کئے ہوئے۔ پس ہم نے نکال لیا

مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا

مَنْ كَانَ	فِيْهَا	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَمَا وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ بَيْتٍ	مِّنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	وَتَرَكْنَا
جو تھا	اس میں	سے	ایمان والے	پس ہم نے نہ پایا	اس میں	ایک گھر کے سوا	سے۔کا	مسلمانوں	اور ہم نے چھوڑ دی

(انہیں) جو اس (شہر) میں ایمان والے تھے۔ پس ہم نے اس (شہر) میں مسلمانوں کا کوئی گھر ایک (لوطؑ) کے گھر کے سوا نہ پایا۔ اور ہم نے چھوڑ دی

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ

فِيْهَا	اٰيَةً	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ	وَ	فِيْ مُوْسٰى	اِذْ اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى فِرْعَوْنَ
اس میں	ایک نشانی	ان لوگوں کے لئے	جو ڈرتے ہیں	دردناک عذاب	اور	موسیٰؑ میں	جب ہم نے اسے بھیجا	فرعون کی طرف

دردناک عذاب سے ڈرنے والوں کے لئے اس شہر میں ایک نشانی۔ اور موسیٰؑ میں (بھی ایک نشانی) ہے، جب ہم نے اسے فرعون کی طرف بھیجا

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ	فَتَوَلّٰى	بِرُكْنِهٖ	وَقَالَ	سٰحِرٌ	اَوْ مَجْنُوْنٌ	فَاَخَذْنٰهُ	وَجُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ
روشن دلیل (معجزہ) کے ساتھ	تو اس نے روگردانی کی	اپنی قوت کے ساتھ	اور کہا	جادوگر	یا دیوانہ	پس ہم نے اسے پکڑا	اور اس کا لشکر	پھر ہم نے انہیں پھینک دیا

روشن معجزے کے ساتھ۔ تو اس (فرعون) نے (ارکانِ سلطنت) کے ساتھ سرتابی کی اور کہا یہ جادوگر یا دیوانہ ہے۔ پس ہم نے اسے اور اسکے لشکر کو پکڑا پھر ہم نے انہیں پھینک دیا

فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ

فِى الْيَمِّ	وَهُوَ	مُلِيْمٌ	وَفِيْ عَادٍ	اِذْ اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ	مَا تَذَرُ	مِنْ شَيْءٍ
دریا میں	اور وہ	ملامت زدہ	اور عاد میں	جب ہم نے بھیجی	ان پر	نامبارک آندھی	وہ نہ چھوڑتی تھی	کسی شے کو

دریا میں، اور وہ ملامت زدہ (رہ گیا)۔ اور عاد کی سرگزشت میں بھی ایک نشانی ہے، جب ہم نے ان پر نامبارک آندھی بھیجی۔ وہ کسی شے کو نہ چھوڑتی تھی

اَتَتْ عَلَیْہِ اِلَّا جَعَلَتْہُ کَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَھُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰی حِیْنٍ ﴿۴۳﴾

اَتَتْ	عَلَیْہِ	اِلَّا جَعَلَتْہُ	کَالرَّمِیْمِ	وَفِیْ ثَمُوْدَ	اِذْ قِیْلَ	لَھُمْ	تَمَتَّعُوْا	حَتّٰی حِیْنٍ
آتی	جس پر	مگر اُسے کر دیتی	گلی سڑی ہڈی کی طرح	اور ثمود میں	جب کہا گیا	اُن کو	فائدہ اٹھالو	ایک رات تک

جس پر وہ آتی، مگر اُسے ایک گلی سڑی ہڈی کی طرح کر دیتی۔ اور ثمود میں (بھی ایک نشانی ہے) جب انہیں کہا گیا ایک (تھوڑی) مدت اور فائدہ اٹھالو۔

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّھِمْ فَاَخَذَتْھُمُ الصّٰعِقَةُ وَھُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ

فَعَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ رَبِّھِمْ	فَاَخَذَتْھُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَھُمْ	یَنْظُرُوْنَ	فَمَا اسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِیَامٍ
تو انہوں نے سرکشی کی	سے	اپنے رب کا حکم	پس انہیں پکڑا	بجلی کی کڑک	اور وہ	دیکھتے تھے	پس ان میں سکت نہ رہی	کھڑا ہونے کی

تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، پس انہیں بجلی کی کڑک نے آ پکڑا، اور وہ دیکھتے تھے۔ پس ان میں کھڑا ہونے کی سکت نہ رہی

۲ ع ۲۳ ۱

وَّمَا کَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّھُمْ کَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰھَا

وَمَا کَانُوْا	مُنْتَصِرِیْنَ	وَقَوْمَ نُوْحٍ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّھُمْ	کَانُوْا	قَوْمًا فٰسِقِیْنَ	وَالسَّمَآءَ	بَنَیْنٰھَا
اور وہ نہ تھے	بدلہ لینے والے	اور نوحؑ کی قوم	اس سے قبل	بیشک وہ	تھے	لوگ نافرمان	اور آسمان	ہم نے اسے بنایا

اور وہ ہم سے بدلہ لینے والے نہ تھے۔ اور نوحؑ کی قوم کو اس سے قبل (ہم نے ہلاک کیا) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔ اور ہم نے آسمان کو بنایا

بِاَیْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰھَا فَنِعْمَ الْمٰھِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ کُلِّ شَیْءٍ

بِاَیْىدٍ	وَاِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ	وَالْاَرْضَ	فَرَشْنٰھَا	فَنِعْمَ الْمٰھِدُوْنَ	وَمِنْ	کُلِّ شَیْءٍ
ہاتھ (قوت) سے	اور بیشک ہم	وسیع القدرت ہیں	اور زمین	ہم نے فرش بنایا اسے	پس ہم کیسا اچھا بچھانے والے ہیں	اور سے	ہر شے

قوت سے، اور بیشک ہم وسیع القدرت ہیں۔ اور ہم نے زمین کو (بطور) فرش بنایا، اور ہم کیسا اچھا بچھانے والے ہیں۔ اور ہر شے سے

خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾

خَلَقْنَا	زَوْجَیْنِ	لَعَلَّکُمْ	تَذَکَّرُوْنَ	فَفِرُّوْٓا	اِلَی اللّٰہِ	اِنِّیْ	لَکُمْ	مِنْہُ	نَذِیْرٌ	مُبِیْنٌ
ہم نے پیدا کئے	دو جوڑے (قسم)	تا کہ تم	نصیحت پکڑو	پس تم دوڑو	اللہ کی طرف	بیشک میں	تمہارے لئے	اس سے	ڈر سنانے والا	واضح

ہم نے دو قسم پیدا کیں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ پس تم اللہ کی طرف دوڑو، بیشک میں تمہارے لئے اس (کی طرف) سے واضح ڈرانے والا ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾ کَذٰلِکَ مَآ اَتَی الَّذِیْنَ

وَلَا تَجْعَلُوْا	مَعَ اللّٰہِ	اِلٰھًا اٰخَرَ	اِنِّیْ	لَکُمْ	مِنْہُ	نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ	کَذٰلِکَ	مَآ اَتَی	الَّذِیْنَ
اور تم نہ ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود	بیشک میں	تمہارے لئے	اس سے	واضح ڈر سنانے والا	اسی طرح	نہیں آیا	وہ جو

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ ٹھہراؤ، میں بیشک تمہارے لئے اس (کی طرف) سے واضح ڈر سنانے والا ہوں۔ اسی طرح (انکے پاس) نہیں آیا

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوۡا بِهٖ ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ﴿۵۳﴾

طَاغُوۡنَ	قَوۡمٌ	بَلۡ هُمۡ	اَتَوَاصَوۡا بِهٖ	اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ	سَاحِرٌ	قَالُوۡا	اِلَّا	مِّنۡ رَّسُوۡلٍ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
سرکش	لوگ	بلکہ وہ	کیا انہوں نے ایکدوسرے کو وصیت کی اسکی	یا دیوانہ	جادوگر	انہوں نے کہا	مگر	کوئی رسول	ان سے پہلے

کوئی رسول جو اُن سے پہلے تھے مگر انہوں نے (اسے) جادوگر یا دیوانہ کہا۔ کیا انہوں نے ایکدوسرے کو اس کی وصیت کی ہے؟ بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرۡ فَاِنَّ الذِّكۡرٰى تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقۡتُ

وَمَا خَلَقۡتُ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	تَنۡفَعُ	الذِّكۡرٰى	فَاِنَّ	وَّذَكِّرۡ	بِمَلُوۡمٍ	فَمَاۤ اَنۡتَ	عَنۡهُمۡ	فَتَوَلَّ
اور نہیں پیدا کیا میں نے	ایمان لانے والے	نفع دیتا ہے	سمجھانا	تو بیشک	آپ سمجھائیں	کوئی الزام	تو نہیں آپ	ان سے	پس آپ منہ موڑ لیں

پس آپ ان سے منہ موڑ لیں تو آپ پر کوئی الزام نہیں۔ اور آپ سمجھائیں، بیشک سمجھانا ایمان لانے والوں کو نفع دیتا ہے۔ اور میں نے پیدا کئے

الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾ مَاۤ اُرِيۡدُ مِنۡهُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ وَّمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ يُّطۡعِمُوۡنِ ﴿۵۷﴾

يُّطۡعِمُوۡنِ	اَنۡ	وَّمَاۤ اُرِيۡدُ	مِّنۡ رِّزۡقٍ	مِنۡهُمۡ	مَاۤ اُرِيۡدُ	لِيَعۡبُدُوۡنِ	اِلَّا	وَالۡاِنۡسَ	الۡجِنَّ
وہ مجھے کھلائیں	کہ	اور میں نہیں چاہتا	کوئی رزق	ان سے	میں نہیں مانگتا	اسی لئے کہ وہ میری عبادت کریں	مگر صرف	اور انسان	جن

جن اور انسان صرف اس لئے کہ وہ میری عبادت (بندگی اور فرمانبرداری) کریں۔ میں اُن سے کوئی رزق نہیں مانگتا، اور میں نہیں چاہتا کہ وہ مجھے کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الۡقُوَّةِ الۡمَتِيۡنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ

ذَنُوۡبِ	مِّثۡلَ	ذَنُوۡبًا	ظَلَمُوۡا	لِلَّذِيۡنَ	فَاِنَّ	الۡمَتِيۡنُ	ذُو الۡقُوَّةِ	الرَّزَّاقُ	هُوَ	اِنَّ اللّٰهَ
پیمانے	جیسے	ڈول (پیمانے)	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے ظلم کیا		پس بیشک	نہایت قدرت والا	قوت والا	رزاق	وہ	بیشک اللہ

بیشک اللہ ہی رزاق ہے، قوت والا، نہایت قدرت والا۔ پس بیشک جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے لئے (عذاب کے) پیمانے ہیں، جیسے پیمانے

اَصۡحٰبِهِمۡ فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ يَّوۡمِهِمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۰﴾

يُوۡعَدُوۡنَ	الَّذِىۡ	يَّوۡمِهِمُ	مِنۡ	كَفَرُوۡا	لِّلَّذِيۡنَ	فَوَيۡلٌ	فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ	اَصۡحٰبِهِمۡ
ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	وہ جس	ان کا دن	سے، کا	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے انکار کیا		سو بربادی	پس وہ جلدی نہ کریں	ان کے ساتھی

ان کے ساتھیوں کے لئے تھے، پس وہ جلدی نہ کریں۔ سو ان لوگوں کے لئے بربادی ہے جنہوں نے اس دن کا انکار کیا، جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

اٰیاتھا ۴۹ — (۵۲) سُوۡرَةُ الطُّوۡرِ مَكِّيَّةٌ (۷۶) — فیھا رکوعان ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

وَالطُّوْرِ ۝۱ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝۴ وَالسَّقْفِ

وَالطُّوْرِ	وَكِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ	فِيْ رَقٍّ	مَّنْشُوْرٍ	وَ	الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ	وَالسَّقْفِ
قسم طور (سینا)	اور کتاب	لکھی ہوئی	اوراق میں	کھلے	اور	بیت معمور	اور چھت

قسم ہے طور سینا کی۔ اور کھلے اوراق میں، لکھی ہوئی کتاب کی، اور بیت معمور (فرشتوں کے کعبۂ آسمانی) کی۔ اور چھت

الْمَرْفُوْعِ ۝۵ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝۶ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝۸ يَّوْمَ تَمُوْرُ

الْمَرْفُوْعِ	وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ	اِنَّ	عَذَابَ رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ	مَّا لَهٗ	مِنْ دَافِعٍ	يَّوْمَ تَمُوْرُ
بلند	اور دریا جوش مارتا	بیشک	تیرے رب کا عذاب	ضرور واقع ہونیوالا	نہیں اس کو	کوئی ٹالنے والا	جس دن تھرتھرائے گا

بلند کی، اور جوش مارتے دریا کی، بیشک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔ جس دن تھرتھرائے گا

السَّمَآءُ مَوْرًا ۝۹ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ الَّذِيْنَ هُمْ

السَّمَآءُ	مَوْرًا	وَتَسِيْرُ	الْجِبَالُ	سَيْرًا	فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
آسمان	تھرتھرا کر	اور چلیں گے	پہاڑ	چلنے کی طرح	سو بربادی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	وہ جو	وہ

آسمان (بری طرح) تھرتھرا کر، اور پہاڑ چلنے کی طرح چلیں گے (اڑتے پھریں گے)۔ سو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہے۔ وہ جو

فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝۱۳ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ

فِيْ خَوْضٍ	يَّلْعَبُوْنَ	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	اِلٰى	نَارِ جَهَنَّمَ	دَعًّا	هٰذِهِ	النَّارُ الَّتِيْ	كُنْتُمْ
مشغلہ میں	کھیلتے ہیں	جس دن	وہ دھکیلے جائیں گے	طرف	جہنم کی آگ	دھکے دیکر	یہ ہے	وہ آگ جو	تم تھے

مشغلے میں (بیہودگی سے) کھیلتے ہیں۔ جس دن وہ جہنم کی آگ کی طرف دھکے دے کر دھکیلے جائیں گے۔ یہ ہے وہ آگ جس کو تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۴ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۱۵ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ

بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ اَنْتُمْ	لَا تُبْصِرُوْنَ	اِصْلَوْهَا	فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ
اس کو	جھٹلاتے	تو کیا جادو ؟	یہ	یا تم	دکھائی نہیں دیتا تمہیں	اس میں داخل ہو جاؤ	پھر تم صبر کرو	یا

جھٹلاتے تھے، تو کیا یہ جادو ہے؟ یا تم کو دکھائی نہیں دیتا؟ تم اس میں داخل ہو جاؤ، پھر تم صبر کرو، یا

لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

لَا تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ
نہ صبر کرو	برابر	تم پر	اسکے سوا نہیں تمہیں بدلہ دیا جائیگا	جو تم کرتے تھے	بیشک متقی (جمع)	باغوں میں

نہ صبر کرو، تمہارے لئے برابر ہے، اس کے سوا نہیں جو تم کرتے تھے تمہیں (اس کا) بدلہ دیا جائے گا۔ بیشک متقی (بہشت کے) باغوں

وَّنَعِيمٍ ﴿١٧﴾ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿١٨﴾ كُلُوا

وَ نَعِيمٍ	فَاكِهِينَ	بِمَا آتَاهُمْ	رَبُّهُمْ	وَوَقَاهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيمِ	كُلُوا
اور نعمتوں	خوش ہوں گے	اسکے ساتھ جو دیا انہیں	ان کے رب نے	اور بچایا انہیں	ان کے رب نے	عذاب	دوزخ	تم کھاؤ

اور نعمتوں میں ہوں گے۔ اس کے ساتھ خوش ہوں گے جو ان کے رب نے انہیں دیا، اور ان کے رب نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ تم کھاؤ

وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُمْ

وَاشْرَبُوا	هَنِيئًا	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	مُتَّكِئِينَ	عَلَىٰ	سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ	وَزَوَّجْنَاهُمْ
اور تم پیو	رچتے پچتے	اسکے بدلے میں	جو تم کرتے تھے	تکیہ لگائے ہوئے	تختوں پر	صف بستہ	اور انکی زوجیت میں دیا ہم نے

اور پیو رچتے پچتے (جی بھر کر) اس کے بدلے میں جو تم کرتے تھے۔ تختوں پر صف بستہ تکیہ لگائے ہوئے۔ اور ہم نے ان کی زوجیت میں دیا

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا

بِحُورٍ عِينٍ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَاتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِإِيمَانٍ	أَلْحَقْنَا	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَمَا
بڑی آنکھوں والی حوریں	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے پیروی کی	ان کی اولاد	ایمان کے ساتھ	ہم نے ملا دیا	انکے ساتھ	ان کی اولاد	اور

بڑی آنکھوں والی حوروں کو۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی، ہم نے ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیا، اور

أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ

أَلَتْنَاهُمْ	مِنْ عَمَلِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	كُلُّ امْرِئٍ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِينٌ	وَأَمْدَدْنَاهُمْ	بِفَاكِهَةٍ
کمی نہیں کی ہم نے	ان کے عمل سے	کوئی چیز (کچھ)	ہر آدمی	اس میں جو	اس نے کمایا (اعمال)	رہن	اور ہم ان کی مدد کریں گے	پھلوں کے ساتھ

ہم نے ان کے عمل سے کچھ کمی نہیں کی، ہر آدمی اپنے اعمال میں رہن ہے۔ اور ہم پھلوں کے ساتھ ان کی مدد کریں گے

وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ

وَلَحْمٍ	مِمَّا	يَشْتَهُونَ	يَتَنَازَعُونَ	فِيهَا	كَأْسًا	لَا لَغْوٌ	فِيهَا	وَلَا تَأْثِيمٌ	وَيَطُوفُ
اور گوشت	اس سے	جو ان کا جی چاہے گا	چھینا جھپٹی کریں گے	اس میں	وہ پیالہ	نہ بکواس	اس میں	اور نہ گناہ کی بات	اور ارد گرد پھریں گے

اور گوشت (سے) جو ان کا جی چاہے گا وہ اس میں اس پیالے کی چھینا جھپٹی کریں گے جس میں نہ بکواس ہو گی نہ گناہ کی بات۔ اور

عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَهُمْ	كَأَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ	مَكْنُونٌ	وَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ بَعْضٍ
ان پر۔ کے	خدمتگار لڑکے	ان کے لئے	گویا وہ	موتی	چھپا کر رکھے ہوئے	اور متوجہ ہو گا	ان میں سے بعض (ایک)	بعض پر (دوسرے کی طرف)

ان کے ارد گرد پھریں گے خدمت گار لڑکے۔ گویا وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں۔ اور ان میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو گا

يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا

يَتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ اَهْلِنَا	مُشْفِقِيْنَ	فَمَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَوَقٰىنَا
آپس میں پوچھتے ہوئے	وہ کہیں گے	بیشک ہم تھے	پہلے	اپنے اہل خانہ میں	ڈرتے تھے	تو احسان کیا اللہ نے	ہم پر	اور ہمیں بچا لیا

آپس میں پوچھتے ہوئے۔ وہ کہیں گے بیشک ہم اس سے پہلے اپنے اہل خانہ میں ڈرتے تھے۔ تو اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں بچا لیا

عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾

عَذَابَ	السَّمُوْمِ	اِنَّا كُنَّا	مِنْ قَبْلُ	نَدْعُوْهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ
عذاب	گرم ہوا (لو)	بیشک ہم تھے	اس سے قبل	ہم اس کو پکارتے	بیشک وہ	وہی	احسان کرنے والا	رحم کرنے والا

لو کے عذاب سے۔ بیشک اس سے قبل ہم اس کو پکارتے تھے، بے شک وہی احسان کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ

فَذَكِّرْ	فَمَآ اَنْتَ	بِنِعْمَتِ	رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَّلَا	مَجْنُوْنٍ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	شَاعِرٌ
پس آپ نصیحت کریں	تو آپ نہیں	فضل سے	اپنا رب	کاہن	اور نہ	دیوانہ	کیا	وہ کہتے ہیں	شاعر

پس آپ نصیحت کرتے رہیں، پس آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں، نہ دیوانے۔ کیا وہ کہتے ہیں یہ شاعر ہے،

نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾

نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ	رَيْبَ	الْمَنُوْنِ	قُلْ	تَرَبَّصُوْا	فَاِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُتَرَبِّصِيْنَ
ہم منتظر ہیں	اسکی ساتھ	حوادث	زمانہ	فرمادیں	تم انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والے

ہم اس کے ساتھ حوادث زمانہ کے منتظر ہیں۔ آپ فرمادیں تم انتظار کرو، بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ

اَمْ تَاْمُرُهُمْ	اَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَآ	اَمْ هُمْ	قَوْمٌ طَاغُوْنَ	اَمْ يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ	بَلْ
کیا حکم دیتی (سکھاتی) ہیں انہیں	ان کی عقلیں	یہی	یا وہ	سرکش لوگ	کیا وہ کہتے ہیں ؟	اسنے اسے گھڑ لیا ہے	بلکہ

کیا ان کی عقلیں انہیں یہی سکھاتی ہیں؟ یا وہ سرکش لوگ ہیں۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے (قرآن) کو گھڑ لیا ہے (نہیں) بلکہ

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ

لَا يُؤْمِنُوْنَ	فَلْيَاْتُوْا	بِحَدِيْثٍ	مِّثْلِهٖٓ	اِنْ كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	اَمْ خُلِقُوْا	مِنْ
وہ ایمان نہیں لاتے	تو چاہیئے کہ وہ لے آئیں	ایک بات	اس جیسی	اگر وہ ہیں	سچے	کیا وہ پیدا کئے گئے ہیں	سے

وہ ایمان نہیں لاتے۔ تو چاہیئے کہ وہ اس جیسی ایک بات لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔ کیا وہ پیدا کئے گئے ہیں

غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾

غَيْرِ شَيْءٍ	اَمْ هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ	اَمْ خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بَلْ	لَا يُوْقِنُوْنَ
بغیر کسی شے	یا وہ	پیدا کرنے والے	کیا انہوں نے پیدا کیئے؟	آسمان (جمع)	اور زمین	بلکہ	وہ یقین نہیں رکھتے

بغیر کسی شے (بنانے والے) کے، یا وہ (خود) پیدا کرنے والے ہیں۔ کیا انہوں نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو؟ (نہیں) بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ

اَمْ عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ هُمُ	الْمُصَيْطِرُوْنَ	اَمْ لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ
کیا ان کے پاس	خزانے	تیرا رب	یا وہ	داروغہ	کیا انکے لئے،پاس	کوئی سیڑھی	وہ سنتے ہیں	اس میں،پر

کیا ان کے پاس تیرے رب (کی رحمت) کے خزانے ہیں؟ یا وہ داروغہ ہیں؟ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے؟ جس پر (چڑھ کر) وہ سنتے ہیں

فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ

فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اَمْ لَهُ	الْبَنٰتُ	وَلَكُمُ	الْبَنُوْنَ	اَمْ تَسْئَلُهُمْ
تو چاہیئے کہ لائے	ان کا سننے والا	کوئی سند	کھلی	کیا اس کے لئے	بیٹیاں	اور تمہارے لئے	بیٹے	کیا تم ان سے مانگتے ہو

تو چاہیئے کہ ان کا سننے والا کوئی کھلی سند لائے۔ کیا اس کے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟ کیا آپ ان سے مانگتے ہیں

اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ

اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ	اَمْ يُرِيْدُوْنَ
کوئی اجر	تو وہ	تاوان سے	دبے جاتے ہیں	کیا ان کے پاس	غیب	پس وہ لکھ لیتے ہیں	کیا وہ ارادہ رکھتے ہیں

کوئی اجر؟ کہ وہ تاوان (کے بوجھ) سے دبے جاتے ہیں۔ کیا ان کے پاس (علم) غیب ہے؟ کہ وہ لکھ لیتے ہیں۔ کیا وہ ارادہ رکھتے ہیں

كَيْدًا فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾

كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ	اَمْ لَهُمْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
کسی داؤ	تو جن لوگوں نے کفر کیا		وہی	داؤ میں گرفتار ہونگے	کیا ان کے لئے	کوئی معبود	اللہ کے سوا	پاک ہے اللہ	اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں	

کسی داؤ کا؟ تو جن لوگوں نے کفر کیا وہی داؤ میں گرفتار ہوں گے۔ کیا ان کے لئے اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ اللہ اس سے پاک ہے جو وہ شرک کرتے ہیں

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا

وَاِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا
اور اگر	وہ دیکھیں	کوئی ٹکڑا	آسمان سے	گرتا ہوا	وہ کہتے ہیں	بادل	تہ بہ تہ (جما ہوا)	پس چھوڑ دو ان کو	یہاں تک کہ	وہ ملیں

اور اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو وہ کہتے ہیں تہ بہ تہ جما ہوا بادل ہے۔ پس تم ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ ملیں (دیکھ لیں)

يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۝٤٥ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝٤٦

يَوْمَهُمُ	الَّذِي	فِيهِ	يُصْعَقُونَ	يَوْمَ	لَا يُغْنِي	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	وَلَا هُمْ	يُنْصَرُونَ
اپنا دن	وہ جو	اس میں	بیہوش کر دیئے جائیں گے	جس دن	نہ کام آئے گا	ان سے کے	ان کا داؤ	کچھ بھی	اور نہ وہ	مدد کئے جائیں گے

اپنا وہ دن جس میں وہ بیہوش کر دیئے جائیں گے۔ جس دن ان کا داؤ کچھ بھی ان کے کام نہ آئے گا، اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝٤٧ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

وَإِنَّ	لِلَّذِينَ ظَلَمُوا	عَذَابًا	دُونَ ذَٰلِكَ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ	وَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ
اور بیشک	ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا	عذاب	ورے۔ علاوہ اس	اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں جانتے	اور آپ صبر کریں	اپنے رب کے حکم پر

اور بیشک جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے لئے اس کے علاوہ عذاب ہے۔ لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اور آپ اپنے رب کے حکم پر صبر کریں

فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۝٤٨ وَمِنَ اللَّيْلِ

فَإِنَّكَ	بِأَعْيُنِنَا	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	حِينَ	تَقُومُ	وَمِنَ	اللَّيْلِ
بیشک آپ	ہماری آنکھوں (حفاظت) میں	اور آپ پاکیزگی بیان کریں	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	جس وقت	آپ اٹھیں	اور سے (میں)	رات

بیشک آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کریں۔ جس وقت آپ اٹھیں اور رات میں (بھی)

۲ ۲۱ ع ۴

فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۝٤٩ ع

فَسَبِّحْهُ	وَإِدْبَارَ	النُّجُومِ
پس اس کی پاکیزگی بیان کریں	اور پیٹھ پھیرنے	ستاروں

پس اس کی پاکیزگی بیان کریں اور ستاروں کے پیٹھ پھیرنے (غائب ہوتے) وقت (بھی)۔

آیاتہا ۶۲ — ۵۳ سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝١ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝٢ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝٣

وَالنَّجْمِ	إِذَا	هَوَىٰ	مَا ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَمَا	غَوَىٰ	وَمَا يَنْطِقُ	عَنِ	الْهَوَىٰ
ستارے کی قسم	جب	وہ غائب ہونے لگے	نہ بہکے	تمہارے رفیق	اور نہ	وہ بھٹکے	اور وہ نہیں بات کرتے	سے	خواہش

ستارے کی قسم! جب وہ غائب ہونے لگے، تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ بہکے اور نہ وہ بھٹکے۔ اور وہ اپنی خواہش سے بات نہیں کرتے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾ وَهُوَ

إِنْ	هُوَ	إِلَّا	وَحْيٌ	يُوحَىٰ	عَلَّمَهُ	شَدِيدُ الْقُوَىٰ	ذُو مِرَّةٍ	فَاسْتَوَىٰ	وَهُوَ
نہیں	وہ، یہ	مگر صرف	وحی	بھیجی جاتی ہے	اس نے اسے سکھایا	سخت قوتوں والا	طاقتوں والا	پھر اس نے قصد کیا	اور وہ

وہ صرف وحی ہے جو بھیجی جاتی ہے۔ اس کو سکھایا اس سخت قوت والے، طاقتوں والے (فرشتہ) نے پھر اس نے قصد کیا (رسول کے سامنے آیا)۔ اور وہ

بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ﴿٩﴾ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ

بِالْأُفُقِ	الْأَعْلَىٰ	ثُمَّ دَنَا	فَتَدَلَّىٰ	فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	أَوْ أَدْنَىٰ	فَأَوْحَىٰ	إِلَىٰ
کنارے پر	سب سے بلند	پھر وہ نزدیک ہوا	پھر اور نزدیک ہوا	تو وہ تھا (رہ گیا)	کمان	دو کنارے	یا اس سے کم	تو اس نے وحی کی	طرف

سب سے بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ نزدیک ہوا، پھر اور نزدیک ہوا تو وہ کمان کے دو کناروں کے (فاصلے کے) برابر رہ گیا یا اس سے بھی کم۔ تو اس نے وحی کی

عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ﴿١١﴾ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ

عَبْدِهِ	مَا أَوْحَىٰ	مَا كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا رَأَىٰ	أَفَتُمَارُونَهُ	عَلَىٰ	مَا يَرَىٰ	وَلَقَدْ
اپنا بندہ	جو اس نے وحی کی	نہ جھوٹ کہا	دل	جو اس نے دیکھا	تو کیا تم جھگڑتے ہو اس سے	پر	جو اس نے دیکھا	اور تحقیق

اپنے بندے کی طرف جو وحی کی۔ جو اس نے (آنکھوں سے) دیکھا (اسکی) دل نے تصدیق کی۔ کیا جو اس نے دیکھا تم اس سے اس پر جھگڑتے ہو؟ اور تحقیق

رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ﴿١٣﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ﴿١٤﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ﴿١٥﴾ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ

رَآهُ	نَزْلَةً أُخْرَىٰ	عِنْدَ	سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ	عِنْدَهَا	جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ	إِذْ يَغْشَىٰ	السِّدْرَةَ
اس نے دیکھا اسے	دوسری مرتبہ	نزدیک	سدرۃ المنتہیٰ	اس کے نزدیک	جنت الماویٰ	جب چھا رہا تھا	سدرہ

اس نے اسے دوسری مرتبہ سدرۃ المنتہیٰ کے نزدیک دیکھا ہے۔ اس کے نزدیک جنت الماویٰ (آرام گاہ بہشت) ہے۔ جب سدرہ پر چھا رہا تھا

مَا يَغْشَىٰ ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿١٨﴾ أَفَرَأَيْتُمُ

مَا يَغْشَىٰ	مَا زَاغَ	الْبَصَرُ	وَمَا طَغَىٰ	لَقَدْ رَأَىٰ	مِنْ	آيَاتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرَىٰ	أَفَرَأَيْتُمُ
جو چھا رہا تھا	نہ کجی کی	آنکھ	اور نہ حد سے بڑھی	تحقیق اس نے دیکھی	سے	نشانیاں	اپنا رب	بڑی	تو کیا تم نے دیکھا؟

جو چھا رہا تھا۔ آنکھ نے نہ کجی کی اور نہ وہ حد سے بڑھی۔ تحقیق اس نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ کیا تم نے دیکھا ہے

اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ﴿١٩﴾ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٢٠﴾ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثَىٰ ﴿٢١﴾ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ

اللَّاتَ	وَالْعُزَّىٰ	وَمَنَاةَ	الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ	أَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَلَهُ	الْأُنْثَىٰ	تِلْكَ	إِذًا قِسْمَةٌ
لات	اور عزیٰ	اور منات	تیسری آخری	کیا تمہارے لئے	مرد	اور اس کے لئے	عورتیں	بڑی	یہ بانٹ تقسیم

لات اور عزیٰ، اور تیسری آخری منات کو؟ کیا تمہارے لئے مرد (بیٹے) ہیں اور اس کے لئے عورتیں (بیٹیاں)؟ یہ بانٹ تقسیم

ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾ اِنْ هِىَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ

ضِيْزٰى	اِنْ	هِىَ	اِلَّآ اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَا	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ
بے ڈھنگی	نہیں	یہ	مگر صرف نام	تم نے وہ نام رکھ لئے ہیں	تم	اور تمہارے باپ دادا	نہیں اتاری	اللہ	اسکی	کوئی

بے ڈھنگی ہے ۔ یہ کچھ، نہیں صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے نہیں اتاری اس کی کوئی

سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾

سُلْطٰنٍ	اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَمَا تَهْوٰى	الْاَنْفُسُ	وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	الْهُدٰى
سند	وہ نہیں پیروی کرتے	مگر صرف	گمان	اور جو خواہش	(جمع) نفس	اور درحالانکہ پہنچ چکی انکے پاس	انکے رب سے	ہدایت

سند، وہ نہیں پیروی کرتے، مگر صرف گمان اور خواہش نفس کی، حالانکہ ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس ہدایت پہنچ چکی ہے ۔

۱ ع۵ ۵

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ

اَمْ	لِلْاِنْسَانِ	مَا تَمَنّٰى	فَلِلّٰهِ	الْاٰخِرَةُ	وَالْاُوْلٰى	وَكَمْ	مِّنْ مَّلَكٍ	فِى السَّمٰوٰتِ
کیا	انسان کیلئے	جس کی وہ تمنا کرے	پس اللہ ہی کیلئے	آخرت	اور دنیا	اور کتنے	فرشتے	آسمانوں میں

کیا انسان کو وہ (سب کچھ) مل جاتا ہے؟ جس کی وہ تمنا کرے؟ پس اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے بھلائی آخرت اور دنیا کی، اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں

لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ

لَا تُغْنِىْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْئًا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	يَّاْذَنَ	اللّٰهُ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَيَرْضٰى	اِنَّ
نفع نہیں دیتی	ان کی سفارش	کچھ	مگر	اسکے بعد	کہ	اجازت دے	اللہ	جس کیلئے چاہے وہ	اور وہ پسند فرمائے	بیشک

ان کی سفارش کچھ بھی نفع نہیں دیتی مگر اس کے بعد اللہ جس کے لئے چاہے اجازت دے، اور پسند فرمائے ۔ بے شک

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	لَيُسَمُّوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَسْمِيَةَ	الْاُنْثٰى	وَمَا لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ
جو لوگ	ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر	البتہ وہ رکھتے ہیں نام	فرشتوں	نام	عورتوں جیسا	اور نہیں انہیں	اسکا	کوئی علم

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ البتہ فرشتوں کے نام عورتوں جیسے رکھتے ہیں ۔ اور انہیں اس کا کوئی علم نہیں

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ

اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا الظَّنَّ	وَاِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِىْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْئًا	فَاَعْرِضْ	عَنْ	مَّنْ
نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر صرف گمان	اور بیشک	گمان	نفع نہیں دیتا	یقین سے مقابلہ	کچھ	پس منہ پھیر لیں	سے	جو

وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور گمان یقین کے مقابلہ میں کچھ نفع نہیں دیتا ۔ پس آپ اُس سے منہ پھیر لیں جو

تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝۲۹ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ

تَوَلّٰى	عَنْ ذِكْرِنَا	وَلَمْ يُرِدْ	اِلَّا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	ذٰلِكَ	مَبْلَغُهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	اِنَّ
روگرداں ہوا	ہماری یاد سے	اور وہ نہ چاہتا ہو	سوائے	دنیا کی زندگی	یہ	ان کی رسائی	علم کی	بیشک

ہماری یاد سے روگرداں ہوا، اور وہ دنیا کی زندگی کے سوا نہیں چاہتا۔ یہ ان کے علم کی رسائی (کی حد) ہے۔ بے شک

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝۳۰ وَلِلّٰهِ مَا

رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اهْتَدٰى	وَلِلّٰهِ	مَا
تیرا رب	وہ خوب جانتا ہے	اسے جو	گمراہ ہوا	اس کے راستے سے	اور وہ	خوب جانتا ہے	اسے جس	ہدایت پائی	اور اللہ کے لئے	جو

تیرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے گمراہ ہوا اور وہ اسے خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پائی۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَسَاۗءُوْا	بِمَا عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
میں	آسمانوں	اور جو	زمین میں	تاکہ وہ بدلہ دے	انہیں جنہوں نے	برائی کی	اس کی جو انہوں نے کئے (اعمال)	اور جزا دے	ان لوگوں کو جنہوں نے

آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، تاکہ جن لوگوں نے برائی کی، انہیں ان کے اعمال کا بدلہ دے اور انہیں جزا دے جن لوگوں نے

اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝۳۱ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ

اَحْسَنُوْا	بِالْحُسْنٰى	اَلَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ	وَالْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ
نیکی کی	بھلائی کے ساتھ	جو لوگ	وہ بچتے ہیں	کبیرہ (بڑے) گناہوں سے	اور بے حیائیوں	مگر سوائے	چھوٹے گناہ

بھلائی کے ساتھ نیکی کی۔ جو چھوٹے گناہوں کے سوا بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں،

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ

اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ	هُوَ اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِذْ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَاِذْ	اَنْتُمْ
بیشک	تمہارا رب	وسیع مغفرت والا	وہ خوب جانتا ہے	تمہیں	جب	اس نے پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور جب	تم

بے شک تمہارا رب وسیع مغفرت والا ہے، وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا، اور جب تم

اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝۳۲ اَفَرَءَيْتَ

اَجِنَّةٌ	فِيْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	فَلَا تُزَكُّوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ اَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقٰى	اَفَرَءَيْتَ
بچے	میں	پیٹ (جمع)	اپنی مائیں	پس پاکیزہ نہ سمجھو	اپنے آپ	وہ خوب جانتا ہے	اسے جو، جس	پرہیزگاری کی	تو کیا تو نے دیکھا

اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے، پس تم اپنے آپ کو پاکیزہ نہ سمجھو، وہ اسے خوب جانتا ہے جس نے پرہیزگاری کی۔ تو کیا تو نے دیکھا

الَّذِي تَوَلَّىٰ ﴿٣٣﴾ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ﴿٣٤﴾ أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿٣٥﴾

الَّذِي تَوَلَّىٰ	وَأَعْطَىٰ	قَلِيلًا	وَأَكْدَىٰ	أَعِندَهُ	عِلْمُ الْغَيْبِ	فَهُوَ يَرَىٰ
جس نے روگردانی کی	اور اس نے دیا	تھوڑا سا	اور اس نے بند کر دیا	کیا اس کے پاس	علم غیب	تو وہ دیکھ رہا ہے

جس نے روگردانی کی - اور تھوڑا (مال) دیا اور (پھر) بند کر دیا - کیا اس کے پاس علم غیب ہے؟ تو وہ دیکھ رہا ہے-

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ﴿٣٧﴾ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ

أَمْ	لَمْ يُنَبَّأْ	بِمَا	فِي	صُحُفِ	مُوسَىٰ	وَإِبْرَاهِيمَ	الَّذِي	وَفَّىٰ	أَلَّا تَزِرُ	وَازِرَةٌ
کیا	وہ خبر نہیں دیا گیا	وہ جو	میں	صحیفے	موسیٰؑ	اور ابراہیمؑ	وہ جو جس	پورا کیا	کہ نہیں اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانے والا

کیا وہ خبر نہیں دیا گیا (کیا اسے خبر نہیں) جو موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہے - اور ابراہیمؑ جس نے (اپنا قول) پورا کیا - کوئی بوجھ اٹھانے والا نہیں اٹھاتا

وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴿٣٨﴾ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٩﴾ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿٤٠﴾

وِزْرَ أُخْرَىٰ	وَأَن	لَّيْسَ	لِلْإِنسَانِ	إِلَّا	مَا سَعَىٰ	وَأَنَّ	سَعْيَهُ	سَوْفَ يُرَىٰ
کسی دوسرے کا بوجھ	اور یہ کہ	نہیں	کسی انسان کے لئے	مگر	جو اس نے سعی کی	اور یہ کہ	اس کی سعی	عنقریب دیکھی جائے گی

کسی دوسرے کا بوجھ - اور یہ کہ کسی انسان کے لئے نہیں (کسی کو نہیں ملتا) مگر اسی قدر جتنی اس نے سعی کی، اور یہ کہ اس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی-

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ﴿٤١﴾ وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ﴿٤٢﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾

ثُمَّ	يُجْزَاهُ	الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ	وَأَنَّ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	الْمُنتَهَىٰ	وَأَنَّهُ	هُوَ أَضْحَكَ	وَأَبْكَىٰ
پھر	اسے بدلہ دیا جائے گا	بدلہ پورا پورا	اور یہ کہ	طرف	تمہارا رب	انتہا	اور بیشک	وہی ہنساتا ہے	اور وہ رلاتا ہے

پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا- اور یہ کہ تمہارے رب (ہی) کی طرف انتہا ہے- اور بے شک وہی ہنساتا اور رُلاتا ہے-

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٤٥﴾ مِن نُّطْفَةٍ

وَأَنَّهُ	هُوَ أَمَاتَ	وَأَحْيَا	وَأَنَّهُ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْأُنثَىٰ	مِن نُّطْفَةٍ
اور بیشک وہ	وہی مارتا ہے	اور جلاتا ہے	اور بیشک وہ	اسی نے پیدا کئے	جوڑے	مرد	اور عورت	نطفہ سے

اور بیشک وہی مارتا اور جلاتا ہے- اور بیشک وہی جس نے جوڑے پیدا کئے، مرد اور عورت کے۔ نطفہ سے،

إِذَا تُمْنَىٰ ﴿٤٦﴾ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٤٧﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿٤٨﴾ وَأَنَّهُ هُوَ

إِذَا تُمْنَىٰ	وَأَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْأَةَ	الْأُخْرَىٰ	وَأَنَّهُ	هُوَ	أَغْنَىٰ	وَأَقْنَىٰ	وَأَنَّهُ	هُوَ
جب وہ ڈالا جاتا	اور یہ کہ	اسی پر	(جی) اٹھانا	دوبارہ	اور بیشک وہ	وہی	اسی نے غنی کیا	اور سرمایہ دار کیا	اور بیشک وہ	وہی

جب وہ (رحم میں) ڈالا جاتا ہے، اور یہ کہ اسی پر (اسی کے ذمے ہے) دوبارہ جی اٹھانا- اور بیشک اس نے غنی کیا، اور سرمایہ دار کیا- اور بیشک وہی

رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ

رَبُّ الشِّعْرٰى	وَاَنَّهٗ	اَهْلَكَ	عَادَا ۨالْاُوْلٰى	وَثَمُوْدَاۡ	فَمَاۤ اَبْقٰى	وَقَوْمَ
شعریٰ (ستارے) کا رب	اور بیشک وہ	اسنے ہلاک کیا	عاد پہلی (قدیم)	اور ثمود	پس اسنے باقی نہ چھوڑا	اور قوم

شعریٰ ستارے کا رب ہے، اور بیشک اس نے قدیم عاد کو ہلاک کیا، اور ثمود کو، اس نے باقی نہ چھوڑا۔ اور قوم

نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾

نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَظْلَمَ	وَاَطْغٰى	وَالْمُؤْتَفِكَةَ	اَهْوٰى
نوحؑ	اس سے قبل	بیشک وہ	وہ تھے	وہ	بڑے ظالم	اور بہت سرکش	اور الٹنے والی بستیاں	دے مارا

نوحؑ کو اس سے قبل، بیشک وہ بڑے ظالم اور بہت سرکش تھے۔ اور (قوم لوطؑ کی) الٹنے والی بستیوں کو دے مارا۔

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾ هٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾

فَغَشّٰىهَا	مَا غَشّٰى	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكَ	تَتَمَارٰى	هٰذَا	نَذِیْرٌ	مِّنَ	النُّذُرِ الْاُوْلٰى
تو اسکو ڈھانپ لیا	جس نے ڈھانپ لیا	پس کس	نعمت	اپنا رب	تو شک کرے گا	یہ	ایک ڈرانیوالا	سے	پہلے ڈرانے والے

تو اس کو ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا (پتھروں نے)، پس تو اپنے رب کی کس کس نعمت میں شک کرے گا! یہ پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے۔

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ

اَزِفَتِ	الْاٰزِفَةُ	لَیْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَاشِفَةٌ	اَفَمِنْ	هٰذَا الْحَدِیْثِ
قریب آگئی	قریب آنے والی	نہیں	اسکیلئے اسکا	اللہ کے سوا	کوئی کھولنے والا	تو کیا۔ سے	اس بات

قریب آنے والی (قیامت) قریب آگئی۔ اللہ کے سوا اس کا کوئی کھولنے والا نہیں۔ تو کیا تم اس بات سے

تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾

تَعْجَبُوْنَ	وَتَضْحَكُوْنَ	وَلَا تَبْكُوْنَ	وَاَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ
تم تعجب کرتے ہو	اور تم ہنستے ہو	اور تم نہیں روتے	اور تم	غفلت کرتے (غافل) ہو

تعجب کرتے ہو؟ اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں۔ اور تم غافل ہو۔

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ ع

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ	وَاعْبُدُوْا
پس تم سجدہ کرو اللہ کے آگے	اور اس کی عبادت کرو

پس تم اللہ کے آگے سجدہ کرو اور تم اسی کی عبادت کرو۔

۳ ربع ۷ السجدۃ ۱۲

آیاتها ۵۵ | ۵۴ سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳۷ | رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ① وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَانْشَقَّ	الْقَمَرُ	وَاِنْ يَّرَوْا	اٰيَةً	يُّعْرِضُوْا	وَيَقُوْلُوْا	سِحْرٌ
قریب آگئی	قیامت	اور شق ہو گیا	چاند	اور اگر وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	وہ منہ پھیر لیتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں	جادو

قیامت قریب آگئی اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں (یہ) جادو ہے

مُّسْتَمِرٌّ ② وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

مُّسْتَمِرٌّ	وَكَذَّبُوْا	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	وَكُلُّ اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ	وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	مِّنَ
(ہمیشہ سے) ہوتا چلا آیا	اور انہوں نے جھٹلایا	اور پیروی کی	اپنی خواہشات	اور ہر کام	وقت مقرر	اور تحقیق آگئی ان کے پاس	سے

ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا، اور اپنی خواہشات کی پیروی کی، اور ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ اور تحقیق ان کے پاس آگئیں

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ⑤ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ

الْاَنْۢبَآءِ	مَا فِيْهِ	مُزْدَجَرٌ	حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ	فَمَا تُغْنِ	النُّذُرُ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	يَدْعُ
(جمع) خبریں	جس میں	ڈانٹ (عبرت)	حکمت بالغہ (کامل دانشمندی)	تو نہ فائدہ دیا	ڈرانیوالے	سو تم منہ پھیر لو	ان سے	جس دن	بلائے گا

(وہ) خبریں جن میں عبرت ہے، کامل دانشمندی کی باتیں تو انہیں ڈرانے والوں نے فائدہ نہ دیا۔ سو تم ان سے منہ پھیر لو، جس دن بلائے گا

الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ⑥ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ

الدَّاعِ	اِلٰى	شَيْءٍ نُّكُرٍ	خُشَّعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ	كَاَنَّهُمْ
ایک بلانے والا	طرف	شے ناگوار	جھکی ہوئی	ان کی آنکھیں	وہ نکلیں گے	قبروں سے	گویا کہ وہ

ایک بلانے والا (فرشتہ) ناگوار شے کی طرف۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی (ہوں گی) وہ قبروں سے (اس طرح) نکلیں گے گویا کہ وہ

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ⑦ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑧ كَذَّبَتْ

جَرَادٌ	مُّنْتَشِرٌ	مُّهْطِعِيْنَ	اِلَى الدَّاعِ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	يَوْمٌ عَسِرٌ	كَذَّبَتْ
ٹڈیاں	پراگندہ	لپکتے ہوئے	پکارنے والے کی طرف	کہیں گے	کافر (جمع)	یہ	بڑا سخت دن	جھٹلایا

پراگندہ ٹڈیاں ہیں۔ پکارنے والے کی طرف لپکتے ہوئے کافر کہیں گے، یہ بڑا سخت دن ہے۔ جھٹلایا

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَّازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	فَكَذَّبُوا	عَبْدَنَا	وَقَالُوا	مَجْنُونٌ	وَازْدُجِرَ	فَدَعَا	رَبَّهُ	أَنِّي
ان سے قبل	قوم نوح	تو انہوں نے جھٹلایا	ہمارے بندے	اور انہوں نے کہا	دیوانہ	اور ڈرایا دھمکایا گیا	پس اس نے پکارا	اپنا رب	کہ میں

ان سے قبل قوم نوحؑ نے، تو انہوں نے ہمارے بندے (نوحؑ) کو جھٹلایا اور انہوں نے کہا دیوانہ ہے اور ڈرایا دھمکایا گیا ہے۔ پس اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں

مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَّفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا

مَغْلُوبٌ	فَانْتَصِرْ	فَفَتَحْنَا	أَبْوَابَ السَّمَاءِ	بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ	وَّفَجَّرْنَا	الْأَرْضَ	عُيُونًا
مغلوب	پس میرا انتقام لے	تو ہم نے کھول دیئے	آسمان کے دروازے	کثرت سے برسنے والے پانی سے	اور ہم نے جاری کر دیئے	زمین	چشمے

مغلوب ہوں پس تو (ان سے) میرا انتقام لے۔ تو ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیئے۔ اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے

فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا

فَالْتَقَى	الْمَاءُ	عَلَىٰ أَمْرٍ	قَدْ قُدِرَ	وَحَمَلْنَاهُ	عَلَىٰ	ذَاتِ أَلْوَاحٍ	وَدُسُرٍ	تَجْرِي	بِأَعْيُنِنَا
پس مل گیا	پانی	اس کام پر	(جو) مقرر ہو چکا تھا	اور ہم نے سوار کیا اسے	پر	تختوں والی	اور کیلوں والی	چلتی تھی	اپنی آنکھوں کے سامنے

پس (زمین آسمان کا) پانی اس کام پر مل گیا جو (علم الٰہی میں) مقرر ہو چکا تھا (قوم نوحؑ کی غرقابی)۔ اور ہم نے اسے تختوں اور کیلوں والی (کشتی پر) اپنی آنکھوں کے سامنے (اپنی نگرانی میں) سوار کیا

جَزَاءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

جَزَاءً	لِّمَنْ	كَانَ كُفِرَ	وَلَقَدْ تَّرَكْنَاهَا	آيَةً	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	فَكَيْفَ كَانَ	عَذَابِي
بدلہ	اس کے لئے جس	ناقدری کی گئی	اور تحقیق ہم نے اسے رہنے دیا	ایک نشانی	تو کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا	پس کیسا ہوا	میرا عذاب

اس کے بدلے کے لئے جس کی ناقدری کی گئی۔ اور تحقیق ہم نے اسے (بطور) ایک نشانی رہنے دیا۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟ پس (دیکھو) کیسا ہوا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ

وَنُذُرِ	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ
اور میرا ڈرانا	اور تحقیق ہم نے آسان کیا	قرآن	نصیحت کے لئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا	جھٹلایا	عاد	تو کیسا

اور میرا ڈرانا۔ اور تحقیق ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کر دیا تو کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟ عاد نے جھٹلایا تو کیسا

كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

كَانَ	عَذَابِي	وَنُذُرِ	إِنَّا أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا	صَرْصَرًا	فِي	يَوْمِ نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ
ہوا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	بیشک ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	تیز	میں	نحوست کے دن	چلتی گئی

ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا؟ بیشک ہم نے نحوست کے دن میں ان پر تند و تیز ہوا بھیجی (جو) چلتی ہی گئی۔

تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ

تَنْزِعُ	النَّاسَ	كَأَنَّهُمْ	أَعْجَازُ	نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي	وَنُذُرِ	وَلَقَدْ
وہ اکھاڑ دیتی (پھینکتی)	لوگ	گویا کہ وہ	تنے	جڑ سے اکھڑی ہوئی کھجور	سو کیسا	ہوا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور البتہ تحقیق

وہ لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی گویا کہ وہ جڑ سے اکھڑی ہوئی کھجور کے تنے ہیں۔ سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا ؟ اور تحقیق

۱ ع ۲۲ ۸

يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوا أَبَشَرًا

يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ ثَمُودُ	بِالنُّذُرِ	فَقَالُوا	أَبَشَرًا
ہم نے آسان کر دیا قرآن	نصیحت کے لئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا	جھٹلایا ثمود نے	ڈرانیوالوں کو	پس انہوں نے کہا	کیا ایک بشر

ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟ ثمود نے ڈرانیوالوں (رسولوں) کو جھٹلایا۔ پس انہوں نے کہا کیا

مِنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا

مِنَّا	وَاحِدًا	نَتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا	لَفِي ضَلَالٍ	وَسُعُرٍ	ءَأُلْقِيَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْ بَيْنِنَا
اپنے میں سے	ایک	ہم پیروی کریں اسکی بیشک ہم اس صورت میں	البتہ گمراہی میں	اور دیوانگی	کیا ڈالا (نازل) کیا گیا	ذکر (وحی)	اس پر	ہمارے درمیان (ہم میں سے)

ہم اپنے میں سے ایک بشر کی پیروی کریں؟ بیشک اس صورت میں ہم البتہ گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے کیا ہم میں سے اسی پر وحی نازل کی گئی ہے ؟

بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّا مُرْسِلُوا

بَلْ هُوَ	كَذَّابٌ	أَشِرٌ	سَيَعْلَمُونَ	غَدًا	مَنِ	الْكَذَّابُ	الْأَشِرُ	إِنَّا	مُرْسِلُوا
بلکہ وہ	بڑا جھوٹا	خود پسند	وہ جلد جان لیں گے	کل	کون	بڑا جھوٹا	خود پسند	بیشک ہم	بھیجنے والے

(نہیں) بلکہ وہ بڑا جھوٹا، خود پسند ہے۔ وہ جلد کل (ہی) جان لیں گے کون بڑا جھوٹا، خود پسند ہے۔ (اے صالحؑ) بیشک ہم بھیجنے والے ہیں

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ

النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَهُمْ	فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ	وَنَبِّئْهُمْ	أَنَّ الْمَاءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ
اونٹنی	آزمائش	ان کے لئے	سو تو انتظار کر ان کا	اور صبر کر	اور انہیں خبر دے	کہ پانی	تقسیم کر دیا گیا	ان کے درمیان	ہر

اونٹنی ان کی آزمائش کے لئے، سو تو ان کا انتظار کر، اور صبر کر۔ اور انہیں خبر دے کہ پانی ان کے درمیان تقسیم کر دیا گیا ہے اور ہر ایک کو

شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَ

شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطَى	فَعَقَرَ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي	وَ
پینے کی باری	حاضر کیا گیا (حاضر ہونا)	تو انہوں نے پکارا	اپنے ساتھی کو	سو اس نے دست درازی کی	اور کونچیں کاٹ دیں	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب	اور

(اپنی) پینے کی باری پر حاضر ہونا ہے۔ تو انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا، سو اس نے دست درازی کی اور (اونٹنی کی) کونچیں کاٹ دیں۔ تو کیسا ہوا میرا عذاب؟ اور

نُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ

نُذُرِ	إِنَّآ أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوا	كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ	وَلَقَدْ
میرا ڈرانا	بیشک ہم نے بھیجی	ان پر	چنگھاڑ	ایک	سو وہ ہو گئے	طرح سوکھی روندی ہوئی باڑ، باڑ لگانے والا	اور البتہ تحقیق

میرا ڈرانا؟ بیشک ہم نے ان پر ایک ہی چنگھاڑ بھیجی، سو وہ ہو گئے باڑ لگانے والے کی سوکھی روندی ہوئی باڑ کی طرح ۔ اور تحقیق

يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّآ

يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوطٍ	بِالنُّذُرِ	إِنَّآ
ہم نے آسان کیا قرآن	نصیحت کے لئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا	جھٹلایا	لوط کی قوم نے	ڈرانیوالے (رسول)	بیشک ہم

ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کر دیا ہے، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا؟ لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا ۔ (تو) بیشک

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّآ آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا كَذَٰلِكَ

أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	حَاصِبًا	إِلَّآ	آلَ لُوطٍ	نَّجَّيْنَاهُمْ	بِسَحَرٍ	نِّعْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	كَذَٰلِكَ
ہم نے بھیجی	ان پر	پتھر برسانے والی آندھی	سوائے	لوط کے اہل خانہ	ہم نے بچا لیا انہیں	صبح سویرے	فضل فرما کر	اپنی طرف سے	اسی طرح

ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی، لوط کے اہل خانہ کے سوا کہ ہم نے اپنی طرف سے فضل فرما کر صبح سویرے انہیں بچا لیا ، اسی طرح

نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ

نَجْزِي	مَنْ شَكَرَ	وَ	لَقَدْ أَنْذَرَهُمْ	بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ	وَلَقَدْ
ہم جزا دیتے ہیں	جو شکر کرے	اور	تحقیق (لوط نے) انہیں ڈرایا	ہماری پکڑ سے	تو وہ جھگڑنے لگے	ڈرانے میں	اور البتہ تحقیق

ہم جزا دیتے ہیں (اس کو) جو شکر کرے ۔ اور تحقیق لوط نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تو وہ ڈرانے میں جھگڑنے (شک کرنے) لگے ۔ اور تحقیق

رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ

رَاوَدُوهُ	عَنْ	ضَيْفِهِ	فَطَمَسْنَآ	أَعْيُنَهُمْ	فَذُوقُوا	عَذَابِي	وَنُذُرِ	وَلَقَدْ
انہوں نے (لوط) سے لینا چاہا	سے	اس کے مہمان	تو ہم نے مٹا دیں	ان کی آنکھیں	پس چکھو تم	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور تحقیق

انہوں نے لوط سے ان کے مہمانوں کو (بری نیت سے) لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں (چوپٹ کر دیں) پس میرے عذاب اور میرے ڈرانے (کا مزہ) چکھو ۔ اور تحقیق

ج

صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُّسْتَقِرٌّ	فَذُوقُوا	عَذَابِي	وَنُذُرِ	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ
صبح آن پڑا ان پر	سویرے	عذاب	ٹھہرنے والا (دائمی)	پس چکھو تم	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور البتہ تحقیق ہم نے آسان کیا	قرآن

صبح سویرے ان پر دائمی عذاب آ پڑا ۔ پس میرے عذاب اور ڈرانے (کے مزے) کو چکھو ۔ اور تحقیق ہم نے قرآن کو آسان کیا ہے ،

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	وَلَقَدْ جَآءَ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
نصیحت کے لئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا	اور تحقیق آئے	فرعون والے	ڈرانیوالے (رسول)	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

نصیحت کے لئے، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔ اور تحقیق فرعون والوں (قوم فرعون) کے پاس رسول آئے۔ انہوں نے ہماری آیتوں (احکام اور نشانیوں) کو جھٹلایا

كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ

كُلِّهَا	فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ	عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ	اَكُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ
تمام	پس ہم نے انہیں آپکڑا	پکڑ	غالب صاحب قدرت	کیا تمہارے کافر	بہتر	ان سے	یا تمہارے لئے نجات (معافی نامہ)

تمام (کی تمام)، تو ہم نے انہیں پکڑا ایک غالب اور صاحب قدرت کی پکڑ (کی صورت میں) کیا ان سے تمہارے کافر بہتر ہیں؟ یا تمہارے لئے معافی نامہ ہے؟

فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ

فِي الزُّبُرِ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ	مُّنْتَصِرٌ	سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَيُوَلُّوْنَ
صحیفوں میں	کیا	وہ کہتے ہیں	ہم	جماعت	بدلہ لینے والے	عنقریب شکست کھائے گی	جماعت	اور وہ پھیر لیں گے (بھاگیں گے)

(قدیم) صحیفوں میں۔ کیا وہ کہتے ہیں ہم ایک جماعت ہیں بدلہ لینے والے (ہم بدلہ لے کر رہیں گے)۔ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور وہ بھاگیں گے

الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ

الدُّبُرَ	بَلِ السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَالسَّاعَةُ	اَدْهٰى	وَاَمَرُّ	اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ
پیٹھ	بلکہ قیامت	وعدہ گاہ ان کی	اور قیامت	وہ سخت	اور بڑی تلخ	بیشک مجرم (جمع)	گمراہی میں

پیٹھ (پھیرکر)۔ بلکہ قیامت اُن کی وعدہ گاہ ہے، اور قیامت (کی گھڑی) بہت سخت اور بڑی تلخ ہوگی۔ بے شک مجرم گمراہی

وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا كُلَّ

وَّسُعُرٍ	يَوْمَ	يُسْحَبُوْنَ	فِي النَّارِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ	اِنَّا كُلَّ
اور جہالت	جس دن	وہ گھسیٹے جائیں گے	جہنم میں	پر بل	اپنے منہ (جمع)	تم چکھو	لگنا	جہنم	بیشک ہم ہر

اور جہالت میں ہیں۔ جس دن وہ اپنے مونہوں کے بل جہنم میں گھسیٹے جائیں گے (ان سے کہا جائے گا) تم جہنم (کی آگ) لگنے کا مزہ چکھو۔ بے شک ہم نے ہر

شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ

شَيْءٍ	خَلَقْنٰهُ	بِقَدَرٍ	وَمَآ اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمْحٍ	بِالْبَصَرِ	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ
شے	ہم نے اسے پیدا کیا	ایک انداز کے مطابق	اور نہیں ہمارا حکم	مگر صرف	ایک	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	اور البتہ ہم ہلاک کر چکے ہیں

شے کو ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا۔ اور ہمارا حکم تو صرف ایک (اشارہ ہوتا ہے) جیسے آنکھ کا جھپکنا۔ اور البتہ ہم ہلاک کر چکے ہیں

أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ

أَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ	مِن مُّدَّكِرٍ	وَكُلُّ شَيْءٍ	فَعَلُوهُ	فِي الزُّبُرِ	وَكُلُّ	صَغِيرٍ	وَكَبِيرٍ
تمہارے ہم مشرب	تو کیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا	اور ہر بات	جو انہوں نے کی	صحیفوں میں	اور ہر	چھوٹی	اور بڑی

تمہارے ہم مشربوں کو، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ اور ہر بات جو انہوں نے کی ہے صحیفوں میں ہے۔ اور ہر چھوٹی بڑی (بات) ع

۳ ع ۱۵ ۱۰

مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

مُسْتَطَرٌ	إِنَّ الْمُتَّقِينَ	فِي جَنَّاتٍ	وَنَهَرٍ	فِي	مَقْعَدِ صِدْقٍ	عِندَ	مَلِيكٍ	مُّقْتَدِرٍ
لکھی ہوئی	بے شک متقی (جمع)	باغات میں	اور نہریں	میں	مقام سچائی	نزدیک	بادشاہ	صاحب قدرت

لکھی ہوئی ہے۔ بیشک متقی باغات اور نہروں میں ہوں گے۔ صاحب قدرت بادشاہ کے نزدیک سچائی کے مقام میں۔

آیاتها ۷۸ — ۵۵ سُورَةُ الرَّحْمَٰنِ مَدَنِيَّةٌ ۹۷ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

الرَّحْمَٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

الرَّحْمَٰنُ	عَلَّمَ الْقُرْآنَ	خَلَقَ الْإِنسَانَ	عَلَّمَهُ الْبَيَانَ	الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ
رحمٰن (اللہ)	اس نے سکھایا قرآن	اس نے پیدا کیا انسان	اس نے اسے سکھایا بات کرنا	سورج	اور چاند

اللہ نے قرآن سکھایا۔ اس نے انسان کو پیدا کیا۔ اس نے اسے بات کرنا سکھایا۔ سورج اور چاند

بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿۷﴾

بِحُسْبَانٍ	وَالنَّجْمُ	وَالشَّجَرُ	يَسْجُدَانِ	وَالسَّمَاءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الْمِيزَانَ
ایک حساب سے	اور جھاڑیاں ستارے	اور درخت	وہ سجدہ میں (سربسجود ہیں)	اور آسمان	اسی نے اسے بلند کیا	اور رکھی	ترازو

ایک حساب سے (گردش میں ہیں)۔ اور جھاڑیاں اور درخت سربسجود ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو رکھی۔

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿۸﴾ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿۹﴾

أَلَّا	تَطْغَوْا	فِي الْمِيزَانِ	وَأَقِيمُوا	الْوَزْنَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا تُخْسِرُوا	الْمِيزَانَ
کہ نہ	حد سے تجاوز کرو	ترازو (تول) میں	اور قائم کرو	وزن (تول)	انصاف سے	اور نہ گھٹاؤ	تول

اور تم تول میں حد سے تجاوز نہ کرو۔ اور تول انصاف سے قائم کرو، اور تول نہ گھٹاؤ (کم نہ تولو)۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ

وَالْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَّالنَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ	وَالْحَبُّ
اور زمین	اسی اسکو رکھا (بچھایا)	مخلوق کے لئے	اس میں	میوے	اور کھجوریں	غلاف والے	اور غلّہ

اور اس نے زمین کو مخلوق کے لئے بچھایا۔ اس میں میوے ہیں اور غلاف والی کھجوریں۔ اور غلّہ

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

ذُو الْعَصْفِ	وَالرَّيْحَانُ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	خَلَقَ الْاِنْسَانَ	مِنْ	صَلْصَالٍ
بھوسے والا	اور خوشبو کے پھول	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	اس نے پیدا کیا انسان	سے	کھنکھناتی مٹی

بھوسے والا، اور خوشبو کے پھول۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ اس نے انسان کو پیدا کیا کھنکھناتی مٹی

كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾

كَالْفَخَّارِ	وَخَلَقَ	الْجَآنَّ	مِنْ مَّارِجٍ	مِّنْ نَّارٍ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
ٹھیکری جیسی	اور اسنے پیدا کیا	جنّات	شعلہ مارنے والی	آگ سے	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے

ٹھیکری جیسے۔ اور جنات کو شعلے والی آگ سے پیدا کیا۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ
رب	دونوں مشرقوں	اور رب	دونوں مغرب	توکونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	اس نے بہائے	دو دریا

رب ہے (چاند سورج کے) دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ اس نے دو دریا بہائے

يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا

يَلْتَقِيٰنِ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَّا يَبْغِيٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا
ایکدوسرے سے ملے ہوئے	ان دونوں کے درمیان	ایک آڑ	وہ زیادتی نہیں کرتے (نہیں ملتے)	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	ان دونوں سے

ایکدوسرے سے ملے ہوئے۔ ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے، وہ (ایکدوسرے سے) نہیں ملتے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں سے نکلتے ہیں

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

اللُّؤْلُؤُ	وَالْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَلَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ
موتی	اور مونگے	توکونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	اور اسکے لئے	کشتیاں	چلنے والی

موتی اور مونگے۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ اور اسی کے لئے ہیں چلنے والی کشتیاں

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّ

فِي الْبَحْرِ	كَالْأَعْلَامِ	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبَانِ	كُلُّ	مَنْ عَلَيْهَا	فَانٍ	وَ
دریا میں	پہاڑوں کی طرح	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	ہر کوئی	جو اس (زمین) پر	فنا ہونے والا	اور

دریا میں پہاڑوں کی طرح۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ زمین پر جو کوئی ہے فنا ہونے والا ہے۔ اور

يَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۸﴾

يَبْقَىٰ	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلَالِ	وَالْإِكْرَامِ	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبَانِ
باقی رہے گا	چہرہ (ذات)	تیرا رب	صاحبِ عظمت	احسان کرنے والا	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے

باقی رہے گی صاحبِ عظمت احسان کرنے والے تیرے رب کی ذات۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

يَسْأَلُهُ	مَنْ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	كُلَّ يَوْمٍ	هُوَ	فِي شَأْنٍ	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا
اسی سے مانگتا ہے	جو کوئی	آسمانوں میں	اور زمین میں	ہر روز	وہ	کسی نہ کسی کام میں	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب

جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اسی سے مانگتا ہے، وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں (نئے حال میں) ہے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو

تُكَذِّبَانِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ﴿۳۱﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۲﴾ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ

تُكَذِّبَانِ	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	أَيُّهَ الثَّقَلَانِ	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبَانِ	يَا مَعْشَرَ	الْجِنِّ
تم جھٹلاؤ گے	ہم جلد فارغ (متوجہ) ہوتے ہیں	تمہاری طرف	اے جن و انس	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	اے گروہ	جن

تم جھٹلاؤ گے؟ اے جن و انس! (سب سے فارغ ہوکر) ہم جلد تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ اے گروہ جن

وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ

وَالْإِنْسِ	إِنِ	اسْتَطَعْتُمْ	أَنْ	تَنْفُذُوا	مِنْ	أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	فَانْفُذُوا
اور انس	اگر	تم سے ہو سکے	کہ	تم نکل بھاگو	سے	آسمانوں کے کناروں	اور زمین	تو نکل بھاگو

اور انس! اگر تم سے ہوسکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل بھاگو تو (ذرا) نکل کر تو بھاگو

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿۳۳﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

لَا تَنْفُذُونَ	إِلَّا بِسُلْطَانٍ	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبَانِ	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ
تم نہیں نکل سکو گے	زور کے سوا	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	بھیجا جائے گا	تم پر	ایک شعلہ

تم زور کے سوا نہ نکل بھاگو گے (اور زور تم میں ہے ہی نہیں)۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ تم پر بھیجا جائے گا، ایک شعلہ

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ

مِّنْ نَّارٍ	وَّنُحَاسٌ	فَلَا تَنْتَصِرٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فَاِذَا	انْشَقَّتِ
آگ سے	اور دھواں	تو مقابلہ نہ کر سکو گے	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	پھر جب	پھٹ جائے گا

آگ سے اور دھواں، تو مقابلہ نہ کر سکو گے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ پھر جب پھٹ جائے گا

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ

السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا يُسْئَلُ
آسمان	تو وہ ہوگا	گلابی	جیسے سُرخ چمڑا	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	پس اس دن	نہ پوچھا جائے گا

آسمان، تو وہ سُرخ چمڑے جیسا گلابی ہو جائے گا۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ پس اس دن نہ پوچھا جائے گا

عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

عَنْ ذَنْۢبِهٖ	اِنْسٌ	وَّلَا جَآنٌّ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ
اس کے گناہوں کے متعلق	کسی انسان	اور نہ جن	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	پہچانے جائیں گے	مجرم (جمع)

اس کے گناہوں کے متعلق (خود) کسی انسان سے اور نہ جن سے، کیونکہ سب علمِ الٰہی میں ہے) تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ مجرم پہچانے جائیں گے

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ

بِسِيْمٰهُمْ	فَيُؤْخَذُ	بِالنَّوَاصِيْ	وَالْاَقْدَامِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾	هٰذِهٖ
اپنی پیشانی سے	پھر وہ پکڑے جائیں گے	پیشانیوں سے	اور قدموں	اور کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	یہ

اپنی پیشانی سے، پھر وہ پیشانیوں (کے بالوں) سے اور قدموں سے پکڑے جائیں گے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ یہ ہے

جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	يُكَذِّبُ بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا	وَبَيْنَ	حَمِيْمٍ	اٰنٍ
جہنم	وہ جسے	اسے جھٹلاتے ہیں	مجرم (جمع) گنہگار	وہ پھریں گے	اسکے درمیان	اور درمیان	گرم پانی	کھولتے ہوئے

وہ جہنم، جسے گنہگار جھٹلاتے ہیں۔ وہ اس کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان پھریں گے۔

۲ ع ۱۲

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَلِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	اور اسکے لئے	جو ڈرا	اپنے رب کے حضور کھڑا ہونا	دو باغ	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب

تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ اور جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا، اس کے لئے دو باغ ہیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ

تُكَذِّبٰنِ	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	تَجْرِيٰنِ
تم جھٹلاؤ گے	بہت سی شاخوں والے	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے	جاری ہیں

تم جھٹلاؤ گے۔ بہت سی شاخوں والے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ان (باغوں میں) دو چشمے جاری ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	مِنْ	كُلِّ	فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	سے۔کی	ہر	میوے	دو قسمیں	تو کون سی نعمتیں

تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں (باغوں) میں ہر میوے کی دو، دو قسمیں ہیں۔ تو کون سی نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى فُرُشٍ	بَطَآئِنُهَا	مِنْ اِسْتَبْرَقٍ	وَجَنَا	الْجَنَّتَيْنِ
اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	تکیہ لگائے ہوئے	فرشوں پر	ان کے استر	ریشم کے	اور میوے	دونوں باغ

اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے؟ ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے ہوئے (رہوں گے)، جن کے استر ریشم کے ہوں گے، اور دونوں باغوں کے میوے

دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

دَانٍ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِنَّ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ
نزدیک	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	ان میں	بند (نیچی) رکھنے والی	نگاہیں	انہیں ہاتھ نہیں لگایا کسی	انسان نے

نزدیک ہوں گے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ان میں نگاہیں نیچی رکھنے والیاں ہیں، انہیں ہاتھ نہیں لگایا کسی انسان نے

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

قَبْلَهُمْ	وَلَا جَآنٌّ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	كَاَنَّهُنَّ	الْيَاقُوْتُ	وَالْمَرْجَانُ
ان سے قبل	اور نہ کسی جن	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	گویا کہ وہ	یاقوت	اور مونگے

ان سے قبل، اور نہ کسی جن نے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هَلْ جَزَآءُ	الْاِحْسَانِ	اِلَّا	الْاِحْسَانُ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	نہیں بدلہ	احسان	سوا	احسان	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب

تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ احسان کا بدلہ احسان کے سوا نہیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو

تُکَذِّبٰنِ ۝٦١ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝٦٢ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٦٣ مُدْهَآمَّتٰنِ ۝٦٤

تُکَذِّبٰنِ	وَمِنْ دُوْنِهِمَا	جَنَّتٰنِ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	مُدْهَآمَّتٰنِ
تم جھٹلاؤ گے	اوران دونوں کے علاوہ	دو باغ	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	نہایت گہرے سبز رنگ کے

تم جھٹلاؤ گے؟ اوران دونوں کے علاوہ دو باغ اور بھی ہیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ نہایت گہرے سبز رنگ کے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٦٥ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝٦٦ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٦٧

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	فِیْهِمَا	عَیْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے	بشدت جوش مارنے والے	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب کی	تم جھٹلاؤ گے

تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں (باغات) میں بشدت جوش مارنے والے دو چشمے ہیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟

فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝٦٨ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٦٩ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ

فِیْهِمَا	فَاكِهَةٌ	وَّنَخْلٌ	وَّرُمَّانٌ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	فِیْهِنَّ	خَیْرٰتٌ
ان دونوں میں	میوے	کھجور کے درخت	اور انار	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	ان میں	خوب سیرت

ان دونوں (باغات) میں میوے اور کھجور کے درخت اور انار ہونگے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ان میں خوب سیرت (

حِسَانٌ ۝٧٠ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٧١ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ۝٧٢ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

حِسَانٌ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ	فِی الْخِیَامِ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا
خوبصورت	تو کونسی نعمتیں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	حوریں	رکی رہنے والی (پردہ نشین)	خیموں میں	تو کونسی نعمتیں	اپنے رب کی

خوبصورت (حوریں) ہونگی۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ خیموں میں پردہ نشین عورتیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو

تُکَذِّبٰنِ ۝٧٣ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝٧٤ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٧٥

تُکَذِّبٰنِ	لَمْ یَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَلَا جَآنٌّ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
تم جھٹلاؤ گے	انہیں ہاتھ نہیں لگایا	کسی انسان	ان سے قبل	اور نہ کسی جن	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے

تم جھٹلاؤ گے؟ اور ان سے قبل انہیں ہاتھ نہیں لگایا کسی انسان نے اور نہ کسی جنّ نے۔ تو تم اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ۝٧٦ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٧٧

مُتَّكِـِٕیْنَ	عَلٰی رَفْرَفٍ	خُضْرٍ	وَّعَبْقَرِیٍّ	حِسَانٍ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
تکیہ لگائے ہوئے	مسندوں پر	سبز	اور خوبصورت	نفیس	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے

سبز، خوب صورت، نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے ہوئے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

وَالْاِكْرَامِ	ذِي الْجَلٰلِ	رَبِّكَ	اسْمُ	تَبٰرَكَ
اور احسان کرنے والا	صاحب جلال	تمہارا رب	نام	برکت والا

تمہارے صاحب جلال، احسان کرنے والے رب کا نام برکت والا ہے۔

رکوعاتہا ۳ | ٥٦ = سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ = ٤٦ | آیاتہا ۹٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا

اِذَا	رَّافِعَةٌ	خَافِضَةٌ	كَاذِبَةٌ	لِوَقْعَتِهَا	لَيْسَ	الْوَاقِعَةُ	وَقَعَتِ	اِذَا
جب	بلند کرنے والی	پست کرنے والی	کچھ جھوٹ	اسکے واقع ہونے میں	نہیں	واقع ہونے والی	واقع ہو جائیگی	جب

(یاد کرو) جب واقع ہو جائے گی واقع ہونیوالی (قیامت)۔ اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں (کسی کو) پست کرنے والی (کسی کو) بلند کرنے والی۔ جب

رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّكُنْتُمْ

وَكُنْتُمْ	مُّنْۢبَثًّا	هَبَآءً	فَكَانَتْ	وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا	رَجًّا	الْاَرْضُ	رُجَّتِ
اور تم ہو جاؤ گے	پراگندہ	غبار	پھر ہو جائیں گے	اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر	سخت زلزلہ	زمین	لرزنے لگے گی

زمین سخت لرزنے سے لرزنے لگے گی، اور پہاڑ ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر پراگندہ غبار ہو جائیں گے۔ اور تم ہو جاؤ گے

اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ

مَا	وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	مَا	فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	ثَلٰثَةً	اَزْوَاجًا
کیا	اور بائیں ہاتھ والے	دائیں ہاتھ والے	کیا	تو دائیں ہاتھ والے	تین	جوڑے (قسم)

تین قسم۔ تو دائیں ہاتھ والے (سبحان اللہ) کیا ہیں دائیں ہاتھ والے! اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) کیا ہیں

اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾

النَّعِيْمِ	جَنّٰتِ	فِيْ	الْمُقَرَّبُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	السّٰبِقُوْنَ	وَالسّٰبِقُوْنَ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ
نعمت	باغات	میں	مقرب (جمع)	یہی ہیں	سبقت لے جانے والے ہیں	اور سبقت لے جانے والے	بائیں ہاتھ والے

بائیں ہاتھ والے! اور سبقت لے جانے والے (ماشاءاللہ) سبقت لے جانے والے ہیں! یہی ہیں (اللہ کے) مقرب نعمتوں والے باغات میں

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ

ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ	وَقَلِيْلٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ	عَلٰى سُرُرٍ	مَّوْضُوْنَةٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ
بڑی جماعت	پہلوں سے۔ ہیں	اور تھوڑے	پچھلوں سے۔ ہیں	تختوں پر	سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے	تکیہ لگائے ہوئے

بڑی جماعت پہلوں میں سے۔ اور تھوڑی جماعت پچھلوں میں سے۔ سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے تختوں پر۔ تکیہ لگائے ہوئے

عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ

عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ	بِاَكْوَابٍ	وَّاَبَارِيْقَ
اس پر	آمنے سامنے	اردگرد پھریں گے	ان کے	لڑکے	ہمیشہ رہنے والے	آبخوروں کے ساتھ	اور آفتابے

اس پر آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے)۔ اُن کے اِردگرد لڑکے پھریں گے ہمیشہ (لڑکے ہی) رہنے والے۔ آبخوروں اور آفتابوں کے ساتھ

وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا

وَكَاْسٍ	مِّنْ	مَّعِيْنٍ	لَا يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَلَا يُنْزِفُوْنَ	وَفَاكِهَةٍ	مِّمَّا
اور پیالے	سے رکے	صاف شراب	نہ اُنہیں دردِ سر ہوگا	اس سے	اور نہ ان کی عقل میں فتور آئیگا	اور میوے	اس سے جو

اور صاف شراب کے پیالوں (کے ساتھ)۔ نہ اس سے انہیں دردِ سر ہوگا اور نہ ان کی عقلوں میں فتور آئے گا۔ اور اس قسم کے میوے جو

يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

يَتَخَيَّرُوْنَ	وَلَحْمِ طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ	وَ	حُوْرٌ عِيْنٌ	كَاَمْثَالِ	اللُّؤْلُؤِ
وہ پسند کریں گے	اور پرندوں کا گوشت	وہ جو	وہ چاہیں گے	اور	بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں	جیسے	موتی

وہ پسند کریں گے۔ اور پرندوں کا گوشت جو وہ چاہیں گے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ' جیسے موتی (کے دانے)

الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾

الْمَكْنُوْنِ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَ	لَا تَاْثِيْمًا
(سیپی میں) چھپے ہوئے	جزا	اس کی	جو وہ کرتے تھے	وہ نہ سُنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ گناہ کی بات	

سیپی میں چھپے ہوئے۔ اس کی جزا جو وہ کرتے تھے۔ وہ اس میں نہ بیہودہ بات سُنیں گے اور نہ گناہ کی بات۔

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ

اِلَّا	قِيْلًا	سَلٰمًا سَلٰمًا	وَ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	مَا	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	فِيْ سِدْرٍ
مگر	کلام	سلام سلام	اور	دائیں ہاتھ والے	کیا	دائیں ہاتھ والے	بیریوں میں

مگر (وہاں) کلام "سلام سلام" ہوگا۔ اور دائیں ہاتھ والے (سبحان اللہ) کیا ہیں دائیں ہاتھ والے! بیریوں میں

مَخْضُودٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿۳۲﴾

مَخْضُودٍ	وَطَلْحٍ	مَّنْضُودٍ	وَظِلٍّ	مَّمْدُودٍ	وَمَآءٍ	مَّسْكُوبٍ	وَفَاكِهَةٍ	كَثِيرَةٍ
بے خار والی	اور کیلے	تہہ در تہہ	اور سایہ	لمبا - دراز	اور پانی	گرتا ہوا	اور میوے	کثیر

بے خار والی - اور (ان کے لئے ہوں گے)، تہہ در تہہ کیلے اور دراز سایہ، اور گرتا ہوا پانی (جھرنے) اور کثیر میوے

لَّا مَقْطُوعَةٍ وَّلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾ إِنَّآ أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَآءً ﴿۳۵﴾

لَا مَقْطُوعَةٍ	وَ لَا مَمْنُوعَةٍ	وَفُرُشٍ	مَّرْفُوعَةٍ	إِنَّآ	أَنْشَأْنٰهُنَّ	إِنْشَآءً
نہ ختم ہونے والا	اور نہ کوئی روک ٹوک	اور فرش (رجمع)	اونچے	بےشک ہم	انہیں اٹھان دی	خوب اٹھان

نہ (وہ) ختم ہوں گے، اور نہ (انہیں) کوئی روک ٹوک (ہوگی)، اور اونچے اونچے فرشوں میں۔ بے شک ہم نے انہیں خوب اٹھان دی

۱ ع ۸ ۱۴

فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّأَصْحٰبِ الْيَمِينِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۹﴾ وَ

فَجَعَلْنٰهُنَّ	أَبْكَارًا	عُرُبًا أَتْرَابًا	لِّأَصْحٰبِ الْيَمِينِ	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْأَوَّلِينَ	وَ
پس ہم نے انہیں بنایا	کنواری (رجمع)	محبوب ہم عمر	دائیں ہاتھ والوں کے لئے	بہت سے	اگلوں میں سے	اور

پس ہم نے انہیں کنواری، محبوب، ہم عمر بنایا، دائیں ہاتھ والوں کے لئے۔ بہت سے اگلوں میں سے، اور

ثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿۴۰﴾ وَأَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَآ أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِي سَمُومٍ وَّحَمِيمٍ ﴿۴۲﴾

ثُلَّةٌ	مِّنَ الْآخِرِينَ	وَ	أَصْحٰبُ الشِّمَالِ	مَآ	أَصْحٰبُ الشِّمَالِ	فِي	سَمُومٍ	وَحَمِيمٍ
بہت سے	پچھلوں میں سے	اور	بائیں ہاتھ والے	کیا	بائیں ہاتھ والے	میں	گرم ہوا	اور کھولتا ہوا پانی

بہت سے پچھلوں میں سے۔ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) کیا ہیں بائیں ہاتھ والے! گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّظِلٍّ مِّنْ يَحْمُومٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيمٍ ﴿۴۴﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿۴۵﴾

وَ	ظِلٍّ	مِّنْ	يَحْمُومٍ	لَا بَارِدٍ	وَلَا كَرِيمٍ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَبْلَ ذٰلِكَ	مُتْرَفِينَ
اور	سایہ	سے۔کے	دھواں	نہ کوئی ٹھنڈک	اور نہ فرحت	بیشک وہ	تھے	اس سے قبل	نعمت میں پلے ہوئے

اور دھوئیں کے سائے میں، نہ کوئی ٹھنڈک اور نہ فرحت۔ بے شک وہ اس سے قبل نعمت میں پلے ہوئے تھے۔

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

وَكَانُوا	يُصِرُّونَ	عَلَى	الْحِنْثِ الْعَظِيمِ	وَكَانُوا يَقُولُونَ	أَئِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا
اور وہ تھے	اڑے ہوئے	پر	گناہ بھاری	اور وہ کہتے تھے	کیا جب	ہم مرگئے	اور ہوگئے	مٹی

اور وہ بھاری گناہ پر اڑے ہوئے تھے۔ اور وہ کہتے تھے کیا جب ہم مرگئے اور ہم (مٹی میں مل کر) مٹی ہوگئے،

وَعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾

وَعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ	اٰبَآؤُنَا	الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ	وَالْاٰخِرِيْنَ
اور ہڈیاں	کیا ہم	ضرور دوبارہ اٹھائے جائیں گے	کیا	ہمارے باپ دادا	پہلے	آپ کہدیں	بیشک	پہلے	اور پچھلے

اور ہڈیاں (ہوگئے)، کیا ہم دوبارہ ضرور اٹھائے جائیں گے؟ کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟ آپ کہدیں، بیشک پہلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۵ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

لَمَجْمُوْعُوْنَ	اِلٰى	مِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا	الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ
ضرور جمع کئے جائیں گے	طرف ۔ پر	وقت	ایک مقررہ دن	پھر	بیشک تم	اے	گمراہ لوگو	جھٹلانے والے

ایک مقررہ دن کے وقت پر ضرور جمع کئے جائیں گے۔ پھر بیشک تم اے جھٹلانے والے گمراہ لوگو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ	شَجَرٍ	مِّنْ زَقُّوْمٍ	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	فَشٰرِبُوْنَ	عَلَيْهِ	مِنَ
البتہ کھانے والے	سے	درخت	تھوہر	پس بھرنا ہوگا	اس سے	پیٹ (جمع)	سو پینا ہوگا	اس پر	سے

البتہ تم تھوہر کے درخت سے کھانے والے ہو (کھانا ہوگا)۔ پس اس سے پیٹ بھرنا ہوگا۔ سو اس پر پینا ہوگا

الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

الْحَمِيْمِ	فَشٰرِبُوْنَ	شُرْبَ الْهِيْمِ	هٰذَا	نُزُلُهُمْ	يَوْمَ الدِّيْنِ	نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ
کھولتا ہوا پانی	سو پینا ہوگا	پیاسے اونٹ کی طرح پینا	یہ	ان کی مہمانی	روز جزا	ہم نے پیدا کیا تمہیں

کھولتا ہوا پانی ۔ سو پینا ہوگا پیاسے اونٹ کی طرح پینا ۔ یہ روز جزا ان کی مہمانی ہوگی۔ ہم نے تمہیں پیدا کیا

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

فَلَوْ	لَا تُصَدِّقُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا تُمْنُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗ	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ
سو کیوں	تم تصدیق نہیں کرتے	بھلا تم دیکھو تو	جو تم ڈالتے ہو	کیا تم	تم اسے پیدا کرتے ہو	یا	ہم	پیدا کرنے والے

سو تم کیوں تصدیق نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو تو! جو (نطفہ) تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو، کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ

نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَمَا نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ	عَلٰى	اَنْ نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَ
ہم	ہم نے مقرر کیا	تمہارے درمیان	موت	اور نہیں ہم	اس سے عاجز	پر	کہ ہم بدل دیں	تم جیسے	اور

ہم نے تمہارے درمیان موت (کا وقت) مقرر کیا ہے، اور ہم اس سے عاجز نہیں۔ کہ ہم (تمہاری جگہ) تم جیسی (اور قوم) بدل دیں، اور

نُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

نُنْشِئَكُمْ	فِي	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ	النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ	فَلَوْ	لَا تَذَكَّرُونَ
ہم پیدا کر دیں تمہیں	میں	جو	تم نہیں جانتے	یقیناً تم جان چکے ہو	پیدائش پہلی	تو کیوں	تم غور نہیں کرتے

ہم تمہیں (ایسے عالم) میں پیدا کر دیں، جو تم نہیں جانتے اور یقیناً تم پہلی پیدائش جان چکے ہو تو تم کیوں غور نہیں کرتے ؟

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ

أَفَرَأَيْتُمْ	مَا تَحْرُثُونَ	أَأَنْتُمْ	تَزْرَعُونَهُ	أَمْ	نَحْنُ	الزَّارِعُونَ	لَوْ نَشَاءُ	لَجَعَلْنَاهُ
بھلا تم دیکھو تو	جو تم بوتے ہو	کیا تم	اس کی کاشت کرتے ہو	یا	ہم	کاشت کرنیوالے	اگر ہم چاہیں	البتہ ہم اسے کر دیں

بھلا تم دیکھو تو جو تم بوتے ہو۔ کیا تم اس کی کاشت کرتے ہو؟ یا ہم کاشت کرنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو البتہ ہم اسے کر دیں

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ

حُطَامًا	فَظَلْتُمْ	تَفَكَّهُونَ	إِنَّا	لَمُغْرَمُونَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُومُونَ	أَفَرَأَيْتُمُ	الْمَاءَ
ریزہ ریزہ	پھر تم ہو جاؤ	باتیں بناتے	بیشک ہم	تاوان پڑ جانے والے	بلکہ	ہم	محروم رہ جانیوالے	بھلا تم دیکھو تو	پانی

ریزہ ریزہ، پھر تم باتیں بناتے ہو جاؤ (رہ جاؤ) کہ بیشک ہم تاوان پڑ جانے والے ہو گئے بلکہ ہم محروم رہ جانے والے ہیں بھلا تم دیکھو تو پانی

الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ

الَّذِي	تَشْرَبُونَ	أَأَنْتُمْ	أَنْزَلْتُمُوهُ	مِنَ	الْمُزْنِ	أَمْ نَحْنُ	الْمُنْزِلُونَ	لَوْ	نَشَاءُ
جو	تم پیتے ہو	کیا تم	تم نے اسے اتارا	سے	بادل	یا ہم	اُتارنے والے	اگر	ہم چاہیں

جو تم پیتے ہو۔ کیا تم نے اسے بادل سے اُتارا؟ یا ہم اُتارنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں

جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ أَأَنْتُمْ

جَعَلْنَاهُ	أُجَاجًا	فَلَوْ	لَا تَشْكُرُونَ	أَفَرَأَيْتُمُ	النَّارَ	الَّتِي	تُورُونَ	أَأَنْتُمْ
ہم کر دیں اسے	کڑوا	تو کیوں	تم شکر نہیں کرتے	بھلا تم دیکھو تو	آگ	جو	تم سلگاتے ہو	کیا تم

تو ہم اسے کڑوا (کھاری) کر دیں، تو تم کیوں شکر نہیں کرتے؟ بھلا تم دیکھو تو جو آگ تم سلگاتے ہو، کیا تم نے

أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

أَنْشَأْتُمْ	شَجَرَتَهَا	أَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِئُونَ	نَحْنُ	جَعَلْنَاهَا	تَذْكِرَةً	وَمَتَاعًا	لِلْمُقْوِينَ
تم نے پیدا کئے	اس کے درخت	یا	ہم	پیدا کرنے والے	ہم	ہم نے بنایا اسے	نصیحت	اور منفعت	مسافروں کے لئے

اس کے درخت پیدا کئے ہیں؟ یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اسے نصیحت بنایا، اور مسافروں کے لئے منفعت۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ	النُّجُوْمِ	وَاِنَّهٗ	لَقَسَمٌ	لَوْ
پس تو پاکیزگی بیان کر	نام سے کی	اپنے رب	عظمت والے	سو میں قسم کھاتا ہوں	گرنے کی	ستارے (جمع)	اور بیشک یہ	ایک قسم ہے	اگر

پس تو اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکیزگی بیان کر۔ سو میں ستاروں کے گرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اور بیشک یہ ایک قسم ہے اگر

تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾

تَعْلَمُوْنَ	عَظِيْمٌ	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ	فِيْ	كِتٰبٍ	مَّكْنُوْنٍ	لَا يَمَسُّهٗٓ	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ
تم جانو (غور کرو)	بڑی	بیشک یہ	قرآن ہے گرامی قدر	میں	ایک کتاب	پوشیدہ	اسے ہاتھ نہیں لگاتے	سوائے	پاک لوگ

تم غور کرو بڑی (قسم) بیشک یہ قرآن گرامی قدر ہے۔ یہ ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔ اسے پاک لوگوں کے سوا ہاتھ نہیں لگاتے۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَفَبِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	اَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ	وَتَجْعَلُوْنَ
اتارا ہوا	سے	رب	تمام جہانوں	تو کیا اس	بات	تم	سستی کرنیوالے (منکر)	اور تم بناتے ہو

تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے اتارا ہوا ہے۔ تو کیا تم اس بات کے منکر ہو؟ اور تم بناتے ہو

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾

رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ	فَلَوْلَا	اِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلْقُوْمَ	وَاَنْتُمْ	حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ
اپنا رزق (وظیفہ)	کہ تم	جھٹلاتے ہو	پھر کیوں نہیں	جب	پہنچتی ہے	حلق کو	اور تم	اس وقت	تکتے ہو

جھٹلانے کو اپنا وظیفہ۔ پھر کیوں نہیں! جب (کسی کی جان) حلق کو پہنچتی ہے۔ اور اس وقت تم تکتے ہو۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾

وَنَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَلٰكِنْ	لَا تُبْصِرُوْنَ	فَلَوْلَا	اِنْ كُنْتُمْ	غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ
اور ہم	زیادہ قریب	اس کے	تم سے	اور لیکن	تم نہیں دیکھتے	تو کیوں نہیں	اگر تم	کسی کے تحت میں نہ آنیوالے (خود مختار)

اور ہم تم سے بھی زیادہ اس سے قریب ہوتے ہیں، لیکن تم نہیں دیکھتے۔ تو کیوں نہیں؟ اگر تم خود مختار ہو۔

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ

تَرْجِعُوْنَهَا	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاَمَّا	اِنْ كَانَ	مِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	فَرَوْحٌ	وَرَيْحَانٌ
تم اسے لوٹا لو	اگر تم	سچے (جمع)	پس جو	اگر ہو	سے	مقرب لوگوں	تو راحت	اور خوشبودار پھول

تم اسے (روح کو) لوٹا لو اگر تم سچے ہو۔ پس جو (مرنے والا) اگر مقرب لوگوں میں سے ہو تو (اس کے لئے) راحت، اور خوشبودار پھول

وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

مِنْ	لَكَ	فَسَلٰمٌ	اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	مِنْ	اِنْ كَانَ	وَاَمَّا	نَعِيْمٍ	وَجَنَّتُ
سے	تیرے لئے	تو سلامتی	دائیں ہاتھ والے	سے	اگر وہ ہو	اور البتہ	نعمتوں کے	اور باغ

اور نعمتوں کے باغ ہیں۔ اور البتہ اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہو۔ تو تیرے لئے سلامتی ہے

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾

حَمِيْمٍ	مِنْ	فَنُزُلٌ	الضَّآلِّيْنَ	الْمُكَذِّبِيْنَ	مِنَ	اِنْ كَانَ	وَاَمَّا	اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ
کھولتا ہوا پانی	سے	تو مہمانی	گمراہ (جمع)	جھٹلانے والوں	سے	اگر وہ ہو	اور البتہ	دائیں ہاتھ والوں

دائیں ہاتھ والوں سے۔ اور البتہ اگر گمراہ، جھٹلانے والوں میں سے ہو تو (اس کی) مہمانی کھولتا ہوا پانی ہے،

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ

فَسَبِّحْ	حَقُّ الْيَقِيْنِ	لَهُوَ	هٰذَا	اِنَّ	جَحِيْمٍ	وَتَصْلِيَةُ
پس آپ پاکیزگی بیان کریں	یقینی بات	البتہ یہ	یہ	بیشک	دوزخ	اور اسے ڈالدیا

اور اسے دوزخ میں ڈال دینا ہے۔ بیشک یہ البتہ یقینی بات ہے۔ پس آپ پاکیزگی بیان کریں

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

الْعَظِيْمِ	رَبِّكَ	بِاسْمِ
عظمت والے	اپنے رب	نام کی

اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔

اٰیَاتُهَا ۲۹ — ۵۷ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لَهٗ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	وَهُوَ	وَالْاَرْضِ	فِى السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	سَبَّحَ
آسمانوں	بادشاہت	اسی کے لئے	حکمت والا	غالب	اور وہ	اور زمین	آسمانوں میں	جو	اللہ کو	پاکیزگی سے یاد کرتا ہے

اللہ کو پاکیزگی سے یاد کرتا ہے، جو بھی) آسمانوں میں اور زمین میں ہے" اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اسی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ② هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ

وَالْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	هُوَ	الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَ
اور زمین	وہ زندگی دیتا ہے	وہ موت دیتا ہے	اور وہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	وہی	اوّل	اور آخر	اور

اور زمین کی، وہی زندگی دیتا ہے، اور وہی موت دیتا ہے، اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے اور وہی اوّل ہے (وہی) آخر ہے، اور (وہی)

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

الظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ
ظاہر	اور باطن	اور وہ	ہر شے کو	خوب جاننے والا	وہی	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور

ظاہر اور باطن ہے، اور وہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔ وہی جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور

الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ

الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَ
زمین	میں	چھ دن	پھر	اس نے قرار پکڑا	عرش پر	وہ جانتا ہے	جو داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور

زمین کو، چھ دن میں، پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا، وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے، اور

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا

مَا يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَمَا يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَاۗءِ	وَمَا يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَهُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا
جو نکلتا ہے	اس سے	اور جو اترتا ہے	آسمانوں سے	اور جو چڑھتا ہے	اس میں	اور وہ	تمہارے ساتھ	جہاں کہیں

جو اس سے نکلتا ہے، اور جو آسمانوں سے اترتا ہے، اور جو اس میں چڑھتا ہے، اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں (بھی)

كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ

كُنْتُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِلَى اللّٰهِ
تم ہو	اور اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اسی کیلئے	بادشاہت آسمانوں	اور زمین	اور اللہ کی طرف

تم ہو، اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے۔ اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت، اور اللہ کی طرف ہے

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ⑤ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌ

تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَهُوَ	عَلِيْمٌ
بازگشت	تمام کاموں	وہ داخل کرتا ہے	رات	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن	رات میں	اور وہ	جاننے والا

تمام کاموں کی بازگشت۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور وہ خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاَنْفِقُوْا	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ
دلوں کی بات کو	تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول	اور خرچ کرو	اس سے جو	اس نے تمہیں بنایا	جانشین

دلوں کی بات (بھید) کو۔ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس (مال) میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں جانشین بنایا ہے

فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ

فِيْهِ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَاَنْفَقُوْا	لَهُمْ	اَجْرٌ كَبِيْرٌ	وَمَا لَكُمْ	لَا تُؤْمِنُوْنَ
اس میں	پس جو لوگ	وہ ایمان لائے	تم میں سے	اور انہوں نے خرچ کیا	ان کے لئے	بڑا اجر	اور کیا ہو گیا ہے تمہیں	تم ایمان نہیں لاتے

پس تم میں سے جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے خرچ کیا، ان کے لئے بڑا اجر ہے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کہ تم ایمان نہیں لاتے

بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بِاللّٰهِ	وَالرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَقَدْ اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ
اللہ پر	اور رسول	وہ تمہیں بلاتے ہیں	کہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور یقیناً وہ لے چکا ہے	تم سے عہد	اگر تم ہو

اللہ پر اور اس کا رسول تمہیں بلاتا ہے کہ تم اپنے رب کے ساتھ ایمان لے آؤ، اور وہ یقیناً تم سے عہد لے چکا ہے، اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

مُّؤْمِنِيْنَ	هُوَ الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰي	عَبْدِهٖٓ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ
ایمان والے	وہی ہے جو	نازل فرماتا ہے	پر	اپنا بندہ	واضح آیات	تاکہ وہ تمہیں نکالے	سے

ایمان والے ہو۔ وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل فرماتا ہے، تاکہ وہ تمہیں نکالے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٩ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ

الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَمَا لَكُمْ	اَلَّا تُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ
اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور بیشک	اللہ	تم پر	شفقت کرنیوالا	نہایت مہربان	اور کیا ہو گیا ہے تمہیں	تم خرچ نہیں کرتے	راستہ میں

اندھیروں سے روشنی کی طرف، اور اللہ بے شک تم پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کہ تم خرچ نہیں کرتے راستے میں

اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ

اللّٰهِ	وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَا يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ اَنْفَقَ	مِنْ قَبْلِ
اللہ	اور اللہ کے لئے	میراث	آسمانوں	اور زمین	برابر نہیں	تم میں سے	جس نے خرچ کیا	پہلے

اللہ کے، اور آسمانوں اور زمین کی میراث (باقی رہ جانے والا سب) اللہ کے لئے ہے، تم میں سے برابر نہیں، وہ جس نے خرچ کیا پہلے

الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ

الْفَتْحِ	وَ قٰتَلَ	اُولٰٓئِكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ	الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ قٰتَلُوْا
فتح	اور قتال کیا	یہ لوگ	بڑے	درجہ میں	سے	جنہوں نے خروج کیا	بعد میں	اور انہوں نے قتال کیا

فتح (مکہ) سے، اور قتال کیا، یہ لوگ درجے میں (ان سے) بڑے ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ کیا، اور انہوں نے قتال کیا

۱ ع ۱۰ ۱۷

وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ

وَ كُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ اللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	مَنْ ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ اللّٰهَ
اور ہر ایک	وعدہ کیا	اللہ نے	اچھا	اور اللہ	اس سے جو تم کرتے ہو	باخبر	کون ہے جو	قرض دے اللہ کو

اور اللہ نے ہر ایک سے اچھا وعدہ کیا ہے اور تم جو کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

قَرْضًا حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَ لَهٗ	اَجْرٌ كَرِيْمٌ	يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتِ
قرض حسنہ	پھر وہ اسکا دو چند دے	اس کو	اور اسکے لئے	اجر بڑا عمدہ	جس دن	تم دیکھو گے	مومن مرد	اور مومن عورتوں

قرض حسنہ (اچھا قرض) اور وہ اس کو اس کا دو چند دے، اور اس کے لئے بڑا عمدہ اجر ہے۔ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے

يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ بِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
دوڑتا ہوگا	ان کا نور	ان کے سامنے	اور ان کے دائیں	خوشخبری ہے تمہیں	آج	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے

اُن کا نور اُن کے سامنے اور اُن کے دائیں دوڑتا ہوگا، تمہیں آج خوشخبری ہے باغات کی جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	يَوْمَ يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ
نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہ	وہ۔ یہ	کامیابی بڑی	جس دن کہیں گے	منافق مرد (جمع)	اور

نہریں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔ جس دن کہیں گے منافق مرد اور

الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ

الْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ	نُّوْرِكُمْ	قِيْلَ	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ
منافق عورتیں	ان لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے	ہماری طرف نگاہ کرو	ہم حاصل کرلیں	سے	تمہارا نور	کہا جائے گا	لوٹ جاؤ تم	اپنے پیچھے

منافق عورتیں، ان لوگوں کو جو ایمان لائے، ہماری طرف نگاہ کرو، ہم تمہارے نور سے (کچھ) حاصل کرلیں، کہا جائیگا اپنے پیچھے لوٹ جاؤ

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ

فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ	لَّهٗ	بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَ
پھر تم تلاش کرو	نور	پھر ماری (کھڑی کردی) جائیگی	انکے درمیان	ایک دیوار	اس کا	ایک دروازہ	اس کے اندر	اس میں	رحمت۔	اور

پس وہاں، نور تلاش کرو۔ پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی، اس کا ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر رحمت اور

ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ

ظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ	الْعَذَابُ	يُنَادُوْنَهُمْ	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ
اس کے باہر	اس کی طرف سے	عذاب	وہ انہیں پکاریں گے	کیا ہم	نہ تھے	تمہارے ساتھ	وہ کہیں گے	ہاں	اور لیکن تم

اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا - وہ (منافق)، اُن (مسلمانوں) کو پکاریں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ کہیں گے ہاں (کیوں نہیں!) لیکن

فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ

فَتَنْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	وَتَرَبَّصْتُمْ	وَارْتَبْتُمْ	وَغَرَّتْكُمُ	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ
تم نے فتنہ میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اور تم انتظار کرتے	اور تم شک کرتے تھے	اور تمہیں دھوکے میں ڈالا	تمہاری جھوٹی آرزوئیں	یہاں تک کہ	آ گیا	اللہ کا حکم

تم نے اپنی جانوں کو فتنے میں ڈالا، اور تم (مسلمانوں پر آفت کا) انتظار کرتے، اور شک کرتے تھے اور تمہیں تمہاری جھوٹی آرزوؤں نے دھوکے میں ڈالا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا

وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ

وَغَرَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	فَالْيَوْمَ	لَا يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّلَا	مِنَ	الَّذِيْنَ
اور تمہیں دھوکے میں ڈالا	اللہ کے بارے میں	دھوکہ دینے والے	سو آج	نہ لیا جائے گا	تم سے	کوئی فدیہ	اور نہ	سے	وہ لوگ جنہوں نے

اور اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکہ دینے والے (شیطان) نے دھوکہ میں ڈالا، سو آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا، نہ اُن لوگوں سے

كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	هِيَ	مَوْلٰىكُمْ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
کفر کیا	تمہارا ٹھکانہ	جہنم	یہ	تمہارا رفیق	اور بُری	جائے بازگشت	کیا نزدیک (وقت) نہیں آیا	اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے (مومن)

جنہوں نے کفر کیا، تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے، یہ تمہارا رفیق ہے اور بُری جائے بازگشت ہے۔ کیا مومنوں کے لئے ابھی وقت نہیں آیا؟

اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَمَا نَزَلَ	مِنَ	الْحَقِّ	وَلَا يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
کہ	جھک جائیں	ان کے دل	اللہ کی یاد کے لئے	اور جو نازل ہوا	سے	حق	اور وہ نہ ہو جائیں	ان لوگوں کی طرح

کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے لئے جھک جائیں اور (اس کے لئے) جو حق تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے، اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں

أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ

أُوتُوا الْكِتَابَ	مِن قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ	الْأَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَكَثِيرٌ	مِّنْهُمْ
جنہیں کتاب دی گئی	اس سے قبل	تو دراز ہوگئی	ان پر	مدت	پھر سخت ہوگئے	ان کے دل	اور اکثر	ان میں سے

جنہیں اس سے قبل کتاب دی گئی، تو ان پر مدت دراز ہوگئی۔ پھر ان کے دل سخت ہوگئے، اور ان میں سے اکثر

فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ

فَاسِقُونَ	اعْلَمُوا	أَنَّ اللَّهَ	يُحْيِي	الْأَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	قَدْ بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْآيَاتِ
(جمع) فاسق (نافرمان)	تم جان لو	کہ اللہ	زندہ کرتا ہے	زمین	اس کے مرنے کے بعد	تحقیق ہم نے بیان کردی	تمہارے لئے	نشانیاں

نافرمان ہیں۔ (خوب) جان لو اللہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ تحقیق ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان کردی ہیں

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	إِنَّ	الْمُصَّدِّقِينَ	وَالْمُصَّدِّقَاتِ	وَأَقْرَضُوا اللَّهَ	قَرْضًا	حَسَنًا
تاکہ تم	سمجھو	بیشک	خیرات کرنے والے مرد	اور خیرات کرنے والی عورتیں	اور جنہوں نے قرض دیا اللہ	قرض	حسنہ (اچھا)

تاکہ تم سمجھو۔ بیشک خیرات کرنے والے مرد، اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور جنہوں نے اللہ کو قرض حسنہ (اچھا قرض) دیا،

يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

يُضَاعَفُ	لَهُمْ	وَلَهُمْ	أَجْرٌ	كَرِيمٌ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	وَرُسُلِهِ
وہ دوچند کردیا جائے گا	ان کے لئے	اور ان کے لئے	اجر	بڑا عمدہ	اور جو لوگ	ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسول (جمع)

وہ ان کے لئے دوچند کردیا جائے گا، اور ان کے لئے بڑا عمدہ اجر ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَ

أُولَٰئِكَ	هُمُ	الصِّدِّيقُونَ	وَالشُّهَدَاءُ	عِندَ رَبِّهِمْ	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ	وَ
یہی لوگ	وہی	(جمع) صدیق	اور (جمع) شہید	اپنے رب کے نزدیک	ان کے لئے	ان کا اجر	اور

یہی لوگ ہیں اپنے رب کے نزدیک صدیق (سچے) اور شہید ان کے لئے ان کا اجر ہے، اور

نُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾ اعْلَمُوا

نُورُهُمْ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ الْجَحِيمِ	اعْلَمُوا
ان کا نور	اور جنہوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہی لوگ	دوزخ والے	تم جان لو

ان کا نور ہے، اور جنہوں نے کفر کیا، اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ تم (خوب) جان لو

ع ٢ ٩ ١٨

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ

اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّ لَهْوٌ	وَّ زِيْنَةٌ	وَّ تَفَاخُرٌ	بَيْنَكُمْ	وَ تَكَاثُرٌ
اسکے سوا نہیں	دنیا کی زندگی	کھیل	اور کود	اور زینت	اور فخر کرنا	باہم	اور کثرت کی خواہش

اس کے سوا نہیں کہ دنیا کی زندگی (محض) کھیل کود ہے، اور ایک زینت، اور باہم فخر (خودستائی) کرنا اور کثرت کی خواہش کرنا

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ

فِي الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ	كَمَثَلِ غَيْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ	ثُمَّ يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ
مالوں میں	اور اولاد	بارش کی طرح	بھلی لگی	کاشتکار	اسکی پیداوار	پھر وہ زور پکڑتی ہے	سو تو اس کو دیکھتا ہے

مالوں میں اور اولاد میں، بارش کی طرح کہ کاشتکار کو اس کی پیداوار بھلی لگی، پھر وہ زور پکڑتی ہے پھر تو اس کو دیکھتا ہے

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ

مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ	حُطٰمًا	وَفِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَّمَغْفِرَةٌ	مِّنَ
زرد	پھر	وہ ہو جاتی ہے	چورا چورا	اور آخرت میں	سخت عذاب	اور مغفرت	سے

زرد، پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے، اور آخرت میں سخت عذاب بھی ہے، اور مغفرت بھی ہے

اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۲۰ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ

اللّٰهِ	وَرِضْوَانٌ	وَمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ	سَابِقُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ
اللہ	اور رضامندی	اور نہیں	دنیا کی زندگی	مگر صرف	دھوکے کا سامان	تم دوڑو	طرف	مغفرت

اللہ کی (طرف) سے اور رضامندی، اور دنیا کی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔ تم دوڑو مغفرت کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ	وَالْاَرْضِ	اُعِدَّتْ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اپنے رب کی طرف سے	اور جنت	اسکی چوڑائی (وسعت)	جیسے آسمان کی چوڑائی (وسعت)	اور زمین	وہ تیار کی گئی	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے

اپنے رب کی، اور اس جنت کی طرف، جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کی وسعت جیسی (برابر) ہے اور ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۱

بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
اللہ پر	اور اسکے رسولوں	یہ	اللہ کا فضل	وہ اسکو دیتا ہے	جسے وہ چاہے	اور اللہ	فضل والا	بڑے

اللہ اور اس کے رسولوں پر، یہ اللہ کا فضل ہے، وہ اس کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ

مَآ اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ	فِى الْاَرْضِ	وَلَا	فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا	فِىْ	كِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ
نہیں پہنچتی	کوئی مصیبت	زمین میں	اور نہ	تمہاری جانوں میں	مگر		کتاب میں	اس سے قبل

کوئی مصیبت نہیں پہنچتی زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے، اس سے پہلے کہ

اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا

اَنْ نَّبْرَاَهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	لِّكَيْلَا تَاْسَوْا	عَلٰى	مَا فَاتَكُمْ	وَلَا تَفْرَحُوْا
کہ ہم پیدا کریں اس کو	بیشک	یہ	اللہ پر	آسان	تاکہ تم غم نہ کھاؤ	پر	جو تم سے جاتی رہے	اور نہ تم خوش ہو

ہم اس کو پیدا کریں، بیشک یہ اللہ پر آسان ہے۔ تاکہ تم اس پر غم نہ کھاؤ، جو تم سے جاتی رہے، اور نہ خوش ہو

بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

بِمَآ اٰتٰىكُمْ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرِ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَيَاْمُرُوْنَ
اس پر جو اس نے تمہیں دیا	اور اللہ	پسند نہیں کرتا	ہر ایک (کسی)	اترانے والا	فخر کرنے والا	جو لوگ	بخل کرتے ہیں	اور حکم (ترغیب) دیتے ہیں

اس پر جو اس نے تمہیں دیا، اور اللہ کسی اترانے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ بخل کرتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا

النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْغَنِىُّ	الْحَمِيْدُ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا
لوگ	بخل کا	اور جو	منہ پھیر لے	تو بیشک اللہ	وہ بے نیاز	سزاوار حمد	تحقیق ہم نے بھیجا	اپنے رسولوں

لوگوں کو بخل کی، اور جو منہ پھیرلے تو بے شک اللہ بے نیاز، سزاوار حمد (ستودہ صفات) ہے۔ تحقیق ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا

بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ

بِالْبَيِّنٰتِ	وَاَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ النَّاسُ	بِالْقِسْطِ	وَ
واضح دلائل کے ساتھ	اور ہم نے اتاری	ان کے ساتھ	کتاب	اور میزان (عدل)	تاکہ لوگ قائم رہیں	انصاف پر	اور

واضح دلائل کے ساتھ اور ہم نے ان کے ساتھ اتاری کتاب اور میزانِ عدل تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں، اور

اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ

اَنْزَلْنَا	الْحَدِيْدَ	فِيْهِ	بَاْسٌ شَدِيْدٌ	وَّمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ يَّنْصُرُهٗ	وَ
ہم نے اتارا	لوہا	اس میں	لڑائی (خطرہ) سخت	اور منافع	لوگوں کے لئے	اور تاکہ معلوم کرلے	اللہ	کون مدد کرتا ہے اس کی	اور

ہم نے لوہا اُتارا، اس میں سخت خطرہ (بلا کی سختی) ہے اور لوگوں کے لئے کئی منافع ہیں اور تاکہ اللہ معلوم کرلے کون اس کی مدد کرتا ہے، اور

٣ ع ٦ ١٩

رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝٢٥ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ

رُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّ اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	وَ	اِبْرٰهِيْمَ
اور اسکے رسول	بن دیکھے	بیشک اللہ	قوی	غالب	اور تحقیق ہم نے بھیجا	نوح	اور	ابراہیمؑ

اور اس کے رسولوں کی، بن دیکھے، بیشک اللہ قوی، غالب ہے۔ اور تحقیق ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو بھیجا

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

وَجَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
اور ہم نے رکھی	ان کی اولاد میں	نبوت	اور کتاب	سو ان میں سے کچھ	ہدایت یافتہ	اور اکثر	ان میں سے

اور ہم نے ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی۔ سو ان میں سے کچھ ہدایت یافتہ ہیں، اور ان میں سے اکثر

فٰسِقُوْنَ ۝٢٦ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

فٰسِقُوْنَ	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَقَفَّيْنَا	بِعِيْسَى	ابْنِ مَرْيَمَ
نافرمان	پھر	ہم انکے پیچھے لائے	ان کے قدموں کے نشانات پر	اپنے رسول	اور ہم ان کے پیچھے لائے	عیسٰیؑ	ابن مریم

نافرمان ہیں۔ پھر ہم ان کے قدموں کے نشانات پر (ان کے پیچھے) ہم اپنے رسول لائے، اور انکے پیچھے ہم عیسٰیؑ ابن مریمؑ کو لائے

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ڏ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ

وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	وَجَعَلْنَا	فِيْ قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَّرَحْمَةً
اور ہم نے اسے دی	انجیل	اور ہم نے ڈال دی	دلوں میں	وہ لوگ جنہوں نے	اسکی پیروی کی	نرمی	اور رحمت

اور ہم نے اسے انجیل دی، اور جن لوگوں نے اس کی پیروی کی ان کے دلوں میں نرمی اور محبت ڈال دی۔

وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا

وَرَهْبَانِيَّةَۨ	ابْتَدَعُوْهَا	مَا كَتَبْنٰهَا	عَلَيْهِمْ	اِلَّا	ابْتِغَاۗءَ	رِضْوَانِ اللّٰهِ	فَمَا
اور ترک دنیا	جو انہوں نے خود نکالی	ہم نے وہ واجب نہیں کی	ان پر	مگر	چاہنا	اللہ کی رضا	تو نہ

اور ترکِ دنیا (جس کی رسم) خود انہوں نے نکالی ہم نے ان پر واجب نہ کی تھی، مگر (انہوں نے) اللہ کی رضا چاہنے کے لئے (اختیار کی)، تو

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ

رَعَوْهَا	حَقَّ رِعَايَتِهَا	فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ	وَكَثِيْرٌ
اس کو نباہا	اس کو نباہنے کا حق	تو ہم نے دیا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	ان میں سے	ان کا اجر	اور اکثر

اس کو نہ نباہا (جیسے) اس کے نباہنے کا حق تھا، تو ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ہم نے انہیں ان کا اجر دیا، اور اکثر

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ

بِرَسُوْلِهٖ	وَ اٰمِنُوْا	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰۤاَيُّهَا	فٰسِقُوْنَ	مِّنْهُمْ
اس کے رسولوں پر	اور ایمان لاؤ	ڈرو اللہ سے تم	جو لوگ ایمان لائے	اے	نافرمان	ان میں سے

ان میں سے نافرمان ہیں۔ اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ

وَ يَغْفِرْ	بِهٖ	تَمْشُوْنَ	نُوْرًا	لَّكُمْ	وَ يَجْعَلْ	رَّحْمَتِهٖ	مِنْ	كِفْلَيْنِ	يُؤْتِكُمْ
اور وہ بخش دے گا	اسکے ساتھ	تم چلوگے	ایسا نور	تمہارے لئے	اور کر دے گا	اپنی رحمت	سے	دو حصے	وہ تمہیں عطا کرے گا

وہ تمہیں اپنی رحمت سے (ثواب کے) دو حصے عطا کرے گا، اور تمہارے لئے ایسا نور کر دے گا کہ تم اس کے ساتھ چلو گے اور وہ بخش دے گا

لَكُمْ ۭ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

اَهْلُ الْكِتٰبِ	لِّئَلَّا يَعْلَمَ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	وَ اللّٰهُ	لَكُمْ
اہل کتاب	تاکہ نہ جانیں (جان لیں)	مہربان	بخشنے والا	اور اللہ	تمہیں

تمہیں، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تاکہ اہل کتاب جان لیں

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ

وَ اَنَّ	فَضْلِ اللّٰهِ	مِّنْ	عَلٰى شَيْءٍ	اَلَّا يَقْدِرُوْنَ
اور یہ کہ	اللہ کا فضل	سے	کسی شے پر	کہ وہ قدرت نہیں رکھتے

کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی شے پر قدرت نہیں رکھتے، اور یہ کہ

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ

مَنْ يَّشَآءُ	يُؤْتِيْهِ	بِيَدِ اللّٰهِ	الْفَضْلَ
جس کو وہ چاہتا ہے	وہ دیتا ہے اسے	اللہ کے ہاتھ میں	فضل

فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ اسے دیتا ہے، جس کو وہ چاہتا ہے

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

الْعَظِيْمِ	ذُو الْفَضْلِ	وَ اللّٰهُ
بڑا	فضل والا	اور اللہ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے

آیاتہا ۲۲ — ۵۸ : سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ مَدَنِیَّۃٌ : ۱۰۵ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِہَا وَتَشْتَکِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ۖ وَاللّٰہُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَکُمَا ؕ

قَدْ سَمِعَ	اللّٰہُ	قَوْلَ	الَّتِیْ	تُجَادِلُکَ	فِیْ زَوْجِہَا	وَتَشْتَکِیْٓ	اِلَی	اللّٰہِ	وَاللّٰہُ	یَسْمَعُ	تَحَاوُرَکُمَا
یقیناً سُن لی	اللہ	بات	وہ عورت جو	آپ سے بحث کرتی تھی	اپنے خاوند کے بارے میں	اور شکایت کرتی تھی	طرف کی	اللہ	اور اللہ	سنتا تھا	تم دونوں کی گفتگو

یقیناً اللہ نے اُس عورت (خولہ) کی بات سُن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث کرتی تھی اور اللہ سے (اپنے غم کی) شکایت کرتی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سنتا تھا۔

اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ① اَلَّذِیْنَ یُظٰہِرُوْنَ مِنْکُمْ مِّنْ نِّسَآئِہِمْ مَّا ہُنَّ اُمَّہٰتِہِمْ ؕ

اِنَّ اللّٰہَ	سَمِیْعٌۢ	بَصِیْرٌ	اَلَّذِیْنَ	یُظٰہِرُوْنَ	مِنْکُمْ	مِّنْ نِّسَآئِہِمْ	مَّا ہُنَّ	اُمَّہٰتِہِمْ
بیشک اللہ	سُننے والا	دیکھنے والا	جو لوگ	ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	اپنی بیویوں سے	وہ نہیں	ان کی مائیں

بیشک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں (انہیں ماں کہہ دیتے ہیں) تو وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)

اِنْ اُمَّہٰتُہُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَہُمْ ؕ وَاِنَّہُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْکَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ

اِنْ	اُمَّہٰتُہُمْ	اِلَّا	الّٰٓـِٔیْ	وَلَدْنَہُمْ	وَاِنَّہُمْ	لَیَقُوْلُوْنَ	مُنْکَرًا	مِّنَ	الْقَوْلِ	وَزُوْرًا	وَاِنَّ
نہیں	اُن کی مائیں	مگر صرف	وہ عورتیں	جنہوں نے جنا ہے انہیں	اور بیشک وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	بات	سے	اور جھوٹ	اور بیشک

ان کی مائیں صرف وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنا ہے، اور بے شک وہ ایک نامعقول بات اور جھوٹ کہتے ہیں، اور بے شک

اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِیْنَ یُظٰہِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِہِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ

اللّٰہَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ	وَالَّذِیْنَ	یُظٰہِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِہِمْ	ثُمَّ	یَعُوْدُوْنَ	لِمَا قَالُوْا	فَتَحْرِیْرُ
اللہ	البتہ معاف کرنیوالا	بخشنے والا	اور جو لوگ	ظہار کرتے ہیں	اپنی بیویوں سے	پھر	وہ رجوع کرلیں	اس سے جو انہوں نے کہا (قول)	تو آزاد کرنا لازم ہے

اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں (انہیں مائیں کہہ دیتے ہیں) پھر وہ اپنے قول سے رجوع کرلیں تو (ان پر) لازم ہے آزاد کرنا

رَقَبَۃٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِکُمْ تُوْعَظُوْنَ بِہٖ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ③ فَمَنْ

رَقَبَۃٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ یَّتَمَآسَّا	ذٰلِکُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِہٖ	وَاللّٰہُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِیْرٌ	فَمَنْ
ایک غلام	اس سے قبل	کہ ایکدوسرے کو ہاتھ لگائیں	یہ	تمہیں نصیحت کی جاتی ہے	اس سے کی	اور اللہ	اس سے جو تم کرتے ہو	باخبر ہے	تو جو کوئی

ایک غلام کو اس سے قبل کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں (باہم اختلاط کریں) یہ ہے جس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے، اور اللہ اس سے باخبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ تو جو کوئی

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ يَّتَمَآسَّا	فَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ
نہ پائے	تو روزے	دو مہینے	لگاتار	اس سے قبل	کہ وہ ایکدوسرے کو ہاتھ لگائیں	پھر جس	اسے مقدور نہ ہو

بردہ (غلام) نہ پائے تو لگاتار دو مہینے روزے (رکھے) اس سے قبل کہ وہ ایکدوسرے کو ہاتھ لگائیں (اختلاط کریں) پھر جس کو (اس کا بھی) مقدور نہ ہو

فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَ

فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ	مِسْكِيْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ
تو کھانا کھلائے	ساٹھ ۶۰	مساکین کو	یہ	اس لئے کہ تم ایمان رکھو	اللہ پر	اور اس کا رسول	اور یہ	اللہ کی حدیں	اور

تو ساٹھ ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلائے، یہ اس لئے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھو، اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں، اور

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا كُبِتَ
نہ ماننے والوں کے لئے	دردناک عذاب	بیشک	جو لوگ	وہ مخالفت کرتے ہیں	اللہ	اور اس کا رسول	وہ ذلیل کئے جائیں گے	جیسے ذلیل کئے گئے

نہ ماننے والوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل کئے جائیں گے، جیسے ذلیل کئے گئے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵ۚ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَقَدْ اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ
وہ لوگ جو	ان سے پہلے	اور یقیناً ہم نے نازل کیں	واضح آیتیں	اور کافروں کے لئے	عذاب	ذلّت کا	جس دن	وہ انہیں اٹھائے گا

وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے، اور یقیناً ہم نے واضح آیتیں نازل کی ہیں، اور کافروں کے لئے ذلّت کا عذاب ہے جس دن (دوبارہ) اٹھائے گا

ع ۱ ۶ ۱

اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶ۧ

اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا عَمِلُوْا	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَنَسُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ
اللہ	سب	تو وہ انہیں آگاہ کرے گا	وہ جو انہوں نے کیا	اسے گن رکھا تھا	اللہ	اور وہ اسے بھول گئے تھے	اور اللہ	ہر شے پر	نگران

اللہ ان سب کو، تو جو کچھ انہوں نے کیا وہ انہیں آگاہ کرے گا، اسے اللہ نے گن (محفوظ) رکھا تھا اور وہ اسے بھول گئے تھے اور اللہ ہر شے پر نگران ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	مَا يَكُوْنُ	مِنْ	نَّجْوٰى	ثَلٰثَةٍ
کیا آپ نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	نہیں ہوتی	کوئی	سرگوشی	تین لوگوں میں

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ تین لوگوں میں کوئی سرگوشی نہیں ہوتی،

إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ

إِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ	وَلَا	خَمْسَةٍ	إِلَّا هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَلَا	أَدْنَىٰ	مِن ذَٰلِكَ	وَلَا أَكْثَرَ
مگر	وہ	ان میں چوتھا	اور نہ	پانچ کی	مگر وہ	ان میں چھٹا	اور نہ (خواہ)	کم	اس سے	اور نہ زیادہ

مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ (کی سرگوشی) مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے، اور خواہ اس سے کم ہوں یا زیادہ

إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ

إِلَّا هُوَ	مَعَهُمْ	أَيْنَ مَا	كَانُوا	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُم	بِمَا عَمِلُوا	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	إِنَّ اللَّهَ	بِكُلِّ
مگر وہ	ان کے ساتھ	جہاں کہیں	وہ ہوں	پھر	وہ انہیں تبلائے گا	جو کچھ انہوں نے کیا	قیامت کے دن	بیشک اللہ	تمام۔ ہر

مگر جہاں کہیں وہ ہوں وہ (اللہ) ان کے ساتھ ہوتا ہے، جو کچھ انہوں نے کیا پھر قیامت کے دن وہ انہیں تبلادے گا، بیشک اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑦ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا

شَيْءٍ	عَلِيمٌ	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	نُهُوا	عَنِ النَّجْوَىٰ	ثُمَّ	يَعُودُونَ	لِمَا نُهُوا
شے کا	جاننے والا	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف۔ کو	وہ جنہیں	منع کیا گیا	سرگوشی سے	پھر	وہ (وہی) کرتے ہیں	جس سے منع کیا گیا انہیں

شے کا جاننے والا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشی سے منع کیا گیا (مگر) وہ پھر وہی کرتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا

عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ

عَنْهُ	وَيَتَنَاجَوْنَ	بِالْإِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ	الرَّسُولِ	وَإِذَا	جَاءُوكَ	حَيَّوْكَ
اس سے	وہ باہم سرگوشی کرتے ہیں	گناہ سے۔ کی	اور سرکشی	اور نافرمانی	رسول	اور جب	وہ آتے ہیں آپ کے پاس	آپ کو سلام دعا دیتے ہیں

اور وہ گناہ اور سرکشی کی اور رسولؐ کی نافرمانی (کے بارے میں) باہم سرگوشی کرتے ہیں، اور جب وہ آپؐ کے پاس آتے ہیں تو آپؐ کو سلام دعا دیتے ہیں

بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ

بِمَا	لَمْ يُحَيِّكَ	بِهِ	اللَّهُ	وَيَقُولُونَ	فِي أَنفُسِهِمْ	لَوْ	لَا يُعَذِّبُنَا	اللَّهُ	بِمَا نَقُولُ	حَسْبُهُمْ
جس سے	آپ کو دعا نہیں دی	اس (لفظ) سے	اللہ	وہ کہتے ہیں	اپنے دل (جمع) میں	کیوں ہمیں عذاب نہیں دیتا		اللہ	اس کی جو ہم کہتے ہیں	ان کے لئے کافی ہے

اس لفظ سے جس سے اللہ نے آپ کو دعا نہیں دی، اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی کیوں سزا نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں۔ ان کے لئے کافی ہے

جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ

جَهَنَّمُ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ آمَنُوا	إِذَا	تَنَاجَيْتُمْ
جہنم	وہ ڈالے جائیں گے اس میں	سو برا	ٹھکانا	اے	ایمان والو	جب	تم باہم سرگوشی کرو

جہنم، وہ اس میں ڈالے جائیں گے، سو (یہ کیسا) برا ٹھکانا ہے! اے ایمان والو! جب تم باہم سرگوشی کرو

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَ

فَلَا تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ	وَتَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ	وَالتَّقْوٰى	وَ
تو سرگوشی نہ کرو	گناہ کی	اور سرکشی	اور نافرمانی	رسولؐ	اور سرگوشی کرو	نیکی میں	اور پرہیزگاری	اور

تو گناہ اور سرکشی کی اور رسولؐ کی نافرمانی کے (بارے میں) سرگوشی نہ کرو، اور (بلکہ) نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کرو، اور

اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ

اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ
اللہ سے ڈرو	وہ جو	اسکی طرف۔ پاس	تم جمع کئے جاؤ گے	اسکے سوا نہیں	سرگوشی	شیطان سے		تاکہ وہ غمگین کرے	ان لوگوں کو جو

اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔ اس کے سوا نہیں کہ سرگوشی شیطان (کی طرف) سے ہے، تاکہ وہ ان لوگوں کو غمگین کر دے

اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰

اٰمَنُوْا	وَلَيْسَ	بِضَاۗرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
ایمان لائے	اور نہیں	وہ ان کا بگاڑ سکتا	کچھ	بغیر	اللہ کے حکم کے	اور	اللہ پر	تو بھروسہ کرنا چاہیئے	مومن (جمع)

جو ایمان لائے، اور وہ اللہ کے حکم کے بغیر ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا، اور مومنوں کو اللہ پر (ہی) بھروسہ کرنا چاہیئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ
اے	مومنو!	جب کہا جائے		تمہیں	تم کھل کر بیٹھو	مجلسوں میں	تو تم کھل کر بیٹھ جایا کرو	کشادگی بخشے گا اللہ	تمہیں	اور

اے مومنو! جب تمہیں کہا جائے کہ تم مجلسوں میں کُھل کر بیٹھو، تو تم کھل کر بیٹھ جایا کرو، اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا، اور

اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

اِذَا قِيْلَ	انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ
جب کہا جائے	تم اُٹھ کھڑے ہو	تو اُٹھ جایا کرو تم	بلند کردے گا اللہ	جو لوگ ایمان لائے	تم میں سے	اور جن لوگوں کو	علم عطا کیا گیا

جب کہا جائے کہ تم اُٹھ کھڑے ہو، تو اُٹھ جایا کرو، تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اللہ (انکے درجے) بلند کردیگا، اور جن لوگوں کو علم عطا کیا گیا

دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ

دَرَجٰتٍ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ
درجے	اور اللہ	اس سے جو کچھ	تم کرتے ہو	باخبر	اے	مومنو	جب	تم کان میں بات کرو	رسولؐ

(ان کے) درجے ہیں، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اے مومنو! جب تم رسولؐ سے کان میں بات کرو (سرگوشی کرو)

فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ	خَيْرٌ لَّكُمْ	وَاَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ
تو تم دے دو	پہلے	اپنی سرگوشی	کچھ صدقہ	یہ	بہتر تمہارے لئے	اور زیادہ پاکیزہ	پھر اگر	تم نہ پاؤ	تو بیشک اللہ

تو تم اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ دے دو، یہ تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے، پھر اگر تم (مقدور) نہ پاؤ تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	ءَاَشْفَقْتُمْ	اَنْ تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ تَفْعَلُوْا
بخشنے والا	رحم کرنے والا	کیا تم ڈر گئے	کہ تم دے دو	پہلے	اپنی سرگوشی	صدقات	سو جب	تم نہ کر سکے

بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ کیا تم اس سے ڈر گئے کہ اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دو، سو جب تم نہ کر سکے،

وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ

وَتَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا الزَّكٰوةَ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَاللّٰهُ
اور درگزر فرمایا	اللہ	تم پر	تو تم قائم کرو	نماز	اور	ادا کرو زکوٰۃ	اور تم اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	اور اللہ

اور اللہ نے تم پر درگزر فرمایا تو تم نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور اللہ

۲ ع ۲

خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

خَبِيْرٌ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَا هُمْ	مِّنْكُمْ
باخبر	اس سے جو تم کرتے ہو	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف کو	جو لوگ دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں سے	اللہ نے غضب کیا	ان پر	نہ وہ	تم میں سے

اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جو ان لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا، وہ نہ تم میں سے ہیں

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ

وَلَا	مِنْهُمْ	وَيَحْلِفُوْنَ	عَلَى الْكَذِبِ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
اور نہ	ان میں سے	اور وہ قسم کھاتے ہیں	جھوٹ پر	حالانکہ وہ	جانتے ہیں	تیار کیا اللہ نے	ان کے لئے	عذاب	سخت

اور نہ ان میں سے ہیں، اور وہ جھوٹ پر قسم کھاتے ہیں، حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کیا ہے،

اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اِنَّهُمْ	سَاۗءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
بیشک وہ	برا	جو کچھ	وہ کرتے تھے	انہوں نے بنالیا	اپنی قسمیں	ڈھال	پس انہوں نے روک دیا	سے	اللہ کا راستہ

بے شک وہ برے کام کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا، پس انہوں نے (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے روکا

فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٦﴾ لَّن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَآ أَوْلَادُهُم مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا

فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	لَّن تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	أَوْلَادُهُم	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْئًا
تو ان کے لئے	عذاب	ذلّت کا	ہرگز نہ بچا سکیں گے	ان سے۔کو	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	اللہ سے	کچھ۔ذرا

تو ان کے لئے ذلّت کا عذاب ہے۔ انہیں ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ سے ہرگز نہ ذرا بھی بچا سکیں گے۔

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ

أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيعًا	فَيَحْلِفُونَ	لَهُ
یہی لوگ	دوزخ والے۔جہنّمی	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	جس دن	انہیں اٹھائے گا	اللہ	سب	تو وہ قسمیں کھائیں گے	اس کے لئے

یہی لوگ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ) اٹھائے گا تو اس کے لئے (اس کے حضور) قسمیں کھائیں گے

كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ ۖ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۚ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿١٨﴾ اِسْتَحْوَذَ

كَمَا	يَحْلِفُونَ	لَكُمْ	وَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	عَلٰى شَيْءٍ	أَلَآ	إِنَّهُمْ	هُمُ	الْكٰذِبُونَ	اِسْتَحْوَذَ
جیسے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے لئے سامنے	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ وہ	کسی شے پر	یاد رکھو	بیشک وہ	وہی	جھوٹے	غالب آگیا

جیسے وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں، اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ کسی شے پر (بھلی راہ پر) ہیں یاد رکھو! بیشک وہی جھوٹے ہیں۔ غالب آگیا ہے

عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَأَنسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۚ أُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۚ أَلَآ إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ

عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَأَنسٰىهُمْ	ذِكْرَ اللّٰهِ	أُولٰٓئِكَ	حِزْبُ الشَّيْطٰنِ	أَلَآ	إِنَّ	حِزْبَ الشَّيْطٰنِ
ان پر	شیطان	تو اس نے انہیں بھلادی	اللہ کی یاد	یہی لوگ	شیطان کا گروہ	یاد رکھو	بیشک	شیطان کا گروہ

ان پر شیطان، تو اس نے انہیں اللہ کی یاد بھلادی، یہی لوگ شیطان کا گروہ ہیں، خوب یاد رکھو، بے شک شیطان کے گروہ

هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُحَآدُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُۥٓ أُولٰٓئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾

هُمُ	الْخٰسِرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	يُحَآدُّونَ اللّٰهَ	وَرَسُولَهُ	أُولٰٓئِكَ	فِي	الْأَذَلِّينَ
وہی	گھاٹا پانے والے	بیشک	جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں اللہ کی	اور اسکے رسول	یہی لوگ	میں	ذلیل ترین لوگ

ہی گھاٹا پانے والے ہیں۔ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، یہی لوگ ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ

كَتَبَ اللّٰهُ	لَأَغْلِبَنَّ	أَنَا	وَرُسُلِي	إِنَّ اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيزٌ	لَا تَجِدُ	قَوْمًا	يُؤْمِنُونَ
لکھ دیا (فیصلہ کردیا) اللہ	میں ضرور غالب آؤں گا	میں	اور میرے رسول	بیشک اللہ	قوی	غالب	تم نہ پاؤ گے	وہ قوم (لوگ)	وہ ایمان رکھتے ہیں

اللہ نے فیصلہ کردیا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے، بیشک اللہ قوی (توانا)، غالب ہے۔ تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ

بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ	مَنْ	حَآدَّ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	اَوْ
اللہ پر	اور آخرت کا دن	وہ دوستی رکھتے ہوں	جو جس	مخالفت کی اللہ کی	اور اس کے رسول کی	خواہ	وہ ہوں	انکے باپ دادا	یا

اللہ پر اور آخرت کے دن پر کہ وہ اس سے دوستی رکھتے ہوں، جس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی، خواہ وہ ان کے باپ دادا ہوں یا

اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ

اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	كَتَبَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْاِيْمَانَ	وَاَيَّدَهُمْ
انکے بیٹے	یا	ان کے بھائی	یا	ان کا کنبہ	یہی لوگ	لکھ دیا (ثبت کر دیا)	ان کے دلوں میں	ایمان	اور ان کی مدد کی

ان کے بیٹے ہوں، یا ان کے بھائی ہوں، یا ان کے کنبے والے ہوں، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور ان کی مدد کی ہے

بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ

بِرُوْحٍ	مِّنْهُ	وَيُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	رَضِيَ
روح (غیبی فیض) سے	اپنے سے	اور وہ داخل کریگا انہیں	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	راضی ہوا

اپنے غیبی فیض سے، اور وہ انہیں (ان) باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، راضی ہوا ع

۳ ع ۹ ۳

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ اللّٰهِ	اَلَآ اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
اللہ	ان سے	اور وہ راضی	اس سے	یہی لوگ	اللہ کا گروہ	خوب یاد رکھو بیشک	اللہ کا گروہ	وہی	کامیاب ہونیوالے

ان سے اللہ، اور وہ اس سے راضی، یہی لوگ ہیں اللہ کا گروہ، خوب یاد رکھو! اللہ کا گروہ ہی (دو جہان میں) کامیاب ہونے والے ہیں۔

آیاتہا ۲۴ — ۵۹ سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ : ۱۰۱ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	هُوَ الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ
پاکیزگی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور وہ	غالب	حکمت والا	وہی ہے جس نے	نکالا

اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہے جو بھی آسمانوں میں اور جو بھی زمین میں ہے، اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے نکالا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ	دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	مَا ظَنَنْتُمْ	اَنْ يَّخْرُجُوْا
جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	سے رکے	اہل کتاب	سے	ان کے گھروں	پہلے اجتماع (لشکر) پر	تمہیں گمان نہ تھا	کہ وہ نکلیں گے

اہلِ کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے (ان کے) پہلے ہی اجتماع لشکر پر، تمہیں گمان (بھی) نہ تھا کہ وہ نکلیں گے

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ

وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ حَيْثُ	لَمْ يَحْتَسِبُوْا
اور وہ خیال کرتے تھے	کہ وہ	انہیں بچالیں	ان کے قلعے	اللہ سے	تو ان پر آیا	اللہ	جہاں سے	انہیں گمان نہ تھا

اور وہ خیال کرتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے، تو ان پر اللہ (کا غضب ایسی جگہ سے آیا) جس کا انہیں گمان (بھی) نہ تھا

وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ

وَقَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَاَيْدِي	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اس نے ڈالا	ان کے دلوں میں	رُعب	وہ برباد کرنے لگے	اپنے گھر	اپنے ہاتھوں سے	اور ہاتھوں	مومنوں

اور اللہ نے ان کے دلوں میں رعب ڈالا، اور وہ اپنے ہاتھوں سے اور مومنوں کے ہاتھوں سے اپنے گھر برباد کرنے لگے

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ

فَاعْتَبِرُوْا	يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ	وَلَوْ لَآ	اَنْ	كَتَبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَاۗءَ	لَعَذَّبَهُمْ	فِي الدُّنْيَا
تو تم عبرت پکڑو	اے آنکھوں والو	اور اگر نہ	یہ کہ	اللہ نے لکھ رکھا ہوتا	ان پر	جلاوطن ہونا	تو وہ انہیں عذاب دیتا	دنیا میں

تو اے (بصیرت کی) آنکھوں والو عبرت پکڑو۔ اور اگر یہ نہ ہوتا کہ اللہ نے ان پر جلاوطن ہونا لکھ رکھا ہوتا، تو وہ انہیں دنیا میں عذاب دیتا

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ

وَلَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ النَّارِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَاۗقُّوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَمَنْ	يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ
اور ان کے لئے	آخرت میں	جہنم کا عذاب	یہ	اس لئے کہ وہ	انہوں نے مخالفت کی	اللہ	اور اس کا رسولؐ	اور جو	مخالفت کرے اللہ کی

اور ان کے لئے آخرت میں جہنم کا عذاب ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی، اور جو اللہ کی مخالفت کرے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا

فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	مَا قَطَعْتُمْ	مِّنْ	لِّيْنَةٍ	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَاۗىِٕمَةً	عَلٰٓي اُصُوْلِهَا
تو بیشک اللہ	سخت	سزا دینے والا	جو تم نے کاٹ ڈالے	سے	درخت کے تنے	یا	تم نے اسکو چھوڑ دیا	کھڑا	اس کی جڑوں پر

تو بیشک اللہ (اس کو) سخت سزا دینے والا ہے۔ جو تم نے درختوں کے تنے کاٹ ڈالے، یا انہیں ان کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا،

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَلِيُخْزِيَ	الْفٰسِقِيْنَ	وَمَا	اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَآ
تو اللہ کے حکم سے	اور تاکہ وہ رسوا کرے	نافرمانوں	اور جو	دلوایا اللہ نے	اپنے رسولؐ کو	ان سے	تو نہ

تو (یہ) اللہ کے حکم سے تھا، اور تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کردے۔ اور اللہ نے اپنے رسولؐ کو ان (بنو نضیر) سے جو (مال) دلوایا تو نہ

اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ	وَّلَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ
تم نے دوڑائے تھے	ان پر	گھوڑے	اور نہ	اونٹ	اور لیکن (بلکہ)	اللہ	مسلط فرماتا ہے	اپنے رسولوں	پر	جس کو وہ چاہتا ہے

تم نے ان پر گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ اونٹ، بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مسلط فرما دیتا ہے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	مَآ اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْ	اَهْلِ الْقُرٰى	فَلِلّٰهِ
اور اللہ	پر	ہر شے	قدرت رکھتا ہے	جو دلوادے	اللہ	اپنے رسولؐ کو	سے	بستیوں والے	تو اللہ کے لئے

اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ نے بستیوں والوں سے جو (مال)، اپنے رسولؐ کو دلوائے تو وہ اللہ کے لئے ہے

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ

وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	كَيْ	لَا يَكُوْنَ
اور رسولؐ کے لئے	اور قرابت داروں کے لئے	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں	تاکہ	نہ رہے

اور رسولؐ کے لئے اور (رسولؐ کے) قرابت داروں کے لئے، اور یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے تاکہ (دولت) نہ رہے

دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ

دُوْلَةً	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ	وَمَا	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ	وَمَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ
ہاتھوں ہاتھ لینا (گردش)	درمیان	مال داروں	تم میں سے تمہارے	اور جو	تمہیں عطا فرمائے	رسولؐ	تو وہ لے لو	اور جس	تمہیں منع کرے	اس سے

تمہارے مال داروں کے ہاتھوں کے درمیان (ہی) گردش کرتی، اور تمہیں رسولؐ جو عطا فرمائیں وہ لے لو اور وہ تمہیں جس سے منع کریں اس سے

فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

فَانْتَهُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ	لِلْفُقَرَآءِ	الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا
تو تم باز رہو	اور تم ڈرو	اللہ	بیشک اللہ	سخت سزا دینے والا	محتاجوں کے لئے	مہاجروں	وہ جو نکالے گئے	

تم باز رہو، اور تم اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ محتاج مہاجروں کے لئے (خاص طور پر) جو نکالے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُونَ اللَّهَ

مِنْ دِيَارِهِمْ	وَأَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُونَ	فَضْلًا	مِّنَ اللَّهِ	وَرِضْوَانًا	وَيَنْصُرُونَ	اللَّهَ
اپنے گھروں سے	اور اپنے مالوں	وہ چاہتے ہیں	فضل	اللہ کا۔ سے	اور رضا	اور وہ مدد کرتے ہیں	اللہ

اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے (محروم کئے گئے) وہ اللہ کا فضل اور (اس کی) رضا چاہتے ہیں اور وہ مدد کرتے ہیں اللہ

وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

وَرَسُولَهُ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الصَّادِقُونَ	وَالَّذِينَ	تَبَوَّءُوا	الدَّارَ	وَالْإِيمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور اس کا رسول	اور یہی لوگ	وہ	سچے	اور جو لوگ	مقیم رہے	اس گھر	اور ایمان	ان سے قبل

اور اس کے رسول ﷺ کی، یہی لوگ سچے ہیں۔ اور جو لوگ (انصار) اس گھر (دار الہجرت مدینہ میں) ان سے قبل مقیم رہے اور ایمان (دین پختہ) رہے

يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ

يُحِبُّونَ	مَنْ	هَاجَرَ	إِلَيْهِمْ	وَلَا يَجِدُونَ	فِي	صُدُورِهِمْ	حَاجَةً	مِّمَّا	أُوتُوا	وَيُؤْثِرُونَ
وہ محبت کرتے ہیں	جس	ہجرت کی	انکی طرف	اور وہ نہیں پاتے	میں	اپنے سینوں (دلوں)	کوئی حاجت	اس کی	دیا گیا انہیں	اور وہ اختیار کرتے ہیں

(اور وہ لوگ ان سے) محبت کرتے ہیں جنہوں نے انکی طرف ہجرت کی، اور جو انہیں (مہاجرین کو) دیا گیا اسکی اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے۔ اور وہ اختیار کرتے ہیں

عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

عَلَىٰ	أَنْفُسِهِمْ	وَلَوْ كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَمَنْ	يُوقَ	شُحَّ	نَفْسِهِ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ
پر	اپنی جانوں	اور خواہ ہو	انہیں	تنگی	اور جو جس	بچایا	بخل	اپنی ذات	تو یہی لوگ	وہ

(وہ انہیں ترجیح دیتے ہیں) اپنی جانوں پر خواہ (خود) انہیں تنگی (ضرورت) ہو، اور جس نے اپنی ذات کو بخل سے بچایا تو یہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا

الْمُفْلِحُونَ	وَالَّذِينَ	جَاءُوا	مِنْ بَعْدِهِمْ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	وَلِإِخْوَانِنَا
فلاح پانے والے	اور جو لوگ	وہ آئے	ان کے بعد	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں بخشدے	اور ہمارے بھائیوں کو

فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو لوگ ان کے بعد آئے، وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو بخش دے

الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

الَّذِينَ	سَبَقُونَا	بِالْإِيمَانِ	وَلَا تَجْعَلْ	فِي قُلُوبِنَا	غِلًّا	لِّلَّذِينَ	آمَنُوا	رَبَّنَا	إِنَّكَ
وہ جنہوں نے	ہم سے سبقت کی	ایمان میں	اور نہ ہونے دے	ہمارے دلوں میں	کوئی کینہ	ان لوگوں کیلئے جو	وہ ایمان لائے	اے ہمارے رب	بیشک تو

وہ جنہوں نے ایمان میں ہم سے سبقت کی، اور جو ایمان لائے ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لئے کوئی کینہ نہ ہونے دے، اے ہمارے رب! بیشک تو

ع ۱۰ / ۱ / ۴

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑩ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
شفقت کرنیوالا	رحم کرنیوالا	کیاآپ نے نہیں دیکھا	طرف۔کو	وہ لوگ جنہوں نے نفاق کیا۔منافق	وہ کہتے ہیں	اپنے بھائیوں کو	جن لوگوں نے کفر کیا۔کافر

شفقت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے کیا آپؐ نے منافقوں کو نہیں دیکھا؟ وہ اپنے بھائیوں کو کہتے ہیں جو کافر ہوئے،

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا

مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَئِنْ	اُخْرِجْتُمْ	لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَلَا نُطِيْعُ	فِيْكُمْ	اَحَدًا	اَبَدًا
سے	اہل کتاب	البتہ اگر	تم نکالے گئے	تو ہم ضرور نکل جائیں گے	تمہارے ساتھ	اور نہ مانیں گے ہم	تمہارے بارے میں	کسی کا	کبھی

اہل کتاب میں سے، البتہ اگر تم نکالے (جلاوطن کئے) گئے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی ہم کسی کا حکم نہ مانیں گے،

وَاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ

وَاِنْ	قُوْتِلْتُمْ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	لَئِنْ	اُخْرِجُوْا	لَا يَخْرُجُوْنَ
اور اگر	تم سے لڑائی ہوئی	تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں ۰	اگر	وہ جلاوطن کئے گئے	وہ نہ نکلیں گے

اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ جھوٹے ہیں۔ اور اگر وہ جلاوطن کئے گئے تو یہ نہ نکلیں گے

مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ

مَعَهُمْ	وَلَئِنْ	قُوْتِلُوْا	لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ	وَلَئِنْ	نَّصَرُوْهُمْ	لَيُوَلُّنَّ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ
ان کے ساتھ	اور اگر	ان سے لڑائی ہوئی	وہ ان کی مدد نہ کریں گے	اور اگر	وہ اُن کی مدد کریں گے	تو وہ یقیناً پھیریں گے	پیٹھ (جمع)	پھر

ان کے ساتھ، اور اگر اُن سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے، اور اگر مدد کریں گے (بھی)، تو وہ یقیناً پیٹھ پھیریں گے (بھاگ جائیں گے)، پھر

لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

لَا يُنْصَرُوْنَ	لَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	رَهْبَةً	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
وہ مدد نہ کئے جائیں گے	یقیناً تم تمہارا	بہت زیادہ	ڈر	ان کے سینوں (دلوں) میں	اللہ سے	یہ	اس لئے کہ وہ

(کہیں بھی)، وہ مدد نہ کئے جائیں گے۔ یقیناً ان کے دلوں میں تمہارا ڈر اللہ سے بہت زیادہ ہے، یہ اس لئے ہے کہ وہ

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ

قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ	لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ	جَمِيْعًا	اِلَّا	فِيْ قُرًى	مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ	جُدُرٍ
ایسے لوگ	کہ وہ سمجھتے نہیں	وہ تم سے نہ لڑیں گے	اکٹھے سب مل کر	مگر	بستیوں میں	قلعہ بند	یا	پیچھے سے	دیواریں

ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ وہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے، مگر بستیوں میں قلعہ بند ہو کر یا دیواروں (فصیل) کے پیچھے سے

بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

بَأْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ	شَدِيْدٌ	تَحْسَبُهُمْ	جَمِيْعًا	وَّقُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
ان کی لڑائی	انکے آپس میں	بہت سخت	تم گمان کرتے ہو انہیں	اکٹھے	حالانکہ ان کے دل	الگ الگ	یہ	اس لئے کہ وہ	ایسے لوگ

آپس میں ان کی لڑائی بہت سخت ہے، تم انہیں اکٹھے گمان کرتے ہو، حالانکہ ان کے دل الگ الگ ہیں، یہ اس لئے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ

لَا يَعْقِلُوْنَ	كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَلَهُمْ
وہ عقل نہیں رکھتے	حال جیسا	جو لوگ	ان سے قبل	قریبی زمانہ	انہوں نے چکھ لیا	وبال	اپنے کام	اور ان کے لئے

جو عقل نہیں رکھتے - ان کا حال ان لوگوں جیسا ہے جو قریبی زمانے میں ان سے قبل ہوئے ہیں، انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھ لیا اور ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	كَمَثَلِ	الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا كَفَرَ	قَالَ	اِنِّيْ
عذاب	دردناک	حال جیسا	شیطان	جب	اس نے کہا	انسان سے	تو کفر اختیار کر	تو جب اس نے کفر کیا	اس نے کہا	بیشک میں

دردناک عذاب ہے - شیطان کے حال جیسا، جب اس نے انسان سے کہا تو کفر اختیار کر، پھر جب اس نے کفر کیا تو اس نے کہا بیشک میں

بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ

بَرِیْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّیْٓ اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَكَانَ	عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِی النَّارِ
لاتعلق	تجھ سے	تحقیق میں ڈرتا ہوں	اللہ	رب	تمام جہانوں	پس ہوا	ان دونوں کا انجام	بیشک وہ دونوں	آگ میں

تجھ سے لاتعلق ہوں، تحقیق میں تمام جہانوں کے رب اللہ سے ڈرتا ہوں - پس دونوں کا انجام یہ ہے، کہ وہ دونوں آگ میں ہوں گے،

٣ ع ٥

خٰلِدَيْنِ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ

خٰلِدَيْنِ	فِيْهَا	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَلْتَنْظُرْ
وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور یہ	جزا۔سزا	ظالموں	اے	ایمان والو	تم اللہ سے ڈرو	اور چاہیئے کہ دیکھے

وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے، اور یہ سزا ہے ظالموں کی - اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور چاہیئے کہ دیکھے (سوچے)

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

نَفْسٌ	مَّا قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	وَلَا تَكُوْنُوْا
ہر شخص	کیا اس نے آگے بھیجا	کل کے لئے	اور تم ڈرو	اللہ	بیشک اللہ	باخبر	اس سے جو تم کرتے ہو	اور نہ ہو جاؤ تم

ہر شخص کہ اس نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے! اور تم اللہ سے ڈرو، بیشک جو تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے - اور تم نہ ہو جاؤ

كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ

كَالَّذِيْنَ	نَسُوا اللّٰهَ	فَاَنْسٰهُمْ	اَنْفُسَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَا يَسْتَوِيْٓ
ان لوگوں کی طرح	جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا	تو اللہ نے بھلا دیا انہیں	خود انہیں	یہی لوگ	وہ	نافرمان (جمع)	برابر نہیں

ان لوگوں کی طرح جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو اللہ نے (ایسا کر دیا کہ انہوں نے خود اپنے آپ کو بھلا دیا، یہی نافرمان لوگ ہیں۔ برابر نہیں

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا

اَصْحٰبُ النَّارِ	وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	لَوْ اَنْزَلْنَا	هٰذَا
دوزخ والے	اور جنت والے	جنت والے	وہی ہیں	مراد کو پہنچنے والے	اگر ہم نازل کرتے	یہ

دوزخ والے اور جنت والے، جنت والے ہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اگر ہم نازل کرتے یہ

الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

الْقُرْاٰنَ	عَلٰى جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ	خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَتِلْكَ	الْاَمْثَالُ
قرآن	پہاڑ پر	تو تم دیکھتے اس کو	دبا ہوا	ٹکڑے ٹکڑے ہوا	سے	اللہ کا خوف	اور یہ	مثالیں

قرآن کسی پہاڑ پر تو تم اس کو اللہ کے خوف سے دبا (جھکا)، ہوا ٹکڑے ٹکڑے دیکھتے، اور یہ مثالیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	هُوَ اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عٰلِمُ الْغَيْبِ
ہم وہ بیان کرتے ہیں	لوگوں کے لئے	تاکہ وہ	غور و فکر کریں	وہ اللہ	وہ جس	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	جاننے والا پوشیدہ کا

ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جاننے والا پوشیدہ کا

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	هُوَ اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	اَلْمَلِكُ
اور آشکارا	وہ بڑا مہربان	رحم کرنے والا	وہ اللہ	وہ جس	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا	بادشاہ

اور آشکارا کا، وہ بڑا مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ حقیقی) بادشاہ ہے،

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ
نہایت پاک	سلامتی والا	امن دینے والا	نگہبان	غالب	جبّار	بڑائی والا	پاک	اللہ

(ہر عیب سے) نہایت پاک ہے۔ سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا، اللہ پاک ہے،

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ

لَهُ	يُسَبِّحُ	الْحُسْنَىٰ	الْأَسْمَاءُ	لَهُ	الْمُصَوِّرُ	الْبَارِئُ	الْخَالِقُ	هُوَ اللّٰهُ	يُشْرِكُونَ	عَمَّا
اسکی	پاکیزگی بیان کرتا ہے	اچھے	نام (جمع)	اسکے لئے	صورتیں بنانیوالا	ایجاد کرنیوالا	خالق	وہ اللہ	وہ شریک کرتے ہیں	اس سے جو

اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہے خالق، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانیوالا، اسی کے ہیں (سب) اچھے نام، اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

الْحَكِيمُ	الْعَزِيزُ	وَهُوَ	وَالْأَرْضِ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا
حکمت والا	غالب	اور وہ	اور زمین	آسمانوں میں	جو

جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

آیاتہا ۱۳ — ٦٠ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ = ٩١ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ

بِالْمَوَدَّةِ	إِلَيْهِمْ	تُلْقُونَ	أَوْلِيَاءَ	وَعَدُوَّكُمْ	عَدُوِّي	لَا تَتَّخِذُوا	الَّذِينَ آمَنُوا	يَا أَيُّهَا
دوستی سے۔کا	ان کی طرف	تم پیغام بھیجتے ہو	دوست	اور اپنے دشمن	میرا دشمن	تم نہ بناؤ	ایمان والو	اے

اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ، تم ان کی طرف دوستی کا پیغام بھیجتے ہو،

وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ ۙ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	تُؤْمِنُوا	أَنْ	وَإِيَّاكُمْ	الرَّسُولَ	يُخْرِجُونَ	مِنَ الْحَقِّ	بِمَا جَاءَكُمْ	وَقَدْ كَفَرُوا
اللہ پر	تم ایمان لاتے ہو	کہ	اور تمہیں بھی	رسول	وہ نکالتے (جلاوطن کرتے) ہیں	حق سے	اسکے جو تمہارے پاس آیا	اور وہ منکر ہوچکے ہیں

اور تمہارے پاس جو حق آیا ہے وہ اس کے منکر ہو چکے ہیں، وہ رسول کو اور تمہیں بھی جلاوطن کرتے ہیں (محض اس لئے) کہ تم اللہ پر ایمان لاتے ہو،

رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ

إِلَيْهِمْ	تُسِرُّونَ	مَرْضَاتِي	وَابْتِغَاءَ	فِي سَبِيلِي	جِهَادًا	كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ	إِنْ	رَبِّكُمْ
ان کی طرف	تم چھپا کر (بھیجتے ہو)	میری رضا	اور چاہنے کے لئے	میرے راستے میں	جہاد کے لئے	تم نکلتے ہو	اگر	تمہارا رب

(جو) تمہارا رب ہے، اگر تم نکلتے ہو میرے راستے میں جہاد کے لئے، اور میری رضا چاہنے کے لئے، تم ان کی طرف چھپا کر بھیجتے ہو،

بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ۚ وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ

بِالْمَوَدَّةِ	وَأَنَا أَعْلَمُ	بِمَا	أَخْفَيْتُمْ	وَمَا	أَعْلَنتُمْ	وَمَن	يَفْعَلْهُ	مِنكُمْ	فَقَدْ
دوستی (کا پیغام)	اور میں خوب جانتا ہوں	وہ جو	تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	یہ کرے گا	تم میں سے	تو تحقیق

دوستی (کا پیغام) اور میں خوب جانتا ہوں وہ جو تم چھپاتے ہو، اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور تم میں سے جو کوئی یہ کرے گا تو (جان لو) کہ تحقیق

ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ① إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ

ضَلَّ	سَوَاءَ	السَّبِيلِ	إِن	يَثْقَفُوكُمْ	يَكُونُوا	لَكُمْ	أَعْدَاءً	وَيَبْسُطُوا	إِلَيْكُمْ
وہ بھٹک گیا	سیدھا	راستہ	اگر	وہ تمہیں پائیں	وہ ہو جائیں	تمہارے	دشمن	اور وہ کھولیں	تم پر

وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ اگر وہ تمہیں پائیں (تم پر دسترس پالیں) تو وہ تمہارے دشمن ہو جائیں اور تم پر کھولیں

أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ② لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَ

أَيْدِيَهُمْ	وَأَلْسِنَتَهُم	بِالسُّوءِ	وَوَدُّوا	لَوْ تَكْفُرُونَ	لَن تَنفَعَكُمْ	أَرْحَامُكُمْ	وَ
اپنے ہاتھ	اور اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ	اور وہ چاہتے ہیں	کاش تم کافر ہو جاؤ	تمہیں ہرگز نفع نہ دیں گے	تمہارے رشتے	اور

برائی کے ساتھ اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں (دست درازی اور زبان درازی کریں) اور وہ چاہتے ہیں کہ کاش تم کافر ہو جاؤ۔ تمہیں ہرگز نفع نہ دیں گے تمہارے رشتے اور

لَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ③ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ

لَا	أَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَاللَّهُ	بِمَا تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	قَدْ كَانَتْ	لَكُمْ
نہ	تمہاری اولاد	قیامت کے دن	وہ (اللہ) فیصلہ کردے گا	تمہارے درمیان	اور اللہ	جو تم کرتے ہو	دیکھتا ہے	بیشک ہے	تمہارے لئے

نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن، اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے۔ بے شک تمہارے لئے ہے

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَ

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	فِي	إِبْرَاهِيمَ	وَالَّذِينَ	مَعَهُ	إِذْ قَالُوا	لِقَوْمِهِمْ	إِنَّا بُرَآءُ	مِنكُمْ	وَ
چال (نمونہ) بہترین	میں	ابراہیمؑ	اور جو	اس کے ساتھ	جب انہوں نے کہا	اپنی قوم کو	بیشک ہم لاتعلق	تم سے	اور

بہترین نمونہ ابراہیمؑ اور ان لوگوں میں ہے جو ان کے ساتھ تھے، جب انہوں نے اپنی قوم کو کہا بیشک ہم تم سے بیزار ہیں، اور

مِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ

مِمَّا	تَعْبُدُونَ	مِن دُونِ اللَّهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَبَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَ
ان سے جن کی	تم بندگی کرتے ہو	اللہ کے سوا	ہم منکر ہیں	تمہارے	اور ظاہر ہوگئی	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	عداوت	اور

ان سے جن کی تم اللہ کے سوا بندگی کرتے ہو، ہم تمہارے منکر ہیں، اور ظاہر ہو گئی ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت اور

الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ

الْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	اِلَّا قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ
بُغض (دشمنی)	ہمیشہ کے لئے	یہانتک کہ	تم ایمان لے آؤ	اللہ پر	واحد	مگر کہنا	ابراہیمؑ	اپنے باپ سے	البتہ میں مغفرت ضرور مانگوں گا

اور دشمنی ہمیشہ کے لئے، یہاں تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان لے آؤ، مگر ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے یہ کہنا کہ میں ضرور مغفرت مانگوں گا

لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ

لَكَ	وَمَا	اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَاِلَيْكَ	اَنَبْنَا	وَاِلَيْكَ
تمہارے لئے	اور نہیں	میں اختیار رکھتا	تمہارے لئے	اللہ سے آگے	کچھ بھی	اے ہمارے رب	تجھ پر	ہم نے بھروسہ کیا	اور تیری طرف	ہم نے رجوع کیا	اور تیری طرف

تمہارے لئے، اور اللہ کے آگے میں تمہارے لئے کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا، اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا، اور تیری طرف ہم نے رجوع کیا، اور تیری طرف

الْمَصِيْرُ ۝۴ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

الْمَصِيْرُ	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ	لَنَا	رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ
بازگشت	اے ہمارے رب	ہمیں نہ بنا	آزمائش (تختۂ مشق)	اُنکے لئے جنہوں نے	کفر کیا۔ کافر	اور بخش دے	ہمیں	اے ہمارے رب	بیشک تو	تو ہی

بازگشت ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کا تختۂ مشق نہ بنا، اور اے ہمارے رب! تو ہمیں بخش دے، بیشک تو ہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَقَدْ كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ يَرْجُوا	اللّٰهَ
غالب	حکمت والا	تحقیق (یقیناً) ہے	تمہارے لئے	ان میں	چال (نمونہ)	بہترین	اس کے لئے جو	امید رکھتا ہے	اللہ

غالب حکمت والا ہے۔ یقیناً تمہارے لئے ان میں بہترین نمونہ ہے (یعنی) اس کے لئے جو امید رکھتا ہے اللہ (سے ملاقات) کی

۱

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۶ ع عَسَى اللّٰهُ اَنْ

ع ۶

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	عَسَى اللّٰهُ	اَنْ
اور آخرت کا دن	اور جو۔ جس	روگردانی کریگا	تو بیشک اللہ	وہ بے نیاز	ستودہ صفات	قریب ہے کہ اللہ	کہ

۷

اور آخرت کے دن کی، اور جس نے رُوگردانی کی، تو بے شک اللہ بے نیاز ستودہ صفات ہے۔ قریب ہے کہ اللہ

يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ

يَجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَ	الَّذِيْنَ	عَادَيْتُمْ	مِنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَاللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَاللّٰهُ
وہ کر دے	تمہارے درمیان	اور درمیان	ان لوگوں کے	تم عداوت رکھتے ہو	ان سے	دوستی	اور اللہ	قدرت رکھنے والا	اور اللہ

تمہارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان دوستی کر دے جن سے تم عداوت رکھتے ہو، اور اللہ قدرت رکھنے والا ہے، اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ	الَّذِيْنَ	عَنِ	اللّٰهُ	لَا يَنْهٰىكُمُ	رَحِيْمٌ	غَفُوْرٌ
اور انہوں نے تمہیں نہیں نکالا	دین میں	تم سے نہیں لڑتے	جو لوگ	سے	اللہ	تحقیق منع نہیں کرتا	رحم کرنے والا	بخشنے والا

بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اللہ تمہیں منع نہیں کرتا کہ ان لوگوں سے جو تم سے دین (کے بارے میں) نہیں لڑے اور انہوں نے تمہیں نہیں نکالا

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸

الْمُقْسِطِيْنَ	يُحِبُّ	اِنَّ اللّٰهَ	اِلَيْهِمْ	وَتُقْسِطُوْٓا	تَبَرُّوْهُمْ	اَنْ	دِيَارِكُمْ	مِّنْ
انصاف کرنے والے	محبوب رکھتا ہے	بےشک اللہ	ان سے	اور تم انصاف کرو	کہ تم دوستی کرو ان سے		تمہارے گھر (جمع)	سے

تمہارے گھروں سے، کہ تم ان سے دوستی کرو، اور ان سے انصاف کرو، بےشک اللہ انصاف کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ

وَ	دِيَارِكُمْ	مِّنْ	وَاَخْرَجُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	قٰتَلُوْكُمْ	الَّذِيْنَ	عَنِ	اللّٰهُ	يَنْهٰىكُمُ	اِنَّمَا
اور	تمہارے گھر	سے	اور انہوں نے تمہیں نکالا	دین میں	تم سے لڑے	جو لوگ	سے	اللہ	تمہیں منع کرتا ہے	اس کے سوا نہیں

اس کے سوا نہیں کہ اللہ تمہیں منع کرتا ہے کہ جو لوگ تم سے دین (کے بارے) میں لڑے، اور انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا، اور

ظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۹

الظّٰلِمُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰۗىِٕكَ	يَّتَوَلَّهُمْ	وَمَنْ	تَوَلَّوْهُمْ	اَنْ	اِخْرَاجِكُمْ	عَلٰٓي	ظٰهَرُوْا
ظالم (جمع)	وہ	تو وہی لوگ	ان سے دوستی رکھے گا	اور	کہ تم دوستی کرو ان سے		تمہارے نکالنے پر		انہوں نے مدد کی

تمہارے نکالنے میں (نکالنے والوں کی) مدد کی، تم ان سے دوستی کرو، اور جو ان سے دوستی رکھے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

اَعْلَمُ	اَللّٰهُ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	مُهٰجِرٰتٍ	الْمُؤْمِنٰتُ	جَاۗءَكُمُ	اِذَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	يٰٓاَيُّهَا
خوب جانتا ہے	اللہ	تو ان کا امتحان کر لیا کرو	مہاجر عورتیں	مومن عورتیں	تمہارے پاس آئیں	جب	ایمان والو	اے

اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن مہاجر عورتیں آئیں تو ان کا امتحان کر لیا کرو، اللہ خوب جانتا ہے

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ

حِلٌّ	لَا هُنَّ	الْكُفَّارِ	اِلَى	فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	فَاِنْ	بِاِيْمَانِهِنَّ
حلال	وہ عورتیں نہیں	کافروں	طرف	تو تم انہیں واپس نہ کرو	مومن عورتیں	تم انہیں جان لو	پس اگر	ان کے ایمان کو

ان کے ایمان کو، پس اگر تم انہیں جان لو کہ مومن ہیں تو تم انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، وہ (مومن مہاجرات) حلال نہیں ہیں

لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

لَهُمْ	وَلَا هُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَاٰتُوْهُمْ	مَا	اَنْفَقُوْا	وَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
اُن کے لئے	اور نہ وہ مرد	وہ حلال ہیں	ان عورتوں کے لئے	اور تم انکو دیدو	جو انہوں نے خرچ کیا		اور کوئی گناہ نہیں	تم پر	کہ تم ان عورتوں سے نکاح کرلو

اُن (کافروں) کے لئے اور وہ (کافر) اُن عورتوں کیلئے حلال نہیں، اور تم اِن (کافر شوہروں) کو دیدو جو انہوں نے خرچ کیا ہو اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان مہاجر عورتوں سے نکاح کرلو

اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَ

اِذَا	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	وَلَا تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ	وَسْئَلُوْا	مَاۤ اَنْفَقْتُمْ	وَ
جب	تم انہیں دےدو	ان کے مہر	اور تم نہ قبضہ رکھو	ناموس	کافر عورتیں	اور تم مانگ لو	جو تم نے خرچ کیا	اور

جب تم انہیں ان کے مہر دے دو، اور تم کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو اور تم (کفار سے) مانگ لو جو تم نے خرچ کیا ہو، اور

لِيَسْئَلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ وَ

لِيَسْئَلُوْا	مَاۤ اَنْفَقُوْا	ذٰلِكُمْ	حُكْمُ اللّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ
چاہیئے کہ وہ مانگ لیں	جو انہوں نے خرچ کیا	یہ	اللہ کا حکم	وہ فیصلہ کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور

چاہیئے کہ وہ (کافر) تم سے مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا ہو، یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور

اِنْ فَاتَكُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ

اِنْ	فَاتَكُمْ	شَیْءٌ	مِنْ	اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوْا	الَّذِيْنَ	ذَهَبَتْ	اَزْوَاجُهُمْ
اگر	تمہارے ہاتھ سے نکل جائے	کوئی	سے	تمہاری بیویاں	کفار کی طرف	تو ان (کفار) کو سزا دو	پس دو	انکو جن کی	جاتی رہیں	ان کی عورتیں

اگر کفار کی طرف (رہ جانے سے) تمہاری بیویوں میں سے کوئی تمہارے ہاتھ سے نکل جائے تو کفار کو سزا دو، پس جن کی عورتیں جاتی رہیں ان کو دو

مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ

مِثْلَ	مَاۤ اَنْفَقُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِیْ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ	اِذَا	جَآءَكَ
اس قدر	جو انہوں نے خرچ کیا	اور ڈرو	اللہ	وہ جس	تم	اس پر	ایمان رکھتے ہو	اے نبی ؐ	جب	آپ کے پاس آئیں

جس قدر انہوں نے خرچ کیا ہو، اور اللہ سے ڈرو، جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اے نبیؐ! جب آپؐ کے پاس آئیں

الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ

الْمُؤْمِنٰتُ	يُبَايِعْنَكَ	عَلٰى اَنْ	لَا يُشْرِكْنَ	بِاللّٰهِ	شَيْئًا	وَلَا يَسْرِقْنَ	وَلَا يَزْنِيْنَ	وَلَا يَقْتُلْنَ
مومن عورتیں	آپ سے بیعت کرنے کے لئے	اس پر کہ	وہ شریک نہ کریں گی	اللہ کے ساتھ	کسی شے کو	اور نہ وہ چوری کریں گی	اور نہ زنا کریں گی	اور نہ وہ قتل کریں گی

مومن عورتیں آپ سے اس پر بیعت کرنے کیلئے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ کریں گی، اور نہ چوری کریں گی، اور نہ زنا کریں گی، اور نہ وہ قتل کریں گی،

اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ

اَوْلَادَهُنَّ	وَلَا يَاْتِيْنَ	بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ	بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ	وَاَرْجُلِهِنَّ	وَلَا يَعْصِيْنَكَ
اپنی اولاد	اور نہ لائیں گی	بہتان سے	جو انہوں نے باندھا ہو	اپنے ہاتھوں کے درمیان	اور اپنے پاؤں	اور نہ آپؐ کی نافرمانی کریں گی

اپنی اولاد کو، اور نہ بہتان (کی اولاد) لائیں گی جو انہوں نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان باندھا ہو (شوہر کے نطفہ سے ہونے کا دعویٰ کیا ہو) اور نہ وہ آپؐ کی نافرمانی کریں گی

فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫ يٰٓاَيُّهَا

فِيْ مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
نیک کاموں میں	تو آپؐ ان سے بیعت لے لیں	اور مغفرت مانگیں	ان کے لئے	اللہ	بیشک اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اے

نیک کاموں (شریعت) میں، تو آپؐ ان سے بیعت لے لیں، اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت مانگیں، بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	قَدْ يَىِٕسُوْا	مِنَ	الْاٰخِرَةِ	كَمَا
ایمان والو	تم دوستی نہ رکھو	وہ لوگ	اللہ نے غضب کیا	ان پر	وہ ناامید ہو چکے	سے	آخرت	جیسے

اے ایمان والو! تم ان لوگوں سے دوستی نہ رکھو جن پر اللہ نے غضب کیا، وہ آخرت سے ناامید ہو چکے ہیں، جیسے

يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬ ع

يَىِٕسَ	الْكُفَّارُ	مِنْ	اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ
مایوس ہیں	کافر (جمع)	سے	قبروں والوں (مُردے)

کافر مُردوں (کے جی اُٹھنے) سے مایوس ہیں۔

آیاتها ١٤ | ٦١ : سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ : ١٠٩ | رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① يٰٓاَيُّهَا

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا
پاکیزگی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور وہ	غالب	حکمت والا	اے

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝٢ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا

الَّذِينَ آمَنُوا	لِمَ	تَقُولُونَ	مَا	لَا تَفْعَلُونَ	كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللَّهِ	أَنْ	تَقُولُوا
ایمان والو	کیوں	تم کہتے ہو	جو	تم کرتے نہیں	بڑی	ناپسندیدہ	اللہ کے نزدیک	کہ	تم کہو

اے ایمان والو! تم کیوں کہتے ہو؟ وہ جو تم کرتے نہیں - اللہ کے نزدیک بڑی ناپسندیدہ بات ہے کہ تم وہ کہو

مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝٣ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

مَا	لَا تَفْعَلُونَ	إِنَّ اللَّهَ	يُحِبُّ	الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ	فِي سَبِيلِهِ	صَفًّا	كَأَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ
جو	تم کرتے نہیں	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	جو لوگ لڑتے ہیں	اس کے راستہ میں	صف بستہ ہو کر	گویا کہ وہ	ایک عمارت

جو تم کرتے نہیں - بے شک اللہ ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو اس کے راستے میں صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں، گویا کہ وہ ایک عمارت ہیں

مَرْصُوصٌ ۝٤ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ

مَرْصُوصٌ	وَإِذْ	قَالَ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	يَا قَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُونَنِي	وَقَدْ تَعْلَمُونَ
سیسہ پلائی ہوئی	اور جب	کہا	موسیٰؑ	اپنی قوم سے	اے میری قوم	کیوں	تم مجھے ایذا پہنچاتے ہو	اور یقیناً تم جان چکے ہو

سیسہ پلائی ہوئی - اور (یاد کرو) جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! تم مجھے کیوں ایذا پہنچاتے ہو اور یقیناً تم جان چکے ہو

أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

أَنِّي	رَسُولُ اللَّهِ	إِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوا	أَزَاغَ اللَّهُ	قُلُوبَهُمْ	وَاللَّهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ
کہ میں	اللہ کا رسول	تمہاری طرف	پس جب	انہوں نے کج روی کی	اللہ نے کج کر دیئے	ان کے دل	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ

کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں، پس جب انہوں نے کج روی کی تو اللہ نے ان کے دلوں کو کج کر دیا، اور اللہ ہدایت نہیں دیتا

الْفَاسِقِينَ ۝٥ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ

الْفَاسِقِينَ	وَإِذْ	قَالَ	عِيسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ	إِنِّي	رَسُولُ اللَّهِ
نافرمان (جمع)	اور جب	کہا	عیسیٰؑ	مریمؑ کا بیٹا	اے بنی اسرائیل	بیشک میں	اللہ کا رسول

نافرمان لوگوں کو - اور (یاد کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا اے بنی اسرائیل! بیشک میں اللہ کا رسول ہوں

إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي

إِلَيْكُمْ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرَاةِ	وَمُبَشِّرًا	بِرَسُولٍ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِي
تمہاری طرف	تصدیق کرنے والا	اس کی جو	مجھ سے پہلے	سے	توریت	اور خوشخبری دینے والا	ایک رسول کی	وہ آئے گا	میرے بعد

تمہاری طرف، اس کی تصدیق کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے توریت (آئی) اور ایک رسولؐ کی خوشخبری دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا

اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۶﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

اسْمُهٗۤ	اَحْمَدُ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَیِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِیْنٌ	وَ مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ
اس کا نام	احمد	پھر جب	وہ آئے ان کے پاس	واضح دلائل کے ساتھ	انہوں نے کہا	یہ	کھلا جادو	اور کون	بڑا ظالم	اس سے جو

اس کا نام احمد ہوگا پھر جب وہ ان کے پاس واضح دلائل کے ساتھ آئے تو انہوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے ۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے؟

افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُوَ یُدْعٰۤی اِلَی الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷﴾

افْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ هُوَ	یُدْعٰۤی	اِلَی الْاِسْلَامِ	وَ اللّٰهُ	لَا یَهْدِی	الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ
وہ بہتان باندھے	اللہ پر	جھوٹ	بلکہ وہ	بلایا جاتا ہے	اسلام کی طرف	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	ظالم لوگوں

جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے، جبکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِیْۤ

یُرِیْدُوْنَ	لِیُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ اللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَ لَوْ	كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ	هُوَ الَّذِیْۤ
وہ چاہتے ہیں	کہ بجھا دیں	اللہ کا نور	اپنے مونہوں سے	اور اللہ	پورا کرنے والا	اپنا نور	خواہ	کافر ناخوش ہوں	وہی جس نے

وہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کا نور اپنے مونہوں (کی پھونکوں) سے بجھا دیں، اور اللہ اپنا نور پورا کرنے والا ہے خواہ کافر ناخوش ہوں۔ وہی ہے جس نے

ع ۱ ۹

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۹﴾

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰی	وَ دِیْنِ الْحَقِّ	لِیُظْهِرَهٗ	عَلَی الدِّیْنِ	كُلِّهٖ	وَ لَوْ كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ
اس نے بھیجا	اپنا رسول ﷺ	ہدایت کے ساتھ	اور دین حق	تاکہ وہ اسے غالب کر دے	دین پر	تمام	اور خواہ ناخوش ہوں	مشرک (جمع)

اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اور خواہ مشرک ناخوش ہوں۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ

یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰی	تِجَارَةٍ	تُنْجِیْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ اَلِیْمٍ	تُؤْمِنُوْنَ
اے	ایمان والو	کیا	میں تمہیں بتلاؤں	تجارت پر		تمہیں نجات دے	سے	درد ناک عذاب	تم ایمان لاؤ

اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتلاؤں؟ جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے۔ تم ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ

بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ تُجَاهِدُوْنَ	فِیْ	سَبِیْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ اَنْفُسِكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَیْرٌ لَّكُمْ
اللہ پر	اور اس کا رسول ﷺ	اور تم جہاد کرو	میں	اللہ کا راستہ	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں	یہ	تمہارے لئے بہتر

اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر، اور تم اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے،

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ

إِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ	وَيُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ
اگر	تم جانتے ہو	وہ بخش دے گا	تمہیں	تمہارے گناہ	اور وہ تمہیں داخل کرے گا	باغات	جاری ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

اگر تم جانتے ہو۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا، اور تمہیں باغات میں داخل کرے گا، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ وَأُخْرٰى تُحِبُّونَهَا

وَمَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِي	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَأُخْرٰى	تُحِبُّونَهَا
اور مکانات	پاکیزہ	میں	باغات	ہمیشہ	یہ	کامیابی	بڑی	اور ایک اور	تم اسے بہت چاہتے ہو

اور ہمیشہ کے باغات میں پاکیزہ مکانات میں، یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک اور (بات بھی) جسے تم بہت چاہتے ہو (یعنی)

نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُونُوٓا

نَصْرٌ	مِنَ اللّٰهِ	وَفَتْحٌ	قَرِيبٌ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ اٰمَنُوا	كُونُوٓا
مدد	اللہ سے	اور فتح	قریب	اور خوشخبری دیں	مومنوں	اے	ایمان والو	تم ہو جاؤ

اللہ سے مدد اور قریبی فتح، اور آپ مومنوں کو خوشخبری دیجئے۔ اے ایمان والو! تم ہو جاؤ

أَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِيٓ إِلَى اللّٰهِ قَالَ

أَنْصَارَ اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيِّينَ	مَنْ	أَنْصَارِيٓ	إِلَى اللّٰهِ	قَالَ
اللہ کے مددگار	جیسے	کہا	عیسیٰؑ	مریم کا بیٹا	حواریوں کو	کون	میرا مددگار	اللہ کی طرف	کہا

اللہ کے مددگار، جیسے مریم کے بیٹے عیسیٰؑ نے حواریوں کو کہا کون ہے اللہ کی طرف میرا مددگار؟ تو کہا

الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِنْ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ وَكَفَرَتْ

الْحَوَارِيُّونَ	نَحْنُ	أَنْصَارُ اللّٰهِ	فَاٰمَنَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِنْ	بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ	وَكَفَرَتْ
حواریوں	ہم	اللہ کے مددگار	تو ایمان لایا	ایک گروہ	سے/کا	بنی اسرائیل	اور کفر کیا

حواریوں نے ہم اللہ کے مددگار ہیں، تو بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور کفر کیا

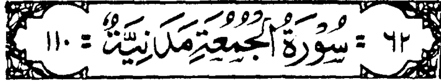
طَّآئِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظٰهِرِينَ ﴿١٤﴾

طَّآئِفَةٌ	فَأَيَّدْنَا	الَّذِينَ اٰمَنُوا	عَلٰى عَدُوِّهِمْ	فَأَصْبَحُوا	ظٰهِرِينَ
ایک گروہ	تو ہم نے مدد کی	ایمان والے	ان کے دشمنوں پر	سو وہ ہو گئے	غالب

ایک گروہ نے، تو ہم نے ان کے دشمنوں پر ایمان والوں کی مدد کی، سو وہ غالب ہو گئے۔

۲ ع ۵ ۱۰







بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ
پاکیزگی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	بادشاہ حقیقی	کمال پاک	غالب	حکمت والا

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہے، جو بادشاہ حقیقی، کمال درجہ پاک، غالب، حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ

هُوَ الَّذِيْ	بَعَثَ	فِي الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ
وہی جس نے	اٹھایا (بھیجا)	ان پڑھوں میں	ایک رسول	ان میں سے	پڑھ کر سناتا ہے	انہیں	اس کی آیتیں	اور وہ انہیں پاک کرتا ہے	اور انہیں سکھاتا ہے

وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ایک رسول ان ہی میں سے بھیجا وہ انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں (برائیوں سے) پاک کرتا ہے، اور انہیں سکھاتا ہے

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ② وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ

الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَاِنْ كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَّاٰخَرِيْنَ	مِنْهُمْ
کتاب	اور حکمت (دانشمندی کی باتیں)	اور تحقیق وہ تھے	اس سے قبل	البتہ گمراہی میں	کھلی	اور علاوہ	ان کے

کتاب اور دانشمندی کی باتیں، اور بالتحقیق یہ لوگ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ اور ان کے علاوہ (ان کو بھی)

لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

لَمَّا يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
کہ وہ ابھی نہیں ملے	ان سے	اور وہ	غالب	حکمت والا	یہ	اللہ کا فضل	وہ دیتا ہے اسے	جس کو	وہ چاہتا ہے

جو ابھی ان سے نہیں ملے، وہ غالب، حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جس کو چاہتا ہے اُسے دیتا ہے،

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	حُمِّلُوا	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ يَحْمِلُوْهَا
اور اللہ	فضل والا	بڑے	مثال	جن لوگوں پر	ان پر لادی گئی	توریت	پھر	انہوں نے نہ اٹھایا اسے

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ان لوگوں کی مثال جن پر توریت لادی (اُتاری) گئی پھر انہوں نے اُسے نہ اٹھایا (اس پر کاربند نہ ہوئے)

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا	بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
مثال کی طرح	گدھا	وہ لادے ہوئے ہے	کتابیں	بُری	مثال (حالت)	وہ لوگ	جنہوں نے	انہوں نے جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو

گدھے کی طرح ہے جو کتابیں لادے ہوئے ہے، ان لوگوں کی حالت بُری ہے جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا،

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞٥ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ

وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ هَادُوْا	اِنْ	زَعَمْتُمْ
اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	ظالم لوگوں	آپ فرما دیں	اے	یہودیو	اگر	تمہیں زعم (گھمنڈ) ہے

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ آپ فرما دیں اے یہودیو! اگر تمہیں گھمنڈ ہے

اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۞٦

اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ	لِلّٰهِ	مِنْ	دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
کہ تم	دوست	اللہ کے لئے	سے	دوسرے لوگوں کے علاوہ	تو تم تمنا کرو	موت	اگر	تم ہو	سچے

کہ تم دوسرے لوگوں کے علاوہ (بلا شرکتِ غیرے) اللہ کے دوست ہو، تو موت کی تمنا کرو، اگر تم سچے ہو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۞٧ قُلْ

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	قُلْ
اور وہ اس کی تمنا نہ کریں گے	کبھی بھی	اسکے سبب جو	بھیجا آگے	ان کے ہاتھوں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	آپ فرما دیں

اور اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے وہ کبھی بھی موت کی تمنا نہ کریں گے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ آپ فرما دیں

اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اِنَّ الْمَوْتَ	الَّذِىْ	تَفِرُّوْنَ	مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ الْغَيْبِ
بیشک موت	جس سے	تم بھاگتے ہو	اس سے	تو بیشک وہ	تمہیں ملنے والی	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	طرف سامنے	جاننے والا پوشیدہ

بیشک جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تو یقیناً تمہیں ملنے والی ہے (آ پکڑے گی) پھر تم اس کے سامنے لوٹائے جاؤ گے جو جاننے والا ہے پوشیدہ

١ ع ٨ ١١

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِىَ

وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِذَا	نُوْدِىَ
اور ظاہر	پھر وہ تمہیں آگاہ کردے گا	اس سے جو	تم کرتے تھے	اے	ایمان والو	جب	پکارا جائے

اور ظاہر کا، وہ تمہیں اُس سے آگاہ کر دے گا جو تم کرتے تھے۔ اے ایمان والو! جب پکارا جائے (اذان دی جائے)

لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

لِلصَّلٰوةِ	مِنْ	يَوْمِ الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
نماز کے لئے	سے۔کی	جمعہ کا دن	تو تم لپکو	طرف	اللہ کی یاد	اور تم چھوڑ دو	خرید و فروخت	یہ	بہتر

جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لئے تو تم (فوراً) اللہ کی یاد کے لئے لپکو، اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑨ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَابْتَغُوْا
تمہارے لئے	اگر	تم جانتے ہو	پھر جب	پوری ہو چکے	نماز	تو تم پھیل جاؤ	زمین میں	اور تم تلاش کرو

تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو۔ پھر جب نماز پوری ہو چکے تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور تم تلاش کرو

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ

مِنْ	فَضْلِ اللّٰهِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَاِذَا	رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ
سے	اللہ کا فضل	اور تم یاد کرو	اللہ	بکثرت	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور جب	وہ دیکھتے ہیں	تجارت	یا

اللہ کا فضل (روزی)، اور تم اللہ کو بکثرت یاد کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور جب وہ دیکھتے ہیں تجارت، یا

لَهْوَا اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ

لَهْوًا	اِنْفَضُّوْا	اِلَيْهَا	وَتَرَكُوْكَ	قَاۗىِٕمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِنَ	اللَّهْوِ	وَ
کھیل تماشہ	وہ دوڑ جاتے ہیں	اس کی طرف	اور آپ کو چھوڑ جاتے ہیں	کھڑا	فرمادیں	جو	اللہ کے پاس	بہتر	سے	کھیل تماشہ	اور

کھیل تماشہ، تو وہ اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں، اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں، آپ فرمادیں جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے کھیل تماشے سے اور

مِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪ ع

۲ ع ۳ ۱۲

مِنَ	التِّجَارَةِ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ
سے	تجارت	اور اللہ	بہتر	رزق دینے والا

تجارت سے، اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

اٰیاتُها ۱۱ — ۶۳ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴ — فیھا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ

إِذَا جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	إِنَّكَ	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	إِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ
جب آپؐ کے پاس آتے ہیں	منافق	وہ کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں	بیشک آپؐ	البتہ اللہ کے رسول	اور اللہ	وہ جانتا ہے	یقیناً آپؐ	البتہ اس کے رسول

جب منافق آپؐ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپؐ اللہ کے رسولؐ ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً آپؐ اس کے رسولؐ ہیں

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ① اِتَّخَذُوْا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا

وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	إِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ	اِتَّخَذُوْا	أَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا
جبکہ اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک	(جمع) منافق	البتہ جھوٹے	انہوں نے پکڑا (بنا لیا)	اپنی قسموں کو	ڈھال	پس وہ روکتے ہیں

جبکہ اللہ گواہی دیتا ہے بیشک منافق جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پس وہ (دوسروں کو بھی) روکتے ہیں،

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ② ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ

عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	إِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	ذٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ كَفَرُوْا	فَطُبِعَ
سے	اللہ کا راستہ	بیشک وہ	بُرا	جو	وہ کرتے ہیں	یہ	اس لئے کہ وہ	ایمان لائے	پھر انہوں نے کفر کیا	تو مہر لگا دی گئی

اللہ کے راستے سے، بیشک بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں ۔ یہ اس لئے ہے کہ وہ ایمان لائے، پھر انہوں نے کفر کیا، تو مہر لگا دی گئی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ؕ وَإِنْ يَّقُوْلُوْا

عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ	وَإِذَا	رَأَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	أَجْسَامُهُمْ	وَ	إِنْ يَّقُوْلُوْا
پر	ان کے دل	پس وہ	نہیں سمجھتے	اور جب	آپؐ انہیں دیکھیں	تو آپکو خوشنما معلوم ہوں	ان کے جسم	اور	اگر وہ بات کریں

ان کے دلوں پر پس وہ نہیں سمجھتے ۔ اور جب آپؐ انہیں دیکھیں تو ان کے جسم آپؐ کو خوشنما معلوم ہوں، اور اگر وہ بات کریں

تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ	كَأَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمُ
آپؐ سنیں	ان کی باتوں کو	گویا کہ وہ	لکڑیاں	دیوار سے لگائی ہوئی	وہ گمان کرتے ہیں	ہر بلند آواز	اپنے اوپر	وہ

تو آپؐ ان کی باتوں کو (غور سے) سُنیں گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں دیوار (کے سہارے) لگائی ہوئی ، وہ ہر بلند آواز کو اپنے اوپر گمان کرتے ہیں، وہ

الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۘ أَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ

الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	أَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	وَإِذَا	قِيْلَ لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ
دشمن	پس آپؐ اُن سے بچیں	انہیں مارے (غارت کرے)	اللہ	کہاں	وہ پھرے جاتے ہیں	اور جب	کہا جائے ان سے	تم آؤ	بخشش کی دعا کریں

دشمن ہیں، آپؐ اُن سے بچیں ، اللہ انہیں غارت کرے، وہ کہاں پھرے جاتے ہیں ۔ اور جب ان سے کہا جائے آؤ، بخشش کی دُعا کریں

لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵

لَكُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ	وَرَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ
تمہارے لئے	رسول اللہ	وہ پھیر لیتے ہیں	اپنے سروں کو	اور آپ انہیں دیکھیں	وہ منہ پھیر لیتے ہیں	اور وہ	بڑا ہی تکبر کرنے والے ہیں

رسول اللہ تمہارے لئے تو وہ اپنے سروں کو پھیر لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھیں تو وہ منہ پھیر لیتے ہیں اور وہ بڑا ہی تکبر کرنے والے ہیں -

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ

سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	اِنَّ
برابر	اُن پر	آپ بخشش مانگیں	ان کے لئے	یا	آپ نہ بخشش مانگیں	ان کے لئے	ہرگز نہیں بخشے گا	اللہ	ان کو	بیشک

اُن پر (اُن کے حق میں) برابر ہے آپ ان کے لئے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا، بیشک

اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۶ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ

اللّٰهَ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ	هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا تُنْفِقُوْا	عَلٰى	مَنْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ
اللہ	ہدایت نہیں دیتا	نافرمان لوگوں	وہی	وہ لوگ جو	وہ کہتے ہیں	نہ تم خرچ کرو	پر	جو	پاس	رسول

اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا - وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ تم ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو اللہ کے رسولؐ کے پاس ہیں

اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا	وَلِلّٰهِ	خَزَآئِنُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اللہ	یہاں تک کہ	وہ منتشر ہو جائیں	اور اللہ کے لئے	خزانے	آسمانوں	اور زمین	اور لیکن	منافق (جمع)

یہاں تک کہ وہ منتشر (پریشان) ہو جائیں، اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ (ہی) کے لئے ہیں اور لیکن منافق

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ

لَا يَفْقَهُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ رَّجَعْنَآ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ
وہ نہیں سمجھتے	وہ کہتے ہیں	اگر ہم لوٹ کر گئے	مدینہ کی طرف	ضرور نکال دے گا	معزز ترین	وہاں سے	نہایت ذلیل

سمجھتے نہیں- وہ کہتے ہیں اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو معزز ترین (منافق) نہایت ذلیل کو وہاں سے نکال دے گا

۱

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸ يٰۤاَيُّهَا

ع ۸ ۱۳

وَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	وَلِرَسُوْلِهٖ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
اور اللہ کے لئے	عزت	اور اس کے رسولؐ کے لئے	اور مومنوں کے لئے	اور لیکن	منافق (جمع)	نہیں جانتے	اے

اور عزت تو اللہ اور اس کے رسولؐ اور مومنوں کے لئے ہے اور لیکن منافق نہیں جانتے- اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَلَآ اَوْلَادُكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ
ایمان والو	تمہیں غافل نہ کردیں	تمہارے مال	اور نہ تمہاری اولاد	سے	اللہ کی یاد	اور جو	کرے گا

اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں، اور جو یہ کرے گا

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَاَنْفِقُوْا	مِنْ	مَا رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ يَّاْتِيَ
یہ	تو وہی لوگ وہ	خسارہ پانے والے	اور تم خرچ کرو	سے	ہم نے تمہیں دیا	اس سے قبل	کہ آ جائے

تو وہی لوگ خسارے میں پڑنے والے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں جو دیا ہے اس میں سے اس سے قبل خرچ کرو کہ آ جائے

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ

اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْلَآ	اَخَّرْتَنِيْٓ	اِلٰٓى	اَجَلٍ قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ	وَ
تم میں سے کسی کو	موت	تو وہ کہے	اے میرے رب	کیوں نہ	تو نے مجھے مہلت دی	تک	ایک قریب کی مدت	تو میں صدقہ کرتا	اور

تم میں سے کسی کو موت، تو وہ کہے اے میرے رب! تو نے مجھے کیوں ایک قریبی مدت تک مہلت نہ دی؟ تو میں صدقہ کرتا اور

اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ

اَكُنْ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَلَنْ يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِذَا جَآءَ	اَجَلُهَا	وَاللّٰهُ
میں ہوتا	سے	نیکوکاروں	اور ہرگز ڈھیل نہ دے گا	اللہ	کسی کو	جب آگئی	اس کی اجل	اور اللہ

میں نیکوکاروں میں سے ہوتا۔ اور جب اس کی اجل آگئی تو اللہ ہرگز کسی کو ڈھیل نہ دے گا، اور اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

۲ ع ۱۴

خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
باخبر	اس سے جو	تم کرتے ہو

اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

اٰیاتها ۱۸ — ۶۴ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ	وَهُوَ
وہ پاکیزگی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اسی کے لئے	بادشاہی	اور اسی کے لئے	تمام تعریفیں	اور وہ

اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہے جو بھی آسمانوں میں اور جو بھی زمین میں ہے، اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہیں تمام تعریفیں، اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا

عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ	هُوَ الَّذِي	خَلَقَكُمْ	فَمِنْكُمْ	كَافِرٌ	وَمِنْكُمْ	مُؤْمِنٌ	وَاللّٰهُ	بِمَا
پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	وہی جس نے	تمہیں پیدا کیا	تو تم میں سے	کوئی کافر	اور تم میں سے	کوئی مومن	اور اللہ	اس کو جو

ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، سو تم میں سے کوئی کافر ہے اور تم میں سے کوئی مومن ہے، اور اللہ اس کو جو

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَصَوَّرَكُمْ	فَأَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ
تم کرتے ہو	دیکھنے والا	اسی نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	حق کے ساتھ	اور تمہیں صورتیں دیں	تو بہت اچھی	تمہیں صورتیں دیں

تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حق (درست تدبیر) کے ساتھ پیدا کیا اور تمہیں صورتیں دیں تو تمہیں بہت ہی اچھی صورتیں دیں،

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللّٰهُ

وَإِلَيْهِ	الْمَصِيرُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَيَعْلَمُ	مَا تُسِرُّونَ	وَمَا تُعْلِنُونَ	وَاللّٰهُ
اور اسی کی طرف	بازگشت	وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین	اور جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور جو تم ظاہر کرتے ہو	اور اللہ

اور اسی کی طرف بازگشت ہے (لوٹ کر جانا ہے) وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۚ فَذَاقُوا وَبَالَ

عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	أَلَمْ يَأْتِكُمْ	نَبَأُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	مِنْ قَبْلُ	فَذَاقُوا	وَبَالَ
جاننے والا	دلوں کے بھید	کیا نہیں آئی تمہارے پاس	خبر	جن لوگوں نے کفر کیا	اس سے قبل	تو انہوں نے چکھ لیا	وبال

دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا تو انہوں نے وبال چکھ لیا

أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوا

أَمْرِهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ	ذٰلِكَ	بِأَنَّهُ	كَانَتْ	تَأْتِيهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالُوا
اپنے کام	اور ان کے لئے	عذاب دردناک	یہ	اس لئے کہ وہ	آتے تھے ان کے پاس		ان کے رسول	واضح نشانیوں کے ساتھ	تو وہ کہتے

اپنے کام کا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ یہ اس لئے ہوا کہ ان کے پاس رسول واضح نشانیوں کے ساتھ آتے تھے تو وہ کہتے

أَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦ زَعَمَ الَّذِيْنَ

أَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا	فَكَفَرُوْا	وَتَوَلَّوْا	وَّاسْتَغْنَى	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	زَعَمَ	الَّذِيْنَ
کیا بشر	وہ ہدایت دیتے ہیں ہمیں	تو انہوں نے کفر کیا	اور وہ پھر گئے	اور بے نیازی فرمائی	اللہ	اور اللہ	بے نیاز	ستودہ صفات	دعویٰ کیا	ان لوگوں نے جو

کیا بشر ہمیں ہدایت دیتے ہیں تو انہوں نے کفر کیا اور پھر گئے، اور اللہ نے بے نیازی فرمائی اور اللہ بے نیاز ستودہ صفات (سزاوارِ حمد) ہے۔ ان لوگوں نے دعویٰ کیا جو

كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ

كَفَرُوْا	اَنْ	لَّنْ يُّبْعَثُوْا	قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا عَمِلْتُمْ	وَذٰلِكَ
وہ کافر ہوئے	کہ	وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے	فرمادیں	ہاں	میرے رب کی قسم	البتہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے	پھر البتہ تمہیں ضرور جتلایا جائے گا	جو تم کرتے تھے	اور یہ

کافر ہوئے کہ وہ ہرگز (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے۔ آپ فرمادیں، ہاں! کیوں نہیں! میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے، پھر تمہیں جتلادیا جائے گا جو تم کرتے تھے اور یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَالنُّوْرِ	الَّذِيْ	اَنْزَلْنَا	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اللہ پر	آسان	پس تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول	اور نور	وہ جو	ہم نے نازل کیا	اور اللہ	جو تم کرتے ہو اس سے

اللہ پر آسان ہے۔ پس تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل کیا ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے

خَبِيْرٌ ۝٨ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ

خَبِيْرٌ	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ التَّغَابُنِ	وَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ
باخبر	جس دن	وہ جمع کرلیگا تمہیں	جمع ہونے (قیامت) کے دن	یہ	نقصان اٹھانے (ہار جیت) کا دن	اور جو	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور

باخبر ہے۔ جس دن وہ تمہیں جمع کرے گا (یعنی) قیامت کے دن، یہ ہار جیت کا دن ہے، اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

يَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَيُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
وہ کام کرے	اچھے	وہ دور کردے گا	اس سے	اس کی برائیاں	اور وہ اسے داخل کریگا	باغات	جاری ہیں	ان کے نیچے	نہریں

وہ اچھے کام کرے وہ (اللہ) اس سے اس کی برائیاں دور کردے گا اور اسے (ان) باغات میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	وَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	یہ	بڑی کامیابی	اور	جن لوگوں نے کفر کیا	اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا، اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

۱ ع ۱۰ ۱۵

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٠﴾ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ

اُولٰئِکَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِیْنَ	فِیْہَا	وَبِئْسَ	الْمَصِیْرُ	مَآ اَصَابَ	مِنْ مُّصِیْبَۃٍ
یہی لوگ	دوزخ والے	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور بری	جائے بازگشت (ٹھکانا)	نہیں پہنچی	کوئی مصیبت

یہی لوگ دوزخ والے ہیں، اسی میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بری جائے بازگشت (بُرا ٹھکانا) ہے۔ کوئی مصیبت نہیں پہنچتی

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١﴾

اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰہِ	وَمَنْ	یُّؤْمِنْ	بِاللّٰہِ	یَہْدِ	قَلْبَہٗ	وَاللّٰہُ	بِکُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ
مگر	اذن سے اللہ	اور جو	وہ ایمان لاتا ہے	اللہ پر	ہدایت دیتا ہے	اس کا دل	اور اللہ	ہر شے کو	جاننے والا

مگر اللہ کے اذن سے، اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٢﴾

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ	وَاَطِیْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّیْتُمْ	فَاِنَّمَا	عَلٰی رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ
اور تم اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو	رسول کی	پھر اگر	پھر گئے تم	تو اس کے سوا نہیں	ہمارے رسول پر ذمے	صاف صاف پہنچا دینا

اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم پھر گئے تو اس کے سوا نہیں کہ ہمارے رسول کے ذمے صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ

اَللّٰہُ	لَآ اِلٰہَ	اِلَّا ہُوَ	وَعَلَی اللّٰہِ	فَلْیَتَوَکَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	یٰٓاَیُّہَا	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا	اِنَّ
اللہ	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا	اور اللہ پر	پس بھروسہ کرنا چاہیئے	ایمان والے	اے	ایمان والو	بیشک

اللہ (وہ ہے) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس مومنوں کو اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اے ایمان والو! بے شک

مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَ

مِنْ	اَزْوَاجِکُمْ	وَاَوْلَادِکُمْ	عَدُوًّا	لَّکُمْ	فَاحْذَرُوْہُمْ	وَاِنْ	تَعْفُوْا	وَتَصْفَحُوْا	وَ
سے (بعض)	تمہاری بیویاں	اور تمہاری اولاد	دشمن	تمہارے لئے	پس تم ان سے بچو	اور اگر	تم معاف کردو	اور تم درگزر کرو	اور

تمہاری بعض بیویاں اور تمہاری بعض اولاد تمہارے (دین کے) دشمن ہیں، پس تم ان سے بچو اور اگر تم معاف کر دو، اور درگزر کرو، اور

تَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ

تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ اللّٰہَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	اِنَّمَا	اَمْوَالُکُمْ	وَاَوْلَادُکُمْ	فِتْنَۃٌ	وَاللّٰہُ	عِنْدَہٗ
تم بخش دو	تو بے شک اللہ	بخشنے والا	مہربان	اس کے سوا نہیں	تمہارے مال	اور تمہاری اولاد	آزمائش	اور اللہ	اس کے پاس

تم بخش دو، تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اس کے سوا نہیں کہ تمہارے مال، اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں، اور اللہ کے پاس

أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ

أَجْرٌ عَظِيمٌ	فَاتَّقُوا اللَّهَ	مَا اسْتَطَعْتُمْ	وَاسْمَعُوا	وَأَطِيعُوا	وَأَنفِقُوا	خَيْرًا	لِّأَنفُسِكُمْ
بڑا اجر	پس تم ڈرو اللہ سے	جہاں تک تم سے ہوسکے	اور تم سنو	اور تم اطاعت کرو	اور تم خرچ کرو	بہتر	تمہارے حق میں

بڑا اجر ہے۔ پس جہاں تک ہوسکے تم اللہ سے ڈرو، اور سنو، اور اطاعت کرو، اور خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے،

وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

وَمَن	يُوقَ	شُحَّ	نَفْسِهِ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	إِن	تُقْرِضُوا	اللَّهَ	قَرْضًا	حَسَنًا
اور جو	بچا لیا گیا	بخیلی	اپنی جان	تو یہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	اگر	تم قرض دوگے	اللہ	قرض	حسنہ

اور جو اپنی جان (طبیعت) کی بخیلی سے بچا لیا گیا تو یہی لوگ فلاح (دو جہان میں کامیابی) پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے

يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ

يُضَاعِفْهُ	لَكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	وَاللَّهُ	شَكُورٌ	حَلِيمٌ	عَالِمُ الْغَيْبِ
وہ اسے دوچند کردیگا	تمہارے لئے	اور وہ تمہیں بخش دے گا	اور اللہ	قدر شناس	بُردبار	جاننے والا پوشیدہ

تو وہ تمہارے لئے اسے دو چند کر دے گا، اور وہ تمہیں بخش دے گا، اور اللہ قدر شناس، بُردبار ہے (وہ) جاننے والا ہے پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
اور ظاہر	غالب	حکمت والا

اور ظاہر کا، غالب، حکمت والا۔







بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	إِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَاءَ	فَطَلِّقُوهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَأَحْصُوا	الْعِدَّةَ	وَاتَّقُوا
اے نبیؐ	جب	تم طلاق دو	عورتوں	تو انہیں طلاق دو	انکی عدت کے وقت	اور تم شمار رکھو	عدت	اور تم ڈرو

اے نبیؐ! (امت کو فرما دیں) جب تم عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے وقت (حالتِ طہر میں) طلاق دو، اور تم عدت کا شمار رکھو، اور تم ڈرو

اللّٰهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا تُخْرِجُوْهُنَّ	مِنْ	بُيُوْتِهِنَّ	وَلَا يَخْرُجْنَ	اِلَّآ	اَنْ يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ
اللہ	تمہارا رب	تم نہ نکالو انہیں	سے	ان کے گھروں	اور نہ وہ (خود) نکلیں	مگر	یہ کہ وہ کریں	بے حیائی	کھلی

اللہ سے جو تمہارا رب ہے، تم انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی (کا ارتکاب) کریں "

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِیْ

وَتِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَمَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَقَدْ ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	لَا تَدْرِیْ
اور یہ	اللہ کی حدود	اور جو	آگے نکلے گا	اللہ کی حدود	تو تحقیق اس نے ظلم کیا	اپنی جان	تمہیں خبر نہیں

اور یہ اللہ کی حدود ہیں، اور جو اللہ کی حدود سے آگے نکلے گا (تجاوز کرے گا) تو تحقیق اس نے اپنی جان پر ظلم کیا، تمہیں خبر نہیں

لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝١ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

لَعَلَّ اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ ذٰلِكَ	اَمْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ
ممکن ہے اللہ	وہ پیدا کر دے	اس کے بعد	کوئی اور بات	پھر جب	وہ پہنچ جائیں	اپنی میعاد	تو ان کو روک لو	اچھے طریقے سے

ممکن ہے اللہ اس کے بعد (رجوع کی) کوئی اور بات (سبیل) پیدا کر دے۔ پھر جب وہ اپنی میعاد کے (نزدیک) پہنچ جائیں تو انہیں اچھے طریقے سے روک لو

اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ

اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَّاَشْهِدُوْا	ذَوَیْ عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	وَاَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ
یا	تم انہیں جدا کر دو	اچھے طریقے سے	اور تم گواہ کر لو	دو[2] انصاف پسند	اپنے میں سے	اور تم قائم کرو (دو)	گواہی	اللہ کے لئے

یا انہیں اچھے طریقے سے جدا (رخصت) کر دو، اور اپنے میں سے دو[2] انصاف پسند گواہ کر لو اور تم (صرف) اللہ کے لئے گواہی دو " ۲

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ۙ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا

ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ بِهٖ	مَنْ	كَانَ يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَمَنْ	يَّتَّقِ اللّٰهَ	يَجْعَلْ لَّهٗ	مَخْرَجًا
یہی ہے	جس کی نصیحت کی جاتی ہے	جو ایمان رکھتا ہے		اللہ پر	اور آخرت کا دن	اور جو	وہ اللہ سے ڈرتا ہے	وہ اس کے لئے نکال دیتا ہے	نجات کی راہ

یہی ہے جس کی (ہر اس شخص کو) نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے " اور جو اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اس کے لئے نجات (مخلصی) کی راہ نکال دیتا ہے "

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَيَرْزُقْهُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَحْتَسِبُ	وَمَنْ	يَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ اللّٰهَ
اور وہ اسے رزق دیتا ہے	جہاں سے	اسے گمان نہیں ہوتا	اور جو	وہ بھروسہ کرتا ہے	اللہ پر	تو وہ	اس کے لئے کافی ہے	بیشک اللہ

اور وہ اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان (بھی) نہیں ہوتا، اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ اس کے لئے کافی ہے، بیشک اللہ

بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ وَالّٰٓـِٔیْ یَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ

بَالِغُ	اَمْرِهٖ	قَدْ جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَیْءٍ	قَدْرًا	وَالّٰٓـِٔیْ	یَىِٕسْنَ	مِنَ	الْمَحِیْضِ
پہنچنے (پورا کرنے) والا	اپنا کام	بیشک کر رکھا ہے	اللہ	ہر بات کے لئے	اندازہ	اور جو عورتیں	نا امید ہو گئی ہوں	سے	حیض

اپنے کام پورے کرنیوالا ہے، بیشک اللہ نے ہر بات کے لئے اندازہ مقرر کیا ہے۔ اور جو (پیرانہ سالی کی وجہ سے) حیض سے نا امید ہو گئی ہوں

مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ

مِنْ	نِّسَآىِٕكُمْ	اِنِ ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَّالّٰٓـِٔیْ	لَمْ یَحِضْنَ	وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ
سے	تمہاری بیبیاں	اگر تمہیں شبہ ہو	تو ان کی عدت	تین	مہینے	اور جو	انہیں حیض نہیں آیا	اور حمل والیاں

تمہاری (مطلقہ) بیبیوں میں سے اگر تمہیں شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے، اور (کم سنی کی وجہ سے) جنہیں حیض نہیں آیا۔ اور حمل والیوں

اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ

اَجَلُهُنَّ	اَنْ یَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	وَمَنْ	یَّتَّقِ اللّٰهَ	یَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ	یُسْرًا	ذٰلِكَ
ان کی عدت	کہ وضع ہو جائیں	ان کے حمل	اور جو	وہ اللہ سے ڈرے گا	وہ کر دے گا	اسکے لئے	اس کے کام میں	آسانی	یہ

کی عدت ان کے وضع حمل (بچہ جننے) تک ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے لئے اس کے کام میں آسانی کر دے گا۔ یہ

اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ﴿۵﴾

اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗۤ	اِلَیْكُمْ	وَمَنْ	یَّتَّقِ اللّٰهَ	یُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَیِّاٰتِهٖ	وَیُعْظِمْ	لَهٗۤ	اَجْرًا
اللہ کے حکم	اس نے اسے اتارا ہے	تمہاری طرف	اور جو	اللہ سے ڈرے گا	وہ دور کر دے گا	اس سے	اسکی برائیاں	اور بڑا دے گا	اس کو	اجر

اللہ کے حکم ہیں، اس نے تمہاری طرف اتارے ہیں اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس کی برائیاں اس سے دور فرما دے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَیِّقُوْا

اَسْكِنُوْهُنَّ	مِنْ حَیْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ وُّجْدِكُمْ	وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ	لِتُضَیِّقُوْا
تم انہیں رکھو	جہاں	تم رہتے ہو	اپنی استطاعت کے مطابق	اور تم انہیں ضرر نہ پہنچاؤ	کہ تم تنگی کرو

تم جہاں رہتے ہو انہیں تم اپنی استطاعت کے مطابق (وہاں) رکھو، اور تم انہیں تنگ کرنے کے لئے ضرر (تکلیف) نہ پہنچاؤ

عَلَیْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِنَّ حَتّٰی یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ

عَلَیْهِنَّ	وَاِنْ	كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا	عَلَیْهِنَّ	حَتّٰی یَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَاِنْ
انہیں	اور اگر	وہ ہوں	حمل والیاں (حمل سے)	تو خرچ کرو تم	ان پر	یہاں تک کہ وضع ہو جائیں	ان کے حمل	پھر اگر

اور اگر وہ حمل سے ہوں تو ان پر خرچ کرو یہاں تک کہ وضع حمل ہو جائے (بچہ پیدا ہو جائے) پھر اگر

أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ أُجُوْرَهُنَّ ۚ وَأْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ

أَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاٰتُوْهُنَّ	أُجُوْرَهُنَّ	وَأْتَمِرُوْا	بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوْفٍ	وَإِنْ	تَعَاسَرْتُمْ
وہ دودھ پلائیں	تمہارے لئے	تو تم انہیں دو	ان کی اجرت	اور تم باہم مشورہ کر لیا کرو	آپس	معقول طریقے سے	اور اگر	تم باہم کشمکش کروگے

وہ تمہارے لئے (تمہاری خاطر) دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اُجرت دو، اور تم آپس میں معقول طریقے سے مشورہ کر لیا کرو۔ اور اگر تم باہم کشمکش کروگے

فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ أُخْرٰى ۝٦ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ

فَسَتُرْضِعُ	لَهٗ	أُخْرٰى	لِيُنْفِقْ	ذُوْ سَعَةٍ	مِّنْ	سَعَتِهٖ	وَمَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ
تو دودھ پلادے گی	اس کو	کوئی دوسری	چاہیئے کہ خرچ کرے	وسعت والا	سے مطابق	اپنی وسعت	اور جو	تنگ کر دیا گیا	اس پر

تو اس کو کوئی دوسری (بی بی) دودھ پلادے گی۔ چاہیئے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس پر تنگ کر دیا گیا ہو

رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۚ سَيَجْعَلُ

رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّآ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	لَا يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	إِلَّا	مَآ اٰتٰىهَا	سَيَجْعَلُ
اس کا رزق	تو اسے خرچ کرنا چاہیئے	اس میں سے جو	اسے اللہ نے دیا	وہ تکلیف نہیں دیتا	اللہ	کسی کو	مگر	جس قدر اس نے اسے دیا	وہ جلد کر دے گا

اس کا رزق (آمدنی)، تو اللہ نے جو اسے دیا ہے اس میں سے خرچ کرنا چاہیئے اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا (مکلف نہیں ٹھہراتا)، مگر (اسی قدر) جتنا اس نے اسے دیا ہے جلد کر دیگا

اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ

اللّٰهُ	بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا	وَكَأَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	عَتَتْ	عَنْ	أَمْرِ رَبِّهَا	وَرُسُلِهٖ
اللہ	تنگی کے بدلہ	آسانی	اور کئی	بستیاں	انہوں نے سرکشی کی	سے	اپنے رب کے حکم	اور اس کے رسولوں

اللہ تنگی کے بعد آسانی۔ اور کئی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم سے اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی

فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا

فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا	شَدِيْدًا	وَعَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا	نُّكْرًا	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	أَمْرِهَا
تو ہم نے ان کا حساب لیا	حساب	سختی سے	اور ہم نے انہیں عذاب دیا	عذاب	بہت بڑا	پھر انہوں نے چکھا	وبال	اپنا کام

اور ہم نے سختی سے ان کا حساب لیا، اور ہم نے انہیں بڑا عذاب دیا - پھر انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا

وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝٩ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

وَكَانَ	عَاقِبَةُ	أَمْرِهَا	خُسْرًا	أَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور ہوا	انجام	ان کا کام	خسارا	اللہ نے تیار کیا ہے	ان کے لئے	عذاب	سخت	پس تم ڈرو اللہ سے

اور ان کے کام کا انجام خسارا (گھاٹا) ہوا۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کیا ہے، پس تم اللہ سے ڈرو

يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۖ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ﴿١٠﴾ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	يَتْلُوْا	رَسُوْلًا	ذِكْرًا	اِلَيْكُمْ	اللّٰهُ	قَدْ اَنْزَلَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ
تم پر	وہ پڑھتا ہے	اور رسول	نصیحت (کتاب)	تمہاری طرف	اللہ	تحقیق نازل کی	ایمان والو	اے عقل والو

اے عقل والو - ایمان والو! تحقیق اللہ نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے - وہ رسولؐ (بھیجا ہے) جو تم پر پڑھتا ہے

اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ

اِلَى النُّوْرِ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لِيُخْرِجَ	مُبَيِّنٰتٍ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
نور کی طرف	تاریکیوں سے	اور انہوں نے اچھے عمل کئے	جو ایمان لائے	تاکہ وہ نکالے	روشن	اللہ کی آیتیں

اللہ کی روشن آیتیں، تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے وہ انہیں نکالے تاریکیوں سے نور کی طرف

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	يُدْخِلْهُ	صَالِحًا	وَيَعْمَلْ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنْ	وَمَنْ
وہ ہمیشہ رہیں گے	نہریں	ان کے نیچے	بہتی ہیں	باغات	وہ اسے داخل کرے گا	اچھے	اور وہ عمل کریگا	اللہ پر	ایمان لائے گا	اور جو

اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور اچھے عمل کرے گا تو وہ اسے ان باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ رہیں گے

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ

مِنَ الْاَرْضِ	وَ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	خَلَقَ	اَللّٰهُ الَّذِيْ	رِزْقًا	لَهٗ	اللّٰهُ	قَدْ اَحْسَنَ	اَبَدًا	فِيْهَا
زمین سے (بھی)	اور	سات آسمان	پیدا کئے	اللہ وہ جس نے	روزی	اس کے لئے	اللہ	بیشک بہت اچھی رکھی	ہمیشہ ہمیشہ	ان میں

ان میں ہمیشہ ہمیشہ، بیشک اللہ نے اس کے لئے بہت اچھی روزی رکھی ہے - اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے، اور زمین بھی

مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ

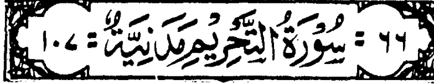
وَاَنَّ	قَدِيْرٌ	كُلِّ شَيْءٍ	عَلٰى	اَنَّ اللّٰهَ	لِتَعْلَمُوْا	بَيْنَهُنَّ	الْاَمْرُ	يَتَنَزَّلُ	مِثْلَهُنَّ
اور یہ کہ	قدرت رکھتا ہے	ہر شے پر		کہ اللہ	تاکہ وہ جان لیں	ان کے درمیان	حکم	اترتا ہے	ان کی طرح

ان کی طرح، ان کے درمیان حکم اترتا ہے تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے، اور یہ کہ

اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع

عِلْمًا	بِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْ اَحَاطَ	اللّٰهَ
علم سے	ہر شے	احاطہ کیا ہوا ہے	اللہ

اللہ نے ہر شے کا علم سے احاطہ کیا ہوا ہے۔


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	لِمَ تُحَرِّمُ	مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ	اَزْوَاجِكَ	وَاللّٰهُ
اے نبیؐ	تم کیوں حرام ٹھہراتے ہو؟	جو اللہ نے حلال کیا	تمہارے لئے	چاہتے ہوئے	خوشنودی	اپنی بیبیوں	اور اللہ

اے نبیؐ! جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے تم اسے کیوں حرام ٹھہراتے ہو؟ اپنی بیبیوں کی خوشنودی چاہتے ہوئے، اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	قَدْ فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ	اَيْمَانِكُمْ	وَاللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَهُوَ	الْعَلِيْمُ
بخشنے والا	مہربان	تحقیق مقرر کردیا	اللہ	تمہارے لئے	کھولنا (کفارہ)	تمہاری قسمیں	اور اللہ	تمہارا کارساز	اور وہ	جاننے والا

بخشنے والا مہربان ہے۔ تحقیق اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے، اور اللہ تمہارا کارساز ہے، اور وہ جاننے والا

الْحَكِيْمُ ② وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ

الْحَكِيْمُ	وَاِذْ	اَسَرَّ النَّبِيُّ	اِلٰى	بَعْضِ	اَزْوَاجِهٖ	حَدِيْثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتْ بِهٖ	وَاَظْهَرَهُ	اللّٰهُ
حکمت والا	اور جب	نبیؐ نے راز کی بات کہی	تک سے	بعض (ایک)	اپنی بی بی	ایک بات	پھر جب	اس نے خبر کردی / اس بات کی	اور اسکو ظاہر کردیا	اللہ

حکمت والا ہے۔ اور جب نبیؐ نے اپنی ایک بی بی سے ایک راز کی بات کہی، پھر جب اس (بی بی) نے اس بات کی (کسی دوسری بی بی کو) خبر کردی اور اللہ نے ظاہر کردیا

عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ

عَلَيْهِ	عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَاَعْرَضَ	عَنْۢ بَعْضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ	مَنْ اَنْۢبَاَكَ
اس پر	اس (نبی) نے خبر دی	اس کی کچھ	اور اعراض کیا	بعض سے	پھر جب	اس (بعورت) کو جتلائی	وہ بات	وہ بولی	کس نے آپؐ کو خبر دی

اس (نبی) پر تو اس نے اس کی کچھ کو خبر دی، اور بعض سے اعراض کیا، پھر اس بی بی کو وہ بات جتلائی تو وہ بولی آپؐ کو کس نے خبر دی؟

هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ

هٰذَا	قَالَ	نَبَّاَنِيَ	الْعَلِيْمُ	الْخَبِيْرُ	اِنْ تَتُوْبَآ	اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ صَغَتْ	قُلُوْبُكُمَا
اس	فرمایا	مجھے خبر دی	علم والا	خبر رکھنے والا	اگر تم دونوں توبہ کرو	اللہ کے سامنے	تو یقیناً کج ہوگئے	تمہارے دل

اس (بات کی)؟ آپؐ نے فرمایا مجھے علم والے خبر رکھنے والے نے خبر دی۔ (اے بیبیو!) اگر تم دونوں اللہ کے سامنے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل یقیناً کج ہوگئے

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

وَاِنْ	تَظٰهَرَا	عَلَيْهِ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	مَوْلٰىهُ	وَجِبْرِيْلُ	وَصَالِحُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اگر	تم ایکدوسری کی مدد کرو گی	اس پر	تو بیشک اللہ	وہ	اس کا رفیق	اور جبریل	اور نیک	مومن (جمع)

اگر اس (نبی) کی (ایذا رسانی) پر تم ایکدوسری کی مدد کرو گی تو بیشک اللہ اس کا رفیق ہے اور جبریل اور نیک مومن

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	بَعْدَ ذٰلِكَ	ظَهِيْرٌ	عَسٰى	رَبُّهٗٓ	اِنْ طَلَّقَكُنَّ	اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ	اَزْوَاجًا
اور فرشتے	اسکے بعد (ان کے علاوہ)	مددگار	قریب ہے	ان کا رب	اگر وہ تمہیں طلاق دیدیں	کہ وہ انکے لئے بدل دے	بیبیاں

اور فرشتے (بھی) ان کے علاوہ مددگار ہیں۔ اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں تو قریب ہے کہ اس کا رب اس کے لئے اور بیبیاں بدل دے

خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ

خَيْرًا	مِّنْكُنَّ	مُسْلِمٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ	وَّ
بہتر	تم سے	اطاعت گزار	ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنے والیاں	توبہ کرنے والیاں	عبادت گزار	روزہ دار	شوہر دیدہ	اور

تم سے بہتر اطاعت گزار، ایمان والیاں، فرمانبرداری کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ دار، شوہر دیدہ، اور

اَبْكَارًا ⑤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَ

اَبْكَارًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَاَهْلِيْكُمْ	نَارًا	وَّقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَ
کنواریاں	اے	ایمان والو	تم بچاؤ	اپنے آپ کو	اور اپنے گھر والوں	آگ	اور اس کا ایندھن	آدمی	اور

کنواریاں۔ اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن آدمی اور

الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا

الْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ	لَّا يَعْصُوْنَ	اللّٰهَ	مَآ	اَمَرَهُمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا
پتھر	اس پر	فرشتے	درشت خو	زور آور	وہ نافرمانی نہیں کرتے	اللہ	جو	وہ حکم دیتا ہے انہیں	اور وہ کرتے ہیں	جو

پتھر ہیں، اس پر درشت خو زور آور فرشتے (معین) ہیں، اللہ جو انہیں حکم دیتا ہے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہ کرتے ہیں جو

١ — ع ٧ — ١٩

يُؤْمَرُوْنَ ⑥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑦

يُؤْمَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَا تَعْتَذِرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
انہیں حکم دیا جاتا ہے	اے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافرو)	تم عذر نہ کرو	آج	اسکے سوا نہیں کہ تمہیں بدلہ دیا جائے گا جو	تم کرتے تھے

انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ اے کافرو! آج تم عذر نہ کرو (بہانے نہ بناؤ) اس کے سوا نہیں کہ تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تُوْبُوْۤا	اِلَى اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ
اے	ایمان والو	تم توبہ کرو	اللہ کے آگے۔	توبہ	خالص	امید ہے	تمہارا رب	کر وہ دور کردے گا	تم سے

اے ایمان والو! تم اللہ کے آگے توبہ کرو خالص (صاف دل سے)، توبہ امید ہے تمہارا رب تم سے دُور کر دے گا

سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ

سَيِّاٰتِكُمْ	وَيُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يَوْمَ	لَا يُخْزِي	اللّٰهُ
تمہاری برائیاں (گناہ)	اور وہ داخل کریگا تمہیں	باغات	جاری ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اُس دن	وہ رسوا نہ کرے گا	اللہ

تمہارے گناہ اور وہ تمہیں ان باغات میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، اس دن اللہ رُسوا نہ کرے گا

النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ

النَّبِيَّ	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ
نبیؐ	اور جو لوگ ایمان لائے	اسکے ساتھ	ان کا نور	دوڑتا ہوگا	ان کے سامنے	اور ان کے داہنے	وہ کہتے (دعا کرتے) ہوں گے

نبیؐ کو، اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے، ان کا نور ان کے سامنے اور اُن کے داہنے دوڑتا ہوگا، اور وہ دُعا کرتے ہوں گے،

رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

رَبَّنَاۤ	اَتْمِمْ لَنَا	نُوْرَنَا	وَاغْفِرْ لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	جَاهِدِ
اے ہمارے رب	پورا کردے ہمارے لئے	ہمارا نور	اور ہماری مغفرت فرمادے	بیشک تو	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	اے نبیؐ	جہاد کیجئے

اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارا نور پورا کردے اور ہماری مغفرت فرما دے، بیشک تو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے نبیؐ جہاد کیجئے

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ

الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَاغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	ضَرَبَ
کافروں	اور منافقوں	اور سختی کیجئے	اُن پر	اور ان کا ٹھکانا	جہنم	اور بُری	جگہ	بیان کی

کافروں اور منافقوں سے، اور اُن پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ (بہت) بُری جگہ ہے۔ بیان کی

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ

اللّٰهُ	مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا	امْرَاَتَ نُوْحٍ	وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ	كَانَتَا	تَحْتَ	عَبْدَيْنِ	مِنْ
اللہ	مثال	کافروں کے لئے	نوحؑ کی بیوی	اور لوطؑ کی بیوی	اور دونوں تھیں	نیچے (گھروں میں)	دو بندے	سے

اللہ نے کافروں کے لئے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال، وہ دونوں دو بندوں کے گھروں میں تھیں،

عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ

ادْخُلَا النَّارَ	وَّقِيْلَ	شَيْـًٔا	مِنَ اللّٰهِ	عَنْهُمَا	فَلَمْ يُغْنِيَا	فَخَانَتٰهُمَا	صَالِحَيْنِ	عِبَادِنَا
تم دونوں داخل ہو جاؤ جہنم	اور کہا گیا	کچھ	اللہ سے آگے	اُن کے	تو ان دونوں کے کام نہ آیا	سو انہوں نے ان کی خیانت کی	دو صالح	ہمارے بندے

ہمارے صالح بندوں میں سے، سو انہوں نے ان دونوں کی خیانت کی تو اللہ کے آگے ان دونوں کے کچھ کام نہ آیا، اور کہا گیا تم دونوں جہنم میں داخل ہو جاؤ

مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ

قَالَتْ	اِذْ	امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ	لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	مَثَلًا	اللّٰهُ	وَضَرَبَ	الدّٰخِلِيْنَ	مَعَ
اس نے کہا	جب	فرعون کی بیوی	مومنوں کے لئے	مثال	اللہ	اور بیان کی	داخل ہونے والے	ساتھ

داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ اور اللہ نے مومنوں کے لئے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی، جب اس (بی بی) نے کہا

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَ

وَ	وَعَمَلِهٖ	فِرْعَوْنَ	مِنْ	وَنَجِّنِيْ	فِي الْجَنَّةِ	بَيْتًا	عِنْدَكَ	ابْنِ لِيْ	رَبِّ
اور	اور اس کا عمل	فرعون	سے	اور مجھے بچا لے	جنت میں	ایک گھر	اپنے پاس	میرے لئے بنا دے	اے میرے رب

اے میرے رب! میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دے، اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے بچا لے، اور

نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ

اَحْصَنَتْ	الَّتِيْ	ابْنَتَ عِمْرٰنَ	وَمَرْيَمَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ	مِنَ	نَجِّنِيْ
حفاظت کی	وہ جس نے	عمران کی بیٹی	اور مریم	ظالموں کی قوم	سے	مجھے بچا لے

مجھے ظالموں کی قوم سے بچا لے۔ (اور دوسری مثال) عمرانؑ کی بیٹی مریمؑ کی، جس نے حفاظت کی

فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا

رَبِّهَا	بِكَلِمٰتِ	وَصَدَّقَتْ	مِنْ رُّوْحِنَا	فِيْهِ	فَنَفَخْنَا	فَرْجَهَا
اپنا رب	باتوں کی	اور اس نے تصدیق کی	اپنی روح سے	اس میں	سو ہم نے پھونکی	اپنی شرمگاہ

اپنی شرمگاہ کی، سو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی، اور اس نے تصدیق کی اپنے رب کی باتوں کی،

۲ ع۵ ۲۰

وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ع

الْقٰنِتِيْنَ	مِنَ	وَكَانَتْ	وَكُتُبِهٖ
فرمانبرداری کرنے والیاں	سے	اور وہ تھی	اور اس کی کتابوں

اور اس کی کتابوں کی، اور وہ فرمانبرداری کرنے والیوں میں سے تھی۔

آیاتها ۳۰ | ۶۷ سُوْرَۃُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ۷۷ | فيها رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝ۙ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ

وَ	الْمَوْتَ	خَلَقَ	الَّذِيْ	قَدِيْرُ	كُلِّ شَيْءٍ	عَلٰى	وَهُوَ	الْمُلْكُ	بِيَدِهِ	الَّذِيْ	تَبٰرَكَ
اور	موت	پیدا کیا	وہ جس	قدرت رکھنے والا	ہر شے	پر	اور وہ	بادشاہی	اسکے ہاتھ میں	وہ جس	بڑی برکت والا

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی، اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ وہ جس نے پیدا کیا موت اور

الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ۙ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	الَّذِيْ خَلَقَ	الْغَفُوْرُ	الْعَزِيْزُ	وَهُوَ	عَمَلًا	اَحْسَنُ	اَيُّكُمْ	لِيَبْلُوَكُمْ	الْحَيٰوةَ
سات آسمان	جس نے بنائے	بخشنے والا	غالب	اور وہ	عمل میں	سب سے بہتر	تم میں سے کون	تاکہ وہ آزمائے تمہیں	زندگی

زندگی کو تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون ہے؟ عمل میں سب سے بہتر، اور وہ غالب بخشنے والا ہے۔ جس نے سات آسمان بنائے

طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝

مِنْ فُطُوْرٍ	هَلْ تَرٰى	الْبَصَرَ	فَارْجِعِ	مِنْ تَفٰوُتٍ	الرَّحْمٰنِ	خَلْقِ	فِيْ	مَا تَرٰى	طِبَاقًا
کوئی شگاف	کیا تو دیکھتا ہے	نگاہ	پھر لوٹا	کوئی فرق	رحمٰن (اللہ)	بنانا (تخلیق)	میں	تو نہ دیکھے گا	تہہ در تہہ

تہہ در تہہ، تو اللہ کی تخلیق میں کوئی فرق نہ دیکھے گا پھر نگاہ لوٹا کر (دیکھ) کیا تو کوئی شگاف (دراڑ) دیکھتا ہے۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا

وَلَقَدْ زَيَّنَّا	حَسِيْرٌ	وَّهُوَ	خَاسِئًا	الْبَصَرُ	اِلَيْكَ	يَنْقَلِبْ	كَرَّتَيْنِ	الْبَصَرَ	ارْجِعِ	ثُمَّ
اور یقیناً ہم نے آراستہ کیا	تھکی ماندہ	اور وہ	خوار ہو کر	نگاہ	تیری طرف	وہ لوٹ آئیگی	دوبارہ	نگاہ	تو دوبارہ لوٹا	پھر

پھر دوبارہ نگاہ لوٹا کر (دیکھ)، وہ تیری طرف خوار ہو کر تھکی ماندہ لوٹ آئے گی، اور یقیناً ہم نے آراستہ کیا ہے

السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝

عَذَابَ السَّعِيْرِ	لَهُمْ	وَاَعْتَدْنَا	لِّلشَّيٰطِيْنِ	رُجُوْمًا	وَجَعَلْنٰهَا	بِمَصَابِيْحَ	السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا
دہکتی آگ (جہنم) کا عذاب	انکے لئے	اور ہم نے تیار کیا	شیطانوں کے لئے	مارنے کا آلہ	اور ہم نے اسے بنایا	چراغوں سے	آسمانِ دنیا

آسمان دنیا کو چراغوں سے، اور ہم نے اسے شیطانوں کے لئے مارنے کا آلہ بنایا، اور ہم نے ان کے لئے جہنم کا عذاب تیار کیا ہے۔

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا

وَلِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اِذَآ اُلْقُوْا	فِيْهَا	سَمِعُوْا	لَهَا
اور ان لوگوں کے لئے	جنہوں نے کفر کیا	انکے رب کی طرف سے	جہنم کا عذاب	اور بری	لوٹنے کی جگہ	جب وہ ڈالے جائیں گے	اس میں	وہ سنیں گے	وہاں

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے ان کے رب کی طرف سے جہنم کا عذاب ہے اور (یہ) بری لوٹنے کی جگہ ہے - جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو وہ وہاں سنیں گے

شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ

شَهِيْقًا	وَّهِيَ	تَفُوْرُ	تَكَادُ تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ	كُلَّمَآ	اُلْقِيَ فِيْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ
چیخنا چلانا	اور وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہے کہ پھٹ پڑے	غضب سے	جب بھی	ڈالا جائے گا اس میں	کوئی گروہ	وہ ان سے پوچھیں گے	اس کے داروغہ

چیخنا چلانا اور وہ (جہنم) جوش مار رہی ہوگی - قریب ہے کہ غضب سے پھٹ پڑے - جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا، ان سے اس کے داروغہ پوچھیں گے

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ

اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ	قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ جَآءَنَا	نَذِيْرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَقُلْنَا	مَا نَزَّلَ	اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ
کیا نہیں آیا تمہارے پاس	کوئی ڈرانیوالا	وہ کہیں گے	ہاں	ضرور آیا ہمارے پاس	ڈرانے والا	سو ہم نے جھٹلایا	اور ہم نے کہا	نہیں نازل کی	اللہ	کچھ

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا تھا؟ وہ کہیں گے ہاں (کیوں نہیں) ہمارے پاس ضرور ڈرانیوالا آیا، سو ہم نے جھٹلایا، اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾

اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	كَبِيْرٍ	وَقَالُوْا	لَوْ	كُنَّا نَسْمَعُ	اَوْ نَعْقِلُ	مَا كُنَّا	فِيْٓ	اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ
نہیں تم	مگر (صرف)	گمراہی میں	بڑی	اور وہ کہیں گے	اگر	ہم سنتے	یا ہم سمجھتے	ہم نہ ہوتے	میں	دوزخیوں

تم صرف بڑی گمراہی میں ہو - اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے یا ہم سمجھتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
سو انہوں نے اعتراف کرلیا	اپنے گناہوں کا	تو دوری (لعنت)	دوزخیوں کے لئے	بیشک	جو لوگ ڈرتے ہیں	اپنا رب	بن دیکھے

سو انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا تو لعنت ہے دوزخیوں کے لئے - بیشک جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ	وَاَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوِ اجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ
ان کے لئے	بخشش	اور اجر	بڑا	اور تم چھپاؤ	اپنی بات	یا بلند آواز سے کہو	اس کو	بیشک وہ	جاننے والا

ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے - اور تم اپنی بات چھپاؤ یا اس کو بلند آواز سے کہو، وہ بیشک جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَا یَعْلَمُ	مَنْ خَلَقَ	وَ هُوَ	اللَّطِیْفُ	الْخَبِیْرُ	هُوَ	الَّذِیْ جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
سینوں (دلوں) کے بھید	کیا وہ نہیں جانتا	جس نے پیدا کیا	اور وہ	باریک بین	بڑا باخبر	وہی	وہ جس نے کیا	تمہارے لئے	زمین

دلوں کے بھیدوں کو۔ کیا جس نے پیدا کیا وہ نہیں جانتا؟ اور وہ باریک بین بڑا باخبر ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو کیا

ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ

ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِیْ مَنَاكِبِهَا	وَ كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِهٖ	وَ اِلَیْهِ	النُّشُوْرُ	ءَاَمِنْتُمْ	مَنْ
مسخر	تاکہ تم چلو	اس کے راستوں میں	سو تم کھاؤ	اس کے رزق سے	اور اسی کی طرف	جی اٹھ کر جانا	کیا تم بے خوف ہو	جو

مسخر تاکہ تم اس کے راستوں میں چلو، اور اس کے رزق میں سے کھاؤ، اور اسی کی طرف جی اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم (اس سے) بے خوف ہو؟ جو

فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ

فِی السَّمَآءِ	اَنْ یَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا	هِیَ تَمُوْرُ	اَمْ اَمِنْتُمْ	مَنْ	فِی السَّمَآءِ
آسمان میں	کہ وہ دھنسا دے	تمہیں	زمین	تو ناگہاں	وہ جنبش کرے	کیا تم بے خوف ہو	جو	آسمان میں

آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے، تو ناگہاں وہ جنبش کرنے لگے۔ کیا تم (اس سے) بے خوف ہو؟ جو آسمانوں میں ہے

اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ

اَنْ	یُّرْسِلَ	عَلَیْكُمْ	حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَیْفَ	نَذِیْرِ	وَ لَقَدْ كَذَّبَ	الَّذِیْنَ	مِنْ
کہ	وہ بھیجے	تم پر	پتھروں کی بارش	سو تم جلد جان لوگے	کیسا	میرا ڈرانا	اور بالتحقیق جھٹلایا	وہ لوگ جو	سے

کہ وہ تم پر پتھروں کی بارش بھیجے؟ سو تم جلد جان لوگے میرا ڈرانا کیسا ہے؟ اور بالتحقیق ان لوگوں نے جھٹلایا جو

قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقْبِضْنَ ؕۘ مَا یُمْسِكُهُنَّ

قَبْلِهِمْ	فَكَیْفَ	كَانَ	نَكِیْرِ	اَوَ لَمْ یَرَوْا	اِلَی الطَّیْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ	وَّ یَقْبِضْنَ	مَا یُمْسِكُهُنَّ
ان سے قبل	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	پرندوں کو	اپنے اوپر	پر پھیلائے	اور سکیڑتے	نہیں تھام سکتا انہیں

ان سے پہلے تھے تو (یاد کرو) کیسا ہوا میرا عذاب! کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر پھیلاتے اور سکیڑتے نہیں دیکھا، انہیں (کوئی) نہیں تھام سکتا

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ

اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَیْءٍ	بَصِیْرٌ	اَمَّنْ هٰذَا	الَّذِیْ	هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ	یَنْصُرُكُمْ
سوا	رحمٰن (اللہ)	بیشک وہ	ہر شے کو	دیکھنے والا	بھلا کون ہے وہ؟	جو	وہ	لشکر	تمہارا	وہ مدد کرے تمہاری

اللہ کے سوا، بیشک وہ ہر شے کو دیکھنے والا ہے۔ بھلا تمہارا وہ کون سا لشکر ہے جو تمہاری مدد کرے

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۚ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ

مِنْ	دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اِنِ	الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِیْ غُرُوْرٍ	اَمَّنْ هٰذَا	الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ	اِنْ
سے	رحمٰن (اللہ) کے سوا	نہیں	کافر (جمع)	مگر	دھوکے میں	بھلا کون ہے	وہ جو رزق دے تمہیں	اگر

اللہ کے سوا، کافر نہیں مگر دھوکے میں (محض دھوکے میں ہیں)۔ بھلا کون ہے وہ جو تمہیں رزق دے؟ اگر

اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ

اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ	بَلْ لَّجُّوْا	فِیْ عُتُوٍّ	وَّ نُفُوْرٍ	اَفَمَنْ	یَّمْشِیْ	مُكِبًّا	عَلٰی وَجْهِهٖ	اَهْدٰۤی	اَمَّنْ
وہ روک لے	اپنا رزق	بلکہ جمے (ڈھیٹ) بنے ہوئے	سرکشی	اور بھاگنے میں	پس کیا جو	وہ چلتا ہے	گرتا ہوا	اپنے منہ کے بل	زیادہ ہدایت یافتہ	یا وہ جو

وہ اپنا رزق روک لے، بلکہ وہ سرکشی اور بھاگنے میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں۔ پس جو شخص اپنے منہ کے بل گرتا ہوا (اوندھا) چلتا ہے زیادہ ہدایت یافتہ ہے؟ یا وہ جو

یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

یَّمْشِیْ	سَوِیًّا	عَلٰی	صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ	قُلْ هُوَ	الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ	وَ جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ
چلتا ہے	برابر (سیدھا)	پر	سیدھا راستہ	فرما دیں وہی	وہ جس نے پیدا کیا تمہیں	اور اس نے بنائے	تمہارے لئے	کان

سیدھے راستہ پر سیدھا چلتا ہے؟ آپ فرما دیں وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور اس نے بنائے تمہارے لئے کان

وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ

وَ الْاَبْصَارَ	وَ الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِیْلًا	مَا تَشْكُرُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ	فِی الْاَرْضِ
اور آنکھیں	اور دل (جمع)	بہت کم	جو تم شکر کرتے ہو	فرما دیں	وہی	وہ جس نے پھیلایا تمہیں	زمین میں

اور آنکھیں، اور دل، تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ آپ فرما دیں وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا

وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا

وَ اِلَیْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ یَقُوْلُوْنَ	مَتٰی	هٰذَا الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	قُلْ	اِنَّمَا
اور اسی کی طرف	تم اٹھائے جاؤ گے	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	فرما دیں	اس کے سوا نہیں

اور اسی کی طرف تم اٹھائے جاؤ گے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا ہوگا؟) اگر تم سچے ہو آپ فرما دیں اس کے سوا نہیں

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ

الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ اِنَّمَا	اَنَا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	زُلْفَةً	سِیْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِیْنَ
علم	اللہ کے پاس	اور اس کے سوا نہیں	میں	ڈرانے والا	صاف صاف	پھر جب	وہ دیکھیں گے	نزدیک آتا	برے (سیاہ) ہو جائیں گے	چہرے	ان لوگوں کے جو

کہ علم اللہ کے پاس ہے، اور اس کے سوا نہیں کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ پھر جب وہ اسے نزدیک آتا دیکھیں گے تو ان لوگوں کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ

كَفَرُوْا	وَقِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ
انہوں نے کفر کیا	اور کہا جائے گا	یہ	وہ جو	تم تھے	اس کو	تم مانگتے	آپ فرمادیں	کیا تم نے دیکھا (بھلا دیکھو)	اگر	مجھے ہلاک کردے اللہ

جنہوں نے کفر کیا۔ اور کہا جائے گا یہ ہے وہ جو تم مانگتے تھے۔ آپ فرمادیں بھلا دیکھو تو اگر اللہ ہلاک کر دے مجھے

وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا

وَمَنْ	مَّعِيَ	اَوْ رَحِمَنَا	فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ	عَذَابٍ اَلِيْمٍ	قُلْ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا
اور جو	میرے ساتھ	یا وہ رحم فرمائے ہم پر	تو کون	پناہ دے گا	کافروں	سے	دردناک عذاب	فرمادیں	وہی رحمن	ہم ایمان لائے

اور (انہیں) جو میرے ساتھ ہیں یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟ آپ فرمادیں وہی رحمن ہے ہم ایمان لائے

بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

بِهٖ	وَعَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ اَصْبَحَ
اس پر	اور اسی پر	ہم نے بھروسہ کیا	سو تم جلد جان لوگے	کون وہ؟	میں	کھلی گمراہی	فرمادیں	کیا تم نے دیکھا (بھلا دیکھو)	اگر ہو جائے

اس پر، اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا سو تم جلد جان لوگے کون کھلی گمراہی میں ہے؟ آپ فرمادیں بھلا دیکھو تو اگر ہو جائے

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

مَآؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ
تمہارا پانی	نیچے اترا ہوا	تو کون؟	لے آئیگا تمہارے پاس	رواں پانی

تمہارا پانی نیچے کو اترا ہوا (خشک)، تو کون ہے جو تمہارے پاس (سوت کا) رواں پانی لے آئیگا؟

۲ ع ۲ ۲

اٰیاتها ۵۲ — ۶۸ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲ — فیها رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا

نٓ وَالْقَلَمِ	وَمَا	يَسْطُرُوْنَ	مَآ اَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ	وَاِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا
نٓ قسم ہے قلم کی	اور جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں آپ	نعمت (فضل) سے	اپنا رب	مجنون	اور بیشک	آپ کے لئے	البتہ اجر

نون۔ قسم ہے قلم کی اور جو وہ (فرشتے۔ اہل قلم) لکھتے ہیں۔ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں اور بیشک آپ کے لئے اجر ہے

غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۳ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۴ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۵ بِاَيِّكُمُ

غَيْرَ مَمْنُوْنٍ	وَاِنَّكَ	لَعَلٰى	خُلُقٍ	عَظِيْمٍ	فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُوْنَ	بِاَيِّكُمُ
ختم نہ ہونے والا	اور بیشک آپؐ	یقیناً۔پر	خُلق	عظیم	پس آپؐ جلد دیکھ لیں گے	اور وہ بھی دیکھ لیں گے	تم میں سے کون؟

ختم نہ ہونے والا ۔ اور بیشک آپ خلقِ عظیم پر ہیں ۔پس آپؐ جلد دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے (کہ) تم میں سے کون

الْمَفْتُوْنُ ۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۷

الْمَفْتُوْنُ	اِنَّ رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ
دیوانہ	بیشک آپؐ کا رب	وہ خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ گمراہ ہوا	اس کی راہ سے	اور وہ خوب جانتا ہے	ہدایت یافتہ لوگوں کو

دیوانہ ہے؟ بے شک آپؐ کا رب اس کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے گمراہ ہوا اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۸ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۹ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۱۰

فَلَا تُطِعِ	الْمُكَذِّبِيْنَ	وَدُّوْا	لَوْ تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ	وَلَا تُطِعْ	كُلَّ حَلَّافٍ	مَّهِيْنٍ
پس آپؐ کہا نہ مانیں	جھٹلانے والوں	وہ چاہتے ہیں	کاش آپؐ نرمی کریں	تو وہ نرمی کریں	اور آپؐ کہا نہ مانیں	ہر بڑی قسمیں کھانے والا	بے وقعت

پس آپؐ جھٹلانے والوں کا کہا نہ مانیں ۔ وہ چاہتے ہیں کاش آپؐ نرمی کریں تو وہ (بھی) نرمی کریں ۔اور آپؐ بے وقعت بڑی قسمیں کھانے والے کا کہا نہ مانیں ۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۱۱ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۱۲ عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۱۳ اَنْ

هَمَّازٍ	مَّشَّآءٍ	بِنَمِيْمٍ	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	عُتُلٍّ	بَعْدَ ذٰلِكَ	زَنِيْمٍ	اَنْ
عیب نکالنے والا	پھرنے والا	چغلی لئے	روکنے (بخل کرنے) والا	مال میں	حد سے بڑھنے والا	گنہگار	سخت خو	اس کے بعد	بداصل	اس لئے کہ

عیب نکالنے والے، چغلی لئے (چغلیاں لگاتا) پھرنے والے کا ۔ مال میں بخل کرنے والے، حد سے بڑھنے والے گنہگار کا ۔سخت خو اس کے بعد بداصل ۔اس لئے کہ

كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۱۴ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۱۵ سَنَسِمُهٗ

كَانَ	ذَا مَالٍ	وَّبَنِيْنَ	اِذَا	تُتْلٰى عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	سَنَسِمُهٗ
وہ ہے	مال والا	اور اولاد والا	جب	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اسے	ہماری آیتیں	وہ کہتا ہے	کہانیاں	اگلے لوگ	ہم جلد داغ دیں گے اس کو

وہ مال والا اور اولاد والا ہے۔ جب اسے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ۔ہم جلد داغ دیں گے اس کی

عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۱۶ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۱۷

عَلَى الْخُرْطُوْمِ	اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ	كَمَا	بَلَوْنَا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اِذْ اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا	مُصْبِحِيْنَ
سونڈ (ناک) پر	بیشک ہم نے آزمایا انہیں	جیسے	ہم نے آزمایا	باغ والوں کو	جب انہوں نے قسم کھائی	ہم ضرور توڑ لیں گے اس کا پھل	صبح ہوتے

ناک پر ۔ بے شک ہم نے انہیں آزمایا، جیسے ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انہوں نے قسم کھائی کہ ہم صبح ہوتے اس کا پھل ضرور توڑ لیں گے۔

وَلَا يَسْتَثْنُونَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُونَ ﴿١٩﴾ فَاَصْبَحَتْ

وَلَا يَسْتَثْنُونَ	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَآئِفٌ	مِّن رَّبِّكَ	وَهُمْ	نَآئِمُونَ	فَاَصْبَحَتْ
اور انہوں نے استثناء نہ کیا (انشاء اللہ نہ کہا)	پس پھر گیا	ان پر	ایک پھرنے والا (عذاب)	تیرے رب سے	اور وہ	سوئے ہوئے تھے	تو وہ صبح کو رہ گیا

اور انہوں نے "انشاء اللہ" نہ کہا۔ پس ان پر تیرے رب کی طرف سے ایک عذاب پھر گیا اور وہ سوئے ہوئے تھے۔ تو وہ (باغ) صبح کو رہ گیا

كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ ﴿٢٢﴾

كَالصَّرِيمِ	فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِينَ	أَنِ اغْدُوا	عَلَىٰ	حَرْثِكُمْ	إِن كُنتُمْ	صَارِمِينَ
جیسے کٹا ہوا کھیت	تو وہ ایکدوسرے کو پکارنے لگے	صبح ہوتے	کہ صبح سویرے چلو	پر	اپنے کھیت	اگر تم ہو	کاٹنے والے

جیسے ایک کٹا ہوا کھیت۔ تو وہ صبح ہوتے ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ صبح سویرے اپنے کھیت پر چلو اگر تم کاٹنے والے ہو (اگر تمہیں کھیتی کاٹنی ہے)

فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿٢٣﴾ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ﴿٢٤﴾ وَغَدَوْا

فَانطَلَقُوا	وَهُمْ	يَتَخَافَتُونَ	أَن	لَّا يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ	عَلَيْكُم	مِّسْكِينٌ	وَغَدَوْا
پھر وہ چلے	اور وہ	آپس میں چپکے چپکے کہتے تھے	کہ	وہاں داخل نہ ہونے پائے	آج	تم پر	کوئی مسکین	اور وہ صبح سویرے چلے

پھر وہ چلے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے تھے کہ آج وہاں تم پر کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے، اور وہ صبح سویرے چلے (اس زعم کے ساتھ)

عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾ قَالَ

عَلَىٰ حَرْدٍ	قَادِرِينَ	فَلَمَّا	رَأَوْهَا	قَالُوا	إِنَّا لَضَالُّونَ	بَلْ نَحْنُ	مَحْرُومُونَ	قَالَ
بخیلی پر	وہ قادر ہیں	پھر جب	انہوں نے اسے دیکھا	وہ بولے	بیشک ہم راہ بھول گئے ہیں	بلکہ ہم	محروم ہو گئے ہیں	کہا

کہ وہ بخیلی پر قادر ہیں۔ پھر جب انہوں نے اسے دیکھا تو بولے بیشک ہم راہ بھول گئے ہیں بلکہ ہم محروم (بدنصیب) ہو گئے ہیں۔ کہا

أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقْبَلَ

أَوْسَطُهُمْ	أَلَمْ أَقُل	لَّكُمْ	لَوْلَا تُسَبِّحُونَ	قَالُوا	سُبْحَانَ	رَبِّنَا	إِنَّا كُنَّا	ظَالِمِينَ	فَأَقْبَلَ
انکے بہترین۔ اوسط	کیا میں نے نہیں کہا تھا	تم سے	تم تسبیح کیوں نہیں کرتے	وہ بولے	پاک ہے	ہمارا رب	بیشک ہم تھے	ظالم (جمع)	پس متوجہ ہوا

ان کے بہترین آدمی نے کہا میں نے تم سے نہیں کہا تھا تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ وہ بولے پاک ہے ہمارا رب، بےشک ہم ظالم تھے۔ پھر متوجہ ہوا

بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ﴿٣١﴾ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن

بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ بَعْضٍ	يَتَلَاوَمُونَ	قَالُوا	يَا وَيْلَنَا	إِنَّا كُنَّا	طَاغِينَ	عَسَىٰ	رَبُّنَا	أَن
ان کا بعض (ایک)	بعض (دوسرے) پر	ایکدوسرے کو ملامت کرتے ہوئے	وہ بولے	ہائے ہماری خرابی	بیشک ہم تھے	سرکش (جمع)	امید ہے	ہمارا رب	کہ

ان میں سے ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہوئے (لگے ایک دوسرے کو ملامت کرنے) وہ بولے ہائے ہماری خرابی! بیشک ہم (ہی) سرکش تھے۔ امید ہے ہمارا رب کہ

يُّبۡدِلَنَا خَيۡرًا مِّنۡهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوۡنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الۡعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ

يُّبۡدِلَنَا	خَيۡرًا	مِّنۡهَا	اِنَّا	اِلٰى رَبِّنَا	رٰغِبُوۡنَ	كَذٰلِكَ	الۡعَذَابُ	وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ	اَكۡبَرُ
ہمیں بدلے میں دے	بہتر	اس سے	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	راغب (رجوع کرنیوالے) ہیں	یوں (ہوتا ہے)	عذاب	اور البتہ آخرت کا عذاب	سب سے بڑا

ہمیں اس سے بہتر بدلے میں دے، بیشک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والے ہیں - یوں ہوتا ہے عذاب! اور آخرت کا عذاب البتہ سب سے بڑا ہے -

لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ

لَوۡ	كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ	اِنَّ	لِلۡمُتَّقِيۡنَ	عِنۡدَ رَبِّهِمۡ	جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ	اَفَنَجۡعَلُ	الۡمُسۡلِمِيۡنَ
کاش	وہ جانتے ہوتے	بیشک	پرہیزگاروں کے لئے	ان کے رب کے پاس	نعمتوں کے باغات	تو کیا ہم کردیں گے	مسلمانوں

کاش! وہ جانتے ہوتے - بے شک پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے ہاں نعمتوں کے باغات ہیں - تو کیا ہم مسلمانوں کو کر دیں گے

كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَـكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اَمۡ لَـكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ

كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ	مَا لَـكُمۡ	كَيۡفَ	تَحۡكُمُوۡنَ	اَمۡ لَـكُمۡ	كِتٰبٌ	فِيۡهِ	تَدۡرُسُوۡنَ	اِنَّ
مجرموں کی طرح	کیا ہوا تمہیں	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو	کیا تمہارے پاس	کوئی کتاب	اس میں	تم پڑھتے ہو	بیشک

مجرموں کی طرح (نہ دم)؟ تمہیں کیا ہوا! تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے کہ اس میں سے تم پڑھتے ہو - کہ بے شک

لَـكُمۡ فِيۡهِ لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ اَمۡ لَـكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَـكُمۡ لَمَا

لَـكُمۡ	فِيۡهِ	لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ	اَمۡ لَـكُمۡ	اَيۡمَانٌ	عَلَيۡنَا	بَالِغَةٌ	اِلٰى	يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَـكُمۡ	لَمَا
تمہارے لئے	اس میں	البتہ جو تم پسند کرتے ہو	کیا تمہارے لئے	کوئی پختہ عہد	ہم پر (ہمارے ذمے)	پہنچنے والا	تک	قیامت کے دن	بیشک	تمہارے لئے	البتہ جو

اس میں تمہارے لئے (ہوگا) جو تم پسند کرتے ہو - کیا تمہارے لئے ہمارے ذمے کوئی پختہ عہد ہے جو قیامت کے دن تک پہنچنے والا ہے کہ بیشک تمہارے لئے (ہوگا) جو

تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِيۡمٌ ﴿۴۰﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ ۛۚ فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ

تَحۡكُمُوۡنَ	سَلۡهُمۡ	اَيُّهُمۡ	بِذٰلِكَ	زَعِيۡمٌ	اَمۡ لَهُمۡ	شُرَكَآءُ	فَلۡيَاۡتُوۡا	بِشُرَكَآئِهِمۡ
تم فیصلہ کرتے ہو	تو ان سے پوچھ	ان میں سے کون	اس کا	ضامن (ذمہ دار)	یا ان کے	شریک (جمع)	تو چاہیئے کہ وہ لائیں	اپنے شریکوں

تم فیصلہ کرتے ہو - تو ان سے پوچھ ان میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے؟ یا ان کے شریک ہیں؟ تو چاہیئے کہ وہ اپنے شریکوں کو لائیں

اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۱﴾ يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّيُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ﴿۴۲﴾

اِنۡ	كَانُوۡا	صٰدِقِيۡنَ	يَوۡمَ	يُكۡشَفُ	عَنۡ	سَاقٍ	وَّيُدۡعَوۡنَ	اِلَى السُّجُوۡدِ	فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ
اگر	وہ ہیں	سچے	جس دن	کھول دیا جائے گا	سے	پنڈلی	اور وہ بلائے جائیں گے	سجدوں کے لئے	تو وہ نہ کرسکیں گے

اگر وہ سچے ہیں - جس دن پنڈلی سے (پردہ) کھول دیا جائے گا اور وہ سجدوں کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ نہ کر سکیں گے -

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ

خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَقَدْ	كَانُوْا يُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	وَهُمْ
جھکی ہوئی	ان کی آنکھیں	ان پر چھائی ہوئی	ذلّت	اور تحقیق	بلائے جاتے ہیں	سجدوں کے لئے	جبکہ وہ

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی (ہونگی) اور ان پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی، اور (اس سے قبل) وہ سجدوں کے لئے بلائے جاتے تھے، جبکہ وہ

سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾

سٰلِمُوْنَ	فَذَرْنِيْ	وَمَنْ يُّكَذِّبُ	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ
(صحیح) سالم (جمع)	پس مجھے چھوڑ دو تم	اور وہ جو جھٹلاتا ہے	اس بات کو	جلد ہم انہیں آہستہ آہستہ کھینچیں گے	اس طرح	وہ جانتے نہ ہوں گے

صحیح سالم تھے۔ پس جو اس بات کو جھٹلاتا ہے تم اس کو مجھ پر چھوڑ دو۔ ہم جلد انہیں اس طرح آہستہ آہستہ کھینچیں گے کہ وہ جانتے نہ ہوں گے۔

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ اَمْ

وَاُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ	اَمْ تَسْئَلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ	مَغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ
اور میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو	بیشک	میری خفیہ تدبیر	بڑی قوی	کیا آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجر	کہ وہ	سے	تاوان	بوجھل (دبے جاتے) ہیں	یا

اور میں انہیں ڈھیل دیتا ہوں، بیشک میری خفیہ تدبیر بڑی قوی ہے۔ کیا آپ ان سے کوئی اجر مانگتے ہیں؟ کہ وہ (اس) تاوان (کے بوجھ) سے دبے جاتے ہیں۔ یا

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ

عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَلَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ
ان کے پاس	(علم) غیب	کہ وہ	لکھ لیتے ہیں	پس آپ صبر کریں	حکم کے لئے	اپنا رب	اور نہ ہوں آپؐ	مچھلی والے (یونسؑ) کی طرح

ان کے پاس علم غیب ہے؟ کہ وہ لکھ لیتے ہیں۔ پس آپؐ اپنے رب کے حکم (کے انتظار) کے لئے صبر کریں اور آپؐ یونسؑ کی طرح نہ ہوں

اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَا اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾

اِذْ نَادٰى	وَهُوَ	مَكْظُوْمٌ	لَوْلَا اَنْ تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ	وَهُوَ	مَذْمُوْمٌ
جب اس نے پکارا	اور وہ	غم سے بھرا ہوا	اگر نہ اسکو پایا (سنبھالا) ہوتا	نعمت	اسکے رب کا	البتہ وہ ڈالا جاتا چٹیل میدان میں	اور وہ	ملامت زدہ (ابتر حال)

جب اس نے (اللہ تعالیٰ کو) پکارا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ اگر اس کے رب کی نعمت نے اسکو نہ سنبھالا ہوتا تو البتہ وہ چٹیل میدان میں بدحال ڈالا جاتا اور اس کا حال ابتر رہتا

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ

فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَاِنْ يَّكَادُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَيُزْلِقُوْنَكَ
پس اسکو برگزیدہ کیا	اسکا رب	پس اسکو کر لیا	سے	نیکوکاروں	اور تحقیق قریب ہے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کہ وہ آپؐ کو پھسلا دیں گے

پس اس کے رب نے اسے برگزیدہ کیا تو اسے نیکوکاروں میں سے کر لیا۔ اور تحقیق قریب ہے (ایسا لگتا ہے) کہ کافر آپؐ کو پھسلا دیں گے،

بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ اِنَّهٗ لَمَجْنُونٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ	وَيَقُولُونَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُونٌ	وَمَا هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ
اپنی نگاہوں سے	جب	وہ سنتے ہیں	(کتاب) نصیحت	اور وہ کہتے ہیں	بیشک یہ	البتہ دیوانہ	حالانکہ یہ نہیں	مگر	نصیحت	تمام جہانوں کے لئے

اپنی نگاہوں سے جب وہ اس کتاب نصیحت کو سنتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ بیشک یہ دیوانہ ہے، حالانکہ یہ نہیں، مگر تمام جہانوں کے لیے نصیحت (صرف در صرف نصیحت)

آیاتہا ۵۲ — ۶۹ = سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ = ۷۸ — فیہا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اَلْحَاقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾

اَلْحَاقَّةُ	مَا الْحَاقَّةُ	وَمَا	اَدْرٰىكَ	مَا الْحَاقَّةُ	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	وَعَادٌ	بِالْقَارِعَةِ
سچ مچ ہونے والی (قیامت)	کیا ہے قیامت؟	اور کیا	تم سمجھے	کیا ہے قیامت؟	جھٹلایا	ثمود	اور عاد	کھڑکھڑانے والی کو

سچ مچ ہونے والی (قیامت)! کیا ہے قیامت؟ اور تم کیا سمجھے کیا ہے قیامت؟ ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھٹلایا۔

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ

فَاَمَّا	ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا	بِالطَّاغِيَةِ	وَاَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ	صَرْصَرٍ
پس جو	ثمود	تو وہ ہلاک کئے گئے	بڑی زوردار آواز سے	اور جو	عاد	تو وہ ہلاک کئے گئے	ہوا سے	تند و تیز

پس جو ثمود (تھے) وہ بڑی زوردار آواز سے ہلاک کئے گئے۔ اور جو عاد (تھے) تو وہ ہلاک کئے گئے تند و تیز ہوا سے

عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى

عَاتِيَةٍ	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ لَيَالٍ	وَّثَمٰنِيَةَ	اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى
حد سے زیادہ بڑھی ہوئی	اس نے اس کو مسخر	ان پر	سات رات	اور آٹھ	دن	لگاتار	پھر تو دیکھتا اس قوم کو	اس میں	گری ہوئی

حد سے زیادہ بڑھی ہوئی۔ اس (اللہ) نے اس (آندھی) کو ان پر لگاتار سات رات اور آٹھ دن مسلط کر دیا پس تو اس قوم کو اس پر (دیوں) گری ہوئی دیکھتا

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ	فَهَلْ تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْ بَاقِيَةٍ	وَجَآءَ	فِرْعَوْنُ	وَمَنْ قَبْلَهٗ
گویا وہ	تنے	کھجور	کھوکھلے	تو کیا تو دیکھتا ہے	ان کا	کوئی بقیہ	اور آیا	فرعون	اور اس کے پہلے لوگ

گویا وہ کھجور کے کھوکھلے تنے ہیں۔ تو کیا تو ان کا کوئی بقیہ دیکھتا ہے؟ اور فرعون آیا اور اس سے پہلے کے لوگ

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا لَمَّا

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ	فَعَصَوْا	رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً	اِنَّا لَمَّا
اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے	خطاؤں کے ساتھ	سو انہوں نے نافرمانی کی	اپنے رب کے رسول کی	تو انہیں پکڑا	گرفت	سخت	بیشک جب

اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے خطاؤں کے ساتھ۔ سو انہوں نے اپنے رب کے رسولؐ کی نافرمانی کی تو انہیں سخت گرفت نے پکڑا۔ بیشک جب

طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢ فَاِذَا نُفِخَ

طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ	فِي الْجَارِيَةِ	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَّتَعِيَهَآ	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ	فَاِذَا نُفِخَ
طغیانی پر آیا	پانی	ہم نے تمہیں سوار کیا	کشتی میں	تاکہ ہم اس کو بنائیں	تمہارے لئے	یادگار	اور اسے یاد رکھے	کان	یاد رکھنے والا	پس جب پھونکی جائیگی

پانی طغیانی پر آیا ہم نے تمہیں کشتی میں سوار کیا، تاکہ ہم اسے تمہارے لئے یادگار بنائیں، اور یاد رکھنے والا کان اسے یاد رکھے۔ پس جب پھونکی جائے گی

فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤

فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ	وَّحُمِلَتِ	الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً
صور میں	پھونک	یکبارگی	اور اٹھائی جائیگی	زمین	اور پہاڑ	پس ریزہ ریزہ کردیئے جائینگے	ریزہ ریزہ	یکبارگی

صور میں یک بارگی پھونک۔ اور اٹھائی جائے گی زمین اور پہاڑ، پس وہ یک بارگی ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١٥ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦ وَّالْمَلَكُ

فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ	وَانْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ	وَّالْمَلَكُ
پس اس دن	ہو پڑے گی	وہ ہونے والی	اور پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ	اُس دن	بالکل کمزور	اور فرشتے

پس اس دن وہ ہونے والی ہو پڑے گی، اور آسمان پھٹ جائے گا، تو وہ اس دن بالکل کمزور ہوگا۔ اور فرشتے (آ جائیں گے)

عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝١٧ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ

عَلٰى	اَرْجَآئِهَا	وَيَحْمِلُ	عَرْشَ رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ
پر	اس کے کناروں	اور وہ اٹھائیں گے	تمہارے رب کا عرش	اپنے اوپر	اُس دن	آٹھ	جس دن	تم پیش کئے جاؤ گے

اس کے (آسمان کے) کناروں پر اور آٹھ فرشتے تمہارے رب کا عرش اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ جس دن تم پیش کئے جاؤ گے

لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝١٨ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا

لَا تَخْفٰى	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ	فَاَمَّا مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَيَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا
نہ پوشیدہ رہے گی	تم سے تمہاری	کوئی چیز پوشیدہ	پس جس کو	دیا گیا	اس کی کتاب (اعمالنامہ)	اس کے دائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	لو	پڑھو

تمہاری کوئی چیز پوشیدہ نہ رہے گی۔ پس جس کو اس کا اعمالنامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں کو) کہے گا لو پڑھو

كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾

كِتٰبِيَهْ	اِنِّىْ ظَنَنْتُ	اَنِّىْ مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ	فَهُوَ	فِىْ	عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ	فِىْ	جَنَّةٍ عَالِيَةٍ
میرا اعمالنامہ	میں بیشک یقین رکھتا تھا	کہ میں ملوں گا	اپنے حساب سے	پس وہ	میں	پسندیدہ زندگی	میں	بہشتِ بریں

میرا اعمالنامہ۔ بیشک میں یقین رکھتا تھا کہ میں اپنے حساب سے ملوں گا۔ پس وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا، بہشت بریں میں۔

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَاَمَّا

قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَآ اَسْلَفْتُمْ	فِى	الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ	وَاَمَّا
جس کے میوے	قریب	تم کھاؤ	اور تم پیو	مزے سے	اسکے بدلے جو تم نے بھیجا	میں	گزرے ہوئے ایام	اور رہا

جس کے میوے قریب (جھکے ہوئے) ہیں۔ تم مزے سے کھاؤ پیو، اسکے بدلے جو تم نے (دنیا کے) گزرے ہوئے ایام میں بھیجا ہے۔ اور رہا وہ

مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾

مَنْ	اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ	فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِىْ	لَمْ اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ	وَلَمْ اَدْرِ	مَا حِسَابِيَهْ
جو، جس	اسکا اعمالنامہ دیا گیا	اسکے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش	مجھے نہ دیا جاتا	میرا اعمالنامہ	اور میں نہ جانتا	کیا ہے میرا حساب؟

جس کو اس کا اعمالنامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا اے کاش! مجھے میرا اعمالنامہ نہ دیا جاتا، اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے؟

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾

يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ	مَآ اَغْنٰى	عَنِّىْ	مَالِيَهْ	هَلَكَ	عَنِّىْ	سُلْطٰنِيَهْ
اے کاش	(موت) ہوتی	قصہ چکا دینے والی	کام نہ آیا	میرے	میرا مال	جاتی رہی	مجھ سے	میری بادشاہی

اے کاش! موت ہی قصہ چکا دینے والی ہوتی۔ میرا مال میرے کام نہ آیا۔ میری بادشاہی مجھ سے جاتی رہی۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ

خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ	ثُمَّ	الْجَحِيْمَ	صَلُّوْهُ	ثُمَّ	فِىْ سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ
تم اس کو پکڑو	پس اسے طوق پہناؤ	پھر	جہنم	اسے ڈالدو	پھر	ایک زنجیر میں	جس کی پیمائش	ستر

(فرشتوں کو حکم ہوگا) تم اس کو پکڑو، اسے طوق پہناؤ، پھر اسے جہنم میں ڈال دو۔ پھر ایک زنجیر میں جس کی پیمائش ستر

ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى

ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ لَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	الْعَظِيْمِ	وَ	لَا يَحُضُّ	عَلٰى
ہاتھ	پس تم اس کو جکڑ دو	بیشک وہ	ایمان نہیں لاتا تھا	اللہ پر	بزرگ و برتر	اور	وہ رغبت نہ دلاتا تھا	پر

ہاتھ ہے پس تم اس کو جکڑ دو۔ بے شک وہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان نہیں لاتا تھا اور وہ (دوسروں کو بھی) رغبت نہ دلاتا تھا،

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾

طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	فَلَيْسَ لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ	وَّلَا طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ	غِسْلِيْنٍ
کھلانا	محتاج	پس نہیں اس کا	آج	یہاں	کوئی دوست	اور نہ کھانا	مگر سوا	سے	پیپ

محتاج کو کھلانے کی۔ پس آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور (دوزخیوں کی) پیپ کے سوا (اس کے لئے) کوئی کھانا نہیں۔

لَّا يَأْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿٣٧﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾

لَّا يَأْكُلُهٗٓ	اِلَّا	الْخَاطِـُٔوْنَ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَا تُبْصِرُوْنَ	وَمَا	لَا تُبْصِرُوْنَ
اسے نہ کھائے گا	سوا	خطاکاروں	پس میں قسم کھاتا ہوں	اس کی جو تم دیکھتے ہو	اور جو	تم نہیں دیکھتے

اسے خطاکاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا۔ پس میں اس کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو۔ اور جو تم نہیں دیکھتے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ

اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ	وَّمَا هُوَ	بِقَوْلِ شَاعِرٍ	قَلِيْلًا	مَّا تُؤْمِنُوْنَ	وَلَا بِقَوْلِ
بیشک یہ	البتہ کلام	ایک بزرگ پہنچانے والے (فرشتہ) کا	اور یہ نہیں	کسی شاعر کا کلام	بہت کم	تم ایمان لاتے ہو	اور نہ قول ہے

بیشک یہ البتہ بزرگ فرشتے کا (لایا ہوا) کلام ہے۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں، تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ قول ہے

كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

كَاهِنٍ	قَلِيْلًا	مَّا تَذَكَّرُوْنَ	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ
کسی کاہن	بہت کم	تم نصیحت پکڑتے ہو	اُتارا ہوا	سے	تمام جہانوں کا رب	اور اگر	بناکر لاتا	ہم پر	بعض۔ کچھ

کسی کاہن کا۔ بہت کم تم نصیحت پکڑتے ہو۔ تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے اتارا ہوا ہے۔ اور اگر وہ ہم پر بنا کر لاتا کچھ

الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَمَا مِنْكُمْ

الْاَقَاوِيْلِ	لَاَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِيْنَ	فَمَا	مِنْكُمْ
باتیں (جمع قول)	تو یقیناً ہم پکڑ لیتے	اس کا	دایاں ہاتھ	پھر	ہم البتہ کاٹ دیتے	اس کی	رگ، گردن	سو نہیں	تم میں سے

باتیں تو یقیناً ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر البتہ ہم اس کی رگ گردن کاٹ دیتے۔ سو تم میں سے نہیں

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ

مِّنْ اَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ	وَاِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَاِنَّا لَنَعْلَمُ	اَنَّ	مِنْكُمْ
کوئی	اس سے	روکنے والا	اور بیشک یہ	البتہ ایک نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے	اور بیشک ہم البتہ جانتے ہیں	کہ	تم میں سے

کوئی بھی اس سے روکنے والا۔ اور بیشک یہ (قرآن) پرہیزگاروں کے لئے البتہ نصیحت ہے۔ اور بیشک ہم ضرور جانتے ہیں کہ تم میں کچھ

مُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ

مُكَذِّبِيْنَ	وَاِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	وَاِنَّهٗ	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ
جھٹلانے والے	اور بیشک یہ	حسرت	کافروں پر	اور بیشک یہ	یقینی حق	پس تم پاکیزگی بیان کرو

جھٹلانے والے ہیں۔ اور بیشک یہ کافروں پر حسرت ہے۔ اور بیشک یہ یقینی حق ہے۔ پس تم پاکیزگی بیان کرو

۲ ع ۱۵ ۶

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾

بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
نام کے ساتھ کی	اپنے رب	عظمت والے

اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔







بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿١﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿٢﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾

سَاَلَ	سَآئِلٌ	بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ لَهٗ	دَافِعٌ	مِّنَ اللّٰهِ	ذِي الْمَعَارِجِ
مانگا	ایک مانگنے والا	عذاب واقع ہونے والا	کافروں کے لئے	نہیں اس کے لئے	کوئی دفع کرنیوالا	اللہ کی طرف سے	سیڑھیوں (درجات) کا مالک

ایک مانگنے والے (منکرِ عذاب نے) عذاب مانگا جو (واقع ہونے والا ہے) کافروں کے لئے۔ اسے کوئی دفع کرنے والا نہیں، درجات کے مالک اللہ کیطرف سے (نازل ہوگا)

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾ فَاصْبِرْ

تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ اَلْفَ	سَنَةٍ	فَاصْبِرْ
چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح الامین	اسکی طرف	ایک دن میں	جس کی مقدار ہے	پچاس ہزار	سال	پس آپ صبر کریں

اس کی طرف روح الامین (جبریلؑ)، اور فرشتے ایک دن میں چڑھتے ہیں جس کی تعداد پچاس ہزار برس کی ہے، پس آپ (ان کی باتوں پر) صبر کریں

صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿٦﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿٧﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾

صَبْرًا جَمِيْلًا	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا	وَّنَرٰىهُ	قَرِيْبًا	يَوْمَ تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ
صبرِ جمیل	بیشک وہ	اسے دیکھ رہے ہیں	دور	اور ہم اسے دیکھتے ہیں	قریب	جس دن ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

صبرِ جمیل۔ بیشک وہ اسے دور دیکھ (سمجھ) رہے ہیں۔ اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ﴿١٠﴾ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي

وَتَكُونُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَ لَا يَسْأَلُ	حَمِيمٌ	حَمِيمًا	يُبَصَّرُونَهُمْ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ	لَوْ يَفْتَدِي
اور ہوں گے	پہاڑ	جیسے رنگین اُون	اور نہ پوچھے گا	کوئی دوست	کسی دوست	وہ دکھا دیے ہونگے انہیں	خواہش کرے گا	مجرم	کاش وہ فدیہ میں دے

اور پہاڑ (دُھنکی ہوئی) رنگین اُون کی طرح ہوں گے۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا حالانکہ وہ انہیں دکھا دیے ہونگے مجرم (گنہگار) خواہش کریگا کہ کاش فدیہ میں دیدے

مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ﴿١١﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿١٣﴾

مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيهِ	وَصَاحِبَتِهِ	وَأَخِيهِ	وَ فَصِيلَتِهِ	الَّتِي	تُؤْوِيهِ
عذاب سے	اس دن	اپنے بیٹوں کو	اور اپنی بیوی کو	اور اپنے بھائی کو	اور اپنے کنبے کو	وہ جو	اس کو جگہ دیتا ہے

اس دن کے عذاب سے (چھوٹنے کے لئے) اپنے بیٹوں کو، اور اپنی بیوی کو، اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنے کنبے کو، وہ جو اس کو جگہ دیتا ہے۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ﴿١٤﴾ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ﴿١٦﴾ تَدْعُو

وَمَنْ	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	ثُمَّ	يُنْجِيهِ	كَلَّا	إِنَّهَا	لَظَىٰ	نَزَّاعَةً	لِلشَّوَىٰ	تَدْعُوا
اور جو	زمین میں	سب کو	پھر	یہ اسے بچالے	ہرگز نہیں	بیشک یہ	بھڑکتی ہوئی آگ	اُدھیڑنے والی	کھال کو	وہ بُلاتی ہے

اور جو زمین میں ہیں سب کو (تمام اہل زمین کو) پھر یہ اسے بچالے۔ ہرگز نہیں بیشک یہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے کھال اُدھیڑنے والی۔ وہ (اسے) بُلاتی ہے

مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

مَنْ	أَدْبَرَ	وَتَوَلَّىٰ	وَجَمَعَ	فَأَوْعَىٰ	إِنَّ الْإِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوعًا	إِذَا	مَسَّهُ الشَّرُّ
جس نے	پیٹھ پھیری	اور منہ پھیر لیا	اور (مال) جمع کیا	پھر اسے بند رکھا	بے شک انسان	پیدا کیا گیا	بڑا بے صبرا	جب	اُسے برائی پہنچے

جس نے پیٹھ پھیری، اور منہ پھیر لیا، اور مال جمع کیا پھر اسے بند رکھا۔ بیشک انسان بڑا بے صبرا (کم ہمت) پیدا کیا گیا ہے۔ جب اُسے کوئی برائی پہنچے

جَزُوعًا ﴿٢٠﴾ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢١﴾ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿٢٢﴾ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

جَزُوعًا	وَإِذَا	مَسَّهُ الْخَيْرُ	مَنُوعًا	إِلَّا	الْمُصَلِّينَ	الَّذِينَ	هُمْ	عَلَىٰ	صَلَاتِهِمْ
گھبرا اٹھنے والا	اور جب	اسے خیر (آسائش) پہنچے	بخل کرنیوالا	سوائے	نمازیوں	وہ جو	وہ	پر	اپنی نماز

تو گھبرا اُٹھنے والا ہے۔ اور اُسے آسائش پہنچے تو بخل کرنے والا ہے۔ اُن نمازیوں کے سوا جو اپنی نماز پر

دَائِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ﴿٢٤﴾ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ

دَائِمُونَ	وَالَّذِينَ	فِي أَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَعْلُومٌ	لِلسَّائِلِ	وَالْمَحْرُومِ	وَ الَّذِينَ
ہمیشہ (پابندی) کرتے ہیں	اور وہ جن	ان کے مالوں میں	حق	ایک معلوم (مقرر)	مانگنے والے	اور محروم (نہ مانگنے والے)	اور وہ جو

پابندی کرتے ہیں۔ اور جن کے مالوں میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کا ایک مقرر حق ہے۔ اور وہ جو

يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ﴿٢٧﴾ إِنَّ

يُصَدِّقُونَ	بِيَوْمِ الدِّينِ	وَالَّذِينَ	هُم	مِّنْ	عَذَابِ رَبِّهِم	مُّشْفِقُونَ	إِنَّ
سچ مانتے ہیں	روزِ جزا کو	اور وہ جو	وہ	سے	اپنے رب کا عذاب	ڈرنے والا	بیشک

روزِ جزا و سزا کو سچ مانتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔ بیشک

عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٢٩﴾ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ

عَذَابَ رَبِّهِمْ	غَيْرُ مَأْمُونٍ	وَالَّذِينَ	هُمْ	لِفُرُوجِهِمْ	حَافِظُونَ	إِلَّا	عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ
ان کے رب کا عذاب	نڈر رہونے کی بات نہیں	اور وہ جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنیوالے	سوائے	اپنی بیویوں سے

ان کے رب کا عذاب نڈر رہونے کی بات نہیں۔ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں۔ سوائے اپنی بیویوں سے

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

أَوْ	مَا	مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ	فَإِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُومِينَ	فَمَنِ ابْتَغَىٰ	وَرَاءَ ذَٰلِكَ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ
یا	جو	اُنکے دائیں ہاتھ کی ملک (باندیاں)	پس وہ بیشک	کوئی ملامت نہیں	پھر جو جی چاہے	اس کے سوا	تو وہی لوگ	وہ

یا اپنی باندیوں سے، پس بے شک ان کے (پاس جانے) پر کوئی ملامت نہیں پھر جو اس کے سوا چاہے تو وہی لوگ ہیں

الْعَادُونَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ

الْعَادُونَ	وَالَّذِينَ	هُمْ	لِأَمَانَاتِهِمْ	وَعَهْدِهِمْ	رَاعُونَ	وَالَّذِينَ	هُم بِشَهَادَاتِهِمْ
حد سے بڑھنے والے	اور وہ جو	وہ	اپنی امانتوں	اور اپنے عہد	رعایت (حفاظت) کرنیوالے	اور وہ جو	وہ اپنی گواہیوں پر

حد سے بڑھنے والے۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی گواہیوں پر

قَائِمُونَ ﴿٣٣﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾

قَائِمُونَ	وَالَّذِينَ	هُمْ	عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُونَ	أُولَٰئِكَ	فِي	جَنَّاتٍ	مُّكْرَمُونَ
قائم رہنے والے	اور وہ جو	وہ	اپنی نماز کی	حفاظت کرنے والے	یہی لوگ	باغات میں		مکرم و معزز

قائم رہنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں۔ یہی لوگ (جنت کے) باغات میں مکرم و معزز ہوں گے۔

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿٣٧﴾

فَمَالِ	الَّذِينَ كَفَرُوا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِينَ	عَنِ الْيَمِينِ	وَعَنِ الشِّمَالِ	عِزِينَ
تو کیا ہوا	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	آپ کی طرف	دوڑتے آرہے ہیں	دائیں سے	اور بائیں سے	گروہ درگروہ

تو کافروں کو کیا ہوا کہ وہ آپ کی طرف دائیں سے اور بائیں سے گروہ درگروہ دوڑتے آرہے ہیں۔

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

أَيَطْمَعُ	كُلُّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	أَنْ يُّدْخَلَ	جَنَّةَ	نَعِيمٍ	كَلَّا	إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُونَ
کیا طمع (توقع) رکھتا ہے	ہر کوئی	ان میں سے	کہ وہ داخل کیا جائے گا	باغ	نعمتوں والا	ہرگز نہیں	بیشک ہم نے پیدا کیا انہیں	اس سے جو	وہ جانتے ہیں

کیا ان میں سے ہر کوئی توقع رکھتا ہے کہ وہ (بہشت کے) نعمتوں والے باغات میں داخل کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں بیشک ہم نے اسے جس چیز سے پیدا کیا وہ اسے جانتے ہیں

فَلَآ أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ إِنَّا لَقٰدِرُونَ ﴿٤٠﴾ عَلٰٓى أَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا

فَلَآ أُقْسِمُ	بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ	وَالْمَغٰرِبِ	إِنَّا	لَقٰدِرُونَ	عَلٰٓى	أَنْ نُّبَدِّلَ	خَيْرًا
پس میں قسم کھاتا ہوں	مشرقوں کے رب کی	اور مغربوں	بیشک ہم	البتہ قادر ہیں	پر	کہ ہم بدل دیں	بہتر

پس میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں۔ بیشک ہم البتہ (اس پر) قادر ہیں کہ ہم بدل دیں بہتر

مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ

مِّنْهُمْ	وَمَا نَحْنُ	بِمَسْبُوقِينَ	فَذَرْهُمْ	يَخُوضُوا	وَيَلْعَبُوا	حَتّٰى يُلٰقُوا	يَوْمَهُمُ
اُن سے	اور نہیں ہم	عاجز کئے جانے والے	پس انہیں چھوڑ دیں	بیہودگیوں میں پڑے رہیں	اور وہ کھیلیں	یہاں تک کہ وہ ملیں	اپنے دن سے

اُن سے، اور ہم عاجز کئے جانے والے نہیں۔ پس انہیں چھوڑ دیں کہ وہ بیہودگیوں میں پڑے رہیں، اور وہ کھیلیں کودیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے ملیں

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلٰى نُصُبٍ يُّوفِضُونَ ﴿٤٣﴾

الَّذِي	يُوعَدُونَ	يَوْمَ يَخْرُجُونَ	مِنَ الْأَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَأَنَّهُمْ	إِلٰى نُصُبٍ	يُوفِضُونَ
وہ جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	جس دن وہ نکلیں گے	قبروں سے	جلدی جلدی	گویا کہ وہ	نشانہ کی طرف	لپک رہے ہیں

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن وہ قبروں سے جلدی جلدی (اس طرح) نکلیں گے گویا کہ وہ نشانہ کی طرف لپک رہے ہیں۔

٢ ع ٩ ٨

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾

خَاشِعَةً	أَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ الْيَوْمُ	الَّذِي	كَانُوا يُوعَدُونَ
جھکی ہوئی	اُن کی آنکھیں	اُن پر چھا رہی ہوگی	ذلت	یہ ہے وہ دن	وہ جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی، اُن پر ذلت چھا رہی ہوگی، یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

آیاتھا ۲۸ | ۷۱ = سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ = ۷۱ | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا ، مہربان ہے۔

إِنَّآ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١﴾

إِنَّآ أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ	أَنْ أَنذِرْ	قَوْمَكَ	مِن قَبْلِ	أَن يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ
بیشک ہم نے بھیجا	نوحؑ	اس کی قوم کی طرف	کہ ڈراؤ	اپنی قوم کو	اس سے قبل	کہ ان پر آئے	دردناک عذاب

بیشک ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو اس سے قبل ڈراؤ کہ ان پر دردناک عذاب آ جائے۔

قَالَ يَٰقَوْمِ إِنِّى لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾ أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ﴿٣﴾ يَغْفِرْ

قَالَ	يَٰقَوْمِ	إِنِّى	لَكُمْ	نَذِيرٌ مُّبِينٌ	أَنِ	ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ	وَٱتَّقُوهُ	وَأَطِيعُونِ	يَغْفِرْ
اس نے کہا	اے میری قوم	بیشک میں	تمہارے لئے	صاف صاف ڈرانے والا	کہ	تم اللہ کی عبادت کرو	اور اس سے ڈرو	اور میری اطاعت کرو	وہ بخشدے گا

اس نے کہا اے میری قوم! بیشک میں تمہارے لئے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو، وہ بخشدے گا

لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ

لَكُم	مِّن ذُنُوبِكُمْ	وَيُؤَخِّرْكُمْ	إِلَىٰٓ	أَجَلٍ مُّسَمًّى	إِنَّ	أَجَلَ ٱللَّهِ	إِذَا جَآءَ	لَا يُؤَخَّرُ
تمہیں	تمہارے گناہ	اور تمہیں مہلت دے گا	تک	وقت مقرر	بیشک	اللہ کا مقرر کردہ وقت	جب آ جائے گا	مؤخر نہ ہوگا (ٹلے گا نہیں)

تمہیں تمہارے گناہ، اور (موت کے) وقت مقررہ تک تمہیں مہلت دے گا۔ بیشک جب اللہ کا مقرر کردہ وقت آ جائے گا، تو وہ ٹلے گا نہیں

لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّى دَعَوْتُ قَوْمِى لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿٥﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىٓ

لَوْ	كُنتُمْ تَعْلَمُونَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّى دَعَوْتُ	قَوْمِى	لَيْلًا	وَنَهَارًا	فَلَمْ يَزِدْهُمْ	دُعَآءِىٓ
کاش	تم جانتے	اس نے کہا	اے میرے رب	بیشک میں نے بلایا	اپنی قوم کو	رات	اور دن	تو ان میں زیادہ نہ کیا	میرا بلانا

کاش تم جانتے۔ اس نے کہا اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی قوم کو دن رات بلایا تو میرے بلانے نے ان میں زیادہ نہ کیا

إِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾ وَإِنِّى كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوٓا۟ أَصَٰبِعَهُمْ فِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَ

إِلَّا فِرَارًا	وَإِنِّى	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوٓا۟	أَصَٰبِعَهُمْ	فِىٓ ءَاذَانِهِمْ	وَ
بھاگنے کے سوا	اور بیشک میں	جب بھی	میں نے ان کو بلایا	تاکہ تو بخشدے	انہیں	انہوں نے دے لیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور

بھاگنے کے سوا۔ اور بے شک جب بھی میں نے انہیں بلایا تاکہ تو انہیں بخشدے، انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور

اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨

اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ	وَأَصَرُّوا	وَ	اسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا	ثُمَّ	إِنِّي دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا
انہوں نے لپیٹ لئے	اپنے کپڑے	اور اڑ گئے وہ	اور	انہوں نے تکبر کیا	بڑا تکبر	پھر	بیشک میں نے بلایا انہیں	باآواز بلند

انہوں نے اپنے اوپر کپڑے لپیٹ لئے، اور وہ اڑ گئے اور انہوں نے بڑا تکبر کیا۔ پھر بیشک میں نے انہیں باآواز بلند بلایا

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠

ثُمَّ	إِنِّي أَعْلَنْتُ	لَهُمْ	وَأَسْرَرْتُ	لَهُمْ	إِسْرَارًا	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوا	رَبَّكُمْ	إِنَّهُ	كَانَ غَفَّارًا
پھر	بیشک میں نے اعلانیہ سمجھایا	انہیں	اور میں نے پوشیدہ سمجھایا	انہیں	چھپا کر	پس میں نے کہا	تم بخشش مانگو	اپنا رب	بیشک وہ	وہ ہے بڑا بخشنے والا

پھر بیشک میں نے انہیں اعلانیہ (بھی) سمجھایا اور انہیں چھپا کر پوشیدہ (بھی) سمجھایا، پس میں نے کہا تم اپنے رب سے بخشش مانگو، بیشک وہ بڑا ہی بخشنے والا ہے۔

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝١١ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ

يُرْسِلِ	السَّمَاءَ	عَلَيْكُمْ	مِدْرَارًا	وَيُمْدِدْكُمْ	بِأَمْوَالٍ	وَبَنِينَ	وَيَجْعَلْ	لَكُمْ
وہ بھیجے گا	آسمان	تم پر	مسلسل بارش	اور مدد دے گا تمہیں	مالوں کے ساتھ	اور بیٹے	اور وہ بنائے گا	تمہارے لئے

وہ آسمان سے تم پر مسلسل بارش بھیجے گا۔ اور تمہیں مالوں اور بیٹوں سے مدد دے گا اور وہ بنائے گا تمہارے لئے

جَنّٰتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهٰرًا ۝١٢ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝١٣ وَقَدْ خَلَقَكُمْ

جَنّٰتٍ	وَيَجْعَلْ	لَكُمْ	أَنْهٰرًا	مَا لَكُمْ	لَا تَرْجُونَ	لِلّٰهِ	وَقَارًا	وَ	قَدْ خَلَقَكُمْ
باغات	اور وہ بنائے گا	تمہارے لئے	نہریں	کیا ہوا تمہیں	تم اعتقاد نہیں رکھتے	اللہ کے لئے	وقار	اور	اس نے پیدا کیا تمہیں

باغات، اور وہ بنائے گا تمہارے لئے نہریں۔ تمہیں کیا ہوا ہے تم اللہ کے لئے وقار (عظمت) کا اعتقاد نہیں رکھتے؟ اور یقیناً اس نے تمہیں پیدا کیا

أَطْوَارًا ۝١٤ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝١٥ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا

أَطْوَارًا	أَلَمْ تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ اللّٰهُ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	وَجَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيهِنَّ	نُورًا
طرح طرح	کیا تم نہیں دیکھتے	کیسے	اللہ نے پیدا کئے	سات آسمان	اوپر تلے	اور اس نے بنایا	چاند	ان میں	ایک نور

طرح طرح سے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے؟ اور اس نے ان میں چاند کو ایک نور بنایا

وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦ وَاللّٰهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝١٧ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا

وَجَعَلَ	الشَّمْسَ	سِرَاجًا	وَاللّٰهُ	أَنْبَتَكُمْ	مِنَ الْأَرْضِ	نَبَاتًا	ثُمَّ	يُعِيدُكُمْ	فِيهَا
اور اس نے بنایا	سورج	چراغ	اور اللہ	اس نے اگایا تمہیں	زمین سے	سبزے کی طرح	پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اس میں

اور اس نے سورج کو چراغ (کے مانند روشن) بنایا۔ اور اللہ نے تمہیں زمین سے سبزے کی طرح اگایا (پیدا کیا)، پھر وہ تمہیں اس میں لوٹائے گا

وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا

وَيُخْرِجُكُمْ	إِخْرَاجًا	وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْأَرْضَ	بِسَاطًا	لِتَسْلُكُوا	مِنْهَا
اور پھر تمہیں نکالے گا	نکالنا (دوبارہ)	اور اللہ	اسنے بنایا	تمہارے لئے	زمین	فرش	تاکہ تم چلو	اس کے

اور تمہیں دوبارہ (اس سے) نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا۔ تاکہ تم چلو پھرو اس کے

سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ

سُبُلًا	فِجَاجًا	قَالَ	نُوحٌ	رَبِّ	إِنَّهُمْ	عَصَوْنِي	وَاتَّبَعُوا	مَنْ	لَمْ يَزِدْهُ	مَالُهُ	وَوَلَدُهُ
راستے	کشادہ	کہا	نوحؑ	اے میرے رب	بیشک انہوں نے	میری نافرمانی کی	اور انہوں نے پیروی کی	جو جس	نہیں زیادہ کیا	اس کا مال	اور اسکی اولاد

کشادہ راستوں میں۔ نوحؑ نے کہا اے میرے رب! بیشک انہوں نے میری نافرمانی کی اور (اس کی) پیروی کی جس کو اسکے مال اور اولاد نے زیادہ نہیں کیا

إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

إِلَّا خَسَارًا	وَمَكَرُوا	مَكْرًا	كُبَّارًا	وَقَالُوا	لَا تَذَرُنَّ	آلِهَتَكُمْ	وَلَا تَذَرُنَّ	وَدًّا
سوائے خسارہ	اور انہوں نے چالیں چلیں	چالیں	بڑی بڑی	اور انہوں نے کہا	تم ہرگز نہ چھوڑنا	اپنے معبود	اور ہرگز نہ چھوڑنا	وَدّ

خسارے کے سوا۔ اور انہوں نے بڑی بڑی چالیں چلیں۔ اور انہوں نے کہا تم ہرگز نہ چھوڑنا اپنے معبودان (باطل) کو۔ اور ہرگز نہ چھوڑنا وَدّ

وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ

وَلَا سُوَاعًا	وَلَا يَغُوثَ	وَيَعُوقَ	وَنَسْرًا	وَقَدْ أَضَلُّوا	كَثِيرًا	وَلَا تَزِدِ	الظَّالِمِينَ
اور نہ سُواع	اور نہ یغوث	اور یعوق	اور نسر	اور تحقیق انہوں نے گمراہ کیا	بہت	اور نہ زیادہ کر	ظالموں

اور نہ سُواع اور نہ یغوث، اور یعوق اور نسر (بتوں) کو۔ اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا، اور ظالموں کو نہ زیادہ کر

إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

إِلَّا ضَلَالًا	مِمَّا	خَطِيئَاتِهِمْ	أُغْرِقُوا	فَأُدْخِلُوا	نَارًا	فَلَمْ يَجِدُوا	لَهُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ
گمراہی کے سوا	بسبب	اپنی خطائیں	وہ غرق کئے گئے	پھر وہ داخل کئے گئے	آگ	تو انہوں نے نہ پایا	اپنے لئے	اللہ کے سوا

گمراہی کے سوا۔ اپنی خطاؤں کے سبب وہ غرق کئے گئے، پھر وہ آگ میں داخل کئے گئے تو انہوں نے اپنے لئے اللہ کے سوا نہ پایا

أَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِنْ

أَنْصَارًا	وَقَالَ	نُوحٌ	رَبِّ	لَا تَذَرْ	عَلَى الْأَرْضِ	مِنَ الْكَافِرِينَ	دَيَّارًا	إِنَّكَ	إِنْ
کوئی مددگار	اور کہا	نوحؑ	اے میرے رب	تو نہ چھوڑ	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی بسنے والا	بیشک تو	اگر

کوئی مددگار۔ اور نوحؑ نے کہا اے میرے رب! تو زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ بیشک اگر تو نے

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ	وَلَا يَلِدُوْٓا	اِلَّآ	فَاجِرًا	كَفَّارًا	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ
انہیں چھوڑ دیا	وہ گمراہ کریں گے	تیرے بندے	اور نہ جنیں گے	سوائے	بدکار	ناشکرے	اے میرے رب	مجھے بخشدے	اور میرے ماں باپ

انہیں چھوڑ دیا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے، اور بدکار، ناشکری (اولاد) کے سوا نہ جنیں گے۔ اے میرے رب! مجھے بخشدے اور میرے ماں باپ کو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

وَلِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَلَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا تَبَارًا
اور اسے جو	داخل ہو	میرے گھر	ایمان لاکر	اور مومن مردوں کو	اور مومن عورتوں	اور نہ بڑھا	ظالموں	ہلاکت کے سوا

اور اسے جو میرے گھر میں ایمان لاکر داخل ہو، اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو، اور ظالموں کو ہلاکت کے سوا نہ بڑھا۔

ع ۲ ۸ ۱۰

اٰیاتہا ۲۸ | ۷۲ = سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ = ۴۰ | فیہا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا	عَجَبًا	يَّهْدِيْٓ
آپ فرما دیں	مجھے وحی کی گئی	میری طرف	کہ اسے سنا	ایک جماعت	جنات سے (کی)	تو انہوں نے کہا	بیشک ہم نے سنا	قرآن	ایک عجیب	وہ رہنمائی کرتا ہے

آپ فرمادیں مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے اسے (قرآن کو) سنا تو انہوں نے کہا۔ بیشک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ اور وہ رہنمائی کرتا ہے

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ	اَحَدًا	وَّاَنَّهُ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ
ہدایت کی طرف	تو ہم ایمان لائے	اس پر	اور	ہم ہرگز شریک نہ ٹھہرائیں گے اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور یہ کہ	برتر	شان	ہمارا رب	اس نے نہیں بنایا

ہدایت کی طرف، تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ ہرگز کوئی شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان برتر ہے۔ اس نے نہیں بنایا

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ

صَاحِبَةً	وَّلَا وَلَدًا	وَّاَنَّهُ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا	وَّاَنَّا ظَنَنَّآ	اَنْ
بیوی	اور نہ اولاد	اور یہ کہ	کہتے تھے	ہم میں سے بیوقوف	اللہ پر	بڑھا کر باتیں	اور یہ کہ ہم نے گمان کیا	کہ

کسی کو اپنی بیوی اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ ہم میں سے بیوقوف اللہ پر بڑھا چڑھا کر باتیں کہتے تھے۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ

لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

لَّنْ تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَ الْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ اَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ الْاِنْسِ
ہرگز نہ کہیں گے	انسان	اور جن	اللہ پر	جھوٹ	اور یہ کہ	تھے	کچھ آدمی	انسانوں میں سے

ہرگز انسان اور جن اللہ پر (اللہ کی شان میں) جھوٹ نہ کہیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ آدمی

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ

يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا	وَّ اَنَّهُمْ	ظَنُّوْا	كَمَا ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ
پناہ لیتے رہتے	لوگوں سے	جنات سے	تو انہوں نے (جنات) کو بڑھا دیا	تکبر میں	اور یہ کہ وہ	انہوں نے گمان کیا	جیسے تم نے گمان کیا تھا	کہ	ہرگز نہ

جنات کے لوگوں سے پناہ لیتے تھے اور انہوں نے جنات کو تکبر میں اور بڑھا دیا۔ اور انہوں نے گمان کیا جیسے تم نے گمان کیا تھا کہ ہرگز

يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۝۸

يَّبْعَثَ اللّٰهُ	اَحَدًا	وَّ اَنَّا لَمَسْنَا	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيْدًا	وَّ شُهُبًا
(رسول بنا کر) بھیجے گا اللہ	کسی کو	اور یہ کہ ہم نے چھوا (ٹٹولا)	آسمان	تو ہم نے اسے پایا	بھرا ہوا	پہریدار	سخت	اور شعلے

اللہ کسی کو رسول بنا کر نہ بھیجے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو ہم نے اسے سخت پہریداروں اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹

وَّ اَنَّا	كُنَّا نَقْعُدُ	مِنْهَا	مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا
اور یہ کہ ہم	ہم بیٹھا کرتے تھے	اس کے	ٹھکانے	سننے کے لئے	پس جو	سنتا ہے	اب	وہ اپنے لئے پاتا ہے	شعلہ	گھات لگایا ہوا

اور یہ کہ ہم اس کے ٹھکانوں میں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے پس اب جو سنتا ہے (سننا چاہتا ہے) وہ (وہاں) اپنے لئے گھات لگایا ہوا شعلہ پاتا ہے۔

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰ وَّ اَنَّا مِنَّا

وَّ اَنَّا	لَا نَدْرِيْۤ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا	وَّ اَنَّا	مِنَّا
اور یہ کہ ہم	نہیں جانتے	آیا برائی	ارادہ کیا گیا	ان کے ساتھ	جو زمین میں	یا ارادہ فرمایا ہے	ان سے	ان کا رب	ہدایت	اور یہ کہ	ہم میں سے

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ جو زمین میں ہیں آیا ان کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان سے (اللہ نے) ہدایت کا ارادہ فرمایا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے

الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝۱۱ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ

الصّٰلِحُوْنَ	وَ مِنَّا	دُوْنَ ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرَآئِقَ	قِدَدًا	وَّ اَنَّا	ظَنَنَّاۤ	اَنْ	لَّنْ نُّعْجِزَ	اللّٰهَ
نیکوکار (جمع)	اور ہم میں سے	اس کے علاوہ	ہم تھے	راہیں	مختلف	اور یہ کہ	ہم نے گمان کیا	کہ ہم	ہرگز نہ ہرا سکیں گے	اللہ

(دیکھو) نیکوکار ہیں، اور ہم میں سے (کچھ) اس کے علاوہ ہیں، ہم مختلف راہوں پر تھے۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ ہم اللہ کو ہرگز نہ ہرا سکیں گے

فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤی اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ

فِی الْاَرْضِ	وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا	وَّاَنَّا	لَمَّا سَمِعْنَا	الْهُدٰۤی	اٰمَنَّا بِهٖ	فَمَنْ	یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ
زمین میں	اور ہم اس کو ہرگز نہ ہرا سکیں گے	بھاگ کر	اور یہ کہ	جب ہم نے سُنی	ہدایت	ہم ایمان لے آئے اس پر	سو جو	اپنے رب پر ایمان لائے

زمین میں اور ہم اس کو ہرگز بھاگ کر نہ ہرا سکیں گے۔ اور یہ کہ ہم نے ہدایت سُنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے سو جو اپنے رب پر ایمان لائے

فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ

فَلَا یَخَافُ	بَخْسًا	وَّلَا رَهَقًا	وَّاَنَّا	مِنَّا	الْمُسْلِمُوْنَ	وَمِنَّا	الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ اَسْلَمَ
تو اسے خوف نہ ہوگا	کسی نقصان	اور نہ کسی ظلم	اور یہ کہ	ہم میں سے	مسلمان (جمع)	اور ہم میں سے	گنہگار	پس جو اسلام لایا

تو اسے نہ کسی نقصان کا خوف ہوگا، اور نہ کسی ظلم کا۔ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ مسلمان (فرمانبردار) ہیں اور ہم میں سے (کچھ) گنہگار ہیں۔ پس جو اسلام لایا

فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا

فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا	وَاَمَّا	الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَّاَنْ	لَّوِ	اسْتَقَامُوْا
تو وہی ہیں	انہوں نے قصد کیا	بھلائی	اور رہے	گنہگار (جمع)	تو وہ ہوئے	جہنم کا	ایندھن	اور یہ کہ	اگر	وہ قائم رہتے

تو وہی ہیں جنہوں نے بھلائی کا قصد کیا۔ اور رہے گنہگار تو وہ جہنم کا ایندھن ہوئے۔ (اور مجھے وحی کی گئی ہے) کہ اگر وہ قائم رہتے

عَلَی الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ

عَلَی الطَّرِیْقَةِ	لَاَسْقَیْنٰهُمْ	مَّآءً	غَدَقًا	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِیْهِ	وَمَنْ	یُّعْرِضْ	عَنْ	ذِكْرِ رَبِّهٖ
(سیدھے) راستے پر	تو البتہ ہم انہیں پلاتے	پانی	وافر	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	اس میں	اور جو	روگردانی کریگا	سے	اپنے رب کی یاد

سیدھے راستے پر، تو ہم انہیں وافر پانی پلاتے۔ تاکہ ہم انہیں اس میں آزمائیں، اور جو اپنے رب کی یاد سے روگردانی کرے گا

یَّسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ

یَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا	وَّاَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا تَدْعُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا	وَّاَنَّهٗ	لَمَّا قَامَ
وہ اسے داخل کریگا	عذاب	سخت	اور یہ کہ	مسجدیں	اللہ کیلئے	تو تم نہ پکارو (بندگی نہ کرو)	اللہ کے ساتھ	کسی کی	اور یہ کہ	جب کھڑا ہوا

وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لئے ہیں تو تم اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو۔ اور یہ کہ جب کھڑا ہوا

۱ ع ۱۹ ۱۱

عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ

عَبْدُ اللّٰهِ	یَدْعُوْهُ	كَادُوْا	یَكُوْنُوْنَ	عَلَیْهِ	لِبَدًا	قُلْ	اِنَّمَا	اَدْعُوْا رَبِّیْ	وَلَاۤ اُشْرِكُ
اللہ کا بندہ	کہ وہ اسکی عبادت کرے	قریب تھا	وہ ہوجائیں	اس پر	(حلقہ در حلقہ)	فرمادیں	اسکے سوا نہیں	صرف میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں	اور میں شریک نہیں کرتا

اللہ کا بندہ کہ وہ اس (اللہ) کی عبادت کرے تو قریب تھا کہ وہ (جنات) اس پر حلقہ در حلقہ کھڑے ہو جائیں۔ آپ فرمادیں کہ میں صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور میں شریک نہیں کرتا

بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ

بِهٖ	اَحَدًا	قُلْ	اِنِّیْ	لَآ اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَلَا رَشَدًا	قُلْ	اِنِّیْ	لَنْ یُّجِیْرَنِیْ
اسکے ساتھ	کسی کو	فرمادیں	بیشک میں	اختیار نہیں رکھتا	تمہارے لئے	کسی ضرر	اور نہ کسی بھلائی	فرمادیں	بیشک مجھے	مجھے ہرگز پناہ نہ دے گا

کسی کو اس کے ساتھ ۔ آپؐ فرمادیں بیشک میں تمہارے لئے اختیار نہیں رکھتا کسی ضرر کا اور نہ کسی بھلائی کا۔ آپؐ فرمادیں بیشک مجھے ہرگز پناہ نہ دے گا

مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ ۙ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ

مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَلَنْ اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	اِلَّا بَلٰغًا	مِنَ اللّٰهِ	وَرِسٰلٰتِهٖ	وَمَنْ
اللہ سے	کوئی	اور میں ہرگز نہ پاؤں گا	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	مگر (پیغام) پہنچانا	اللہ کی طرف سے	اور اس کے پیغام (جمع)	اور جو

اللہ سے کوئی بھی، اور میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاؤں گا۔ مگر (میرا کام ہے) اللہ کی طرف سے پیغام پہنچانا اور اس کے پیغام (لانا)، اور جو

یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ ؕ حَتّٰٓی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ

یَعْصِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ لَهٗ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	اَبَدًا	حَتّٰٓی	اِذَا رَاَوْا	مَا یُوْعَدُوْنَ
نافرمانی کرے اللہ کی	اور اسکے رسول کی	تو بیشک اسکے لئے	جہنم کی آگ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہانتک کہ	جب وہ دیکھیں گے	جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے

نافرمانی کریگا اللہ کی اور اسکے رسولؐ کی، تو بیشک اس کے لئے جہنم کی آگ ہے، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۔ یہانتک کہ جب وہ دیکھیں گے جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے

فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ

فَسَیَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَاَقَلُّ	عَدَدًا	قُلْ	اِنْ	اَدْرِیْ	اَقَرِیْبٌ	مَا تُوْعَدُوْنَ
تو وہ عنقریب جان لیں گے	کس	کمزور ترین	مددگار	اور کم تر	تعداد میں	فرمادیں	نہیں	میں جانتا	آیا قریب ہے	جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے

تو وہ عنقریب جان لیں گے کس کا مددگار کمزور ترین ہے اور تعداد میں کم تر ہے ۔ آپؐ فرمادیں میں نہیں جانتا آیا قریب ہے جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے

اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ ۙ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی

اَمْ یَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّیْ	اَمَدًا	عٰلِمُ الْغَیْبِ	فَلَا یُظْهِرُ	عَلٰی غَیْبِهٖ	اَحَدًا	اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰی
یا کردے گا	اس کے لئے	میرا رب	مدّت	غیب کا جاننے والا	وہ مطلع نہیں کرتا	اپنے غیب پر	کسی کو	سوائے	جس کو	وہ پسند کرتا ہے

یا اس کے لئے میرا رب کوئی مدّت (دراز) مقرر کر دے گا ۔ (وہ) غیب کا جاننے والا ہے، اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، سوائے (اس کے)، جس کو وہ پسند کرتا ہے

مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ ۙ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا

مِنْ رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	یَسْلُكُ	مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ	وَمِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا	لِیَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ اَبْلَغُوْا
رسولوں میں سے	تو بیشک وہ	چلاتا ہے	اس کے آگے سے	اور اس کے پیچھے سے	محافظ (فرشتے)	تاکہ وہ معلوم کرلے	کہ	انہوں نے تحقیق پہنچا دیئے

رسولوں میں سے تو بے شک اس کے آگے اور اس کے پیچھے محافظ فرشتے چلاتا ہے، تاکہ وہ معلوم کرلے کہ تحقیق انہوں نے پہنچا دیئے ہیں،

رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

عَدَدًا	كُلَّ شَيْءٍ	وَاَحْصٰى	بِمَا لَدَيْهِمْ	وَاَحَاطَ	رَبِّهِمْ	رِسٰلٰتِ
گنتی میں	ہر شے	اور اس نے شمار کر رکھی ہے	جو ان کے پاس	اور اس نے احاطہ کیا ہوا ہے	اپنے رب کے	پیغام (رجمع)

اپنے رب کے پیغام، اور اس نے احاطہ کیا ہوا ہے جو کچھ ان کے پاس ہے اور ہر شے کو گنتی میں شمار کر رکھا ہے۔

۷۳ ۔ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۔ ۳

اٰیاتھا ۲۰ — فیھا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ

اَوْ زِدْ	قَلِيْلًا	مِنْهُ	انْقُصْ	اَوِ	نِّصْفَهٗ	قَلِيْلًا	اِلَّا	قُمِ الَّيْلَ	يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ
یا زیادہ کر لیں	تھوڑا	اس میں سے	کم کر لیں	یا	اس کا نصف	تھوڑا	مگر	رات میں قیام کریں	اے کپڑوں میں لپٹنے والے (محمدؐ)

اے مزمل، کپڑوں میں لپٹنے والے محمدؐ! رات میں قیام کریں مگر تھوڑا۔ اس (رات) کا نصف حصہ یا اس میں سے تھوڑا کم کر لیں۔ یا (کچھ) زیادہ کر لیں

عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ

الَّيْلِ	نَاشِئَةَ	اِنَّ	قَوْلًا ثَقِيْلًا	عَلَيْكَ	اِنَّا سَنُلْقِيْ	تَرْتِيْلًا	الْقُرْاٰنَ	وَرَتِّلِ	عَلَيْهِ
رات	اٹھنا	بیشک	ایک بھاری کلام	آپ پر	بیشک ہم عنقریب ڈالیں گے	ترتیل کے ساتھ	قرآن	اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں	اس پر سے

اس سے، اور قرآن ترتیل کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ بیشک ہم آپ پر عنقریب ایک بھاری کلام (قرآن کریم)، ڈالیں گے (نازل کریں گے)۔ بیشک رات کا اٹھنا

هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

اسْمَ رَبِّكَ	وَاذْكُرِ	طَوِيْلًا	سَبْحًا	فِي النَّهَارِ	اِنَّ لَكَ	قِيْلًا	وَاَقْوَمُ	وَطْاً	هِيَ اَشَدُّ
اپنے رب کا نام	اور آپ یاد کریں	طویل	شغل	دن میں	بیشک آپ کے لئے	الفاظ کے تلفظ میں	اور زیادہ درست		یہ سخت نفس کو روندنے والا

نفس کو سخت روندنے والا ہے اور زیادہ درست ہے الفاظ کے تلفظ میں۔ بیشک آپ کے لئے دن میں طویل شغل ہے، اور آپ اپنے رب کا نام یاد کریں

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾

وَكِيْلًا	فَاتَّخِذْهُ	اِلَّا هُوَ	اِلٰهَ	لَآ	وَالْمَغْرِبِ	رَبُّ الْمَشْرِقِ	تَبْتِيْلًا	اِلَيْهِ	وَتَبَتَّلْ
اس کو کارساز	پس پکڑ لو (بنا لو)	اس کے سوا	کوئی معبود	نہیں	اور مغرب	رب مشرق کا	(سب سے) چھوٹ کر	اسکی طرف	اور چھوٹ جائیں

اور سب سے چھوٹ کر (الگ ہو کر) اسکی طرف الگ ہو جائیں۔ (وہ) مشرق و مغرب کا رب ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں، پس آپ اسکو کارساز بنا لیں۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝١٠ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ

وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيْلًا	وَ ذَرْنِيْ	وَالْمُكَذِّبِيْنَ	اُولِي النَّعْمَةِ
اور آپ صبر کریں	پر	جو وہ کہتے ہیں	اور انہیں چھوڑ دیں	کنارہ کش ہو کر	اچھی طرح	اور مجھے چھوڑ دو	اور جھٹلانے والوں	خوشحال لوگوں

اور جو وہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کریں اور اچھی طرح کنارہ کش ہو کر آپ انہیں چھوڑ دیں ۔ اور مجھے اور جھٹلانے والے خوشحال لوگوں کو چھوڑ دیں (سمجھ لینے دیں)

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝١١ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝١٢ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٣

وَمَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا	اِنَّ	لَدَيْنَا	اَنْكَالًا	وَجَحِيْمًا	وَطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَعَذَابًا	اَلِيْمًا
اور ان کو مہلت دیدیں	تھوڑی	بیشک	ہمارے ہاں	عذاب	اور دہکتی آگ	اور کھانا	گلے میں اٹک جانیوالا	اور عذاب	دردناک

اور ان کو تھوڑی مہلت دیدیں ۔ بیشک ہمارے ہاں عذاب ہے اور دہکتی آگ ۔ اور کھانا ہے گلے میں اٹک جانے والا ، اور عذاب ہے دردناک ۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝١٤ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ

يَوْمَ	تَرْجُفُ	الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَكَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيْبًا	مَهِيْلًا	اِنَّآ اَرْسَلْنَا	اِلَيْكُمْ
جس دن	کانپے گی	زمین	اور پہاڑ	اور ہو جائیں گے	پہاڑ	ریت کے تودے	ریزہ ریزہ	بیشک ہم نے بھیجا	تمہاری طرف

جس دن زمین اور پہاڑ کانپیں گے، اور پہاڑ ریزہ ریزہ (ہو کر) ریت کے تودے ہو جائیں گے ۔ بیشک ہم نے تمہاری طرف بھیجا (محمدؐ کو)

رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝١٥ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

رَسُوْلًا	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ	كَمَآ اَرْسَلْنَا	اِلٰى فِرْعَوْنَ	رَسُوْلًا	فَعَصٰى	فِرْعَوْنُ	الرَّسُوْلَ
ایک رسول	گواہی دینے والا	تم پر	جیسے ہم نے بھیجا	فرعون کی طرف	ایک رسول	پس کہا نہ مانا	فرعون	رسول

تم پر گواہی دینے والا ایک رسول، جیسے ہم نے فرعون کی طرف (موسیٰؑ کو) ایک رسول بنا کر بھیجا تھا ۔ پس فرعون نے رسول کا کہا نہ مانا

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝١٦ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝١٧

فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا	وَبِيْلًا	فَكَيْفَ	تَتَّقُوْنَ	اِنْ كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيْبًا
تو ہم نے اسے پکڑ لیا	پکڑ	بڑے وبال	تو کیسے	تم بچو گے	اگر تم نے کفر کیا	اس دن	کر دے گا	بچوں کو	بوڑھا

تو ہم نے اسے (فرعون کو) بڑے وبال کی پکڑ میں پکڑ لیا ۔ اگر تم نے کفر کیا تو اس دن کیسے بچو گے؟ جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ۔

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝١٨ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌ	بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ
آسمان	پھٹ جائے گا	اس سے	ہے	اس وعدہ	پورا ہو کر رہنے والا	بیشک یہ	نصیحت	تو جو	چاہے	اختیار کرلے

اس سے آسمان پھٹ جائے گا ، اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے ۔ بیشک یہ (قرآن) نصیحت ہے جو کوئی چاہے اختیار کرلے

إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ

إِلَىٰ رَبِّهِ	سَبِيلًا	إِنَّ رَبَّكَ	يَعْلَمُ	أَنَّكَ	تَقُومُ	أَدْنَىٰ	مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ	وَنِصْفَهُ
اپنے رب کی طرف	راہ	بیشک آپ کا رب	وہ جانتا ہے	کہ آپ	قیام کرتے ہیں	قریب ہے	دو تہائی رات کے	اور آدھی رات

(اس کے ذریعہ) اپنے رب کی طرف راہ۔ بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب قیام کرتے ہیں اور (کبھی) آدھی رات

وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ

وَثُلُثَهُ	وَطَائِفَةٌ	مِّنَ	الَّذِينَ مَعَكَ	وَاللَّهُ	يُقَدِّرُ	اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ	عَلِمَ	أَن لَّن تُحْصُوهُ
اور اس کا تہائی	اور ایک جماعت	سے	جو آپ کے ساتھ	اور اللہ	اندازہ فرماتا ہے	رات اور دن	اسے جانا	کہ تم ہرگز نباہ نہ کرسکو گے

اور (کبھی) اس کا تہائی حصہ اور جو آپ کے ساتھی ہیں ان میں سے ایک جماعت (بھی)، اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے جانا کہ تم ہرگز نباہ نہ کرسکو گے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ

فَتَابَ عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوا	مَا تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْآنِ	عَلِمَ	أَن سَيَكُونُ	مِنكُم	مَّرْضَىٰ	وَآخَرُونَ
تو اس نے تم پر عنایت کی	تو تم پڑھا کرو	جس قدر آسانی سے ہوسکے	قرآن سے	اسے جانا	کہ البتہ ہوں گے	تم میں سے	کوئی بیمار	اور کوئی اور

تو اس نے تم پر عنایت فرمائی تو تم قرآن میں جس قدر آسانی سے ہوسکے پڑھ لیا کرو، اس نے جانا کہ البتہ تم میں سے کوئی بیمار ہوں گے، اور کوئی اور

يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

يَضْرِبُونَ	فِي الْأَرْضِ	يَبْتَغُونَ	مِن	فَضْلِ اللَّهِ	وَآخَرُونَ	يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ
وہ سفر کریں گے	زمین میں	تلاش کرتے ہوئے	سے	اللہ کا فضل روزی	اور کئی دوسرے	وہ جہاد کریں گے	میں	اللہ کی راہ

روزی تلاش کرتے ہوئے زمین میں سفر کریں گے - اور کئی دوسرے اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے،

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ

فَاقْرَءُوا	مَا تَيَسَّرَ	مِنْهُ	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا الزَّكَاةَ	وَأَقْرِضُوا اللَّهَ	قَرْضًا حَسَنًا
پس پڑھ لیا کرو	جس قدر آسانی سے ہوسکے	اس سے	اور تم قائم کرو	نماز	اور ادا کرتے رہو زکوٰۃ	اور اللہ کو قرض دو	قرض حسنہ (اخلاص سے)

پس اس میں سے جس قدر بہ سہولت ہوسکے تم پڑھ لیا کرو، اور تم نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو، اور اللہ کو اخلاص سے قرض حسنہ

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ

وَمَا	تُقَدِّمُوا	لِأَنفُسِكُم	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوهُ	عِندَ اللَّهِ	هُوَ خَيْرًا	وَأَعْظَمَ	أَجْرًا
اور جو	تم آگے بھیجو گے	اپنے لئے	اے کوئی نیکی	تم اسے پاؤ گے	اللہ کے ہاں	وہ بہتر	اور عظیم تر	اجر میں

اور کوئی نیکی جو تم اپنے لئے آگے بھیجو گے، اسے اللہ کے ہاں بہتر اور اجر میں عظیم تر پاؤ گے،

ع ۱ ۲ ۱۴

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰

وَاسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور تم بخشش مانگو	اللہ	بیشک اللہ	بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

اور تم اللہ سے بخشش مانگو، بے شک اللہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۵۶ — ۷۴ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ۴ — فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ	قُمْ	فَاَنْذِرْ	وَرَبَّكَ	فَكَبِّرْ	وَثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ	وَالرُّجْزَ	فَاهْجُرْ
اے کپڑے میں لپٹے ہوئے (محمدؐ)	کھڑے ہو جاؤ	پھر ڈراؤ	اور اپنا رب	بڑائی بیان کرو	اور اپنے کپڑے	سو پاک کرو	اور پلیدی	سو دور رہو

اے (محمدؐ) تم (جو) کپڑوں میں لپٹے ہوئے ہو، محمدؐ! کھڑے ہو جاؤ، پھر ڈراؤ، اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو، اور اپنے کپڑے پاک رکھو، اور پلیدی سے دور رہو۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝۶ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝۸ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ

وَلَا تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ	وَلِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ	فَاِذَا نُقِرَ	فِي النَّاقُوْرِ	فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٌ
اور احسان نہ رکھو	زیادہ لینے (کی غرض سے)	اور اپنے رب کے لئے	صبر کرو	پھر جب پھونکا جائے گا	صور میں	تو وہ	اس دن	دن

اور زیادہ لینے کی غرض سے احسان نہ رکھو، اور اپنے رب (کی رضا جوئی) کے لئے صبر کرو۔ پھر جب صُور پھونکا جائے گا تو وہ دن ایک دن ہو گا

عَسِيْرٌ ۝۹ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝۱۰ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝۱۱ وَّجَعَلْتُ لَهٗ

عَسِيْرٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ يَسِيْرٍ	ذَرْنِيْ	وَمَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا	وَّجَعَلْتُ	لَهٗ
بڑا دشوار	کافروں پر	نہ آسان	مجھے چھوڑ دو	اور جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا	اور میں نے دیا	اسے

بڑا دشوار۔ کافروں پر، آسان نہیں اُنہیں مجھے اور اسے چھوڑ دو، جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ اور میں نے اسے دیا

مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝۱۲ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝۱۳ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝۱۴ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝۱۵

مَالًا مَّمْدُوْدًا	وَّبَنِيْنَ	شُهُوْدًا	وَّمَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ اَزِيْدَ
مال کثیر	اور بیٹے	سامنے حاضر رہنے والے	اور بچھایا (مہیا کیا)	اس کے لئے	بچھونا (سامان)	پھر	وہ طمع کرتا ہے	کہ (اور) زیادہ دوں

مالِ کثیر، اور سامنے حاضر رہنے والے بیٹے، اور میں نے اس کے لئے (ہر طرح کا) سامان مہیا کیا، پھر وہ طمع کرتا ہے کہ اور زیادہ دوں،

كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝۱۶ۭ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝۱۷ۭ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝۱۸ۙ فَقُتِلَ كَيْفَ

كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا	سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا	اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَ قَدَّرَ	فَقُتِلَ	كَيْفَ
ہرگز نہیں	بیشک وہ	ہے	ہماری آیات کا	عناد رکھنے والا (مخالف)	اب اس سے چڑھواؤں گا	بڑی چڑھائی	بیشک اس نے	سوچا	اور اس نے اندازہ کیا	سو وہ مارا جائے	کیسا

ہرگز نہیں، بیشک وہ ہماری آیات کا مخالف ہے، اب اس سے بڑی چڑھائی چڑھواؤں گا (اسے مشقت سے تکلیف دوں گا) بیشک اس نے سوچا اور اس نے اندازہ کیا، سو وہ مارا جائے کیسا

قَدَّرَ ۝۱۹ۙ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۲۰ۙ ثُمَّ نَظَرَ ۝۲۱ۙ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝۲۲ۙ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝۲۳ۙ

قَدَّرَ	ثُمَّ قُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ عَبَسَ	وَبَسَرَ	ثُمَّ اَدْبَرَ	وَاسْتَكْبَرَ
اس نے اندازہ کیا	پھر وہ مارا جائے	کیسا	اس نے اندازہ کیا	پھر	اس نے دیکھا	پھر اس نے تیوری چڑھائی	اور منہ بگاڑ لیا	پھر اس نے پیٹھ پھیرلی	اور اس نے تکبر کیا

اس نے اندازہ کیا، پھر وہ مارا جائے اس نے کیسا اندازہ کیا۔ پھر اس نے دیکھا، پھر اس نے تیوری چڑھائی، اور منہ بگاڑ لیا، پھر اس نے پیٹھ پھیرلی اور اس نے تکبر کیا۔

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝۲۴ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝۲۵ۭ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝۲۶

فَقَالَ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ	سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ
تو اس نے کہا	نہیں یہ	مگر (صرف) جادو	اگلوں سے نقل کیا جاتا ہے	نہیں یہ	مگر (صرف)	آدمی کا کلام	عنقریب اسے ڈال دوں گا	سقر (جہنم)

تو اس نے کہا یہ تو صرف ایک جادو ہے (جو) اگلوں سے نقل کیا جاتا ہے، یہ تو صرف ایک آدمی کا کلام ہے۔ عنقریب میں اسے سقر میں ڈال دوں گا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝۲۷ۭ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝۲۸ۚ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝۲۹ۚۖ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝۳۰ۭ

وَمَآ اَدْرٰىكَ	مَا سَقَرُ	لَا تُبْقِيْ	وَلَا تَذَرُ	لَوَّاحَةٌ	لِّلْبَشَرِ	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ
اور تم کیا سمجھے ؟	سقر کیا ہے	وہ نہ باقی رکھے گی	اور نہ چھوڑے گی	جھلس دینے والی	آدمی کو	اس پر ہیں	اُنیس 19 (داروغہ)

اور تم کیا سمجھے سقر کیا ہے؟ (وہ آگ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی، آدمی کو جھلس دینے والی ہے، اس پر اُنیس 19 داروغہ (مقرر) ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰۗىِٕكَةً ۠ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ

وَمَا جَعَلْنَآ	اَصْحٰبَ النَّارِ	اِلَّا	مَلٰۗىِٕكَةً	وَّمَا جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور ہم نے نہیں بنائے	دوزخ کے داروغہ	مگر (صرف)	فرشتے	اور ہم نے نہیں رکھی	ان کی تعداد	مگر صرف آزمائش کو	ان لوگوں کے لئے جو کافر ہوئے

اور دوزخ کے داروغہ صرف فرشتے بنائے ہیں، اور ہم نے ان کی تعداد صرف ان لوگوں کی آزمائش کے لئے رکھی ہے جو کافر ہوئے

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ

لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	وَيَزْدَادَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَّلَا يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ
تاکہ وہ یقین کرلیں	وہ لوگ جنہیں	کتاب دی گئی (اہل کتاب)	اور زیادہ ہو	جو لوگ ایمان لائے	ایمان	اور شک نہ کریں	وہ لوگ جنہیں

تاکہ اہل کتاب یقین کرلیں، اور جو لوگ ایمان لائے، ان کا ایمان زیادہ ہو، اور وہ لوگ شک نہ کریں جنہیں

أُوتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكٰفِرُونَ مَاذَا

أُوتُوا الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُونَ	وَلِيَقُولَ	الَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	وَالْكٰفِرُونَ	مَاذَا
کتاب دی گئی	اور مومن (جمع)	اور تاکہ وہ کہیں	وہ لوگ	جن کے دلوں میں	روگ	اور کافر (جمع)	کیا

کتاب دی گئی (اہل کتاب)، اور مومن اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور کافر کہیں کہ کیا

أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ

أَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ اللّٰهُ	مَنْ يَشَاءُ	وَيَهْدِي	مَنْ يَشَاءُ	وَمَا يَعْلَمُ
ارادہ کیا اللہ نے	اس	مثال	اسی طرح	اللہ گمراہ کرتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور نہیں جانتا

ارادہ کیا ہے اللہ نے اس مثال (بات) سے؟ اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، اور وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے (کوئی) نہیں جانتا

١ ع ٣١ ١٥

جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾

جُنُودَ	رَبِّكَ	إِلَّا هُوَ	وَمَا هِيَ	إِلَّا ذِكْرَىٰ	لِلْبَشَرِ	كَلَّا	وَالْقَمَرِ	وَاللَّيْلِ	إِذْ أَدْبَرَ
لشکروں	تیرے رب کے	سوائے وہ (خود)	اور نہیں یہ	مگر نصیحت	آدمی کے لئے	نہیں نہیں	قسم ہے چاند کی	اور رات	جب وہ پیٹھ پھیرے

تیرے رب کے لشکروں کو خود اس کے سوا، اور یہ نہیں مگر آدمی کی نصیحت کے لئے۔ نہیں نہیں! قسم ہے چاند کی، اور رات کی، جب وہ پیٹھ پھیرے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ

وَالصُّبْحِ	إِذَا أَسْفَرَ	إِنَّهَا	لَإِحْدَى	الْكُبَرِ	نَذِيرًا	لِلْبَشَرِ	لِمَنْ شَاءَ	مِنْكُمْ	أَنْ يَتَقَدَّمَ
اور صبح	جب وہ روشن ہو	بیشک یہ	ایک ہے	بڑی (آفت)	ڈرانے والی	لوگوں کو	اور جو کوئی چاہے	تم میں سے	کہ وہ آگے بڑھے

اور صبح کی جب وہ روشن ہو۔ بیشک وہ (دوزخ) ایک بڑی آفت ہے، لوگوں کو ڈرانے والی، تم میں سے جو کوئی چاہے آگے بڑھے

أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا أَصْحٰبَ الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾ فِي جَنّٰتٍ

أَوْ يَتَأَخَّرَ	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِينَةٌ	إِلَّا	أَصْحٰبَ الْيَمِينِ	فِي جَنّٰتٍ
یا پیچھے رہے	ہر شخص	اسکے بدلے جو	اس نے کمایا (اعمال)	گروی	مگر	داہنی طرف والے	باغات میں

یا وہ پیچھے رہے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔ مگر داہنی طرف والے (نیک لوگ)، باغات میں (رہیں گے)،

يَتَسَاءَلُونَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾

يَتَسَاءَلُونَ	عَنِ	الْمُجْرِمِينَ	مَا سَلَكَكُمْ	فِي	سَقَرَ	قَالُوا	لَمْ نَكُ	مِنَ	الْمُصَلِّينَ
وہ پوچھیں گے	سے	گنہگاروں	کیا (چیز) تمہیں لے گئی	میں	جہنم	وہ کہیں گے	ہم نہ تھے	سے	نماز پڑھنے والے

وہ گنہگاروں سے پوچھیں گے، تمہیں جہنم میں کیا چیز لے گئی؟ وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾

وَلَمْ نَكُ	نُطْعِمُ	الْمِسْكِيْنَ	وَكُنَّا	نَخُوْضُ	مَعَ	الْخَآئِضِيْنَ	وَكُنَّا نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ
اور نہ تھے ہم	ہم کھانا کھلاتے	محتاجوں	اور ہم تھے بیہودہ باتوں میں دھنستے رہتے		ساتھ	بیہودہ باتوں میں لگے رہنے والے	اور ہم جھٹلاتے تھے	روز جزا و سزا کو

اور ہم محتاجوں کو کھانا نہ کھلاتے تھے ۔ اور ہم بیہودہ باتوں میں لگے رہنے والوں کے ساتھ بیہودہ باتوں میں دھنستے رہتے تھے، اور ہم روز جزا و سزا کو جھٹلاتے تھے

حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾

حَتّٰىٓ	اَتٰىنَا	الْيَقِيْنُ	فَمَا تَنْفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ	الشّٰفِعِيْنَ	فَمَا لَهُمْ	عَنِ	التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِيْنَ
یہاں تک کہ	ہمیں آگئی	موت	اور انہیں نفع نہ دیا	سفارش	سفارش کرنیوالوں	تو انہیں کیا ہوا	سے	نصیحت	منہ پھیرتے ہیں

یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی ۔ سو انہیں سفارش کرنیوالوں کی سفارش نے نفع نہ دیا ۔ تو انہیں کیا ہوا کہ وہ نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں ؟

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا

كَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ	مُّسْتَنْفِرَةٌ	فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ	بَلْ	يُرِيْدُ	كُلُّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ يُّؤْتٰى	صُحُفًا
گویا کہ وہ	گدھے	بھاگے ہوئے	بھاگے جاتے ہیں	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر آدمی	ان میں سے	کہ وہ دیئے جائیں	صحیفے

گویا کہ وہ بھاگے ہوئے گدھے ہیں، بھاگے جاتے ہیں شیر سے ۔ بلکہ ان میں سے ہر آدمی چاہتا ہے کہ اسے دیئے جائیں صحیفے

مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۖ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾

مُّنَشَّرَةً	كَلَّا	بَلْ	لَا يَخَافُوْنَ	الْاٰخِرَةَ	كَلَّا	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ شَآءَ	ذَكَرَهٗ
کھلے ہوئے	ہرگز نہیں	بلکہ	وہ نہیں ڈرتے	آخرت	ہرگز نہیں	بیشک یہ	نصیحت	سو جو چاہے	اسے یاد رکھے

کھلے ہوئے ۔ ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے ۔ ہرگز نہیں بیشک یہ نصیحت ہے ۔ سو جو چاہے اسے یاد رکھے ۔

٢ ع ٢٥ ١٦

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

وَمَا يَذْكُرُوْنَ	اِلَّا	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ التَّقْوٰى	وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ
اور وہ یاد نہ رکھیں گے	مگر	یہ	اللہ چاہے	وہی	ڈرنے کے لائق	مغفرت کے لائق

اور وہ یاد نہ رکھیں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے، وہی ہے ڈرنے کے لائق، اور مغفرت کے لائق ۔

ایاتھا ۴۰ | ۷۵ = سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ = ۳۱ | فیھا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝۱ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝۲ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ

لَآ اُقْسِمُ	بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ	وَلَآ اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَةِ	اَیَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ نَّجْمَعَ
میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی	اور میں قسم کھاتا ہوں	دل کی	اپنے اوپر ملامت کرنیوالے	کیا گمان کرتا ہے	انسان	کہ ہم ہرگز جمع نہ کریں گے

میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔ اور میں اپنے اوپر ملامت کرنیوالے دل کی قسم کھاتا ہوں۔ کیا انسان گمان کرتا ہے کہ ہم ہرگز جمع نہ کریں گے

عِظَامَهٗ ۝۳ بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ۝۴ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝۵

عِظَامَهٗ	بَلٰى قٰدِرِیْنَ	عَلٰى	اَنْ نُّسَوِّیَ	بَنَانَهٗ	بَلْ یُرِیْدُ	الْاِنْسَانُ	لِیَفْجُرَ	اَمَامَهٗ
اس کی ہڈیاں	کیوں نہیں ہم قادر ہیں	پر	کہ ہم درست کر دیں	اسکے پورے پورے	بلکہ چاہتا ہے	انسان	کہ گناہ کرتا ہے	اپنے آگے کو بھی

اس کی ہڈیاں کیوں نہیں؟ کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اسکے پورے پورے درست کر دیں۔ بلکہ انسان چاہتا یہ ہے کہ آگے کو بھی گناہ کرتا رہے۔ لا

یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ۝۶ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝۷ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝۸ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝۹

یَسْـَٔلُ	اَیَّانَ	یَوْمُ الْقِیٰمَةِ	فَاِذَا	بَرِقَ الْبَصَرُ	وَخَسَفَ	الْقَمَرُ	وَجُمِعَ	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
اور پوچھتا ہے	کب؟	روز قیامت	پس جب	چندھیا جائیں گی آنکھیں	اور گرہن لگ جائے گا	چاند	اور جمع کر دیئے جائیں گے	سورج اور چاند

وہ پوچھتا ہے روز قیامت کب ہوگا؟ پس جب آنکھیں چندھیا جائیں گی اور چاند کو گرہن لگ جائیگا اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں گے

یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ۝۱۰ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱ اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ الْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲ یُنَبَّؤُا

یَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	یَوْمَىِٕذٍ	اَیْنَ	الْمَفَرُّ	كَلَّا	لَا وَزَرَ	اِلٰى رَبِّكَ	یَوْمَىِٕذِ	الْمُسْتَقَرُّ	یُنَبَّؤُا
کہے گا	انسان	آج کے دن	کہاں	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	نہیں کوئی بچاؤ	تیرے رب کی طرف	آج کے دن	ٹھکانا	وہ جتلا دیا جائیگا

انسان کہے گا کہاں ہے آج کے دن بھاگنے کی جگہ؟ ہرگز نہیں، کوئی بچاؤ کی جگہ نہیں۔ آج کے دن تیرے رب کی طرف ٹھکانا ہے۔ وہ جتلا دیا جائیگا ط

الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝۱۳ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ۝۱۴ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِیْرَهٗ ۝۱۵

الْاِنْسَانُ	یَوْمَىِٕذٍ	بِمَا قَدَّمَ	وَاَخَّرَ	بَلِ الْاِنْسَانُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	بَصِیْرَةٌ	وَلَوْ اَلْقٰى	مَعَاذِیْرَهٗ
انسان	آج کے دن	وہ جو اس نے آگے بھیجا	اور اس نے پیچھے چھوڑا	بلکہ انسان	اپنی جان پر (حالت)	باخبر	اگرچہ لا ڈالے	اپنے عذر

آج کے دن انسان کو وہ جو اس نے آگے بھیجا، اور اس نے پیچھے چھوڑا (بلکہ انسان اپنی جان پر باخبر ہے۔ اگرچہ اپنے عذر (حیلے) لا ڈالے (پیش کرے)

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ بِهٖ	اِنَّ عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ	وَقُرْاٰنَهٗ	فَاِذَا قَرَاْنٰهُ	فَاتَّبِعْ
آپ حرکت نہ دیں اس (قرآن) کے ساتھ	اپنی زبان کو	کہ جلد (یاد کر لیں) اسکو	بیشک ہم پر (ہمارے ذمے)	اس کا جمع کرنا	اور اس کا پڑھنا	پس جب ہم اسے پڑھیں	تو آپ پیروی کریں

آپ قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دیں کہ اس کو جلد یاد کر لیں۔ بیشک اسکا جمع کرنا اور اس کا پڑھنا (آسان کرنا) ہمارے ذمے ہے۔ پس جب ہم اسے (فرشتے کی زبانی) پڑھیں تو آپ (اس کے) پڑھنے کی پیروی کریں

قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾

قُرْاٰنَهٗ	ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ	كَلَّا بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَتَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ
اس کے پڑھنے کی	پھر بیشک ہم پر (ہمارے ذمے)	اس کا بیان	ہرگز نہیں بلکہ	تم محبت رکھتے ہو	جلدی کو (دنیا)	اور تم چھوڑ دیتے ہو	آخرت

اس کے پڑھنے کی۔ پھر بیشک اس کا بیان کرنا ہمارے ذمے ہے۔ ہرگز نہیں بلکہ (اے کافرو!) تم دنیا سے محبت رکھتے ہو، اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ

وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ	اِلٰى رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ	وَوُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ	تَظُنُّ	اَنْ
بہت سے چہرے	اس دن	تازہ (بارونق)	اپنے رب کی طرف	دیکھنے	اور بہت سے چہرے	اس دن	بگڑے ہوئے	خیال کرتے ہونگے	کہ

اس دن بہت سے چہرے بارونق ہونگے، اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے۔ اور بہت سے چہرے اس دن بگڑے ہوئے ہونگے وہ خیال کرتے ہونگے کہ

يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾

يُّفْعَلَ بِهَا	فَاقِرَةٌ	كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ	وَقِيْلَ	مَنْ رَاقٍ	وَّظَنَّ	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ
ان سے کیا جائے گا	کمر توڑنے والا	ہاں ہاں	جب	پہنچ جائے	ہنسلی تک	اور کہا جائے	کون جھاڑ پھونک کرنیوالا	اور وہ گمان کرے	کہ یہ	جدائی

ان سے کمر توڑنے والا (معاملہ) کیا جائے گا۔ ہاں ہاں! جب (جان) ہنسلی تک پہنچ جائے اور کہا جائے کون ہے جھاڑ پھونک کرنیوالا؟ اور وہ گمان کرے کہ یہ جدائی کی گھڑی ہے

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾

۱ ع ۱۷

وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ	اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	ِۨالْمَسَاقُ	فَلَا صَدَّقَ	وَلَا صَلّٰى
اور لپٹ جائے	ایک پنڈلی	دوسری پنڈلی سے	اپنے رب کی طرف	اس دن	چلنا	نہ اس نے تصدیق کی	اور نہ اس نے نماز پڑھی

اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے (پاؤں میں حرکت نہ رہے) اس دن (تجھے) اپنے رب کی طرف چلنا ہے۔ نہ اسنے (اللہ ...) کی تصدیق کی، اور نہ اسنے نماز پڑھی

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ

وَلٰكِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى	ثُمَّ ذَهَبَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى	اَوْلٰى لَكَ	فَاَوْلٰى	ثُمَّ	اَوْلٰى لَكَ
اور لیکن (بلکہ)	جھٹلایا	اور منہ موڑا	پھر چلا گیا وہ	اپنے گھر والوں کی طرف	اکڑتا	افسوس تجھ پر	پس افسوس	پھر	افسوس تجھ پر

بلکہ اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا پھر وہ اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چلا گیا۔ افسوس ہے تجھ پر افسوس۔ پھر افسوس ہے تجھ پر

فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾

يُّمْنٰى	مَّنِيٍّ	مِّنْ	نُطْفَةً	اَلَمْ يَكُ	سُدًى	اَنْ يُّتْرَكَ	الْاِنْسَانُ	اَيَحْسَبُ	فَاَوْلٰى
ٹپکایا گیا	منی	سے رکا	نطفہ	کیا نہ تھا؟	مہمل (یونہی)	کہ وہ چھوڑ دیا جائے گا	انسان	کیا وہ گمان کرتا ہے؟	پھر افسوس

پھر افسوس۔ کیا انسان گمان کرتا ہے کہ وہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔ کیا وہ منی کا ایک نطفہ (قطرہ) نہ تھا جو (رحم مادر میں) ٹپکایا گیا۔

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى	الزَّوْجَيْنِ	مِنْهُ	فَجَعَلَ	فَسَوّٰى	فَخَلَقَ	عَلَقَةً	ثُمَّ كَانَ
مرد اور عورت	دو جوڑے (قسمیں)	اس سے	پھر بنائے	پھر اسے درست کیا	پھر اس نے اسے پیدا کیا	جما ہوا خون	پھر وہ ہوا

پھر وہ جما ہوا خون ہوا، پھر اس نے اسے پیدا کیا، پھر اسے درست (اندام) کیا، پھر اس کی مرد اور عورت دو قسمیں بنائیں۔

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

الْمَوْتٰى	اَنْ يُّحْيِۦَ	عَلٰٓى	بِقٰدِرٍ	ذٰلِكَ	اَلَيْسَ
مُردے (جمع)	کہ وہ زندہ کرے	پر	قادر	وہ	کیا نہیں

کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کرے؟

آیاتھا ۳۱ — ۷۶ = سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ = ۹۸ — فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

الْاِنْسَانَ	اِنَّا خَلَقْنَا	مَّذْكُوْرًا	لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا	مِّنَ الدَّهْرِ	حِيْنٌ	عَلَى الْاِنْسَانِ	هَلْ اَتٰى
انسان	بیشک ہم نے پیدا کیا	قابل ذکر	اور نہ تھا کچھ	زمانہ سے (میں)	ایک وقت	انسان پر	یقیناً آیا (گزرا)

یقیناً انسان پر زمانے میں ایک وقت گزرا ہے کہ وہ کچھ (بھی) قابل ذکر نہ تھا۔ بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا

اِمَّا شَاكِرًا	السَّبِيْلَ	اِنَّا هَدَيْنٰهُ	سَمِيْعًا بَصِيْرًا	فَجَعَلْنٰهُ	نَّبْتَلِيْهِ	اَمْشَاجٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ
خواہ شکر کرنے والا	راہ	بیشک ہم نے اسے دکھائی	سنتا دیکھتا	تو ہم نے اسے بنایا	ہم اسے آزمائیں	مخلوط	نطفہ

مخلوط نطفہ سے (کہ) ہم اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا۔ بیشک ہم نے اسے راہ دکھائی (اب وہ) خواہ شکر کرنے والا ہو

وَاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

وَاِمَّا	كَفُوْرًا	اِنَّآ اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَاۡ	وَاَغْلٰلًا	وَسَعِيْرًا	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	يَشْرَبُوْنَ
اور خواہ	ناشکرا	بیشک ہم نے تیار کیا	کافروں کے لئے	زنجیریں	اور طوق	اور دہکتی آگ	بیشک	نیک بندے	پیئیں گے

خواہ ناشکرا - بیشک ہم نے کافروں (ناشکروں) کے لئے زنجیریں اور طوق، اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے - بیشک پیئیں گے نیک بندے

مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ يُوْفُوْنَ

مِنْ كَاْسٍ	كَانَ مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا	عَيْنًا	يَّشْرَبُ بِهَا	عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا	يُوْفُوْنَ
پیالے سے	اس میں آمیزش ہوگی	کافور کی	ایک چشمہ	اس سے پیتے ہیں	اللہ کے بندے	اسے رواں کرتے ہیں	نالیاں	وہ پوری کرتے ہیں

پیالے سے (وہ مشروب) جس میں کافور کی آمیزش ہوگی - ایک چشمہ اس سے اللہ کے بندے پیتے ہیں، اس سے نالیاں رواں کرتے ہیں - وہ پوری کرتے ہیں

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا

بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ	شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا	وَيُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا
(اپنی) نذریں	اور وہ ڈرتے ہیں	اس دن سے	ہوگی	اسکی برائی	پھیلی ہوئی	اور وہ کھلاتے ہیں	کھانا	اسکی محبت پر	محتاج مسکین

اپنی نذریں اور وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی (عام) ہوگی - اور وہ اس کی محبت پر کھانا کھلاتے ہیں محتاج کو،

وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ

وَيَتِيْمًا	وَاَسِيْرًا	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ اللّٰهِ	لَا نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً	وَلَا شُكُوْرًا	اِنَّا نَخَافُ
اور یتیم	اور قیدی	اسکے سوا نہیں	ہم تمہیں کھلاتے ہیں	رضائے الٰہی کے لئے	ہم نہیں چاہتے	تم سے	کوئی جزا	اور نہ شکریہ	بیشک ہم ڈرتے ہیں

اور یتیم اور قیدی کو (اور کہتے ہیں)، اس کے سوا نہیں کہ ہم تمہیں رضائے الٰہی کے لئے کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے نہ جزا چاہتے ہیں اور نہ شکریہ - بیشک ہم ڈرتے ہیں

مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً

مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا	فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ الْيَوْمِ	وَلَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً
اپنے رب سے	اس دن کا	منہ بگاڑنے والا	نہایت سخت	پس انہیں بچا لیا اللہ نے	برائی	اس دن	اور انہیں عطا کی	تازگی

اپنے رب کی طرف سے اس دن کا جو منہ بگاڑنے والا نہایت سخت ہے - پس اللہ نے انہیں اس دن کی برائی سے بچا لیا، اور انہیں تازگی عطا کی

وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ

وَسُرُوْرًا	وَجَزٰىهُمْ	بِمَا صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَحَرِيْرًا	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	لَا يَرَوْنَ
اور خوش دلی	اور انہیں بدلہ دیا	ان کے صبر پر	جنت	اور ریشمی لباس	تکیہ لگائے ہوں گے	اس میں	تختوں پر	وہ نہ دیکھیں گے

اور خوش دلی۔ اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریشمی لباس کا بدلہ دیا - اس میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے - وہ نہ دیکھیں گے

فِيهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِم

فِيهَا	شَمْسًا	وَلَا زَمْهَرِيرًا	وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ	قُطُوفُهَا	تَذْلِيلًا	وَيُطَافُ	عَلَيْهِم
اس میں	دھوپ	اور نہ سردی	اور نزدیک ہو رہے ہونگے	ان پر	انکے سائے	اور نزدیک کر دیئے گئے ہوں گے	اس کے گچھے	جھکا کر	اور دور ہو گا	ان پر

اس میں دھوپ (کی تیزی) نہ سردی (کی شدت)، اُن پر اس کے سائے نزدیک ہو رہے ہونگے اور اس کے گچھے جھکا کر نزدیک کر دیئے گئے ہونگے - اور ان پر دور ہوگا

بِاٰنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَّأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿١٥﴾ قَوَارِيرَا مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾ وَ

بِاٰنِيَةٍ	مِنْ فِضَّةٍ	وَأَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيرَا	قَوَارِيرَا	مِنْ فِضَّةٍ	قَدَّرُوهَا	تَقْدِيرًا	وَ
برتنوں کا	چاندی کے	اور آبخورے	ہوں گے	شیشے کے	شیشے	چاندی کے	انہوں نے انکا اندازہ کیا ہوگا	مناسب اندازہ	اور

چاندی کے برتنوں کا، اور آبخوروں کا جو شیشوں کے ہونگے، شیشے چاندی کے - دساقیوں نے) ان کا مناسب اندازہ کیا ہو گا - اور

يُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوفُ

يُسْقَوْنَ	فِيهَا	كَأْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنجَبِيلًا	عَيْنًا	فِيهَا	تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا	وَيَطُوفُ
انہیں پلایا جائے گا	اس میں	ایسا جام	ہوگی	اسکی آمیزش	سونٹھ	ایک چشمہ	اس میں	موسوم کیا جاتا ہے سلسبیل	اور گردش کریں گے

اور انہیں اس میں ایسا جام پلایا جائے گا جس کی آمیزش سونٹھ کی ہوگی - اس میں ایک چشمہ ہے جو سلسبیل سے موسوم کیا جاتا ہے - اور گردش کریں گے

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ

عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُونَ	إِذَا رَأَيْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنثُورًا	وَإِذَا رَأَيْتَ	ثَمَّ
ان پر	لڑکے	ہمیشہ نوعمر رہنے والے	جب تو انہیں دیکھے	تو انہیں سمجھے	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب تو دیکھے گا	وہاں

ان پر ہمیشہ نوعمر رہنے والے لڑکے، جب تو انہیں دیکھے تو انہیں بکھرے ہوئے موتی سمجھے - اور جب تو دیکھے گا تو وہاں (جنت میں)

رَأَيْتَ نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَّإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَّحُلُّوا أَسَاوِرَ

رَأَيْتَ	نَعِيمًا	وَمُلْكًا كَبِيرًا	عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ	سُندُسٍ	خُضْرٌ	وَإِسْتَبْرَقٌ	وَحُلُّوا	أَسَاوِرَ
تو دیکھے گا	بڑی نعمت	اور بڑی سلطنت	اُن کے اوپر کی پوشاک	باریک ریشم	سبز	اور دبیز ریشم (اطلس)	اور انہیں پہنائے جائیں گے	کنگن

بڑی نعمت اور بڑی سلطنت دیکھے گا - ان کے اوپر کی پوشاک سبز باریک ریشم اور اطلس کی ہوگی اور انہیں کنگن پہنائے جائیں گے

مِن فِضَّةٍ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَّكَانَ سَعْيُكُم

مِنْ فِضَّةٍ	وَسَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُورًا	إِنَّ هٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَاءً	وَكَانَ	سَعْيُكُم
چاندی کے	اور انہیں پلائے گا	ان کا رب	ایک شراب (مشروب)	نہایت پاک	بیشک یہ	ہے	تمہاری	جزا	اور ہوئی	تمہاری سعی

چاندی کے اور ان کا رب انہیں نہایت پاک ایک مشروب پلائے گا - بے شک یہ تمہاری جزا ہے، اور تمہاری سعی (کوشش)

مَشْكُورًا ﴿٢٢﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ

مَشْكُورًا	إِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ	تَنْزِيلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَلَا تُطِعْ	مِنْهُمْ
مشکور (مقبول)	بیشک ہم	ہم نے نازل کیا	آپ پر	قرآن	تدریج	پس صبر کریں	اپنے رب کے حکم کے لئے	اور آپ کہا نہ مانیں	ان میں سے

مقبول ہوئی - بے شک ہم نے آپ پر قرآن تدریج نازل کیا، پس آپ اپنے رب کے حکم کے لئے صبر کریں، اور آپ کہا نہ مانیں ان میں سے

آثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ

آثِمًا	أَوْ كَفُورًا	وَاذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَأَصِيلًا	وَمِنَ	اللَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهُ	وَسَبِّحْهُ
کسی گنہگار	یا ناشکرے کا	اور آپ یاد کریں	اپنے رب کا نام	صبح	اور شام	اور سے (کسی حصہ میں)	رات	پس آپ سجدہ کریں	اس کو	اور اسکی پاکیزگی بیان کریں

کسی گنہگار، ناشکرے کا۔ اور آپ اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرتے رہیں۔ اور رات کے کسی حصہ میں آپ اس کو سجدہ کریں اور اسکی پاکیزگی بیان کریں

لَيْلًا طَوِيلًا ﴿٢٦﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿٢٧﴾

لَيْلًا طَوِيلًا	إِنَّ هَٰؤُلَاءِ	يُحِبُّونَ	الْعَاجِلَةَ	وَيَذَرُونَ	وَرَاءَهُمْ	يَوْمًا	ثَقِيلًا
رات کا بڑا حصہ	بیشک یہ (منکر) لوگ	وہ دوست رکھتے ہیں	دنیا	اور چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے	ایک دن	بھاری

رات کے بڑے حصے میں، بیشک یہ منکر دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور ایک بھاری دن (روز قیامت) کو اپنے پیچھے (پس پشت) چھوڑ دیتے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿٢٨﴾ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ	وَشَدَدْنَا	أَسْرَهُمْ	وَإِذَا شِئْنَا	بَدَّلْنَا	أَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيلًا	إِنَّ هَٰذِهِ	تَذْكِرَةٌ
ہم نے انہیں پیدا کیا	اور ہم نے مضبوط کئے	ان کے جوڑ	اور جب ہم چاہیں	ہم بدل دیں	ان جیسے لوگ	بدل کر	بیشک یہ	نصیحت

ہم نے انہیں پیدا کیا، اور ہم نے ان کے جوڑ مضبوط کئے اور ہم جب چاہیں (انکی جگہ) ان جیسے اور لوگ بدل کر لے آئیں۔ بیشک یہ نصیحت ہے،

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

فَمَنْ شَاءَ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ رَبِّهِ	سَبِيلًا	وَمَا تَشَاءُونَ	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ اللَّهُ	إِنَّ اللَّهَ	كَانَ
پس جو چاہے	اختیار کرکے	اپنے رب کی طرف	راہ	اور تم نہیں چاہو گے	سوائے	جو	اللہ چاہے	بیشک اللہ	ہے

پس جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کرلے۔ اور تم نہیں چاہو گے اس کے سوا جو اللہ چاہے، بے شک اللہ

عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٣٠﴾ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣١﴾

عَلِيمًا	حَكِيمًا	يُدْخِلُ	مَنْ يَشَاءُ	فِي رَحْمَتِهِ	وَالظَّالِمِينَ	أَعَدَّ لَهُمْ	عَذَابًا أَلِيمًا
جاننے والا	حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے	وہ جسے چاہے	اپنی رحمت میں	اور (رہے) ظالم	اس نے تیار کیا ان کے لئے	دردناک عذاب

جاننے والا حکمت والا ہے۔ وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور رہے ظالم، تو ان کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

آیاتھا ۵۰ — ۷۷ سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَکِّیَّۃٌ ۳۳ — فیھا رکوعان ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝۳ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴ فَالْمُلْقِیٰتِ

وَالْمُرْسَلٰتِ	عُرْفًا	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا	وَّالنّٰشِرٰتِ	نَشْرًا	فَالْفٰرِقٰتِ	فَرْقًا	فَالْمُلْقِیٰتِ
ہواؤں کی قسم	دل کو خوش کرنیوالی	پھر تند و تیز چلنے والی ہواؤں کی قسم	شدت سے	بادل اٹھا کر لانیوالی ہواؤں کی قسم	پھیلا نیوالی	پھر پھاڑنیوالی ہواؤں کی قسم	بانٹ کر	پھر لاکر دینے والے فرشتوں کی قسم

دل خوش کرنیوالی ہواؤں کی قسم، پھر شدت سے تند و تیز چلنے والی ہواؤں کی قسم، بادلوں کو اٹھا کر لانیوالی پھیلانیوالی ہواؤں کی قسم پھر بانٹ کر پھاڑنیوالی ہواؤں کی قسم پھر وحی القا کرنیوالے فرشتوں کی قسم

ذِکْرًا ۝۵ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝۶ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝۸ وَاِذَا السَّمَآءُ

ذِکْرًا	عُذْرًا	اَوْ نُذْرًا	اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ	فَاِذَا	النُّجُوْمُ طُمِسَتْ	وَاِذَا	السَّمَآءُ
ذکر (وحی)	حجت تمام کرنے کو	یا ڈرانے کو	بیشک جو	تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	ضرور ہونے والا	پس جب	ستارے مٹائے جائیں (بے نور ہو جائیں)	اور جب	آسمان

حجت تمام کرنے کو یا ڈرانے کو۔ بیشک جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور واقع ہونیوالا ہے۔ پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں۔ اور جب آسمان

فُرِجَتْ ۝۹ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲ لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳

فُرِجَتْ	وَاِذَا الْجِبَالُ	نُسِفَتْ	وَاِذَا الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ	لِاَیِّ یَوْمٍ	اُجِّلَتْ	لِیَوْمِ الْفَصْلِ
پھٹ جائے	اور جب پہاڑ	اڑتے پھریں	اور جب رسول (جمع)	وقت پر جمع کئے جائیں گے	کس دن کے لئے	ملتوی رکھا گیا ہے	فیصلے کے دن کے لئے

پھٹ جائے۔ اور جب پہاڑ اڑتے (پارہ پارہ ہو کر) پھریں، اور جب رسول وقت (معین) پر جمع کئے جائیں (ان کا معاملہ) کس دن کے لئے ملتوی رکھا گیا ہے؟ فیصلے کے دن کے لئے

وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۝۱۴ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ۝۱۵ اَلَمْ نُہْلِکِ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۶

وَمَآ اَدْرٰىکَ	مَا یَوْمُ الْفَصْلِ	وَیْلٌ	یَوْمَئِذٍ	لِّلْمُکَذِّبِیْنَ	اَلَمْ نُہْلِکِ	الْاَوَّلِیْنَ
اور تم کیا سمجھے؟	کیا ہے فیصلے کا دن؟	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانیوالوں کے لئے	کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا؟	پہلے لوگوں کو

اور تم کیا سمجھے فیصلے کا دن کیا ہے؟ اس دن خرابی ہے جھٹلانیوالوں کے لئے، کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا پہلے لوگوں کو؟

ثُمَّ نُتْبِعُہُمُ الْاٰخِرِیْنَ ۝۱۷ کَذٰلِکَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ۝۱۸ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ۝۱۹

ثُمَّ نُتْبِعُہُمُ	الْاٰخِرِیْنَ	کَذٰلِکَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِیْنَ	وَیْلٌ	یَوْمَئِذٍ	لِّلْمُکَذِّبِیْنَ
پھر ہم انکے پیچھے چلاتے ہیں	پچھلوں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے

پھر پچھلوں کو ان کے پیچھے چلاتے ہیں۔ اسی طرح ہم مجرموں کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس دن خرابی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔

أَلَمْ نَخْلُقكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا

أَلَمْ نَخْلُقكُّمْ	مِنْ مَّآءٍ	مَهِيْنٍ	فَجَعَلْنٰهُ	فِيْ	قَرَارٍ مَّكِيْنٍ	اِلٰى	قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ	فَقَدَرْنَا
کیا ہم نے نہیں پیدا کیا تمہیں؟	پانی سے	حقیر	پھر ہمنے اسے رکھا	میں	ایک محفوظ جگہ	تک	وقت معین	پھر ہمنے اندازہ کیا

کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا، ایک وقت معین تک، پھر ہم نے اندازہ کیا

فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً

فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا	اَحْيَآءً
تو کیسا اچھا	اندازہ کرنے والے	خرابی	اس دن	جھٹلانیوالوں کے لئے	کیا ہمنے نہیں بنایا	زمین	سمیٹنے والی	زندوں کو

تو ہم کیسا اچھا اندازہ کرنیوالے ہیں! اس دن خرابی ہے جھٹلانیوالوں کے لئے۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ زندوں کو

وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

وَّاَمْوَاتًا	وَّجَعَلْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ	وَّاَسْقَيْنٰكُمْ	مَّآءً فُرَاتًا	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور مُردوں کو	اور ہم نے رکھے	اس میں	پہاڑ (جمع)	اونچے اونچے	اور ہمنے پلایا تمہیں	پانی میٹھا	خرابی	اس دن

اور مُردوں کو۔ اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ رکھے، اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔ خرابی ہے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى	مَا كُنْتُمْ بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى ظِلٍّ	ذِيْ	ثَلٰثِ
جھٹلانیوالوں کے لئے	تو تم چلو	طرف	جس کو تم تھے	تم جھٹلاتے	تم چلو	سایہ کی طرف	والا	تین

جھٹلانے والوں کے لئے۔ (حکم ہوگا) تم چلو اس کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ تم چلو تین شاخوں والے سایہ کی طرف۔

شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

شُعَبٍ	لَا ظَلِيْلٍ	وَّلَا يُغْنِيْ	مِنَ	اللَّهَبِ	اِنَّهَا	تَرْمِيْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ	كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ
شاخیں	نہ گہرا سایہ	اور نہ وہ بچائے	سے	شعلہ (تپش)	بیشک وہ	پھینکتی ہے	شعلے	محل جیسے	گویا کہ	اونٹ (جمع)

نہ گہرا سایہ اور نہ وہ تپش سے بچائے۔ بیشک وہ محل جیسے (اونچے) شعلے پھینکتی ہے، گویا کہ وہ اونٹ ہیں

صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ

صُفْرٌ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا يَوْمُ	لَا يَنْطِقُوْنَ	وَلَا يُؤْذَنُ	لَهُمْ
زرد	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	اس دن	وہ نہ بول سکیں گے	اور نہ اجازت دی جائے گی	انہیں

زرد۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ اس دن نہ وہ بول سکیں گے۔ اور نہ انہیں اجازت دی جائے گی،

فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَ

فَيَعْتَذِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ	وَ
کہ وہ عذر خواہی کریں	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	یہ	فیصلے کا دن	ہم نے جمع کیا تمہیں	اور

کہ وہ عذر خواہی کریں۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ یہ فیصلے کا دن ہے، ہم نے تمہیں جمع کیا اور

۱ ع ۲۱

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

الْاَوَّلِيْنَ	فَاِنْ	كَانَ لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيْدُوْنِ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
پہلے لوگوں کو	پھر اگر	ہے تمہارے پاس	کوئی داؤ	تو تم مجھ پر داؤ کر لو	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	بیشک پرہیزگار (جمع)

پہلے لوگوں کو۔ پھر اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے تو مجھ پر داؤ کر لو۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ بیشک پرہیزگار

فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَا كُنْتُمْ

فِيْ	ظِلٰلٍ	وَعُيُوْنٍ	وَفَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓـئًا	بِمَا كُنْتُمْ
میں	سایوں	اور چشموں	اور میوے	اس قسم کے جو	وہ چاہیں گے	تم کھاؤ	اور تم پیو	مزے سے	اسکے بدلے جو تم

سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔ اور اس قسم کے میووں میں جو وہ چاہیں گے۔ (ہم فرمائیں گے) تم کھاؤ اور پیو مزے سے (بافراغت) اسکے بدلے جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا

تَعْمَلُوْنَ	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	كُلُوْا	وَتَمَتَّعُوْا
کرتے تھے	بیشک ہم اسی طرح	جزا دیتے ہیں	نیکوکاروں کو	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	تم کھاؤ	اور تم فائدہ اٹھالو

کرتے تھے۔ بیشک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ تم کھاؤ اور فائدہ اٹھا لو

قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُجْرِمُوْنَ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا
تھوڑا	بیشک تم	مجرم (جمع)	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	اور جب	کہا جائے	ان سے	تم رکوع کرو

تھوڑا (کسی قدر)، بیشک تم مجرم ہو۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ اور جب ان سے کہا جائے تم رکوع کرو

۲ ع ۱۰ ۲۲

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

لَا يَرْكَعُوْنَ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ
وہ رکوع نہیں کرتے	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	تو کون سی	بات	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے

تو وہ رکوع نہیں کرتے۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ تو اس کے بعد وہ کونسی بات پر ایمان لائیں گے؟

آیاتہا ۴۰ — ۷۸ سُورَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ ۸۰ — فیہا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم کرنے والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ① عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ② الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

فِيْهِ	هُمْ	الَّذِيْ	النَّبَاِ الْعَظِيْمِ	عَنِ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَمَّ
اس میں	وہ	جو۔ جس	خبر بڑی (قیامت)	سے (بابت)	آپس میں پوچھتے ہیں	کیا۔ کس

لوگ آپس میں کس کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ (پوچھتے ہیں) بڑی خبر (قیامت) کی بابت۔ جس میں وہ

مُخْتَلِفُوْنَ ③ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ④ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

الْاَرْضَ	نَجْعَلِ	اَلَمْ	سَيَعْلَمُوْنَ	كَلَّا	ثُمَّ	سَيَعْلَمُوْنَ	كَلَّا	مُخْتَلِفُوْنَ
زمین	ہم نے بنایا	کیا نہیں	عنقریب جان لیں گے	ہرگز نہیں	پھر	عنقریب جان لیں گے	ہرگز (نہیں)	اختلاف کرتے ہیں

اختلاف کر رہے ہیں۔ ہرگز نہیں، عنقریب وہ جان لیں گے۔ پھر ہرگز نہیں، عنقریب جان لیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو نہیں بنایا

مِهٰدًا ⑥ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ⑦ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ⑧ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

نَوْمَكُمْ	وَجَعَلْنَا	اَزْوَاجًا	خَلَقْنٰكُمْ	وَ	اَوْتَادًا	وَالْجِبَالَ	مِهٰدًا
تمہاری نیند	اور ہم نے بنایا	جوڑے جوڑے	ہم نے تمہیں پیدا کیا	اور	میخیں	اور پہاڑ	بچھونا

بچھونا (فرش)؟ اور پہاڑوں کو میخیں، اور ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے پیدا کیا، اور تمہارے لئے نیند کو بنایا

سُبَاتًا ⑨ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ⑩ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ⑪ وَّبَنَيْنَا

وَبَنَيْنَا	مَعَاشًا	النَّهَارَ	وَجَعَلْنَا	لِبَاسًا	الَّيْلَ	وَجَعَلْنَا	سُبَاتًا
اور ہم نے بنائے	معاش کا وقت	دن	اور ہم نے بنایا	اوڑھنا (پردہ)	رات	اور ہم نے بنایا	آرام (راحت)

آرام (راحت)، اور ہم نے رات کو اوڑھنا (پردہ) بنایا۔ اور ہم نے دن کو معاش کا وقت بنایا۔ اور ہم نے بنائے

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ⑫ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ⑬ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

الْمُعْصِرٰتِ	مِنَ	وَاَنْزَلْنَا	وَهَّاجًا	سِرَاجًا	وَجَعَلْنَا	شِدَادًا	سَبْعًا	فَوْقَكُمْ
پانی بھری بدلیاں	سے	اور ہم نے اتارا	چمکتا ہوا	چراغ	اور ہم نے بنایا	مضبوط (آسمان)	سات	تمہارے اوپر

تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان)۔ اور ہم نے چمکتا ہوا چراغ (آفتاب) بنایا۔ اور ہم نے پانی بھری بدلیوں سے اتارا

مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ

مَآءً ثَجَّاجًا	لِنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا	وَنَبَاتًا	وَ	جَنّٰتٍ اَلْفَافًا	اِنَّ
بارش موسلا دھار	تاکہ ہم نکالیں	اس سے	دانہ (اناج)	اور سبزی	اور	باغ پتوں میں لپٹے ہوئے	بیشک

موسلا دھار بارش، تاکہ ہم اس سے اناج اور سبزی نکالیں، اور پتوں میں لپٹے ہوئے (گھنے) باغ۔ بیشک

يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾

يَوْمَ الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا
فیصلہ کا دن	ہے	مقررہ وقت	دن	پھونکا جائیگا	صور میں	پھر تم چلے آؤ گے	گروہ در گروہ

فیصلہ کا دن ایک مقررہ وقت ہے، جس دن صور پھونکا جائے گا، پھر تم گروہ در گروہ چلے آؤ گے،

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾

وَفُتِحَتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	اَبْوَابًا	وَسُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا
اور کھولا جائے گا	آسمان	تو ہو جائیں گے	دروازے	اور چلائے جائیں گے	پہاڑ	پس ہو جائیں گے	سراب

اور آسمان کھولا جائے گا، تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے، اور پہاڑ چلائے جائیں گے، پس سراب ہو جائیں گے۔

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ

اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا	لِلطّٰغِيْنَ	مَاٰبًا	لٰبِثِيْنَ	فِيْهَا
بیشک	جہنم	ہے	گھات میں	سرکشوں کے لئے	ٹھکانہ	وہ رہیں گے	اس میں

بیشک جہنم گھات میں ہے، سرکشوں کا ٹھکانہ ہے، وہ اس میں رہیں گے

اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾

اَحْقَابًا	لَا يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا	وَلَا	شَرَابًا	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَغَسَّاقًا
مدتوں	نہ وہ چکھیں گے	اس میں	ٹھنڈک	اور نہ	پینے کی چیز	مگر	گرم پانی	اور پیپ بہتی

مدتوں۔ نہ اس میں ٹھنڈک (کا مزہ) چکھیں گے، نہ پینے کی چیز کا، مگر گرم پانی اور بہتی پیپ

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

جَزَآءً	وِفَاقًا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ	حِسَابًا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
بدلہ	پورا	بیشک وہ	توقع نہیں رکھتے تھے	حساب	اور جھٹلاتے تھے	ہماری آیتیں

(یہ) پورا پورا بدلہ ہو گا۔ بیشک وہ حساب کی توقع نہ رکھتے تھے، اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے

كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ

كِذَّابًا	وَكُلَّ شَيْءٍ	أَحْصَيْنٰهُ	كِتٰبًا	فَذُوْقُوْا	فَلَنْ	نَّزِيْدَكُمْ
جھوٹ جان کر	اور ہر چیز	ہم نے گن رکھی ہے	لکھ کر	اب مزہ چکھو تم	ہر گز نہیں	بڑھاتے جائیں گے

جھوٹ جان کر۔ اور ہم نے ہر چیز گن کر لکھ رکھی ہے، اب مزہ چکھو بس ہم تم پر ہر گز نہ بڑھاتے جائیں گے

۱ ربع ۱

إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَآئِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ

إِلَّا	عَذَابًا	إِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا	حَدَآئِقَ	وَأَعْنَابًا	وَّكَوَاعِبَ
مگر	عذاب	بیشک	پرہیزگاروں کیلئے	کامیابی	باغات	اور انگور	اور نوجوان عورتیں

مگر عذاب۔ بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے، باغات، اور انگور، اور نوجوان عورتیں

أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً

أَتْرَابًا	وَّكَأْسًا	دِهَاقًا	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّلَا كِذّٰبًا	جَزَآءً
ہم عمر	اور پیالے	چھلکتے ہوئے	نہ سنیں گے وہ	اس میں	بیہودہ	اور نہ جھوٹ (خرافات)	یہ بدلہ

ہم عمر اور چھلکتے ہوئے پیالے۔ وہ اس میں نہ سنیں گے کوئی بیہودہ بات، ورنہ جھوٹ (خرافات)۔ یہ بدلہ

مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

مِنْ	رَبِّكَ	عَطَآءً	حِسَابًا	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ
سے	تمہارا رب	انعام	حساب سے (کافی)	رب	آسمانوں	اور زمین	اور جو انکے درمیان	بہت مہربان

سے تمہارے رب کا انعام حساب سے (کافی)، رب آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، بہت مہربان

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا

لَا يَمْلِكُوْنَ	مِنْهُ	خِطَابًا	يَوْمَ	يَقُوْمُ الرُّوْحُ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا
وہ قدرت نہیں رکھتے	اس سے	بات کرنا	دن	کھڑے ہونگے روح	اور فرشتے	صف باندھے

وہ اس سے بات کرنے کی قدرت نہیں رکھتے۔ جس دن روح اور فرشتے صف باندھے کھڑے ہونگے

لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ	إِلَّا	مَنْ	أَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَقَالَ	صَوَابًا	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الْحَقُّ
نہ بول سکیں گے	مگر	جو جس	اجازت دی	اسکو	رحمٰن	اور بولا	ٹھیک بات	یہ	دن	برحق

نہ بول سکیں گے مگر جس کو رحمٰن نے اجازت دی اور بولے گا ٹھیک بات۔ یہ دن برحق ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ

فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	مَاٰبًا	اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ	عَذَابًا	قَرِيْبًا
پس جو	چاہے	وہ بنائے	اپنے رب کے پاس	ٹھکانا	بیشک ہم نے ڈرایا تمہیں	عذاب	قریب کے

پس جو کوئی چاہے وہ اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنائے۔ بیشک ہم نے تمہیں قریب آنے والے عذاب سے ڈرایا ہے،

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

يَّوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ يَدٰهُ	وَيَقُوْلُ	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِىْ	كُنْتُ	تُرٰبًا
جس دن	دیکھ لے گا	آدمی	جو	آگے بھیجا اس کے ہاتھ	اور کہے گا	کافر	کاش میں	ہوتا	مٹی

جس دن آدمی دیکھ لے گا، جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا، اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہوتا!

اٰیاتُها ۴۶ | ۷۹ = سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ = ۸۱ | فیها رکوعان ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے، جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

وَالنّٰزِعٰتِ	غَرْقًا	وَّالنّٰشِطٰتِ	نَشْطًا	وَّالسّٰبِحٰتِ	سَبْحًا
قسم گھسیٹ کر کھینچنے والے	غوطہ لگا کر (دشمن کے)	اور چھڑانے والے	کھول کر	اور تیرنے والے	تیزی سے

قسم ہے گھسیٹ کر دشمن سے (جان) کھینچنے والے (فرشتوں) کی اور کھول کر چھڑانے والوں کی، اور تیزی سے تیرنے والوں کی،

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾

فَالسّٰبِقٰتِ	سَبْقًا	فَالْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ
پھر آگے بڑھنے والے	دوڑ کر	پھر تدبیر کرنے والے	حکم کے مطابق	دن	کانپے	کانپنے والی

پھر دوڑ کر آگے بڑھنے والوں کی، پھر حکم کے مطابق تدبیر کرنے والوں کی، جس دن کانپنے والی کانپے۔

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾

تَتْبَعُهَا	الرَّادِفَةُ	قُلُوْبٌ	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ	اَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ
اس کے پیچھے آئے	پیچھے آنے والی	کتنے دل	اس دن	دھڑکنے والے	ان کی نگاہیں	جھکی ہوئی

اور اس کے پیچھے آئے پیچھے آنے والی۔ کتنے دل اس دن دھڑکتے ہوں گے، ان کی نگاہیں جھکی ہوئی۔

يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝١٠ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝١١

يَقُولُونَ	أَإِنَّا	لَمَرْدُودُونَ	فِي	الْحَافِرَةِ	أَإِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً
وہ کہتے ہیں	کیا ہم	لوٹائے جائیں گے	میں	پہلی حالت	کیا جب	ہم ہونگے	ہڈیاں	کھوکھلی

وہ کہتے ہیں کیا ہم پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے؟ کیا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو چکے ہوں گے؟

قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝١٣

قَالُوا	تِلْكَ	إِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ	فَإِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَاحِدَةٌ
وہ بولے	یہ	پھر	واپسی	خسارہ والی	پھر تو صرف	وہ	ڈانٹ	ایک

وہ بولے یہ پھر خسارے والی واپسی ہے۔ پھر وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہے

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝١٥ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ

فَإِذَا	هُمْ	بِالسَّاهِرَةِ	هَلْ	أَتَاكَ	حَدِيثُ	مُوسَىٰ	إِذْ نَادَاهُ	رَبُّهُ
پھر اس وقت	وہ	میدان میں	کیا	پہنچی تیرے پاس	بات	موسیٰؑ	جب پکارا اسے	اس کا رب

پھر وہ اس وقت میدان میں (آ گئے ہیں)۔ کیا تمہارے پاس موسیٰؑ کی بات پہنچی؟ جب اس کو اس کے رب نے پکارا

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٦ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝١٧ فَقُلْ

بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	اذْهَبْ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ	طَغَىٰ	فَقُلْ
میدان	مقدس	طویٰ	جاؤ تم	طرف (پاس)	فرعون	بیشک اس	سرکشی کی	پس کہو تم

طویٰ کے مقدس میدان میں کہ فرعون کے پاس جاؤ، بیشک اس نے سرکشی کی ہے، پس تم کہو

هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ ۝١٨ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۝١٩ فَأَرَاهُ

هَلْ	لَكَ	إِلَىٰ	أَنْ	تَزَكَّىٰ	وَأَهْدِيَكَ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	فَتَخْشَىٰ	فَأَرَاهُ
کیا	تجھ کو	طرف	کہ	تو سنور جائے	اور تجھے راہ دکھاؤں	طرف	تیرا رب	پس تو ڈرے	اس کو دکھائی

کیا تجھ کو (خواہش ہے) کہ تو سنور جائے اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہ دکھاؤں، پس تو ڈرے (موسیٰؑ نے) اسکو دکھائی

الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ۝٢٠ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۝٢١ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۝٢٢ فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ۝٢٣

الْآيَةَ	الْكُبْرَىٰ	فَكَذَّبَ	وَعَصَىٰ	ثُمَّ أَدْبَرَ	يَسْعَىٰ	فَحَشَرَ	فَنَادَىٰ
نشانی	بڑی	اس نے جھٹلایا	اور نافرمانی کی	پھر پیٹھ پھیر کر چلا	دوڑتا ہوا	پھر جمع کیا	پھر پکارا

بڑی نشانی۔ اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی، پھر دوڑتا ہوا پیٹھ پھیر کر چلا۔ پھر (لوگوں کو) جمع کیا، پھر پکارا

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾

فَقَالَ	اَنَا	رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى	فَاَخَذَهُ	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ	وَالْاُوْلٰى
پھراسنے کہا	میں	تمہارا رب سب سے بڑا	تو اس کو پکڑا	اللہ	سزا	آخرت	اور دنیا

پھر کہا میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں ۔ تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت کی سزا میں پکڑا

۱ — ع ۲۶ — ۳

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِمَنْ	يَخْشٰى	ءَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمِ	السَّمَآءُ
بیشک	میں	اس	عبرت	اس کے لئے جو	ڈرے	کیا تم	زیادہ مشکل	بنانا	یا	آسمان

بیشک اس میں اس کے لئے عبرت ہے جو ڈرے ۔ کیا تمہارا بنانا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا

بَنٰهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ

بَنٰهَا	رَفَعَ	سَمْكَهَا	فَسَوّٰىهَا	وَاَغْطَشَ	لَيْلَهَا	وَاَخْرَجَ
اس کو بنایا	بلند کیا	اس کی چھت	پھر اس کو درست کیا	تاریک کردیا	اس کی رات	اور نکالی

اس نے اس کو بنایا ۔ اس کی چھت کو بلند کیا پھر اس کو درست کیا ، اس کی رات کو تاریک کر دیا ، اور نکالی

ضُحٰهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ

ضُحٰهَا	وَالْاَرْضَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	دَحٰهَا	اَخْرَجَ	مِنْهَا	مَآءَهَا	وَ
دن کی روشنی	اور زمین	بعد	اس	اس کو بچھایا	نکالا	اس سے	اس کا پانی	اور

دن کی روشنی ، اور اس کے بعد زمین کو بچھایا ۔ اس سے اس کا پانی نکالا ، اور

مَرْعٰهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا

مَرْعٰهَا	وَالْجِبَالَ	اَرْسٰهَا	مَتَاعًا	لَكُمْ	وَلِاَنْعَامِكُمْ	فَاِذَا
اس کا چارہ	اور پہاڑ	قائم کیا اس کو	فائدہ	تمہارے لئے	اور تمہارے چوپایوں کیلئے	پھر جب

اس کا چارہ ، اور پہاڑ کو قائم کیا تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدہ کے لئے ۔ پھر جب

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾

جَآءَتِ	الطَّآمَّةُ	الْكُبْرٰى	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	مَا	سَعٰى
وہ آئے	ہنگامہ	بڑا	دن	یاد کرے گا	انسان	جو	اس نے کمایا

وہ بڑا ہنگامہ آئے گا (قیامت)، اس دن انسان یاد کرے گا جو اس نے کمایا (اپنے اعمال) ۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

الدُّنْيَا	الْحَيٰوةَ	وَاٰثَرَ	طَغٰى	مَنْ	فَاَمَّا	يَرٰى	لِمَنْ	الْجَحِيْمُ	بُرِّزَتِ
دنیا	زندگی	ترجیح دی	سرکشی کی	جو جس	پس	وہ دیکھے گا	اسکے لئے جو	جہنم	ظاہر کردی جائے گی

اور جہنم اس کے لئے ظاہر کر دی جائے گی ہر اس کے لئے جو دیکھے گا۔ پس جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى

وَنَهَى	رَبِّهٖ	مَقَامَ	خَافَ	مَنْ	وَاَمَّا	الْمَاْوٰى	هِيَ	الْجَحِيْمَ	فَاِنَّ
اور روکا	اپنے رب	کھڑا ہونا	ڈرا	جو	اور جو	ٹھکانہ	وہ	جہنم	تو یقیناً

تو یقیناً اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور جو اپنے رب (کے سامنے) کھڑا ہونے سے ڈرا، اور اس نے روکا

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	الْمَاْوٰى	هِيَ	الْجَنَّةَ	فَاِنَّ	الْهَوٰى	عَنِ	النَّفْسَ
وہ آپ سے پوچھتے ہیں	ٹھکانہ	وہ	جنت	یقیناً	خواہش	سے	جی۔ دل

اپنے دل کی خواہش سے، تو یقیناً اس کا ٹھکانہ جنت ہے۔ وہ آپ سے پوچھتے ہیں

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ

رَبِّكَ	اِلٰى	ذِكْرٰىهَا	مِنْ	اَنْتَ	فِيْمَ	مُرْسٰىهَا	اَيَّانَ	السَّاعَةِ	عَنِ
تمہارا رب	طرف	اُس کا ذکر	سے	تو	کیا	اس کا ٹھہرنا (قیام)	کب	قیامت	سے (بابت)

قیامت کی بابت کہ کب (ہوگا) اس کا قیام؟ تمہیں کیا کام اس کے ذکر سے؟ تمہارے رب کی طرف ہے

مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

يَرَوْنَهَا	يَوْمَ	كَاَنَّهُمْ	يَّخْشٰىهَا	مَنْ	مُنْذِرُ	اَنْتَ	اِنَّمَا	مُنْتَهٰىهَا
دیکھیں گے اس کو	دن	گویا وہ	اس سے ڈرے	جو	ڈرانے والے	آپ	صرف	اُس کی انتہا

اُس کی انتہا۔ آپ صرف اس کو ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرے۔ گویا وہ جس دن اس کو دیکھیں گے

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع

ضُحٰىهَا	اَوْ	عَشِيَّةً	اِلَّا	يَلْبَثُوْٓا	لَمْ
اس کی ایک صبح	یا	ایک شام	مگر	ٹھہرے وہ	نہیں

(ایسا لگے گا) وہ نہیں ٹھہرے مگر ایک شام یا اس کی ایک صبح

آیاتها ۴۲ — ۸۰ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ﴿۳﴾

عَبَسَ	وَتَوَلّٰى	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى	وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰى
تیوری چڑھائی	اور منہ موڑ لیا	کہ	آیا اسکے پاس	ایک نابینا	اور کیا	خبر آپ کو	شاید وہ	سنور جاتا

تیوری چڑھائی اور منہ موڑ لیا کہ اس کے پاس ایک نابینا آیا ، اور آپ کو کیا خبر شاید وہ سنور جاتا ،

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ

اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰى	اَمَّا	مَنِ	اسْتَغْنٰى	فَاَنْتَ	لَهٗ
یا	نصیحت مانتا	اسے نفع پہنچاتا	نصیحت کرنا	اور جو	جس	بے پروائی کی	تو آپ	اس کے لئے

یا نصیحت مانتا تو نصیحت کرنا اسے نفع پہنچاتا ۔ اور جس نے بے پروائی کی آپ اس کے لئے

تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ

تَصَدّٰى	وَمَا	عَلَيْكَ	اَلَّا	يَزَّكّٰى	وَاَمَّا	مَنْ	جَآءَكَ	يَسْعٰى	وَهُوَ
فکر کرتے ہو	اور نہیں	آپ پر	اگر نہ	وہ سنورے	اور جو	جو	آیا آپکے پاس	دوڑتا	اور وہ

فکر کرتے ہیں ۔ اور آپ پر (کوئی الزام) نہیں اگر وہ نہ سنورے ۔ اور جو آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا ، اور وہ

يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾

يَخْشٰى	فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهّٰى	كَلَّآ	اِنَّهَا	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ
ڈرتا ہے	تو آپ	اس سے	تغافل کرتے ہو	ہرگز نہیں	یہ تو	نصیحت	سو جو	چاہے	اسے نصیحت قبول کرے

ڈرتا بھی ہے تو آپ اس سے تغافل کرتے ہیں ۔ ہرگز نہیں یہ تو (کتاب) نصیحت ہے ۔ سو جو چاہے اسے نصیحت قبول کرے

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾

فِيْ	صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ	مَّرْفُوْعَةٍ	مُّطَهَّرَةٍ	بِاَيْدِيْ	سَفَرَةٍ
ہیں	صحیفے (اوراق)	باعزت	بلند مرتبہ	انتہائی پاکیزہ	ہاتھوں میں	لکھنے والے

باعزت اوراق ہیں ، بلند مرتبہ ، انتہائی پاکیزہ ، لکھنے والے ہاتھوں میں

كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾

كِرَامٍۭ	بَرَرَةٍ	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ	مَآ اَكْفَرَهٗ	مِنْ	اَيِّ	شَيْءٍ	خَلَقَهٗ
بزرگ	نیکوکار	مارا جائے	انسان	کیسا ناشکرا	سے	کس	چیز	اسے پیدا کیا

بزرگ، نیکوکار لوگ - انسان مارا جائے کیسا ناشکرا ہے۔ اس (اللہ) نے اسے کس چیز سے پیدا کیا؟

مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾

مِنْ	نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ	فَقَدَّرَهٗ	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ	ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ
سے	نطفہ	اسکو پیدا کیا	اسے اندازہ پر رکھا	پھر	راہ	اسکو آسان کر دیا	پھر	اسے مُردہ کیا	پھر اسے قبر میں رکھوایا

اس کو ایک نُطفہ سے پیدا کیا، پھر اُسے اندازہ پر رکھا، پھر اس کی راہ آسان کر دی، پھر اس کو مُردہ کیا، پھر اسے قبر میں رکھوایا

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ

ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَهٗ	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ	مَا	اَمَرَهٗ	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ
پھر	جب	چاہا	اسے نکالا	ہرگز نہیں	ابھی تک	پورا کیا	جو	اس کو حکم دیا	پس چاہیئے کہ دیکھے	انسان

پھر جب چاہا اس کو نکالا۔ اس نے ہرگز نہ پورا نہ کیا جو اس نے اس کو حکم دیا۔ پس چاہیئے کہ انسان دیکھ لے

اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

اِلٰى	طَعَامِهٖ	اَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا
طرف (کو)	اپنا کھانا	کہ ہم	اوپر سے ڈالا	پانی	گرتا ہوا	پھر	پھاڑا (چیرا)	زمین	پھاڑ کر

اپنے کھانے کو، ہم نے اوپر سے گرتا ہوا پانی ڈالا، پھر زمین کو پھاڑ کر چیرا،

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ

فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	حَبًّا	وَّعِنَبًا	وَّقَضْبًا	وَّزَيْتُوْنًا	وَّنَخْلًا	وَّحَدَآئِقَ
پھر ہم نے اگایا	اس میں	غلّہ	اور انگور	اور ترکاری	اور زیتون	اور کھجور	اور باغات

پھر ہم نے اس میں اُگایا غلّہ، اور انگور، اور ترکاری، اور زیتون، اور کھجور، اور باغات

غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

غُلْبًا	وَّفَاكِهَةً	وَّاَبًّا	مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَلِاَنْعَامِكُمْ	فَاِذَا	جَآءَتِ
گھنے	اور میوہ	اور چارہ	فائدہ	تمہارے لئے	اور تمہارے چوپایوں کے لئے	پھر جب	آئے

گھنے، اور میوہ، اور چارہ تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدہ کے لئے۔ پھر جب آئے

الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ یَوۡمَ یَفِرُّ الۡمَرۡءُ مِنۡ اَخِیۡهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِیۡهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

وَصَاحِبَتِهٖ	وَاَبِیۡهِ	وَاُمِّهٖ	اَخِیۡهِ	مِنۡ	الۡمَرۡءُ	یَفِرُّ	یَوۡمَ	الصَّآخَّةُ
اور اپنی بیوی	اور اپنا باپ	اور اپنی ماں	اپنے بھائی	سے	آدمی	بھاگے	جس دن	کان پھوڑنے والی

کان پھوڑنے والی جس دن بھاگے آدمی اپنے بھائی، اپنی ماں، اور اپنے باپ، اور اپنی بیوی سے

وَبَنِیۡهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ یَوۡمَئِذٍ شَاۡنٌ یُّغۡنِیۡهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوۡهٌ یَّوۡمَئِذٍ

یَوۡمَئِذٍ	وُجُوۡهٌ	یُّغۡنِیۡهِ	شَاۡنٌ	یَوۡمَئِذٍ	مِّنۡهُمۡ	امۡرِیٴٍ	لِكُلِّ	وَبَنِیۡهِ
اس دن	بہت چہرے	اسے کافی ہوگی	حالت (فکر)	اس دن	ان سے	آدمی	واسطے ہر ایک	اور اپنے بیٹے

اور اپنے بیٹے سے۔ اس دن ان میں سے ہر ایک آدمی کو ایک فکر ہے جو اسے کافی ہوگا۔ اس دن بہت سے چہرے

مُّسۡفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسۡتَبۡشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوۡهٌ یَّوۡمَئِذٍ عَلَیۡهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾

غَبَرَةٌ	عَلَیۡهَا	یَوۡمَئِذٍ	وَوُجُوۡهٌ	مُّسۡتَبۡشِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ	مُّسۡفِرَةٌ
غبار	ان پر	اس دن	اور بہت چہرے	خوشیاں مناتے	ہنستے	چمکتے

چمکتے، ہنستے اور خوشیاں مناتے ہوں گے، اور اس دن بہت سے چہروں پر غبار ہوگا

تَرۡهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكَفَرَةُ الۡفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

الۡفَجَرَةُ	الۡكَفَرَةُ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	قَتَرَةٌ	تَرۡهَقُهَا
گنہگار	کافر	وہ	یہی لوگ	سیاہی	چھائی ہوئی

سیاہی چھائی ہوئی (ہوگی) یہی لوگ ہیں کافر گنہگار۔







بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ﴿۱﴾ وَاِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ ﴿۲﴾ وَاِذَا الۡجِبَالُ سُیِّرَتۡ ﴿۳﴾

سُیِّرَتۡ	الۡجِبَالُ	وَاِذَا	انۡكَدَرَتۡ	النُّجُوۡمُ	وَاِذَا	كُوِّرَتۡ	الشَّمۡسُ	اِذَا
چلائے جائیں	پہاڑ	اور جب	ماند پڑ جائیں	ستارے	اور جب	لپیٹ دیا جائے	سورج	جب

جب سورج لپیٹ دیا جائے اور جب ستارے ماند پڑ جائیں، اور جب پہاڑ چلائے جائیں،

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝٥ وَإِذَا الْبِحَارُ

الْبِحَارُ	وَإِذَا	حُشِرَتْ	الْوُحُوشُ	وَإِذَا	عُطِّلَتْ	الْعِشَارُ	وَإِذَا
دریا	اور جب	اکٹھے کئے جائیں	وحشی جانور	اور جب	چھٹی پھریں	دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں	اور جب

اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں چھٹی پھریں، اور جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں، اور جب دریا

سُجِّرَتْ ۝٦ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝٧ وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ ۝٨

سُئِلَتْ	الْمَوْءُدَةُ	وَإِذَا	زُوِّجَتْ	النُّفُوسُ	وَإِذَا	سُجِّرَتْ
پوچھا جائے	زندہ گاڑی ہوئی لڑکی	اور جب	جوڑے باندھے جائیں	جانیں	اور جب	بھڑکائے جائیں

بھڑکائے جائیں، اور جب جانوں کے جوڑے باندھے جائیں، اور جب زندہ گاڑی ہوئی (زندہ درگور) لڑکی سے پوچھا جائے

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝٩ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝١١

كُشِطَتْ	السَّمَاءُ	وَإِذَا	نُشِرَتْ	الصُّحُفُ	وَإِذَا	قُتِلَتْ	ذَنْبٍ	بِأَيِّ
کھال کھینچ لی جائے	آسمان	اور جب	کھولے جائیں	اعمال نامے	اور جب	ماری گئی	گناہ	کس

وہ کس گناہ میں ماری گئی؟ اور جب اعمالنامے کھولے جائیں، اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝١٢ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝١٣ عَلِمَتْ نَفْسٌ

نَفْسٌ	عَلِمَتْ	أُزْلِفَتْ	الْجَنَّةُ	وَإِذَا	سُعِّرَتْ	الْجَحِيمُ	وَإِذَا
ہر شخص	جان لے گا	قریب لائی جائے	جنت	اور جب	بھڑکائی جائے	جہنم	اور جب

اور جب جہنم بھڑکائی جائے، اور جب جنت قریب لائی جائے - ہر شخص جان لے گا

مَّا أَحْضَرَتْ ۝١٤ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦ وَاللَّيْلِ

وَاللَّيْلِ	الْكُنَّسِ	الْجَوَارِ	بِالْخُنَّسِ	فَلَا أُقْسِمُ	أَحْضَرَتْ	مَا
اور رات	چھپ جانے والے	سیدھے چلنے والے	پیچھے ہٹ جانے والے	سو میں قسم کھاتا ہوں	وہ لایا	جو کچھ

وہ جو کچھ لایا ہے۔ سو میں قسم کھاتا ہوں (ستاروں کی) پیچھے ہٹ جانے والے، سیدھے چلنے والے، چھپ جانے والے، اور رات کی

إِذَا عَسْعَسَ ۝١٧ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝١٩

كَرِيمٍ	رَسُولٍ	لَقَوْلُ	إِنَّهُ	تَنَفَّسَ	إِذَا	وَالصُّبْحِ	عَسْعَسَ	إِذَا
عزت والا	قاصد	کلام	بیشک یہ	دم بھرے	جب	اور صبح	پھیل جائے	جب

جب وہ پھیل جائے، اور صبح کی جب دم بھرے (نمودار ہو)، بیشک یہ (قرآن) کلام ہے عزت والے قاصد (فرشتہ) کا

ذِی قُوَّةٍ عِندَ ذِی الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُم

وَمَا	صَاحِبُكُم	ثَمَّ أَمِينٍ	مُّطَاعٍ	مَكِينٍ	ذِی الْعَرْشِ	عِندَ	ذِی قُوَّةٍ
اور نہیں	تمہارا رفیق	وہاں کا امانتدار	سب کا مانا ہوا	بلند مرتبہ	عرش کے مالک	نزدیک	قوت والا

قوت والا، عرش کے مالک کے نزدیک بلند مرتبہ، سب کا مانا ہوا، وہاں کا امانتدار۔ اور تمہارے رفیق (حضرت محمدؐ)

بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾

بِضَنِينٍ	عَلَى الْغَيْبِ	وَمَا هُوَ	الْمُبِينِ	بِالْأُفُقِ	وَلَقَدْ رَآهُ	بِمَجْنُونٍ
بخل کرنے والا	غیب پر	اور نہیں وہ	کھلا	کنارہ پر	اور اس نے اس کو دیکھا ہے	دیوانہ

کچھ دیوانے نہیں، اور اُس (محمدؐ) نے اس (فرشتہ) کو کھلے (آسمان) کے کنارہ پر دیکھا اور وہ غیب پر بخل کرنے والے نہیں۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

ذِكْرٌ	إِلَّا	إِنْ هُوَ	تَذْهَبُونَ	فَأَيْنَ	رَّجِيمٍ	شَيْطَانٍ	بِقَوْلِ	وَمَا هُوَ
نصیحت	مگر	نہیں وہ	تم جا رہے ہو	پھر کدھر	مردود	شیطان	کہا ہوا	اور نہیں

اور یہ (قرآن) شیطان مردود کا کہا ہوا نہیں، پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ یہ نہیں ہے مگر (کتاب) نصیحت

لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا تَشَاءُونَ

وَمَا تَشَاءُونَ	يَسْتَقِيمَ	أَن	مِنكُمْ	شَاءَ	لِمَن	لِّلْعَالَمِينَ
اور تم نہ چاہو گے	وہ سیدھا چلے	کہ	تم سے	چاہے	لئے + جو	تمام جہانوں کے لئے

تمام جہانوں کے لئے، تم میں سے جو بھی چاہے کہ وہ سیدھا راستہ چلے، اور تم نہ چاہو گے

(۱ ع ۲۹ ۶)

إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾

الْعَالَمِينَ	رَبُّ	اللَّهُ	يَشَاءَ	أَن	إِلَّا
تمام جہان	رب	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر

مگر یہ کہ جو تمام جہانوں کا رب چاہے۔



۸۲ = سُورَةُ الانْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ = ۸۲



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝١ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝٢ وَإِذَا الْبِحَارُ

إِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ	وَإِذَا	الْكَوَاكِبُ	انْتَثَرَتْ	وَإِذَا	الْبِحَارُ
جب	آسمان	پھٹ جائے	اور جب	ستارے	جھڑ پڑیں	اور جب	دریا

جب آسمان پھٹ جائے ، اور جب ستارے جھڑ پڑیں ، اور جب دریا

فُجِّرَتْ ۝٣ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝٤ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

فُجِّرَتْ	وَإِذَا	الْقُبُورُ	بُعْثِرَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَا	قَدَّمَتْ
اُبل پڑیں (بہہ نکلیں)	اور جب	قبریں	کریدی جائیں	جان لے	ہر شخص	کیا	اس نے آگے بھیجا

اُبل پڑیں ، اور جب قبریں کریدی جائیں ، ہر شخص جان لے گا اس نے آگے کیا بھیجا ؟

وَأَخَّرَتْ ۝٥ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝٦ الَّذِي

وَأَخَّرَتْ	يَا أَيُّهَا	الْإِنْسَانُ	مَا غَرَّكَ	بِرَبِّكَ	الْكَرِيمِ	الَّذِي
اور پیچھے چھوڑا	اے	انسان	کس چیز نے تجھے دھوکہ دیا	اپنے رب سے	کریم	جس نے

اور پیچھے (کیا) چھوڑا ؟ اے انسان تجھے اپنے رب کریم کے بارہ میں کس چیز نے دھوکہ دیا جس نے

خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝٧ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝٨ كَلَّا

خَلَقَكَ	فَسَوَّاكَ	فَعَدَلَكَ	فِي	أَيِّ صُورَةٍ	مَا شَآءَ	رَكَّبَكَ	كَلَّا
تجھے پیدا کیا	پھر تجھے ٹھیک کیا	پھر برابر کیا	میں	جس صورت	چاہا	تجھے جوڑ دیا	ہرگز نہیں

تجھے پیدا کیا، پھر ٹھیک کیا، پھر برابر کیا، جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ۔ ہرگز نہیں ،

بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝٩ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝١٠ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝١١

بَلْ	تُكَذِّبُونَ	بِالدِّينِ	وَإِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحَافِظِينَ	كِرَامًا	كَاتِبِينَ
بلکہ	تم جھٹلاتے ہو	جزا وسزا کا دن	اور بیشک	تم پر	نگہبان	عزت والے	لکھنے والے

بلکہ تم جزا وسزا کے دن (قیامت) کو جھٹلاتے ہو، اور بیشک تم پر نگہبان (مقرر) ہیں عزت والے (اعمال) لکھنے والے

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝١٢ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝١٣ وَإِنَّ الْفُجَّارَ

يَعْلَمُونَ	مَا تَفْعَلُونَ	إِنَّ	الْأَبْرَارَ	لَفِي	نَعِيمٍ	وَإِنَّ	الْفُجَّارَ
وہ جانتے ہیں	جو تم کرتے ہو	بیشک	نیک لوگ	میں	جنت	اور بیشک	گنہگار

جو تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں ۔ بیشک نیک لوگ جنت میں ہوں گے ۔ اور بیشک گنہگار

لَفِیۡ جَحِیۡمٍ ﴿۱۴﴾ یَّصۡلَوۡنَہَا یَوۡمَ الدِّیۡنِ ﴿۱۵﴾ وَ مَا ہُمۡ عَنۡہَا بِغَآئِبِیۡنَ ﴿۱۶﴾

بِغَآئِبِیۡنَ	عَنۡہَا	وَمَا ہُمۡ	یَوۡمَ الدِّیۡنِ	یَّصۡلَوۡنَہَا	جَحِیۡمٍ	لَفِیۡ
غائب (جدا ہونے والے)	اس سے	اور وہ نہیں	روزِ جزا و سزا (قیامت)	ڈالے جائیں گے اس میں	جہنم	میں

جہنم میں ہوں گے۔ اس میں روزِ جزا و سزا (قیامت کے دن) ڈالے جائیں گے اور وہ اس سے جدا ہونے والے نہ ہوں گے۔

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ ﴿۱۸﴾

یَوۡمُ الدِّیۡنِ	مَا	اَدۡرٰىکَ	مَا	ثُمَّ	یَوۡمُ الدِّیۡنِ	مَا	وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ
روزِ جزا و سزا	کیا	تمہیں خبر	کیا	پھر	روزِ جزا و سزا	کیا	اور تمہیں کیا خبر

اور تمہیں کیا خبر روزِ جزا و سزا کیا ہے؟ پھر تمہیں کیا خبر روزِ جزا و سزا کیا ہے؟

یَوۡمَ لَا تَمۡلِکُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَیۡئًا ؕ وَ الۡاَمۡرُ یَوۡمَئِذٍ لِّلّٰہِ ﴿۱۹﴾

لِلّٰہِ	یَوۡمَئِذٍ	وَ الۡاَمۡرُ	شَیۡئًا	لِّنَفۡسٍ	نَفۡسٌ	لَا تَمۡلِکُ	یَوۡمَ
اللہ کے لئے	اس دن	اور حکم	کچھ	کسی شخص کے لئے	کوئی شخص	مالک نہ ہوگا	جس دن

جس دن کوئی شخص کسی شخص کا مالک نہ ہوگا (کچھ بھلا نہ کر سکے گا) اس دن حکم اللہ ہی کا ہوگا۔

آیاتہا ۳۶ — ۸۳ سُوۡرَۃُ الۡمُطَفِّفِیۡنَ مَکِّیَّۃٌ ۸۶ — رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، اور رحم کرنے والا ہے

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ ۫﴿۲﴾

یَسۡتَوۡفُوۡنَ	النَّاسِ	عَلَی	اِذَا اکۡتَالُوۡا	الَّذِیۡنَ	لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ	وَیۡلٌ
پورا بھر لیں	لوگ	پر (سے)	جب ماپ کریں	وہ جو کہ	کمی کرنے والوں کے لئے	خرابی

خرابی ہے کمی کرنے والوں کے لئے، جو (لوگوں سے) ماپ کریں تو پورا بھر لیں،

وَ اِذَا کَالُوۡہُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡہُمۡ یُخۡسِرُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّہُمۡ

اَنَّہُمۡ	اُولٰٓئِکَ	یَظُنُّ	اَلَا	یُخۡسِرُوۡنَ	اَوۡ وَّزَنُوۡہُمۡ	ہُمۡ	کَالُوۡ	وَ اِذَا
کہ وہ	یہ لوگ	خیال کرتے	کیا نہیں	گھٹا کر دیں	یا تول کر دیں	وہ	ماپ کر دیں	اور جب

اور جب (دوسروں کو) ماپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔ کیا یہ لوگ خیال نہیں کرتے کہ وہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦

مَبْعُوْثُوْنَ	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	النَّاسُ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اٹھائے جانے والے ہیں	ایک دن	بڑا	دن	کھڑے ہونگے	لوگ	رب کے سامنے	تمام جہان

اٹھائے جانے والے ہیں ایک بڑے دن، جس دن لوگ کھڑے ہوں گے تمام جہانوں کے رب کے سامنے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ	سِجِّيْنٍ	وَمَا	اَدْرٰىكَ	مَا سِجِّيْنٌ
ہرگز نہیں	بیشک	اعمال نامہ	بدکار	البتہ میں	سجین	اور کیا	خبر ہے تجھے	کیا ہے سجین

ہرگز نہیں بیشک بدکاروں کا اعمال نامہ سجین میں ہے۔ اور تجھے کیا خبر سجین کیا ہے؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ

كِتٰبٌ	مَرْقُوْمٌ	وَيْلٌ	يَوْمَىِٕذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ
ایک دفتر	لکھا ہوا	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	جو لوگ	جھٹلاتے ہیں

ایک لکھا ہوا دفتر (نوشتہ) اس دن خرابی ہے جھٹلانے والوں کے لئے، جو لوگ جھٹلاتے ہیں

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا تُتْلٰى

بِيَوْمِ الدِّيْنِ	وَمَا يُكَذِّبُ	بِهٖ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	اِذَا	تُتْلٰى
روزِ جزا و سزا کو	اور نہیں جھٹلاتا	اس کو	مگر	ہر	حد سے بڑھ جانیوالا	گنہگار	جب	پڑھی جاتی

روزِ جزا و سزا کو۔ اور اُسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر حد سے بڑھ جانے والا گنہگار، جب پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
اس پر	ہماری آیتیں	کہے	کہانیاں	پہلے	ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ پکڑ گیا ہے	پر	اُن کے دل

اُس پر ہماری آیتیں تو کہے یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں، بلکہ زنگ پکڑ گیا ہے ان کے دلوں پر

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ

مَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ	رَبِّهِمْ	يَوْمَىِٕذٍ	لَمَحْجُوْبُوْنَ	ثُمَّ
جو	وہ کماتے تھے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	سے	اپنا رب	اس دن	روک دیئے جائیں گے	پھر

جو وہ کماتے تھے۔ ہرگز نہیں، وہ اس دن اپنے رب سے روک دیئے جائیں گے۔ پھر

إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾

إِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هَٰذَا	الَّذِي	كُنتُمْ	بِهِ	تُكَذِّبُونَ
بیشک وہ	داخل ہونیوالے	جہنم	پھر	کہا جائیگا	یہ	وہ جو کہ	تم تھے	اس کو	تم جھوٹ جانتے

بیشک وہ جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔ پھر کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کو تم جھوٹ جانتے تھے۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾ كِتَابٌ

كَلَّا	إِنَّ	كِتَابَ	الْأَبْرَارِ	لَفِي	عِلِّيِّينَ	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا عِلِّيُّونَ	كِتَابٌ
ہرگز نہیں	بیشک	اعمالنامہ	نیک لوگ	البتہ میں	علیین	اور کیا	تجھے خبر	کیا علیین	ایک دفتر

ہرگز نہیں، بیشک نیک لوگوں کا اعمالنامہ "علیین" میں ہے۔ اور تجھے کیا خبر علیین کیا ہے؟ ایک دفتر ہے

مَّرْقُومٌ ﴿٢٠﴾ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٢٣﴾

مَّرْقُومٌ	يَشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُونَ	إِنَّ	الْأَبْرَارَ	لَفِي نَعِيمٍ	عَلَى	الْأَرَائِكِ	يَنظُرُونَ
لکھا ہوا	دیکھتے ہیں	نزدیک والے	بیشک	نیک بندے	البتہ نعمت آرام میں	پر	تخت (جمع)	دیکھتے ہوں گے

لکھا ہوا (اسے) دیکھتے ہیں (اللہ کے) مقرب نزدیک والے، بیشک نیک بندے آرام میں تختوں (مسندوں) پر دیکھتے ہوں گے،

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾

تَعْرِفُ	فِي	وُجُوهِهِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيمِ	يُسْقَوْنَ	مِن	رَّحِيقٍ	مَّخْتُومٍ
تو پہچان سکتا	میں	ان کے چہرے	تروتازگی	نعمت کی	انہیں پلائی جاتی ہے	سے	خالص شراب	سربمہر

تو ان کے چہروں پر نعمت کی تروتازگی پائے گا۔ انہیں پلائی جاتی ہے خالص شراب ، سربمہر ،

خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ مِن

خِتَامُهُ	مِسْكٌ	وَفِي	ذَٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُونَ	وَمِزَاجُهُ	مِن
اس کی مہر	مشک	اور میں	اس	چاہیئے رغبت کریں	رغبت کرنے والے	اس کی آمیزش	سے

اس کی مہر مشک پر جمی ہوئی، اور چاہیئے کہ رغبت کرنے والے اس میں رغبت کریں۔ اور اس میں آمیزش ہے

تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

تَسْنِيمٍ	عَيْنًا	يَشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	أَجْرَمُوا
تسنیم	ایک چشمہ	پیتے ہیں	اس سے	مقرب	بیشک	وہ لوگ جو	جرم کیا انہوں نے

"تسنیم" کی ، یہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرب پیتے ہیں ۔ بیشک جن لوگوں نے جرم کیا (گنہگار)

كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا

وَاِذَا	يَتَغَامَزُوْنَ	بِهِمْ	مَرُّوْا	وَاِذَا	يَضْحَكُوْنَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مِنَ	كَانُوْا
اور جب	آنکھ مارتے	اُن سے	گزرتے	اور جب	ہنستے	جو ایمان لائے (مومن)	سے (پر)	وہ تھے

وہ مومنوں پر ہنستے تھے، اور جب اُن سے ہو کر گزرتے تو آنکھ مارتے۔ اور جب

انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

هٰٓؤُلَآءِ	اِنَّ	قَالُوْٓا	رَاَوْهُمْ	وَاِذَا	فَكِهِيْنَ	انْقَلَبُوْا	اَهْلِهِمُ	اِلٰٓى	انْقَلَبُوْٓا
یہ لوگ	بیشک	کہتے	انہیں دیکھتے	اور جب	ہنستے (باتیں بناتے)	لوٹتے	اپنے گھر والے	طرف	وہ لوٹتے

وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے تو ہنستے (باتیں بناتے) لوٹتے۔ اور جب اُنہیں دیکھتے تو کہتے بیشک یہ لوگ

لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ

الْكُفَّارِ	مِنَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	فَالْيَوْمَ	حٰفِظِيْنَ	عَلَيْهِمْ	وَمَآ اُرْسِلُوْا	لَضَآلُّوْنَ
کافر (جمع)	سے (پر)	ایمان والے	پس آج	نگہبان	ان پر	اور نہیں بھیجے گئے	گمراہ (جمع)

گمراہ ہیں، اور وہ اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے۔ پس آج ایمان والے کافروں پر ﴿٣٦﴾

يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ

ع ۱ ۳۶ ۸

يَفْعَلُوْنَ	مَا كَانُوْا	الْكُفَّارُ	ثُوِّبَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	الْاَرَآئِكِ	عَلَى	يَضْحَكُوْنَ
جو وہ کرتے تھے		کافر (جمع)	بدلہ دیا گیا	کیا	دیکھتے ہیں	تخت	پر	ہنستے ہیں

ہنستے ہیں تختوں (مسہریوں) پر بیٹھے دیکھتے ہیں۔ کافروں نے اب بدلہ پایا ہے جیسا کہ وہ کرتے تھے۔







بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾

مُدَّتْ	الْاَرْضُ	وَاِذَا	وَحُقَّتْ	لِرَبِّهَا	وَاَذِنَتْ	انْشَقَّتْ	السَّمَآءُ	اِذَا
پھیلا دی جائے گی	زمین	اور جب	اور اسی لائق ہے	اپنے رب کا	اور سُن لے گا	پھٹ جائے گا	آسمان	جب

جب آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اپنے رب کا (حکم) سُن لے گا اور وہ اسی لائق ہے، اور جب زمین پھیلا دی جائے گی،

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ

وَاَلْقَتْ	مَا فِيْهَا	وَتَخَلَّتْ	وَاَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَحُقَّتْ	يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ
اور نکال ڈالے گی	جو اس میں	اور خالی ہو جائے گی	اور سن لے گا	اپنے رب کا	اور اسی لائق ہے	اے	انسان

اور جو کچھ اس میں ہے وہ اسے نکال ڈالے گی، اور خالی ہو جائے گی، اور اپنے رب کا (حکم) سن لے گی اور اسی لائق ہے۔ اے انسان

اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾

اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ
بیشک تو	تکلیف اٹھانے والا	طرف	اپنا رب	خوب تکلیف	پھر اس کو ملنا ہے	پس	جو	دیا گیا	اسکا اعمالنامہ	اس کے دائیں ہاتھ میں

بیشک تو اپنے رب کی طرف (پہنچنے میں) خوب تکلیف اٹھانے والا ہے پھر اسکو ملنا ہے پس جس کو اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا گیا

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ وَاَمَّا

فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيْرًا	وَّيَنْقَلِبُ	اِلٰۤى	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	وَاَمَّا
پس عنقریب	حساب لیا جائے گا	حساب	آسان	اور لوٹے گا	طرف	اپنے اہل	خوش خوش	اور وہ

پس اس سے عنقریب آسان حساب لیا جائے گا، اور وہ اپنے اہل کی طرف خوش خوش لوٹے گا۔ اور

مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾

مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا	وَّيَصْلٰى	سَعِيْرًا
جو	دیا گیا	اس کا اعمالنامہ	پیچھے	اس کی پشت	پس عنقریب	مانگے گا	موت	اور داخل ہوگا	آگ

جس کو اس کا اعمالنامہ اس کی پیٹھ پیچھے سے دیا گیا، وہ عنقریب موت مانگے گا، اور جہنم میں داخل ہوگا۔

اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ

اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْ	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ يَّحُوْرَ	بَلٰى	اِنَّ رَبَّهٗ
بیشک وہ	تھا	میں	اپنے اہل	خوش وخرم	بیشک اس	گمان کیا	کہ	ہرگز نہ لوٹے گا	کیوں نہیں	بیشک اس کا رب

بیشک وہ اپنے اہل میں خوش وخرم تھا۔ اس نے گمان کیا تھا کہ وہ ہرگز نہ لوٹے گا۔ کیوں نہیں؟ اس کا رب بیشک

معانقہ ۱

كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا

كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا	فَلَاۤ اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ	وَالَّيْلِ	وَمَا	وَسَقَ	وَالْقَمَرِ	اِذَا
تھا	اس کو	دیکھنے والا	سو میں قسم کھاتا ہوں	شام کی سرخی	اور رات	اور جو	سمٹ آتی ہے	اور چاند	جب

اسے دیکھتا تھا۔ سو میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی اور رات کی اور جو اس میں سمٹ آتی ہے اور چاند کی جب

اِتَّسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾

اِتَّسَقَ	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ	طَبَقٍ	فَمَا	لَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
وہ مکمل ہو جائے	تم کو ضرور چڑھنا ہے	ایک درجہ	سے	درجہ	سو کیا	انہیں	وہ ایمان نہیں لاتے

وہ مکمل ہو جائے، تم کو درجہ بدرجہ ضرور چڑھنا ہے۔ سو انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے؟

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَاِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا يَسْجُدُوْنَ	بَلِ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	قرآن	وہ سجدہ نہیں کرتے	بلکہ	جن لوگوں نے کفر کیا (منکر)

اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدہ نہیں کرتے، بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا (منکر)

يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾

يُكَذِّبُوْنَ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ
وہ جھٹلاتے ہیں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو	بھر رکھتے ہیں	سو انہیں خوشخبری سُنا	عذاب کی	دردناک

وہ جھٹلاتے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ (دلوں میں) بھر رکھتے ہیں، سو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سُنا

١ ع ٢٥ ٩

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾

اِلَّا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ
سوائے	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے کام کئے	اچھے	ان کیلئے	اجر	نہ ختم ہونے والا

سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ان کے لئے ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔







بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾

وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ	وَالْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ	وَشَاهِدٍ	وَّمَشْهُوْدٍ
قسم آسمان کی	برجوں والا	اور دن کی	وعدہ کئے ہوئے	اور حاضر ہونیوالا	اور جہاں حاضر ہوتے ہیں

برجوں والے آسمان کی قسم، اور وعدہ کئے ہوئے دن کی، اور حاضر ہونے والے (دن) کی اور جہاں حاضر ہوتے ہیں،

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ④ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ⑤ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ⑥

قُتِلَ	اَصْحٰبُ	الْاُخْدُوْدِ	النَّارِ	ذَاتِ	الْوَقُوْدِ	اِذْ هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ
ہلاک کر دیئے گئے	والے	خندق (جمع)	آگ	والی	ایندھن	جب وہ	اس پر	بیٹھے تھے

ہلاک کر دیئے گئے خندقوں والے، ایندھن والی آگ والے، جب وہ اس پر بیٹھے تھے،

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ⑦ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ

وَهُمْ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ	وَمَا نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
اور وہ	پر	جو	وہ کرتے تھے	مومنوں کے ساتھ	دیکھتے	اور انہیں بدلہ لیا	ان سے	مگر	کہ

اور وہ جو مومنوں کے ساتھ کرتے تھے (اپنی آنکھوں سے) دیکھتے۔ اور انہوں نے (مومنوں سے) بدلہ نہیں لیا مگر اس بات کا

يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑧ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

يُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
وہ ایمان لائے	اللہ پر	غالب	تعریفوں والا	وہ جو کہ	اسکے لئے	بادشاہت	آسمان (جمع)	اور زمین

کہ اللہ پر ایمان لائے جو غالب ہے تعریفوں والا، جس کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین میں،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَتَنُوْا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ
اور اللہ	پر	ہر	چیز	سامنے (باخبر)	بیشک	وہ جو	تکلیفیں دیں	مومن (جمع) مرد	مومن عورتیں

اور اللہ ہر چیز پر باخبر ہے۔ بیشک جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں

ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ⑩ اِنَّ

ثُمَّ	لَمْ يَتُوْبُوْا	فَلَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَلَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ	اِنَّ
پھر	انہوں نے توبہ نہ کی	تو ان کیلئے	عذاب	جہنم	اور ان کے لئے	عذاب	جلنا	بیشک

پھر انہوں نے توبہ نہ کی تو ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے۔ بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	ان کے لئے	باغات	جاری ہیں	سے	ان کے نیچے

جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے، ان کے لئے باغات ہیں، جن کے نیچے جاری ہیں

الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ

اِنَّهٗ	لَشَدِيْدٌ	رَبِّكَ	بَطْشَ	اِنَّ	الْكَبِيْرُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	الْاَنْهٰرُ
بیشک وہ	بڑی سخت	تمہارا رب	پکڑ	بیشک	بڑی	کامیابی	یہ	نہریں

نہریں، یہ بڑی کامیابی ہے۔ بیشک تمہارے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے، بیشک

هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾

الْمَجِيْدُ	ذُو الْعَرْشِ	الْوَدُوْدُ	الْغَفُوْرُ	وَهُوَ	وَيُعِيْدُ	يُبْدِئُ	هُوَ
بڑی بزرگی والا	عرش والا (مالک)	محبت والا	بخشنے والا	اور وہ	اور لوٹاتا ہے	پہلی بار پیدا کرتا ہے	وہی

وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور (وہی) لوٹاتا ہے اور وہی بخشنے والا، محبت کرنیوالا ہے، عرش کا مالک بڑی بزرگی والا ہے،

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾

وَثَمُوْدَ	فِرْعَوْنَ	الْجُنُوْدِ	حَدِيْثُ	اَتٰىكَ	هَلْ	يُرِيْدُ	لِمَا	فَعَّالٌ
اور ثمود	فرعون	لشکر (جمع)	بات	تجھ تک آئی (پہنچی)	کیا	وہ چاہے	جو	کر ڈالنے والا

جو وہ چاہے کر ڈالنے والا ہے۔ کیا تمہارے پاس لشکروں کی بات (خبر) پہنچی، فرعون اور ثمود کی

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾

مُحِيْطٌ	وَرَآئِهِمْ	مِنْ	وَاللّٰهُ	تَكْذِيْبٍ	فِيْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	بَلِ
گھیرے ہوئے	ان کے ہر طرف	سے	اور اللہ	جھٹلانا	میں	انہوں نے کفر کیا	وہ جو کہ	بلکہ

بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا (کافر) جھٹلانے میں (لگے ہوئے ہیں)، اور اللہ انہیں ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

مَحْفُوْظٍ	لَوْحٍ	فِيْ	مَجِيْدٌ	قُرْاٰنٌ	هُوَ	بَلْ
محفوظ	لوح	میں	بڑی بزرگی والا	قرآن	وہ	بلکہ

بلکہ یہ قرآن بڑی بزرگی والا ہے، لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

ع ۱ | ۲۲ | ۱۰

۸۶ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶

اٰياتها ۱۷ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝٢ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝٣

وَالسَّمَآءِ	وَالطَّارِقِ	وَمَآ اَدْرٰىكَ	مَا الطَّارِقُ	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ
قسم آسمان کی	اور رات کو آنے والے کی	اور تم نے کیا سمجھا	کیا ہے طارق ؟	ستارا	چمکتا ہوا

قسم ہے آسمان کی، اور "طارق" (رات کو آنے والے کی) اور تم نے کیا سمجھا "طارق" کیا ہے ؟ چمکتا ہوا ستارا -

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝٤ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝٥

اِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ	خُلِقَ
نہیں	کوئی	جان	مگر	اس پر	نگہبان	چاہیئے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے	پیدا کیا گیا

کوئی جان نہیں جس پر (کوئی) نگہبان نہ ہو - اور انسان کو چاہیئے کہ دیکھے وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ؟

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝٧ اِنَّهٗ

خُلِقَ	مِنْ	مَّآءٍ	دَافِقٍ	يَّخْرُجُ	مِنْ	بَيْنِ	الصُّلْبِ	وَالتَّرَآئِبِ	اِنَّهٗ
وہ پیدا کیا گیا	سے	پانی	اچھلتا ہوا	نکلتا ہے	سے	درمیان	پیٹھ	اور سینہ	بیشک وہ

وہ پیدا کیا گیا اچھلتے ہوئے پانی سے، وہ نکلتا ہے پیٹھ اور سینے کے درمیان سے - بیشک وہ (اللہ)

عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝٨ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝٩ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝١٠

عَلٰى	رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ	يَوْمَ	تُبْلَى	السَّرَآئِرُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	قُوَّةٍ	وَّلَا	نَاصِرٍ
پر	اسکو دوبارہ لوٹانا	قادر	دن	جانچے جائینگے	راز	تو نہ	اسکے لئے	سے	قوت	اور نہ	مددگار

اسکو دوبارہ لوٹانے پر قادر ہے جس دن (لوگوں کے) راز جانچے جائیں گے، تو نہ اسے (انسان) کو کوئی قوت ہوگی اور نہ مددگار -

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝١١ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝١٢ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝١٣

وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ	وَالْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ	اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ
قسم آسمان کی	بارش والا	اور زمین کی	پھٹ جانے والی	بیشک وہ	کلام	فیصلہ کرنے والا

قسم آسمان کی بارش والا، اور زمین کی پھٹ جانے والی بیشک وہ کلام ہے فیصلہ کرنے والا

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝١٤ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝١٥ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝١٦ فَمَهِّلِ

وَمَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا	وَاَكِيْدُ	كَيْدًا	فَمَهِّلِ
اور نہیں	وہ	بیہودہ بات	بیشک وہ	تدبیر کرتے ہیں	تدبیر	اور میں تدبیر کرتا ہوں	ایک تدبیر	پس ڈھیل دو

اور وہ بیہودہ بات نہیں - بیشک وہ (طرح طرح کی) تدبیریں کرتے ہیں، اور میں (بھی) ایک تدبیر کرتا ہوں پس ڈھیل دو

الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

رُوَيْدًا	اَمْهِلْهُمْ	الْكٰفِرِيْنَ
تھوڑی	ڈھیل دو انہیں	کافر (جمع)

کافروں کو تھوڑی ڈھیل۔





رکوعھا ۱ | ۸۷ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ۸ | اٰیاتھا ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ قَدَّرَ

قَدَّرَ	وَالَّذِيْ	فَسَوّٰى	خَلَقَ	الَّذِيْ	الْاَعْلَى	رَبِّكَ	اسْمَ	سَبِّحِ
اندازہ ٹھہرایا	اور جس نے	پھر ٹھیک کیا	پیدا کیا	جس نے	سب سے بلند	اپنا رب	نام	پاکیزگی بیان کر

پاکیزگی بیان کر اپنے سب سے بلند رب کے نام کی، جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک کیا، اور جس نے اندازہ ٹھہرایا

فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾

اَحْوٰى	غُثَآءً	فَجَعَلَهٗ	الْمَرْعٰى	اَخْرَجَ	وَالَّذِيْ	فَهَدٰى
سیاہ	خشک	پھر اسے کر دیا	چارا	نکالا (اگایا)	اور جس نے	پھر راہ دکھائی

پھر راہ دکھائی، اور جس نے چارا اگایا، پھر اسے خشک سیاہ کر دیا۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾

يَخْفٰى	وَمَا	الْجَهْرَ	يَعْلَمُ	اِنَّهٗ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا	اِلَّا	فَلَا تَنْسٰى	سَنُقْرِئُكَ
پوشیدہ	اور جو	ظاہر	جانتا ہے	بیشک وہ	اللہ چاہے	جو	مگر	پھر نہ بھولیں گے آپ	ہم جلد پڑھائیں گے آپ کو

ہم جلد آپ کو پڑھائیں گے، پھر آپ نہ بھولیں گے، مگر جو اللہ چاہے، بیشک وہ جانتا ہے ظاہر بھی اور پوشیدہ بھی۔

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾

يَّخْشٰى	مَنْ	سَيَذَّكَّرُ	الذِّكْرٰى	نَّفَعَتِ	اِنْ	فَذَكِّرْ	لِلْيُسْرٰى	وَنُيَسِّرُكَ
ڈرتا ہے	جو	جلد سمجھ جائے گا	سمجھانا	نفع دے	اگر	پس سمجھا دیں	آسان طریقہ	اور ہم آپ کو سہولت دیں گے

اور ہم آپ کو آسان طریقہ کی سہولت دیں گے، پس آپ سمجھا دیں اگر سمجھانا نفع دے، جو ڈرتا ہے وہ جلد سمجھ جائے گا،

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوتُ

وَيَتَجَنَّبُهَا	الْأَشْقَى	الَّذِي	يَصْلَى	النَّارَ	الْكُبْرَى	ثُمَّ	لَا يَمُوتُ
اور پہلوتہی کرے گا اس سے	بدبخت	جو	داخل ہوگا	آگ	بہت بڑی	پھر	نہ مرے گا وہ

اور اس سے بدبخت پہلوتہی کرے گا ، جو بہت بڑی آگ میں داخل ہوگا - پھر نہ مرے گا وہ

فِيهَا وَلَا يَحْيَى ﴿١٣﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ﴿١٥﴾

فِيهَا	وَلَا يَحْيَى	قَدْ أَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكَّى	وَذَكَرَ	اسْمَ	رَبِّهِ	فَصَلَّى
اس میں	اور نہ جیئے گا	یقیناً اس نے فلاح پائی	جو	پاک ہوا	اور یاد کیا	نام	اپنا رب	پھر نماز پڑھی

اس میں اور نہ جیئے گا - یقیناً اس نے فلاح پائی جو پاک ہوا اور اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا ، پھر نماز پڑھی -

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ﴿١٧﴾ إِنَّ هَذَا

بَلْ	تُؤْثِرُونَ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةُ	خَيْرٌ	وَأَبْقَى	إِنَّ	هَذَا
بلکہ	بڑھاتے ہو (ترجیح)	زندگی	دنیا	اور آخرت	بہتر	اور باقی رہنے والی	بیشک	وہ (یہ)

بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو - اور (جبکہ) آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے - بیشک یہ

لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ﴿١٨﴾ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ﴿١٩﴾

۱ ع ۱۹ ۱۲

لَفِي	الصُّحُفِ الْأُولَى	صُحُفِ	إِبْرَاهِيمَ	وَمُوسَى
میں	پہلے صحیفے	صحیفے	ابراہیمؑ	اور موسیٰؑ

پہلے صحیفوں میں ، ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں (لکھی ہوئی) ہے -

آیاتها ٢٦ — ٨٨ سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٦٨ — رکوعها ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اور اللہ کے نام سے ، جو بہت مہربان ، رحم کرنے والا ہے

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾ عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ ﴿٣﴾

هَلْ أَتَاكَ	حَدِيثُ	الْغَاشِيَةِ	وُجُوهٌ	يَوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ	عَامِلَةٌ	نَاصِبَةٌ
کیا تمہارے پاس آئی	بات	ڈھانپنے والی	کتنے منہ	اس دن	ذلیل و عاجز	عمل کرنے والے	مشقت اٹھانیوالے

کیا تمہارے پاس ڈھانپنے والی (قیامت) کی بات پہنچی ، کتنے ہی منہ اس دن ذلیل و عاجز ہوں گے ، عمل کرنیوالے مشقت اٹھانے والے

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝٥ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ

تَصْلٰى	نَارًا	حَامِيَةً	تُسْقٰى	مِنْ	عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ	لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ
داخل ہوں گے	آگ	دہکتی ہوئی	پلائے جائیں گے	سے	چشمہ	کھولتا ہوا	نہیں	ان کے لئے	کھانا

دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے، ایک کھولتے ہوئے چشمے سے (پانی) پلائے جائیں گے، نہ ان کے لئے کھانا ہوگا

اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝٦ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝٧ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

اِلَّا	مِنْ	ضَرِيْعٍ	لَا يُسْمِنُ	وَلَا يُغْنِيْ	مِنْ	جُوْعٍ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ
مگر	سے	خاردار گھاس	نہ موٹا کرے گی	اور نہ بے نیاز کرے گی	سے	بھوک	کتنے منہ	اس دن

مگر خاردار گھاس سے، جو نہ موٹا کرے گی، نہ بھوک سے بے نیاز کرے گی۔ کتنے ہی منہ اس دن

نَّاعِمَةٌ ۝٨ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝٩ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا

نَاعِمَةٌ	لِسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ	فِيْ	جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ	لَا تَسْمَعُ	فِيْهَا
تروتازہ	اپنی کوشش سے	خوش خوش	میں	باغ	بلند	وہ نہ سنیں گے	اس میں

تروتازہ ہوں گے اپنی کوشش (کمائی) سے خوش خوش، بلند باغ میں، اس میں وہ نہ سنیں گے

لَاغِيَةً ۝١١ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝١٣ وَّاَكْوَابٌ

لَاغِيَةً	فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ	فِيْهَا	سُرُرٌ	مَرْفُوْعَةٌ	وَاَكْوَابٌ
بیہودہ بکواس	اس میں	چشمہ	بہتا ہوا	اس میں	تخت	اونچے اونچے	اور آبخورے

بیہودہ بکواس، اس میں ایک بہتا ہوا چشمہ ہے۔ اس میں اونچے اونچے تخت ہیں، اور آبخورے

مَّوْضُوْعَةٌ ۝١٤ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝١٥ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝١٦ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ

مَوْضُوْعَةٌ	وَنَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ	وَزَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ	اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ
چنے ہوئے	اور غالیچے	برابر بچھے ہوئے	اور گدّے	بکھرے ہوئے	کیا وہ نہیں دیکھتے؟

چنے ہوئے، اور غالیچے برابر بچھے ہوئے، اور گدّے بکھرے ہوئے (بچھے ہوئے) - کیا وہ نہیں دیکھتے؟

اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝١٧ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝١٨ وَاِلَى الْجِبَالِ

اِلَى	الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ	وَ	اِلَى	السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ	وَاِلَى	الْجِبَالِ
طرف	اونٹ	کیسے	وہ پیدا کیا گیا	اور	طرف	آسمان	کیسے	بلند کیا گیا	اور طرف	پہاڑ (جمع)

اونٹ کی طرف کہ وہ کیسے پیدا کیا گیا اور (نہیں دیکھتے) آسمان کی طرف کیسے بلند کیا گیا؟ اور پہاڑ کی طرف (نہیں دیکھتے)

كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾

مُذَكِّرٌ	أَنْتَ	إِنَّمَا	فَذَكِّرْ	سُطِحَتْ	كَيْفَ	الْأَرْضِ	إِلَى	وَ	نُصِبَتْ	كَيْفَ
سمجھانے والے	آپ	صرف	پس سمجھاتے رہیں	بچھائی گئی	کیسے	زمین	طرف	اور	نصب کئے گئے	کیسے

کیسے نصب کئے گئے؟ اور زمین کی طرف (نہیں دیکھتے) کیسے بچھائی گئی؟ پس آپ سمجھاتے رہیں آپ صرف سمجھانے والے ہیں۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ

اللّٰهُ	فَيُعَذِّبُهُ	وَكَفَرَ	تَوَلّٰى	مَنْ	إِلَّا	بِمُصَيْطِرٍ	عَلَيْهِمْ	لَسْتَ
اللہ	پھر اسے عذاب دے گا	اور کفر کیا	منہ موڑا	جو۔جس	مگر	داروغہ	ان پر	نہیں آپ

آپ اُن پر داروغہ نہیں، مگر جس نے منہ موڑا اور کفر کیا (منکر ہوگیا) پھر اللہ اسے عذاب دے گا

الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

حِسَابَهُمْ	عَلَيْنَا	إِنَّ	ثُمَّ	إِيَابَهُمْ	إِلَيْنَا	إِنَّ	الْأَكْبَرَ	الْعَذَابَ
ان کا حساب	ہم پر	بیشک	پھر	ان کا لوٹنا	ہماری طرف	بیشک	بہت بڑا	عذاب

بہت بڑا عذاب۔ بیشک انہیں ہماری طرف لوٹنا ہے، پھر بیشک ہم پر ہے (ہمارا کام ہے) اُن کا حساب لینا۔

آیاتُها ۳۰ — ۸۹ سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ — رکوعُها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ

هَلْ	يَسْرِ	إِذَا	وَاللَّيْلِ	وَالْوَتْرِ	وَالشَّفْعِ	عَشْرٍ	وَلَيَالٍ	وَالْفَجْرِ
کیا	چلے	جب	اور رات کی	اور طاق کی	اور جفت کی	دس	اور راتوں کی	قسم فجر کی

قسم فجر کی، اور دس راتوں کی، اور جفت اور طاق کی، اور رات کی جب وہ چلے، کیا اس میں

فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ إِرَمَ

إِرَمَ	بِعَادٍ	رَبُّكَ	فَعَلَ	كَيْفَ	أَلَمْ تَرَ	لِذِي حِجْرٍ	قَسَمٌ	ذَٰلِكَ	فِي
ارم	عاد کے ساتھ	تمہارا رب	معاملہ کیا	کیسا	کیا تم نے نہیں دیکھا	ہر عقلمند کے نزدیک	قسم	اس	میں

(ان چیزوں کی) قسم ہر عقلمند کے نزدیک معتبر ہے؟ کیا تم نے نہیں دیکھا تمہارے رب نے کیا معاملہ کیا؟ عاد کے ساتھ، اِرم کے

ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨ وَثَمُودَ الَّذِينَ

ذَاتِ الْعِمَادِ	الَّتِي	لَمْ يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي	الْبِلَادِ	وَثَمُودَ	الَّذِينَ
ستونوں والے	وہ جو	نہیں پیدا کیا گیا	اس جیسا	میں	شہر (جمع)	اور ثمود	جنہوں نے

ستونوں والے، اس جیسا شہروں میں پیدا نہیں کیا گیا - اور ثمود کے ساتھ، جنہوں نے

جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝١٠ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١

جَابُوا الصَّخْرَ	بِالْوَادِ	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي الْأَوْتَادِ	الَّذِينَ	طَغَوْا	فِي الْبِلَادِ
کاٹے (تراشے) سخت پتھر	وادی میں	اور	فرعون	میخوں والا	وہ جنہوں نے	سرکشی کی	شہروں میں

وادی میں سخت پتھر تراشے، اور میخوں والے فرعون کے ساتھ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی،

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣

فَأَكْثَرُوا	فِيهَا	الْفَسَادَ	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ
بہت کیا	اس میں	فساد	پس ڈالا	ان پر	تمہارا رب	کوڑا	عذاب

پھر ان شہروں میں بہت فساد کیا۔ پس اُن پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا ڈالا (پھینکا)۔

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ

إِنَّ	رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ	فَأَمَّا	الْإِنْسَانُ	إِذَا	مَا ابْتَلَاهُ	رَبُّهُ	فَأَكْرَمَهُ
بیشک	تمہارا رب	گھات میں	پس جو	انسان	جب	اس کو آزمائے	اس کا رب	اس کو عزت دے

بیشک تمہارا رب گھات میں ہے۔ پس انسان کو جب اس کا رب آزمائے، پھر اس کو عزت دے

وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝١٥ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ

وَنَعَّمَهُ	فَيَقُولُ	رَبِّي	أَكْرَمَنِ	وَأَمَّا - إِذَا	مَا ابْتَلَاهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَهُ
اور اسے نعمت دے	تو وہ کہے	میرا رب	مجھے عزت دی	اور جب	اُسے آزمائے	اندازہ سے دیتا ہے	اس پر	اس کا رزق

اور نعمت دے، تو وہ کہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور جب اُسے آزمائے اور اسے روزی اندازے سے (تنگ کرکے) دے

فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝١٦ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝١٧ وَلَا تَحَاضُّونَ

فَيَقُولُ	رَبِّي	أَهَانَنِ	كَلَّا	بَلْ	لَا تُكْرِمُونَ	الْيَتِيمَ	وَلَا تَحَاضُّونَ
تو وہ کہے	میرا رب	مجھے ذلیل کیا	ہرگز نہیں	بلکہ	عزت نہیں کرتے	یتیم	اور رغبت نہیں دیتے

تو وہ کہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔ ہرگز نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے، اور رغبت نہیں دیتے

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۱۸ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ

الْمَالَ	وَتُحِبُّوْنَ	اَكْلًا لَّمًّا	التُّرَاثَ	وَتَاْكُلُوْنَ	الْمِسْكِيْنِ	طَعَامِ	عَلٰى
مال	اور محبت کرتے ہو	کھانا سمیٹ کر	مالِ میراث	اور تم کھاتے ہو	مسکین	کھانا	پر

مسکین کو کھانا (کھلانے پر)، اور تم مالِ میراث سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو، اور مال سے محبت کرتے ہو

حُبًّا جَمًّا ۝۲۰ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝۲۱ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ

وَالْمَلَكُ	رَبُّكَ	وَجَآءَ	دَكًّا دَكًّا	الْاَرْضُ	دُكَّتِ	كَلَّآ اِذَا	جَمًّا	حُبًّا
اور (آئیں) فرشتے	تمہارا رب	اور آئے گا	کوٹ کوٹ کر	زمین	پست کردی جائیگی	ہرگز نہیں جب	بہت	محبت

بہت زیادہ محبت۔ ہرگز نہیں، جب زمین کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے اور آئے تمہارا رب اور (آئیں) فرشتے

صَفًّا صَفًّا ۝۲۲ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

الْاِنْسَانُ	يَتَذَكَّرُ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	وَجِايْٓءَ	صَفًّا صَفًّا
انسان	سوچے گا	اس دن	جہنم میں	اس دن	اور لائی جائے	قطار در قطار

قطار در قطار۔ اور اس دن جہنم لائی جائے، اس دن انسان سوچے گا

وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝۲۳ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۝۲۴ فَيَوْمَئِذٍ

فَيَوْمَئِذٍ	لِحَيَاتِيْ	قَدَّمْتُ	يٰلَيْتَنِيْ	يَقُوْلُ	الذِّكْرٰى	لَهُ	وَاَنّٰى
پس اس دن	اپنی زندگی کے لئے	میں نے پہلے بھیجا ہوتا	اے کاش	وہ کہے گا	سوچنا	اس کے لئے	اور کہاں

اور اسے سوچنا کہاں (نفع) دے گا؟ کہے گا اے کاش! میں نے اپنی اس زندگی کے لئے پہلے (نیک عمل) بھیجا ہوتا۔ پس اس دن

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۝۲۵ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۝۲۶ يٰٓاَيَّتُهَا

يٰٓاَيَّتُهَا	اَحَدٌ	وَثَاقَهٗ	وَلَا يُوْثِقُ	اَحَدٌ	عَذَابَهٗ	لَا يُعَذِّبُ
اے	کوئی	اس کا باندھنا	اور نہ باندھ کر رکھے	کوئی	اس کا عذاب	عذاب نہ دے گا

اس جیسا عذاب کوئی نہ دے گا، نہ اس جیسا باندھنا کوئی باندھ کر رکھے گا۔ اے

النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝۲۷ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝۲۸ فَادْخُلِيْ

فَادْخُلِيْ	مَّرْضِيَّةً	رَاضِيَةً	رَبِّكِ	اِلٰى	ارْجِعِيْ	الْمُطْمَئِنَّةُ	النَّفْسُ
پس داخل ہو	وہ تجھ سے راضی	راضی	اپنے رب	طرف	لوٹ چل	اطمینان والی	نفس (روح)

روحِ مطمئن (اطمینان والی) لوٹ چل اپنے رب کی طرف وہ تجھ سے راضی، تو اس سے راضی، پس داخل ہو جا

فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

جَنَّتِيْ	وَادْخُلِيْ	عِبٰدِيْ	فِيْ
میری جنت	اور داخل ہو	میرے بندے	میں

میرے بندوں میں اور داخل ہو جا میری جنت میں۔

آیاتہا ۲۰ — ۹۰ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾

وَمَا وَلَدَ	وَوَالِدٍ	الْبَلَدِ	بِهٰذَا	حِلٌّ	وَاَنْتَ	الْبَلَدِ	بِهٰذَا	لَآ اُقْسِمُ
اور اولاد	اور والد کی	شہر	اس	اترے ہوئے	اور آپ	شہر	اس	نہیں میں قسم کھاتا ہوں

نہیں، میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں، اور آپ اس شہر میں اترے ہوئے ہیں، اور (قسم کھاتا ہوں) والد کی، اور اولاد کی،

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾

اَحَدٌ	عَلَيْهِ	لَنْ يَّقْدِرَ	اَنْ	اَيَحْسَبُ	كَبَدٍ	فِيْ	الْاِنْسَانَ	لَقَدْ خَلَقْنَا
کسی	اس پر	ہرگز بس نہیں چلے گا	کہ	کیا وہ گمان کرتا ہے	مشقت	میں	انسان	تحقیق ہم نے پیدا کیا

تحقیق ہم نے انسان کو مشقت میں (گرفتار) پیدا کیا۔ کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس پر ہرگز کسی کا بس نہیں چلے گا؟

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ

نَجْعَلْ	اَلَمْ	اَحَدٌ	لَمْ يَرَهٗ	اَنْ	اَيَحْسَبُ	لُّبَدًا	مَالًا	اَهْلَكْتُ	يَقُوْلُ
ہم نے بنایا	کیا نہیں	کسی	اس کو نہیں دیکھا	کہ	کیا وہ گمان کرتا ہے	ڈھیروں	مال	خرچ کر ڈالا	وہ کہتا ہے

وہ کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا۔ کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا؟ کیا ہم نے نہیں بنائیں؟

لَهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ

فَلَا اقْتَحَمَ	النَّجْدَيْنِ	وَهَدَيْنٰهُ	وَشَفَتَيْنِ	وَلِسَانًا	عَيْنَيْنِ	لَهٗ
پس نہ داخل ہوا وہ	دو راستے	اور ہم نے راستے دکھائے	اور دو ہونٹ	اور زبان	دو آنکھیں	اسکے لئے

اس کی دو آنکھیں، اور زبان، اور دو ہونٹ، اور ہم نے دو راستے دکھائے۔ پس وہ نہ داخل ہوا

الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ

الْعَقَبَةَ	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا	الْعَقَبَةُ	فَكُّ	رَقَبَةٍ	أَوْ	إِطْعَامٌ	فِي	يَوْمٍ
گھاٹی	اور کیا	تم سمجھے	کیا	عقبہ	چھڑانا	گردن (اسیر)	یا	کھانا کھلانا	میں	دن

"عقبہ" (گھاٹی) میں اور تم کیا سمجھے "عقبہ" کیا ہے؟ گردن چھڑانا (اسیر کا آزاد کرانا) یا کھانا کھلانا

ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

ذِي مَسْغَبَةٍ	يَتِيمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ	أَوْ	مِسْكِينًا	ذَا مَتْرَبَةٍ	ثُمَّ
بھوک والے	یتیم	قرابت دار	یا	مسکین	خاک نشین	پھر

بھوک والے دن میں، قرابت دار (رشتہ دار) یتیم کو، یا خاک نشین مسکین کو، پھر

كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

كَانَ	مِنَ	الَّذِينَ آمَنُوا	وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ	وَتَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ
ہو	سے	جو ایمان لائے	اور باہم نصیحت کی	صبر کی	اور باہم نصیحت کی	رحم کھانے کی

ہو ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے اور انہوں نے وصیت کی باہم صبر کی اور باہم رحم کھانے کی۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ

أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ	وَالَّذِينَ كَفَرُوا	بِآيَاتِنَا	هُمْ
وہ (یہی) لوگ	برکت والے (خوش نصیب)	اور جن لوگوں نے انکار کیا	ہماری آیات	وہ

یہی لوگ ہیں خوش نصیب۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ

۱ ع ۲۰ ۱۵

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُؤْصَدَةٌ
نحوست والے (بدبخت)	ان پر	آگ	موندی (بند) کی ہوئی

بدبخت لوگ ہیں۔ ان پر آگ موندی ہوئی ہے (انہیں آگ میں بند کر دیا گیا ہے)۔

آیاتها ۱۵ | ۹۱ = سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ = ۲۶ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝٣ وَالَّيْلِ

وَالشَّمْسِ	وَضُحٰىهَا	وَالْقَمَرِ	اِذَا	تَلٰىهَا	وَالنَّهَارِ	اِذَا	جَلّٰىهَا	وَالَّيْلِ
سورج کی قسم	اور اس کی روشنی	اور چاند کی	جب	اسکے پیچھے نکلے	اور دن کی	جب	وہ روشن کردے	اور رات کی

قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی، اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے سے نکلے اور دن کی جب وہ اسے روشن کردے، اور رات کی

اِذَا يَغْشٰىهَا ۝٤ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝٥ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝٦ وَنَفْسٍ

اِذَا	يَغْشٰىهَا	وَالسَّمَآءِ	وَمَا	بَنٰىهَا	وَالْاَرْضِ	وَمَا	طَحٰىهَا	وَنَفْسٍ
جب	اسے ڈھانپ دے	اور آسمان کی	اور جس	اُسے بنایا	اور زمین کی	اور جس	اسے پھیلایا	اور نفس (انسان) کی

جب وہ اسے ڈھانپ لے، اور قسم آسمان کی، اور جس نے اسے بنایا، اور زمین کی اور جس نے اسے پھیلایا، اور انسان کی

وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَ

وَمَا	سَوّٰىهَا	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا	وَتَقْوٰىهَا	قَدْ اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰىهَا	وَ
اور جس	اسے درست کیا	اسکے دل میں ڈالی	اس کا گناہ	اور اس کی پرہیزگاری	کامیاب ہوا	جو	اس کو پاک کیا	اور

اور جس نے اسے درست کیا، پھر اسکے گناہ اور پرہیزگاری (کی سمجھ) اسکے دل میں ڈالی۔ تحقیق کامیاب ہوا جس نے اس کو پاک کیا

قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢

قَدْ خَابَ	مَنْ	دَسّٰىهَا	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَا	اِذِ	انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا
تحقیق نامراد ہوا	جو جس	اسے خاک میں ملایا	جھٹلایا	ثمود	اپنی سرکشی	جب	اُٹھ کھڑا ہوا	اس کا بدبخت

اور تحقیق نامراد ہوا جس نے اسے خاک میں ملایا۔ ثمود نے اپنی سرکشی (کی وجہ) سے جھٹلایا، جب ان کا بدبخت اُٹھ کھڑا ہوا۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝

فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ	وَسُقْيٰهَا	فَكَذَّبُوْهُ	فَعَقَرُوْهَا
تو کہا	ان سے	رسول	اللہ	اللہ کی اونٹنی	اور اسکی پانی کی باری	پھر اس کو جھٹلایا	پھر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں

تو ان سے اللہ کے رسول نے کہا (خبردار رہو) اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے۔ پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا اور اسکی کونچیں کاٹ ڈالیں

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

فَدَمْدَمَ	عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسَوّٰىهَا	وَلَا يَخَافُ	عُقْبٰهَا
پھر ہلاکت ڈالی	اُن پر	ان کا رب	انکے گناہ کے سبب	پھر انہیں برابر کردیا	اور وہ نہیں ڈرتا	ان کا انجام

پھر اُن کے رب نے اُن پر اُن کے گناہ کے سبب ہلاکت ڈالی، پھر انہیں برابر کردیا، اور وہ ان کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

۱ ع ۱۵ ۱۶







بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝١ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝٣ اِنَّ

وَالَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰى	وَالنَّهَارِ	اِذَا تَجَلّٰى	وَمَا خَلَقَ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى	اِنَّ
رات کی قسم	جب	وہ ڈھانک لے	اور دن کی	جب وہ روشن ہو	اور جو اس نے پیدا کیا	نر	اور مادہ	بیشک

رات کی قسم جب وہ ڈھانک لے، اور دن کی جب وہ روشن ہو، اور اس کی جو اس نے نر و مادہ پیدا کئے۔ بیشک

سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝٤ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝٥ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝٦

سَعْيَكُمْ	لَشَتّٰى	فَاَمَّا	مَنْ	اَعْطٰى	وَاتَّقٰى	وَصَدَّقَ	بِالْحُسْنٰى
تمہاری کوشش	مختلف	سو جو	جس	دیا	اور پرہیزگاری اختیار کی	اور سچ جانا	اچھی بات کو

تمہاری کوشش مختلف (منتشر) ہے۔ سو جس نے دیا اور پرہیزگاری اختیار کی، اور اچھی بات کو سچ جانا،

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝٧ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝٨ وَكَذَّبَ

فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْيُسْرٰى	وَاَمَّا	مَنْۢ بَخِلَ	وَاسْتَغْنٰى	وَكَذَّبَ
پس عنقریب اسے آسان کردیں گے	آسانی	اور جو	جس نے بخل کیا	اور بے پروا رہا	اور جھٹلایا

پس ہم عنقریب اس کے لئے آسانی (کی توفیق) کردیں گے۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا رہا اور جھٹلایا

بِالْحُسْنٰى ۝٩ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝١٠ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝١١

بِالْحُسْنٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْعُسْرٰى	وَمَا يُغْنِيْ	عَنْهُ	مَالُهٗ	اِذَا تَرَدّٰى
اچھی بات کو	پس عنقریب اسے آسان کریں گے	دشواری۔ سختی	اور نہ فائدہ دے گا	اس کو	اس کا مال	جب نیچے گرے گا وہ

اچھی بات کو، پس ہم عنقریب اس کے لئے دشواری آسان کردیں گے۔ اور اس کا مال اس کو فائدہ نہ دے گا جب وہ نیچے گرے گا

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝١٢ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝١٣ فَاَنْذَرْتُكُمْ

اِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى	وَاِنَّ	لَنَا	لَلْاٰخِرَةَ	وَالْاُوْلٰى	فَاَنْذَرْتُكُمْ
بیشک	ہم پر (ہمارا ذمہ)	البتہ راہ دکھانا	اور بیشک	ہمارے لئے	آخرت	اور دنیا	پس میں تمہیں ڈراتا ہوں

بیشک ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا اور بیشک دنیا و آخرت ہمارے ہاتھ میں ہے۔ پس میں تمہیں ڈراتا ہوں

نَارًا تَلَظّٰى ﴿١٤﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿١٥﴾ الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٦﴾

وَتَوَلّٰى	الَّذِىْ كَذَّبَ	الْاَشْقَى	اِلَّا	لَا يَصْلٰىهَآ	تَلَظّٰى	نَارًا
اور منہ موڑا	جس نے جھٹلایا	انتہائی بدبخت	مگر	نہ داخل ہوگا اس میں	بھڑکتی ہوئی	آگ

بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اس میں صرف بدبخت داخل ہوگا، جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿١٧﴾ الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ

عِنْدَهٗ	وَمَا لِاَحَدٍ	يَتَزَكّٰى	مَالَهٗ	يُؤْتِىْ	الَّذِىْ	الْاَتْقَى	وَسَيُجَنَّبُهَا
اس پر	اور نہیں کسی کے لئے	پاک کرنے کو	اپنا مال	دیتا ہے	جو	بڑا پرہیزگار	اور عنقریب اس سے بچا لیا جائیگا

اور عنقریب اس سے پرہیزگار بچالیا جائے گا جو اپنا مال دیتا ہے (اپنا دل) پاک صاف کرنے کو اور کسی کا اس پر

مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿١٩﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿٢٠﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿٢١﴾

يَرْضٰى	وَلَسَوْفَ	الْاَعْلٰى	رَبِّهِ	وَجْهِ	ابْتِغَآءَ	اِلَّا	تُجْزٰٓى	نِّعْمَةٍ	مِنْ
راضی ہوگا	اور عنقریب	بلند و برتر	اپنا رب	رضا	چاہیے کہ	مگر	بدلہ دی جائے	نعمت (احسان)	سے

احسان نہیں جس کا بدلہ دے، مگر اپنے بزرگ و برتر رب کی رضا چاہنے کو، اور وہ عنقریب راضی ہوگا۔

۱ ع ۲۱ ۱۷

آیاتہا ۱۱ | ۹۳ سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ ۱۱ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰى ﴿١﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿٣﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ

وَلَلْاٰخِرَةُ	قَلٰى	وَمَا	رَبُّكَ	مَا وَدَّعَكَ	سَجٰى	اِذَا	وَالَّيْلِ	وَالضُّحٰى
اور آخرت	بیزار ہوا	اور نہ	آپ کا رب	آپ کو نہیں چھوڑا	چھا جائے	جب	اور رات کی	قسم ہے دھوپ چڑھنے کی (آفتاب)

قسم ہے آفتاب کی روشنی کی، اور رات کی جب وہ چھا جائے، آپ کے رب نے آپ کو نہیں چھوڑا، اور نہ بیزار ہوا۔ اور آخرت

خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿٥﴾

فَتَرْضٰى	رَبُّكَ	يُعْطِيْكَ	وَلَسَوْفَ	الْاُوْلٰى	مِنَ	لَّكَ	خَيْرٌ
پس آپ راضی ہوجائیں گے	آپ کا رب	آپ کو عطا کرے گا	اور عنقریب	پہلی	سے	آپ کیلئے	بہتر

آپ کے لئے پہلی (حالت) سے بہتر ہے۔ اور عنقریب آپ کو آپ کا رب عطا کرے گا، پس آپ راضی ہوجائیں گے

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ﴿٧﴾ وَوَجَدَكَ عَائِلًا

أَلَمْ	يَجِدْكَ	يَتِيمًا	فَآوَىٰ	وَوَجَدَكَ	ضَالًّا	فَهَدَىٰ	وَوَجَدَكَ	عَائِلًا
کیا نہیں	آپ کو پایا	یتیم	پس ٹھکانہ دیا	اور آپ کو پایا	بے خبر	تو ہدایت دی	اور آپ کو پایا	مفلس

کیا آپ کو یتیم نہیں پایا؟ پس ٹھکانہ دیا، اور آپ کو بے خبر پایا تو ہدایت دی، آپ کو مفلس پایا

فَأَغْنَىٰ ﴿٨﴾ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾

فَأَغْنَىٰ	فَأَمَّا	الْيَتِيمَ	فَلَا تَقْهَرْ	وَأَمَّا	السَّائِلَ	فَلَا تَنْهَرْ
تو غنی کر دیا	پس جو	یتیم	تو قہر نہ کر	اور جو	سوال کرنے والا	تو نہ جھڑک

تو غنی کر دیا۔ پس جو یتیم ہو اس پر قہر نہ کریں اور جو سوال کرنے والا ہو اسے نہ جھڑکیں۔

١ / ع ١١ / ١٨

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

وَأَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ
اور جو	نعمت	اپنا رب	سو بیان کر

اور جو آپ کے رب کی نعمت ہے اسے بیان کریں۔

آیاتها ٨ — ٩٤ سُورَةُ الانشراح مَكِّيَّةٌ ١٢ — رکوعها ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِي أَنْقَضَ

أَلَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ	وَوَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ	الَّذِي	أَنْقَضَ
کیا نہیں	کھول دیا	آپ کے لئے	آپ کا سینہ	اور ہم نے اتار دیا	آپ سے	آپ کا بوجھ	جو۔جس	توڑ دی

کیا ہم نے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا؟ اور آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا۔ جس نے توڑ دی (جھکا دی)

ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ إِنَّ

ظَهْرَكَ	وَرَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ	فَإِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا	إِنَّ
آپ کی پشت	اور ہم نے بلند کیا	آپ کے لئے	آپ کا ذکر	پس بیشک	ساتھ	دشواری	آسانی	بیشک

آپ کی پشت، اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کیا۔ بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ بیشک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا	فَإِذَا	فَرَغْتَ	فَانْصَبْ	وَإِلَىٰ	رَبِّكَ	فَارْغَبْ
ساتھ دشواری	آسانی	پس جب	آپ فارغ ہوں	محنت کریں	اور طرف	اپنا رب	رغبت کریں

دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب آپ فارغ ہوں تو (عبادت میں) محنت کریں اور اپنے رب کی طرف رغبت کریں (دل لگائیں)۔

۹۵ سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ۲۸

آیاتھا ۸ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝١ وَطُورِ سِينِينَ ۝٢ وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝٣

وَالتِّينِ	وَالزَّيْتُونِ	وَطُورِ + سِينِينَ	وَهَٰذَا	الْبَلَدِ	الْأَمِينِ
قسم ہے انجیر کی	اور زیتون کی	اور طورِ سینا کی	اور اس	شہر	امن والا

قسم ہے انجیر کی، اور زیتون کی، اور طورِ سینا کی، اور اس امن والے شہر کی،

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝٤ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝٥

لَقَدْ خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	فِي	أَحْسَنِ	تَقْوِيمٍ	ثُمَّ	رَدَدْنَاهُ	أَسْفَلَ	سَافِلِينَ
البتہ ہم نے پیدا کیا	انسان	میں	بہترین	سانچہ (ساخت)	پھر	ہم نے اسے لوٹا دیا	سب سے نیچا	نیچوں والا

البتہ ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا پھر ہم نے اسے سب سے نیچی (پست ترین) حالت میں لوٹا دیا،

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝٦

إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَلَهُمْ	أَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُونٍ
سوائے	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	تو ان کے لئے	اجر	نہ	ختم ہونے والا

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو ان کے لئے ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ۝٧ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۝٨

فَمَا يُكَذِّبُكَ	بَعْدُ	بِالدِّينِ	أَلَيْسَ	اللَّهُ	بِأَحْكَمِ	الْحَاكِمِينَ
پس کیوں تو جھٹلاتا ہے	اس کے بعد	دین (روزِ جزا و سزا)	کیا نہیں	اللہ	سب سے بڑا حاکم	تمام حاکم

پس تو اس کے بعد روزِ جزا و سزا کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

اٰیاتُہا ۱۹ — ۹۶ = سُورَۃُ الْعَلَقِ مَکِّیَّۃٌ = ۱ — رُکُوعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ، رحم کرنے والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ

اِقْرَاْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ	اِقْرَاْ
آپ پڑھیئے	نام سے	اپنا رب	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	انسان	سے	جما ہوا خون	پڑھیئے

پڑھیئے اپنے رب کے نام سے جس نے (سب کو) پیدا کیا ، انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا ، پڑھیئے

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ﴿۵﴾

وَرَبُّكَ	الْاَكْرَمُ	الَّذِیْ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا لَمْ	یَعْلَمْ
اور آپ کا رب	بڑا کریم	وہ جس نے	سکھایا	قلم سے	سکھایا	انسان	جو نہ	وہ جانتا تھا

اور آپ کا رب سب سے بڑا کریم ہے ، جس نے قلم سے سکھایا ، انسان کو سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔

كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ﴿۸﴾

كَلَّاۤ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَیَطْغٰۤی	اَنْ رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰی	اِنَّ	اِلٰی	رَبِّكَ	الرُّجْعٰی
ہرگز نہیں	بیشک	انسان	سرکشی کرتا ہے	اگر اپنے تئیں دیکھے	بے پروا	بیشک	طرف	اپنا رب	لوٹنا ہے ،

ہرگز نہیں ، انسان اگر اپنے تئیں غنی (بے پروا) دیکھتا ہے تو سرکشی کرتا ہے ۔ بے شک اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ﴿۱۰﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ﴿۱۱﴾

اَرَءَیْتَ	الَّذِیْ	یَنْهٰی	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰی	اَرَءَیْتَ	اِنْ	كَانَ	عَلَی	الْهُدٰۤی
کیا آپ نے دیکھا	وہ جو	روکتا ہے	ایک بندہ	جب	وہ نماز پڑھے	بھلا دیکھو	اگر	ہوتا	پر	ہدایت

کیا آپ نے اسے دیکھا جو روکتا ہے ایک بندہ کو جب وہ نماز پڑھے ، بھلا دیکھو ، اگر یہ ہدایت پر ہوتا ،

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ﴿۱۲﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ﴿۱۴﴾

اَوْ اَمَرَ	بِالتَّقْوٰی	اَرَءَیْتَ	اِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰی	اَلَمْ یَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	یَرٰی
یا حکم دیتا	پرہیزگاری کا	بھلا دیکھیں	اگر	اس نے جھٹلایا	اور منہ موڑا	کیا نہ جانا	کہ	اللہ	دیکھ رہا ہے

یا پرہیزگاری کا حکم دیتا ۔ بھلا دیکھیں اگر اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا ، کیا اس نے نہ جانا کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟

كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ

كَلَّا	لَئِن	لَّمْ يَنتَهِ	لَنَسْفَعًا	بِالنَّاصِيَةِ	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	فَلْيَدْعُ
ہرگز نہیں	اگر	نہ باز آیا	ہم ضرور گھسیٹیں گے	پیشانی کے بالوں سے	پیشانی	جھوٹی	گنہگار	تو وہ بلالے

ہرگز نہیں، اگر باز نہ آیا تو پیشانی کے بالوں سے (پکڑ کر) ہم ضرور گھسیٹیں گے۔ کیسی پیشانی؟ جھوٹی، گنہگار۔ تو وہ بلالے

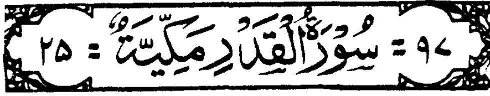
نَادِيَهُ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب ﴿١٩﴾ السجدة

نَادِيَهُ	سَنَدْعُ	الزَّبَانِيَةَ	كَلَّا	لَا تُطِعْهُ	وَاسْجُدْ	وَاقْتَرِب
اپنی مجلس	ہم بلاتے ہیں	پیادے	نہیں نہیں	اس کی بات نہ مان	اور سجدہ کر تو	اور نزدیک ہو

اپنی مجلس (جتھے) کو، ہم بلاتے ہیں پیادوں کو، نہیں نہیں اس کی بات نہ مان، اور تو سجدہ کر، اور نزدیک ہو۔

ع ۱۹ — ۱ — ۲۱ — السجدة ۱۴







بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾

إِنَّا	أَنزَلْنَاهُ	فِي	لَيْلَةِ الْقَدْرِ	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا	لَيْلَةُ الْقَدْرِ
بلاشبہ	ہم نے یہ اتارا	میں	لیلۃ القدر (عزت والی رات)	اور کیا	آپ نے سمجھا	کیا	لیلۃ القدر

بیشک ہم نے یہ (قرآن) اتارا لیلۃ القدر میں - اور آپ کیا سمجھے "لیلۃ القدر" کیا ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا

لَيْلَةُ الْقَدْرِ	خَيْرٌ	مِّنْ	أَلْفِ شَهْرٍ	تَنَزَّلُ	الْمَلَائِكَةُ	وَالرُّوحُ	فِيهَا
لیلۃ القدر	بہتر	سے	ہزار مہینے	اترتے ہیں	فرشتے	اور الروح	اس میں

"لیلۃ القدر" ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس میں اترتے ہیں فرشتے اور الروح (روح الامین)

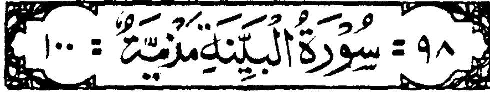
بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

بِإِذْنِ	رَبِّهِم	مِّن	كُلِّ	أَمْرٍ	سَلَامٌ	هِيَ	حَتَّىٰ	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ
حکم سے	ان کا رب	سے	ہر	کام	سلامتی	وہ	جب تک	طلوع ہونا	فجر (صبح)

اپنے رب کے حکم سے، ہر کام (کے انتظام کے لئے) طلوع فجر تک یہ رات سلامتی (ہی سلامتی) ہے۔

ع ۵ — ۱ — ۲۲







بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

مُنْفَكِّيْنَ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	لَمْ يَكُنِ
باز آنے والے	اور مشرک (جمع)	اہل کتاب	سے	کفر کیا	وہ جو	وہ نہ تھے

جن لوگوں نے کفر کیا اہل کتاب اور مشرکوں میں سے، باز آنے والے نہ تھے،

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۱ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲ فِيْهَا

فِيْهَا	مُطَهَّرَةً	صُحُفًا	يَتْلُوْا	مِنَ اللّٰهِ	رَسُوْلٌ	الْبَيِّنَةُ	تَاْتِيَهُمُ	حَتّٰى
اس میں	پاکیزہ	صحیفے	پڑھتا ہوا	اللہ سے	رسول	کھلی دلیل	آئے انکے پاس	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل آئے، اللہ کا رسول پاکیزہ صحیفے پڑھتا ہوا، اس میں

كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝۳ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

مَا جَآءَتْهُمُ	مِنْ بَعْدِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ + اُوْتُوا الْكِتٰبَ	تَفَرَّقَ	وَمَا	كُتُبٌ قَيِّمَةٌ
جب انکے پاس آگئی	اس کے بعد	مگر	وہ جو کہ کتاب دیئے گئے (اہل کتاب)	فرقہ فرقہ ہوئے	اور نہ	لکھے ہوئے مضبوط

لکھے ہوئے مضبوط (احکام) ہوں۔ اور اہل کتاب فرقہ فرقہ نہ ہوئے مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس آگئی

الْبَيِّنَةُ ۝۴ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۵

الدِّيْنَ	لَهُ	مُخْلِصِيْنَ	اللّٰهَ	لِيَعْبُدُوا	اِلَّا	اُمِرُوْا	وَمَا	الْبَيِّنَةُ
دین	اسکے لئے	خاص کرتے ہوئے	اللہ	یہ کہ عبادت کریں	مگر	حکم دیا گیا	اور نہ	کھلی دلیل

کھلی دلیل ۔ اور انہیں صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں اس کے لئے خالص کرتے ہوئے دین (بندگی)

حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝۵

الْقَيِّمَةِ	دِيْنُ	وَذٰلِكَ	الزَّكٰوةَ	وَيُؤْتُوا	الصَّلٰوةَ	وَيُقِيْمُوا	حُنَفَآءَ
نہایت مضبوط	دین	اور یہ	زکوٰۃ	اور ادا کریں	نماز	اور قائم کریں	یک رُخ

یک رُخ ہو کر، اور نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ ادا کریں، اور یہی مضبوط دین ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

جَهَنَّمَ	نَارِ	فِي	وَالْمُشْرِكِينَ	أَهْلِ الْكِتَابِ	مِنْ	الَّذِينَ كَفَرُوا	إِنَّ
جہنم	آگ	میں	اور مشرکین	اہل کتاب	سے	جن لوگوں نے کفر کیا	بیشک

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا، اہل کتاب اور مشرکوں میں سے، وہ جہنم کی آگ میں

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

وَعَمِلُوا	الَّذِينَ آمَنُوا	إِنَّ	الْبَرِيَّةِ	شَرُّ	هُمْ	أُولَٰئِكَ	فِيهَا	خَالِدِينَ
اور انہوں نے عمل کئے	جو لوگ ایمان لائے	بیشک	مخلوق	بدترین	وہ	یہی لوگ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

ہمیشہ رہیں گے، یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے

الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ

عَدْنٍ	جَنَّاتُ	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	جَزَاؤُهُمْ	الْبَرِيَّةِ	خَيْرُ	هُمْ	أُولَٰئِكَ	الصَّالِحَاتِ
ہمیشہ رہنے والے	باغ	ان کا رب	پاس	ان کی جزا	مخلوق	بہتر	وہ	یہی لوگ	نیک

نیک، یہی لوگ بہترین مخلوق ہیں۔ ان کی جزا ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں،

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

عَنْهُمْ	اللَّهُ	رَضِيَ	أَبَدًا	فِيهَا	خَالِدِينَ	الْأَنْهَارُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِي
ان سے	اللہ	راضی ہوا	ہمیشہ ہمیشہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	نہریں	ان کے نیچے سے	بہتی ہیں

ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا

وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝٨ ع

رَبَّهُ	خَشِيَ	لِمَنْ	ذَٰلِكَ	عَنْهُ	وَرَضُوا
اپنا رب	ڈرے	اس کے لئے جو	یہ	اس سے	اور وہ راضی

اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

آیاتها ۸ — ۹۹ سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝٢ وَقَالَ

إِذَا	زُلْزِلَتِ	الْأَرْضُ	زِلْزَالَهَا	وَأَخْرَجَتِ	الْأَرْضُ	أَثْقَالَهَا	وَقَالَ
جب	ہلا ڈالی جائے	زمین	اس کا زلزلہ	اور باہر نکال ڈالے	زمین	اپنے بوجھ	اور کہے گا

جب زمین زلزلہ سے ہلا ڈالی جائے گی، اور اپنے بوجھ باہر نکال ڈالے گی، اور کہے گا

الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝٤ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝٥

الْإِنْسَانُ	مَا لَهَا	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	أَخْبَارَهَا	بِأَنَّ	رَبَّكَ	أَوْحَىٰ	لَهَا
انسان	اسے کیا ہوگیا؟	اُس دن	بیان کرے گی	اپنی خبریں (حالات)	کیونکہ	تیرا رب	حکم بھیجا	اس کو

انسان اس کو کیا ہوگیا؟ اس دن وہ اپنے حالات بیان کرے گی، کیونکہ تیرے رب نے اسے حکم بھیجا ہو گا۔

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝٦ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

يَوْمَئِذٍ	يَصْدُرُ	النَّاسُ	أَشْتَاتًا	لِيُرَوْا	أَعْمَالَهُمْ	فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ
اُس دن	باہر نکلیں گے	لوگ	گروہ در گروہ	تا کہ دکھائے	اُن کے عمل (جمع)	پس جس	کی ہوگی	برابر

اُس دن لوگ گروہ در گروہ باہر نکلیں گے تاکہ وہ ان کے عمل ان کو دکھائے پس جس نے کی ہو گی

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝٧ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝٨

ذَرَّةٍ	خَيْرًا	يَرَهُ	وَمَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَرَهُ
ایک ذرہ	نیکی	اسکو دیکھے گا	اور جس	کی ہوگی	برابر	ایک ذرہ	برائی	اس کو دیکھے گا

ایک ذرہ برابر نیکی، وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے کی ہو گی ایک ذرہ برابر برائی وہ اسے دیکھ لے گا۔

۱ ع ۸ ۲۴

آیاتها ۱۱ — ۱۰۰ سُورَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۱۴ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ۝١ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ۝٢ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ۝٣

وَالْعَادِيَاتِ	ضَبْحًا	فَالْمُورِيَاتِ	قَدْحًا	فَالْمُغِيرَاتِ	صُبْحًا
قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی	ہانپنے والے	چنگاریاں اڑانے والے	سُم جھاڑ کر	غارت گری کرنے والے	صبح کو

قسم ہے دوڑنے والے، ہانپتے ہوئے گھوڑوں کی، سُم جھاڑ کر چنگاریاں اڑانے والوں کی صبح کے وقت (شبخون مار کر) غارتگری کرنے والوں کی

فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ

اِلۡاِنۡسَانَ	اِنَّ	جَمۡعًا	بِهٖ	فَوَسَطۡنَ	نَقۡعًا	بِهٖ	فَاَثَرۡنَ
انسان	بیشک	جماعت (فوج)	اس وقت	پھر جا گھسیں	گرد اڑانے	اس سے	پھر اڑائیں

غارت گری کرنے والوں کی، گرد اڑاتے ہوئے پھر اس وقت فوج میں گھس جانے والے ، بے شک انسان

لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيۡدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ

لِحُبِّ	وَاِنَّهٗ	لَشَهِيۡدٌ	ذٰلِكَ	عَلٰى	اِنَّهٗ	وَ	لَكَنُوۡدٌ	لِرَبِّهٖ
محبت میں	اور بیشک وہ	گواہ	اس	پر	بیشک وہ	اور	ناشکرا	اپنے رب کا

اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اور بے شک وہ اس پر گواہ ہے۔ اور بیشک وہ

الۡخَيۡرِ لَشَدِيۡدٌ ؕ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ مَا فِى الۡقُبُوۡرِ ۙ﴿۹﴾

الۡقُبُوۡرِ	فِى	مَا	بُعۡثِرَ	اِذَا	يَعۡلَمُ	اَفَلَا	لَشَدِيۡدٌ	الۡخَيۡرِ
قبروں	میں	جو	اٹھائے جائینگے	جب	وہ جانتا	پس کیا نہیں	البتہ سخت	مال و دولت

مال کی محبت میں سخت ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے (مردے) جو قبروں میں ہیں ؟

وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمۡ بِهِمۡ يَوۡمَئِذٍ لَّخَبِيۡرٌ ﴿۱۱﴾ ع

لَّخَبِيۡرٌ	يَوۡمَئِذٍ	بِهِمۡ	رَبَّهُمۡ	اِنَّ	الصُّدُوۡرِ	فِى	مَا	وَحُصِّلَ
خوب باخبر	اس دن	ان سے	ان کا رب	بیشک	سینے (دل)	میں	جو	اور سامنے آجائے گا

اور وہ سامنے آجائے گا جو سینوں میں ہے۔ بیشک ان کا رب اس دن ان سے خوب باخبر ہے۔







بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اَلۡقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الۡقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾ يَوۡمَ يَكُوۡنُ

يَكُوۡنُ	يَوۡمَ	مَا الۡقَارِعَةُ	اَدۡرٰكَ	وَمَا	مَا الۡقَارِعَةُ	اَلۡقَارِعَةُ
ہوں گے	جس دن	کیا ہے کھڑکھڑانے والی	تم سمجھے	اور کیا	کیا ہے کھڑکھڑانے والی	کھڑکھڑانے والی

کھڑکھڑانے والی، کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟ اور تم کیا سمجھے کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟ جس دن ہوں گے

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝٤ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝٥

الْمَنْفُوشِ	كَالْعِهْنِ	الْجِبَالُ	وَتَكُونُ	الْمَبْثُوثِ	كَالْفَرَاشِ	النَّاسُ
دھنکی ہوئی	رنگین اُون کی مانند	پہاڑ	اور ہوں گے	بکھرے ہوئے	پروانوں کی طرح	لوگ

لوگ پروانوں کی طرح بکھرے ہوئے، اور پہاڑ ہوں گے دھنکی ہوئی رنگین اُون کی طرح۔

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝٦ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَأَمَّا مَنْ

مَنْ	وَأَمَّا	رَّاضِيَةٍ	عِيشَةٍ	فِي	فَهُوَ	مَوَازِينُهُ	ثَقُلَتْ	مَنْ	فَأَمَّا
جو	اور جو	پسندیدہ	عیش وآرام	میں	سو وہ	اس کے وزن	بھاری ہوئے	جو	پس جو

پس جس کے وزن (نیک وزن) بھاری ہوئے سو وہ پسندیدہ آرام میں ہوگا، اور جس کے

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝٨ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝٩ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۝١٠

مَا هِيَهْ	وَمَا أَدْرَاكَ	هَاوِيَةٌ	فَأُمُّهُ	مَوَازِينُهُ	خَفَّتْ
کیا ہے وہ؟	اور تم کیا سمجھے	"ہاویہ"	تو اس کا ٹھکانہ	ان کے وزن	ہلکے ہوئے

وزن ہلکے ہوئے تو اس کا ٹھکانہ "ہاویہ" ہوگا اور تم کیا سمجھے وہ کیا ہے؟

نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١

(۱ ع ۱۱ ۲۶)

حَامِيَةٌ	نَارٌ
دہکتی ہوئی	آگ

وہ آگ ہے دہکتی ہوئی۔

آیاتُها ۸ — ۱۰۲ سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ — رکوعُها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝٣

تَعْلَمُونَ	سَوْفَ	كَلَّا	الْمَقَابِرَ	زُرْتُمُ	حَتَّىٰ	التَّكَاثُرُ	أَلْهَاكُمُ
تم جان لوگے	عنقریب	ہرگز نہیں	قبریں	تم نے زیارت کی	یہاں تک کہ	کثرت کی خواہش	تمہیں غفلت میں رکھا

تمہیں حصولِ کثرت کی خواہش نے غفلت میں رکھا، یہاں تک کہ تم نے قبروں کی زیارت کرلی (دیکھ لیں) ہرگز نہیں، تم عنقریب جان لوگے

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ

لَتَرَوُنَّ	عِلْمَ الْيَقِيْنِ	لَوْ تَعْلَمُوْنَ	كَلَّا	تَعْلَمُوْنَ	سَوْفَ	كَلَّا	ثُمَّ
تم ضرور دیکھو گے	علم یقین	کاش تم جانتے	ہرگز نہیں	تم جان لو گے	جلد	ہرگز نہیں	پھر

پھر ہرگز نہیں، تم جلد جان لو گے۔ ہرگز نہیں، کاش تم علم یقین سے جان لیتے۔ تم ضرور دیکھو گے

الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ

يَوْمَئِذٍ	لَتُسْـَٔلُنَّ	ثُمَّ	عَيْنَ الْيَقِيْنِ	لَتَرَوُنَّهَا	ثُمَّ	الْجَحِيْمَ
اس دن	تم ضرور پوچھے جاؤ گے	پھر	یقین کی آنکھ	ضرور اسے دیکھو گے	پھر	جہنم

جہنم کو، پھر تم اسے ضرور یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔ پھر تم اس دن ضرور پوچھے جاؤ گے (باز پرس ہوگی)

عَنِ النَّعِيْمِ ۝

النَّعِيْمِ	عَنِ
نعمتیں	سے (بابت)

نعمتوں کی بابت۔

آیاتھا ۳ ۱۰۳ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِلَّا	خُسْرٍ	لَفِيْ	الْاِنْسَانَ	اِنَّ	وَالْعَصْرِ
انہوں نے عمل کئے نیک	اور	جو لوگ ایمان لائے	سوائے	خسارہ	میں	انسان	بیشک	قسم زمانہ کی

زمانہ کی قسم۔ بیشک انسان خسارے میں ہے سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

بِالصَّبْرِ	وَتَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ	وَتَوَاصَوْا
صبر کی	اور وصیت کی	حق کی	اور انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی

اور انہوں نے ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور صبر کی وصیت (تلقین) کی۔

ع ۱ ۸ ۲۷ — ع ۱ ۳ ۲۸

آیاتھا ۹ — ۱۰۴ سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَكِّيَّةٌ ۳۲ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۙ ① الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗۙ ② يَحْسَبُ اَنَّ

وَيْلٌ	لِكُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةِ	الَّذِيْ	جَمَعَ	مَالًا	وَعَدَّدَهٗ	يَحْسَبُ	اَنَّ
خرابی	واسطے ہر	طعنہ زن	عیب جو	جس۔جو	جمع کیا	مال	اسے گن گن کر رکھا	وہ گمان کرتا ہے	کہ

خرابی ہے ہر طعنہ زن، عیب جو کے لئے، جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا، وہ گمان کرتا ہے کہ

مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ③ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ④ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ⑤

مَالَهٗ	اَخْلَدَهٗ	كَلَّا	لَيُنْۢبَذَنَّ	فِيْ	الْحُطَمَةِ	وَمَا	اَدْرٰىكَ	مَا الْحُطَمَةُ
اس کا مال	اسے ہمیشہ رکھے گا	ہرگز نہیں	ضرور ڈالا جائے گا	میں	"حطمہ"	اور کیا	تم سمجھے	"حطمہ" کیا ہے؟

اس کا مال اسے ہمیشہ رکھے گا، ہرگز نہیں، وہ ضرور "حطمہ" میں ڈالا جائے گا۔ اور تم کیا سمجھے "حطمہ" کیا ہے؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ⑥ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ⑦ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ⑧

نَارُ اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ	عَلَى	الْاَفْـِٕدَةِ	اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ
اللہ کی آگ	بھڑکائی ہوئی	جو کہ	جا پہنچے وہ	پر	دل (جمع)	بیشک وہ	اُن پر	بند کی ہوئی

اللہ کی آگ بھڑکائی ہوئی، جو دلوں تک جا پہنچے گی۔ وہ اُن پر بند کی ہوئی ہے

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨

فِيْ	عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ
میں	ستون	لمبے لمبے

لمبے لمبے ستونوں میں

آیاتھا ۵ — ۱۰۵ سُوْرَۃُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

أَلَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِأَصْحٰبِ الْفِيْلِ	أَلَمْ	يَجْعَلْ	كَيْدَهُمْ
کیا تم نے نہیں دیکھا	کیسا	کیا	تمہارا رب	ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا نہیں	کر دیا اس نے	اُن کا داؤ

کیا آپ نے نہیں دیکھا آپ کے رب نے کیا سلوک کیا ہاتھی والوں سے؟ کیا اس نے اُن کا داؤ نہیں کر دیا

فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيْلَ ۝۳ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

فِيْ تَضْلِيْلٍ	وَّأَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	أَبَابِيْلَ	تَرْمِيْهِمْ	بِحِجَارَةٍ
گمراہی میں (بیکار)	اور بھیجے	اُن پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	پھینکتے تھے	کنکریاں

گمراہی میں (بے کار)؟ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے۔ وہ ان پر کنکریاں پھینکتے تھے

مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ ۝۵ ع

مِّنْ	سِجِّيْلٍ	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّأْكُوْلٍ
سے	سنگِ گل	پس ان کو کر دیا	بھوسہ کی طرح	کھائے ہوئے

سنگِ گل کی ۔ پس ان کو کھائے ہوئے بھوسے کے مانند کر دیا۔

۱ ع ۵ ۳۰

آیاتھا ۴ | ۱۰۶ = سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ = ۲۹ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

لِإِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ إٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

لِإِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ	إٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَالصَّيْفِ	فَلْيَعْبُدُوْا	رَبَّ
مانوس کرنے کے سبب	قریش	ان کا مانوس کرنا	سفر	سردی	اور گرمی	پس چاہیئے وہ عبادت کریں	رب

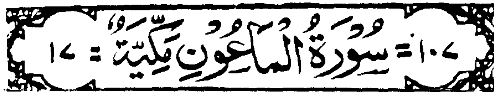
قریش کو مانوس کرنے کے سبب انہیں سردی گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب، پس چاہیئے کہ وہ عبادت کریں

هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْٓ أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۵ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴ ع

هٰذَا	الْبَيْتِ	الَّذِيْٓ	أَطْعَمَهُمْ	مِّنْ	جُوْعٍ	وَّاٰمَنَهُمْ	مِّنْ	خَوْفٍ
اس	گھر	جو۔جس	انہیں کھانا دیا	سے	بھوک	اور انہیں امن دیا	سے۔میں	خوف

اس گھر کے رب کی، جس نے انہیں کھانا دیا بھوک میں، اور امن دیا خوف میں۔

۱ ع ۴ ۳۱


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

أَرَءَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿١﴾ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ﴿٢﴾ وَلَا

أَرَءَيْتَ	الَّذِي	يُكَذِّبُ	بِالدِّينِ	فَذَٰلِكَ	الَّذِي	يَدُعُّ	الْيَتِيمَ	وَلَا
کیا تم نے دیکھا	وہ جو	جھٹلاتا ہے	روزِ جزا و سزا	یہی ہے وہ	وہ جو	دھکے دیتا ہے	یتیم	اور نہیں

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روزِ جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے، اور نہیں

يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ﴿٤﴾ الَّذِينَ هُمْ عَن

يَحُضُّ	عَلَىٰ	طَعَامِ	الْمِسْكِينِ	فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّينَ	الَّذِينَ	هُمْ	عَن
رغبت دلاتا	پر	کھانا	مسکین	پس خرابی	نمازیوں کے لئے	جو کہ	وہ	سے

رغبت دلاتا مسکین کو کھانا کھلانے کی۔ پس خرابی ہے ان نمازیوں کے لئے، جو

صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٧﴾

صَلَاتِهِمْ	سَاهُونَ	الَّذِينَ	هُمْ	يُرَاءُونَ	وَيَمْنَعُونَ	الْمَاعُونَ
اپنی نماز	غافل (جمع)	جو کہ	وہ	دکھاوا کرتے ہیں	روکتے ہیں (نہیں دیتے)	عام ضرورت کی چیز

اپنی نمازوں سے غافل ہیں، جو دکھاوا کرتے ہیں، اور عام ضرورت کی چیز (بھی مانگی) نہیں دیتے۔

ع ۱ / ۷ / ۳۲





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾ إِنَّ

إِنَّا	أَعْطَيْنَاكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	إِنَّ
بیشک ہم	ہم نے آپ کو عطا کیا	کوثر	پس نماز پڑھ	اپنے رب کے لئے	اور قربانی دے	بیشک

بیشک ہم نے آپ کو "کوثر" عطا کیا، پس اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی دیں، بیشک

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

الْاَبْتَرُ	هُوَ	شَانِئَكَ
دُم کٹا۔ نامراد۔ بے نسل	وہ	آپ کا دشمن

آپ کا دشمن ہی نامراد ہے۔

آیاتہا ۶ | ۱۰۹ = سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ = ۱۸ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	وَلَآ	مَا تَعْبُدُوْنَ	لَآ اَعْبُدُ	الْكٰفِرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	قُلْ
تم	اور نہ	جس کی تم عبادت کرتے ہو	میں عبادت نہیں کرتا	کافرو	اے	کہدیجئے

کہدیجئے۔ اے کافرو! میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم پوجا کرتے ہو، اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

وَلَآ اَنْتُمْ	مَا عَبَدْتُّمْ	اَنَا عَابِدٌ	وَلَآ	مَآ اَعْبُدُ	عٰبِدُوْنَ
اور نہ تم	جسکی تم عبادت کرتے ہو	میں عبادت کرنے والا	اور نہ	جسکی میں عبادت کرتا ہوں	عبادت کرنے والے

عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں، اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جسکی تم پوجا کرتے ہو

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

دِيْنِ	وَلِيَ	دِيْنُكُمْ	لَكُمْ	مَآ اَعْبُدُ	عٰبِدُوْنَ
میرا دین	اور میرے لئے	تمہارا دین	تمہارے لئے	جسکی میں عبادت کرتا ہوں	عبادت کرنے والے

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین میرے لئے میرا دین۔

آیاتہا ۳ | ۱۱۰ = سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ = ۱۱۴ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۝۱ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

يَدْخُلُوْنَ	النَّاسَ	وَ رَاَيْتَ	الْفَتْحُ	وَ	نَصْرُ اللّٰهِ	جَآءَ	اِذَا
داخل ہو رہے ہیں	لوگ	اور آپ دیکھیں	فتح	اور	اللہ کی مدد	آجائے	جب

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح (ہو جائے) اور آپ دیکھیں لوگ داخل ہو رہے ہیں

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ

وَ اسْتَغْفِرْهُ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	فَسَبِّحْ	اَفْوَاجًا	دِيْنِ اللّٰهِ	فِيْ
اور بخشش طلب کیجئے اس سے	اپنا رب	تعریف کے ساتھ	پس پاکی بیان کریں	فوج در فوج	اللہ کا دین	میں

اللہ کے دین میں فوج در فوج پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کریں اور اس سے بخشش طلب کریں،

وقف النبی علیہ السلام

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

ع ۱ ۳ ۳۵

تَوَّابًا	كَانَ	اِنَّهٗ
بڑا توبہ قبول کرنے والا	ہے	بیشک وہ

بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

آیاتها ۵ — ۱۱۱ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا

وَ مَا	مَالُهٗ	عَنْهُ	اَغْنٰى	مَا	وَّ تَبَّ	اَبِيْ لَهَبٍ	يَدَآ	تَبَّتْ
اور جو	اس کا مال	اس کے	کام آیا	نہ	اور وہ ہلاک ہوا	ابو لہب	دونوں ہاتھ	ٹوٹ گئے

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوا۔ اس کے کام نہ آیا اس کا مال اور جو

كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّ امْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ

حَمَّالَةَ	وَ امْرَاَتُهٗ	ذَاتَ لَهَبٍ	نَارًا	سَيَصْلٰى	كَسَبَ
لادنے والی	اور اس کی بیوی	شعلے مارتی	آگ	عنقریب داخل ہوگا	اس نے کمایا

اس نے کمایا، عنقریب وہ داخل ہوگا شعلے مارتی ہوئی آگ میں، اور اس کی بیوی لادنے والی

الْحَطَبِ ﴿۴﴾ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

مَّسَدٍ	مِّنْ	حَبْلٌ	جِیْدِهَا	فِیْ	الْحَطَبِ
کھجور	سے	رسی	اس کی گردن	میں	لکڑی (ایندھن)

ایندھن، اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے۔

آیاتها ۴ — ۱۱۲ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَکِّیَّةٌ ۲۲ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾

لَمْ یُوْلَدْ	وَ	لَمْ یَلِدْ	الصَّمَدُ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ	اللّٰهُ	هُوَ	قُلْ
نہ وہ جنا گیا	اور	نہ اس نے جنا	بے نیاز	اللہ	ایک	اللہ	وہ	کہہ دیجئے

کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ (کسی نے) اس کو جنا،

وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اَحَدٌ	کُفُوًا	لَّهٗ	یَکُنْ	وَلَمْ
کوئی	ہمسر	اس کا	ہے	اور نہیں

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

آیاتها ۵ — ۱۱۳ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَکِّیَّةٌ ۲۰ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

غَاسِقٍ	شَرِّ	وَمِنْ	مَا خَلَقَ	شَرِّ	مِنْ	الْفَلَقِ	بِرَبِّ	اَعُوْذُ	قُلْ
اندھیرا	شر	اور سے	جو اس نے پیدا کیا	شر	سے	صبح	رب کی	میں پناہ میں آتا ہوں	کہہ دیجئے

کہہ دیجئے، میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی، اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا اور اندھیرے کے شر سے،

إِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ

إِذَا	وَقَبَ	وَ	مِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَ	مِنْ شَرِّ
جب	چھا جائے	اور	سے	شر	پھونکیں مارنے والیاں	میں	گرہیں	اور	شر سے

جب وہ چھا جائے، اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے، اور شر سے

۱ ع ۵ ۳۸

حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝٥

حَاسِدٍ	إِذَا	حَسَدَ
حسد کرنے والا	جب	وہ حسد کرے

حسد کرنے والے کے جب وہ حسد کرے۔

آیاتها ٦ — ١١٤ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ٢١ — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ إِلٰهِ النَّاسِ ۝٣

قُلْ	أَعُوذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	إِلٰهِ	النَّاسِ
کہہ دیجئے	میں پناہ میں آتا ہوں	رب کی	لوگ	بادشاہ	لوگ	معبود	لوگ

کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی،

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي

مِنْ	شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ	الَّذِي	يُوَسْوِسُ	فِي	
سے	شر	وسوسہ ڈالنے والے	چھپ کر حملہ کرنے والے	جو	وسوسہ ڈالتا ہے	میں	

وسوسہ ڈالنے والے، چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے شر سے، جو وسوسہ ڈالتا ہے

۱ ع ٦ ۳۹

صُدُورِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

صُدُورِ	النَّاسِ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ
سینے (دل)	لوگ	سے	جن (جمع)	اور انسان

لوگوں کے دلوں میں، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔